

Son or حضرت مولانا محمعلى صديقي كاندهلوي 33- فق سرعث أردوبا زارلا بور No wood or

انتساب

عالی جناب عباس حسین ملک رئیس اعظم شہر سیالکوٹ کے نام کے نام

جن کی دین تمین اور محبت اسلام میں ڈوئی ہوئی مخلصانہ دریاد لی اور جدر درانہ عنایت کی اجمن دارالعلوم الشہا ہیہ رجین منت ہے اور جواہیے دل میں آئندہ بھی اجمن کے فلاحی بتعلیمی اور تبلیفی کا موں کو پردان چڑھانے کا خاص جذبیدر کھتے ہیں۔

الجمن وارانطوم الشهايية شجرسيالكوث



جمله حقوق محفوظ هين

امام المظمم أورطم الحديث

نباتابد ⊙

حرت موادة المرفق عد الى كايرمؤتي

ا ام المناف

حافظة البيلي

الميام:

796

⊙ صفحات:

ريب الريب ١٣٣٧ م/ أكت ١٣٠٥

﴿ عَرَكُ النَّامِتِ:

مسود فريد ، محود فريد 4331105-0333

ا کموزرز:

1100

€ تعداد:

كتياكن 33- كل شرعك ،أردوبا زار الا مور

:/ 0

ول: 042-7241355

450=/

⊙ تيت



علمي طلب

حافظ ذہی الامام الحافظ مسعر بن كدام سے جو زمانہ طالب علمی میں کوفہ کے اندر امام صاحب " كريق بي القل كرتے بين: " میں امام اعظم کا رفیق مدرسه تھا وہ علم حدیث کے طالب علم ہے تو صدیث میں ہم سے آ کے نکل محظے۔ یمی حال زہد و تفویٰ میں ہوا۔ اور فقہ کا معاملہ تو تہارے سامنے ہے۔"

(مناقب ذهبي: ص ۲۷)

علمى شهرت

"امام لیث فرماتے ہیں کہ میں امام اعظم م كى شهرت سنتا تھا۔ ملنے كا بيجد مشاق تھا۔ حسن اتفاق سے مکہ میں اس طرح ملاقات ہوئی کہ میں نے دیکھا كدلوك ايك مخض ير توقي يزے جا رے ہیں۔ جمع میں میں نے ایک سخص کی زبان سے کلمہ سٹا کہ اے ابو حنیفہ! میں نے جی میں کہا کہ تو تمنا بر آئی۔ یہی امام ابوحنیفہ ہیں۔''

(مناقب ابي حنيفه للذهبي: ص ٢٢)

علمى نسب نامه

امام اعظم نے سربراہ حکومت عباسیدابوجعفرمنصور دوانقی كے مامنے برمرور بار بتایا ہے۔ "ربيع بن يوس كتب بين كه امام ابو حنيفه امیرالمؤمنین ابوجعفر منصور کے باس آئے اس وقت دربار میں امیر کی خدمت میں عیسی بن موی بھی موجود تھے۔ عیسیٰ نے امیر المومنین کومخاطب کر كركهاا _ امير المومنين! هذا عالم الدنيا اليوم - بيآج تمام دنيا كے عالم بيں - ابوجعفر منصور نے امام اعظم سے دریافت کیا کہ اے تعمان! تم نے کن لوگوں کاعلم حاصل کیا ہے؟ امام صاحب نے فرمایا کہ امیر المؤمنین! میں نے فاروق اعظم ، على مرتضى ،عبدالله بن مسعودٌ اورعبدالله بن عباسٌ كا علم حاصل کیا ہے۔ ابوجعفر نے کہا کہ آپ توعلم کی ایک مضبوط چٹان بر کھڑے ہیں۔"

(تاريخ بغداد عامع المسانيد)

علمى كمال

حافظ ابن عبدالبرنے مشہور محدث يزيد بن بارون كالمام اعظم كے بارے ميں بيتا رفق كيا ہے: "میں نے ہزار محدثین کے سامنے زانوئے ادب تبد کیا ہے اور ان میں اکثر سے احادیث لكسى بين ليكن ان سب مين سب سے زیادہ فقیہ سب سے تیادہ یارسا اور سب سے زیادہ عالم صرف يا في بير - ان مين اولین مقام ابوحنیفه کا ہے۔'' (جامع بيان العلم و فضله_ الانتقاء: ص ١٦٢)

علمى جامعيت

امام ابوجعفر طحاوی نے بکار بن قتیبہ کے حوالہ سے امام ابوعاصم کی زبانی نقل کیا ہے کہ: ""ہم مکہ میں امام اعظم کے پاس رہتے تے آپ کے یاس ارباب فقہ اور اصحاب حدیث کا ججوم ہو گیا۔ آ پ نے فرمایا کہ کیا ایسا کوئی مخص نہیں ہے۔ جوصاحب خانہ کو کہہ کر ہم سے ان لوگوں کو ہٹوائے۔"

(مقدمه اعلاء السنن: ص ٧٢)

	آیت کے چرواجال سے فتاب کشائی	8		
	حطرت ابوموي اشعري اوران كالخنفر جبره	6		
	امت دموت أورامت اجابت	0		
	المام بخاري كاصديث اليموى سعاستدلال	8		
	مديث افي موي "كريتمائي	5		
-	زهن كى بارش ساستفاده ش تين تشميس	8		
	انسانى قلوب كى علم ومدايت ساستفاده مي جمن تسمير	0		
114 _	ا ذخيره ركھنے والی زمين يعنی محدثين	ياني		
	صديث الي موي من من من شن اورار إبروايت	æ		
	علامد سندحى كانشر يحى نوث	8		
	محدثین کے بارے میں حضورا تور کا ایک اورار شاو	8		
116	ے پیداوار کرنے والی زمین لیعنی مجتزرین	ياني		
	مديث الي موكن ٥ جميّد ين اور نقياء	8		
	علامد سندهى كى رہنمائى	8		2
	فنتها ومجتمدين كيمتعلق حنهودا نوركاارشاد	8		
	محدثين اور جميتدين اسلام كأعملى سرمايه بين	8		
	مديشمن يرد الله به خيراً كَرَرْ يَحَ	0		10
	حافظ ابن القيم كالنصيلي بيان	8		
	تحكيم الامت شاهول الشكاميان	8	CSA	
	المحاب دوايت اورام حاب درايت دونون ارشادكامنطوق بي	8		
118 _	ئتہادی طاعت ضروری ہے	انمداه		
	امت محربيم علاوكي دوشميس	8		
	فتهاعة اسلام كاحافظ ابن التيم كن زباني تعارف	8		
	آ يت اطاعت ي اوني الامر عفقها ومرادي	8		

ف المام اعظم ك

معنی مضافین کوفیرست میں با قاعدہ عنوان دیا گیا ہے، جبکر مثن میں ں ہے،ایک عام قاری اس ہے ابھی محسوں کرتا ہے، فیرست چولکہ مصنف کی باس ليهم نے فيرست ميں كي تشمر دوويدل كيے بغيراس الجھن كو يول دوركيا انات كويز في في اور منى مضائين عنوانات كوچمو في فن بيل الكما كيا م فيراورمضا ين كافير المستقل عنوانات كاعتبار عدوا كيا ب- زابرعلى 43 الماتقكم 46 المائ قدرة ما 57 68 106 111 جي لقظ آیت دعوت اوراس کی تفیر حافظائن كثيراوران كالخضر تعارف راوے تی اورامت دونوں کا کام ب 112 الإعرب كالثاني ب اجاع كيموضوع وقرآ ن كادموى できるしゃっぱってもい آیت دعوت کا جمال اوراس کی حدیث سے تشریح 113

	النة كايك عازياده اصطلاحي معن	8	
	فتهاء كي اصطلاحي زيان عن الت	8	
	قرآن كقرام بعداورالنة كميكي ويشن كي روايت	8	4.50
	سلت كاسنت موناروايات كدشن كاتناج نيس ب	8	
	ال موضوع برحافظ ابن تيسيكا لليف بيان	8	
	قرآن کی حفاظت کے دوطریقے سینداور مجینہ	8	
	سنت كى حفاظت جى دو طرح بونى سيداور عمل كايات	5	
	حفاظت سنت اور حفاظت قرأن عن فرق كي وجه	8	
129	فخ سنت کے لیے صدیث کا لفظ	ラット	
	لفظ مديث كا قرآن بي استعال	8	
	قرآ ك شمادين كي فعت كالمباركانام تحديث ب	Ð	
	تاریخ سنت کے لیے نام جویز کرنے میں امت کی دیا تت	8	
130	ف کا سی مقام	230	
	دين عن قرآن وسله كي جيت	Ð	
	منكرين مديث كالملام من مقام	8	
131	ن اورسنت میں فرق	قرآل	
132	مرين كانظريه	المام	
	قرآن وسلت دونول وي ين	8	
	قرآنى وى كى شان الجاز اوراس كامقام تعبدى	8	
	قرآن كى حاوت اورسنت كابياع يرزور	8	
	قرآن وسنت يس ناماور يام كافرق ب	8	
	نامده بيام كفرق برامام ابوعد الجوي كي تصريح	8	
133	لال الدين السيوطي كي تائيد	مافظ	
	قرآن جورے مند بجرائل ہے	8	

118	اور سنگلاخ زمین تعنی مقلدین	صاف	
	مقلدين كي ظرف ارشاوش اشاره	8	
	علامة للطلاني كي تشريح	8	
	تخلید کی حقیقت	8	
	ابن اجد كروال عصاب كيا في طبق	a	
	محابد كاختلاف مارج برشاه ولى الشكاميان	8	
	علم تحقیق اور تقلیدی دونو سطم میں	8	
	منعب المحت يم مولا الشبيد كابيان	8	
	علامی شاطبی کی میان کرده علاء کی متسیس	8	
	الل السنة كي تعليدي موقف برامام وجي كابيان	8	
	شاود لی الله کی الله یار کرده تکلید کی تعریف	8	
	امام اعظم ك فقابت عمل شوت كي وجد	8	
	جميته مو نے کی ضرور کی شرطی	5	
	جبتدكون موتاب ؟اس كاجواب علامة شاطبي كي زباني	8	
	مهر شين علم حديث وروايت شل فنكار بيل	0	
	انميار بدكا مديث على مقام إورشاطي كايان	5	
124	الم	10	
	قرآن ين نيوت كامقام اورمنصب اوراس كي تشرت	8	
125	ن وقائع کے تحت تازل ہوا	13	
	بندر تج نزول قرآن كي أوجيداورس عاستدلال	8	
	قرآن اوروقائع عن إجم تعلق	8	
	قرآن مي صنورانور كواورقرآن كوفور كينے كى وجه	8	
	قرآن اورست من چراغ اورروشي كنست	8	
26	ے تاریخ سنت کا تام ہے	io.	

	17		
	حافظ جلال المدين السيولى كالخضرادرا جمالي تعارف	8	
	السنة شراقوا ترلفتلي نداوف يرالجزائري كابيان	8	
	وارت بحد كرا عدش كردار وكار عابر	8	
	حافظ اين تيميد كي يتاني موركي دواصولي إحمي	8	
	كلام كاشرف اورأفشل مونة كامعياراورامام خطافي	8	
144	ع دى ادر تلاوت وى ش فرق	(b)	0
	مااوتی میں الکاب کی تید علاوت کے ساتھ مخصوص ہے	8	
145	مسلم كي مديث الي معيد كالمثاء	-	
	مديث الي معيد خدري معلول ب	8	
	حافظاین جرکاا جمالی تذکره	8	
	الاسكليوا عنى غير القوآن ش قركام تموف	8	
	الاداف ب		
	كتابت كاممانعت برؤاكم سيمي صالح كردائ	8	
	ممانعت محملي معداق برامام خطالي كابيان	8	
	المحدث الفاصل عي رامير حرى كرائ	8	
	معرت الدبريره كى منداحم كى مديث عاستداءل	8	
	واكثر حيدالله كي حديث الي سعيد ك مصدال كمتعلق	8	
	راح		
	مديث الي معيد كاب كى مديث ال عسوار فن يس ب	8	
	حنورانوری جانب ساجازت ادراس براهاد عدے	8	
	استدلال		
	حديث الي معيد كالتخ اورعذا مداحر فيرشا كركااصرار	8	
	تا قابل الكارهميقت	8	
152	نبوت میں صدیث کا کیا لی ذخیر ہ	222	

	منت كا أ خازروايت بالمع عاداع	5	
	نامداور پيام كأنفسيل فرق	5	
134	ی اللہ کی وحی ہے	سنت	
	قرآن لقم ومعد وونوں كے جوسكانام ب	8	
	قرآن كارجمة آن كان ب	8	
	زول قرآن كقرآن كاميام كل الفف المعاقدة مدليا ب	8	
	قرآن كي يناكى موكى وى كى تين صورتمى	8	
	زول قرآن کے لیے وی کے اقبال سے اندیس سے	8	
	ایک گھین		
	علامة لوى اورعلامه في كي بيانات	8	
	تقد في الروع مرد بااور الهام كور آن في وى كها ب	5	
	امام شانعي كى الرسال هي آشريج	5	
37 _	ن میں حکمت ہے مرادست ہے	قرآا	
	حكت عضعران وغرة أفى آبات عاسمداال	8	
	حكت سے كيا مراد باس كا الم شأفي كى جانب سے	8	
	تغصيلي جواب		
	عكست كى آيتي مجى قرآن كى آيات كى طرح علاوت	8	
	אנטיים		
	سنت کی وتی البی ہونے پر صافظ این القیم کا جامع تبعرہ	8	
	كاب كماتونوت أفي كافرورت بالمام المكامان	8	
	كاب وسنت كرياجى رشة برامام ابوطنيف كريانات	5	
	قرآن عي صنورافورگاتاع كاغيرشروطاور بيايد عم	8	
	بينبرقران كمشارحين	8	
	سنة. من مدوات بالمعنير جائز الانتفاع التي التوجيد		

	19		
	اس تدر تقبل تعداد محاب كي روايت كي تعداد	ø	
	شاوول الشكا تاريخي انحشاف	8	
	تعدادهديث كالخاس كابك تتميس	8	
	محابركرام كالمام حاكم كم تائة موئ إده طبق	b	
169 _	رام میں حفاظ وفقیها ء	محابدكم	
	فقها وسحاب كاحفا واسحاب يرعقيد	Ð	
	محابيش معزت الدهريرة كامقام	8	
	معرت این مهال اور معرت ایو جریره کاموازنه	6	
	ترقیم روایت کے لیے فقد داوی کی شرط	8	
	حفظ ومنبط اورفقه واجتها وشل موازيت	ð	
	معرت عائشر کے محابہ رتعقبات	8	
	ه هزت عمر کی جانب منسوب بیانات کانتی منشاه	B	
	الممدارى اور يحيم الامت كى رائ	8	
	مواقف عمر کی مل عمر ہے ہیں	8	
	صفرت مر کے زمانہ خلافت جس ایک بزرار چیتیں تعدث	B	
	ا مز ، بلا دِنْقَها ما در عمد ثين و تے تھے	8	
	مدراول کے سنت سے فقہ مراد عوما تھا	8	
176	ى راشده اور تروين صديث	خلاف	
	حافظ ابو بكرين مقال كانوهي بيان	8	
	وور خلافت شن مديث كيدون شاوية سيكوجوه	8	
	نبوت كالتمازى مقام فلافت ب	a	
	آ يت شنخ کي شاود لي اخته کي بيان فرموده آننسير	8	
	اسلام من خلافت راشده کے افرال کی جیت	ð	

	ا حکام وشن کی کما جی	
	مروبن حزم کی تالیف کی تاریخی میشیت	P
	ہے قامنی ابو کر کے پاٹ مروین ج می دستاویز	p
	وستاوي عمروين فرام المساملام عمد متعداول ٢	9
	ہے کاب العدق نوت کاتحریس ماہیہ	,
	ج خلفائ راشدين كاكلب المعدق بمل	1
	ہے مالم بن مبداشے کابالعدقہ کی دوایت	1
450	تع سرياب المعدد في تاريخي اورروا في ميثيت	I
158	صحابہ کرام اور کتابت حدیث	
158	محقدصا دقيه	
	ين محيفهما د في كاتوارث	
161	صحیقه علی مرتضی « محیقه علی مرتضی «	
161	محفه صديقي	
163	محفدها بر	
164		
	محيفة ممرو	
	ھے محیز سمرہ کی روایت میں شریع میں میں ایس	
	و الم من بعرى كا اجمال تذكره	
164	ج محيد محيد اوراس كالإرانام المسلم	
	العجيدة العجيد	
165	أيك غلط بمي كاازاله	
	الم الم الم من المن الم الم المن المن ال	
66	صدیث بیان کرنے والے صحابہ کرام	
	ور دوروار و کرار الرسجار کرام کی تعداد	

	وع المام العقم كى تابعيت اور مدين كرام		197	ا مام اعظم کی محبت تن ہونے کی علامت ہے	
208 _	حافظا بن حجر عسقلا لي <u> </u>	0		عدالعزيز بن ميون المام المقمّ كي معاصر إل	
	ج المام عظم كي تابعيت برحاقظ ولي الدين عراقي كا فيعله			و كميع بن الجراح فآوي ش المام العلم كاقوال كواينات تھے	
210	ما فظازین الدین عراقی کاتبمره			الم يكي عن معيدالم اعتم كنوي عي مقلد تن	
	مع حافظ اتی کی بیان کردوتا بھین کی نمرست	_		the second of the second of the second	
211	علامة تسطلانی کی رائے			ایام اسم ی طیره۱۹۵ ہے پیجے مردی ۱۹۶۵ ا	
		0	199		_
	ھے۔ مانقائن عبدالبركا تابعیت امام کے بارے بی انگشاف معالم معالم معالم معالم معالم معالم معالم معالم معالم معالم			رخ انوراورس ایائے امامت	
	ج موالله بن الحارث مام المعلم كوشرف ديد		100	على المام المعلم في تاريخ والادت عمى اختلاف	
	ھے ماند ابو بر الجمائی اور مبداللہ بن الحادث کی تاریخی وقات		199	ا مام اعظمُ تالبي جي	
	و مانوابو الراجوالي ادران كتاري رجال عداقيت		200 _	اسلام میں محابہ کا مقام	
	ھے دیری شہادت ایک شبت داوئی ہے			ھے محالے کی مدالت آر آن سے ابت ہے	
	😝 ا تُبات وفني ش تعارض پر محدثين كا فيصله			عدالت محاربر ملائل قارى اوراين عبدالسلام كى تقرع	
	ے جزمد ضیدین علی ام بخاری کازریں فیصلہ ا		200	تابعین کی بزرگ	
	 امام مظمم كا معفرت السي ود يكمنا مثنل عليب 			To the same of the same of	
	e محابدتا بسین کے لیے قرآن علی جار دعدے				
214 _	امام اعظم كاز مانه طلب علم		, .	ھے۔ مدیث ما کشک روایت سے استدلال خیالت کے مشک مشک کنو	
	😝 وليدين عبد الملك كوشن كارة مدسية مالار			😝 فيرالقرون کي تيمه ثين کي تيمير کرده آخير	
	نائداليد ش املائ كومت كاجغرافيد			ھے صدراول اور سلف صالح کی تحریح سال علم سی ال مدار میں میں میں اور ا	
	B المام اعظم كي يحميد اوراد كين كادور			ھے کال علم اور کمال ایمان عمل محاسکا مقام	
215	کوفدی مرز کی حثیت	0	205	ھے دور تیوت میں اغام اعظم کی والادت	
_	- 5	_	205	محدثین کی زبان میں تابعی	
	1			الله الله الله الله الله الله الله الله	
				و ارشادات نوت سام مفاری کی ائید	
	ھے کونے کی آباد کاری کے لیے کیٹل کی تفکیل کنیف تاریخ سے کی اللہ تاریخ کی اللہ تاریخ			ج امام معلم كوسى بيكا شرف ب فبار ب	
	ا کوفیش آباد کارول کی اولین تعداده ۴ برار ب		*		

224 _	للمُمُ اورعلوم عقليه	المام	
	علوم معقب على مهادت يرحيدافدين الي مغص كابيان	6	
	امام ومظلم كى كلاى اورمقلى علوم عمل شهرت	6	
	مختف مدارس اورمكاتب سامام المقنم كمناظر	æ	
	المام اعظم كذباوي مطمى مسائل	8	
	حافظا بن رحب على كالنشاف برياسف	ð	
	مئلا يمان من اختلاف اورجهم بن مغوان كاموقف	8	
226 _	يمان اورامام اعظمً	مستليا	
	ايمان مِن تقدر فِق اقْر ارادرا فيال كا بالبحي ربط	8	
	ارشاد نبوت سے دبیاگی تا تیم	ø	
	زبان کا اقرادایان ش کیوں شرط ہے؟	a	
	ابمان بیں امام معتم کے زو کیب اقر ارکی اجمیت	8	
	ايمان كيموضوع برامام مظمم كاقانوني موقف	8	
230	ظم کی علم کلام میں تصانیف	اماما	
	معتزل كالغلاج ويتكنفوا	8	
	البياضي طاش كبريء بزازي اور بزووي كي تضريحات	8	
	امام المقمم كى كلاى كما بورك تاريخي حيثيت	Ð	
232 _	ام اوراس کا تھم	علم كلا	
	المام اعظم ك زويك اسلاميات على علم كلام ك حيثيت	a	
	دفا مي سرمايي ي		
	امام الحرجين اورامام فزالي كى تائيد	5	
	علم كلام كيموضوع راوليت كاشرف الأم أعقم كوحاصل	8	
	<u>~</u>	_	

	کوفہ کی جدید تنکیل اور ابوالیاج الاسدی کا مروے	8	
	كوفه كالغنشادراس كي تمرني وتبذي مركزيت	8	
	كوفيه ين مانة فاروق عن مسلمانون كالتمول	8	
	وجو بزارة بإدكارون مين محاب كاتعداد	8	
	محاب کی تعداد میں محمد ثین دمورتین کا اختلاف	5	
	احداجن کی زیاتی کوف کاعلمی نسب نامد	8	
	على وُوقِهِ كِيشُوقِ طلب علم برما فقابن تيميد كالكشاف	6	
	فن قر أت تجويد كمامام اوركوف	æ	
	عقم الشغسير أو ركو فحه	8	
	هر بيت اورتو دمرف كي تروين اوركوف	8	
	علما وافغت کے بہاں کوف کی لسائی ایجیت	Ø	
220	ظم کی علمی طلب گار یوں کا زمانہ	امام	
	ملی طلب گار ہوں کے لیے تعلق قاز	5	
	آ فاز طلب بس المام اعظم كي علم الكلام الدوي	a	
	علم الكلام عي المام عقم كي مبارت	8	
	تظرفي اعلم مرك ليامام على كامشوره	8	
	الشرائع كى طرف متوجدكرف ص امام عنى كاكروار	8	
	آ غاز طئب علم سے بارے میں نماونبی کا ازالہ	8	
221	نظمهٔ اورفنون عصریه	امام	
	علم الشرائع بي بيليا مام عقم في فنون عاصل كي	8	
	علم الكلام بس المست يريحي ابن شيبان كابيان	8	
	زماندامام اعظم بحر مروجه علوم اوران كي تقسيم	8	
	امام اعظم ك طلب علم كي تاريخي ترتيب	4	
	الام المقتمم في الركين عن علوم عصرية هي يحيل فر ما في تقي	æ	

	صحابہ سے روایت کے بارے میں ثبوت معتمد ہے	
251	ا مام اعظم کا حضرت انس بن ما لک ہے کمند	
	ج معرت السيمة ما لك كا اجمال موافى چيره	r
	ع معرد الله المعمم ي روايت طلب علم	
254 _	المام اعظم كاحضرت عبدالله بن الحارث علمذ	0
	و المام معمم كن إلى عبدالله علاقات كاوالله	
	B حبدالله المام المعلم كياع كالقريع	
	ع ميدانشان الحارث كار حكى وقات	
	و ما تعالى براجوا في الله من الدراري رجال كامام بي	
256 _	عیداللہ بن ابی او فی ہے اہام اعظم کا تلمذ	
257	محمل روایت کی عمراور محدثین	0
258 _	اتصال روایت کی شرط	
259	كوفد مل علم عديث	
	e كوفديش محابركرام	
	ا بناری شریف شرکوف کردینده الدراوادل کی تعداد ا	
	🗗 كوف كى تدريش كى تذكره الحفاظ سے فہرست	
267 _	علامة التابعين امام على علمذ	
	a مديث كانها في إدواشت كادور	
271_	امام حماد بن سليمان ہے ممتر	
273 _	ميزان الاعتدال من ائمه متبوعين كا ذكر	0
274	تاریخ کاالمناک مادیه	
275	امام حماد پرار جاء کی تبهت	□ .

	جے 09 مرے ۱۰۴ مرحک کا وقت امام اعظم نے صوبے م	
	مرفكيا	
237	ا مام اعظم طالب علم حدیث کی حیثیت سے	
	و الماشعى كاالمام اعتم كاكارشيوخ من أو	
	ھے امام معی ک مدیث عرشان جامعیت	
	و المام مقمم عطب علم ك تاريخي واستان كا اجمالي خاك	
239	میں سال کی عمر میں صدیث پڑھنے کی وجہ	
240 _	علم حدیث میں زیانہ طالب علمی میں امام اعظم کی سبقت	
•	ھے امام <i>معو بن کھام کی شہاد</i> ت	
	المرمديث يس المام معرين كوام كامقام	
	ج امام بيني كاز باني امام عقم كى بطيت كااعتراف	
242 _	ا مام عظمٌ کے حدیث میں اسا مذہ	
243 _	امام اعظم کے اساتذہ صدیث کی عظمت	
	ہے۔ اساتذہ کی مقمت سے علاقہ ہ کی مقمت کا اندازہ	
	ھے۔ امام اعظم کی برتری کی اولیٰ شھادے	
	ہے۔ مملکت اسلامی عمل صدیث کی درسکایں	
	ج علم مديث كي مع صادق كاطلوع ج	
247 _	امام اعظم کے اسا مذہ میں مبلاطبعہ	
	ہ محدثین کے زویک مدم صحت موضوع ہونے کومستورم	
	من المنظمان المنظم المن	
	ہے حدیث کے شاوے کا مطالب	
	ھ مدیث شعیف کی جمی دوشمیں ہیں	
	ج مدیدافراق کیارے یمی فیروز آیاد کادمی	
	جعر محاسب شرف دواعت	

	م حرين كي الم الاورامام عن ري المسلك المسلك	
309	امام النظم کاعطاء بن ابی ربات ہے ممذ	
	وري عند الى من الى	
312	ایک ضروری عبیه	0
313	حافظ عمروبن وینار ہے امام اعظم کا تلمذ	
313	حكومت اورعدالت	0
315	عمروبن دینار کی اورعمروبن دینار بصری	
316	حافظ ابوالزبير محمر بن مسلم ے امام اعظمُ كا تلمذ	
317	المعينة المكرّمة	
318	مدينك فقها وسبعد	
	🗗 مربن مبدالعزيز کي مدينه هي مشاور تي كونسل	
	😝 فقبها وسهد پراین العماد خنیل کالوث	
320	مدینے کے علم وحمل پراعتا د	
324	خوابگاه نبوت کی زیارت اورمسجد نبوی میں عبادت	
326	الحافظ الوعيد الله نافع العددي ١١٨هـ	
328	روایت بس راوی کاتعبیری اختلاف	
330	احاديث فقداورروايات حديث	
332	الحافظ ابو بكرمحمه بن مسلم بن شباب الزبرى ١٣٠٧ هـ	
333	سے سے میں سندہے سندہے	
334	أيك لطيف نكته	D
334	قاسم بن محمد کی شران مکمی	D

	ج جافلاسیولی کی زبانی اد جاه کی حقیقت	
281	ابواسحاق السهيعي تے كمند	
283 _	الا مام الحافظ شيبان سے امام اعظم كالممذ	0
285	الحكم بن عتبيد ہے امام اعظم كالممد	
286	ا مام اعظمٰ کا طلب علم کے لیے سفر	
287	علم کی خاطر اسلام میں سفر کی اہمیت	
289	صدیث اور فقد کا با جمی تعلق صدیث اور فقد کا با جمی تعلق	
	ج فترمديث كاتعلق شاه ولى الله كي زياني	
	ج نشرومديث كاتعلق علامة خطالي كرزياني	
296	ر حلت علمیہ کی تاریخ	
	ام اعظم كاسفار في كي تعداد التي المام التقلم كاسفار في كي تعداد	
	ج اليد بن معدى الم المقم على الما قات	
	ج کے جس ایا ماعظم کے اروگر وافی فقد اور محدثین کا جوم	
000	ھے کمہ میں امام مقتم کا میارسال نو ماوتیام عزارہ یہ	
299	حجاز میں امام اعظم کے مشاغل	
300	محدث اور فقیه ش فرق	
302 _	مدے فاور روایت مدیث	
	و روایت واستاد سے مسلے مدیث کا مقام	
	😝 اسنادوروایت کی ش دسعت	
	ج جومد يد الإضيد كواكيد إدروا على ب	
	B دوامام بخاري ومسلم كوچيدواسطول عدي	
207	صحابادر كبارة بعين ص كوئي ضعيف تدخ	
307	سائكر وكالمجار ويتبيت	

380	المام اعظم كي احاديات	
381	اسنادعانی کی دوسری قشمیس	
385	امام اعظم کی ثنائیات	
386	الم أعظم كى ثلاثيات	
	ع المعارى كالا يا عادمان كذرائع	
387	امام كمي بن ابراميم	0
388	الفحاك بن مخلد	
390	امام اعظم کی رباعبات	
391	تاريخ مديث	
392	طرق داسمانید حدیث کی تعداد	
393	احاديث سيحد كي اصلى تعداد	0
394	قرآن کی ۲۳۳۷ آیتی اور ۲۳۰۰ مدیثیں	0
	B احادیث یادکرنے کا سائل شی رواج	
397	مدوين مديث اورعمر بن عبدالعزيز	
398	جمع قرآن اور محابه	
399	جامع القرآن كاحفرت عثان في كي لي لقب	
401	یا ہے میں ہایہ سے میں مایہ	0
	メット とことかけられてアカルウントア ロ	
	ع اسلام کے علی سرمانی پرمافظ این جزم کامیان	£
407	فرمان خلافت بیس صدیث عمر کااضافه	
	😝 املام می خلفائے داشدین کیریے	1

	ج مرورت ميراز حن كاعلى مقام	
338 _	امام اعظم نے امام مالک سے دواہت کی ہے	
341 _	اشبب کی روایت سے غلط بی	
343	حافظ مغيطا كي كتحقيق	
345	ا ما لك كي نظر مين امام اعظم كامقام	
	ج بھر واوراس کی طبی دیثیت ج	
349	الا مام ابو بمرابوب بن الى تيمية استخياني	
351	حديث بس امام اعظم كانمايال مقام	
354	مجبول اورضعیف راویوں سے روایت	
356	علم اسناد وروایت میں مجہول کا مسئلہ	
357	مجہول کی دوسمیں	
358	اختلاف عصروز مان	
359	امام اعظم کی ضعفاء ہے روایت ان کی تعدیل ہے	
361	ضعیف روایات کا درجہ شوا مداور توالع کا ہے <u> </u>	
364	خطاءاور تلطی ہے کوئی یا کے بیس ہے	П
	ج موضح او ام الجح والتو يق عن ام بغارى كاو ام	
	المرة الطاع عن الم المقلم كم مشائح	
	الم تذكرة المحلاء كالحلى مقام	
371	ا مام اعظم كاحفاظ حديث بين مقام	
374	امام اعظم اوراستادعالي	
	ج استاد مالى كاش الف ك سنت ب	
	اسادعالی احتماب مدعث سے استدانال	

446	كماب لآ ثار كامحدثين براثر	0
448	كتاب الآثار كي علمي خدمت	
450	ابواب اورمسانید میل فرق	
452	حافظ محمد بن مخلد دوري	
453	حافظ الوالعباس احمر بن محمر بن معيد	
455	ھا قظ ^ع ېدالله الحارثي	
457	ما فظامحر بن ابراجيم الاصفها في	0
458	صافظ الوالحسين محمد بن المظفر	
459	حافظ ابوعبدالله حسين بن محمر	0
460	حافظ الوهيم الاصغباني	
461	حافظ ابن الى العوام	D
462	حافظا ابن عدى	
462	حافظ ابوانحن اشتاني	
463	حافظ الوبكر بن عبدالباتي	
464	حافظ كتة بن محمر	
464	مافظائن عسا كردشتى محدث	
465	ھافظامام عیسی جعفری مغربی <u> </u>	
	علام محدث خوارزی کاتر تیب راده جامع السانید ا	
468	الحراف عافظائن القيسر الى	Ω,
469	مسانیدامام اعظم کی شرحیں	, 🗅
470	حدیث کا دوسرامجوی موطالهٔ م مالک	

412	جمع قر آن بیان قر آن پرایک اہم تغییری نکته	
	تا يت جن ك تغيير اين عماس اورشاه و لي القد كي تغيير	
	ع ان علیما جمعه کی شاده فی انته کی بیان کرده تشریح	
417	عمراول اورعمر ثانی کے مل میں ہم آ ہنگی	
418	بد وین حدیث کی اولیت کا شرف	
419	د وسری صدی جری میں علم حدیث	
421 _	امام اعظم شرائع کے مدون اول ہیں	
423	حديث مين امام اعظم كي تفيف	
424	كتاب الآ عار كالحريق تاليف	
	ص المائي فريق عن المائد م كي لي محدثين كي تبيري بيان	
426	كتاب لآ فارك نتخ	
426	كتاب لآثار بروايت امام محمه	
430	كتاب الآغار بروايت الي يوسف	
431	كتاب لآ ثار براديت المام زفر	
433	كماب الآثار بروايت حسن بن زياد	
435	نا مول کی تفحیف پرا کی ضروری تو ضیح	
436	كمآب الآثار كي روايتي صحت	
438	كماب لآ ثار كى على حيثيت	
439	كتاب لآثار كاتار يخي مقام	
442	كتاب لآ ثاركي امتيازي هيشيت	
444	كماب الآثار كي مقبوليت	

504	علم مدیث میں کثر ت طرق		I	ج كتب مديث عن موطاء كامقام	
505	محدثین و حفاظ کے مراتب	0		ج موطاء کی دجوار کی است. است میں مشخصیت	
507	حدیث میں مولفات کا توسع مدیث میں مولفات کا توسع		476	ہے موطاء کے روائی سلسلے کی مرکزی شخصیتیں مدومت	
507	علم مدیث جس مسانید کی تالیف		479	چامع معمر بن راشد معد در براه به	
	وي معلين مسانيد كاچى نهاد		482	جامع سفيان الثوري	
	ع يرىمدى كمانيد كافرست الحال			اس دور کی اور کتاجی	
511	° مسانید میں اولیت	0	483	ستماب اسنن ابن جرائج	
	عبیدالقد بن موی کاتشی اور محدثین کے یہاں اس کا مطلب		484	كتاب القرائض لا بن مقسم ١٨١ه	
512	مندامام احمر بن عنبل كي عظمت		484	ستماب اسنن لزائد بن قدامه	
	الله منداله مها حديث موضوع مديثين بحي بين؟		485	ستاب اسنن يحي ^ا بن زكر ما ١٨١ <u>٨ ج</u>	
	😝 مندام جي بن تحلد کي دسعت		486	كتاب السنن وكيع بن الجراح ك <u>وا ه</u>	
518_	عم حدیث بیل مصنفات		487	كتاب السنن سعيد بن الي عروبه ١٩٥٥ ج	
519 _	مصنف عبدالرزاق التع	0	488	كتاب النفسير مشيم بن بشير ١٨١٥ ج	
	ع المام مدالرد الكوامام المعمم عدم ف كمذ		488	كتاب الزيد عبد الله بن السيارك	
521	معنف ابن الى شيبه المساجع		489	سيرت ومغازي	
	معنف این انی شیبر کی خصوصیات		: 490	فقه وشرائع	
	الم ما لك اورام الميد بن سعد كى خطاو كما بت الم ما لك اورام الميد بن سعد كى خطاو كما بت الم ما المواد الله كي تقيد		496	فقه وشرائع میں امام اعظم کی تصانیف فقه وشرائع میں امام اعظم کی تصانیف	_
	علی امام با معیدی حاب سیر چرای مورای در مید امام در در در در در میری عربی عربی می سواح کی قدوین		498		
530	این ماجه بهشن دارمی یا موطا کاصحاح سته میں شار			و ورصی بر ۱۰۴ ج سے ۲۲۰ ج تک حدیث اج ورمری صدی کے مصنفین اوران کی کمایس	
532	منجع بخاري اورميح مسلم	0	501	مصنفین اور تلافده امام اعظم مستفین اور تلافده امام اعظم مستفین	_
_	میرشن کے فزدیک محصین کامقام		504		_
535				تيسري صدي مين علم حديث	

E75	6 h d 6 = 6 15 h					
575	المام نسائی کا کتاب کی تالیف میں مسلک		1	536	صحیمین میں صحت کا معیار	
575_	المام ابن ماجه كالمح نظر			537	التزام صحت اوراس كامطلب	
576	محاح سته کی علمی خدمت			537	بخاری وسلم کی شرطیس	
576	متخرجات معجمين اوراتخراج كيوائد	0		541	تلقى امت بالقول اور ميحين	
578	احادیث معیمین کے طرق داسمانید کی تعداد				and the first of the company of the	
579	معیمین اور دوسری کمّابوں کے اطراف				ج کاری و سم کا احمد علی مقابلہ الا علی اے والول ہے ہے	
580	ووسری اور تیسری صدی کے مواقعین صدیث		ш		م کی بخاری کا پورانام اوراس کی سب سے بزی خولی	
	ج تیسری صدی کے تحدیثین کا چیره شاود لی اللہ کی زبانی			549	صحیح مسلم اور سیح بخاری میں موازنه	
	ج القرض بيان كردوروسرى صدى كورشين كا عال		ш	552	حديث بن امام ملم كابيان م	
585	ووسرى اورتيسرى صدى يش صحت حديث كامعيار			554	سنن نسائی اور محاح میں اس کا مقام	
587	صدیث مرسل اور دوسری صدی کے انگر صدیث	0		557	سنن ابی دا ؤد کاصحاح ش مقام	
592	افراد دغرائب اورتيسري مدي كے محدثين				من من الى داكاد كى فقد عمد الدي الاستفاد كى اوية	
593	ابودا وُدر مذى كى مديث قلتين	Ð		561	سنن تر ندی کا صحاح سته یک درجه	
595	سنن ابي داؤد كي حديث تامين			563	مسیح کے ساتھ ^ح سن اور غرب کی اصطلاح	
596	معیمین کی مدیث خیارمجلس			565	تر مذی کے بارے میں ایک اہم سوال	
599	امام اعظم اور حديث كي محت			568	محاح سندمين ابن ماجه كامقام	
	ع راوی عصدا صدری ایمیت اوراس کی شرط ع		- 1	570	مؤلفین محاح کے نقط نظر کا اختلاف	
	عند كالمفيدم اوراس كالحدثين كانظر من تطين		- 1	571	امام بخاري كانقطه نظر	
603	المام اعظم اور دوقبول روايت		-	572	امام سلم كاللح نظر	
	📻 آيکن د قانونی کواظ سے احاد يث کی شمرت عفل م			573	امام ابودا وَ دِكا تاليف مِن مقصد	
608	امام اعظمم اورابل ہوئی ہے روایت			574		
				3/4	امام ابوسی تریزی کا پیش نهاد	

	م جر المل كرار على ما فع رائع كا فالص محداد	1
	المتلائظ المساحدة	
614	جرح وتعديل رواة حديث اورامام أعظم مسي	
	ج ملامة خاوي كى جرح وتعديل براك مورخان دمتاوي	
	جرح وتعدیل کے موضوع پرامام ترندی کا امام اعظم سے	
	اشدلال	
	😝 امام مقلم اورجار بعلى كي تصنيف	
	د دیدین میاش اورامام ما لک اورابوطیفه گااختلاف	
621_	اساءالرجال اورامام أعظمتم	
626 _	مخمل روايت حديث اورا مامظم	
	ج من الماردان مي المرق الماردان مي المرق	
	グルシャ き	
631 _	تحمل روایت اورا جازت	
632 _	تحل روایت اورمنادله	0
634 _	حديث شاذ اورامام اعظم	
639 _	روايت بأمعتى اورامام اعظم	
	ج حفظ كاالفاظ عاور معرفت كامعانى على ع	
	ھے روایت بالمعنے کی اجازت اوراس کی شرور کی شرطی	
	جے روایت بالمعنے کے جواز کے لیے علماء کے بیان کردہ شائج	
	ہے رواعت العظ كادا تروكاروسي مونے علا وكى بريشانى	
652 _	مراتب عديث اورامام أعظم مسيب	
653	تواتراسناد	
655	تواتر عمل 	
_		

	حقد من عل الم مرزدى سے يہلے مديث كاتعتم ثالي تح	æ	
	حقر عن اور منافر بن ک سن عی فرق	8	
	والشاكمة المستن فسن والمال فيفاكا في مساب	8	
	المعيف وهل عن الماليومنيذ اورامام احري بم أجلى	æ	
	ضعيف ب محقد من كي اصطلاحي ضعيف مرادب	ø	
731	ع قبتهد ہے وضوثو نے پراستدلال	C.M	
732	رے دفسو کی حدیث		0
	مدعث مقداد		
	ضعیف رحمل کے بارے عمدار بابروایت کے سرالک	e	
	مدعث هعیف رحمل کرنے کی تین شرطین	8	
736 _	مدوانی کاشبهاوراس کا جواب	علام	
	دوانی کے شہر پر علامہ تنائی کا جواب	Ø	
	علامد فغاتی کے جواب پر مولانا عبد الحی کی تقید	8	
	ودانی کے شہر کا خوددوانی کا دیا ہوا جواب	8	
740 _	عه و قباس من تعارض اورامام أعظم م	C NO	
	قیاس کی شرعیت پر ملامک آراه	8	
	خرواصاورقياس عل تعارض برامام عظم كم يوتف كي وضيح	8	
	فخر الاسلام كى جانب ے الم الحظم كے مسلك كى تد	8	
	تر يماني		
	صدرالاملام کی جانب سے امام اعظم کے مسلک کی سی	8	
	تريماني		
	فی ایوالی کرتی کی جانب سے صدر الاسلام کی تا ہے	8	
748	ث میں امام اعظم کے اصول <u> </u>	CAP	
	محت جديث كراصول اور قبولت مديث كرضوا اط	-	

	صديث اسمله كالعليل اورحافة الن تيميه كاجواب	Ð	
	اجادیث رفتی پرین کا توارث ہے معارف	8	
	على مەمىمىن الدين سندحى كاخدشادراس كاجواب	Ð	
693	واقوال صحابه كااسلام هي مقام	اعمال	
696	حاديث مفاجمت اورامام الخظم		
702	ین کی صورت		
703	والیسی پراحادیث میش مفاہمت مقام		_
705	نبوت اور صی بی کے فتو کی میں مفاہمت		
	احرحسين كراسي بإكرى اخلاف كى منابرجرة	8	
	واو في كلب برابو بريرة كالتوى اورامام يمكى كمعقدرت	Ð	
	تغيم بن حماد بروشع حديث كالزام	ø	
710 _	ت کھڑی ہوجانے پر عنتیں بڑھنا	52	
	مخلف اوقات بش منتول کی ادا میکی برآ تار محاب	ø	
	صبح کی سنتوں کی اوا لیکی پرآ ٹار محاب	æ	
	قیس بن قبد کے دا قعی کا غلط استعمال - میں بن قبد کے دا قعی کا غلط استعمال	8	
716_	ترجيح اورامام اعظمتم	0.9.9	
	كيا اللف احاديث على فقامت وجدر في عب؟	8	
	فقابت محت روايت كانبي باكرزج كالرطب	æ	
	رفع پرین کے موضوع پرانام ابو منیفه اورا ماماوز ای کی گفتگو	5	
	واقعه كي رواتي حيثيت اورعلامه سندهى كالبيكني	8	
	علوا سنادے ہے کرفتا ہت کول دجہ ترجی ہے؟	8	
	منیف کے زو کے وجرز جم اظهیت ہا کار بت بیل ہے	8	
726	پٹ ضعیف اورا مام اعظمیم 📗 ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	خدو	

كالمسات تشكر

القد جل شاند نے انسانوں کی بلندی اور برزی کے لئے اوصاف حمیدہ اور افلاق حسد پیدا فرائے، الی اظلاق حسد اور مقات عالیہ کی جد سے انسانیت اُ جا گر ہوتی ہے اور جو مؤکن بند سے ان سے متصف ہوتے جی ایسے افراد اند تعالیٰ کے یہاں مجی متبول ہوتے جی اور اس کے بندوں کے یہاں مجی المیں مقبول تو یہ مفت واقع ہوئی ہے، ان صفات عالیہ جی مفت واقع اور انکساری بڑی اہمیت و کتی ہے، اکا برد ایج بند کو اللہ تعالیٰ نے علوم وافرہ کیرہ سے محلی متصف فر مایا، ان حضرات نے تو اسمع اور انکساری بڑی اہمیت و کتی ہے، اکا برد ایج بند کو اللہ تعالیٰ منافی اور اخواتی عالیہ ہے کہی متصف فر مایا، ان حضرات نے تو اسمع اور انکساری کو ایس اپنایا اور حرز جا س بنایا کر قران مائنی جی متصف فر مایا، ان حضرات نے تو اسمع کی اللہ اور انتخاب بنایا اور حرز جا س بنایا کر قران مائنی جی اس کی نظر نیس کی نظر نیس کی خواد کتا ہی بوا ہو، بال کی دخت ہے والم ایک کی فرد مات سب کی اللہ و اُن دخز ات کے مقتد سے کی دخت ہے والم ایس ہے تو اُن دخز ات کے مقتد سے دار صاحب افتد ار ہو، فرا سا جی لا بی فریش کریں، لیکن ان دخز ات کا حراج ہے تھے کہ باری خوال سے نوش ہوتے ہیں۔ و جا ہے تھے کہ بادی خوال ہوت کے جس دور سے ہم سے تعلق سے بین عام سیکھن اور کمی زندگ کو ایا باتھ کا باری ایس ہور سے ہم سے تعلق سے بین عام سیکھن اور کمی زندگ کو ایا باتھ کا باتھ کی ایک ہو بیاں ہو گا ہوں ہو ہے ہیں۔ اس سے خوال ہوت ہیں۔

اس کی ایک نظیر ملع سیالکوٹ می حضرت مولانا محد علی صدیق کا ند صوی کی ; ات اقدی کا ند صلہ میں پیدا ہونے والا بچادر تعلیم و تربیت کا سفر مظاہر العلوم سیار نبور اور اراحدوم

	😝 میں موت کے موضوع پر قوائین گڑیگی ہیں ایسے می	
	تولیت کے موضوع پراصول فریکی بیں	
	B دومر عالم مي المرح عديث مي ايك الم ب	
	ج شاور في الندكا بي كل مهارا ادراس يوسيل بحث	
754	شاه صاحب كاخشاء	
	وع اصول وضوا بالمحت وقبوليت مديث	
	ج جبتدین کے بیش نظر شر بعت کا بدارافظام موتا ہے	
	ور المجترين ال ديثيت على انبياء عدمنا بهت ركع إلى الم	
760_	تلانده عديث ادرامام اعظم أ	
	a الحافظ على بمن ذكر يابن الي ذاكره	
768 _	امام ابوعبدالرحمٰن المقرى	
769 _	ابن الي حاتم كامغالطه	
	e امام عمدا الله بارك المساورك	
	وع يتيم في الحديث كامطلب	
777 _	الامام ابراميم بن طبهان	
	الص مد مین کی اصطلاحی زبان میں ارجاء کی حقیقت	
780 _		
783	الا مام الحافظ كلى بن ابراجيم الا مام الضحاك بن مخلد ابوعاصم النبيل	
786	الإمام الحافظ يزيد بن بارون	
788	الامام الحافظ وكيع بن الجراح	
791	الإمام الحافظ على بن مسير	
792	الامام الحافظ حفص بن غياث	
794	الامام الحافظ مشيم بن بشير	
_	الآنا الان المنظم المنظ	

كلمات تشكر

چونکے حضرت موارنا محری مردی ہی ہورے درمیان نیس ہیں اس سے میری خواسش محمی کے موافاتا کی محتصر سوائے حیات بھی مکوری جائے تا کہ قاری صاحب کتاب سے متعارف مو جائے ۔ تو میں شکر گزار ہوں جناب انعام نیق خازی صاحب کا کہ انہوں نے یہ کا مہر نہا موال ہے اور قتر بیاً موافاتا مرحوم کے متعلق تمام فتروری معلومات احاط قلم کر دی ہیں۔

45

اورس تھ بی ہے ہی اوش ہے کہ بھر نے اس کتاب کی صحت و در نظی کا نتیا فی اہتی م کیا ہے گار بھی اس کتاب کی صحت و در نظی کا نتیا فی اہتی م کیا ہے گار بھی انسان کزور ہے کہیں تعطی رو سکتی ہے آپ کا تنطی کا نشاندی کرنا علم دو کتی کا شیوت ہوگا۔ اور جس کی آئندہ ایڈ بیشن شل تھی کردی جائے گی۔

میری وعاہم کے اللہ جل شانہ ہوری اس کاوش کو اپنی بارگاؤ القرس میں قبول فریا ہے۔ اور اس کتاب کو موام خواص کے بینے کنی بنش بنا ہے آئین۔ ورموا، نا مرحوم کے بینے باقیات الصافحات بنائے۔ آئین

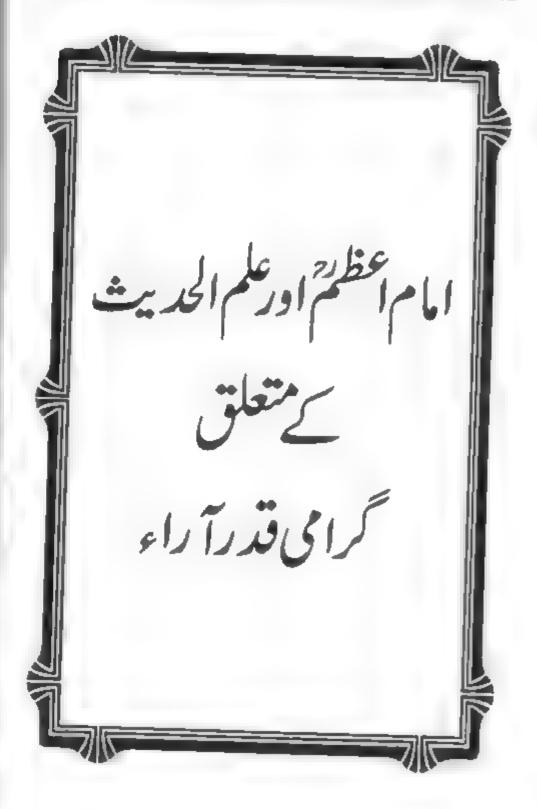
آخر میں میری موا، نا مرحوم کے سنتازوں تلامذہ اور تبعین سے اتحاس ہے کہ موانا مرحوم کے ملمی ذخیہ و کوجن کیا جانب اور زلار ہا عت سے آرات کیا جائے ہا کہ عوام وخواص موانا نا کے علوم اور فیوش و برکات سے مستفید ہو تئیس بیان کی ذمہ اری بھی ہے اور موانا مرحوم کا جن بھی ہے اللہ جل شائد ہمیں اس کی تو ایش عطافر یا کیں اور اس کے لیے ہر حم کے اسہاب اور وسائل میافر یا کی ہے۔ آئین

طالب ڈیا حافظ ز اہدیمی استاذ الفنون جامعاشر فیہ،لاہور ایکچرارشعبہ عربی گورنمنٹ کالے شیخو بودہ و بع بند سے مطے کرتا ہوا صرف اشاعت وین اور تو حید وسنت کی خاطر اپنا سب پہوتم بان کرتا ہوا سیا مکوٹ میں آیسا اور اپنی زندگی کے سرون سال ٹر ارکر سرخروا ہے ، لک حقیقی سے جاملا۔ مولانا کے علمی تعتق اور وسعت علمی ، اخلاص وللبیت کا انداز وان کے اسا تذو کرام اور تح برات سے بخولی لگانا جا سکن ہے اور سی اہل علم ووائش پر سے پوشیدہ نہیں۔

میرے سے بیامرائبائی مسرت کا باعث ہے کہ آئے سے تقریباً دوسال تیل میرے میں وکھڑی جناب تھیم محمود احمد ظفر صاحب مدفلان نے حفرت موالانا کی ایک انتبائی علی کاوش الله ماعظم اور علم الحدیث کی از سرنو میوزنگ اور ترتیب جدید کے ساتھ ھیا عت کا ذمہ مجھے سونیا جو بشق ل کیٹر وکی وجہ سے بظ ہر میرے ہے مکسن نہ تھا۔ تکر آت ہی کی افاد بت جو ظ خاطر رکھتے ہوئے کا م شروع کر دیا۔ جو الحددلة مختلف من زل ہے کرتا ہوا یا یہ سخیل کو پہنچا جو اس مجمئا ہوں کہ چینا موالانا کی توجہ والحددلة مختلف من زل ہے کرتا ہوا یا یہ سخیل کو پہنچا جو اس مجمئا

یے کتاب کس در ہے گی ہے اس کا انداز و مش جیر عالم اور نابط روز گار شخصیات کے ان تاثر ات سے لگا جو سکا ہے جو کتاب کے شروع جی خسلک جیں۔ مفتی اعظم پاکستان معز ہ موار نامفتی محد شفق رحمۃ اللہ علیہ نے تو اس کتاب کی ستر و دن جی تالیف کو ایک کرامت فر ایا اور میر سے ناتعی علم کے مطابق اس قدر معنی اور شخیم کتاب جس کے تمام مصاار و مراقیم امہات الکتب جی اتن قیل عدت جی تالیف کی کئی ہے جس کی مثال شاید اس سے پہلے لہیں امہات الکتب جی اتن قیل عدت جی تالیف کی گئی ہے جس کی مثال شاید اس سے پہلے لہیں شہیں ملتی۔

اس کتاب کی ایک خاصیت جس کو یم نے ٹی تر تیب و تدوین کے ساتھ کہور کروایا اس نے شروع جمل جناب تکیم محمود احمد ظفر صاحب مدفلانا کا انتہائی علمی اور شرق و بسط کے ساتھ مقدمہ ہے جو اس قدر تحقیق ورج اعلیٰ ٹی ہے تھا کی ہے کہ وہ کتاب کا ایک حصہ می معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ وہ اس کتاب بی کا ایک حصہ تی جورہ کیا ورتئیم صاحب نے اسے تعمل فر مان یا جس نے اس کتاب کی افال بہت جمل حرید اضافہ کردیا ہے۔



كرامي قدرآ راء



صديث اورانام المقلم، يو في ، ماشاه الله ، اي كاراز تو آيد ومروان چنين كند .

عرت الله من ا

كآب امام اعظم اور علم الحريث و كے ابواب وضول ايك منتقل كاب كا تكم ركمة ہیں۔ اگر جاروں ائٹ کے فقد کی مدوین کی جائے اور مختلف معروضات برحمیموں اور تذکیل اور ر تیب، تہذیب نگارٹی جوملم الحدیث نوی فاطر جن کے مجے ہیں، کی دوسری کاب بی نیس ے اس كاب كو برسلم كا يتورش اور بردارالعلوم كے ليے لازم وطروم مجتا بول _ يى نے مواعظیت اور این خطبات کے لیے اس کتاب کو نہایت اہم اور ضروری سمجما ہے۔ سينكرون اساه الرجال وانسائيكو پيڈيا برنانيكا كون ناكهي جائين اس كناب كى ابميت پيدانبيس

مدریان مولانا ملامه و مدریان مدریان مدریان المارف اسماد المارف ال

48

ماش والقد تعالی آپ نے بری جدوجہد کے بعد ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا کے قوم کوستنخی كرويد كناب كي تعقيقات اوراس كي خويول أو فورااس رجمي والني جوب كي في جس في اس كا سرمری مطاعد بھی کیا چہ جامیک امعان وقعل سے ویکھا ہو، جزاک القد تعالی خبرا بزی تحقیل کی اور تنعیل سے بیال کیا۔ کاش بیا کتاب مربی میں ہوتی تو اس کی منفعت عام ہوتی۔ اب اس کا قائدہ مرف ان کے بے بے جو أردو سے واقف ين ۔ بس كتاب برتفيلاً تو اس وقت بكولك عكول كا ك اس كا يورا مطالعه كرسكول _ اشغال وامراض غور سے يوري كتاب كےمطالعه كى اجازت كمال ویتے ہیں۔ تاہم میں ضرور اس کے مطالعہ سے فار فی ہونے کی کوشش کروں کا بشرط زندگی، والموت اونی من شراک نعل ، تبریل آب و بواکیلیے افغانستان جانے کا قصد ہے دو او او أ رميسر بوتو شايده كيد سكوب اب توسم بالحرجز ناني كي هاعت جي مشغول بول ما كثر حصه كي طب عت ہو پکی ہے، بجر نقد اللہ تق لی آپ کومزید اس تھم کی فدمتوں کی تو فتی دے اور حیات طبیبہ نعيب فريائ وتقلم القد كل فيره أب يحتفارف كالمشاق بول والسلام وومتم بالخير والعافيد

المام اعظم اورعلم الحديث

ومرینة تمناحی كه دعفرت امام اعظم كی مهارت علم حدیث اوران كے اس تذو و تا الله و في الحدیث مر كوئي كتاب تلمي جائے۔اب سے تقريباً جاليس سال مبلے خود احتر نے محدثين دعيہ كے نام ہے ایک مقالہ ماہنا سالقاسم وارالعلوم و لویند پس شروع کیا تھا گراس کی سخیس نہ ہو تکی۔

حال مس معزت مولانا محرعلى صاحب صد الى كاندهلوى كى تصنيف جديد، الم اعظم اورهم الحديث انظر لواز يولي تو وم يند تمنا يوري يو الناع وي اولت آهيا - كتاب كوجون جون ويت کیا مسرت بوسمی کی۔انشہ تعالی مولانا موسوف کو دارین میں جزائے خیر عطافر ہائے کہ بوری شرح وبسط کے ساتھ اس موضوع مربہتر من اور متندمواد جمع فرما دیا، اور اس کی افادیت اس ے اور بر سائل کہ ہر مکدامل ماخذ کا حوالہ جوری وضاحت کے ساتھ دے دیا ہے۔ اور جب كتاب كے مقدمہ بي بير ها كداس كي تالف كا زبانه صرف وه ستره ون جي جن بي ياكستان بندوستان كحل يروفا في جهاد شرمعروف تحاليرمولانا مرظله كاكل قيام سإلكوث فصوصيت ے اس جنگ کا سخت رہن محافظ ان انبی دنوں عل اس كتاب كى تاليف بوئى تو معنوم بواكم باشربائك كرامت براب كتاب مجيى بوني سائے بستر ودن يس كوئي متوسطة وي اس کو اظمینان ہے پڑھ کر بھی ہورانتیں کرسکا۔لکھٹا اور وہ بھی سینکو وں کتابوں کے حوالوں اور ان ك تشريعات كرماته لكماكى كريس يم نيس ب

ببرمال كآب كو مخلف مقامات سے يزد كريداعاله مواكد الحدوث ال موشوع ي كانى، شانى اوريدا قائل قدرة فيرومولانائ يش فرماويات أو ايم الله فيرالجزاء

الم صدروارالعلوم نظرت مواناً مفتی می تشفیع ساحب مساحب

حضرت الام اعظم الوصنيفه رحمة الشدهيد كي على جلالت بشان الدعلي تماليت وورع و تھوی، مبادت و زیادت الیک چیز نبیس جس ہے کوئی لک پڑ حامسلمان ناوا تف ہو، ایتوں اور غیر ول میں موافق اور می لف سمجی میں ۔ یہ چیز ۶ کابل اختلاف مجمی کی ہے لیکن ہرامام اور ہر عام مقتدا وعوم وین کے مختف شعبوں میں ہے کی ایک شعبہ کو بحیثیت فن کے اپنے سعی وقمل کے لے مخصوص کر لیں ہے یا منجانب اللہ اسے اسب ہوجاتے ہیں کہ بیٹن ان کی تصومیت بن جاتی ہے۔ وہ وتیا میں عام طور پر ای ٹن کے ماہر کی حیثیت سے پہلانا جاتا ہے تحر اس کا سد مطلب كين فيس موتا كروه وومر عطوم وفتون كا ما بركيس ہے۔

حضرت الم اعظم رحمة الله عليد كا معامد يكى ك كالتدفع في في ال وتمام علوم اسناميه، تقليه إتغبير، حديث وفيروش جكة عقليه كلام وغيروش بهي اعلى كمال عطا فرماي تفايمكر ان تمام علوم وفتون میں ہے جس چیز کواپنے لیے خاص فن کی حیثیت ہے انہوں نے افتایا رقر ماید وو فقد فی الدین ہے، اس لیے، نوش ان کی عام شہرت تقلد کی حیثیت سے ہوتی ہے۔ اہل بصيرت ہے تو بيد بات مخ نبيس كرفقہ ميں كوئى خض مهارت وامامت كا ورجه اس وقت تك حاصل کری قبیل سکتر جب تک قرآن و سنت میں مہدرت تامہ حاصل نہ کرے۔ تحر بعض سطحی نظر والوب نے امام اعظم کی جدالت ثنان فی علم احدیث پر پیچیشبات کیے، پچھ دومرے لوگوں نے ا ہے عوام میں پھیلایا اور بہت ہے عوام نیط بنی کا شکار ہو گئے۔ ان جالات کو دیکھ کر میری

53

آپ کا ارسال کرده گرائی قدر علی تخد موصول ہوا، یک دھر پر حا اور سر نہ ہوا، یکی دھر پر حا اور سر نہ ہوا، یکی خیال اور اراده تھا کہ ساری کتاب کو وقعة پر حکراہے تاثر کا اظہار ہی وصولی کے مر بینہ میں بیک دوں گا گر افسوس کہ اچا تھی جن جاری اصلا آ ووا ہو گئی جن جن جن ایک عارفت قلب ہی ہے چند وان صاحب فراش رہا اور تماز کے لیے بھی گھرے باہر شرجا سکا اب خدا خدا کر کال سے مہد اور مدرسدی حاصری ویتا ہوں جن نظر جا کر مطافد حشکل ہے۔ جتنا حصر کتاب کا پر حا ہے باد مبالا ول کے دے وہا تھی کائی دی ہی کہ ایک مطافد حشکل ہے۔ جتنا حصر کتاب کا پر حا ہے باد مبالا ول کے دے وہا تی تعلق رہی جی کہ ایک مطافد حشکل ہے۔ جتنا حصر کتاب کا پر حا ہی ہی کہ ایک مرف ہے بار مثل ہے کیا تو تی جا بار سلم بی کہ ایک مطافد وال کی دے وہا اور حضوات الت اس سلم جی موان تو بدل مکنا ہے کیا تھی وہ آ تر بات ہی ہی کہ ایک ہو ایک ہو مطافر ہائے ، آ جن ۔ کو موان آتا ہا تھا ہو ہو ہو گھی ہے۔ احد تو ایک آتا ہو ہو ہو گھی ہے۔ احد تو ایک آتا ہو ہو ہو گھی ہے۔ احد تو ایک آتا ہو ہو تا ہو ہو ہو گھی ہو ہو گھی ہے۔ احد تو ایک آتا ہو ہو تا ہو ہو تا ہو ہو گھی ہو ہو گھی ہو ہو گھی ہو ہو گھی ہو تھا فر ہائے ، آجی ۔ طرف سے خصوصاً کا اے تی وعلا فر ہائے ، آجی ۔ طرف سے خصوصاً کا اے تی وعلا فر ہائے ، آجی ۔ اللہ اس می کو می اوقات میں وعافر ہائی ۔

عفرت مولانا معمل الحق افغاني الملاى المالى المفاري المالى المفاري المفاري المفاري المعالي المالي ال

ي كآب حضرت مولانا محيو على صاحب كاندهلوى كالصنيق شابكار ب-اماس عظم رحمة القد طيد ك مخصيت جامع الكمالات تمي- آپ بيك وقت فقيه اعظم اور جمهو بهي تهد، عارف، زام، عابداور متى بى تع مغسر، حكم اورساى معربى تع،اس كرساته تفناه والله وكاسر چشر مجی تے اور یہ کر فقیم محدث اور ناقد صدیث مجی تے، آخری وصف کے علاوہ باتی اوصاف المام کی تاریخی حیثیت اس قدر واضح تھی کہ ان پر کی مستقل کیاب لکھنے کی ضرورت نے کی کہ ان جس سى موافق كالف كوتروون تقاء البدة آب كا آخرى كمال كرآب ايك عظيم محدث اور الد حدیث تھے۔ بعض معرات کی نظروں سے بیٹیدہ تھا اگر چرآ پ کا یہ کمال بھی واقعات اور تاریخی شوابد کی بنیاد پر بالکل مع تھا لیکن اس کے دلائل ، کتب رجال ، تاریخ وطبقات کے وسی ذخروں میں منتشر ہونے کی وج سے ناظرین کی نگاہوں سے اوجمل تھے۔ مفرت مو، نا موصوف کوالقہ تعالی جزائے فیمردے کہ آپ نے ان ذخائر منتشرہ کو غطان بعیدہ ہے فراہم کر ك نهايت عمره ترتيب، ظلفة تعبير اورموزول اسلوب استدمال كي شكل عي پيش كيا اور ساتھ اي جديد معياري فبرست بحي مسلك كروى ياكاب مرف ايك تاريخي كتاب بيس بكدولائل جيت مديث مقابت واجتهاد ،شرائط ونصوصيات ، كتب مديث واحوال محدثين ،علم اصول الحديث ، علم الرجال كے جبتى مباحث كا أيك جيش بها فزاند ہے جس كا مطالعہ ندصرف طلبه بلك على و اور مرسمن کے لیے بھی ضروری ہالقد تعالی آب کی اس خدمت کو تعول فرمائے۔

كرامي للدرآ راء

معرت مولاة محمد الشير صدر القي دالة الشعلية

المارے محر مولانا الحاج محر على مديلى كا يرحلوى في الى ماية ناز تعنيف"الام اعظم اور علم الحديث" كو بزى محت اوركاوش برتيب ديا ب جس كاستن ١٣٠ ١ مفات بر بميلا اوا ہے۔ معدور نے اس میں بدلائل ابت کیا ہے کدامام اعظم ابوطنیفدر جمرة انقد علید مرف علم فقد عل على المام المائر تبيس بلكه علم مديث على بحي ايك يرزعن اور قائل فخر متنام ركح بين _ الرحمي كى كم على يا حاسدان كاوا ي معلوم زكر يحيو" بشمراً أفأب راجد كناو."

موضوع الناب كا دائر وتحقيق اكر جدمرف المام اعظم كي محدثان شان كا اللبار بمكر طمنا يوے يو عدمنيد محت زوا كم آ مح ين جنا تي كيل تو مقام مديث كى ايميت ب اوركيل قرآن وسنت كا بالمى تعلق نهايت لليف ي ايدي واضح كيا هيد اللهاس بات ك تحريج وتوضيح ے کدابتداہ میں کتابت صدیث کی مماشت کیوں کی چراس العالم کی کودور کر دیا ہے کہ مدیث ک تدوین وصال نیوی کے ایک سو سال بعد بولی اور اس کے ثبوت میں دور نبوت میں مدیث کے کابی ذخیرے کی نشاعدی کر کے تابت کر دکھایا ہے کہ تحریم حدیث کی ابتداء دور نبوت میں ہی شروع ہو مکل تھی اور فلافت واشدہ کے دور علی اشاعت مدیث کی سب سے زیادہ کوشش فاروق امعم رضي اخد عند في كار

امام اعظم کے نام اور کئیت پر بحث کرتے ہوئے بعض لوگوں کی اس فلد قبی کو دور کر ویا ہے کہ آپ کے جدامحد غلام تھے۔ اور اس کی تائید میں خود انام موصوف کی تشریح چیش کی ہے۔اور آتخضرت صلی اللہ علیہ دسلم کی اس پیٹر اگوئی کے متعلق کہ (اگر ایمان یاعلم) شریا پیل بھی مو گا تو بھی فاری میں سے بھوٹوگ اے ماصل کر لیس کے۔ سیر ماصل بحث کے بعد

حفرت مولانا محمد حير اع صاحب

حعرت مول تا محد على صاحب صديق كاندهوى كي تصنيف" امام اعظم اورعلم الحديث" کے چیدہ چیدہ مقامات و کیمنے کا انڈ آل ہوا ، میرے خیال میں حضرت مؤلف کی بیعمی کاوش واد حسين مامل كي بغيرتك راعتى-

مول نانے بیا کتاب تعنیف کر کے است اسلامید کی ایک مقیم خدمت سرانجام دی ہے۔ ا ما اعظم کے علم حدیث ہے استف دے اور تعلق کے بارے جس بعض لوگ جن غلط فہیوں میں جالا ہیں اگر انہوں نے تعصب سے بالاتر ہوگراس کتاب کو ہرا سے کی کوشش کی تو أميد ہے كہ ياتفنيف اطيف ان كى غط أبيوں كودوركرنے على كافى مد تك كامياب مو جائے گی۔

مصنف محرم نے كتاب كے فيش لفظ على جن قين امور كا ذكر كيا ہے، كتاب كے مطاحہ ہے معلوم ہوتا ہے کے مصنف محترم کے آم نے ان کا بچرا بچرا لحاظ کیا ہے اور ابتدائی دونوں امور يرسير حاصل بحث كى ہے۔

وعاہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کو تمام مسلماتوں کے لیے نافع بنائے اور مصنف محترم كوونياوة خرت يس بهتر صليعظ فرمائدوة حو دعوانا أن الحمدلله رب العالمين

سوانح حيات

حضرة مولانا مجمعلى صديقي كاندهلوي قدس سره

جناب ر استند بدفير انعام احق عازى الدفراى بي الدفراى بي غار تى الدفراى بي غار تى المام آباد

مولانا محم على صديقي كي ولادت:

حعرت مون تا محد على كاندهلوى صديق قدس مره يكم رقي الاول ١٣٧٨ يرطا إلى ١٢ ماری ۱۹۱۰ء پروز ور شلع مظفر مر عمرم فی قصب کا عربار کے محلہ مولویان علی پیدا ہوئے۔ آب كى والدوف آب كا نام احمالى ركها جب كداوكون في بعد شل جموعلى كبنا شروع كرويا اور

حضرت مولاتا کے والد ماجد کا نام مولانا الحیم احد تھا۔ آپ امام ریائی حضرة مولانا رشد احر كنكوى قدس مرد ك ارشد اللفاء اور ظفاء السيس سے تے استى علم ظاہرى اور علم باطنى دونوں میں حضرت کنکوئی سے فینل واب تھے۔ آب نسباً سیدنا ابو برصدین کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے"معد لی " کہلاتے تھے۔ زمینداری اور طب بت کے ساتھ ساتھ آپ کے واحد ماجد من طریقت مجی تے اور آب کا حلقہ اراوت کائی وسیج تھا۔ جد کے روز خصوص طور م ادادت مندول کا آیک جوم رہتا تھا۔ عیم صدیق احمد صاحب نے طبیت کا پیٹر این ک طریقت معرت کنگونی کی بدایت پرافتیار کیا تھ الیکن رمعنوم نبیل کے علم طبابت آپ نے س ے حاصل کیا تا۔ علیم صاحب کے دادا علیم رحیم اللہ ایک جیدادر خاذ ق طبیب تے اور وور وور

ع بت کیا ہے کہ ادام مظم اس بشارت میں بدرجہ اولی وافل میں بکداس کا اولین مصداق

ا مام موصوف کی تابعیت کے ثبوت میں آپ کی روایت عن الصحاب کو بھی بدلائل ثابت کیا ہے پار آپ کی تعلیم و تربیت کے بحث میں علم مدیث میں آپ کے شیوخ کی علمی عظمت و برزی نا بت کرے کوفید کی علمی منظمت کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کدوبال ان دنوں حدیث و فقہ کی تعلیم کا مس قدرج يوق اورامام موصوف في تتي جليق القدر شيوخ عصام مديث ماصل كيد

المام اعظم كا حفاظ حديث من برقرين مقام والشي كرت جوئ ياي بالاياك القدين نے راویوں کی عدالت و نقابت کے بارے میں امام موصوف کی رائے کو خاص طور پر چیش کی ہے۔ کویا آ پ علم جرح وتعدیل اور میں الرجال کے فن میں بھی یکن کے روز گار تھے۔ آپ کے الله أو مديث كا وَكركرت موسة ثابت كرويا ب كميل القدر المرمديث ونقد كوآب ي محمد کی نسبت ہے اور اصحاب میں تے ستہ مجلی بالواسط آپ کی شاگر دی کے دائر وے خارت نہیں۔

" مدیث میں انام اعظم کے اصول" اور مدیث و قیاس کے باہمی تحارض کے مبحث الل نظر کی خاص توجہ کے مستحق میں۔الفرض زیر تبعرہ کتاب کونا کوں مجٹ کو تعمن جس لیے ہوئے ے جوم ف طلب صدیث کے سے ی تیس بلک عبقہ ماء کے لیے بھی بے صد مقید اور کارآ م ہے۔ أترموانا بالبعض على مباحث كوحذف كرير يمرف اسموادكوش تع كردي جوامام المقهم دحمة القدعلية کی محد ثان شان کے اظہار یر مشمل ہے تو عام بڑھے لکھے لوگ بھی اس سے مستفید ہو عیس مے۔

موارنا كاطرز بيان فلفت اورول آويز باورسب سے بوى خولى يہ ب كدآپ نے ہر کتب فکر کے مدہ فضال کے نام بڑے ادب واحترام سے لیے ہیں اور بیالک خولی ہے جس سے ہمارے اکا علماء تھی وست نظر آئے ہیں۔

ووسر این پیشن میں کتاب کے مواد اور عناوین کی تر تبیب اور ان کے باہمی تعلق میں زیوہ و وقت نظر کی ضرورت ہے تا کہ ہر مبحث ایک خاص دائر و میں محدود ہو اور پیامجھرے ہوئے درگراں مار ایک مسلسل مسلک تمر وار پرنظر آئیں۔

تک آپ کی شہرت تھی۔ آپ ان اوگوں میں شامل تھے جو معزت سید احمد شہید بر طوی کی کے ساتھ بال کوٹ کے جہاد میں شر یک تھے۔ ونہی مکیم رحیم اللہ کے والد مکیم عزیز اللہ اور دادا مکیم حقیظ اللہ جمعی طبابت کرتے تھے۔

حضرت موادنا محر ملی صاحب کے والد موان اصدیق احمد صاحب نہ صرف طبیب فرق تے بکہ "ب کو اقد میں ایک خاص مکہ حاصل تھا۔ چنا نجران کے تمام ہم مصر ملا وان کی فقابت کے قائل تھے۔ فقد من بران کی ظرصرف مقلدان نیس می بلکہ محققانہ تی ۔ انہوں نے فقہ حفیہ کا براعلی اور تحقیق مطاحہ کیا تھی اور دایائی کو عنوان بنا کر ایک مبسوط کتاب بھی تکھی تھی جو اگر تو محفوظ نہ رو کی تاہم معفرت موانا محر ملی صاحب کی کاوٹن سے بچے کھے اور ان اکشے کے آثر ہوری کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور ان کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو کر تاب کی اور اس کتاب المطہارة بن کی جو کہ دو سو کر تاب کتاب المعہارة بن کی جو کہ دو سو کر تاب کتاب المعہارة بن کے والد ماجد ایک جامد شخصیت تھے۔ دو مفسر قرآن تھے ایک طبیب نے استفادہ کی ۔ گویا آپ کے والد ماجد ایک جامد شخصیت تھے۔ دو مانی تاریوں کے لیے ایک طبیب خارت موان کا محرکی صاحب کی عراکیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی عراکیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی عراکیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی عراکیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی سے دار باتی کو انتخال فرما گئے۔

د مزے مولا تا چار بھائی اور تھی بہنیں تھیں۔ بھائوں کے نام بالتر تیب حسب ذیل ہیں علیم حافظ محد عرر مسلم محر حیان ، مولا ناحافظ محد علی اور مولا ناشیر احمد حضرے مولا تا کیا خاندان ایک نمایت علمی خاندان تھا۔ چنانچے ساتویں اور آ خوی صدی

حدرے مواہ نا کا خاندان ایک مہاہت کی طائدان تھا۔ چنا چرا او یں اورا سوی صدر بہری کے معروف عالم وین قانی ضیاء الدین سنائی جو کے سلطان علاء الدین ظیمی کے دور جس محتسب کے منصب پر فائز رہے اور وہ یرصغیر پاک و ہند جس احتساب کے ادارے کے بائی ہے۔ قاضی صاحب زیر وتقوی اور دیانت والماست جس ایک خاص مقد مرکعے تھے۔ ان کی المی خصوصیات کی بید ہے حکومت کی جانب ہے احتساب کا کام ان کے میروفق قاضی صاحب اور شخ نظام الدین بید ہیں میاری زندگی چینیش ری کو تکہ شخ مساع کے قائل تھے اور قاضی صاحب اور شخ نظام الدین ایکن قاضی صاحب کو روان ہو گئے اور آرا ملا

"ایک می ذات کرای شریعت کی جمایت کرنے والی تھی ،افسوس ایروہ جمی شار ہی۔"

حطرت قاضی صاحب ایک مرجد احتساب کی فرض سے مطرت ہو کی قلند آک پاس
مجھ مجھے ۔ قلندر صاحب نے دو تین بار تیز نظروں سے ان کی طرف دیک لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔
جب مواد نا سائی چلے مجھ تو لوگوں نے قلندر صاحب سے کہا کہ آئ تو قاضی ضیا والدین سائی فیے بیری تی گئی گی۔ فرمایا

"ووقین باریس نے جایا کہ اس پر حملہ کر دوں لیکن اس نے شریعت کی ررو پیمن رکی چی، میرے جیرتے اس پر اثر دیس کیا۔"

تامنی سنای صاحب نے ولی ش ایک بفتہ وار دری قر آن تھیم کا سلسہ بھی شروع کی تی جس میں معاشرہ کے ہر طبقہ کے لوگ شریک ہوتے ہیں اور مؤلف تاریخ فیروز شای کے مطابق اس میں شرکا می تعداد تین ہزار تک ہوتی تھی۔

کلین:

اسے علی خاندان سے فیل رکھے کے یاد جود حضرت مولائا کا بھین عام بجال کی طرح فضونیات بھی کیے گذر سکتا تھا۔ کھر بادر باہر کا ماحول ماراعلی اور دیدرادائے آتا اس وجہ سے شروع بھی مار دین کی طرف آپ کور فیت تھی۔ آٹھ مال کی عمر بھی آپ نے پہلا روز ہدا دور ایک کی طرف آپ کور فیت تھی۔ آٹھ مال کی عمر بھی آپ حضر ڈامولانا جو اور لیس رکھا جس پر گھر بھی بوئی خوشیاں من کی سیکس جور کے ای حصد بھی آپ حضر ڈامولانا جو اور لیس کا مصوفی کی بارات بھی تھا تہ بھون گئے۔ ٹھاڑ صور کے لیے خافا کا اداویہ کے آتو وہاں مسیم اللہ مت حضرت مولانا اشرف فی تھی تو تو کی میکن بارزیارت ہوئی۔

۱۹۲۰ میں جب معرت مولاقا کی حمروس سال تھی وآپ اپنے والد ماجد کے ساتھ معرت فی البند مولاقا کی امیری ہے رہا معاصد معرف البند کی البند مولاقا کی امیری ہے رہا ہوکر وہ جو بند پہنچ تھے۔اس ملاقات میں معرف فی البند نے آپ کور ہوڑیاں وی تھیں۔ یہ جن میں مسید جو کہ اور معرف کی البند ووٹوں می معرف کی شاروہ میں دی میں میں میں ہے۔ اس ملاقات میں معرف کی البند ووٹوں می معرف کندی کے شاروہ مریداور طلقا ویس سے تھے۔

عمیارہ سال کی عمر میں تعرب مولا تا کے سرے والد ماجد کا سایہ اٹھ آیے۔ والد کے انتقال کے بعد کا دور تہاہت خربت اور معاشی علی کا دور تھا۔ ایک روز گھر میں دوروزے واقد تھا

سوائح حيات

حعرت مولا نامرعم كاكابرومشاكي:

حضرت مولانا محمطی صاحب کا خصوی قدس مرہ کے اکابر ومش کے وہمیل القدراور الارخ ماز شخصیات میں جنہوں نے وین اسلام کی سر بلندی اور اعلائے کلمۃ الحق کے لیے اپنی صاری زندگیوں نگاویں۔ان کے بارہ میں معزق مولانا مرحوم نے اپنی وصیت میں مکھا ہے ماری زندگیوں نگاویں۔ان کے بارہ میں معزق مولانا مرحوم نے اپنی وصیت میں مکھا ہے

" حظرت مولانا اجری لا موری اور شخ الدیث مغرت مولانا ذکریا صاحب ہے

بیعت ہول ، حظرت مولانا احماقی صاحب کے پاس تو کم رہا ہوں الیکن مغرت مولانا احماقی صاحب کے پاس تو کم رہا ہوں الیکن مغرت مولانا ذکریا صاحب کے پاس لگا تار دو دو واوشب مولانا شم میں اجرید آل اور حضرت مولانا ذکریا صاحب کے پاس لگا تار دو دو واوس ان ورد ذکر دارے ہیں، اور ان بزرگوں کی خلوت وجلوت کا جہم دید گواہ ہوں۔ ان کے علاوہ جن بزرگوں کا قیضان نظر مجے ملا ہے، جن کی محبت سے بھے وین کی سے تھے۔ این کی سے تعدد اور ملب کی محبت العمیب ہوئی ہے، دو حسب ذیل ہیں:

(۱) حضرت مولانا سيدانورشاه كشيرى الن سے على ديل عن مدرساميني كتب فات على الله على مدرساميني كتب فات على المامول اور دير تك ياس بينا مول أ

- (۲) معرت مولانا خلیل احمد سہار نپورگ ان کی زیارت بیں نے ان کی جبرت مدید سے پہلے کا ندہلہ کے رہ سے انٹیٹن پر کی ہے۔ آپ ظہر کی نماز کے لیے وضوفر ما دہے تھے۔ جس سال انہوں نے مدید طیبہ اجرت فرمائی ای سال بی مظاہر انطوم میں دافل ہوا تھا۔
- (٣) صرت موالا الشرف على تعانون كى زيارت اور محبت الحددت كافى مستغيد سوا بول - سهار تجدد س بحى زيادت كے ليے تعان بجون جاتا رہا، اور ايك بار تو داج بند سے تن تنها بدل بحل كر مرف زيادت كے ليے تعان بجون كيا تھا۔
- (٣) حضرت مولا باشیر احد حالی کی زیادت کا پبلاشرف بھے آیا م دیو بند بی جی بوا۔
 مولا با حقاقی بی نے میرا پبلا نکاح پر حایا تھ۔ مولا با اشفاق الرحمن مد حب کی
 دوس بے دوس کا ندھوی کے کرانیس کا ندبلہ آئے تھے۔ نکاح کے دوس بے
 دان جی نے ادر مولوی موک نے مولا تا سے حدیث کا برکت کے لیے استفاد دو کیا۔

اور والدونے اپنے بچول کو گھر سے باہر جانے ہے من کر دیا۔ کسی فرایعہ سے معترت موانا تا کی عالمہ کو پیتہ چل گیا۔ وہ خوردونوش کا سامان لے کر گھر آ گئیں لیکن معترت موانا تا کی والدہ نے وہ سامان لینے سے صاف اٹکار کر ویا اور کہا "بیاسامان میں ہر ترخیس لول گی۔ ونیا ہے گی کے روادا دکو بھ نیوں کی مدو سے پالا ہے۔ میں اپنی اوالاء کی پیلیس نیجی نیس کرتا جا ہتی ۔ اتحاق سے دوکر نے ساب کی عدد سے پالا ہے۔ میں اپنی اوالاء کی پیلیس نیجی نیس کرتا جا ہتی ۔ اتحاق سے دوکر نے ساب کی کار دے والدہ نے کا انتظام ہو گیا۔

تعليم ورزبيت:

جن وٹوں معفرے موا تا ہزوت کی تھے ان وہوں تکیمراا مت معفرے مو وہ اللہ ف علی تی وی قدس سرہ ہراستہ بزوت وبلی تھے نیف لے جارے تھے۔ موانا تا مرحوم اپنے ہوں بی لی تمیم رہ اُو مجر همر کے ساتھ معفرے تی ٹوئ کی زیارت کے بینے رہا ہے اسٹیشن کے رحصنت تی وئی نے دونوں بھا مجوں کے سرول پر شفقت سے باتھ پھیمرا۔ معفرت موا تا مرحوم فر ماتے تھے کے معنزے تی ٹوئ کے سر پر ہاتھ پھیمر نے کہ کیف کو جس ایک عرصہ تک محمون مرتارہ ہے۔ ہوئے۔اس عرصہ بی معرت موالا تا کو انجاب کے علاء اور سیائ زشاء سے ملاقات کا موقع ملا اور آپ کے ذہن بی اس علاقے میں وین کا کام کرنے کا داھیہ پیدا ہوا۔

الا توم الا الود کے لیے دوائے و کے دوز حضرت مولانا مرحوم جنگ احرار کی تشمیرا تینیشن کے سنسلہ علی دیلی ہے لا اود کے لیے دوائے ہوئے ۔ سپالکوٹ آکر ایک جلسہ یس تقریر کی جس کی صدارت سید عطف والقد شاہ بخاری کر دہے ہے۔ چر سپالکوٹ کے مختف مقابات پر تقریر کی کیس۔ رام آبانی علی آپ نے مختف اوقات علی بارہ تقریر کی کیس۔ چنانچہ یہاں آپ مرت رہو گئے اور آپ کو مقائی سال کی قید سنائی می ۔ سپالکوٹ جیل علی آپ کو مقائی لوگوں ، علما و و سپ کی ورکروں اور دائشوروں سے حرید کیل جول کا موقع ملا اور یہاں کے قرابی اور گری دو ایوں سے آشنائی اور آگی میں انہ کے قرابی اور گری دو ایوں سے آشنائی اور آگی میں انہ کی ۔ جس سے یہ بات ول کی اقدام کروائیوں بات موقع کی انہوں کیا کی اور گری دو ایوں سے آشنائی اور آگی

ماری ۱۹۲۳ء کو جب معرت مولائ شیل سے دیا ہو کر وائی کا تدہلہ پنج تو والدہ ماجدہ کی صافت و کھ کر بیسوی عالب آنے کی کر قر معاش کی طرف توجہ کی ہائے تا کہ والدو کی ضدمت کی جا سے انہی وٹوں معزت مولائ کے ایک مداح اور قرعی ساتھی ڈاکٹر حاتی فدمت کی جا سے انہی وٹوں معزت مولائ کے ایک مداح اور قرعی ساتھی ڈاکٹر حاتی فیرورالدین دبلی آئے اور انہول نے معزت مولائ کو بذر بیری مط اطلاع کر کے کا تدہلہ سے ولی بلالی اور پھر ایک ولیسی ترکیب سے مولائا کو سیا لکوٹ لے آئے۔ اس بارہ علی معزت مولائ نے فود کھا ہے

 (۵) حضرت موارنا مفتی کفایت الله کی زیارت علی فید ۱۹۲۹ و جی کی جی ۱۹ مراسد امینی علی ریار کار ۱۹۲۹ و جی محل ان کی زیارت تعیب موقی-

حطرت مواا نا عبدالعمد بہاری اور صور نا فورائدین بہاری ہے ۱۹۳۰ء میں شرف الما قات نصیب بوار حضرت مور نا شاہ عبدالقاور صاحب رائے پورٹی کی زیارت مبار نیور میں حضرت شیخ الحدیث لڈس مرہ کے ہاں بوئی۔ کھانا بھی کی بار ساتھ کھایا۔ حضرت موانا محمد الیاس صاحب کی زیارت تو جھے بھینے بی ہے رہی۔ وبلی کے تیام میں نظام الدین جاتا۔ جس جعرات کو نافہ ہوجاتا تو حضرت کی ترابا بہرام فون دبلی میں جمعہ کے روز آج ہے۔ حضرت موانا سیدسلیمان ندوئی کی زیارت بھی ہوئی اور خط و ترابت بھی کافی عرصدری سیس سے موانا سیدسلیمان ندوئی کی زیارت بھی ہوئی اور خط و ترابت بھی کافی عرصدری سیس سے انہوں اور طویل زیارت فیصل آباد میں ایک تبییل اجتماع میں بوئی۔ مورا نا نے نماز جمد میر کی امامت میں ادا کی۔ ایس بی دوسر سے بزرگوں میسے حضرت مور نا خفر احمد طافی تو کی مقرت موانا نا نخو الدین مراد آبادی، معرت موانا نا مفتی محمد سن اور معظرت مول نا عبدالعزیز صاحب موانا نا نخو الدین مراد آبادی، معرت موانا نا مفتی محمد سن اور معظرت مول نا عبدالعزیز صاحب موانا نا نوادی سے گی بار ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

سيالكوث من ورود:

حضرت مور تا مرحوم كاسيالكوك يش شريف النادر إلى يمين كا بوكرره جانا الله الكي يمين كا بوكرره جانا الله الكي يس منظر ب يرانبول في الني خودنوشت مواخ حيات الميرا مادو سال " من تفعيل سے ميان كيا ہے۔ اس كى مختصرا ورائدالى واستان يكھ يول ہے۔

1949ء میں حضرت مواہ نا و ہو بند میں تھے کہ جمعیۃ جوئے بند نے کا جمعیۃ ما تھے اللہ مواہ نا اللہ ما تھا کہ سول کا قربانی کی تخریک کا فیصلہ کیا۔ اس بلیلے میں حضرت مواہ نا السیس احمد صاحب مدنی قدس سرو جامع مسجد و ہو بند میں ایک جلسہ عام میں پر جوش تر ہے کی جسے من کر حضرت مواہ نا محمد علی صاحب کا ندھلوئ نے فیصلہ کرایا کو وہ اس تحریک میں ضرور حصد لیس ہے۔ چنا نچہ وہ حضرت علی صاحب کا ندھلوئ نے فیصلہ کرایا کہ وہ اس تحریک موجوہ کی کے اس سے مرفر والدہ سے اجازت ہے کہ مرکاب رہے۔ پھر والدہ سے اجازت ہے کہ مرکاب رہے۔ پھر والدہ سے اجازت ہے کہ مرکاب رہے۔ پھر والدہ سے اجازت ہے کہ مرحوہ گی کے باوجوہ کینی باغ میں جاسہ منعقد کیا اس کے جس کے باوجوہ کینی باغ میں جاسہ منعقد کیا احمد ہیں دیا تھے۔ اور وف اس اور وا بور کی جیوں میں رہے۔ وری اطاف میں دیا

سواغ حيات

65

سو څهيت

آئے ہوئے طاقی شباب الدین کے ایک مراق بھی شام ہو گئے۔ اس منفقو اور طاقی شباب الدین کی مردم شناسی کا نتیجہ تھا کے مطرحت موادا کا محد طلی کا ندھوی ای رور بینی 19 فروری 1941، کورے وی کیچ تک جمع سامان وارالعلوم الشباب یہ تشریف لیے آئے دور پھر اس سے ویل سے مام آخرے کے انقال تک لیحنی 11 و مجبر 1991، تک بینی شاون (۵۷) ساں بیش تی م فرایا۔

وارالحلوم الشهابيد شي اسيخ اس متاون ساله قيام شي آپ نے جرسياى اور غيبى تحريك ميں آپ نے جرسياى اور غيبى تحريك م تحريك ميں حصدليا - ١٩٥٣ وش قاديا نيوں كے خلاف جوتحريك جلى تحريق حضرت مواريا محريكي مساحب نے اس ميں بھى تجر كارحصدليا اور چو ماہ كى سزا بوئى ان چو ماہ ميں بھى آپ نے اپنى مساحب نے اپنى مسركر ميوں كو جارى ركھا۔

جزل ضیاہ الحق صاحب نے آپ کہلس شوری میں لینے کی بڑی کوشش کی لیکن آپ نے انکار کیا۔ آپ حکام سے جہت کم طاکر ہے تھے کیونکہ طبیعت میں ان اوگوں کے بارہ میں جبت کے انکار کیا۔ آپ حکام سے جہت کم طاکر ہے تھے کیونکہ طبیعت میں ان اوگوں کے بارہ میں جبت کا انکہ، بے نیاز کی پائی جاتی تھی۔ پوری زندگی علاء کے وقار کو قائم رکھا۔ بھی کس سے اپنی کسی صاحب کی صاحب کی عاصور کو اور انسانہ مور کہ انسانہ کی جرص جبت کو پر انسانہ وار انسانہ میں کہ جدویت کی ان کی جرص جبت کو پر انسانہ کے دومنزلہ کیا۔ وقد میم مجرکوشہید کر کے اتن پری مجد اور مدرسہ بنا دیا گئن کی کے بال جا کر چندویت کا انسانہ کی ان کا دور کی کو پید بھی شہوا کے کون چندویت کر گیا ہے۔

پیدویت مانگا۔ لوگ خود آ کر چندوو ہے اور کس کو پید بھی شہوا کے کون چندوی کر گیا ہے۔

پیدویت مانگا۔ لوگ خود آ کر چندوو ہے اور کس کو پید بھی شہوا کے کون چندوی کر گیا ہے۔

پیدویت مانگا۔ لوگ خود آ کر چندوو ہے اور کس کو پید بھی شہوا کے کون چندوی کر گیا ہے۔

مطیوں۔ بیمال صرف ان کی تصانیف کو ہم دو تصور میں تنتیم کر کے بین یہ مطبوعہ اور فیم مطبوعہ۔ بیمال صرف ان کی تصانیف کا مختفر ڈکر کر نامنصود ہے۔ پھر آؤں گا۔ اب میرے حالات التھے نہیں ہیں۔ بولے کہ کیا حالات ہیں اور کیا چیز رکاوٹ ہے؟ میں نے کہا کہ میری والدہ بوئ عمرت اور تکی سے زندگی گذار رہی ہیں۔ بولے فکر نہ کیجے کہ اس کا انتظام ہو جائے گا۔ بالنعل میں ان کو دوسور و پیاکامٹی آرڈر آپ کی جانب سے رواند کر آیا ہوں۔ اب میں چپ ہوگیا۔''

سالکوث می قیام اور خدمت دین.

سیالکوٹ آئے کے بعد کچے عرصہ تو ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کے گھر قیام رہا جس کے دوران مطالعہ کے علاوہ یہاں کے مختلف میں لک کے علاوے ماڈ قاتی کی رئیں جن جس مولا تا غلام فریدہ مولانا محمد ابراہیم میر ،مولانا احمد دین اور مولانا محمد لوسف مرفہرست جیں۔

المار کے بچل کے لیے تصب چنی شیخاں میں افلان خلام فرید کے مشورہ سے اتمہ مساجد کے بچل کے الم سے ایک هدرستانگی مساجد کے بچل کے الم سے ایک هدرستانگی کیا۔ دعترہ مواد تا بہاں کے رواجی طریقوں سے چندہ جن کرنے کو ناپند فرماتے ہے، اس لیے بدو تت نہایت تکی میں گذرہ دعترت مواد تا اور ہندرہ طلب کا گذارا ایک آنہ میر کے حساب سے فریدی کی سوکی روثیوں کو جہاجے میں بھو کر کھاتے ہم تھا۔

1970ء میں ڈائٹر فیروزوین نے خاوم ملی روڈ پر از مین خریدی اور اس میں بدرسہ کے لیے عارضی طور پر چار کر سے بنا و بے اور حدرسد فلاح وین و و نیا کو چش شخال سے بہال خطل کر دیا گیریشر میں آنے جانے کی وجہ سے حالی محمد علی انگیز یکٹو انجینئر کی معجد واقع اعبت روڈ میں جمعہ پر حانے کی وجہ سے مولانا کا بہال تعارف اور شہرت پر معنے کی اور عام تعنیم یافت طبحہ مولانا کا بہال تعارف اور شہرت پر معنے کی اور عام تعنیم یافت طبحہ مولانا کا بہال تعارف اور شہرت پر معنے کی اور عام تعنیم یافت

سیالکوت شہر بی اس وقت کی مشہور کارو باری اور ساتی شخصیت حاتی شہاب الدین میا جب الدین علاقہ بی الدین کے حاتی شہاب الدین کے حاتی مجد فلی صاحب الدین کے خاتی مجد فلی صاحب الدین کے خاتی محد فلی صاحب الدین کے نوانجینئز سے بہت تعلقات تھے۔ چنانچہ حاتی مجد فلی مولانا مردوم کو سما فروری ۲ ساماه کو الم کی محد فلی مولانا مردوم کو سما فروری ۲ ساماه کو الم کی ساتھ نے کر حاتی شہاب الدین کے الم محد جہاں معزمت مولانا اور حاتی شہاب الدین کے ورمیان مدرسہ میں کام کرنے کے سلسلہ میں بدی پرمفز اور وئیسپ گفتگو ہوئی جس میں دہلی سے درمیان مدرسہ میں کام کرنے کے سلسلہ میں بدی پرمفز اور وئیسپ گفتگو ہوئی جس میں دہلی ہ

موالي ديات

(۱)ميرے ماہ وسال:

بيد معترت مولا فأى خود نوشت موال حيات بيء ميكن اس مسوده عل ١٩٣٣ء تك كے واقعات يل معلوم بوتا ہے كه بعد كے و قعات كاسوده ميل ضائع بوسي ہے۔ اس كماب كااسلوب تهايت وإشى دار بإدراس كمطالع عدمزت كي زندكي كاي كوش خمایاں ہوتے ہیں جن کا ان کے قریبی احباب کو بھی شاید علم نہ ہو۔ یہ کتاب معزمت موارۃ نے عَالَيْا • ١٩٨٠ وَلَوْصَىٰ شُرُوعٌ كُرْتُكِي _

67

(٣) قاضي ضياء الدين سنا مي اوران كاعبد.

برصفع یاک و بهتد میں شریعت کے احت ب کی جدد جبد کر نے دالوں میں قامنی نہیا ہ الدين سناى كى مخصيت ايك اہم مقام كى حال بيد علاء الدين ملتى في آب كو كتسب مقرم الآوى كو بعد يس" الفتاوى النبيائي" كي نام معمرتب كيا كيار قامنى صاحب معترت موالاتا ے جدامجد بھی ہیں۔مواد نامرحوم نے قامتی صاحب کی شخصیت،افکار، جدوجید،مطی مرتبے اور ر ذید عامت میں جراک رندانہ کے متعلق بڑے سائز کے اسیخ ہاتھ سے قریباً • ۵ اسفحات لکھے جو أَمَّا فِي أَكُل عِن قريباً تمن ساز هي تي موسفات عوجا كي ميك

مولا نامحر على معد ليتي "كى وفات ·

مختمریه که حضرت موادانا محمد علی صدیق کا ندهوی این زندگی کی قریبا بیای منزلیس م کر کے ١٦ و تمبر ١٩٩١ و كوائے خال حقق سے جالے اور ائے حبين كے واول على اپنى جدائى كا فم چوز كے اور ان ك باره شي بر مخص كي كبتا ہے

مرتے والے حمیل روئے کا زمانہ برسول

بلا ریب معترت مولاتاً سلف کی ایک یادگار تھے۔ ان کو دیکھ کر ملائے و ہو بند کے اخلاص وللبیت کے واقعات یاد آئے تھے کیونکہ مولانا مرحوم نے بھی ستاون سال سیالکوٹ بیل گذارنے کے بعد کوئی جا کداد چھوڑی اور شدی کوئی مکان

کی دماقوں کا ایک انسال، عمل سوچنا جوں کہاں گیا ہے ملم کی مظمت اج کی ہے، زبان سے زور بیال کیاہے

مطبوعه تصانيف:

(١)معالم القرآن:

معترے مول کا کی تحریر کردو تنبیہ قرآن تریم ہے جس کی تعنیف کا سلسلہ آپ نے سام 1940 ہ جس شرول کیااور تاوم والویس ای پرکام جاری تھا۔ آپ کی زندگی میں اس کی ۱۴ حدیں شاکتے ہوگئی تھیں۔ معالم اخرآن کی جدائی ورے برمشمال ہے۔ موانا برجد کے تازین اصطلاحات قرآ ہاورشری اور قانونی سال پر منتکوکرتے ہیں۔ معالم انقرآ ن کی چیدہ چیدہ خصوصیات جم اس کا معاصر انداسلوب، شرقی مساکل کی تنقیح ، استنباط کے طریقوں کی تشریح ، جديدة انوني مسأل كاشر بعت كى روشى شي تجوية تال ذكر ب

66

بعض حطرات نے ایرفل اور ٹی ایٹی ہی کی ساتھ تھیتی مقااات تکھے میں جو پہنیا ب ہے نیورٹی اور طامہ آبال ہو نیورٹی کے علوم اسلامیہ کے شعبوں کے زیر محرافی تیار کھے گئے یا تھے

(٢) امام اعظم أورعكم الحديث:

بية كراب الاستفلم الوصيف مع الحديث من حقيق مق م كالعين من معركة الراء کتب کی فیرست میں ہے حدثمانا یا ہے جکد اردو زبان میں اس نوعیت کی تعلق کاوش شاہر ہی کونی اور ہو۔ حضرت موانا نے س کتاب کی تحییل صرف کا روز میں کی۔ اس عمل میں قبیر معمولی تیزی اس وقت وَحالُ و بی سے جب مصنف و تین اخلص معجت وفتہ اور جذبہ قربانی ہے معمور جو ۔ ١٩٧٥ م کی باک بھارت جنگ کے دوران موسا کو پیفرصت کمی تو انہوں نے اس سن ب كي يحيل مرف عاونون على كروالي.

ان دو تنیم کما بول کے علاوہ ارمض ن ایمان ، تنوش زندا ں، اسلام کا نکی م اوْ کار اور دوسری کی کمایس اورمضاین آب کی ظم سے تعلی-غيرمطبوير تصانف

فيرمطبور تضانف على مندمدة لل كناجل جيرا

المقدم

-

اس مدیث میں بھتی مدونت قیامت بیون کی گئی میں ووقر یا سب جاری مو گئی جن به اور بيا علامت المحيطة وأب يهنج وكون براهنت كرين سيان بيا طامسته بحي س مورت مين غاہر ہو چک ہے کہ انتہ اسلام اور محدثین کرام کے بارویش طرح طرح کے افراہات کا کے واتے میں اور ان کی شان میں ستا خیار کی جاتی ہیں۔ چنانچہ کیب صاحب ایام اور صنیف نے تیم الدورة كراره ش اكسة بي

والهم و مجعتے ہیں کہ ادام صاحب کے کی معاصر الل علم اور بعد کے وگوں کے دام صاحب كومطلقا فيم تحية (٤ قابل التهار) قر ارديا ہے۔ ﴿ سعدت حدم حدم الله ١٧١) ''الام صاحب سندایق با تول کو نطط یا باطل یاشر ہے تجیبے کیا ہے۔ انہیں ان کے خاط موسفة كاشك إليتين تحالياً (اللسحات مطارع مر ١٣٤)

ایک اور صاحب جو تحقق ہوئے کے دائو پر ارجی ایوں رقم طراز ہیں

والسر خصوص میں امام اور ضیفہ کا معاہد بھی پہندا ہیا ہے۔ ایام طاعب معمی ہی ہے اتہوں نے اپنا کی مزائ بنا یہ تھا۔ نہ قر آن حقد کیا نہ عوم قرآنے سے بہروور ہو ۔ انہ عمر مديث سيَّمه النه حافظ حديث كبولات "شقووم ف بين ورك عدا شعر كي زيان و اوب بين مهارت حاصل کی' نه شعر مونی کا هکه تق' نه علم کل م اور منطق و فلسفه بیش وستر سرتھی جد محض عوام کال نق م میں مبدر تینی کے مقصد ہے رائے اور قیاس میں خوب میں رت پیدا سر ہیں۔''

(فضيحت عك از بواقائم عبدالعظيم سني طبع دارالمطالعد سنفيه منوايي رت) ایک اور صاحب لکھتے ہیں کہ

"الهام الع ضيفه" برايك ہے زائد مرتبه كفر عائد ہوا جس ہے توبہ كرائے كى بھى قوبت آلُ" (اللمحات حلد ٢ ص ١٢٧)

ا لیک اور صاحب ایام انظم ا بوطنیف کے بارو میں اپنی تحقیق ان الفاط میں رمیات فرات ين.

و کونک بیسلمدام اورآ خری اور محقی تقیقت ہے کہ اوم ابوطنینہ کے اسک ساتھ معدے و العام فين حديث كالفظ برائك ما مريحي تسب تارين اسورم اورا ١٠١٠ بربال وطنقات مس تمين ك بلکه امام مساحب ب مناصر بن اور بعد والون ب جس وردیه اشد قرین اور هم حد حر فر العفرت عام بران مندوو عام والمفتق ساضعيف شندات ومت رياوو الن سنار المعيات

68

سيدة على بن الى طالب قر مات بين كدرمون القاصلي الله عليه وسلم في ارشاد قر ما يا کہ جب میں کی امت میں چدرہ حصالتیں پیدا ہو جا میں تو اسا تعال کی طرف ہے ان پر مصالب كى بارش شروع جوجات كى ياآب سے يوجها أن كود يندرو تصلتين كيا جي الفرطان '' جب نغیمت کا مال دوات کا مات مجما جائے۔(بادش دادر حکومتی عبدیدار ارکان تو می و صوبائي المبلي اس مال كواسية باب كا مال مجميل اورغ يب و تادار لوكور يس مستشيم نه كريس) اورامانت كے مال كولوٹ كا مال مجمعين (بيعني اس كو بغير ۋ كاريت كھ جاميں جیسے سرکاری فزانداور ٹینکوں کا مال کھایا گیا ہے) اور رکو ہ کو تاوان اور ڈیڈ سمجھیں اور آ دی بیوی کی الله عت اور مال کی نافر مانی کرنے کے اور جب آ دی دوست کے س تھے نیکی اور ہاپ کے ساتھ ظلم وستم اور برائی کرنے کیے اور مسجدوں بھی (بات جیت یا وردو وغدا غب کی شکل میں) آ وازیں او کئی جوئے بیش اور بہ قوم کا سر داراس کا ذیکل ترین آ جی ہواہ رایک انسان کی فزے اس کے شرے بیچنے کے لیے ہوئے لیکنے اور شرایس لی جائے میں اور بیٹم (جس کوٹر یت نے مسمان مردوں نے بے حیام قرار ویاہے) پیز جائے کیے۔ جب کانے والی عورتوں اور باجوں (آیات موامیر) کوعب ک بات کے اور امت کے پچھے لوگ سلے لوگوں پراھنت کرنے آلیس (لیتنی سلف مساکلین اور محد ثین وفتیں ، جیسے امام ابو صیفہ اور دوسرے ائم۔ بر^{اه}ن طعن کیا جائے گئے) جب ایسا ہونا شروع ہو جائے تو اللہ تھائی ہوگوں کو زمین میں اھنسا کریا چھوان کی صورتی سے کر کے عذاب ویں گے۔" (ترمدی حلیث نصر ۲۲۱ کتاب العتر)

سخت گراہ کن اور قطرناک ہے اور جمیں بنتی کے سر تھ اس کورو کے کی وشش کرنی جاہے۔ " (حصرت مو لانا عالود غزنونی مس ۸۷)

ای سدند می حضرت مولانا تحد ایرائیم میرسالکونی نے ایتا ایک واتی واقعد اپنی سدند می حضرت مولانا تحد ایرائیم میرسالکونی نے ایتا ایک واتی واقعد اپنی سکتاب تاریخ الل صدید الشرنق فر میا ہے کہ ایک مرجبدان کے دمائے میں جسی الم ایوسنیف کے فلاف کی لیسند کا فتور پیدا ہوا کیکن حضرت مولانا میرمرح م فیک متلی اور بررگان و بن سے مولان کی است میں میں میں الد تعالی نے ایس اس کار بد سے محفوظ رکھا۔ چنا نجو اس واقد کو حضرت مولانا تھی ایرائیم صاحب کی افتاظ میں مینے ۔ قرماتے ہیں:

"اس مقام براس کی صورت اول بونی کدجب جس فے اس مسئلہ کے لیے کتب متعاقد الماري سے تكاليس اور معترت الم صاحب كے متعلق تحقيقات مروع كى تو مخلف كتب كى ورق كروانى سے يمر عدل ير يكن خوارة كيا يال كا اثر بيرونى طور ير ايول بوا كدون ود پہر کے وقت جب مورج میری طرح روش تھا کیا بیک میرے مانے تھے اندجرا ميا "يا _كواط المسات بعضها فوق بعض كاظاره اوكيا _منا فدا تعالى في يرب ول يس وال كريد صورت لام صاحب عديد تنى كانتجد الساسة فالركود يل نے کلمات استغفار و جرائے شروع کیے دہ اندھیرے ٹورا کا فور ہو گئے اوران کی بجائے ایسا اور جما كالراس في دو كارك موشى كومات كرويا - الل وقت سي مي كالعرب المساحب ے حسن مقیدت اور زیادہ بڑھ کی اور عی ان مخصول سے جن کو معرت الم مماحب سے حسن مقیدت جیس ہے کہا کتا ہول کرمیری اور تمہدری مثال اس آیت کی مثال ہے کہ تن تعالی مطرین معارج قدید آل معرت ملی الله علیه وسم سے خطاب کر ک فراتا ہے"افتحارونه على مايرى "شل نے جو پکھرالم بيدارى اور بوشيارى ش وكياران عل الله الله عليث من ٧٦) الله الله حليث من ٧٦) العرت مولانا محدا برائيم صاحب ميرف الى كتاب من بيدا تعدم ف اس ينتل فر مایا که معترت امام صاحب کی شان بین حمل خیاں کرنے والے اوگ اس سے مبرت حاصل کریں اور ان بزرگان وین کے باروش نازیبا اور گتاف ندالفاظ مندے ناکاش میکن ک

خمی وستان قست راچه سود از ربیر کال م چو خطر از آب حیوال تشندی آرد سکندر را واقعہ یہ ہے کوئی صدیت ورجال میں ندی تو حضرت ایسم ابوطنیفہ کو کوئی مہمارت و کمال ہے اور بندی کسی حققی کواس موضوع پر کوئی تماب تصفیف کی تو فقی میسر بوئی ۔ از سامیج سماسہ حس ۱۸۹۹) حال می میں ایک تماب کراچی میں امام ابوطنیفڈ اور ان کے تابیفہ و کے خلاف ش ش ہوئی۔ اس تماب کی زبان بازاری اور نبایت گھنی ہے۔ اس تماب میں امر حدیث پر بھی نہایت کروواور دل آزار الفاظ میں جرائے کی تھے ۔ اس تماب میں ایک عنوان ہے۔ مور مادرون آزار الفاظ میں جرائے کی تھے ۔ اس تماب میں ایک عنوان ہے۔

الم الوطنيف كے مثالب (زقم جوانبول نے است كود ہے) الم الوطنيف كے فقول اور فيح اقوال كے بيان عن وغيروو تير و۔

یہ تو صرف چندا کی جوائے ہم نے مل کے ورندا کی فرق کے اکٹر معترات اس مرفی کے مریض ہیں ہیں ہیں ہیں ہو گئے جب کے مریض ہیں اور ان کے جانل ترین ہوئے جو معمولی عربی کی ساب بھی تی نیس پڑھ نیے جب کی امام ابو صنیف کے بارہ جس ستا فان کل ت نہ کہ ان کے بیٹ کی موجی ف رف نہیں ہوئی۔ ان لوگوں کی انہی گنتا فانہ کارروا نیوں کی وجہ سے ان کے حال وان کے جہلاء سے شت تا ایس رجے تھے۔ چنا نچ حضرت مولا تا واؤ و فرانونی کے قرار و جس کا کرونویس مول تا تھے ہیں کہ تھے جس کے ایک ورن جس ان کی موجی مول تا تھے جس کے ایک ورن جس ان کی ورن جس ان کی موجی کی وجہ کے ان کے مار کرونویس مول تا تھے میں کہ تھے جس کے کہا تھی ان کی ورن جس ان کی ورد ان کی موجی کی کہا تھی ہوئی گئی تھے جس کے ایک ورن جس ان کی ورد تا کی ہوئی کی خدمت جس جاند تھی کے جس موت انال حدیث کی موجی ہے جس کر والے کی درد تا کی ہی جس فر والے

المولوی اسحاق اجماعت الل حدیث کو حضرت امام الوضیفه کی روی فی حدوعا کے کر امولوی اسحاق اجماعت الل حدیث کو حضرت امام الوضیفه کی روی فی حدوعا کے کر ایم مینی کی ہے۔ جرفض الوضیفه البوضیفه که ربا ہے۔ کوئی بہت ہی طرنت کرتا ہے تو امام الوضیفه که وجائے ہے۔ یارو جمل الل کی تحقیق ہے ہے کہ وہ تین حدیثیں جانے تھے یا زیادہ سے زیادہ گیارہ ہا آ کر کوئی بڑا احسان کر یہ تو وہ ستا و (عا) احادیث کا علم کروانتا ہے۔ جولوگ است جیلی انقدرامام کے باروشی میانقط نظم رکھتے ہوں این جی اتن جیلی ایک ربیدا ہوگئی ہے۔ با عو بدہ العلم اسما الشکو بھی و حزنی المی الله یا (حصرت مو لاما دائو د عزمونی حس ۱۳۲۱)

میں اور اس اور میں و کیور با اور اس اور اس اور اس اور اس اور اور اس اور

کا رفع بال کے جوان ائنے کی تو بین کرتا ہے جن کی ساری زند کیوں خدمت و بین شرک مذرین ان کو يقول مدعث الشرقالي جلك كالتي معم دے ويتا ب(من عادي لي ولياً فقد آديمه بالحرب) اورجس کوامتد تعالی جنگ کا النی میم دین اس کا ایران بمی بھی سلامت نبیس روسکن۔

توام ابوطنیف کے بارویس اس مم کے عاظ کینے کی بیام ف اور صرف یہ سے کہ ان لوگوں کو یہ گیان ہو گیا ہے کہ امام صاحب کو حدیث تبین آتی تھی اور جمیں آتی ہے ہم ماس بالحديث بين اور وه مديث ندآئے كى وجدے مديث كى كافت كرتے تے موائد أرايا موتا توان كے معاصرين ان كى كاللت كرتے۔ جب يو جما جائے كان كو عديث نيا ف كى جدي تھی صلاتک وہ تا بھی تھے اور تا بھین کے دور بٹل تو صدیث کا عام چرمی تھی' اور ا تنا ہزا ایام اور حدیث سے ناوالف کو جواب بیدالا ہے کہ وہ تا ابھی نہ سے اور دوسرے جس شم کوف میں وہ رہے ہے وہاں مدیث كا جلن اور چر ج اليس الله

امام الوصيفة تالبي تص

يه دونوں ۽ تيس غلط جير - امام ابوطيفية تالبي تف چناني اين عرج نے نکھا ہے۔ وكان من التابعين لقي عدة من الصحابة وكان من الورعين الزاهدين.

(فهرست ابن تديم حلد ١ ص ٢٩٨) الم ابوضيفة الجين على عديدة في في كل المدسحاب الاقات كى اوروه (امت کے) پر بیز گاراور زام لوکول ٹی سے تھے۔

مدرے خیال یس معفرت امام ابوطیفت کی تابعیت کا سنلہ کوئی مختف فیر مسئل نہیں ے اور اق اس بات کی شہوت وقع میں کہ سرکار دو عالم سلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال كرونت جوهر سيدنا همدالله بن عهائ كي حمي قرياً وي عرسيدنا امام الوطنيذ كي حمي ك سركارود عالم ملى الله عليه وسلم ك كل سحاب موجود تقدة ب ك سحالي سيدة عبد الله بان في اوتي (م ١٨٥) توريخ ي كوفه على تصرميدنا عام بن واعله الاستنع (م١٠١ه) بحي اس وقت رندو تے جب امام ابوصنیفہ کی محر۴۴ مال تھی کیونکہ آپ کی پیدائش ۸۰ھ جس ہو کی پہل ین سعد ساعدی کی وفات ۹۱ دو پس جونی اور سیونا عیدالله بین پسر المازی کی وفات ۹۲ مدیس ونی - اس وقت امام صاحب کی عمر بالترتیب ۱۱ اور ۱۹ سال تھی ۔ اور صافظ ذہی نے لکھا ہے

موارنا محرابراتيم صاحب في اى صفى في عاشير من العاب

''مواہ ٹا ٹنا والقدم حوم امرتسر کی نے مجھ سے بیون کیا کہ جن ایام میں جس کا پیور میں موانا احد حسن کانپوری ہے مرمنطق کی محصیل کرتا تھا اختیاب ندہب ومشرب ے سبب احداف سے میری تعقبوری کھی۔ ان واول نے جھ پر یہ اشام صوبا کہم اللي حديث وأسائر وين سكافل مين بداد في كرت بويه مين بنداس متعلق حضرت میال صاحب مرحوم وطوی تعلی شیخ انکل حضرت سید ند سیستین صاحب مرجوم ہے وریافت یہ تو آپ نے جواب میں کہا کہ ہم ایسے تھی کا جواہروین کے جن میں ہے او بی کر ہے ''جیمون رافعتی'' جائے تیں۔ علاوہ برین میں باصاحب مرحوم معياراتق بين حفزت الأصف حب كاذ كران الفاظ بين كرت جي "اصاحب وميبندتنا أينو حبيبقه النعمان أفاص الله عليه شابيب العفوو العفران " (من ٢) نيه فر مات بين كهان كالجمتِد بوما اور قن سنت اور مقل اور بربير گار بوما كا في ے نے کھائل سے یہ ریدا ان اکرمکم عبدالله اتفاکم الزینت بخش مراتبان کے لیے ہے۔ اوس ٥) (تاریخ اهل حدیث ص ٢٧ تعبقه) امام ابوصيفة كي مخالفت كي وجه:

یے میں ف چند حولہ جات ہم نے چیش کیے تیں جن ش امام ابوطنیفہ کی توجین اور ان کی ش ن میں متافات الماظ ستعول کے کے جیں۔اید کیوں کیا اور کیوں کہا جاتا ہے؟ اور کیوں ے روز ان کے بارو میں ایک آبائیں ملمی جاتی تیں اس کی واحد دجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو بیا کمان ہے كم مين حديث آتى سے ورام اوطيد كو صديث مين آتى مى دويتيم في الحديث تح ويتول حط بيه موا تا الوه فرا وي ب كوتين يوستا و حديثين آتي تحين به چنانج اعفرت مواد اوا واو فراكوي ف والدحمة على ميدا جبار فوالول عدايت الاستام مفتوة والمحل بسر وز عديث في یے تاب اللم مولی تو اس الم ترقف بیس تا آرکیا (الموالد اس ف المنے جال ماہ دے ایک ما تھ کے یام او حذیق وصرف سرز و (سا) حدیثیں " تی تھیں) کے جھے ایام ابو حذیقہ سے زیاد واحاد بٹ " فی میں۔ کی فائب مرے اس کی ہے والے معلا ہے موادنا میر جبار صاحب سے جا کر امیدوں۔ آپ ئے قبال کے بعد قام بالم مراکہ اور مرسے گا، باتا تی دو آتھ روز کے بعد قام یائی ہو گیا اور مہینے آباز ہ

وسیدا سے حلد ؟ من ١٣٧) مختف مقد مات کے فیصلے سیدنا علی نے بہیں کے سیدنا علی اللہ میں اعلیٰ اللہ میں کے سیدنا علیٰ اللہ میں کے کوؤنگر بیف کے جائے سے کل سیدنا اسر بن ابی وقاص، سیدنا عبواللہ بن مسعود، سیدنا ابو موں الشعری اور سیدنا محادث اور احاد بیٹ نبویہ الشعری اور سیدنا محادث اور احاد بیٹ نبویہ سے متورکر کھے تھے۔ (سیاح انسب حدد ؛ ص ۱۵۰۱) چنا بچا الم محمد بن سے ین فرمات ہیں کہ اس میں بہی بوجود تھے جو حدیث بیٹ ہو وہ ہے ہی حدد یہ اللہ حدیث موجود تھے جو حدیث بیٹ ہو اور اللہ حدیث موجود تھے جو حدیث بیٹ ہو اور میں ۲۷۵)

امام بخارتی جیسا محدث بھی گوفہ ہے مستنتی نہ ہو رکا چنا نچہ طافظ این کیٹے قریاتے ہیں کہ او آئی مرتبہ بغداد طلب حدیث کے لیے جشریف لے کئے۔ (ارشاد الساری میں ۲۱) اور اہم بخاری کا خودا بنا قول ہے کہ

لا احصى كم دخلت الى الكوفة و البعداد مع المحدثين . (معدمه فيح البارى حقد ٢ س ٢ ٧٩) معدم قد م مراحد من التراد من مراحد من مراد من مراحد من

یں شارنیس کر سکن کہ بی کتی مرجہ میر ثین کے ساتھ کوف و بغداد (طلب صدیث کے لیے) میا۔

کوفی کی ای علمی فقتیات کی وجہ ہے میدنا حذیفہ محالی رسول قرماتے میں السعکو فاقہ الاسلام (مستدر کے حاک حلالا عن ۸۹) اور امام تو وکی کوفی کا و کر کرتے ہوئے لکھتے میں

وهى دارالعصل ومحل العصلاء (شرح مسله حلد ١ ص ١٨٥) " كوفر قتيلت كا محر اورفترلا وكا شرق "

"ای کوف بیل ایا ایوسنیف پیدا موت اور فنگف کد نین کرما سے زانو کے آبا اور حدیث بین کرما سے زانو کے میں کہ ایام اور حدیث بین کرنے کا میں اور حدیث بین ایک فاص مقد میں مال بیار اور بام انہی جیسے کد شد نے میں کہ ای سی اور میں اور ای میں ای میں اور ای میں ای میں اور ای میں ای میں اور ای میں

رأى انس بن مالك غير مرة لما قدم عليهم الكوفة.

74

وتدكرة الحفاظ حلد ١ ص ١٥٨)

آپ نے سیدنا آئس بن واب کی وفات ۱۹ ویک مرتباد یکی وقت سیدنا امام ابوطنیف کی فر سیدنا آئس بن واب کی وفات ۱۹ ویک برای وقت سیدنا امام ابوطنیف کی فر تیم و سال تقلی ۔ او مراوطنیف ای مجلس جی تی مرتبہ کے اور ان سے طاقات کی ہے۔ اور طاہر سے کہ اور ان سے طاق وقا جہ ان سے سے تو سی ہا تو فی وی کی باتیں تھواڑی کرتے تھے۔ ووقو جس کو بجی جے حضور طید الصوق و واسل م کی احاد بہت می بیون کرتے تھے لیڈ اانہوں نے ضرور ان سے کوئی حدیث بیون کی ۔ اگر سیدہ عبد اللہ بن حب سن جیارہ سال کی عمر جی سرکار دو عالم معلی القد حدید وسم سے روایت لے کئے تیں تو امام ابوطنیف سیدنا اس بن ما مکٹ سے صدیت رسول کیوں نہیں لے کئے ۲ آپ نے سیدنا اس سے حدیث رسول ضرور کی بوگی لیکن افل کوف صدیت رسول کے بارہ جس کی ڈیلیپ بخداوی نے کلھا ہے کہ

ان اهل الكوفة لم يكن الواحد منهم يسمع الحديث الا بعد استكماله عشرين سنة. (الكمايه ص ٤٠)

کوئی بھی اہل کوؤیس سال کی تمریت پہلے یا قاعدہ سال طدیث نے کرتا تھا۔
اس وجہ سے بعض محد شین نے مکھ ہے کہ امام ابوطنیفٹ نے انس بن مالک کوتو و یکھا کین ان سے روایت نہیں کی رئیکن صافظ ابن حجر نے بھی بچی بن معین کا بیرتول نقل کیا ہے کہ امام ابوطنیفڈ نے سیدہ عائشہ بنت مجر ڈ ہے بھی حدیث کی ساعت کی ہے اور انہوں نے براؤ راست سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے ساعت فرمائی۔ (ملاحظہ حو اسان السیران) راست سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے ساعت فرمائی۔ (ملاحظہ حو السان السیران) کیا کوفیہ مرکز حدیث تھا:

تنای برجاتا ہے کہ اوسنیڈ وال لیے حدیث کم آئی تھی کہ دو گوف بھی دہ جے تھے الا کوفی ملم حدیث بہت کم تق ایس کہن بھی جہالت کی وجہ ہے ہائی وجہ ہے کہ کوف بھی مزیدہ سو کے قریب سی ہے فروکش ہوئے۔ (ہنے المصلیب جدد ۱ ص ۲۶) جن بھی سرتر بُدری اور بھی سوتین سو بیعت رضوان کے شرکا ہ تھے۔ (صفات میں سعد حدد ۳ ص ۶) پھر یہ چار سال تک سیدنا اللی کا ودر الخلاف رہا اور آپ نے ان جورسالوں میں اپنے علوم ومعارف اور اپنے علم وفقہ کو کوف بھی پھیلایا

حافظ ذہری نے اوم صاحب کا تد رو حافظین حدیث میں کیا ہے۔ یہ جی اس وت کا مین ثبوت ے کے مام اوطنید صف مر وحدیثین میں جانے بک وافا حدیث تھے۔ چنانچائ وبدے مشہور محدث عبدا برجمن المقل کی جب آپ ہے دوائت کرتے و فرمات کے مجھ سے اس محص نے

حديث يون كي جونن صديف جي واشابول كا واشاو (شبنشاو) ب- چنانچ فطيب بغد اى معت ين

كان اذا حدث عن ابي حيمة قال حدثنا شاهنشاف

وباستغظم ويملم الحديث

(تاریخ بعداد خلد ۳ می ۲۵۵)

20.00

علامدابن عبدالبر مالكي قرمات بين كدامام على بن مدي فرمات بين: "المام الوطنيف" عديث روايت كرتے والے مقيان أوري ، هيداند ان مب رك، حماد ين زير، بشام، وكي بن جراح، هماد بن موام اورجعفر بن مون سي- الم بوطنيف عن تع اور ان سے روايت كرئے جن كونى حري تيس رام فعيد امام الوطيق كي إدوي المحى رائ ركح يل (جامع بياد العلم جلد ١ ص بلکے حمادین زید کے بارہ میں تو لکھا ہے۔

روى حماد بن زيد عن ابي حيفة احاديث كثيرهـ (الانتقاء ص ١٣٠) " حاوین زید نے ام ابوضیقے سے بہت کی احادیث روایت کی ایل ۔" امام صدرالاتركى لكية بي ك

'' الهام الوحيد الرحمن المقر كي عبد مقدين يريد في جوخود بھي حفاظ حديث اور حديث ك يوب الكريش هي عظ الأم الوطنيف مع مديث في بهت ي روايات في اين-" (مناقب موفق حند؟ ص ٣١)

معوبين مدام محدثين كرام يل بني حالت قدرت باعث الكيف فاص مقام علاق میں۔ بھی بن معد انتھان فروت میں کہ میں کے حدیث میں ان سے زیادہ ٹارت اور کی وکٹیں باید اور واساؤی کے کی ہے کہ اوا مسلم بن کدام اور منیف کے مرستی تھے فروات میں ک مين في الأمراه طليد في ساته التصاحديث بإحتى شوس كي ليكن ووتم به ما ب رہے اور چر زہر میں مشتول ہوئے اس میں بھی وہ ہم پر سیقت کے گئے۔ چر ہم

نے ان کے ساتھ فقتہ پڑھنی شروع کی تو اس میں جس وو اس مقدم پر پہنچ جوتم ، کیمہ و مناقب ابي حنيمه الله عني ص ٢٧) طاعل تاری امام تحدین عاصر سے تقل کرتے ہیں کدانیوں نے مام ابوضیف سے ورو

"المام الوطنية" في ألم تصانف على سر بزار سے زائد احاد يث بيان كى بين اور وليس براداواديث عدالابالآثاركا الخاب كياعي

(ساقب ملاعلي قارى بديل الجواهر جلد؟ ص٤٧٤) صدر الائد في فقود الجمال على بحي لكما بي كدا أمام الوضيف في كاب الآثار كو وليس بزارا حاديث على كياب" (مناقب الموفق جلد ١ص٥٥) الم م الوواؤوصاحب السنن فرمات بي

"رحم الله مالكاً كان اماماً رحم الله الشافعي كان اماماً رحم الله اما حيفه كان اماماً" (الاسقاء ص٢٣)

التد تعالى رحمت فرمائ امام ما لك ير كيونك وه امام عضالتد تعالى رحم فرمائ امام شاقين م يكونك ووالمام يتصاور في تعالى شانه رحمت فرما تمي المام الوحنيذ بركونك ووامام تصل ماحب متود الجمان نے مکما ہے کہ

كان اموحمتيقة من كبار حفاظ الحديث وأعيانهما ولولاكثرة اعتناثه بالحديث ماتهيا له استنباط مساتل العقه

(عقود الحمان بحواله تابيب الحمليب ص٦٥٦) ان م ابوضيفاً برے حفاظ حديث اور ان كے فضلاء ش سے شار موتے تھے۔ اگر وہ مدیث ندجائے ہوتے تو مسائل فقہ بھی ان کواشنباط کا ملکہ کیے حاصل ہوتا؟ علامداین فلدون الدكي اين مقدمه تاريخ من امام صاحب ك باره من قرمات ين "امام ابوطنيفة كم عديث بش كبار مجتدين على عديد كي يدويس ب كدان ك فدوب يرود أوقول مجروب كي كياب " (مقدمه دوي) علم حدیث جانے والا کون محض ہے جو انام سفیان بن مینیہ سے واقف نہ سو وو

فرماتے ہیں

ے كافرنيل كتے بيل-اور يا تم كيك ويتے بيل كداسى ب كبار جيث ك يا جيم على مول كا اور خوارج اور قدريان ك يرش يركية ين كدامى ب بريش جنم عل بول کے۔

(كاب لمال والمحل لشهر مثلي خلدا ص د ١٩ برهامش كتاب البدر ، المحل لاس حرم) ال سلسله من علامة الظار في ابن ابراجيم يرفي كابيان أن كل كان ترام دعزات كا احتراضات كونتم كرويما بي جويد كتيم بين كداه م الإصنيف حديث بن مزور تقي يا محدثين أن فرست عن ان كا م فين آتا وزير يمان ان لوكون كوجواب ديت بوئ لكيت بين

"الم ابوصيد يرسالوام لكا ميا ميا ب كما ب كاعلم مديث كالسبس تماس لي آب نے شعف روا ہے روایت لی ہے۔ اس کئے والے کی فرض صرف امام او حذیذ کے علم حديث عمل مثل والناب وكرنه امام الإصغير كالفنل وعدالت كتوى وامانت تواتر ے تابت ہے۔ اگر کی نے علم اور تال کے بغیر فتو کی دیا ہے تو یہ اس کی عدالت میں جرح اور دیانت وابانت می قدح اوراس کی مثل ومروت می سبک مری ہے۔اس نے جس ٹی کو انسان نہیں ہو شایا ایکی طرح نہیں جانتا اس کے جانے اور اس ش ماذق ہونے کا دلوی کرنا جاہوں اور پیوآو فوں کی عادت ہے۔ الل خساست ورنا ت یں حیا داور مروت کیل ہوتی ۔ وہ ایہا والوی اور ایک جراکت کر سکتے ہیں۔ الام اوسٹینہ ك مناقب اور مناقب كى وجوه عن الي فيح عيب كى ساى نيس بي الم اومنيف کے علم کی روایت وورایت کی کتابوں کو مدون کرے سمام کے فزاند علی شر واقل یو كيا اوراس كالمعنى يدب كرملاه في الم الوصيف ك بعتباد كواجها جاما اوريج تاب اس لیے کہ طاء کے لیے ابوطیف کے ذہب کی روایت ابوطیف کے فلم واجتہ دے جانے کے بعد عل جائز ہوئتی ہے۔ امام ابوطنیفہ کے علم و اجتباد بر امت مسلمہ کا اجاع ہے اور میری مراوال ہات ہے یہ ہے کہ کور ملوء کے ماجین امام اوضیف کے اقوال متداول میں یمن شام کی شرق وغرب می تابعین کے زوند- ۱۵ دے لے كر آج كے دن تك لوگوں على اور تمام ككمول على الام ابوطنيذ ك اتوال تيليد موے ہیں۔ اور اس وقت سے لے کرآئ ویں صدی کے شروع کف امام ابوطنیف ك اقوال يراحمادكيا بوالى يركسي في الكارنيس كيد مسعمان يا توام ما وصنيف ك

اول من ميرتي محدثاً ابوحنيقه.

والمعواهر تقلاعل ابن علكال جلد ١ ص١٠١)

"اسب سے پہلے جس نے مجھے محدث بنایا وواما مدار وحلیف عظمے" اس معلوم ہوا کہ ایم اوضیف زم ف خود ایام یا لک الحدیث سے بلد دوسروں کو مجمی محدث بناتے تھے اور سفیان میپنہ جیسے کہار محدثین کورنسوں کے محدث بنایا جس کا اقراء روو

المام وكتي بن الجراحُ محدث عراق نے بشام بن عرود، جعفر بن ميقان، أحمش، سقیان توری اورامام اوزاعی ت حدیث سی ۔ اور آپ سے طی ان مدینی، یجی بن معین اور امام احد نے روایت لی۔ان کے إروش این ال کتے ایں

"المام وكي كية مانديل كوف يس ان سنة برا فقيداور بزامحدث كوفي ندتها."

(تدكرة الحماظ حلد ١ ص ٢٨٣)

ان وکئے بن جرائے کے بارو میں مافظ ابن عبدالہ نے امام کی بن معین، جوالام الجرح والتحديل تحفرمات أيل

" وسي الام الوطنيفة كي فقت كم مطابق فتؤى ويت تفي اور آپ كي روايت كروو ترام اجادیث یاد رکھے تھے۔ اور انہوں نے اور ابوطنید سے بہت کی احادیث کی ماعت كي كي " (وكان فد سمع من ابي حيفة حديثاً كنيراً)

(كتاب الإساء حدد افي ، ١٥ حامع بيال عدم حيد افي ١٤٩) المام وکی کا امام ابوضیفہ کی فقہ کے مطابق فتوی وینے کا ذکر امام ذہبی نے بھی کیا

(ملاحظه هو تذكرة الحماظ حلد ١ ص ٢٨٦) محمد بن صبدالکرم شافعی شہرستانی نے آیک بحث سے مسمن میں امام اوصنید کا جس انداز میں و کرفر مایا ہے وہ ان لوگوں کی آئٹھیں کھول وینے کے قابل ہے جو یہ کہتے ہیں کے امام ابسنية كوكس في المدحديث على الدين كيا فرمات جي

ووحسن بن محمر بن الي طالب وسعد بن جبيرٌ طلق بن صبيب عمر و بن مرق بحارب بن و قارً، مقاتل بن سليمان ، ذر رد ، عمر دين ور ١٠ ، حما من سليما ن ، ١ بوصفيف ، ١ و يوسف ، محمر بن الحسن ، قد مر بن جعفز بياسب ائر. مديث تيل يه اسى ب كبائر كو تناه كبيره كي وج

جب كدال ضعيف مديث سے بہتر دومرى مند سے اس باب شر دومرى روايت فیں ہوتی ہے۔ اس لیے کہ دوضعیف حدیث بھی رائے سے بہتر ہے اور برائید صریح شیادت ہے کہ ضعیف صدیث کو روایت کرنا اس بات توسیخ مرتبیں ہے کہ اس کا ضعف اور اس کے ضعف کے اسباب کو وہ محدث نیس جائے تھے جس نے اس کو روایت کیا ہے۔ الم احمد اور الم ابو واؤواس علم کے الم میں اور اس میر ن کے شہروار میں اور وہ ضعیف روایت جس کو ان معزات نے روایت کیا ہے اس حسم کی ضعیف روایت قیس ہے جس کے راویوں میں کوئی بھی جبوٹاراوی اورمعروف فاس راوی ہو۔ الی روایت کو بیدحظرات جس بی جموع اورمشہور فاسل راوی ہے باطل ی موضوع یا ساقط یا متروک جیسے نامول سے یاد کرتے ہیں۔ اور ایک ضعیف روایت جس میں صرف اس قدر صعف ہے کہ اس کا راوی سی تو ہے مگر حافظ نیس ہے یا اس حدیث کے رفع یا اساد میں اختلاف ہے یا حل اس کے مثل اس مدیث کے تعلیل یا رادی پر جرح کرنے میں علماء کو اختلاف ہے اور اس کے رو کرنے اور آبول کرنے کے لیے دونوں طرف توی دلیل قبیل ہے الی ضعیف حدیث کو اگر امام ابوصیف نے لیا ہے جے الم احد اور امام ابوداؤر جی الم وبو منیفہ کے اس میں ہم نواجی تو اس کی وجدیا ہے کدامام الوضیفر کا مسلک مدے کہ قیاس اور اجتباد کے مقابلہ برضعیف حدیث کو بھی امام ابوصنیف مقدم رکھتے ہیں اور دوسرے محدثین کا بھی ہی معمول ہے۔ المام الوصيد كابيم معول الروج ي يس برأ ب كرا ب كوالم مديث كي معردت نيس ي ورندامام احدادرامام ابوداؤ داس میب من ابوصیف او قدم آئے میں۔ اور اس کی ووسرى وجديد بيلى ب كدايو صنيفة ك علم ونظر من اس كاضعف قابل اختداد نبيل ب بكساس كى روايت كوقبول كرنا المام الوطنية ك نزديك واجب ب- اوراس معمول ے بوے بن سے حفاظ مدیث بھی تیں ہے ہیں۔ بناری اور مسلم نے بھی ای کیا ب جیدا کہ بم پہلے بیان کر یکے ہیں۔ای طرح اس مع کے اتریس امام شافی اکثر ايراجيم من الي يجي عدوايت ليح بين اورانام شافي في اس كي ويش كى بداور وومرے محدثین نے اہراہیم بن ال یکیٰ کی توشق کرنے میں الم شانعیٰ کی خالفت کی ہے۔ حافظ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ ابن انی کی پر جرح کرنے میں محدثین کا اجر ح

اقوال رحمل كرتے ميں وان كاقوال برانكاركرنے سے خاصوش ميں۔ اور اس حم ك مباحث بي أحر مواضع يراس طريق عداجه ي كا وعوى البت بوتا بدال سنت اورغير الل سنت ہر دوفر لي كو الام ابوطنيف كى تتظيم و احترام اور تقليد پر اتفاق ہے۔ اہل اعتر ال میں اولی ابو ہائم ابوافس بصری اور زخشر کی اس وقت اوم ابوضیف ك تطليد سے وہر ہو مح ين جب انبول نے طلب علم سے بعد ان فخر و نظر بدل او عمر پھر بھی ان کو حقیص کے انتہاب بیں عار نہ تھا۔ اگر امام ابو صنیف علم حدیث ہے والقف اورهم حدیث بیل کمال کے ربورے آ راستہ شاہوتے تو عم کے کوہ کرال علم ہ المام الوحنيف ك فدجب بيس بركز شاش ندجوت البيسي قامني الولوسف الحمد بن الحسن، ا ما سطی وی ، ابوانسن مرفی اوران کے امثال واضعاف ہند میں شام میں مصر میں میں من جزيره عن حرين شريفين اورم اق عرب اورم ال مجم عن ١٥١٥ هـ المرآج کے چومدی ے زیادو عرصہ میں بزار پااحاط نیس کے جا مجے۔ جہال جہال ہیں مر نسیں جاتے۔الی علم وفتوی اور ارباب ورع وثقو می علما واحناف میں موجود ہیں۔ سنتے میں جاتے۔الی علم وفتوی اور ارباب ورع وثقو می علما واحناف میں موجود ہیں۔ ا یا مرابوضیفہ کا ضعف ، سے حدیث کی روایت کرنے کی وجعلم حدیث کی معرفت کی گی بتایا فاحش وہم ہے بکہ اس کی وجوہ اور میں سامام ابو صنیفہ مجبول کی روایت کو بھی قبول کرتے میں۔ اور یہ م ابوطنیعہ بی کا مسلک نہیں ہے بلکہ وسرے بھی کی طی مکا ين طريقد ہے۔ اور اس ميں شرط يہ ہے كه أقته اور معلوم العدالت راوى كى روايت اس مجبول روایت کے معارض نے ہوائی ہے کہ جب معلوم العدالت روایت اور مجبول روايت كامعارف بوتا بيتواس ونت ثقة اور محفوظ ببلوكوترج ويتامنن مليه ام ہے۔ حافظ این کیٹ لکھتے ہیں کہ الم احرّضعیف مدیث پر بھی ممل کرت سے بشرطيك اس كے مقابد على مح عديث اس كا معارض ف بوتى۔ اس وحد سے امام احمر ائی مندی بہت کی ضعیف ماہ یہ روایت کرتے ہیں۔ اور احتیاط کی وجہ ہے، بیا کیا جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ ہوئیں ہے کہ اس دوایت میں ضعف روایت کا عم نیس ہوتا ہے وان وجو بات كاعم نيس بوتا جن كے سب سے دو حديث قائل احتي ح اور ا كن قبول نيس مولى سے واس سے قبول اور روكر نے يس محدثين كو اختلاف ہے۔ ی فظ ابن مند وفر بات میں کہ اور اور شعیف سند ہے بھی حدیث کور وایت کرتے ہیں

ے اور جمہور نے اس کو ضعیف کہا ہے لیکن افر شوافع کے ہال وہ سی ہے۔ اس طرح ا ارم شاخی ابوخالد الزنجی ہے روایت سیتے ہیں لیکن اس کی توثیق میں محدثین کو اختلاف ہے۔ علوہ رجال نے اس بحث کوطوں دیا ہے اور اپنی جگدا سے معزات رواق معلوم کے جانکتے ہیں۔ " (الروحی الباسم ص ٥١١ ١ تا ١٦٢)

ر اب باست یون از کر کر کرانام بیرانا طوش اقتباس صرف اس لیے قال کیا گیا ہے تا کہ بیتہ چلے وزیر بحافی کا امام ابومنیڈ کے علم واجتہاد اور روایت حدیث کے باروش کی تظریہ ہے۔ اور امام صاحب کی علمی عقرت وجلائت نے اسلام کے عمی فزان ش کیا کہ جواف فد کیا۔

المام شعرائی شافعی ہونے کے باد جوداس بارہ جس الم مابوصنیفہ کا دفاع ان الفاظ میں

U121

" جس نے یہ کہ امام ابوصیف کے غرب کے دلائل کرور اور ضعیف ہیں تو میں اس کو جواب دیا ہوں کا اے مرے ہمائی! میں نے شاہب اربعد کے والال کا مطالعہ کیا ہے اور امام الوضيف کے ندیب کے والل کو قصوصیت کے ساتھ مطابعہ كرية كالبتام كيا ب- على في زيلتي كى تناب " تخ في بداية إلى بح ب على نے امام ابوضیفہ اوران کے اسی ب کے دائل کودیکھا ہے۔ یا تو وہ سیح احادیث میں یا حسن میں یا ایک ضعف احادیث میں جن کے طرق کیرہ میں اور یا وہ حسن سے جا لمتے ہیں یا سے احادیث ے لمتے ہیں۔ اور جمہور محدثین نے ایک ضعیف احادیث سے احتیان کی ہے جس کے طرق کثیر بول اور اس متم کی ضعیف احادیث جیلی کی ساب اسٹن الکبری میں بہت پائی جاتی ہیں۔ جب الام بیکی سے پائ احتجاج کے لیے محم صدیث نیس ہوتی ہے تو دو ایک ضعیف مدیث سے اپنے آمام اورائے امام کے مقدین کے لیے احتیاج کرتے ہیں۔ اور یس نے مید کہا ہے کہ میں حسن تکن یا باطن کے علم واحتقاد ہے الم م ابوصنیف کی طرف ہے جواب تیں ویتا ہوں بکدامام ابوصنیت کے اقوال اور آپ کے اسحاب کے اقوال کے تتبع اور گھرے مطالعے بعدامام ابوصنید کی طرف ہے میں نے جواب ویا ہے میں نے سے المہین ئی مان ادلة شامب الجحيد ين ناى كاب كسى بادر مرى يكاب ال باتك بوری منانت دیتی ہے کری نے بوری الاش اور دلائل کے جا چینے کے بعدانام الد

طنيدي طرف سے جواب ويا ہے۔ القد تعالى نے جھ پر بدا صان فر مايا ہے كدي نے امام ابو صنیفہ کے تمن مشدوں کے سی تسخوں کو پڑھا ہے۔ جن پر حفاظ کے خطوط میں اور آخر میں حفاظ دمیاطی کا خط ہے۔ میں نے ویکھا کدابو حفیظ ایسے عدول و اللہ تا بھین سے مدیث کوروایت کرتے ہیں جن کے فہد کے فیر ہونے پر رسول المدسلي القد عليه وسلم في شهادت وي ب- الم الوحليفة النامسندول على اسود اعتلال عداند، عكرمة مجاهد محول اورحس بمرئ جي معرات سے مديث كوروايت كرتے جیں۔اہام ابوصنیفہ اور جناب رسول القصلی القد علیہ وسلم کے ماجین بیکل روا قاعدول للة اعلام اخبار ميل ، ان من كوئي جمونا يامعهم بالكذب نبيل ب اور خصوصاً ان حضرات تابعین کے بارہ میں خوب فورو لگر کر نوجن کوامام حذیفہ نے روایت کے لیے پندفرمایا ب اور جن سے امام الاصغة شدت ورع وتتوى اور امت محمرير يرغايت شفقت کے ساتھ دین کے احکام کو لیتے ہیں۔ محدثین ائر جہتدین کے رواۃ ش کوئی الياداوي بيس بج تعديل وجرح سے بالاتر اواس في كدو معموم و تبيل ميل كين علے شریعت محمد کے ایمن میں۔جنوں نے جرح کا تحدیل کومقدم کردیا ہے اس کے باوجود بھی اس میں جانب کالف کا اختال ہے تو اس برعمل کیا گیا اور کیا جائے گا۔" المام عيدالوباب شعراقي اسسلسل عي مريد لكي بي ك

"براے اور نیکی چاہنے والے تمام ائر او بو کا اوب واحر ام رکو اور جن او گول نے
ان میں کام کیا ہے ان چر وحیان شدو موائے اس صورت کے کہ جب ان کے
خلاف واضح پر ہان اور دلین موجود ہوتم او گول کو برا کہنے اور تکت چینی کرنے کے
لیے پیدائین کیا گیا تم اس لیے پیدا کیے گئے ہو کہ دین کے ضروری اور لازمی
امور میں مشغول رہوں ہرے پاس ایک اچما خاصافتی طالب علم ائر کے آپس
امور میں مشغول رہوں ہے ہے گئا تھا۔ اس کی مزاعی اس مراک جرت ناک مصیب

خطرت مولانا محد ابرائیم میر سیالکوئی فر مایا کرتے نے کی بیشن انز اربد کا اور خصوصی طور پر امام ابوطنیفہ کا گستان ہے اس کا صائد یا مجرامیں بوتا چنانچ اس سلسفہ عیں مولانا میر صاحب نے جھے تین ہور مثالیس بھی و میں (س کا و کریہاں۔

منبین یے ظفر کان معدلیہ ﴾ اور تو ری میں ایام یا لگ اور این الی و نب میں احمدین صالح اور شعنی بین ارام احمد بن مفعل اور حارث کا کی شک کیا جیش آیا ہے۔ آیر تو ایسا کرے كاتو مجمع ترى تابى كا در بيد بيد جماعت المداعلام كى جماعت بادران ك ا آواں کے محال بیں۔ ان کے آئیں کے واقعات سے ہمیں اس طرح بچنا جاہے بہیں کہ سی برکرام کے آبین کے واقعات کن کر ہم فیا موش ہوتے ہیں۔ آسر پر جعلی حفظ نے امام ابوطنیف کے والد پر جرح کی ہے لیکن واقعہ سے کدان کی جرح امام صاحب کے بعد اور نیچے کے رواق پر ہے اس سے کہ میں نے تینوں متدون میں جتنی حدیثیں پڑھیں ہیں وہ سجی میں اور اس بیے بچھ میں کدا گروہ سج شدہو تمل تو امام ا بوصنیقه ان سے استدیال نہ کرتے ۔ اور اگر اہام ابوصنیفہ کے بیٹیج کے رواقا کیس کوئی کاذب بامتهم بالکذب ہے تو اس پر جرح وقدح کرنا اس روایت کی صحت پر اثر تدارنیں ہوتا۔ امام ابوضیفہ کاکس صدیث ہے استدال کرنا اس مدیث کی صحت کے لیے کفایت کرتا ہے اس لیے کہ امام ابوطنیفہ کے علم و اجتہاد میں وہ حدیث سے اور قابل احتجابی ہے۔ اے میرے جمائی الهم ابوضیفہ کے اول عمل جندی نہ کرہ جب تنگ من نید الاشد ندگوره کا مطاحه نه کرد اور اس حدیث کوتم اس علی نه یا و جس میں حمیس ضعف کا شبہ ہے۔ اور جس نے امام ابو حنیفہ کے قدیب کے واکل کو ضعیف کہا ہے تو وہ س لے کہ دوان کے تلافہ و کے دلائل میں جواہام صاحب کے جد ہوئے میں اور لوگوں نے حماقت ہے ان ولائل کو امام ابر صنیفہ کے بیان کیے ہوئے دالک جاتا ہے۔اس جالم نے امام ابوضیفائے تدہب کی حقیقت کوئیس سمجھا ے۔ ابوصنید کا ند بہ وو ہے جوامام صاحب نے آخری وقت تک اس کو قائم رکھا ب- اور جس کو دو گول من اوم ابو صنيف كام من خود مجما بود اوم صاحب كا خہر بنیں ہے۔ یہ جہل اور حماقت اکثر طامیان علم جی ہے تو دوسرول کا کیا کہنا ہے؟ امام ابوصنیقہ نے خیار تابعین سے مدیث کوروایت کیا ہے جن ش کوئی کذاب سیس ہے۔ الم البحنيف اوران كامحاب كرساته تعسب كوجيمور وواورامام صاحب كى برائي مساان جاهوں کی تھلید نے کروں میں جالل امام ابوصلیقہ کے جاا، ت اور ان کے علم و اجتہاء کی رفعت و بلندی ونیس جانے ہیں۔ اگر تم لوگ لهام ابوضیفہ کے ندہب کا تنتیج کرو جیسا کہ میں نے

ك بي توقع جان او ك كرباتي جمهدين ك خابب على الم الوصيد كالدبب مب س نيادو مح بهدا كرتم وإج بوكرة فأب نصف النبارى طرت المدروضيف كذبب كا زياده مع بوناتم برطابر بوجائة تم علم بوركل بس اخلاس اور عقيد - أساتد بالله الله اوريز ركان وين كوامت يرجلو " (ميرال كبرئ : امام شعراني " من ٦٣ تا ٦٦) الم شعرالي كي اس طويل التياس سے يه بات واللي بوتى ب كرارام وصيف ك مانید کی ترم روایات مع بی اور ان مسانید بر هاظ مدیث کی تقدیق بن بن ورجن تا بعین ہے امام صاحب ہے احادیث کوروایت کیا ہے دوتمام حفاظ محدثین تھے اور خیرا نقر ون کے بال علم تے دور کوئی بھی ان میں سے کاؤب یامتیم بالكذب شتف اور ادم بوطنیف كذمب ك، ال ووسر _ جمل م ائر ہے زیادہ تو می اور مضبوط میں ۔ اور پہلی پید چلا اوسے و منیز کی شان میں كت في كرف والا بالآخرة ليل اورروسياه ووالب اورامام صاحب ووال يرجرن كرب والاحمب اور بالل عد

الم المعرافي في ال باره على الى كاب على مريدلكم بك " على في عان اولة المذاب ك اول في "في أمين في عان اولة المذاب الجدين عى كاب كى تالف كى أو ال وقت يل في الدائد الم الدونية ك اقوال اوران کے اسحاب کے اقوال کا اور انتقاع کیا تھا۔ یس نے اہام ساحب اور آب ك اسحاب ك اقوال على جوقول بحي و كلها اس كى متشر اور مشدل به يا تو قرآن عَيْم كَ آيت في يا حديث إلمي محابه كا اثريا كارقر آن عكيم يا حديث يا اثر كالمغموم وال كى سند ہے۔ يا الي شعف وديث جس كے طرق متعدد جي يا سمح تيس جو سمج امل پر ب نیرمب الم ایر منیز آور آب کے اسماب کے اقوال کے دائل ہیں۔ اور يو الى ال كوخود معلوم كرنا جا بتا بي تو دو ميرى ندكوره كتاب كامط مد أرب وال ئے بھی تعصب کوچھوڑا ہے اور جہترین کے اتو ل کوغور وفکر اور انساف ہے و باصا ہے تو اس ومعلوم ہوگا کدائمہ جمہتدین آسان کے ستاروں کی مانند جیں اور یہ پر اختراض کرتے والا پانی کی سطح پر ان ستاروں کی عس صورت و کیا ہے ، ان استار ان سنت ، و فيل جانتا الله تعالى سب كوائر جميدين كادب كرة أن عطاف ما ... '' میں امام ابوطنیفہ کے من قب مکور ہاتھ اور ایک ایسائٹھی میرے پائی کے جس کیلام

صاحب فرمایا الله کی هم الوگ جمه رجموت بولتے بیل که می ف تیس کونس بر مقدم كرديا ہے۔ اگرنص موجود ہے تو قياس كى تو ضرورت بى نيس بوتى ہے تو يس تياس كرنے يركيوں مجبور برنا بول- بم ال وقت قيال سے كام لين بيل جب نص موجود فیل ہوتی ہے اور شدید ضرورت کے وقت قیاس کرتے ہیں۔ ہم میسے اللہ کی کتاب میں اور اس کے بعد مدیث رسول میں اور پار صحابہ کرام کے آثار میں خوروقر کرتے ہیں اور دلیل کو طاش کرتے ہیں۔ اگر ان ش کی ایک ش مجی دلیل نبیں ٹی ہے تو پھر ہم علمت جامعه كي وجه من في مح منطوق برنس مح مسكوت عنه كوقياس كرت جي اورايك عم كوددم عم يرعلت كاتحاداد جائع كاشتراك ع قياس كت يل-" "اير مطيع لحي قرماتے جي كرايك مرتب على في امام ايومنيذ ك يو جما كراكرا پ ک ایک رائے ہے اور ایو کڑی دومری رائے ہے یا آپ کی اور فرک رائے میں اختلاف ہے کہ کیا آ ب اپنی رائے کو ابو برا اور عمر کی رائے پر مقدم رکھیں کے یا ابو بر اور فرائ رائ كوا في رائ برمقدم كري مي الع الم الدمنية في فرمايا: "على الويكر"، عراء على اور تمام محايد كى وائدة كواتى وائدة ير مقدم كرتا بول أور ال ك مقابله ش الى رائ كوم موز وينا مول الاصلى فرمات مي كه ش ايك روز كوفدك جامع معجد على المام الوضيفة ك ياس جيفا بوا تما كرسفيان أوري، مقاحل، ابن حیان معد بن سلم بعفر صادق و فیرو حضرات نقها و امام ابوصیف کے پاس تشریف الاسة اور آپ سے بحث كرتے ہوئے كيا كريم كو بعد جلا ب كرآب دين على زیادہ ر قیاس کرتے ہیں۔امام ابوطیفہ فے ان سے مع سے لے کر دوال کے بحث كى اور اينا مسلك ان كے سامنے واضح كيا اور بزمدكر سنايا اور قرمايا: "ميس بسل كاب الشركولينا بول اس كے بعد ست دمول كولينا بول اس كے بعد محاركرائ ك أناركو ليما بول اور صحاب كرام ك ان أناركو مقدم كرنا بول جن برصى بـ كو القاق ہے۔ اور جب ان میں سے کوئی ولیل میرے پاس نہ ہوتو پھر قیاس کرتا ہوں۔امام صاحب کے اس موقف کوئن کریہ سب حفزات اٹھے اور آپ کے بالمحول اور ممنول كو يوسده يا (والبلوا ايده وركبته) اورفر مايا آب ما م يسروار ميں۔(انست سيد العلماء)اور بم نے آپ سےمعلوم کے بغے جو آپ سک برہ

كا زعم تفا (بيسي آج كل بعض جبها كوزتم بي لنفغر) اور جب اس في ويكها كيريس كيا لكه ربا بول تواس في الى أستين سى بكداوراق تكالي اور جحم بها كدان اوراق کو پڑھ لیں۔ عمل نے جب انتہیں پڑھا تو اس عمل امام ابوطنیفہ کے خلاف امراضات لکے ہوئے تھے۔ یم نے اس کو کہا کیا تو بھی اس قابل ہے کہ ام ا بوصنیفہ جیے مخص پر اعتراض کر ہے۔ اس نے کہا ''میں نے فخر الدین رازی کے مؤلفات سے بیاعتراضات لیے ہیں۔ میں نے کہا کدرازی کی امام ابومنیف کے مقابله من ایک طالب علم ے زیادہ حیثیت نیں۔ یا دازی (الام ابوضیف میے) ملطان اعظم کے سامنے رعایا کے ایک آ دی کی مانند ہے یا پھر جونسبت ستارے کو آفاب سے ہوتی ہے ای طرح کی نبت رازی کوامام ابومنیف کے ساتھ ہے۔ اور جس طرح الل علم نے بادشاہ کے خلاف طعن کرنا رعایا پرحرام قرار دیا ہے لیکن جب آفاب کی طرح واضح دیل موجود ہوا ای طرح ائد دین پرطعن کرنا اور اعتراض كرنا مقلدين برحرام ب محر جب نص صريح موجود ہو۔ اور مير ب ياك بعض شوافع طلبة جايا كرتے تھے اور كئے تھے كہم الام ابومنيذ ك امحاب ك بات کوئیں منتا جا ہے ہیں۔ عمل نے ان کواس بات سے منع کیا لیکن وہ اس سے باز نہیں آئے تھے۔ پھر میں نے ویکھنا کہ وہی طلبہ ایک او کچی جگہ ہے کرے اور پہلی کی بذی ٹوٹ کی اور پکی عرصہ ای مقبور حالت میں رہ کر آخر مر کے اور جھ سے ا کے روز وعا کی درخواست کی لیکن میں نے اہام ابوصنیف کے اسی ب سے اوب کے مارے انکار کر دیا تھا۔ اور یاد رکھو کہ جس نے یہ کہا ہے کہ امام ابوطنیفہ آیا س کو حدیث پرمقدم رکھتے ہیں ایس مخص امام ابوطیفہ کے بارہ بل مقصب اور دین میں بلاک ہوئے والا ہے اور وین پر تہمت مگائے والا ہے اور اپنی بات میں جموث یو لنے ہے جی جیس بچا ہاور قرآن عیم کی اس آیت سے عافل ہے کہ" ب شک كان اور آ كداور ول ان سبك اس ع يوجد بوكي-" اور سركار دو عالم صلى الله علیہ وسلم کے اس ارشاد مرامی کوئیمی گلدستہ طاق نسیان بنا دیا ہے کہ زبان کے حصا کد ے لوگ جہم میں اوندھے مذکرائے جا کی ہے۔"

"المام الإعفرشرازي فيحى متصل سند المام ابوطنيف بدروايت كرتے بين كذالا

ابوضیفہ کا ان متعصب اور جائل لوگوں کے اعتراضات کا دفائ فرات ہیں۔ میں کھتا ہوں کہ بید بھی امام ابوضیفہ کی ایک بہت بزئ کرامت ہے کا ان کی جمین القویف فضائل و مناقب اور ان پر کے گئے اعتراضات کے جواب میں ان و و سے کہ ان و ان کا بین تعییں جو فیر حتی تھے۔ چنا نچ کو بن بوسف العدائی الشرفی نے عقودائدان فی مناقب الله ام الاعظم ابی صفیفہ العمان و فظ ابن عبدالبر اما بل نے استفاء فی فضائل المثل المثل ہے الله مناقب بن مناقب بن مناقب الله المواج المام الاعظم ابی صفیفہ العمال و مناقب برستفل کی تباب جویش العمید فی من قب بن صفیفہ المام الوصیف کے فضائل و مناقب برستفل کی تباب جو مدیت کہ بلاے بو مدیت کے تباہ کے فضائل و مناقب برستفل کی بین کھیں۔ افسوس کا مقام کو حدیث اور اصول مدیث ہے کہ بار میں جبلاء جو مدیث کی کتاب تھی طریقہ ہے بر دبھی ابوضیف کو مدیث کی کتاب تھی کی ہو ہے ہی کہ اور اس کا کہ بن کہ بار میں کا مقام ابوضیف کو مدیث کی کتاب تھی کہ ہو ہے۔ اور المول مدیث کی کہا ہے گئی بار میں مناف بند ہے۔ اور کم ظرف کوئی با فباں و یکھا نہیں اس فقدر کم ظرف کوئی با فباں و یکھا نہیں

محدث اورنتيه كافرق:

اسل بات یہ ہے کہ اکر لوگوں نے امام الاصنید کو چاکہ فتم اور شی تاریک ہے۔

ہا اس وجہ سے یہ جبلا ولوگوں کو یہ مغالد ویت ہیں کہ امام الاصنید گفتہ ہے کورث نیس تھے۔

فقیہ اور محدث کے فرق کو ایک مثال سے بچھے۔ ایک فلام مرف قرآن کے الفاظ کا مافقہ ہے اور دومرافحنی قرآن کے الفاظ کا مافقہ ہے اور دومرافحنی قرآن کے الفاظ کا جافقہ بھی ہے اور معانی اور اس کی تغییر ہے بھی اس کو پوری آفٹانی ہے۔ اب بوقینی مرف قرآن کے الفاظ کا جافقہ بھی ہے اور معانی اور اس کی تغییر ہے بھی اس کو بوری قرآن تھیم کے معانی اور اس کی تغییر بھی جانیا ہے اس کو ان المجت ہیں۔ اب اُرونی احتی یہ قرآن تھیم کے معانی اور اس کی تغییر بھی جانیا ہے اس کو ان المجت ہیں۔ اب اُرونی احتی ہے کہ خال اس بات و معکمہ خیز کہتی گئے کہ خالم ہوتا ہی وہ ہے جو قرآن میں میں ان ہے۔ وہ بات کی اس بات و محکمہ خیز کہتی گئے کہ خیالہ ما ہوتا ہی وہ ہے جو قرآن میں میں فی سے اس و

جی پہلے معطی کی ہے اس کو معاف کر و ہیں۔ اما مرابوطیف کر واج اللہ تحالی ہمیں اور آپ حفرات کو معاف فر مائے سفیان ورک نے پہلے اگر وام او حفید ک ورو میں بھی تو ہو گار ہو گارت کے مقاب اور معذرت جاتی ۔ اور ان حفرات نے مم ابوطیف کی باوت مم کا اور تنافی مان کی اور معذرت جاتی فر والے جی کے والا اور تام کا اور کی و السامی اور کی و السامی اور کی و السامی اور کی و السامی ایس اسام ابوطیف و کی اور کی و السامی اور اس کی است میں ۔ اما مابوطیف و کی گل اور جب ایل والے اور وین جی دار کرنے والے والے والے اور وین جی دار کی ایک مسئد پر پردی طرح بحث ہوتی تھی اور جب ایل جب میں کو ایک بوتی تھی اور جب ایل کے بعد المام ابوج و تا تھی کے وو مسئد شرحت اسلامیہ کے موافق اور مطابق ہے تو س

عبداللذين مبارك فرمات ين كريش بسب كوف يبني مول اور وبال ك علاو س وریافت کیا کہ تبہارے شہ میں سب سے براہ م کون ہے؟ اور جب ہو چھا کہ تم میں سب سے ریادومقل اور عابد و رابد کوٹ ہے؟ اور جب ہوجھا کے علم میں سب سے زیاد و مشغول رہنے والا کون ہے؟ تو وہ لوگ ہرا یک سوال کا یمی جواب دیتے تھے کہ اہم ابو منيفة سب سے برے عالم سب سے زیادہ زاہر وعمادت كذار اورسب سے زیادہ علم ا دین جیں مشغول رہنے والے بین۔ ہم جیسے اوگوں کو امام ابوطنیفہ جیسے امام الحظم پر احتراض کرنے کا یولی حق نہیں۔ ایام ابوصیفہ کے علم و جلالت ورج و زہر اور عفت وعبودے کی کشت اور اللہ تحال عزوجی کے حضور مراقبہ پرتم مروکوں کو اتفاق ہے۔ المام الوحقيق يراعة الل رئے والا الله كالتم بعيرت بين الدها ب-جس في الم ابوطنیف ک فدمب کی تحقیق کی ہے اس ف وین میں امام صاحب کو برا انتقاط پایا ہے اور اس ف جان من ہے کے الدام صاحب وین کس فدموم راست سے یا ک اور میزار تیں۔ اور جس سنا ایما کیا ہے وہ اسٹے تقیم ور دھا کا رقعم سے انکہ حدی پر انگار کر کے والاجال اورمتعسب ميا (عيدالوهاب شعراني: ميزال كبرى ص ٦٠ - ٢٩) باس حبر اوباب معم فی کی مآب کابیہ قتبات ان اوگوں کے بیٹوروقفر کا سامان مها كرة ہے جو مام صاحب اوران كے مسلك كو يتى تقيد كا تشانه منات ميں اوران یر قلت حدیث کا الزام ما مرکزت میں۔ مام شعراقی شانی ہوئے کے باوزو مام

معانی کا بھی حافظ ہوتا ہے اور اس کے معانی کی مہرائی میں ڈوب کر مختف مس کل کا اشتباط کرتا ہے بھی وجہ ہے کہ افل فتوی فقہا وہوتے ہیں نہ کہ محدثین ۔ چنا نچہ علد مدائن عمدالبڑ نے عبیدائند عمراً کا بیان فقل کیا ہے کہ

"اجس اہام اعمش (جو کہ اہام ابوضیفہ کے استافہ حدیث تھے اور ایک بہت بڑے محدث تھے) کی مجلس جس بیضا ہوا تھ کے ایک فخص نے ان سے آ کر ایک مسئلہ موجود تھے۔ آ تر ایک اسٹلہ میں ہیضا ہوا تھ کے ایک فخص نے ان سے آ کر ایک مسئلہ مجلس جس اہام الحمش اس کو وہ مسئلہ نہ تا سے اور جیران ہوکر ادھ اُدھرو کیجئے گئے۔ مجلس جس اہام ابوضیفہ سے آ تر اہام اعمش نے اہم ابوضیفہ سے آر ہایا کہ اس فخفس کو یہ مسئلہ بتا کی جواب پر تبجب ہوا اور فر ہایا " یہ مسئلہ آ پ نے ہوا کہ میں جہ اس کی شفی ہو گئی ۔ اہام اعمش کو اسٹلہ تا ویا جس سے اس کی شفی ہو گئی ۔ اہام اعمش علی ہوا اور فر ہ یا " یہ مسئلہ آ پ نے فلان " جد اس میں علی ہوا اور فر ہ یا " جد اس اعصاف علی میں حدیث سے فلان " بیعنی اہام اعمال ہے " اہم ابوضیفہ نے کہا " جد اس می شال سے حدیث س کی بیان کروہ صدیث میں کی جات کی جات کی دیا تا کہ دیک سے فلان " بیعنی اہام اعمال آ پ لوگ احد و جی اور ہم محض عطار میں ۔ "

ہمیا ہم موج استانوں کو پڑھ لینے کا نام فقائیں ہے۔ فقد ایک نور ہے جو فقیہ کے ول جی ہوتا ہے۔ اس کی برکت ہے اس کو دین کی سجھ حاصل ہوتی ہے اور اس کے نور کوچن تق لی جب جاجیں سلب کر لیم ' ووسس کے افقیار جی نہیں ہے۔ اب تم ار کو کن جی پڑھتے پڑھاتے رہو گرچونک این کی سجھ نہیں رہی ' تم فقید نہیں ہو کتے۔ اور وہ نور

ای وجہ سے میال سید نڈ بر حسین صاحب آپی کیاب جی معزمت امام ایو منیذ کے مارہ علی فرات میں معزمت امام ایو منیذ کے مارہ علی فراہ تے جی

"ان (مين الم الدونية") كا مجتر مدنا اور تي سند مونا اور تن ادر يريز كار مونا كالله من الدير كار مونا كالله عن ا

اس مبادت می دهرت میان صاحب نے امام صاحب کو جبرت الم کی اور جبرت الله مبادی کی جبرت الله کی است اور جبرت و ده ده اور جبرت کی کم از کم تین لا کو اجادی پر نظر ہو۔ فبذا معلوم ہوا کہ جو فنص جبتد ہے دوند صرف بزاروں بلک لا کو احادیث کا علم رکھنا ہے وگر تدوہ جبرتہ ہوئی نیس سکن آتو ایک طرف کسی محفی کو جبرتہ تسمیم کرنا اور دوسری طرف اس کو ملم حدیث جس جی جبت کرنا جبالت اور جمالت بیس مورث بیس کو اور کیا ہے کا اور دوسری طرف اس کو ملم حدیث جس جی جبت کرنا جبالت اور جمالت بیس مبارک تو اور کیا ہے کا اگر آپ حدیث سے خاواقف اور تے یا گیل الحدیث ہوتے تو عبداللہ بین مبارک محدث امام الوصنيف کی دائے کو اتفسیر الحدیث الذکرا دوبل الحدیث الله بیات کا میں میں ہوتا ہو اور شاہد کر ہے۔ اور شاہد کر سے دوبر کی اجاج کا اور تشاہد کر ہے۔

یمال پر میر بات و این کس رے کہ جمبتہ دو ہوتا ہے جو نقیہ ہو غیر فقیہ جمبتہ میں ہوتا۔ اور فقد اور قبم بیل بھی فرق ہے جس کو جا فقا این قیم نے ہوں بین ن کیا ہے "حدیث اور کتاب بیل فقد خاص ہے اور فہم عام ہے۔ حکلم کی مراوکواس کے کلام ہے

سمجھ لینے کا نام فقد ہے اور ومنع ہے نفت میں جومعی مفہوم موتا ہے فقداس پر لدر را مد ہے۔ اور مشکلم کے کلام ہے اس کی مراد بجھے میں لوگوں کے مراتب متفاوت میں اور اس مقادت کی وجہ ہے فقد اور علم میں وگول کے مراجب متفادت ہوجائے میں مصحب سرام کے بم اور فقہ کا رتبہ بہت اعلی تھا اس ہے اوکسی امر کے اف ورایا حت پر وقت ے استدا باکرتے تھے۔ چونکہ دوامراہے وقت کیا جارہ ہے کہ دوز مانہ وق کا ہے اور الله تحال نے اس امرے کرنے پر ایکارٹیس فرمایا اس سے دو امر مہان ورجا مرسے معی برکرام کا بیاستدان ایک مراوی استد ، ل ہے کیاس امر کومیات سمجی کیا کیونگری تعانی شائد باطل پر جابت میں رکھا ہے۔ اور اس کی دوسری مثال ہے ہے کے سیدو فد ج الله الله كالردويا مصلى القدعلية الله أوية والأيرة بها كوالله بهمي رسوايه أريال سيته كرآب صدرتي كريت بين وكون ف وجودف تين مهما ول ل ميافت وال اوا كرت بين اور فق بجانب المورش آب جيشه هرا كرت بين اور جس ف يه ش ہے اس کو ایند عزیز ورجیم اور انتخم ای کمین کیمی رسوا اور شیطان کو اس پر مسط نیس کر ہے ا مگار سیده خد بجاکا با استدال حضور کی نبوت با منور کی بعثت سے بیشتر سے اور سیدو فدیجات ہوں سمجانے کا اللہ تھال کی رحمت وظریت محسنین ہے جراوشا ی نسی کرتی ہے اس سے اللہ تعالی کے اس دوسفات سے الموروث الل معال اور فضائل وس منے رکھ سرسید و خدیجات حضور کی صحت نبوت پر استد بال میا ہے ادراس کی مر و وسمجھا ہے۔ صحابہ مرام سب سے زیادہ حضور کی مراد کو جانتے تھے۔ آپ کی انتاب کرتے تھے ار ت ب كى مراه اور مقصودكى معرفت ك مره رجع تنع مشكلم كى مراد كاعلم بهمي عموم غظا سے موتا ہے اور بھی عموم علامات ہے۔ وہا الفاظ صرف عموم لفظ سے مشکلم کی مراو کو سمجنے میں اور ار پاب معالی فہم تدیرے اور تموم علت سے بھی مشکلمرکی مراہ کو تجھ ہے ہیں۔" (عالم مدفعيل حيد احل ١٩١٩ هـ ١٠٠٠ (

92

قرآن وصديث ميس فقد كي نضيبت

فقیر چوکار قرآن و صدیث کے اٹا طاق کا تم ان کا نمو عس اور اس کے می ان کا متاثی ة من متيم بين ارشا د قر دا ي

وصاكان الممومسون ليستعروا كافةا فلولا لفرامن كل فرقة منهم طانفة ليتفقهوا في الدين وليند روا ادا رجعو اليهم لعلهم يحدرون ـ (مه مه "اوراليے توشين كے جهاد شي سب مسمان كل كنزے بول موجوں شرح طبقہ ہے ا کی اُر دو نکلے جودین میں تفظہ پیدا کریں (یعنی فلاسنت سینسیں) اور کیر جب دو ا بي الوكول ك إلى المجين والتل عا كروه التيل."

اس آیت ہے معلوم ہوا کہ امت کی ایک سروہ فقید و کا ضرور ہونا ہو ہے تا کہ وو دوسروں کودین کی یا تیں متائے۔ای طرح سورة النساء می قرمایا کہ

93

وادا حياء هيم أمرمن الأمن والمحوف اذاعوا به" ولو ردوا الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الدين يستينطونه منهم. (الساء: ٨٣) "اوران کے پال جب امن اور خوف کی کوئی بات مجنی ہے تو دواہے پھیرا و بے یں۔ اور اگر وہ اے اللہ کے رسول کی طرف اور اینے اولی الاسر کی طرف اوج دیتے توجولاك ان على الل اشتباط بين وه بات كا يات يك

اس آیت کی تفسیر میں امام فخر الدین رازی نے کئی مسائل کا استفباط کیا ہے بعض احکام حوادث ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا حکم نصوص میں نظرنہیں آ تا۔ ان کا حکم التغبط سعونا جانا ب

اس آیت سے استفاط کا مجت ہوتا مجل ثابت ہوتا ہے۔

تتیسری بات ساتا بت ہوئی کہ عامی پر علاء کی تقلیدا رنام حوادث میں واجب ہے۔ جبقر آن عيم عديابت بوكيا كرتفق في الدين نهايت ضروري إورك كرايك می عت محصیل فقد عمل کی مسبعد ال سے بیا می بدد جال کیا کدفتد کتاب وسنت سے الگ نیس جک فقد كا مطلب بيد بيم كرقر آن وحديث كى كبرائي ش فين بوسة مضاين كو تانش كرة اور ن كا ما المنة آنافق ب- الى وجد التر آن عليم على مختف مقدات على فقد كى البيت أووات كيا كيا- اور سر کار دو عالم صلی الله علیه وسلم في الجي مختلف احاديث مي فقيد اورفقه كي تعريف و تحسين فر ماني ب چا تھے سیدنا عبداللہ بن عبال فرماتے ہیں کے مرکارود عالم صلی اللہ عبدوسلم نے ارش فرمایہ من ير دالله به خيراً يعقهه في الدين

(ترمدی معلد ۳ ص ۸۹ مسلم حلد ۱ ص ۱ ۱ ادار می معلد ۱ ص ۸۵)

مقدم

عاصل كرين اور جب ووقه رب ياس أنين توتم أليس فيركي تفيحت كرنايه

بخاری میں جریج راہب کا واقعہ ندکور ہے جس میں ہے کہ وہ اپنی عووت میں مشخول تعاكراس كى والدوني است تمن وفعدة وازوى اس في والدو كوكن جواب شرويا اورايي عبادت على معروف رہا۔ مال نے اسے بدوعا دی۔ وہ عبادت على لكا رہا اور والدہ كى آوازكى ابهت كوند مجل سكا مركارود عالم سلى الشرعليدوسلم في قرمانا

أوكان جريج راهب فقيهاً عالماً لعلم ان احابة امه خير من عبادة ربه

(بخاری جلد ۱ ص ۱۳۱)

" اگر جرج راہب نتیہ عالم ہوتا تو اے معلوم ہوتا کہ مال کی آ واز کا جواب ویٹا خدا تعالی کی مورت کرنے سے بہتر ہے۔"

سر کار وو عالم صلی الله طبه وسلم کے اس قربان سے بعد جا کہ برعالم فقید میں ہوتا اور جوفقیہ ہوتا ہے وہ سے معنول جس عالم ہوتا ہے کیونکہ وہ کلام کی گہرائی جس پہنچ کر اس کے معانی کو

ميدنا جبير بن مطعم رسول المدملي الله طيدوملم سے روايت كرتے جي كدم كاروو عالم صلى القدعنية وملم في ارشاوفر مايا

مصبر الله عبدأ سمع مقالتي قوعاها ثم اداها الى من لم يسمعها! قرب حامل فقه لا فقه له ورب حامل فقه الي من هوافقه مناب

(دارمی حلد؛ ص۵۷ این ماجه ص۲۱) "القد تعی فی اس مخص کوخوش وخوم رکھے جس نے میری ہات کی اور اس کوخوب یاد کیا چروہ بات ان لوگول كو سنائى جنبول نے وہ بات جمل سے نبیس كى كى كيونك ب اه قات حال فقه (راوی حدیث) تو میں لیکن انہیں فقابت حاصل نہیں ہوتی اور مجل اید بھی جوتا ہے کہ صال انتہا الل اربیا کا انتیانیاں جوتا اور دور روایت اس مجھی تك وكفياد مد كالقوال منداقية وكالما

ال حديث سے صاف معلوم من بي كر جاويث كى روايت كا اصل متعمد ان سے فقہ حاصل کرتا ہے۔ ای لیے آپ نے فرای کہ بھی ایما بھی ہوسکتا ہے کہ راوی مدیث کے یاس وه صدیث ہوجس میں نقہ ہواور خود و و راوی صاحب فقد شہوراس نے وہ صدیث دوسروں

" حق تعاتی شاند جس مخلص ہے جوہ الی کا اراد و فرماتے ہیں اس کو وین میں فقید بنا

ال حديث كا تفري كرت بوئ الغرب عكيم الدمت في نوي في مكاب " علاء نے کھا ہے کہ کی کو خبر تبیل کہ میرے ساتھ خد کو کیا منظور ہے تھر فقیرہ وکو معدوم بے كدفدا كوان كراتھ يعد في منظور بے كونكد صديث يل آيا ہے "مس يسود الله مه حيواً يعقهه في الليل "جس كري توفدا كو بعلالي كرت كا راده موتا ہے ال كود ين كر محطا كرتے إلى -"

" الاستحمر و ك نے وفات كے بعد خواب ميں ويكھا۔ يو جھا آپ كے ساتھ كي معاهد موا م فراما جھ كوئل تعالى كرسائے بيش كيا كيا تو تق تعالى في قرمان "اے محمرا المحوّيا واللَّمّة ہو؟" میں نے عرض یا کہ میں معقرے فرماد ہمجنے۔ جواب ملاک آر بهم قر أو بخض ندي جي تو فقه مطاند كرت - بهم نه أو فقد اي ليے عطائيا ت ك تم کو بخش منظور تھا کیکن اس سے مامون العاقب ہونا یا زم نہیں آتا بھنی ہے نہ سمجی جائے کے فقیاہ و پر سوہ خاتمہ کا اندیشہ و کل نہیں اس سے مطمئن ہو کر جیمنے جا کی کے نکدا 'مرحق تھا ی انتید کو عذاب دینا جاتیں ہے تو فقہ کواس ہے سب کر کیس ہے۔''

والتبليع: الحج المبرور خلد؟ ص١٣٨) الكيف اور حديث ين رش وقر مايو اور يدحد يث يحى سيدنا عبداللد بن عباس عى سے مروی ہے قرمات ہیں کے سرکاروو عالمصلی الله عليه وسلم في ارشاد قرمايد

فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد

(ترمذی جلد۲ ص۹۲ این ماجه ص۹۲)

"ایک فتید برارشیطانوں بر جماری ہوتا ہے۔" سيدة الوسعيد خدري فرمات إلى كرم كاردو عالمصلى القد عليه وسلم في اليك مرتب

صحاركرام يتدفروايل

ان رحالاً باتومكم من اقطار الارص يتفقهون في الدين واذا اتوكم فاستوصوا بهم خبراً - (ترمدی جلد۲ص ۱۸۹ این ماجه ص ۲۲) " بِ مُنْكَ اطراف عالم بِ تَهادب إلى وأب ألي من من تأكدوه وين عن تفقه

پاوا تف تھ اگر چہ ہو ہے ہوئے محد ثین آپ کے قول پر فتوی دیے تھے لیکن خود اہم ابو منیفہ مدیث نہ جائے تھے اور بھول حضرت مولانا داؤد فر فوی اگر کوئی ہزا حسان کرے مرف اتنا النام کرتا ہے کہ امام صاحب کو مرف متر و احادیث آئی تھیں۔ یکی بن سعید انتخان ہے کون ما صاحب فلم ہے جو واقف فیس کے بارو میں فلی بن المد خی فرماتے ہیں امار آبت احدا اعلم ماحب فلم سے جو واقف فیس دان کے بارو میں فلی بن المد خی فرماتے ہیں امار آبت احدا اعلم مال حال منه "رقد کر والحفظ حلد اس ۲۷۵) میں نے اساد الر جال میں ان سے زیادہ عالم کی وقیس دیکھا کین حافظ دی تی فرماتے ہیں کہ

کان بعیی القطال بعنی بقول ابی حیقه . (ند کره حدد اص ۲۸۲) * * کی بن سعید القطال امام ابوضید کول پرفتوی دیتے تھے۔''

پھر کی بن معین جو حداللہ بن میارگ، کی بن الی ذائدہ اور معتمر بن سلیمان جیے اللہ صدید کے شاگر واور امام احر بن مین آل امام بخاری المام سلتم المام الی واؤر اور امام اجوزر می میں میں ہوئے ہے۔ امام احمد بن مین آل ال کے بارہ بھی فرماتے ہے گہ اللہ کی بن معین بم میں میں ہوئے ہے گہ اللہ اللہ بھی میں کہ بھی ہے میں کہ بھی نے است و باوہ علم اساء الر جال کے ماہر تھے۔ اور امام بخاری فرماتے ہیں کہ بھی نے اسپیڈ آپ کو کسی صاحب علم کے سامنے حقیر فیل سمجھا سوائے کی بن معین کے ال ایک بی بی معین کے بارہ بھی سرق میں کہ وہ فقی لی بالا سے دنی تھے اور امام اجو مینی آل اللہ بب معین کے بارہ بھی مرقوم ہے کہ وہ فقی لیا اللہ یہ بارہ و بھی کہا و سے دنی تھے اور امام اجو مینی آل المذہب تھے اور کی وہ بھی اللہ عدید کے جہابذہ فقی پہلو سے دنی المذہب تھے اور کی وہ بھی اللہ صدیت اور محد ش میں شرائر نہ ہوتے تھے۔ ای طرح کے اور محد ش میں شار نہ ہوتے تھے ؟

لفظ اہل مدیث کا آج کل یہ کتا فدہ استمال ہور ہا ہے کہ جو لوگ علم مدیث کی شعر ہد ہے جی ناوانقف جی وہ اسے آپ کو اہل مدیث کید دہے۔ اور بتایا یہ جا ہے کہ ہم چوکک مدیث پر گل کرتے ہیں اس وجہ ہے ہم اہل مدیث ہیں حالا اگر آج تا کہ کس نے مدیث پر گل کرنے والوں کو اہل مدیث ہیں کہا۔ ونیا میں کون ایس فخص ہے جو مدیث پر گمل تہیں کرتا۔
کیا شوافع مدیث پر گمل نہیں کرتے؟ کیا امام ما لگ کے ویروکار مدیث پر گمل تین کرتے؟ کیا معودی عرب کے متابلہ جو حرم کی اور مجد نہوی میں تراوی پر معے ہیں اہم امتہ بالجر کے معودی عرب کے متابلہ جو حرم کی اور مجد نہوی میں شراوی پر معے ہیں اہم امتہ بالجر کے معاوری ایک میں تراوی کی بر معے ہیں اہم امتہ بالجر کے معاوری ایک میں تراوی کی جدید اصطلاح ہے گل فیس کرتے؟ مدیث پر محل کرنے والے کو ان اہل مدیث کہنا ہے کوئی جدید اصطلاح ہے گل فیس کرتے؟ مدیث پر محل کرنے والے کو اللی مدیث کہنا ہے کوئی جدید اصطلاح ہے

و پہنچ و ہے تا کہ وہ اس کی فقہ سے خود بھی فا مدہ افعا کمی اور دوسر ہے بھی اس سے استفادہ اس ہے۔ استفادہ کر ہے۔ اور اگر وہ خود فقیہ بہوتو یہ بھی مکن ہے کہ کوئی دوسرا اس سے زیادہ فقیہ بہواور دہ اس مدیث سے زیادہ فائدہ بہو۔ اس سے پہ چلا مدیث سے زیادہ فائدہ بہو۔ اس سے پہ چلا کہ بہت بزی خوالی ہے اور یہ خوالی خی شانہ فاص فاص لوگوں کو عطا فر ماتے ہیں۔ اس وجہ سے سیدتا ابو برریا بیان کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ دو تصلیم ایک ہیں جو کی من فق میں جمع نہیں ہو یا تیں۔ ایک حسن سیرت اور دو سری تھے فی اللہ بی (تر مدی حدد اص ۱۹۳) دو سری تھے فی اللہ بی) (تر مدی حدد اص ۱۹۳) دو سری تھے فی اللہ بی) (تر مدی حدد اص ۱۹۳) دو سری تھے جو دی فر بائی وہ دو ایک میں تر بی تر کی گئی۔ فر مایا

اللهم فقهه في الدين و علم العاويل_

(بخاری جلد) ص مستد احمد جلد (ص ۲۲۸)

(بخاری خید ۱ ص ۱۷)

" تم سردار بنے سے قبل فقد حاصل کرو" اور اہام بخاری فرماتے ہیں کہ سردار بنے کے بعد بھی فقد کو حاصل کرو۔ کے بعد بھی فقد کو حاصل کرو۔

ان تمام اقتباس ت معدوم ہوا کہ اسلام میں نقد کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے اور جو ہو ۔ فقد کے منظر جیں وہ می معنول میں قرآن و حدیث کوئیں مجھ کتے اور روایت حدیث کا اصل مقدر بھی تفقہ فی الدین تی ہے۔

لقظ الل مديث كاغلط استعال:

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ بعض صفرات کے فزویک امام ابو حنیف متن سے برائی ہے اللہ میں مدیث سے برائی میں اس برائی منے الل ورع میں سے منے جہتد سے سب برکھ سے لیکن علم مدیث سے

قائل نیس بلک حتی اسلام کو مائے ہیں۔ کویا۔ امام ابو صنیفہ کو (نعوذ باشد) رسول اید سلی اند میں وسلم کے مدمقائل جانا جائے لگا۔ بیدروش یوی غلوشی اور اس کے نتائ برے زہ آ اور ہتے۔
اس بات کوسب سے پہلے مولانا محمد حسین بٹالوی نے محسوس کیا۔ کیونکہ فکر ونفر کی اس آ زاوی کی حجہ سے وہ اس سے پہلے اس وہ دوست مرزا غلام احمد قادیانی کا انجام و کیے ہے تھے۔ چن نچی ہور عبر ایک معدر مولانا محمد حسین بٹالوی و نامزوی اس سے نہوں میں ایک مجلس اہل حدیث قائم ہوئی جس کا صدر مولانا محمد حسین بٹالوی و نامزوی اس سے نہوں نے صدرا مجسن کی حیثیت سے بہتے بیز چش کی کہلس اہل حدیث کے ساتھ بریک میں دندے کا فقط بریک میں دندے کا معدر الجمن کی حیثیت سے بہتے بیز چش کی کہلس اہل حدیث کے ساتھ بریک میں دندے کا افتاع جا حادیا جائے۔ (ماہدامہ المهدی میں دندے کا

چنانچەمودا نامحم حسين بنالونى لكيمة مي

"مدراجين خاكسار چونک باوجود الل عديث جونية سيك حتى جمايا باب زرعت شا فبذاال امر كا ظبارائ الموار رماله (اثالة المنه) اورم ان الاخبار كة ريد كرويا يام الارك وحالى فرزند (مولانا تكوالله الرشريق) لوجوالون كوجومرف الل عديث كما تي ين اوروه حقى وفيره كملوانا يستدنيس كرت نا كوار كذرا اور انبول ف فاسر كال الحيار ك فلاف احياد الله مديث عن بيانوت شائع كراديا-" مولانا محرصین بنالوی نے کی بات کا مطلب بیاتھا کے تقلید کی بندش کی نے کی مدیک مونی ہے بی واقع کی یا زادی جس طرح مرزا غلام احمد قادیانی کی دینی جائ کا باعث بن اس طرت دوسرے علی می بربادی کا باعث نه بن جائے مین مولانا شاه اللہ في الله ما اس بات كى عالمت کی لیکن کھے بی عرصہ بعد مولوی عبداللہ چکڑ الوی الل عدیث امام مجر چینیاں ! بورائے ای رک تھیدے باحث الکار عدیث کر دیا تو چرمولانا ٹناه القدماحب بس بھی قری تبدیلی روتی یولی۔ چانچاجی اس الری تبدیلی کومولوی عبداللہ چکڑ الوی کے باروشل ان الفاظ کا جامہ پہنایا۔ " بعب انبوں نے دیکھا کراب لوگ فقد کی بندش سے تقریباً آزاد ہو کئے ہیں تو انبوں نے احادیث پر تکت میکی شروع کردی۔ اور جب پکے دنوں میں بیم صدیعی ہے ہو جائے كا توده بخطومة وين قرآن شي رفيخ تكالنا شروع كردي كيدادر جب تك لوكون كو اس میاری کا پند ند بید گاده موام اور اعظیم یافته طبقه ک دل و دیان کو تا مسمود کر یے ہوں کے کماس کا تمارک کی سے شہو سے گا۔" (صوری شاتبہ حد اصر ۲۸۰)

كَوْكَدُولَدِ فِي اصطلاع مِن أَوْ الحَلْ مديث الله لوكور كوكما جاتا قل جوهم مديث مِن مام وقت تق قد كه مديث يرهمل كرف والول كوچنا تجه مافظ وزم يماني لكهت بين:

ومس السمعلوم أن أهل الحديث أسم لمن عنى به والقطع في طلبه فهو لاء هم أهل الحديث من أي مذهب كانواً.

(الروض الياسم حلد ١ ص ٢٢)

"ب بات مسلمہ ہے کہ اہل مدیث اس طبقہ کا نام ہے جو اس فن کے در ہے ہوا اور ہمہ وقت اس کی طلب بش منہمک اور مشخول رہے۔ ایسے سب لوگ اہل انجدیث جیں اگر چہ دو کمی مسلک اور فرجب ہے تعلق رکھتے ہول۔"

نیکن آن کل اہل مدیث محدیث کا جند نہیں بلکہ دو دوگ ہیں جو انکہ اربو میں ہے کس ک وروگ ہیں جو انکہ اربو میں ہے کس ک وروگ ہیں کرتے ہیں ان میں کرتے ہیں ان بیر بھی ہیں گئے بھی ہیں ہور ہے ہیں ان بیر بھی ہیں ہور ہے ان جو آن کیکیم ناظر و بھی نہیں پڑھ کے احدیث میں پڑھے لکھے بھی ہیں اور پنے ان پڑھ بھی ہیں جو قبر آن کیکیم ناظر و بھی نہیں پڑھ کے احدیث کا جاننا اور بھینا تو بہت دور کی بات ہے۔ ان مطرات نے حریت فکر کے نام سے ایک تو کیک جو ان کے مرات کر ایک مستقل کھیں قکر کے نام سے ایک تو کہ اور انکہ اربعہ کی تقلیم کو شرک قرائے ہیں:

مجر شاہ صاحب شارجہا ٹیور کی قرائے ہیں:

المجھے زیانہ بیل شاؤ و بادر اس خیال کے لوگ کیں ہوں تو ہول گر اس کرتے ہے۔ اپنے کا م ایسی تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے آئے ہوگا تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے آئے ہوگا تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے مقد یا دبانی یال حدیث یا محری یا موحد کتے ہیں گر خاتف قریق ہی ان کا نام قیم مقد یا دبانی یال خرج ہی ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ گائے گئی آئی اس سے بڑے برائے شکونے لکنے شروئ ہوئے کے اس سے بڑے برائی بارئ کی ایسی میں میں میں میں میں میں ہوئے گئیں۔ شروئ ہوئے ہوئے کہ اس کے دائیں ہوئے گئیں۔ فیر طبا ہ تک بھی گئیل گیا ہوئے گئیں۔ فیر طبا ہ تھی اور این کے مقدد میں تھری اسلام سے اور ان کے مقدد میں تھری اسلام کے معدد میں تھری اسلام کے مقدد میں تھری اسلام کی اسلام کے مقدد میں تھری اسلام کی اسلام کے مقدد میں تھری کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی تھری اسلام کی اسلام کی تھری اسلام کی اسلام کی تھری کی اسلام کی تور ان کے مقدد میں تھری کی اسلام کی تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تور ان کی مقدد میں تور ان کی مقدد کی کور کی اسلام کی تور ان کی مقدد کی تور ان کی تور ان

نواب صدیق حسن فان مجو پالی مجی ائید علی شخصیت ہے۔ انہوں نے جب ویک اسے علی شخصیت ہے۔ انہوں نے جب ویک اسے ترک تھید نے لوگوں کے مزاجوں کو فراب اور رہ نوں کو دراز کر دیا ہے اور چند فروقی ختاہ فات نے اللہ جبہتدین کے ہاروش بعض لوگ رہان درازی کر رہے ہیں اور انہی فروقی مسائل کو سارا دین جھنے گئے ہیں اور مقلدین کو براسمجی جانے گا ہے اور عبدالحق بناری اور ایجائی کی الدین جھنے نومسلموں نے (جو اصل بندو ہے) مسلمانوں کی صفوں میں تشخصہ و انتشار کھیلانا شروع کر دیا ہے اور تحر کی حزیت فکر نعط شاہراہ پر چل نکی ہے تو انہوں نے بدی حسرت اور تہا ہے افسوس سے تکھیا:

"اس زمان من ایک شمرت پنداور رو کارفرقه زهن سے نگالا ہے۔ (نواب صاحب نے "مبتست کا نفظ استعال کیا ہے) جو باتتم کی ضامیوں اور نقائص کے باوجودا پے لے قر آن و حدیث کاعلم اور اس پر عاش ہونے کا وقویدار ہے جا یا تک اٹل علم وثمل اور الل عرفان سے ان كاكول تعلق نبير كيونكرية رق" علوم آيـ" سے جال اور نا آشنا ہے جن ے آئنائی ایک طالب مدیث کے لیے اس فن کی پیمیل کے لیے نہایت ضروری اوراازی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیفرق اعدم عالیہ اسے بھی جاتل ہے جن کے بغیر سنت کی شاہراہ پر چلنے کی کوئی مخبوس منبیل مثلاً صرف نمو الفت معانی اور بران چ جائيكه دوسرے كمالات ال مل بائے جائيں اى ليے تم ال لوگوں كو و يكھو مے کہ یخض الفاظ مدیث کی عل پر اکٹا کرتے میں اور مدیث سے قیم اور اس کے معانی و مقاہیم میں غور ولکر کرنے کی طرف ان کی کوئی توجینیں ہوتی۔ان کا خیاں میا ہے کہ محض الفاظ مدیث کونقل کر لیماعی کافی ہے حالانکہ بدخیال حقیقت سے کوسول دور ہے کیونکہ حدیث ہے مقسود تو حدیث کے قبیم اور اس کے معانی میں غوروفکر کرنا ب_نەمرف الغاظ صديث كىنقل يراكتفاكر لينا_ يس سب يىلى توحديث بيل اس کا سنتا ہے چراس کوزیاتی یادر کھنا ہے چراس کو بھنا ہے چراس پر قبل کرتا ہے اور پھر اس کی نشرو اشاعت ہے۔ اور ان لوگوں نے فقط صدیث کوئن لینے اور اس کی تشروا شاعت پر اکتفا کرلیا ہے صدیث کے یاد کرنے اور مجھنے کے بغیر۔ طاا تک اس پر

اكتفاء والخشار كريلينه كا كوني فائدونيس بهي حديث اس زمانه بي بجرب كو بإحن پڑھانا روگیا ہے نہ کہ اسحاب یعین کا موہ اپنی غفلتوں میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ المام غزالی نے ابوسفیات کے نقل کیا ہے کہ وہ ایک مرتبہ زائد بن احمد کی مجلس میں حاضر جوئے تو سب سے ممل حدیث جوان سے سی دوسر کار دو عالم صلی اللہ علیہ وسم کا سارشادتها كدآ وي كاملام كي احمائي اوراس كحسن بي سے باس كا بكار كامول كوچمور وينار آپ يدهديت ك كر مرت ، و ك اور قر مايا جمع يك مديث كافى ب- جب ين اس سے قارع مول كا تو دومرى مديث سنول كا المقل مند اوگوں کا ساع ایما موتا تھا۔ دے بیال آو ان کا حدیث کے ساتھ بڑے سے بڑا سلوک مرف یہ ہے کہ بالوگ چندا ہے مسائل کو اختیار کر لیتے ہیں جو عبوات کے الدرجية بن اورمحد ثين كے مايس اختالي بيل (بيے رفع اليدين أنسي الجيم فاتح طلف الامام وفيرور تغر) معاملات معاقل ماكل جوكروزمره كي زندكي على بيش آتے بیں ان سے کوئی واسط بھی ۔ اور ان کے سادے کا سارا اجاع حدیث فقل ہے ے کہ باس اخلاف کو س کے درمیان مردات کے اندرواقع ہوا ہے کہ ارتفاقات کے اغرابی لیے بیاوگ اس باب میں ائد مدیث کی جانی رکھ سے بہرہ اور مطاطات کے بارہ ٹی مدیث کی بجے ہوجم ے ناواقف میں۔ ایسے می سنن اور اسحاب سنن کے اسلوب اور طریقہ سے مطابق سن ایک سئلے کے انتخر اج اور کسی ایک تھم کے استباط پر بھی قاور نہیں ہیں۔ اور انیں اس کی تو نین بھی کیے ہو کہ سے مدیث پالس کرنے کی بجائے زبانی جن خربی پر اورست کی اتباع کے بجائے شیعانی تسویلات پر اکتفاء کرتے ہیں اور پھر اس کے میں دین ہونے کا احتفادر کیے ہیں۔ اور وہ اس بات پر خوش ہیں کہ مسلمانوں کے درمیان بیچے دہ جانے والی مورتوں کے ساتھ ہوجا کی۔ اور بیان میں سے ہرا کیک عات ب- امير مويا فرعب تعدمت مويا بارش في ان كوبار بارة زمايا ليكن بي أن على المح كى كوايدا مبيل بالاجت معالمين كر طريقة يرجين كى كونى رغبت بويد ووالل ایمان کی سے سے مطابق چل مؤیک میں انتقال میں ہے ما ایک وکیسی

تح يك أ دادى فكر ك نتائ بدكومسوس كرت موت لكما

"اس زماند كے جمولے الل مديث مبتدين كالفين ساب صالحين جوحقيقت اوجاء بدارسول سے جال میں وہ اس مفت می دارث اور خدید ہوئے شیعد اور رو نفل ك جس طرح شيعه بهلے زمانوں ميں باب و دبينر كفر و نفاق ك تھے اور مدخل طاحده اورزنادق كالخطائ طرح بيرجالل بدحي الل عديث اس زماندش وب اور وبنیزادر مرقل میں طاحدہ اور زنادقہ من نقین کے بعینہ مثل اہل تشیع کے۔"

(كتاب التوحيد والسنه في ردااهل الالحاد والبدعه ص ٢٦٢) اس بارہ ش کیاں تک مکھا جائے کوتک جب فکر ورائے اس قدر آزاد ہو جائے تو مجر ند مرف سلف صافحين پر تا بر تو ز حط موت بين ملكه بجر ابنون كي جموتي موتي كوتا بيال جمي مرداشت جیس ہوش اور ہر آ دی خواہ وہ عالم ہویا خیر عالم این مائے کے خلاف کوئی کام ہوتے و يَمَا عِهِ صدادب كي تمام مرحدين جلا يك كرير فض كي يكزى الجمالتي شروع كرويتا ب تعدید بوتا ہے کہ چرکس کی ازے محفوظ نہیں رہتی۔ بیان بھی ایا بی ہوا۔ ملف صافحین کے واس علم وعمل پر جو وست درازی ہو کی تو اب اپنول کے ساتھ میں وی معاملے شروع ہوا اور ہر يد كا داك و يه و مقمت تار تار بون لك فرانوى خاتمان في معرت مولانا مناه الله صاحب امرتسري ك خلاف" اربعين على ان ثناء القدايس على قديب الحد شين" بكمي جس على بيد البت كي كرمون النا ماحب كدين ك فيهب عدي كا يل مولانا عبدالاحدعازي إدى في اظهار كعر شاء الله جميع اصول آمنت بالله" كموان ے ایک مختم تاب لکمی۔ اول الذكر كتاب من معرف موانا على ايراميم مرسالكوئي كے علاوہ دامرے بی کی طائے الل صریت نے تائیری وستظ کے جن کی تعداد سے لیس کے قریب سی۔ علاوہ ازی مولوی محمد جونا گرجی نے مولانا عبدالقدرو پرنی کے بارہ میں ایک کتاب لکسی جس میں الميس يدعقياه وقم وين بلكه وين ب عادا تف قرار ديا - معرت ميال نذير حسين صاحب كايك شاكرواورمولوي محرجونا كرهى كے استاذ مولانا عبدالوباب مان في خلاف بانوے الى حديث علاء نے وستخط کر کے کہا کہ بید دفی امامت مگراہ ہے اور مسلک اٹل حدیث سے خارج ہے۔ یا جمی ونیا جس منبک اور اس کے ردی سازو سامان جس مستفرق ، جاہ وجاال کو بھٹ کرنے والا طال وحرام کی تميز كے بغير مال كا حريص بايا۔ اسلام كي مشاس اور شير في سے خان الذبن اور عام مسلمانوں کی نسبت شریراور کمینے دوگوں کی طرح بہت منگدر پایا۔" تواب صاحب چدسطروں کے بعد پھر يوں قرماتے ين:

" بخداب بات انتها أتعجب فيز اور تحركا باعث ب كديه لوك الني آب و فالص موحد کردائے ہیں اور این عل وہ دوسرے سب مسلمانوں کومشرک اور بدمی قرار و ہے جی طاا نک پرخود انتہائی متعصب اور دین می غلو کرنے وائے ہیں۔مقصود ب ہے کہ بیا یسے لوگ میں جن کا دیکھنا آ جھموں کی چھٹن اور گلوں کی منٹن جانوں کے كرب اور وكو روحول كے بخارسينوں كاغم اور دلول كى بمارى كا باعث ب_ اكرتم ان ے اضاف کی بات کروتو ان کی طبیعتیں انساف کوتول کرنے سے او کرتی جیں۔اس فرتے کی بیرسب صفات بیان کرنے کے بعد نواب صاحب لکھتے جیں فما هذا دين ان هذا الا فتنة في الارض و قساد كبير.. '' بيا و ئي و ين نبيس ہے جک بياتو زعن عل ايک فئنداورف و کبير ہے۔''

والحطة ص٢٥١ - ١٥٥)

ای جراعت الل مدیث کے ایک اور عالم اور سیاح ست کے مترجم موانا وحید الزن ماحب حيدة بادي في فكرونظرك اس براه روى كومسوس كيااور تعليد كے بندهن سے آ زادادر فکر و رائے کے اس انتشار کے نتائج ہے آشتا ہونے کے بعد غم ادر تاسف کے ملے ملے جذبات سے بیلکھا

'' غیر مقلدین کا گروہ جوائے تیش الل مدیث کہلاتے ہیں انہوں نے ایسی آزادی التياري بي كدماك اجماعي كي يروانيس كرت ندملف صالحين اور صحابة اور عابلین کے _ قرآن شریف کی تغیر صرف لات ہے _ اٹی من مانی کر لیتے میں۔ مدیث شریف میں جو تغیر آسکی ہے اس کو بھی نیس مائے۔"

روحيد النمات و حيات وحيد الرمال ص٢٠١) اس رباندے ایک اور جیدالی صدیت عالم مواا ؟ عبدالاحد غازی بوری فی اس تھا۔ اور پالزام لگا كر دهرت الم صاحب كي شخصيت كوچھوتا البت كرنے كي كوشش كي كئي اليكن جس کے علم وورج اور زیروتقوی اور نقابت واجتباد کی شہادت سلف کے علمی جبابذہ نے دل ہوا موجوده دور کے علمی بالشتے ان کی شخصیت کو کس طرح جمونا ۴ بت کر کئے تیں۔

الله تعالى كروث كروث جنت عطا فرمائ معنرت موادنا محميل كاندبوي كو انبور تے"امام اعظم اور علم الحديث" لكوكر ولاكل قاطعة اور يرائن ساطعة سے بياثارت كرويا كامام اعظم كاعلم الحريث عن اليك فاص مقام تعا اور اس مقام كاحصول ووسرے محدثين كے ليے عام الله على وجد بي كدونيا كى يشتر أبادى الم الوطيف كى مقلدرت بادر أن بحى عد بوے بوے تعدیم میں نے آپ کے قول کے مطابق فتوے دیتے بلک امام ابوضیفہ سے اپی نبعت کورو ما عث مدانتخار بھتے تھے۔

اس كتاب كے مطالعہ سے قارتين كرام يرتاري كے كئى ايسے جمرو كے عليس سے اور الم ابوضيد كى فخصيت كے كى اليے واقعات ال كے علم على آئى سى جن ہے وو آئ تك عوالف وأشا تق اور معرت مولانا كاند اول كالتحقيق كي داود يج بغير والبيل روكيل كي علام

> 8350 عيمحمود احمرظفر مبارك بوره وسيالكوث

اف المت ك رى سى كر سيالكوث ك عليم محد صاول في النيخ الت و تحتر م جناب موالا تا محد ابرابيم مير سياللوقي ك فلاف "الك مدى المارت سے شرعى استلاف" لكه كر بورى كروى جس على انبول نے ونیا ک ہر دونی اپنے اس استاؤ محترم میں جابت کر دی۔ اس تسم کا پیفلٹ مولا فامیر کے کسی عُلَا غَدَ أَو مَا لِنْ فَي مِن جِراًت منه بوني جوجرات ان يح شاكره نے كى قلم كود و تمام عيوب لكينے كى مجى تاب نبين جواكيب شأرون ابيغ استاذين تكافي معزت مول نامحر ابراجيم ميرسياكوني شبر کے رؤسا واور میں ویش سے تھے۔ ان کی زندگی ہمنیں کے سامنے روز روش کی طرح عیال تھی اس بعقلت (اليد مدى المارت عيشرى الشفاء) عدان كي شان يس تو كوئي كي واتع شادوكي الکن تلیم صدوق کی اس مستاخاند جرائت سے برقض نے بیانداز و تکایا کے تسف صدی ویشتر ترک تقلیدا، رفکر و ظرکی آزادی کے نام سے جو فخم رہے کی گئی ہے۔ ای کے بڑے و بار میں جس ے ندصرف سنف م لحین کے دامانوں کو طعن وتشنع کے تیروں سے خون آلوو کیا گی بلک اب ان ك اليديدول في والمن محى من زير آلوداعة اضات عارتار مو كف يل-

تن بم وال وال شريد كا كا تم اس تح مید آزادی فکر اور ترک تعلید نے تو گول کے وَ بتوں میں بیات بھلاوی کاب بمس حریت قدر کی مادر پدر آزادی حاصل ہوگئی ہے لبذا محابہ کرائم، سف صالحین اور خوداس تحریب ے والی حصر اے پر اختر اضامت کی ہو جھاڑ کر دی گئی۔ آپ جیران ہو گئے ہوں کے کرایک شاگرد نے جو انہوں ہے کے ہوتا ہے اس ذریر جو انہوں باپ ہوتا ہے ایسے گھناؤ نے الزامات لگا کے جن وكان منے ورآ تكسير يز هنے كے ليے تارئيس ليكن بيرب تيج ہے ترك تشايد كاجومولا تامير ا المال صاحب اللي كرويك تركي يك أرادى فكر ب- كويا تقيد مقلدين كوفكر و تظرك يابنديون میں جَدر تی ہے جب کرزے تعلید اسلاف کی پابندیوں سے کیا تلم آزاد کرتی ہے اور بزرگوں اور ملف صافحين أن م وأول ت جوهيدا أبياد وترك تقليد كاليب منطق التيجد تقا-

بات پھولی ہونی جاری ہے اور میں اس کوریاد وطول نہیں دینا جا ہتا لیکن مسرف ہے بتا دینا ہے بتنا ہول کے امام اعظم ابوضیف پر جو بعض صفوں کی طرف سے صدیت رسول سے ا " شانی اور قلت حدیث کا جوا" ام کایا کیا تھا ، انجی ای ترک تقلید یا تح کیے حریت قشر کا متیجہ

مام المظمم اورظم الحديث

ایک تورانی صورت بزرگ بستی میدل اس بی جنود افرور ب بی سے ان سے مصافی کیا۔ دریافت کرنے پرمعلوم ہوا کہ ان ما بوضیف جیں۔ بھی نے مؤد بانداز می وریافت کیا کہ آپ وارالعلوم الشہابيد ش كتے عرصے سے آيام پذير بير؟ جاب س ارشادفر مایا كه محصفالاً اشاروال سال ب

107

على نے يد جواب من كر چكو پريٹان سا جو كي دو روز تك اى پريٹ في على وقت كذراله تيسرے دن جل نے ام الموشين حضرت عائش صديقه رضي الله عنب اور حضرت عمر فاروق منی القد تعالی عند کوخواب میں ویکھا۔ اس خواب کے بعد میرے قلب میں امام اعظم کی محدثات شان اورظم عدیث میں ان کی عظمت کے موضوع پر کام کرنے کا ۱۰عید رونی ہوا اور اس واعد كا اين دوستول من اظهار يكى كرويا- جب ين قد اين احباب كويد وت بتان تو ير عد خيال عل جي يات ندكي كه على ايك اليه كام كا اطلان كرد با مول جو تيره برس عك التواشي بزارے گا۔ ليكن حالات وواقعات بكرائ طرح بن كئے ..

ارمغان ايران:

جیل سے باہر آتے ہی دوستوں کے بصرار سے ارمغان ایمان بر نظر وائی کی۔ مکتب كا ميسيالنوث في ال كي ها عت كا اجتمام كيا- السية فرا فت بوتي لو داراطوم كي التكامي اور ابتماع معروفيت مدراه مولئي _ يخ انداز ير يخ طرز كاسكول كا آغاز كيا- يماتري جرئدل-اسلام كا تظام اذكار:

اسكول كى انتفاى معروفيات على شي اسلام كا نظام اذكار نا ي كتاب كى طباعت كا مرطر بھی پیش آئی۔ اس کے لیے جب مکتبہ قاسمیہ سیالکوٹ نے کم ہمت باندہی تو ضرورت محسوس ہوئی کہ بوری کاب برنظر ان کی جائے۔اسلی کاب مرف ۸۵مفات برمشمال تھی۔ نظر عانی می كتاب كى منى مت ساز ھے تين موسلوات سے زاكد موكنى ..

القوش زندال:

، بیل کی زندگی میں پکے واقت خود ہی تفریق طن کے ہے مقرر کر رکھ تی ور تفریکے ہے بوتی تمی کدروزان کلم کی زبان ہے کسی مزیزائس دوست اور کسی بزرگ کوئ طب کرے جو پھی بی میں آتا تی لکے دیتار مخلف بزرگوں عزیزوں اور دوستوں کے نام لکھے ہوے یہ نطایر سے

۱۹۵۳ء بی جب مرزائیل کو اقلیت قرار و پنے کی تحریک میں نظر بندی کے ایام یا لکوٹ جیل جس گذار رہ تھا۔ میرا کی جاہا کہ علم مدیث میں امام امظم کی جلالت قدراوراس ن بیل ان کی عظمت کوش ہراو عام پر اروں اور بیتمنا اس لیے ہوئی کر جیل بی کی زندگی میں یک روز من کی نماز کے بعد او کارمسنون میں مشغول تھ کہ اپ تک میری جیل کی زندگی کے وو یت میرے کم سے بش آئے۔ ان بش سے یک کومیر سے سے مقیدت اور دوسرے کو عقیدت نبیں طر تحمذ کی نسبت مامل تھی۔ بنے سی تمبید کے ١٠٠وں نے جو سے وریافت کیا کہ آپ رالعلوم الشبابيي من قدر عرصت ريح ين؟

ش نے جواباتایا کہ

10 فروری الم اور العلوم الشباب سے وابیکی ہے اور اب 1900ء ہے حساب كراوعالم افي روال مال ب

افدرہ كا لفظ في ين دونوں كھ چونك سے محت اور باہم أي كھول أيكمول من نی کرنے کے یں نے ترت ے ہو جما کہ کیا بات ہے۔

ال على عاكم في اكد

من ت آن رات خواب و یکما ہے کہ میں وارالعلوم کی ہوں۔ وارالعلوم کا کتب خانہ برا شاندار ہے۔ شیشہ لکی ہوئی خوبصورت اماریاں میں۔ کتب خانے میں اول علم مديث كا تاريخي جرو ويش كيا كيا ہے-

عقد کے پیش نظر جو طرایقد اختیار کیا میا ہے ووحسب ذیل ہے

اول کوشش کی گئی ہے کد حدیث میں امام اعظم کی علی زندگی کا کوئی گوش بغیر اشارہ وہشت کے خدرہ جائے اور جن جن مقامت کے ہے تفصیل بحث کی ضرورت محسوس بوئی ان پر مستقل مباحث لکھے مجے ۔ یہ مباحث بعض مقامات پر قدر ، علویل ہو گئے ۔ مثار حدیث میں امام اعظم کے اما تذہ مر بورے موم محات کا مجث ہے۔

جرول اور شعیف داوای سے دوایت پریس مغول بس تبرہ ہے۔

تاریخ قد وین حدیث کا چونکدامام اعظم سے فاص تعلق ہے اس سے یہ بحث ۲۹۳ سے میں جا ہم ہے۔ بحث ۲۹۳ سے میں کا بر وحقیف سے شروع ہوکر ۲۳۳ سک آگی ہے۔ تصابیف کی تاریخ کے تذکر ہے میں آب الآ کار پر محقیف صیفیتوں سے صغیبیتوں سے سند ۲۳۷ سے ۲۷۱ سک بحث کی گئی ہے اور اس کے ساتھ حدیث کی دور تی کنایوں مثلاً مؤافا ہو مع معمر مام مام سفیان کے ساتھ اس دور کی تصابیف کا پورا تاریخی ف کے صفی اس کا بول مثل کیا ہو اس تاریخی ف کے صفی اس کا بیا ہے۔

علم مدیث علی مسائید کی حیثیت اور تاریخ کو کر مند امام احد اور مصنف مبدارزاق کی تاریخی اور مصنف مبدارزاق کی تاریخی اور ملی حیثیت کی نشاندی کی ہے۔ تیمری صدی جس محاج کی تالیف مر ایک تفصیل نوٹ ہے۔

النرش آنام موضوعات می تنمیل و تخریج کا می انداز رہا ہے۔ بلاشہ یہ تنمید ت
ادی کے لیے بار خاطر ہوں گی۔ گرمولت اپنی افراد طبع سے می مجبور ہے۔ زبان قلم پر بات
آنے کے بعدروکن مولت کے بس کی بات ذہیں ہے۔

کتاب میں جو علی مواد فراہم کیا گیا ہے اس میں مولف نے حوار کا التزام کیا ہے اور
کتاب کے آخر میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی فہرست بھی شام ہے۔
کام کی علمی توقیت کے فیش نظر کتابوں کی ٹایابی مولکپ کے لیے پریشان کن رہی ہے۔
اس پریشانی میں جس کرای فقر شخصیت کی علمی محفق سے میں نے استفادہ کیا ہے اور جن
کے لیے میرے دو کی رو کی سے دع کی کی رہی میں وہ شیخ الدیث حضرت موں تا
صبدالرشید صاحب نعمانی جامعہ اسلامیہ بہاد لپور ہیں۔ موصوف کی تصانیف ہاتمیں ہے

کس میں محفوظ تھے۔ میر اسعمول تن کہ جو پکھی بھٹ تاریخی ترتیب کے ساتھ بکس میں رکھ ویتا۔ بیٹل سے آئے۔ بیٹل استھوظ کا رکھ ویتا۔ بیٹل روز میں نے یہ خطوظ کا رکم مودی محمد شریع تاریخی میں مودی محمد شریع تاریخی کی میں مودی محمد شریع تاریخی کرنے کے بیے ویتے۔ مولای صاحب نے ان کو اس طرح مقل کیا کہ ان کا حسن و جمال دوبال ہو گیا یہ احباب نے چڑھے تو ان کی طب عت کے بیے متقاضی ہوگے۔ بالآ فر کتیہ تا سمید سیا تکوٹ نے اس کی طب عت کا بھی انتظام کیا۔

108

متبر ہے، کی چرتاریخ تھی کہ بھارتی عمرانوں نے پاکستان پر تاپاک ارادوں معلد کر دیا دارالعلوم کے تمام ادارے بند او مجھے اور _

عدد شرے برامجیز کہ فیر مادرال باشد

مع بق میں جس سکون کی تلاش میں تی خمد مقدال کیا۔ تنبائی اور بالکل تنبائی۔ میں اور میدئی رفی قت کا کام وار اعلام کے کتب خانے کی کتا ہیں کر رہی تھیں۔ الحمد مقد ہا ان کی شب ورور محت کے بعد ایام عظم اور امام الحدیث کی بستی وجود میں آئٹی ضروری ہے کے اوام الحظم ورحم الحدیث سے متعلق چندامور کی طرف اشارہ کرویا جائے۔

جُرُّ لَتَوَ



المحمدلله وسلام على عباده الذين اصطفى سب سے پہنے ايك ارشاور بالى اوراك مديث كن ليك راشا ورائى الدين اصطفى سب س

قبل هذه مبيلي ادعوا في الله على بصيرةٍ أنا ومن أتبعي وسبحان الله وما أنا من المشركين_(1)

" کیددو میری ماہ تو ہے ہے کہ میں روشی کی بنا پر اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جن لوگوں نے میری ویروی کی وہ میں اللہ کی طرف بلاتے میں اور اللہ کی پاک ہو میں مشرکوں سے تیل ہوں۔"

ارشادر بانی کا صاف اور سیدها مطلب بید بهد کداے ترقبر کهدود کد میری راوتو بید ہے کہ ش ای روشن کی منام جو میرے سامنے ہے۔ اللہ کی طرف بلاتا موں اور جن لوگوں نے میری دی دی کی ہے۔ وہ می اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ حافظ (۲) این کیٹر فرماتے ہیں:

کل من اتبع بدعوالی مادعاد صلی الله علیه وسلم (۱۳)
"جوفض بحی صنورگا وروکار باس کا کام ای بات کی داوت دیتا ہے۔ جس ک حضوراتور سنے دائرے دی ہے۔"

الى جنة المام الن ماجداور علم حديث تعليقات وراست تعديقات في بات مير أل قدم قدم مررة تماوى جي-

المجھے احتراش ہے کہ کتاب میں طبق الفاط کافی میں۔ اس کی وجہ ہے ہے کہ کتاب مکھنے کے بعد طباعت کے وقت وار لعلوم کے تعلی اور سے کس چکے تھے۔ ندیس تھی کر سکا ہوں اور ندیروف پڑھ سکا ہوں اور نداس پر سی مصنے میں نظر ٹانی کر سکا ہوں۔ حتی کہ کتاب کی فہرسیس مرتب کرنے کا بھی میرے یاں وقت نہیں تھا۔

فبرستوں کی ترتیب سے لیے میں عزیز امین القدویہ ایم۔ اے بیکھرر پہاب ہو تھورشی کے لیے خلوص قلب سے دعا گو ہوں۔ انہوں نے بزی تندی اور عرق ریزی سے کتاب کی فبرسیمی مرتب کیں۔

آخریں میں اپنے ان احب کا بھی صمیم قلب سے شکر مذار بول جہوں نے میری مرف ایک آخریں میں اپنے ان احب کا بھی صمیم قلب سے شکر مذار بول جہوں نے میری موسد افزائی ک۔ جو اہم الله۔

معذرت:-

تمام خامیوں کے ہوجود وقت کُ تکی اور مدیم الفرستی قدم لدم پر میرے نیا۔ ت کو میری خواہش کے مطابق عملی جامد پہنا نے بی مانع رہی ہے۔

پونک الالالا میں اس آب و وقی کرنے کا اطاب ہو چکا تھا اس لیے کام کی رقار ہے اور کا تھا اس لیے کام کی رقار ہے ایک مرسری بڑی مسود ہے کو جر ہے ایک فزیز مولوی مجرشریف قاتمی صاف کرتے تھے میں اس بر ایک مرسری نگاہ ڈالن تھا ور کا تب کے حوالہ کرنے کو آب دیتا ۔ فوج ہے کہ ایک حالت میں کر شرتہ کا استحصار رہن مشکل تھے۔ اس لیے عنوانات میں جس قدر رشیب کا حسن قائم رہنا ہو ہے کہ رقام نیس مناز میں کا میں مساور ہا ہا ہے کہ استدعا ہے کہ وہ اپنی منصفان میں انتقام ہے مطلع فرم میں کا کرشن کا ایک امت السماع العلم ہے۔ الدھ ہے تقبیل میا اسک امت السماع العلم ہے۔ العام ہے۔ العا

اس آیت میں وجوت کو دونوں کا کام متایا ہے۔ اور سے بات بالکل واضح ہے کہ جھے آپ کی چیروی کرنے والے آپ کے ساتھ واوت علی شریک ہیں۔فرق ہے تو صرف یہ ہے كدو ويناني كاكام الله كاني مونى كى وجد عبداور مومن كاصرف احتى مونى كى وجد ے جیس بلکہ نی کا تنبع اور پیروکار ہونے کی وجہ سے ہے۔ایے ای اطاعت عم بھی دونول شریک میں ۔لیکن نبی کی طاعت نبی ہونے اور اس کے معصوم ہونے کی وجہ سے ہے۔اور استی ک طاعت من رسول اور جمهد مونے کی وج سے ہے۔ شاطمی نے الموافقات میں الآ مری نے ا كام ش اعظى اور فى دائل عابت كاب

112

اتباع محبت کی نشانی ہے:

بات بزی معنی خیز ہے۔ اور اس کی معنوبت میں اور بھی اضاف ہو جاتا ہے۔ جب اس برخور کیا جائے کہ نبوت کے اس کام میں نبوت کی اجاع کرنے والے شریک میں۔ صرف ايمان لانے والے جيں۔

اتباع کے موضوع پر تر آن نے یہ بات کمول کر بنائی ہے کہ اللہ سجانہ کی محبت کی نشانی نبوت کا اتباع ہے۔ اور جواس نشانی کو قائم کرنے میں پورا اتر تے میں التر سجاندان کو اپنا محبوب بنا لیتے میں۔ دوسرے یہ کہ اللہ سجانہ ان کی گنا ہوں سے حفاظت قرماتے میں

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحبيكم الله ويغفرلكم ذنوبكم والله

" كهدووتم الله ع بياركرت بوتو يرى ويروى كرومجوب ما في كالشاتعاتي تم كواور بخش دے گاتمبارے لے تمبارے گان مول کوائقہ بڑا بخضمار اور رقم کارہے۔"(۱)

(۱) اس آیت میں محبوب اللی کے دموی کی جدفی کے لیے کیا امھامعیار بنایا ہے۔ لین انتہام رسول۔ جو جمتا تنع رسول ہوگا۔ ای قدراس کی محبت الی کا دمونی زیادہ معتبر وسلم ہوگا۔ اس کواسی بنا پر آیت انتحان کہتے ہیں۔ ابسلیمان الدرائی کہتے میں جب لوگوں نے مجت کے بلند با تک واوے کے افتد سرحان نے ﴿ باتی من ١١٣٠ ﴾

جوبات يبال شرط وجزا كے بيرائے على كى كئى ہے۔ قرآن عى دوسرى جداتان كى سرشاريان و كيركري بات مقام مرح شى يولى فى ب- يسعبهم و يسحبوسه اوركين رحى الله عنهم و رضواعيه.

(113)

آیت دعوت کا اجمال اور اس کی صدیث سے تشریح.

آ بت والوت في بيات كلول دى ہے كه نبوت كى يير دى كرنے والوں كا كام نبوت ے كام يك باتھ th بے ليكن آيت باتھ منانے كى نوعيت على جمل باس اجرال ك چرے سے جابرسول اللہ ملی اللہ علیدوسلم نے تقاب افعائی ہے۔

" حصرت الإموى اشعري (١) كتي بيس كه جناب رمول انتد صلى الله عليه واللم ف فرمایا کہ جو بدایت اور وین الشہمات نے جھے دے کررواند فرمایا ہے۔ اس کی مثال بارش کی ی ہے جوز مین پر برس زمین کے ایک جصے نے جو بہت مدو تی خوب پائی بیا کھاس اور مبزہ اچھا اگایا۔ اور ایک حصہ جو بجر تھا اس نے پانی کو سمیٹ لیا۔ اس ك وريع الشبحات في دوسرول كوفائده بتجايا خود بافي بيا دوسرول كو بالاياليين زين كاايك حصد جوميل تفااس في ندياني روكا اور ندكماس أكايا

و بتياس ١١١ ﴾ آيت محب ازل كي اس آيت على داول با تعلي في رايل مجت اور فائد ومحبت عرب الى كى علامت اكراتباع رمول كقراره إراد عبت كافا عمديتا إكدافتة مع عبت كرعاء

(۱) نام عبدالله بن فين كتيت الوموى ب- في نيبر كرزمان على ديد منوروج مت كرك تشويف لا ع حضور انور في ان كوحطرت معاذ كرماته يمن كا كورزمقر وفرمايا - حفرت مزك المان عمر كراف کے گورزرہے میں۔ حافظ ذہی فرماتے میں ک۔ بھرہ کے شہریوں کے قرائت اور فقد میں استاد میں۔ الدم تعلق فريائے بين كه علم كا ما حذ صحاب بين جيد بزرگ بين _عمر علىٰ ابي ابن مسعود ريد اور اوموى اشعرى _ صفوان بن سليم قرمات جي كدومان جوت على يه جارفوني دية تصدعم على معاد اور بوموى اشعرى-آوار اتنی المجی تھی کے قرآ ان پڑھنے تو سال بند جاتا حضورانور کے ایک دفعہ قر ک سنا تو فرای تقد اوتی حرية امن حراميرال واؤد مسام مؤى الجيد كم ميني على القال موا_ (تذكرة الدن عاس ٢٠٠٠ ق ١)

محد شين

كانت منها احادب المسلت الماء فتفع الله به الناس فشربوا واسقوا وررعواب "الريان كاليك حصر جوجمر تعاال في ياني كوردكا الله في اس سے وكول كو فائدہ ويا لوگوں نے یائی کا اورزشن سیراب کی۔"

ہے تعبیر کیا ہے۔ بیقر ، ن وسنت کی بالذات تمرانی کرنے واے اوران کے اغاظ کو اس طرح سینے ہوئے تیں کہ ان میں بال برابر فرق نبیل آئے وسیجہ یہ بیل اسحاب مدیت اور محدثین - علامه سند حی قرمات میل

115

قسم ينتمع بعين علمه دالك كاهل الحفظ والرواية_(١) '' پیروہ حم ہے جس میں بالذات علم می ہے فائد و ہوتا ہے۔ جیسے محد ثین اور امهاب

ال حم ك إرب يس جناب رسول القصلي الشعلية وسلم في قرال تضرالله امرأ سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب حامل فقه الي من هو افقه منه _ (رواوالاالالي)(٢)

" فوش وخرم رکھے اللہ اس شخص کو جس نے میری بات سی اے محفوظ رکھا اور پوری حفاظت سے آ مے روانہ کیا۔ بہت سے بچھ کی بات رکھنے والے بات کوانے سے زيادو بحودار تك والجات ين -"

(١) مندمي على الخارى: ص ١٣١ج١

(۲) میدهدیث ان لفتول می بحوال این مسعود پیملی میل ہے۔ بود و داور تر مذی میں انفاظ میہ میں معتسواليله امرأ سمع مناشيتًا كما سمع فرب مبلغ ادعى من سامع _ يكي بديث مند يزار على بحوالد الوسعيد فدرى سي المن بحوال زيد بن ثبات كى بد فيز دوسر يدمى بدشال معاو بن على تعمال من يشير جبير بن مطعم اور ايوالدرواء كرحواب يك يمي مي حديث مختلف الفاظ يس مختلف كرول عل آئی ہے۔ بیصدیث بھی خود بناری ہے کے علماء ورضم کے میں۔ حفاظ اور فقیم و ہر صافظ صدیث فقیر تبیس الالا چنانچالام شائع نے اس مدیث پر بیرفاس نوت مکھا ہے ول عملی اسا قدید حمل العقد غیر طقیہ بكون في حظمًا والإيكون فيه فليهاً (الرماد ال ٥٥) می مثال اس مخص کی ہے جس نے القد سجانہ کے دین میں تفقد کیا اور التد سجانہ نے اے دین سے فاکدہ دیا۔ اس نے خود سیکھا۔ اور دومرول کو سکھایا۔ اور اس مخض کی مثال ہے۔جس نے ادھ سراف کرنیس دیکھ اور ہدایت عی کو قبول نیس کیا ہے جم وے کردوانہ کیا گیا ہے۔"

اس مديث كي في طب امت الجابت يعني مسلمان بين ندك امت وعوت يعني عام انسان ای بتا پر حفزت امام بخاری نے کتاب العلم میں عالم بنے اور عالم بنانے کی نسیست کا عنوان قائم كر كے بلور وليل ويش كيا ہے۔ ظاہر ہے كہ عالم ہونے اور علم سكھانے كى فعنيات كا مقدم ایران سے معلم نیس بکدائان کے بعد ہے۔اس میں متایا ہے کہ حق و باطل کی آویزش میں حق کے بقا کا کیا قانون ہے۔اور نبوت کی لائی ہوئی ہداعت کیے وقی روعتی ہے۔اس نازك اور وقي حقيقت كے ليے الى صاف اور علمة الوروومثال ويش كى ہے۔ جس ك معائد ے کوئی انسانی نگاہ بھی محروم نیس ۔ فرمایا جب پانی برستا ہے۔ اور زیمن کے لیے شاد لی اور کل ریزی کا سامان میں جونے لگتا ہے۔ تو تم و کھتے ہو کہ زعن بارش کے پانی سے فائدہ افلانے مِن مَن حصول على معلم موجاني بيد

(الغب) إلى كوچى كريداواركرت والى زين-

(ب) بالى كاذ فحره ركع والى زين _

(ئ) تائلكاشدار، تاتالى زخرور

تحیک ایسے بی علم و ہدایت کی بارش کے لیے انسانی قلوب کی زمین بھی تین حصوں

(الله) ووجوقر آن وست كاذ فيرور كح ين-

وہ جو تر آن وسنت کے مسائل کا انتخز اج کرتے ہیں۔

وہ جو نہ ذخیرہ رکھتے ہیں۔اور شدی استنباط واستخر اچ کرنے والوں میں سے ہیں۔ ياني كا ذخيره ركفتے والى زمين ليحنى محدثين: جولوگ قرآن وسنت كاؤ فيرور كمح بين يازين كي ووتم ب- يحد نبان نبوت ن

یائی سے پیدادار کرنے والی زمین لعنی مجتدین.

امام اعظم اورعلم الحديث

كي لوك مرف ياني كي حفاظت عي كا كام نبيس بلداس مصر كل كالتخ ال اور استنبط کا کام بھی کرتے ہیں اس کے تمرات سے رائے عامہ کو فائدہ بہنچ تے تیں۔ نتائ کو منظر عام پراد تے میں۔ میمنیل میں زمین کا وقتم ہے جسے زمین نبوت نے۔

116

معماق زین جس نے پانی کو پڑوں لیا۔ اور پانی کے ذریعے کھاس اور زیادو ہے زياده مجروا كايات

ے تعبیر کیا ہے۔ یہ اوگ قر آن وسنت کے پانی سے اپنی قوت اجتباد کے ذریعے مسائل کے موتی تکالئے والے اور پانی کوئیں بلک پانی کے نتائ کوشاہراو عام پر الانے والے جي مجي ارباب اجتهّاد وفقها يرام.

علامه مندهی فرماتے میں: (۱)

قسم ينتفع بشمرات علمه ونتائجه كاهل الاحتهاد والاستحراح_(٢) " بيدووتهم ب جس مين علم ك تمرات اور نتائج سه فالده بوتا ب جي جبتدين اور

ای من کے یار مصی جتاب رسول الله صلی الته علیه وسلم کا ارشاد ہے۔ من ير دالله به خيراً يفقهه في الدين_(٣)

(٢) بارانام الوائس فورالدين مجرين فيدالبادي بيد منده على مقامة تخديد ريندواساله ين - يمي شؤوش ياني تعليم

تستو على حاصل أن هديد متوجد جوت كريك درم توى على ان كادر ك حديث خاص شيرت دكات تقد والمستان حاص

وفات بِنَى بوريعَتَى مُن وَأَن بوسند مديث كي جِو كرابون بران كي مدهي جي _ (٢) سندهي على سخاري السواح الياب

(٣) مح بندى ق ١٩٤٠ الرساعة كونفاري وسلم عد معارت معادية عدال الم مناسم في معدال الم وقال منا

الجدودة مسلم ترخى بالأسال معد ترخى من معاديات قرة معدور الدوود فران من تعيين معدورت أي ب

" جس کے ساتھ الشہجانہ خیر کا ارادہ فرمائے میں تو اسے دین میں فقاہت عطا "」でエレブ

كهتاب جابتا بول كدارشاد نبوت كي روشي ش ارشادات نبوت كا ذخيرو ريخ واست ہوں میعنی محدثین یا ارشادات نبوت اور قر آن سے مسائل نکالنے دا سے ہوں مینی فقیا ، دووں اسلام كامر لمي على جيل حافظ اين القيم فرمات جي:

ا کیک هم وه حفاظ میں۔ جن کا کام صرف روایات کو یادر کھند ادرجیسی کی جیں۔ وی بی آ گ منجادينا بيدان كاكام مسائل معلوم كرنا اوراستباط كرنانيس بدور وتتم ان ماء و ب جن كا كام محفوظ مرماي عسائل نكالنا اورا دكام مستبد كرنا ب مهارتم مي عافظ ابو ورعد اور ايو حائم داور دوسري حم بي المام ما لك المام شافعي وغيره - فودسى بديل بحى حفظ روایت اور استباط مسائل کے لیاظ سے بیسیم موجود تھی۔ فور فرمایے عبداللہ بن عباس حرامت اورقر آن کے ترجمان ہیں۔ مراس کے باوجود آپ کی ان مدیثول کی حداد میں سے زیادہ میں ہے۔ جن می ذاتی سلم اور دید کی تصریح ہو۔ حافظ ابن جز م فرات جیں کدیس نے این مہاس کے صرف قاوی مینم جلدوں عل بین کے جیرے اور فرات ين كريبي ان كرريائ فتاجت كاليك واوجد ذالك فعضل الله يوتيه مس بشاء ران كم مقال بي شراع برية بن دخط روايت يش في الاطلاق ما فع امت و بیں۔ مرتعد اور استنباط عل اتن مباس کے یاستک بھی نیس۔ حفظ روایت اور شاءولى التدرّرات ين:

الصخرينج عملني كبلام النعقهاء وتتبع لفظ الحديث لكل مبهما اصل اصيل في الدين_(٢)

" فقها م کے انداز پر صدیث ہے مسئلہ نگا نا اور الفاظ حدیث کا تنتیج و تلاش دونوں کی وان میں بنیادی دیثیت ہے۔"

وولوں اس ارشاد نبوی کا منطول میں۔ محدثین بھی اور نتب و بھی۔ یا بالدا و میر امكاب روايت جي اورامحاب درايت جي ـ

(۱) الوائل الميب: ١٠ ٨٨

(٢) يوالدالوس ١٥ ١٥

نفية قلبت الماء فانبعت الكلا والعشب الكثير

على انسماهي قيعان الاتمسك ماء والا تنبت كلا يتجير أيا بريان امت كاده طبقه جوسلمان ہونے کے یاد جود علم نبوت سے بہرہ ور نبش ۔

علا وتسطلا في قرمات بين حوصن دحل في الدين ولم يسمع العلم ريخي وه مسلمان ہودین سکھنے کے لیے ذعر کی جر پھی وقت بھی دین سکھنے پر مرف تبیس کرتے۔ اور کوئی موقع بھی وین کی طرف مراش کرد کھنے کے لے تیں تکا لتے۔ دومس لم پر فع بدالک راسا كا معداق بير - افت اسلاميد يل ال كا اكثريت باوران كا كام اس كرموا يونيس جو جانے ہیں۔ان سے ہو جو ہو جو کر گذارہ کریں۔ای کو تقلید کہتے ہیں۔مکن ہے کہ بعض اوا۔ تحلید پر چھیں اس کے اس حقیقت کو آشارا کرنا فہایت ضروری ہے۔ کہ جو لوگ بدخیال كرتے بين كم مرف تحقيق كا نام باورصدراول عن صرف تحقيق تحى _ تعقيد كا نام وث ن ند تى ـ وو تخت ندوجى يى يل_

شاه ولى الله في سنن اين ماجه كي مديث انس بن ما لك امتى على خمس طبقات فاربعون سنة اهل برو_

علف مراتب اور مدارج تقدية أي فرات بين:

عقوى ثم الذين يلومهم الى عشرين و مالة سنة اهل تراحم و تواصل ثم الدين يلومهم الى سعين وماقة فعل تشا يروتقاطع ثم الهرج الهرج النجا النجا "ميرى امت يا جي طبقول ۾ هي جاليس برس تک تو نيک اور پر بيز گار لوگ بول مع بالران كے بعد ايك سوئيں برى تك آئيں بي رئم كرنے والے اور حق قرابت ادا کرنے والے ہوں گے۔ چران کے بعد والے وگ ایک موسرا ٹو تک ہا ہم آرک معیت اور قطع تعلقات کرنے والے ہوں گے۔ پھر (ان طبقوں کے بعد) تل ہی محل ہے(اس زمانے ہے) نجات طلب کر دنجات طلب کرو۔'' عی آئے ہوئے یا مج طبقوں کی تفعیل متات ہوئے رکھا ہے۔ کے سی برام میں

ائمداجتهادی طاعت ضروری ہے:

اک بنا پر حافظ ابن لقیم جوزی نے اعلام میں دونوں کو الفاظ نبوت کو آ کے میبی نے والفياجول يوالفاظ نبوت كوسمحى ني والسفي بول بيا كبدكرك

118

حضور انور کی جانب ہے تبلیغ دوطرح کی ہے انفاظ نبوت کی تبلیغ اور معانی کی تبیغے۔ بتایا ہے کہ امت مجریہ کے علی و دوقتموں میں مخصر میں۔ ایک حفاظ حدیث۔ بیامت ے راہتما اور کلوق کے بیٹوا ہیں۔ جنبوں نے امت کے لیے دین کو محفوظ رکھا ہے۔ اور اس کی برجم كردوبدل عاظت فرمائى ب- أكفرماتين

دوسرى حم ان فقبائ اسلام كى ب-جن ك مسائل كالني كى نعمت ارراني بوئى اور جو طال وحرام کے ضابطے بنانے کے لیے متوجہ ہوئ ان فقیا و کا مقام زیمن میں ایرا ہے۔ جھے متارے آسون میں۔ان کے ذریعے بی تاریکیوں میں سر کروال راست معلوم کرتے ہیں لوگوں کو ان کی ضرورت کھانے اور پینے سے زیادہ ہے۔ اور ان کی طاعت والدین ہے بھی زیاد وازروئے قرآن فرض ہے۔ ال ك بعد ما فظ ابن القيم في آن كي يه آيت لكمي ب باليهاالدين امنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولى الامر منكم "ا عدايران والوقعم مانو الله كالورحكم ما فورسول كالوراد لى الامر كاجوتم من سع بول" ادريتايا ہے ك

اس آیت کی رو سے نقبہ و اور مجبدین کی اطاعت فرض ہے اور اس آیت عل عبدائلة بن عبال جابر بن عبداللة حسن بعرى أبوالعالية عطاه بن الى ربال مى ك اورمجابد ك خیال عل اون الام عن حکام نیس بلک فقید واسلام مراد بین - (۱)

صاف اور سنگلاخ زيمن ليني مقلدين:

جونوگ ندقر آن وسنت كاذ فيرور يكت بول اور ندقر آن وسنت سے مسائل تكالئے پر قدرت رکتے ہوں اس ارشاد نبوت میں زمین کی ووقتم میں جے زباں نبوت نے اس تمثیل

⁽١) اطام الوقين ص ٢٠١١

ينتثل الخدار بعد هر چند مجتبدين بسياراز بسيار كذشته اندفاها مقبول ورميان جمهورامت بميس چند اشخاص اندیک کویا کیهمش بهت تامه در ین فهن نعیب ایشان مردید و برناه علیه درمیان يهما بميرالل اسلام ازاخواص وهو مريدتب الامتعروف ترويدند وبتوت اجتهاد موصوف (1) علم بدا حكام شرعيده وطريق ير حاصل بوتا ہے۔ تعليد ُ اور تحقيق _ اور هم انبيا ، تجمله علم تختليدي بالكل نبيس بلكه جوبجورين كوهم حاصل ببواتن م بطريق حمين حاصل جؤاله اور تحقیق کے دوطریق میں۔ اول اجتباء بشرطیکہ معقول ذوی العقول ہو۔ دوم الہام بشرطيك مدافعت سے محفوظ ہور باس البياء ميهم السلام کے مشابہ علم احكام ميں يا مجتهدين مقبولين بين - ياملېمين محقوظين اور چونکه کشف والبرم کي طرف احكام کي نسبعت اواکل امت جی معروف ومشبور ناتھی پیس مشابہ یا نبیا واس فن جی مجتمد مین مقبولین ہیں۔ سوان کو انزنن سے معلوم کرتا ہو ہے۔مثلاً انکر اربعہ برید کہ مجتبدین بہت پچھ گذرے ہیں۔ لیکن مقبول ورمیان جمہور است یک چند اشخاص جیں۔ پس گویا کے مشاہبت تامہ اس فن بیل انہیں کے نصیب ہوئی۔ نظر برال تمام الل اسلام خواص وعوام میں بلقب امام معروف ہوئے اور بقوت اجتہاد موصوف۔ علامہ شاطبی نے الموافقات میں تعما ہے کہ شد جت میں قابل اعتاد اور اعتبار و وعلم ہے جس کے ذریعے اٹسان میں عمل پر آماد گی ہو۔ پھر فرمائے میں رکے اہل علم تین حم کے ہیں ا یک وہ جن کاعلم تقلیدی ہے۔ اور درجہ کال حاصل نہیں ہے۔

دوسرے وہ جن کاعلم استدایا کی ہے۔ اور دایا کی ویرامین سے واقع میں۔ تیسرے وہ جن کاعلم تحقیق ہے۔خود علم ان کے بے ملک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگریدواقعہ ہے کے شریعت میں طرمعتبر وی ہے۔ جس کے ذریعے انسان عمل پر آبادہ ہوجائے تو پار علم تقلیدی کے علم نہ ہونے کی وجہ کو کی نبیں ہے۔ کیونکہ مقلد اٹی عملی رندگی میں جن کی تحقید کرتا ہے۔ صرف اس لیے کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ بیقر آن وسنت کرتر جمان ہیں۔

علم تقليدي وآل جماع عليم الفرات برمن زل عنى بوزه الدطائفة محلوق براستعداد ا كمشير باستعداد انبیا و بودونمونه از نبوت در جو هر طبیعت ایشال مودع به ایش سرونتر است آ نمرو بشبا دبت دل آن داعيه وآن علوم راتلتي نموده اندو پارو از تختيق نعيب ايش شعر وط الفداستعداد تعليد تمام واشتند و قبول انوكاس آل واعيد وآل علوم تمودند و حصراذ معادت يافك و كلا وعد الله المسنى (١) پھریے فطرت سلیمہ والے بھی مختلف مراتب پر تنجے۔ بھٹے تو ایسے استعداد کے ساتھ محکوق بوئے تھے۔ کہ وہ (استعداد) انہیا، کی استعداد سے مشابہ تعی۔ اور ان کے جو ہر طبیعت کے اندر نبوت کا نمون امانت رکھا گیا تھا۔ یہ لوگ امت کے مردفق بوے ان لوگوں نے اپنے ول کی شبادت سے اس داعیہ کو اور ان علوم کو (آنخضرت ملی اللہ علیہ وسلم سے) لیا اور جھیں کا ایک حصد ان کو نصیب ہوا اور عصے تعلید کی استعداد كالل ديكت تے۔ اور انہوں نے اس داعيداور ان علوم كيكس كو قبول كيا اور معادت سے ایک حصر پایا اور سب کے لیے القدے یکی کا وعد و کیا ہے۔

يباسات يه بات الم نشرح بوځي كه م تحقيق بويا تقليدي دونول علم بي- اور دونول

امت كومحايد سے وراثت على علے بيل مولانا الم عمل شبيد نے منصب الامت على يات كول كرمجانى بيك: علم باحكام شرعيد به دوطريق عاصل ميشود تقليد وتحقيق وعلم انبياء ازجش علم تقليدي اصلأ نيست بلكة نچ ايشال را ازي علم بدست آيد بهر بطريق تحقيق عاصل شد وتحقيق را ووطريق است اجتهاد بشرطيكه معقول ذوى العقول باشد والبهام بشرطيكه از مداخلت نفساني محفوظ باشد بالمشاب بانجياه درهم احكام يا مجتدي مقبولين باشند ياملبمين محقوظين وازبيك استناد احكام بسوع كشف والهام دراواكل امت معروف ت ود پس مشابه با نبیاء درین فن جمتدین مقبولین اندپس ایشاں را از ائر فن باید شمرو

(١) أزوة أكل من ١٨٥٥ ١

تحديث اور فقامت

(١) أَنْتُنَى مَنْ بِالْ الالاللِ: الراح

123

تقنيدي معاتف م فظ و بى رحمة الله في والله استنت كى وجد شميد منات بوت الل السنت ك تظليدي موقف كون الغاظ بي والمني كيا بياك

الساس لم ياحدو اقول مالك والشافعي واحمد وعيرهم الالكوبهم يستمدون اقوالهم الى ماحاء به البي صلى الله عليه وسلم قان هؤ لاء مس اعلم الناس يما جاء يه واتبعهم لدالك واشدّ اجتهادا في معرفة فالك واتباع_(١)

"الوگوں نے مام مالک شفعی اور احمر کی ہاتوں کو صرف اس لیے افتی رئیا ہے کہ پیر ا كابرا بني باتون كي حضور الورصلي القد عليه وسلم كي الأتي ببوني بدايت كي طلاف تبت كرية بين - كونك بيا مُدِينَ م يوكون بين حضور الورصلي القد عليدوسم كي بيش كي موتي باتوں یعنی احدیث كرب سے زيادہ عالم ين اور سب سے زيادہ احدیث ك بیوی کرے واے اور احادیث کی معرفت اور بتاح میں سب سے اچھی توت اجتهادر کھنے والے میں۔"

اتی بنا ، پر شاد و الله ف اصولین کی بنائی بوئی عام شاہرا و سے بت کر تقلید کی ہے تعریف کی ہے۔ ان یسکون اتباع الروایة دلالة _(٢) یعنی بات تیوت کی جواور الفاظ الام مجتد کے بول اے مان لینے کا نام تلید ہے۔

الغرض ارشاد نبوت کی رو سے دونوں محدثین مول یا فقهاء۔ اسلام کا بیش قیمت سرمانية بين منطوق على محدثين سے خذكرنا اور مغيوم على فقياء كى تقليد كرنا اسل ف كا مسلك

میری ترجی بیکا خشایہ ہے کہ یکس آپ کو بتاو س کہ مام اعظم کی ذیت مرامی صرف الم المنتازة على من بكرام مديث بحل عديد إلواكد مام المظم كررياد وشهرت فقابت يم بوني اس بے چھو وگوں کی نظروں سے ماہم وعظم کی محد تا ندش و قبل سوگی اور فقا بت میں شہرت

(٢) عقدالجيد عن ٢٩

(١) الموافقات ص ٢٢ ين (r) الموافقات عمل ١٠٨ ج

ی وجد عل جو پکھ محت ہول وہ یہ ہے کہ امام موصوف نے بطور فن جس چیز کوئل معوم میں کال یدا کرنے کے بعد اپنایا وہ علم الفظہ تھا۔ اور پر حقیقت ہے کہ جو تحض جس فن کو بناتا ہے۔ شہرت ای میں ہوتی ہے امام بخاری اور مسلم فقی مسائل میں صاحب رائے تھے۔ حران کو محدثین ہے الل كرفتها ويك كي في في الرئيس كيا كيونك فقد كوانمول في بطور فن نيس اين و تف ١٠ ريز تو فن ے اٹانے کے لحاظ سے کی مخص کا توارف کرائی ہے۔ یہ بات ایک درج ش سے ہے کہ ایک محتص محدث ہو۔ مرفقیمہ شہولین یہ ناممکن ہے۔ کہ ایک مخص فقیمہ اور مجتبدتو ہو محرمحدث نہ ہو کو تکہ جہتد ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اولا اس کی نظر شریعت حق کے بورے کے بورے سٹم قرآن علیم اسوؤ نبوت اور اعمال می به پر بروادر اس کی نظر سے تربیت کا کوئی کوشد اوجمل شعود اور مران سے مسائل تا النے کا سلتے رکت مور

چانچے شالمی کھتے ہیں:

اتما تحصل درجة الاجتهادلمن اتصف بوصفين احدهما فهم مقاصد الشريعة على كما لها والثاني من الاستنباط _(١)

" درجداجتهاد صرف اس محض كو حاصل بوتا ب_ جودو صفتول مي موصوف بو_ا يك یے کہ بوری کی بوری شریعت سے مقاصد کو بھتا ہودوسرے یہ کدمسائل نکانے کی

یادر ہے کہ شریعت کے بورے سٹم میں بھیرت ہونے اور اس سٹم کے کسی ایک کوٹے میں فنکار کی حیثیت ہے نام آوری پیدا کرنے میں بہت برافرق ہے۔ محدثین نے ایک فنکار کی میثیت سے مدیث میں نام پیدا کیا ہے۔لیکن ائر اربعہ کی حیثیت اس سے بالکل مختف ہے۔ ان کافن علم حدیث میں بنیس کہ حدیث کس سند ہے آئی ہے۔ بکدان کا مقامظم مدیث میں وہ ہے۔جو علامہ شاطعی نے الموافقات میں لک ب

وان كان متبكسمناً من الاطلاع على مقاصد هاكماقالوا في الشافعي وابي حنيفة في علم الحديث (٢) رسول کے مقامات می کو انسانیت میں اب گر کرنے کے لیے قرآن کا نزول بترریج اور آست آست ہوا۔ اگر بدختیفت ہے۔ اور حقیقت نے ہونے کی دجہ ی کیا ہے۔ جبد سین آت ن ے الی اول مداکی ہے۔

وقراناً فرقناها لتقرة ١٥ على الناس على مكث ونزلناها تنزيالاً (١) "اور یز ہے کا دکھینے کیا ہم نے جدا جدا کر کے یز ہے تو اس کوٹوگوں برتھم تھر کر اور しかるかにこけるこけん

کویا آہشد آہشدائ لیے نازل ہوا ہے کہ جیے جمعے حالات ویش آ میں ان کے موافق ہدایات حاصل ہوتی رہیں۔اوراس کے نتیج میں ووجہ عت جے آ کے جال کرتی م و نیا کا معلم بنا ہے۔قرآن کی ہر بات اور موقع وحل کو مچھی طرح ذہن نشین کر کے یا در کا سکے۔ اور آئے والی تسلوں کے لیے کمی ہمی قرآئی ہات کے لیے بے موقع اور بے جا استعمال کی مخواش نہ رے۔اس طری ان محیس سالہ زول قرآن کے وقت میں چیش یا افراد و موالات و و قائل کا نام یو ما حب قرآن کی تنیس سالہ شب و روز میں قرآن ہی کی جانبے پر اٹھ ہوئی عادتوں' ہوتوں' كاموں اور حالتوں كا نام الت ہے۔ دراصل يهاں دو چيزيں بيں۔ايک قر آن۔ دوم ، و وقائع جن کے تحت قر آن اترا ہے۔ ان دونوں میں وہ ہی تعلق ہے۔ جونقش اور فقاش میں۔ تحكت اور تكيم بيل يروردگاري بيل معمار اور ثمارت بيل لظم اور ناظم بيل بوتا ہے۔ اگر آپ چائ کی روشی کو چائے ہے یا چائ کواس کی روشی سے الگ نبیس کر کتے ۔ تو پھر الند کو قرآن سے یا قراآن کوالسنہ ہے کہے جدا کر کئے ہیں۔ قرآن کو چراغ اور النہ کواس کی روشنی یا البنه کوچواغ اور قر آن کواس کی روشی که و تیجئے۔ قر آن چس دونوں تعبیریں موجود میں۔ ایک مقام يرقر آن عي نيرت كورد تي كما كيا ب-

قد جاءً كم من الله نور وكتاب مبين(٢)

" بے شک تمبارے پان آئی ہے اللہ کی طرف ہے روشنی اور کتاب طام کرنے والی۔"

(۱) پاره ۱۵ موره تی اسرائیل where the (t)

صعث كيا ب

امام افظم أورهم الحديث

"ا اُر شریعت کے مقد مدیر احل ن رکتا ہو۔ جیسا کہ امام شافعی اور امام ابو صنیفہ کے متعلق ملم الحديث ك وار عص سب كي دائ ب-" ا ادراجتها وشل مبی دو اسوؤ ہے جومحاب نے چیوڑ انف الفرض میں بیا بتانا جا بتا ہول ك الام اعظم كي ذات أرامي صرف الام فقابت نيس بلكه الم صديث بحي ب

جدیث کیاہے

ا یام اعظم کی محد ثانه شان اور حدیث میں ان کی جلالت قدر کے تذکرے سے ملے منروری ہے کہ پیچومدیث کے بارے شل متایا جائے۔ اتی بات تو کم ویش سب ہی جائے ہیں کے قرآن میں اللہ پاک نے لوگوں کو مرف حضور انور کی نبوت ورسالت سے روشناس نبیں کیا۔ باشر نبوت ایک عبدو اور منصب موے کی مجدے ایمانیات سے متعلق لینی مانے اور باور كرے كى چيز ہے۔ كر قرآن نے منصب كے ساتھ في كے مقام كا بھي ذكر كيا ہے۔ منصب أو يكى ب ك جناب سيدنا محد بن عبدالله بن عبدالمطلب الباشي المكى فم المدنى تى اور رسول بين جوقر آن كى صورت عن خداكا پيغام عدر آئے يل-اور مقام يد ہے کہ آپ رسول ہونے کے ساتھ اس پیغام اٹھی مینی قرآن کے ببلغ اوا ی معلم اور مین جی تیں۔ آپ طیبات کے ملل اور ذب ف کوم تیں۔ اس کے ذریعے آپ ہاہی تنازعت کے علم قاضی اور معاشر ملی اسلامی زندگی کے سے اسوؤ حسنہ ہیں۔ اور بیا بھی یا در کھیے کہ تی و رسول ہونے کی حیثیت ہیں امت ہے آپ کے واپنے کا اور مقاوت والی شخصیت ہونے کی وجہ ے امت ے آپ کی طاعت ابتا ، تو قیراتعظیم اور مجت کا مطالب کی کیا ہے۔ منصب اور مقدم دونوں کو بھی لینے کے بعد حضور کو نی مانتے ہوئے آپ کے کامول باتوں عادتوں اور حالتوں کی قانونی حیثیت کونہ مانے کا مطلب آپ ہا سانی سجھ عکتے ہیں۔ کہ میں منصب کو ہان کر مقام نبوت کا انکار ہے۔ کیونکہ اگر نبی کی یاتوں کا موں اور عاوتوں کی قانونی حیثیت نیس مانی جاتی تو پارنی کانی جونا اور تد بونا برایر جو جاتا ہے۔ اور اس طرح نی اور غیر ي عرا كي فرق تين ربتا۔ (۱) عبدالله بن كير بن المطلب الترشي مول بهم بومعيد تا بعين يل سے بين و معزت عبدالله بن زبير سے قرآن كا الله كيا ہے۔ والله يك كم معظم يل الحق رقر آن كا الله كيا ہے۔ والله يك كم معظم يل الحق رقر آن كا الله كيا ہے۔

127

(+) عافع بن عبدالرحمن بن الي تعيم السعى مدنى - ان كريز مك اصفهان كرر بن والي تعد ابو وديم كتيت ب- سالا يوش هريد منوره على وفات بالي -

را این عامر ہو میدالقہ بن عامر بن پر یہ بن تھیم بن رہید البھمی الدمشقی ہیں۔ دمشق کے قاضی تھے۔
کیار تاریعین سے بیل۔ البع کے آناد شل و یادت ہوئی اور عاشوراہ کے ون شاہع کو وفات

پر کی ۔ پکھ کی رائے میں تاری و یادت میں جے ہے۔ اس می ظامے ان کی هم کیک سووس برس کی مولی ہے۔

(٣) ابوهمره بن العلاء بن شار بن عبدالقد المقرى البصرى و ان كانا مركى في ريان كى في يجى كى في من التقال بوار علي المركة وريتايا ب- من المركة عن التقال بوار

(۵) عاصم بن الى الله وابو بكر الاسدى - على يش كوف بش وفات بائى - به لكى را سدي من ووت المساح بن الى الله الله والما من ووت المسلم بن الى الله الله والما من المسلم بن المسلم الله والما من المسلم المسلم المسلم الله المسلم المسل

(٧) همزه بن صبيب بن عماره بن اساميل الريات التي موال بهم الكوني ابوش ره به من مطون ١<u>٩٥٠ م</u> عن وقات يائي

(2) سمائی ابرائحس علی بن مزہ الاسدی موہ ہم الکونی۔ الاملے ہی وفات پائی۔ انہوں نے مزہ اسدی کے مزہ اسدی کے باس ہے۔ اسدی کے پاس قرائت کی تھی ان ساتوں ہی ججوابی یا مراور پومرہ کے وُئی عرب نیس ہے۔ (الجوابر المضید بھی ۱۳۲۴–۱۳۲۳ ج

ادردومرى جكفودقران كوردى قرارديا

قد جاء كم بوهان من ربكم وانوك اليكم نورًا ميا_(١)
"تمبارك يال ينفي بكي تمبارك دب كي طرف عد مند اور الارك بم ي تم برروقي واضي"

126

دونوں نور ہیں۔ فرق ہے تو صرف یہ کہ وقی کے ذریعے آئی ہوئی جاایات کا نام کتاب یا قرآن اور ای وتی کی رہنمائی میں ہے ہوئے نقشہ عمل کا نام اسور وَ حسنہ یاالنہ ہے۔

حدیث تاریخ سنت کا نام ہے

اً ر چدمن فرین نے اصطاری طور پر اپنے اپ موضوع کے لااظ سے لفظ السدر کو ایک سے ذیادہ معالی کا جامد پینا دیا ہے۔ مثل

حضور انور کے افعال واقوال اور آپ کی موجود کی میں ہونے والے کاموں باتوں کو

السنة كها كيا ہے۔ بدعت كے مقالم پر لفظ سنت استعال بواہے۔ حضور كے كامول باتوں عادتوں اور حالتوں كو بھى سنت كها كيا ہے۔

withing that (1)

⁽۲) قراء سبعد قرآن پاک کے دو سات قاری جن کی قرائت کے مطابق ساری دنیا یس علادت قرآن کی جاتی ہوئی اللہ علادت قرآن کی جاتی ہے۔ جافظ عبدالقادر قرقی الجواہر المصید میں فرماتے ہیں۔ سات ماہتاب قر مید ہیں ﴿ باقی صفی ۲۵ یہ ﴾

سنت اور روايت محرثين

قران کی حافت کے لیے جے دو طریقے اختیار کے سے جی ایک مید دوسرے مین۔ نمیک نمیک ای طرح سنت کی حفاظت بھی دو طرح سے بوئی ہے۔ ایک میددوسرے عمل کافسیس بیان۔

تاریخ سنت کے لیے صدیث کالفظ

اگر چدنفت میں لفظ صدیث کا قریب قریب وی مغیرم ہے۔ جو اردو میں بات کا ہے۔ گرتاری سنت کے لیے پانفظ محدیث کا گرا ہوائیں بلکہ قرآن ہی ہے اب گیا ہے۔ انبیاء کے کامول عادقوں باتوں اور حالتوں کے لیے قرآن میں اللہ پاک نے ایک سے زیادہ مقامات پر صدیث می کا لفظ استعمال کیا ہے۔ چنانچ سورہ ذرایات میں معزمت ایرا بیم کے متعمل ایک واقعہ کا آنا الل فرح ہوا ہے۔

ھل الناک حدیث حدیث ابر اعیم المحرمین. کیا کی کھی کھی کو بات ابرائیم کے مہرانوں کی جو عزت والے تھے۔" حضرت مویٰ کے حالات میں ایک جگرئیں بلکدود جگر فرمایا ہے۔ اور ندسنت کا سنت ہونا روایات محدیثین پر موتوف ہے۔ اگر حدیث کے نام ہے اساہ و روایت

کا کوئی بھی سلسد موجود نہ ہونا۔ تو پجر بھی سنت اپنی جگدا ہے ہی موجود ہوتی۔ حدیث تو و رامس

عربی سنت اور اس کی روایت کا نام ہے۔ اس تاریخی اور روایتی سلسد ہے پہنے بھی حدیث موجود تھی ۔ اور اس کی بعد بھی موجود ہے۔ قرآن ہویا سنت وونوں روایتی اور تاریخی سلسد ہوجود کی ۔ اور اس کے بعد بھی موجود ہے۔ قرآن ہویا سنت وونوں روایتی اور تاریخی سلسد ہو گئی سلسد ہوگا ہی موجود ہے۔ اس لیے وو کتابی طور پر متواتر ہے۔ اور سنت چونک ایک محلی چیز ہے۔ س لیے دو محمل ہی متو تر ہے۔ بلا شہراً رکی متواتر ہے۔ اور سنت چونک ایک محلی چیز ہے۔ س لیے دو محمل ہی موجود ہے۔ بلا شہراً رکی متو تر ہے۔ بلا شہراً رکی متواتر ہے۔ اور سنت چونک ایک میکن بی نہیں ہے تو سنت کا سنت ہونا بھی روایات محدیثین کا حقیق ہونا بھی روایات محدیثین کا حقیق ہی روایات محدیثین کا حقیق ہیں ہے۔

اُسراَ ب یہ اللہ اِن کے لیے اللہ آر کے روایات بعد علی مند وجود پر کی ایس ۔ تو چر یہ کیوں نہیں مانے کے ست کے ہے بھی اکر حدیث کی روایات بعد علی فلاج جو کی جیں۔ وہ تاریخ قرآن ہے۔ اور بیتاریخ سنت ہے۔

حافقاتان چميدن بكابات كي لطيف الدازش بيان قرما في بهد اسما قولسا رواه البحارى كفولها رواه الفراء السبعة والة

اسمنا قبولسنا رواه البحاري كقولنا رواه الفراء السبعة والقران منقول منقل المواتر_(1)

"جارا یکن کا سے بن ری سے روایت کیا ہے۔ ایس بی ہے جیں بمرکس کا اے المحدس معدد قراء نے روایت کیا ہے۔ والا تکر آن بنوائر معتول ہے۔ ا

لولم بعنحلق المبخاری و مسلم لم بنقص من المدین شنبی ۔ (۲) "اگر بخاری اورمسلم پیدا شہوتے تو دین ش پکر یکی کی شہوتی ہے" کہن یہ جاہم بول کدوین ش جو چن قرآن کے بعد جمیت کی میٹیت رکمتی ہے۔ وو سنت ہے حدیث تبل ہے۔ حدیث تو تاریخ سنت کانام ہے۔ معالمے کے اس پہلو بھی نظرانداز تبین کیا جاسکا کہ

مديث كالتح مقام

توز نے اور سنت کی حیثیت کولوگوں کی نگاہوں میں مشتبہ منانے کے لیے یہ بات گری ہے کہ ہی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم پر صرف ایک عاصم کی وقی نازل ہونی ہے۔ جوقر آن کی صورت میں موجود ہے۔ اور اس سے الگ سی قتم کی وی کو ما تنا يبوديت ہے۔ مسرف يمي تیں بلاای بنیاد یر سنت کی تقدیس کودا فعرار بنائے کے بے بیالات محی بنائی ہے کہ سنت چونکہ وحی تبین ہے۔ اس لیے تی اکرم معلی اللہ علیہ وسلم کی محض ایک اجتہ وی رائے ہے جے قانونی لی الا سے واجب الا تباع تیس کہا جا سکتا۔ اس انداز قار کی افورت بالکل واضح ہے۔ کیونکہ قرآن می سے ٹابت ہے کہ وقی ملو کے علاوہ بھی بھٹرت نہ صرف جناب رسول الشملي القدعنية وسلم ير بلكه خدا كے ہر پيتمبر ير وحي نازل بوتي ربي ہے۔ جس یرخود عمل کرنا اور جس کی تعمیل بوری است ہے کرانا انبیا ملیم السلام کے مقاصد بعثت میں شال تيا۔

قرآن اورسنت میں فرق

لکین وجی ہونے کے خاط سے قرآن وسنت میں ملاونے جوجو بری فرق مایا ہے۔ وه بھی گوش گذار فر ما کیجئے۔ اور قر آن کی بیان کردہ وتی کی قسموں بٹس قر آن و سنت وونوں کا مقام معلوم كر يجتيد

وراسل قرآن ہو یا سات دولوں اللہ سجاند کی جانب سے نازل شدہ وی ہیں۔ لیکن چونکے قرآن علیم وی ہونے کے ساتھ اپنے اندرشان اعجاز بھی رکھتا ہے۔ اس بنا و پر آنخضرت صلی القدعلیہ وسلم نے شروع ہی ہے اس کی تماہت کا اہتمام فر مایا۔ برخلاف اس کے سنت چونک معجزہ نہ تھی۔اس کے الفاظ نیس بلکہ معالی و مطالب آب پر نازل ہوئے تھے اور اس کو آپ اميخ لفتول من ادا فرمات تهر اوربه الفاظ محى حسب ضرورت مختلف موت تهد كونك آ ہے۔ کو مختلف طب کع اور مختلف مزاج کے لوگول کو مجمنا پڑتا تھا۔ اس لیے اس کے لفظوں کی بعینہ حلاوت کا حکم نه تحدیه بالغاظ دیگر قرآن وسنت بش وی فرق ہے۔ جو دوزبان پش نامہ و بیام يكن اوتا ہے۔

هل اتاك حديث موسئ. " كيا تكي بي تحوكو بات موكى كي" حضورا نورصکی اللہ علیہ وسم کی بات کے لیے بھی قر آن میں لفظ حدیث آیا ہے۔ واذامرا التبي الي بعض ازواجه حديثاً اور جب جمیا کر کی تی نے اپنی کی فورت سے ایک بات مزید برال بیا کہ اللہ یاک نے قرآن میں ایک مقام پرحضور انور کوظم دیا۔ اما بنعمة ربك فحدث

جواحمان بتير عدب كاسويان كر

اس كا مطلب اس كرواكيا ب كرقر آن كي زبان هي وين كي تعت كو جي كرنے کا نام حدیث ہے۔ الندا کبرا امت کی علمی ویانت کو کن تفظوں میں سرابا جائے۔ جس نے اپنے رسول کی سنت کی تاریخی اور تعمیمی زندگی کے وقائع کے لیے قرآن سے لگ ہو کرنام بھی تجویز كرنا كواراتيس كيار

حديث كالتيح مقام

تحر عات إلا ب ساموروات بو مح ك

- 🧆 دین کی قرآن و سنت دونوں جبت میں۔ دونوں قطعی اور کیلئی ہیں۔ دونوں کی حفاظت ہوئی ہے۔اور نی اکرم صلی اللہ علیہ وسم نے ایک کوعلم اور دوسرے وحمل کی صورت میں امت کے یال جھوڑا ہے۔ اور نورا لورا اطمینان کر لیا کہ دونوں محفوظ ہو چکے ہیں۔ حضور ا نور کے بعد ضفائے راشدین نے دونوں کی حفاظت کی اور دونوں کی نشر واشاعت کو اپنا ابم وعي قريضة قرار ديايه
- 🕸 مدیث تاریخ سنت کا نام ہے اور سنت شنای کا ذرایعہ ہے۔ اس کے فیکاروں کومحد ثین کتے ہیں اس سے آپ بھی کتے ہیں۔ کدان اوگوں کا مقام دین کی زندگی ہی کیا ہے؟ جنبول نے منصب رسالت کی مظمت وعزت کو گھٹانے اور نبی کی سنت سے امت کا رشت

حافظ جلال الدين السيوطي كي تاسّيد

وافظ جلال الدين البيوللي فرمات جي كه دوسري لتم قر آن اور ممل لتم سنت ہے۔ اور امام جو بي محفظر بير كى تائيد بيس لكھتے بيں۔

وقد رایت من السلف مایعضد کلام الجوینی (۱) "می نے ملف ہے ایک چز ویکھی ہے جس سے جو پی کے کاام کی تائید ہوتی

"__

میں آرآن یعنی نامہ اپنے اپنی فا و معانی وونوں کے انتہار ہے مجز ہ ہے۔ سنت مجز ہ میں ہے ۔ قرآن جمل ایک لفظ بلکد ایک حرف کا بھی تغیر و تبدل جا ترنہیں ہے۔ لیکن سنت یعنی پیام روایت ہامعنے ہے ۔ یعنی ہصل مفصور مونی ہی نہ کا ہے۔ اور الفاظ کا جا سر حضور انور مسلی القد ما صلامانہ۔

عليد ملم كالهاب-

وافظ جلال الدین السوطی قرات بین که چونکه سنت کا آ مازی روایت بالمتی سے بوا ہے اس لیے اس بین روایت بالمتی جائز ہے۔ اور قرآ ن پہلے بی چونکه روایت باللفظ میں وای بوا ہے۔ اس لیے اس بین روایت باللفظ میں وایت باللفظ میں روایت باللفظ میں میں اس بیائی آ ہے کا خطا اور یائی الفیم صفح طور پر مرسل الدیک بہنچ و بتا ہے تو بیا مرس آن کا مقصد حاصل ہو کی خواد پیغام رسان اسے آ ہے کے الفاظ میں نہنچ ہے بلکدا کر اوقات اس کے لیے الفاظ میں تو بینی کے بلکدا کر اوقات اس کے لیے الفاظ میں تبدیل کرنا ضروری ہوج تا ہے۔ لیکن نامہ (۲) کی صورت اس سے بالکل مختلف ہے۔ یہاں ان می الفاظ کو کمنو ہے الدینی کہنچ نامہ وری ہے۔ آس قاصد نے بی بینی خط کو جاک کر ڈ الا اور ان میں ان کی الفاظ کو کمنو ہے ایک کر ڈ الا اور ان میں میں خط کو جاک کر ڈ الا اور ان میں میں خط کو جاکہ کر دیا ہو وہ کا میں کر دیا تو وہ کمی طرح اپنے فرش سے سبکد وٹن نیس ہو بیک کا مرتکب مظہرا۔ کمی طرح اپنے فرش سے سبکد وٹن نیس ہو بیک کا دا تا دیا تھ میں ماہ بر این کر دیا تو وہ کمی کی کر ان میں ہو بین کا مرتکب مظہرا۔

امام الحرمين كانظربير

132

مية فرق حافظ جايال الدين السيوطي في الاتقان في علوم القرآن هي امام الحرمين (١) كه والعرامام الوجمد الجويل بي تقل كميا ج- چنانچه ووفرها تح مين:

القدین ندگی جانب سے نازل شدو کارم دوسم کا ہے ایک صمریک القدین ند معزت جریل سے قرما کیں کہ الارے رسول کو شارات پیغام پہنچ دو کہ تقدیمان ند کہتا ہے کہ فلال فلال کام کرو۔ ایسے کرو۔ دھنرت جریل دیب العزت کا پیغام سنتے ہیں۔ اور القدیمان کا پیغام کو الذی یوں مول خداصلی القد علیہ وسلم کے پاس تشریف الاتے ہیں۔ اور القدیمان کا پیغام پیغام کی بیغام میں۔ فلال فداصلی القد علیہ دیکس العبادة قلک المعادة یعنی بات القدیمان کی موال کی موال الله حافال دیمہ و لیم نکس العبادة قلک المعادة یعنی بات القدیمان الله کی موال ایک ہے بھے کوئی بادشاو کی موال ایک ہے بھے کوئی بادشاو السیخ معتمد سے کہ کہ فلال شخص سے کہو کہ بادش و کہتا ہے کام فیک کی کرو۔ فون تیر کور اللہ فیک نظام کو پایال نہ ہونے دو تو تعجیر کے اس اختلاف سے اوال پیغام میں کوئی فرق فونی نظام کو پایال نہ ہونے دو تو تعجیر کے اس اختلاف سے اوال کے پیغام میں کوئی فرق نہ آتے گا۔ اور اسے فرض رسالت کی دو آئی شریف کا نام نیس دیا جائے گا۔ ووسری مسلم ہے کہ الفہ سے ادر بارا مم و کا سے اور بارا مم و کا سے اور اپنے ہیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر الدر اس کے سامنے پڑھو۔ سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر الدر اس کے سامنے پڑھو۔ سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر و دور بغیر سے اور بیا مم و کا سے اور بغیر کو دور بیال موراس کے سامنے پڑھو۔ سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر و دور بیال میں دور بول فلا آگر سان سے مراسے پڑھو۔ سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر و دور بول فلا آگر سان سے مراسے پڑھو۔ سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بغیر کی تام کر سان سے دور بول فلا آگر کر سان سے دور بول فلا آگر کر سان سے تیں۔ اور بارا مم و کا سے اور بیال موراس کے مراسے بین اور بارا مم و کا سے اور بیال میں اور بارا می دور بول فیکر کر سے دور بول کو اسے مراسے بین اور بارا مم و کا سے اور بیال میں دور بول کر دور کر سے دور بول کو دور بول کر سے دور بول کو دور بول کی باران کے مراسے میں دور بول کو باران کے مراسے بور بول کو باران کے مراسے کو بور کر بور بور کر بور کر بور بور کر ب

⁽١) الاقتان في علوم القرآن من ١١٠ ج

⁶⁰

⁽٣) حافظ حبدالقادر قرقی فر داتے ہیں کہ ان مالحر مین دوختیم المرتبت شخصیتوں کا مقب ہے۔ ایک خنی اور دومرے شافعی حنی تو لمعانی عبد لمفک ابن دومرے شافعی حنی تو لمعانی عبد لمفک ابن دومرے شافعی حنی تو لمعانی عبد لمفک ابن اللهام الوجی هبدالقد بن الجو بنی المتوفی مریح ہو تھی تو تک آپ کا مکہ معظمہ اور مدینہ منور و دونوں جگہ تیام رہا۔ اور آپ نے دونوں جگہ قد رہی و افراہ کا کاس کیا۔ اس لیے آپ کو امام الحریمین کہتے ہیں۔ امام فر الی غیر شام الحریمین کم جن ہیں۔ امام فر الی غیر محمدت سے امام قران ہر فن موں غیرشال پور می تشریف لائے تو امام الحریمین بی کے پائی رہے۔ اور ابن کی بی محمدت سے امام قران ہر فن موں غیرشالور می تشریف لائے کہ جن کے فور کی شام رو بور خودان کی جمالت معمی کا کیا حال ہوگا۔

سنت بھی اللہ سبحانہ کی وحی ہے

134

سنت بھی القد سیجات کی وہی ہے گر اس کی نوعیت پہلی فتم کی ہے جس میں الفاظ کی احدید اوائیکی ضرور کی تبین ہے اور قر آن عکیم کی نوعیت دوسری فتم کی ہے۔ یہاں اصل لفظ ہیں جو روح القدس کے ذریعے فتی تو ٹن تو ٹی کی طرف سے آنخضرت مسی القد عدید وسلم پر نازل ہوئے اور آپ کے ذریعے امت تک پہنچے۔ ان میں ندروایت بالمعنی کی اجازت ہے ندئس فتم کے تغیر و تبدل کا اختیار۔ بال ترجمہ و تغییر کی اجازت ہے لیکن اے کتام اللی شکہا جائے گا۔ یہ بات بھی خود قرآن میں کی بیان کردہ حقیقت ہے۔ الفد سیجان کا ارشاد ہے:

اذا قر أناه فاتبع قرانه ثم ان علينا بيانه "

"جب ہم پرمیں تو ساتھ رہ اس ہے کے بلاشہ عدرے ذہے ہے اس کا بیان۔"

یمال دموی ہے کے مزول قرآن کے بعد کا بیان بھی انتسبی نہ کے ذہے ہے۔ اگر قرآن کی بعد کا بیان بھی انتسبی نہ کے ذہے ہے۔ اگر قرآن کا بیال خود قرآن ہی کوقرآن کا بیان بتایہ جائز تھیا ہے کیونکہ اگر قرآن ہی کوقرآن کا بیان بتایہ جائز چراس کے لیے بھی قرآن ہونے کی دجہ سے بیان کی ضرورت ہوگی اور یہ

وبيرسخه ۱۳۳۶)

حدایک فیر منای او مائے گا۔ مانا پڑے گا کہ بیان قرآن فود قرآن ہے الگ ہے۔ جو قرآن ہے۔ اور بذریعہ وی قرآن ہے۔ اور بذریعہ وی قرآن ہے۔ اور بذریعہ وی ہے۔ یو اند سجانہ کی جانب ہے۔ اور بذریعہ وی ہے۔ یہ وی جود قرآن نے نزول ہے۔ یہ وی کی جی صور تی ہائی ہیں۔
وی کی تی صور تی بتائی ہیں۔

135

ماكان بشر أن يكلمه الله الا وحياً أومن وراء حجاب أوبرسل رسولاً فيوجى باذنه مايشاء أنه على حكيم.

- ين 🖨
- 🐞 من وراءِ حجاب،
- 🐞 يرسل رسولا فيوحي بافله مايشاءً.

زول قرآن کے لیے بوصورت افتیار کی ہے وہ تیمری ہے لینی بواسط فرشتہ اللہ جانہ وی قرائد کی ہوانہ فرشتہ کا میں گرفرشتہ آگھوں سے نظر نہ طائے جگہ براہ راست نی کے قلب پر فرشتہ کا نزول ہو۔ بی صورت ہے۔ جے حدیث بی بیا تیسی مثل صلصلة البحر میں سے تجیر قربایا ہے۔ علامہ آلوی فرباتے ہیں کہ بہارے نی اکرم صلی القد علیہ وہ کم پر زیاد و تر وی اس فرح آئی تھی۔ اس صورت آئی صورت کو حافظ میو فی نے اصوب الی لین بتایا ہے۔ علامہ بی فرباتے ہیں۔ کہ نزول قرآن اس فرح ہوا ہے۔ کر فرشت الشہ خانہ ہے دوسانی طور پر دی حاصل کرتا ہے۔ اور اسے لے کر فرشت الشہ خانہ ہوتا ہے۔ اور آپ کو القاء کرتا ہے۔ اور اسے لے کر جناب رسول الشم سی الشہ علیہ وہ کم پر نازل ہوتا ہے۔ اور آپ کو القاء کرتا ہے اس صورت میں بھینا جانب رسول الشر آن کا نزول نہیں ہوا ہے۔ ایک ہی وہ صورت نہیں ہے جے قرآن میں میں وراء حجاب کہا ہے۔ نزول بیان کے لیے اگر کوئی صورت ہے تو تیمری ہے جے قرآن وہ نے کہ برد ہے جس میں نفث فی الروع 'الہام اور وویا ہے صادقہ سب واقل ہیں۔

قرآن میں حکمت سے مرادسنت ہے

بیصرف امام شاقی کی رائے نیس کے حکمت سے مراد سنت سے بلک قرآن کے مطاعد ے بھی میں مطوم ہوتا ہے کہ حکمت سے مراوست ہے۔ قرآن میں آپ کو سکر متعدد آیات لیں کی جن معلوم ہو گا کہ حکت ہی قرآن کی طرح القد سجاند کی جانب سے نازل ہوئی ب-سورة نماه عي ايك جكداد شاد ب

وامرل الله عليك الكتاب والحكمة وعلمك مالم تكن تعلم "اورالله نے اتاری تھے پر کتاب اور عکمت اور تھے کو سکھا کیں وہ بہتی جو تو نہ جاتا

مورة بقروش ايك موضى رفر ماياب،

وادكروانعمة الله عليكم ومأانزل عليكم من الكتاب والحكمة

"اور یاد کرواند کاحساب تم یر ہے اوراس کو کہ جوا تاری تم پر کتاب اور ظم کی یا تھی كرتم والميحت كرتاب ال كم ماته-"

ان آیات بی اور ای طرن کی دومری آیات بی کاب سے قرآن اور حکمت ے سنت مراو ہے۔ کو تک حکمت کا ذکر قرآن کے ماتھ آیا ہے۔ چنانچ امام شافتی نے اپنے ا كي من المر يش اسد ولاكل علايت كياب اور جب ان سه يو چين وال في دريافت كيا كداس حم كي آيات يس محكمت سي كيامواد ب آب في جوا بأفر ماياك

محمت عمراوست عدمال في ماكرال كالحي امكان عيد يعلمهم الكتاب والحكمة كايدمطلب اوكرسول كتاب كتعليم ديتاب اورخصوص طور برحكت ب مرادافقہ کے احکام مول _ فام شاقع نے جواب دیا کہائی کا حاصل یہ ہے کے اللہ کا رموں الله كى جانب سے اوكوں كے مائے اليے ى بيان كرة ب بيدا كرا س س ن ك سائے تمام قرائض نماز روز از کو و اور ج وغیرہ کو ویش کیا ہے اور اس طرات و و اور اس

حطرت الام شافع التوفي المواج في الرساله (١) يش اب نيس بكداب ست باروسو سال پہلے بنا دیا ہے کہ درمرف سنت قرآن کا بیان ہے۔ اور یہ بیان الد سحانہ کی جانب سے بذر بعدوتی آیا ہے۔ بلکہ میر بھی بتاوی ہے کہ کلام الی کی تین صورتوں میں سے جس صورت میں سنت آب پرنازل بوئی ہے۔ وووی ہے جے قرآن نے وحیا کہا ہے۔ اور جس میں سعت فی الروع ا اداء ت وفيره واقل ين - چناني فرمات بن

136

اللقى في روعه كل ماسن و سنته الحكمة الذي القي في روعه من الله فكان بما القي في روعه سنته_

" آپ کی ترم سنت آپ پر القاء کی گئے۔ سنت بی وہ حکمت ہے۔ جو آپ پر القاء ہوئی فہذا سنت نبوی القد بھانے جانب سے القاء شدہ ہے۔"

لِ الرسار ما المول فقد على الم شاتعي ل يمني موفى ب-شاه ولى القدانساف عن رقسطراز مين وكلف نصوص بیں مطابقت کرنے کے لیے قوامد نہ تھے۔ اس سیے اجتہ وی مشکوں بیں بڑا رخنہ پڑتا تھا۔ حطرت المام شافع نے اس کے قوائد منائے اور ال کو کرتی صورت میں مرتب کیا۔ و هدا اول تدویس كان في أصول الفقد_(ص: ١٨)

ور مل یا کآب امام شافی نے ایام عبد رضن بن مبدی کی قربائش پائلمی ہے۔ چاہ فید خطیب بغدادی نے امام شاقعی کے مشہور شامر، اوور کے حوالے سے قل کیا ہے۔ کدامام عبد،ارحمن بن مبدی نے ال مشافعی کو ایک خط تعی اور در خوست کی کداسک ساب لکھیں جس میں قرآن کے معالی و مطالب بول اورجس بی حبر واجادیث کی قسام جمت جماع ورکتاب وسنت کے جانے ومنسوخ کا الله كروبوب ومنابوۋر فرامات جين فرمنش به مسافية به من ورخو است كاملابق اوام شافعي بنيالرسالية لكها_ (تاريخ بقداد اص ١٥ ج ٢)

مافظ ابن جراسقداني توالى الناس بن اس ودكا خلامدان القاظ بن تقل كياب، كتب عبيد لرحين برامهدي أأ التنافعي وهوشاب أن يصبع له كتابا فوضيع له كتاب الرسالة (ص ٥٥)

حلاوت کے معنی

بات بی بدی ہے کہ طلم و ذکر خود مقعود بالذات نیس بلک مل کے لیے مقعود ہیں۔اس سے ای قات بھی بدی ہے کہ اس سے ای قان قات سے سنت کا دوسرا نام منکست ہے۔ تو ان آ ہے سنت کی دوسرا نام منکست ہے۔ تو ان آ ہے سے سیکی تابت ہو گیا کہ سنت بھی منول من الله اور وی فداوندی ہے۔

قرآن بی کی ان تقر بھات کی بنا پرتمام انداور علی نے سلف اس پر شغن ہیں۔ کہ بھلمھم الکتاب و الحکمة اور اس طرح کی دوسری آیات میں جو حکمت کا لفظ یا ہے۔ اس معراوست می ہے۔ اور سنت بھی دحی الی کی ایک تم ہے۔ چنا نچہ حافظ اللہ میں کھتے ہیں۔ (۱) انتشاح اللہ نے اپنے رسول پرود تم کی وحی نازل کی اور دونوں پر ایمان لا تا اور جو الت سمان دونوں میں ہے اس پر عمل کرنا واجب قرار دیا اور وہ دونوں قرآن و

اس کے بعد حافظ این اللیم نے وی آیات وی فی فر مائی میں جن یس کتاب و حکمت کی توثیل فر مائی میں کتاب و حکمت کی توثیل و تعلیم کاذکر ہے۔ان آیات کودری کرنے کے بعد لکھتے میں کہ:

گر عبال سے بات می قور طلب ہے کہ ذرکورہ بالا آیت کی افد سمانہ نے قرآن کے پڑھے اور قرآن کی دوسری مجدقرآن کے پڑھے اور قرآن کے بیان کو اپنا بیان منایا ہے۔ گرقرآن کی دوسری مجدقرآن کے پڑھے اور قرآن کے بیان کو حضور کا کام بنایا ہے۔ لتقرآه اعلی الماس علی مکٹ یعنی کی بڑھیں لوگوں کے بیان کو حضور کا کام بنایا ہے۔ لتقرآه اعلی المدکس لتبین للنام مارک آپ پڑھیں لوگوں کے سامنے آ ہستہ آ ہستہ اور المنز للنا المیک المدکس لتبین للنام مارک المید کو و چز جو مارک المدکس سے دو چز جو

نے کتاب کے ذریعے فرائض کو محکم بنا دیا ہے۔ اور القد نے خودی بیان کر دیا کہ یہ فرائض زبان نبوت پر کیسے ہیں؟ کا طب نے کہا کہ فیک ہے۔ ایسانی ہے۔ اہا م شافعی نے فر ہایا اگر بھی مطلب ہے تو پھر اس کا پیتہ بغیر فہر نبی کے کیے بوسکتا ہے اس صورت میں بھی ارشادات نبوت کی ضرورت ہوگ۔ سائل بول اگر کتاب و حکمت دونوں ہے مرادایک چیز ہواور کلام میں صرف محراری ہو۔ اہام شافعی نے فر مایا یہ آ پ بی بتا ہے کہ کون کی چیز پسندیدا ہے کتاب و حکمت دونوں الگ ہوں یا دونوں کا مطلب ایک ہو۔ سائل نے جواب دیا دونوں کا احتمال ہے چا ہے تو کتاب دونوں کا احتمال ہے چا ہے تو کتاب دونوں سے مراد قر آن اور حکمت سے سنت ہو جیس کہ آ پ کا خیال ہے اور چاہیہ دونوں ہے آ ب ایک مورت ہے کہ کتاب سے تر مایا ذیادہ قر آن عمل ہی صورت ہے کہ کتاب سے آتی کی مورت ہے کہ کتاب سے تر آن اور حکمت سے سنت مراد ہے۔ میس کہ میرا خیال ہے۔ اور اس پر قر آن سے تی شراد ہے۔ میس کہ میرا خیال ہے۔ اور اس پر قر آن میں شمادت ہے۔ امام شافعی ہے تر آن کا دیآ ہے۔ ایام شافعی ہے تر آن کا دی شراد ہے۔ میس کہ میرا خیال ہے۔ اور اس پر قر آن میں شمادت ہے۔ امام شافعی ہے تر قر آن کی گون می شمادت ہے۔ امام شافعی ہے تر آن کا دی شراد ہے۔ امام شافعی ہے تر تر آن گا ہوں کی شراد ہے۔ امام شافعی ہے تر آن گا ہوں کی شراد ہے۔ امام شافعی ہے تر آن گا ہوں کی شراد ہے۔ امام شافعی ہے تر آن گا ہوں کی شراد ہوں ہیں گر آن گا ہوں کی شراد ہوں گا ہوں گا ہوں گا ہوں گی شراد ہوں گا ہوں گر آن گا ہوں گا ہوں گا ہوں گر آن گا ہوں گر آن گا ہوں گر آن گا ہوں گر آن گا ہوں گا ہوں گر آن گا ہوں گر آن گا ہوں گر آن گر گر آن

واذكرن مايتلي في بيوتكن من ايات الله و الحكمة (١)

سور وُ احزاب کی اس آیت ہے معلوم ہوتا ہے کہ آن کی آغوں کی طرح بھی ایک انکی چنے ہے جس کی تلاوت از داج مطہرات کے کم وں میں ہوتی تھی۔ اور تلاوت کا مطلب جیسا کہ امام شافع نے بتایا ہے یہ ہے کہ:

انما معنى التلاوة ان ينطق بالسنة كماينطق بالقرآن

''تلاوت کے مصفے میہ بین کہ سنت کو بھی ویسے ہی بولا جاتا ہے۔ جیسے قرآن کو۔'' ذراسو چنے کہ از واج معلم رات کے گھروں جس قرآن کی آبتوں کے علاوہ ووسر کی کیا چنز پڑھی جاتی ہے اور حضور الورسلی انڈ علیہ وسلم ان کوقر آن کے سواکیا سناتے تھے۔ اس کا حل اس کے سوا اور کیا ہے کہ وہ آپ کی سنت تھی اور چونکہ اس آیت جس حکمت کے تذکر کا تھم ہے۔ اس لیے اس تے اس سنت کے یا دکرنے اور یا در کھنے کا وجوب بھی معلوم ہوگی اور یہ

⁽١) كتاب الام: جلد عص ٢٥١

141

صرف میں تیں بلک کی دوسرے مواقع پر بھی انہوں نے فرماید ہے۔ کہ نقد اسلام اور تو انین اسلام تك وكلي كي لي منت خروري ب-اورال كي وجريب ك.

قرآن می الله بواند نے ایک سے زیادہ ارشادات می اجاع رسول کا تقم وی ب اور عم بھی اس بارے میں مطلق اور بے قید ہے۔ یعنی اتباع کے سے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے کئی خاص کو شے کی عیمین قبیل کی۔ بیا یک طرف اگر اس بات کی واضح و کیل ہے كدؤات نبوت زندگى كے ہر كوشہ من واجب الا تباع ہے تو دوسرى طرف اس ميں اس بات كى یمی رہنمائی ہے کے تغیرانی زندگی کے تمام کوشوں عمد معموم ہوتا ہے جیے آپ ک زندگی عمل آپ کی چیروی ضروری تھی۔ای طرح آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کے ارشادات اخلاق اجمال اور احوال کی روشی میں زندگی کا نقشہ تیار کرنا مفروری ہے۔ فرض سنت قرآن کا بیان ے۔اس کے جمل کی تیمین ہے۔اس کے معنے کی آو سی وتا تید کرتی ہے۔

ال عابت بوتا بيك

اول قرآن کی دیشیت متن کی اور سند کی شرح کی ہے۔ چربیمتن شرح میں اور شرح متن میں اس طرح درج ہے کہ ایک کا اقرار وا اٹار دوسرے کے اقرار وا ثنار کے متراوف ہے۔اس کی جہ یہ ہے کہ یہاں قرآن کی طرح اس کا بیان می اللہ کی طرف سے ہے۔ فرق مرف يدب كدايك ماامر ل الله (جو بكوالله في المارا) اور ومراماا واك الله (جو بكوتم كو الذے د کھایا) ہے۔ اس کے ال دووں کوایک دومرے سے جدائیں کیا جا سکا۔

ووم یہ کے رسول القد صلی القد علیہ وسلم علی قرآن کے مفسر تھے۔ آپ کے علاوہ مکی ووسر مے مخص کو یہ من نہیں پہنچ سکتا کہ وہ آیات فر آن کی تغییر و تاویل کرے۔ اس کے صرف سلت می قرآن کا بیان ہے اور یہ میان سنت کے علاوہ کی دومری راہ سے حاصل تیس ہوسکتا۔

سوم ید کدا گرحضور انورصلی القد علیه وسلم ہے کوئی اثر مروی شہوتو می بہتنے کاحل ر کھتے ہیں۔اس لیے کہ بیروہ بوگ ہیں جن کی آتھوں کے سامنے قرآن اترا ہے۔ جنہوں نے رسول التُدصلي القدعليه وسلم ہے آ بات قر آئي كى تاويل ئي اور جو سنت ہے بہت الحيمي طرح واقت بي-

اتاري كي بيدان كي طرف اس آيت يل للماس اور هامول اليهم وكريد بناي بيك كراب ئے ساتھ نبوت آئے کی ضرورت می اس ہے جیش آئی کی نبوت کے بیان کے ذریعے کیاب الی کا خشاصاف اور واضح بوکرآئے۔

چنانجدامام احدين منبل فرمات جين:

القد تبارك وتقولي نة ايخ تي صلى القد عليه وسلم كوجوايت اور دين حق ويد مررواند قرمایا تا که اس کوسب او یان پر غالب کرے۔ ان پر دو کتاب اتاری جو تمل کرنے والوں کے لیے سراس نور و برایت ہے۔ اور اپنے نی کو یے تی ویا ہے۔ کہ ووقر آن کے خلا ہز پاطن خاص عام اور نائخ "منسوخ بتائمیں لبندارسول المقصلی اللہ عیہ وسلم ى كن ب الله كم مغيوم ومعند كيمين تهداس كام كومحابد في الحمول ع ویک جن کواللہ نے اسینے تی کی رفاقت کے لیے منتخب کیا تھے۔ انہوں نے حضور انور ملی الله علیه وسلم كا به بیان اور تو منع نقل كى باس مشاهره كى وجد سے وہى سب سے زیادہ رموں القد صلی القد علیہ وسلم کے جانے والے اور اس بات سے والقف عے كرقر آن كى أيت على الله كى مراد كيا ہے؟ يكى وجد ہے كدر مول المقاصلي الله عديد وسلم کے بعد قرآن کی مراہ بتائے والے صرف می برام ہیں۔(۱) الم الوصيفة ك بارك يس الم مقيان أورى قرمات بي ك جو صديثيں سنج بوتی بيں اور څات جن كوروايت كرتے بيں۔ نيز جو آتخضرت ملى القدهية وسلم كا آخري عمل بوتا ہے۔ الام وضيف أس كو بناتے بيل ۔ (١) حافظ و بی نے اوام کی بن معین کی سند سے اوام عظم کا جو رش عل یا ہے اس ے بھی صدیت کے قرآن کا بیان ہونے پر روشی پڑتی ہے۔ چنانچ فرمات ہیں بیس کنا ہے۔ اللہ سے لیٹا مول۔ اگر اس بیس نہ سطے تو رسول اللہ صلی اللہ طبیہ وسم کی سنت اور آپ کی ان سی صدیثوں سے جو ثابت کے ذریعے مشہور ہوئی ہوں اور آسر يبال بمي شه يطوتو پيرمخاب شي جس كا قول جابتا بول ليزا بول _ (٣)

⁽۱) مبقات المحالية على ۳۲۵ (۲) الانتخار على ۱۳۲ (۳) مناقب الرحافة وي من ۲۰

برخلاف سات کے کداس کے الفاظ علی انجاز تہیں بلک اس کے معافی علی شان تعبد ہے۔اور سنت معنی می کے فحاظ سے متوافر بھی ہے۔ چنانچہ علامہ الجزائر کی رقسطراز میں۔

المرجع الدليس في السنة متواتر الا التواتر في المعنى دون اللفظـ(١) " "راج بي بي بي كسلت بي والمنافق المالية المراجع بي بي كسلت بي والرافقي المراجع بي بي كسلت بي والرافقي المراجع بي بي كسلت بي والرافقي المراجع بي بي بي كسلت بي والرافقي المراجع الم

مرف مل کے لیے معنی بی کے حوال ہونے کی ضرورت ہے کیو کھال کے الفاظ میں نامبر ہے اور ندا کا زال بنا پر متوال سے بحث کرنا محد ثین کا کا منبس ہے۔

اں المحدثیں لا یعجون عن المتوالو لا سعناله بالتوالوعن ایراد سندله۔(٢)
" محدثین کے بہال متواتر ہے کوئی بحث لیس بوئی کوئر تواتر کو متدکی کوئی مردت بیس بوئی ہوئی کے تک ایس مورت کی اس بال

اس موقعہ پر مافظ این تیمیہ یوے ہے کی بات کے کے فرماتے ہیں۔ کراس مقام پرددامولی باتی یادر کمنی جائیس۔

قرآن اپنے الفاظ اور موانی ش ایک الی اقیازی شان رکھتا ہے کہ اس ش کوئی

کلام بھی کی طرح اور کی ورج می قرآن کی بمسری کا دعویٰ نیس کر سکتا نہ الفاظ
شی اور ند معند میں۔ بی وجہ ہے کہ قرآن کی فیر حمر فی میں قرائت ناجائز ہے۔
کیونکہ فیر حمر فی میں جو بکھ ہے وہ صب بکھ ہے مگر قرآن ہر گز نیس ہے۔قرآن تو
لکم اور معند دولوں کا نام ہے۔ قریمہ اگرچہ دور صد ہے مگر قرآن کی طرح اس کی
قرائت و تلاوت ہر گز جائز نیس۔

 ببرصل سنت بھی القہ پاک کی وقی ہے محراس کی حیثیت بیام کی ہے اور آر آن بھی القہ بعد نے اور آر آن بھی القہ بعد نے مرآز آن بھی القہ بعد نے مرآز آن اللہ بھی دوایت بالمعنی جائز ہے مرآز آن کے الفاظ میں الجاز کے ساتھ میں توجہ میں دوایت بالمعنی جائز ہے۔ اس کی وجہ ہے ہے کہ آر آن کے الفاظ میں الجاز کے ساتھ میں توجہ بھی ہے۔ چنا تجہ صافظ جلال الدین (۱) السیولی فریاتے ہیں:

142

والسرفى دالك الالمفصودمه التعبير الاعبدارا) المفصودمه التعبير الاعبداريه (٢)

(۱) جلال الدین لقب الوافعشل کتیت فیدار جمن بن الکه ل نام ہے۔ اتوار کے دن کیم رجب میں مرد کی اللہ میں بیدا ہوئے میں ہوائی کی جمر میں قرآن حفظ کیا بعد ارال علوم وفنون کی تعلیم عاصل کی کاشفری نے طبقات میں خود ان کی زبانی نقل کیا ہے کہ تین سواس تذو سے معلی استفادہ کیا ہے۔ عاسال کی محر میں ترام علوم وفنون سے ند مرف فار فی ہو چکے تھے بلکہ میدان تالیف میں مجلی قدم رن ہو گئے تھے۔ مر فی ادب اور حدیث میں علام آتی الدین شی منظم کے شاہرہ میں۔ چوطموں میں اجتہادی شان رکھے تھے: تھیرہ حدیث می علام آتی الدین شی مطافی میان۔

ان کی تصانف کی تعد و تین سو ک مگ جمد ہے۔ اپنے تین ایمتهاد کے مرک تھے۔ کر فرمائے تھے۔ کداجتہاد وحم کا موتا ہے: اجتہاد مطلق 1 اجتہاد تھی۔

جہاد مطبق انگرار بعد پرختم ہے۔ اور دوم تاتی مت یہ تی ہے اور جہتہ منتسب ہونے کا ان کو دوم تاتی مت یہ تی ہے اور جہتہ منتسب ہونے کا ان کو دوم تاتی مت یہ تی ہے۔ اور فر میا کرتے تھے کہ پوچھنے وانا مہب وریافت کرتا ہے میر الاجتہ جیس بوچھنے اندا اکبر الفتہ کے دین ش کس قدر احتیاط ہے۔ جمیش فد جب وریافت کرتا ہے میر الاجتہا جیس بوچھن کے من قب پر کتاب لکھی ہے ساال جے ش بھر الا ممال دی وہ کیار وون وفات یہ تی گر احتمال دی وہ کیار وون وفات یہ تی گر احتمال دی وہ کیار وون

(٢) الاتقال في طوم الحرآل: ص ١٣٠ ج،

اورول کا پہوئیں گر میں نے اپ مطالع آر آئی میں بی محسون کیا ہے کہ آن سے
جاتا جاہتا ہے کہ وقی جو ذات نبوت پر آئی ہے۔ وہ کتاب تک محدود نبیل ہے بلا کتاب ہے
باہر بھی وی ہے۔ کتابی وی کی حلاوت کی جاتی ہے۔ اور اس کے لفظوں میں انجاز کے ساتھ شان
تعبر بھی ہے۔ فیر کتابی وی کا اجاع کی جاتا ہے۔ کو یا حلاوت الفاظ میں تعبد کی وجہ سے کتابی
وی کی خصوصیت ہے۔ اور اجاع کا وائرہ کتابی اور فیر کتابی وی کے لیے عام ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث ابی سعید کا منشاء

اس روشی میں معج مسلم کی مدیث کا خشا و بھی واضح ہوجاتا ہے۔ جس میں معرت ابوسعید خدری کی زبانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بید جماعت منقول ہے

لا تبكتبوا عنمي ومن كتب عنى فير القرآن فليمحة وحدثوا عنى ولا حرح ومن كذب على متعمد افليتبوأ مقعده من الدر_

"جھ سے ناکھواور جس نے جھ سے قرآن کے علاوہ بکرنکھاوہ اسے مناو ہے۔ جھ سے متعلق سے مدید میں و ہے۔ جھ سے مدید میان کی کرج لیس اور جس فض نے میرے متعلق اراد تا جموت بولاا سے جا ہے کہ وہ اپنا تھانا ووز غ بنا لے۔"

اگر چدامام بخاری اورد مگر محد عین کے تزدیک بیدردایت می دین بلک معلول ہے۔ چنانچہ حافظ این جر عسقد نی (۱) فتح الباری عمل کیسے میں:

144

الم خطائي فرمات ين:

امام اعظم اورعم الحديث

کلام کی جان تمن چیز جی ۔ افظ معنے اور تھم ۔ قرآن ان تینوں جی بہت بلندا اشرف اور اُنسل مقام رکھتا ہے۔ قرآن کے الفاظ سے زیادہ تعنی مختم اور شیریں الفاظ آپ کہیں نہیں بیس کے ۔ قرآن کا لقم اپنی مثال آپ ہے۔ مسن تالیف قرآن کی ذاتی خوبی ہے۔ معانی کے لی ظ سے عقلاء نے بھیشہ قرآن کا وہا مانا ہے۔ یہ تینوں خوبیاں ایگ الگ تو ایک سے زیادہ مقامات پر موجود جیں محر یہ ساری خوبیال کی خوبیال کی جاقرآن کے مواتیل موجود نہیں موجود نہیں موجود نہیں موجود نہیں موجود جی کھر یہ سادی خوبیال کی سے معانی سے لدی ہوئی ہے جس کی لقم کی تہدیل سوتی بہدری جی اور مجرائی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس کا حال یہ ہے کہ الفاظ کی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس کا حال یہ ہے کہ الفاظ کی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس

التباع وحي اور تلاوت وحي بيس فرق

ای بنیادی اور جو بری قرق کو بتائے کے لیے قرآن میں وقی کے متعلق دو تم کی تھم ہیں کہیں وقی النبی کی اتباع پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہیں وقی النبی کی اتباع پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہیں وقی النبی کی اتباع کو جری فرق قائم رکھ ہے۔ قرآن میں جہاں وقی کی افاوت کا تھم ہے۔ وہاں ما او حی المسک تعرضر ورزگائی ہے۔ شاغ اتبل ما او حی المسک میں کتاب ربک اور اتباع ما او حی المسک من الکتاب یا ای تم کے دوسرے مقامت کین جہاں وقی کی اتباع کا مطابہ ہے وہاں لفظ کیا ہو جاتا دیا گیا مثل اتب ما او حی المسک میں ربک اور ان اتب الا صابو حی المسک و اصبر اور اتب ما میابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک و اصبر اور اتب مابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک میں ربی اور لا اقول لکم عمدی خو انس الله و لا اعلم المعیب و لا اقول للکم عمدی خو انس الله و لا اعلم المعیب و لا اقول للکم اس مفک ان اتب الا مابو حی المی۔

یداوراس متم کی دوسری آیات می جہال وی کی اجاع کا تذکرہ کیا ہے۔لفظ کتاب نہیں لایو گیا۔ ابونظر وی ئے مطرت ابو مید خدری کے حوالے سے اس سوال کے جواب میں کہ مميں لكھنے كى اجازت وينجئے مير جى اللّ كيا ہے۔

قال أ اردتم ان تجعلوه ق اتاً لا لا (١)

"قرمایا کیاتم نے اے قرآن جانے کا ارادہ کیا ہے جی جیسے"

يهال واكتر محى صالح استاذا الماميات ومثل يو ندرش كي رائ ہے۔ كه ابوسعيد خدر کی روایت میں لکھنے کی جس می نعت یا تذکرہ ہے۔اس کا پس منظر زیانہ نزول وہی میں ومی اور اس کی تشریح میں التہاس کا اندیشہ ہے۔ (۲)

معالم اسنن میں طامہ خطائی ۔ اس ممانعت کے ملی مصداق کی تو میں کرتے موے منایا ہے کہ سنت کوقر آن کے ساتھ ایک الی محیفہ بھی لکھنے سے اس لیے منع فر ویا ہے۔ کہ انت وند ہواور برا صنے والے کے لیے سامان اشتہاہ نے مور علامہ خطالی کے اپنے الفاظ بر میں اسما بهي ان يكتب الحديث مع القران في صحيفة واحدة لتلا يختلط به وليشتيه على القاري (٣)

"اكك محيف على قرآن كرماته مدر إلكيف ساس ليمنع كياتا كرالتوس ندبو اورقاري يرمشترنه بو-"

رامرسرى نے الحدث الفاصل عى مديث الى سعيد خدرى كا ذكركر كے تكما ب فاحسبه انه كان ممنوعاً في اول الهجرة وحين كان لا يومن الاشتغال به عن القران (٣)

" ميرا خيال هيه كدة غاز جرت على ممتوع تمار بالخضوص ال وفت جبك ال جل مك كرقرآن عدد جان كامكان تمال

اس ےمعلوم ہوتا ہے کہ ممانعت آ غاز جرت على ہولى ب اورمعلوم ب كرابو سعید خدری سے میں جگ احدیم اشتا کم عمر سے کرفوج میں جرتی ہونے کے شوق میں آ ئے ۔ تو حضور الدس ملی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس کرویا۔

> (١) جامع بيان إحتم ص١١٣ ج ا (٢) علوم الحديث ص ٨

(س) تعليق طوم الحديث ص (١٩) معالم السنن ص ١٨١ج ٣ منهم من أعبل حديث أبي منعيد وقال الصواب وقعه على أبي منعيد قاله البحاريب

146

" كويوكوں نے مديث الى سعيد كوملوں قرار ديا ہے اور بتايا ہے كہ سي ہے كہ بي موتوف الى معيد ہے۔"

يعني ان كي محقيق من بيداخاظ أتخضرت صلى الله عليه وسلم كي مبيل بلكه خود الوسعيد خدری کے بیں یمن کو تلطی ہے راوی نے مرفو عاتق کرویا ہے لیکن بالقرض اگر اس روایت کو موقوف نبیں بلکہ مرفوع بی تنکیم کرلیا جائے تب بھی یہ ممانعت وقتی اس سے تھی کہ قرآن کے الفاظ می تعبد ہے قرآن ہے الگ ہو کر کوئی وی نہیں جس کے الفاظ میں تعبد ہواور تعبدی طور م جس کی علاوت کی جاتی ہو۔ خود اندازی مان بول رہا ہے۔ کد مقصود میں ہے فرمایا ہے ا تبكتبوا عبي غير القوآن لفظ فيرع في اساليب عن إينا موصوف ما بتا إ-اس لي موارت یوں ہے۔ لائے محبصوا عسی قراماً غیر القواں ۔ لیمن جھ سے تلاوت کی چزقر آن کے علاوہ کچھے نہ تکھو۔ اس ارشاد جس قرآن کی شائ تعبدی کو ناہر کیا جا رہا ہے۔ اور اس کی تائید خود حطرت ابوسعید خدری کے ان بیانات سے بھی ہوئی ہے۔ جو صافظ این مبدابر نے جامع بیان العلم بيل ورن كي بي-

چانچفرات یں

عن ابي بضرة قل قلت لابي سعيد الخدري الا بكتب مابسمع مك قال اتريدون ان تجملوها مصاحف

"ابونظر و كتے بي كر مى نے ابرسعيد ، دريافت كيا كركيا جميل آب سے كل بوني احاديث كو تكفيزي اجازت يبفر مايا كياتم ان كومصاحف بنانا جويت بو-"

﴿ بِيهِ مَعْدِهُ ١٣٥ ﴾ ﴿ حافظ زين العراقي إليني مرح الدين البلقيتي الشيخ بربان الدين الدنباي علامه عزالدین بن جن معالم معرد الدین فیرور آبادی جیسے اس طین علم کے سامنے زا فریے اوب طے کیا ہے۔ ذیرے سے زائد تصانف ہیں۔ ان کی تصانف میں مع الباری شرع میں بیدی بوری بوے معرک کی شرب ے۔ حافظ سیولی نے طبقات کلیاظ عمل مکھا ہے کہ اولین وہ خرین عمل اس جیسی کن ہے۔

حصرت ابو معید فدری نے حضور انور کا یکی ارشاد حضرت ابو بری سے ستا تو اسے بطور الرشونبوت بيان فرماديا ـ شايداى علم وقيقة كريش نظرامام بخارى في المحرقوف قرارويا ب اس صورت میں ملبعہ ممانعت صرف اختلاط اور قرآن و فیر قرآن کا التہاس ہے۔ اس لیے یان احادیث کے معارض نیس ہے جن جس احادیث لکھنے کی صریح اجازت ہے۔ مثلاً جامع بين العلم تحييد العلم اور الحدث الفاصل على حضور انور كابيار شاويب ك

قيدوا العلم بالكتاب

" علم كوكاب عدمتيد كرد-"

ياتدريب الراوي شي بيرواقد كد

عن رافع بس حديج ابه قال قلت يا رسول الله انا تسمع ملك اشياء افكتها قال اكتبوا ولاحرح-(١)

"رافع كتي ين كدين في كي إرسول الله! يم آب سي وكو ينت رج مين كيا م تعنے کی ایازت ہے فری یکھوکو کی مضا کفتر بیل ہے۔''

علىمدا عدا المراك أركار كان بالكل ودست يك

اگر حدیث الی معید ان احادیث کے بعد ش ہوتی تو تمام محالے وید ہوتا۔ اور ی امت كاس رحمع بوناس إت ك فانى بكر نيد يك باوراهاع توارالل ے تابت ہے۔"(۱)

اور پار جمال تک مدیث کے میان کرنے کی اجازت کا تعلق ہے۔ وہ اس جم م ف اورص مع موجود ب ك حداث واعسى جحد معديثيل بيان كياكرو ممانعت تؤورامل قر آن کے سواکسی دوسری چیز کے لئے کی اس عام پر کی گئی کر آن سے باہر کی دوسری وق یں ما ای زے اور مشان تعبد۔ ورنسس صدیت میان کرنے کی اجازت تو خود ابوسعید خدر کی کی مدیث بھی وے ربی ہے اور کتاب بی کے متعلق دوسری احادیث میں صاف اجازت آلی ہے۔ چانچرمکی على ہے يهال اگر معفرت ابو هريره كي ايك اور حديث چيش نظر بيوتو راه كي ساري مشكا؛ ت عل

148

حضور اقدی صلی الله هیدوسلم ایسے وقت تشریف ان سے جنب ہم حضور انور کی باتیں لكورب تصفرايا كالكورب بوج بم في كهاده باتيل جوبم في آب سيائي میں۔ فرمایا کیا تم کتاب اللہ کے سواکوئی اور کتاب موسیح ہوج تم سے پہلے امتوں کہ اس کے سواکسی چیز نے نہیں مراو کیا کہ انہوں نے کتاب اللہ کے ساتھ و مگر کتابیں بحى لكوزالين .. (1)

ایک اورددایت ای کے ہم معنے ہے۔ اس کے الفاظ یہ این: حضور اقدى صلى الله عليه وسلم في فرمايا كيا كتاب الله ك ساته كوكي اوركتاب؟ كآب الله كوخالص ركمويه

واكثر ميدالله في حفرت الوبرية كي ال مماتح مديث عدية من يتيد الالابك ان تمام رواجوں كا خلاصہ يہ ہے كہ كے ياس كے بعد الك بارحضور الدس ملى القد عليه وسلم نے كوئى بہت بى جيب وغريب تقرير فرائى ہے۔ يمن سے نومسلموں كى ايك جماعت مدسينة آ في ان ش كل تكمنا يز هنا جائة تعدان كوقر آن تحيم كي سورتی یاد کرنے کے لے دی گئیں کہ پڑھیں اور یاد کریں۔ جب ان لوگول نے حضور اقدس صلی الله علیه وسلم کی به تقریر سی توحسن عقیدت ہے به تقریر مجمی لکھ لی۔ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ نے قرآن کے ان ہی اوراق مرجو ہنیں یاوکرنے کے ہے دينے محت تے لکولی۔(۲)

اس ما پر حضور انور ئے قربایا کیا کتاب اللہ کے ساتھ کوئی اور کتاب کتاب اللہ کو حالص رکھو۔اوراک موقعہ پریہ بات قرباز کم کی لاتہ کتب و اعسٰی غیر القراں من کتب عنی غير القران فليمحه عى رمول التدملي الله عليد ملم ع جو محرستنا تمار حفظ كرف ك ليم ال ولك ليما تمار م قریش نے جھے کومنع کیا اور کہتے گئے کہ تم جو بات سنتے ہو کھ لیتے ہو حال نکدرسول اللہ صلی الله عليه وسلم بشر بي فصه يس بھي كلام فرماتے ہيں ، اور خوشي ش بھی۔ بيان كريس نے لکھنا جھوڑ دیا۔ اور آ تخضرت سے اس کا ذکر کیا تو آب نے اپنی آخشت سے اپ وبن مبارک کی طرف اشارہ کیا اور قربانے کے کہتم لکھو۔ تسم ہے۔ اس ذات کی جس كتعد قدرت على يرى جان بيدال عدي الله كي كونس الكار(١)

بداها ديث بناري بي كرمعزت الإسعيد خدري كي مديث شي آيده ممانعت خاص تھی اور خصوصیت کی تھی۔ کہ الفاظ کا تعبد حلاوت کی حیثیت عمل قر آن سے باہر کسی چیز عمل نہیں ہے۔ اور قر آ بن و مدیث دونوں کی بیشیتیں آج بھی قائم ہیں۔ اس لیے روایت الی معید ان دوایات ہے محارض جین جن می تماہت کی شصرف اجازت ہے بلکداس کا حکم ہے۔ اکر جدمل و نے بیرفرض کر کے ایوسعید کی روایت محارض ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی

جوابات ويني جي -مثقا

🐞 اول يدكرهديث الي معيد موقوف ي

دوم یک کمانعت خاص اس محض کے لیے جس کے مالک پر ہررا احراد تھا۔

🐞 موم یک ابوسمیدگی مدیث مشوخ ب.

علامداجر في شاكر كا امرار بكر آخرى جواب درست ب_اور دومر علاء في مجی میں راوافتیار کی ہے۔ علامدا مریمانی فرماتے میں

آ عاز میں ممانعت اخلاط کے الدیشے کے چیش نظر تھی۔ کی تکہ او کوں کے دلوں عى قرآن نے اہمى كمرنس كيا تھ اور حفاظ خال خال خال تھے۔ جب قرآن ہے رائے عامہ يس بظى بدا موكل ادر آن كاساليك كال بالقت اورحس تقم ع تعلق بيدا موكرايا الميازي عله پیدا ہو گیا کہ قرآن اور غیر قرآن بل امتیاز کرنے کے اور التباس کا اندیشہ جاتا رہا تو مى نعت عم بوكل_(١) تعلق کی وج سے از دی اور جستال میں بودویاش کی وجہ سے جستانی ہیں۔ جستان وراصل مشہور مقام سیستان کی تفریب ہے۔ تاریخ واروت مواج ہے۔ امام احمد قطبنی ابولولید طولی مسلم بن براہیم اور يكى بن معين ك شكرويل علام في ابراساق الشير ارى في طبقات ين ان ومنبلي قرارويا بان یرفقتی ذوق برنسبت دومرے محدثیں کے زیادہ فالب تھا۔ ای لیے ان کی کتاب میں صرف احادیث میں اوز فقهی احادیث کا جتنا ذخیرواس کتاب میں موجود ہے محاح ستہ میں ہے کسی کتاب میں نہیں۔ چنا نجه حافظ ابوجعفرین زبیر فرناطی التو فی ۱۸۰۸ ه الطرازین به احادیث فقه کی معزوا متیعاب میں جو بات البوداؤوكو حاصل بود وومر معصفين صحاح كونيس - ان كى وقات جمعه ك ون ١٦ شوال المكرم

ها معدد على الرساعة مال اولى اور العروض ولن اور ا (٣) عبدالته بن عبدالرحمن نام ابولي كنيت عرب كے قبيلہ دارم سے نبسي لگاؤكى ديہ سے دارى يسم قلد عل ربائش كى وجد سے سر تقرى بيل - ان كى تاريخ والادت الاماج ب- يزيد بن بارول (جوك الام اعظم كے شائروي) جعفر بن جون وغيره كے شاگرديں ۔ امام مسلم ابود و دُرَ تر ندى اور جريجى زي نے نے ان کے سائے رانوئے ادب مطے کیا ہے۔امام احمر فرماتے میں کر فراس اس میں انتخش حقاظ عدیث تیں۔ ابور رعہ محمد بن اساعیل بخاری۔ داری ۔حسن بن شجاع مخلی۔ عرفہ والے دن جعرات کو رمق معرو مور معل وعد إلى -

(r) سلیمان بن الد فعط بن سحال بن بشیر نامزابو داؤد کنیت مرب کے مشہور قبید ار د ہے نسبی

باتیس سنت اور بہت پسند کر بتے مر یاد ندر بیس بالاً خرانبوں نے اپنی یادداشت کی خرابی کی شکاعت آ تخضرت سے کی کہ یا رسول القدا على آب سے مدیثیں ستا ہوں وہ مجھے اچھی گئتی ہیں۔ محر میں انہیں یا رشیں کر سکتا اس پر آپ نے فر مایا کہ اپنے والمَي باتحدے مدولواورائے وست مبارک ہے ان کو لکھنے کا اشارہ فریدیا۔(۱) سنن ابی داؤ د (۲) اور مند داری (۳) هی جعزت عبدالقد بن عمر و بن العاص ہے

ایک انساری سحافی نی کریم صلی الله علیه وسلم کی خدمت مبارک میں بیضتے آپ کی

150

روایت ہے کہ:

(١) بالع ترفري باب وجاء في الرفعة في كلبة الطم

⁽٢) وتح الافكار من ١٩٥٥

⁽١) جامع بيان اعلم مس١٢ ج١

ر المرازين عمر المرامي شاى كا ذريعه بنين - چانچه حافظ ابن عبدالبر (۱) جامع بيان العلم من رقيطراز بين -

كتب رسول الله صلى الله عليه وسلم كتاب الصدقات والديات والقرائض والسنن(٢)

ومعنور انورصلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات خون بہا فراکش اورسفن پرمشتل دستاو برنگسی۔'

احکام کی یتحریری دستادیزی سرکار نبوت کی جانب سے مدینہ سے باہر جائے والے استحرروں کو ہا تا عدوائی تھیں۔

مروين حزم محاني كى تاليف:

مافظ عسقل فی لکھتے ہیں کہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشہور محالی عمرو بن حزیم کو تجوان کا کمشنز بنا کرروان قرمایا۔

المستعملة النبي صاحم على مجوان (٣) اوراستي بش بكر و دالك سة عشور ميدواقعم اليوكائ اوريه بحي لكها ب كرعمراس وتت صرف سترو (٣) سال تحي رواحي كروت

(۱) ہیست بن عبداللہ بن تھ بن اہر نا ہوگئیت اور قرطبہ (انداس) سے تعلق رکھنے کی جو سے قرطبی جیں۔ مارہ رکھے الاول ۱۹ موسط تاریخ وااوت ہے۔ اسپنے وطن کی جی اساتذہ کے سامنے زائو کے اوب ملے کیا ہے۔ بہتر بن تصانیف ان کا علی کارنامہ جی ۔ نصوصاً انتمبید کے یارے جمل طاقہ ابن تزم کا فیصل ہے۔ کہ فقہ حدیث جی میر عظم جی اس سے بہتر کوئی کتاب نیس الاستذکار مافقہ ابن تزم کا فیصل ہے۔ کہ فقہ حدیث جی میر عظم جی اس سے بہتر کوئی کتاب نیس الاستذکار لیے السندکار الاست کا ماہ الاست کا دیا ہے۔ بہتر کوئی کتاب نیس الاست کا در الاست کی الادو اور ب شار کی کتاب نیس الاس ماہ کی کتاب نیس میں اس سے کتاب کی الادو اور ب شار کی کتاب کی ہے۔ جمد ک ون در تا اللہ شائی اور ایام اللہ میں دیا ت بالاد کی الادو اور ب شار کتاب کی ہے۔ جمد ک ون میں اللہ میں دیا تھ کی گئی۔

(٧) الع داؤد إب كماية العلم مندداري: ص علاء جامع بيان العلم ص اعدة

(٣) العاب: الاعتباب: الاعتباب: الاعتباب: الاعتباب: ٢٥ الاعتباب: ١٥ ال

لیکن حدیث الی معید کا جوگل ہم نے بتایا ہاں کو مانتے ہوئے تعارض کا سوال بی درمیان سے ٹھ جاتا ہے۔ جن لوگوں نے اس سے کراہت کتابت پراستدلال کیا ہے۔ بیے ان کی رائے ہے۔ ارشاد نبوت کا بیامصداق نبیل ہے۔ اس کی تائیدان واقعات ہے بھی ہوتی ہے۔ جوخود کتابت حدیث کے منسلے ہیں ایک ہے زیادہ زمانہ نبوت ہیں ڈیش آئے ہیں۔

152

ہ ایک نا قائل انکار حقیقت ہے کہ پورے وین کی حفاظت کے لیے وی آ ماان طریقہ اختیار کی جواب دور میں اہل عرب کا فطری اور رائج الوقت طریق تق رقر آ ن تھیم جو دین کی تمام بنیادی اور اساسی تعییں ت پر شمشل اور جملہ مقائد وا دکام کے متعلق کلی ہوایات کا ظم بردار ہے۔ اس کا لفظ نظ اوگوں نے نوک زبان کیا۔ عربہ احتیاط کے لیے خود حضور اقد س نے معتبر کا آبوں ہے اس کا لفظ نظ اوگوں نے نوک زبان کیا۔ عربہ احتیاط کے لیے خود حضور اقد س نے معتبر کا آبوں ہے اس کو تعمیلات کا نام عبد کر اور اجتمام کے ساتھ وہ اس نے بھی ذیادہ اجتمام کے ساتھ اپنے خطیوں کے نظین اس کے معتبر کا اور عملہ رآ بر شروع کے نور اس اجتمام کے ساتھ وہ اس سے پہلے اپنے خطیوں کے نظین اسلام وہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اس وہ کہ اس میں کہ دور اس کے ملی جھے پر فور آ عملہ رآ بر شروع کے کا بر رکھا کر نے تھے اور اس کے ملی جھے پر فور آ عملہ رآ بر شروع کی محتبر کا کا بر میں کہ کا کی حصد نازل ہو چکا۔ اور عموا کو جی آن وہ تو ہو کہ کہ کہ کا کہ کہ حد بیت کی بہت ہے دوگوں نے نکھنا سکے بیا۔ تو پھر حدیث کے نکھنے کا سلسلہ بھی جستہ جستہ خوابل داستان ہے۔ ہم یہاں اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ داش داستان ہے۔ ہم یہاں اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ دارشادات ہوت کے نکھنے کا مسلم خوابل داستان ہے۔ ہم یہاں اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ دارشادات نہوت کے نکھنے کا مسلم خوابل داستان ہوت کے نکھنے کا مسلم خوابل داشتان ہوتھا۔ تو کو بات نہوت ہی جس طے ہوگیا تھا۔

دور نبوت میں حدیث کا کتابی ذخیرہ

ای کے منتج میں حدیث کی آب سے کام کا آغاز دور نبوت ہی ہیں ہو چکا تھا۔ خود جناب رسول اللہ صلی اللہ طبیہ وسلم نے فر کننی وسنن کے ساتھ دایوات اور فوجد اور کی ضوا جا لکھا کر لوگوں کو دینے ور احظام وسنن کی ہے آبائیں حضور آئر مسلی اللہ جیے واسلم کی جانب ہے باہر کے

ان عمر بن عبدالعريز حين استخلف ارسل الى المدينة يلتمس عهد ومسول البليه صبلني البله عليه وسلم في الصدقات فوحده عندال عمروين حرم كتاب البي صلى الله عليه وصلم الى همروين حزم في الصدقات (١)

" محرد بن عبدالعزيز نے خليفہ بنے كے بعد مدينة اس مقصد كے ليے قاصد روانه كيا كد صدقات ك بارے على صفور اقدى صلى الله عليد وسلم كى وستادين الآس كرے۔ بدوستاد يز عمرو بن حزم كى اولاد ك ياس فى-"

مافظ عسقلانی لکھتے ہیں کہ اس کماب کے مالیاتی اور فوجداری حصر کو ابوداؤ و نسائی این حبان اور داری نے روایت کیا ہے۔امام زہری نے اس کوقائنی ابد کر بن جنم سے روایت كي بـ چنانيد الم مابوداؤد في اليع مرائل عن الدين كيا بـ وافظ جمال الدين رطعی نے مراسل الی داؤد کے حوالے سے مدحتاور افقل کرنے کے بعد لکھاہے کہ:

نسخة كتباب عمرو بمن حزم تبليقاها الاتمة الاربعة بالقبول وحي

" مرو بن حزم کی کتاب کو جاروی اماموں نے آبول کیا ہے۔ اور سے متوارث ہے۔" لك منا حب الروش الباسم في مثايا ب كرمافظ ابن كثير في ارشاد عن اس ك مادے طرق بر بحث کرنے کے بعد تھوا ہے کہ بیا تھاب انتہا اسلام میں زمانہ جدید والدیم دواوں عل يرتى جال رى جااوراس يراوكوں كا احادر باہے۔

فهذا الكتاب معذول بين المة الإسلام قديماً وحديثاً يحمدون عليه (٣) اور حافظ بعقوب بن مفيان يهال تك فرما محقد مير علم من عمرو بن حزم كى كتاب ے زیادہ کوئی کتاب سے میں ہے۔ محاب اور یا جسین کا بھی یہ کتاب مسائل میں مرجع تھی۔ كان الصحابة والتابعون يرجعون اليه ويدعون اراه هم (٣)

(۱) وارتطنی ص ۲۱۰

(١٠) الروش الياسم ص ١١٠ ج

حضورا کرم صلی القد عدیدوسلم نے ان کوایک وستاویز کتا بی شکل میں قلمبند کرا کر دی۔اس وستاویز میں دیوانی فوجد ری ضوابط کے ساتھ فرائض وسفن کی بھی تفصیل تھی۔

154

چنانچه مافظ این مهرالبر لکھتے ہیں: 🕟

وكتب له كتابا فيه الفرائص والسس والصدقات والديات (١) " آپ نے ان کے لیے فرائض سنن اور صدقات ودیات برمشمل کما بائعی۔" حافظ عسقلانی نے تو نبیل محر حافظ این عبدالبر نے بیجی انکشاف کیا ہے۔ کہ عمرو بن حزير موصرف عامل ليني كمشتراورا تظامي سر براونيس بلكه اس كے ساتھدان كو ليد عقهم طبي المديس و يسعمله القوال معظم قرآن وفقه مناكر بهي روانه فرمايا (٣) ليني يكشنر بون يحسر تعددين کے مفتی اور قر آن کے مطلم بھی تھے۔ اور تعلیم وافقاہ بی کے لیے اس دستاویز میں اغراکش السنن قلمبند كي مح يقد امام زبرى فرمات بيل كريدكاب چزے بي تحريمي اور عمروبن ج من کے بوتے ابو برج م کے باس موجود گی۔ ابو برخود سے کتاب میرے باس کے کرتا ہے تھے اور ش نے اس کوچ مانے۔(۳)

عمرو بن حزم نے اس جبتی دستاویز کو نه صرف محفوظ رکھا بلکہ اکیس دیگر فرامین نیوی بھی فراہم کیے اور ان سب کی ایک کتاب تالیف کی ج زمانہ نبوہت می سیاسی وستاویزوں اور مركارى يردالون كااولين جموعه

اس کی روایت مشہور محدث ابوجعفر الدیمیلی نے لی ہے۔ چٹانچہ اعلام السائلین عن كتب سيدالمرطين كے نام سے ان طولون فے جو كتاب لكمي ب اور جو زاير طباعت سے آ رات ہوچکی ہے۔ اس میں معزمت محرد بن حزم کی بیتا بیف بغورهمیرش ال اور محفوظ کر دی گئی ہے۔ آپ آئندہ پرجس کے کہ امیر الهامنین عمر بن حبدالعزیز نے ان بی عمرو بن حزم کے ہوتے قاصی اب کر کو قدوین حدیث کے کام پر مامور کی تھے۔ نیز امیر المؤمنین عمر بن حبد العزیز کو خیفہ ہونے کے بعد جب صدقات کے بارے اس نبوی دستاویز کی افاش ہوئی تو میں دستاویز امير مم يُوعمرو بن حسم كي اوراد كے پاس في كا ب چنانچه حافظ وارتطني فرياتے ہيں

> (١) الاستعاب: ص ١٣٥ ج (r) الاختياب: الاختياب: (r) ثالًى

(٢) نصب الرادية كما فلا الزيلتي عن ١٣٣٣ج ٢

(١٦) الروش الرام عن ١١٠٠ ج

اورام ترزى (١) تويهال تك لكه مكا-

والعمل على هذا الحديث عندعامة اهل العلم - معرت مرك كي بعدي والعمل على هذا الحديث عندعامة اهل العلم - معرت مرك كي بعدي وساور آئي كي رائي المام وجرك كيت بيل - كه يجي خود قاروق العقم كي يع حدرت سلم في يحري وكي لل ب - يس في السي بإها بدالله فوعيتها على وجهها - (٣) ودك بي بدر المام بن عبدالله فوعيتها على وجهها - (٣) اس شهاب الحرابها صالم بن عبدالله فوعيتها على وجهها - (٣) اس ترب كي بحدرت عمر بين عبدالعرب في مديد يس كورزى كون الفي عب معرت سالم السي ترب كي بحد معرت عمالم المام الما

واضح رہے کہ حضرت سالم کو بھی تر بن قبدالعور نے مدوین سفن کے کام پر مامور قر مایا تھا علی مافو تر بیا تھا۔

ع مافھ جمال الدین زیلعی نے نصب الرئی ٹی تخرین اماویٹ البدلیے بھی یہ پھری و ساویز فیقل کی ہے۔ بہر حال حضور افور صلی القد طیہ و سلم کے فرمودات کا متح میری سرمایہ فود نیوت ہی نے اپنے زمانے علی لوگوں کے لیے فراہم کیا تھا۔ اگر چھسوس و مرتی اسو کہ حسند کی موجوگی بھی اس کی چندال افرودت نہ جسی حقے۔ اس منا پر جو وستاویزیں باہر روائے نہیں کی فیس کی محتیل۔ ان بھی صرف صدفات جسی

(۱) می بن بیسی بن مورو بام ایویس کنیت الرب کے قبیلہ سلیم سے نیسی لگاؤ کی وجہ سے سلی اور ترفد

میں یودویا آس کی وجہ سے ترفد کی ہیں۔ سن ترفدی کی بہا العلی اور شاکل نبوی اگی مشہور تسانیف ہیں۔
مدیث کے مشہور اسا تذہ سے سامنے را آو نے اوب لحے کیا ہے۔ امام بخاری ان کے اسا تذہ میں سے
میں ما کھنے نے افر بن مکن سے خوالے سے بتایا ہے۔ کہ امام بخاری کی وفات کے باور قراسان میں امام
ملاری کا جانشین رجو دیتو کی اور الم و دخل میں ایو ایسی کے مقاوہ کوئی نہ تھا۔ رو تے رو تے آ کھوں کی
موائل سے گروم ہو گئے۔ اگر چرا ام ترفدی امام بخاری کے ارشد مخافرہ میں سے ہیں۔ گر این کو یہ شرف
میں ماسل ہے۔ کہ فود استاد نے این سے مدیث کا سام کیا ہے۔ بیش مواقع پر امام ترفدی نے اپنی
موسی میں اماد یک کھی کے سلسلہ میں امام بخاری اور مسلم سے اختلاف کیا ہے۔ تاریخ والادت و استاج
موسی میں اماد یک کھی کے سلسلہ میں امام بخاری اور مسلم سے اختلاف کیا ہے۔ تاریخ والادت و استاج
موسی میں اماد یک کھی کے سلسلہ میں امام بخاری اور مسلم سے اختلاف کیا ہے۔ تاریخ والادت و استاج میں و ارتفاعی میں اماد یہ کہ تھی ہے مشام ترفدی اور کی تاریخ الکان میں و ارتفاعی میں اماد یہ کہ میں اماد یہ کہ کی کے سلسلہ میں امام باریخ الکان اور مسلم سے اختلاف کیا ہے۔ تاریخ والادت و استاج کیا و ارتفاعی میں اماد یہ کہ میں اماد یہ کہ کی کے سلسلہ میں امام باریخ الکان اور مسلم سے اختلاف کیا ہے۔ تاریخ والادت و استاد کی اور کیا ہے۔ اس امام باریخ الکان و ارتفاعی میں امام باریخ الکان و ارتفاعی میں امام باریخ الکی و ارتفاعی میں امام باریخ الکان و ارتفاعی میں امام باریخ الکی اور کیا ہے۔ ان اور کان کی دو کیا میں امام باریخ الکی دور امام کی دور کیا ہے۔ کی دور امام کان کیا کہ کو کان کو کی کھور کی دور امام کی دور کیا ہے۔ کی دور کیا کہ کو کی کے دور کیا ہے۔ کی دور کیا ہور کیا ہو کیا ہو کیا ہوگی ہے۔ کی دور کیا ہو کیا ہو کی کی دور کیا ہور کیا

طافظ محرین ایرامیم الوزیر لکھتے ہیں کہ بدام واقعہ ہے کے عمر دین حزم ک ساب کی مقبولیت برصدراول کا اجماع تھا۔

156

اجماع الصدو الاول على قبول حديث عمروبن حزم (۱)
احاديث كى كتابول على الركتاب كى جنت جنت مديثيل منقول بين اور الام يكتى فرمات بين كه حفظ مديث على سليمان بن واؤد الخول في الام احمد الوفاتم ابو زرما وارى اور ابن عدى قراح حديث اواكياب (۲)
ابن عدى قراح حمين اواكياب (۲)
اور تنقيح الافكار بين حافظ ابن كثير كوال سي الحمام

ای طدیث کومندا بھی روایت کیا گیا ہے۔ اور مرسل بھی مندا جن انکہ طدیث نے اس کوروایت کیا ہے وہ یہ جیں۔ امام نسائی اے سفن جی امام احمری نے سند جی امام اجمری نے سند جی امام اجموں نے بان سفیان امام ابو یعنی الا موسلی نے اپنے اپنے مند جی نیز حسن بن می مفیان عثمان کی بن سعید عبداللہ ای بن عبدالعزیز بغوی نے ابوزری وارشتی احمد بن الا ایکن ابن عبدالبرار صوفی طاحرالی شعیب حافظ طرانی سالاور ابن مبان الا نے اپنی جی روایت کیا ہے۔ امام جی تی ۔ کہ مدوری موصول الا مناو ہے۔ امام جی تی ۔ کہ مدوری موصول الا مناو ہے۔

کی ب الصدق :

اس تحریری دستاویز کے علاوہ دوسراتح بین سریابی بھی خود نبوت بی کا ساخت روانت سی ب
کی بس موجود تقال ابوداؤ داور تریزی میں ہے کہ نبی کریم مسلی انتد ملیہ وسلم نے کتاب الصدق تح بر
فریانی معترت ابو بکر صدیق نے اس پر عمل کیا اور حصرت صدیق اکبڑ کے بعد حضرت فاروق اعظم کا محی اسی پر عمل دیا۔ امام ابوداؤ داور ایام تریزی نے اس فوشتہ کی حدیثیں بھی غش ک تی ہیں۔

⁽۲) وار شلی اس ۲۰۹

⁽۱) المروش الهام: ص ۱۵ ج

⁽۲) تقع الا عار ال**ن ١٥**٠٥٠

محابه کرام اور مایت مدیث

صحيفهما ولد

ووای مجند کا سرمایہ ہے۔ حافظ زیلتی نے اے بھی عمرو بن حزم کی کتاب کی طرح متوارث قرار وإبدام ترزى ايك دومر عامقام يررفطراز جيراها اكشر اهل الحديث يحتحون بمعسليث عمووين شعيب ويثبتومه ليخي محدثين كي اكثريت ممرو بن شعيب كي احاديث كتلجج اور قابل استداال جمتی ہے(ا)۔ عبداللہ کے براج تے لینی عمرو بن شعیب کی شاہت میں کی کو کوئی کام نیس اور اس می بھی کوئی اختلاف میس کہ بیر محیفہ معفرت عبداللہ بی کا نوشتہ ہے۔ لیکن چونکے ان کے والد کا انقال اپنے والد کی زندگی جی ش ہو کیا۔ اس کے محدثین کا اس ش اختار ف ب كرشعيب في دادا برها ب كرفيل؟ أكر يزها بي قو سائ متعل ب- الرفيس برها تو اع مرسل ب_مافق مقل في سيد الحافظ يكي بن معين ع بالل بي-

وحدشميب كتب عيدالله فكان يرويها عن جده عرسالا وهي صحاح

ص عبدالله بن عمرو غيراته لم يسمعها..... "شعيب نے ميدالله كى كتابي ياكى جي اس كيے ال كتابوں كے در ايے اين دادا ے ان کی روایات مرسل ہیں۔

ية ايك محد الد الرف ب ورد آج الى يم مديشين بن كابول سي لل كرت يل. الا ایک سینڈ کے لیے میں سوچے کر فود میان کرتے والے کا کاب کے موافعہ سے اسادی دشتہ معل ہے الیں۔

وراصل محدثین کے بہال یانست کتابول کے حافظ برزیادہ اعلو کا ای طرح رواج تف سے معادے عرف عل حافظ کے مقالعے علی کتابوں پراعماد کوئر جے دی جاتی ہے۔ اس دور چی کتابت گویا الل طلم چی ایک بهت بزی کمزوری مجی جاتی تقی۔ اور ان کا پیرطر رعمل صرف ات وی رشتہ کوشفل کرنے کے لیے شروری تھا۔ لیکن آج کی وٹیا میں برنسبت واوی کے خود موادب کی ذات پر احماد ہے۔ اس کے اس نظریہ کا مقام محدثان اصطلاح سے زیادہ کونیس ہے۔ بند دهرت شعیب کوایے دادا سے وراثت کی طا ہے خواد شعیب نے دادا سے برحی بنیس

چنی باال دو ضرورت کے سے قیدتح رہے میں ایل گئی۔ یاتی اسلام کے لیے خود اسوؤ حسنہ موجود تھا۔ نیکن جب مدینہ سے جانے والوں کے لیے دستاویز یں مکھی کئیں۔ تو اس میں صرف صدقات منیں بکے الدیات الفرائض اور انسنن تک قلمبند کیے گئے۔ یہ چند نوشتوں کا حال ہے۔ ورنہ ان ک علاوہ مختلف قبائل کوتر بری جالیات خطوط کے جوابات سلطین وقت کے نام وجوت نامے معاجات اور ملکی تاہے۔ اس متم کا بہت ساتھ رہی سرمایہ حضور انور نے جھوڑ ا ہے۔ معاہ نے اس موضوع برسماجي بمح فكمي جين مشابستاب الإموال الإمام الوعبيد القاسم بن ملام التوفي سيهوج ا هلام نسائلين حافظ ابن طويون التوفي مستاه هاورالوثائق السياسيد خاص طور پر قاتل ذكريس.

صحابيه كرام اور كتابت حديث

حضوری ئے زمانے میں معنور انور کی اجازت سے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسم کے ارثادات کے مجموعے محابر کرام نے مرتب کیے۔ مثل ا

صحفه صادقه:

حضرت عبدالله بن محمرو بن العاص في معضور كي اجازت ہے آپ كے ارش وات نكھنے شروع کے بے۔ کیوں تھنے تھے افور فر اور تیاں کہ میں آنخضرت ملی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے جو کچھ سنتن تھا۔ حفظ کرنے کے اراوے ہے تکامیند کر بین تھا۔ میں ملھی ہوئی وسٹاویز ایک انہمی عَاصِي صَيْمَ مَنَابِ بِوَكُنْ مُكِيرِ الى كا نام البور في صادق ركها فراه تربيح تقر يجهزند كي مي دو چنے یں مرتح ب جیں۔ (ربط ورصاوق)ربط وہ یا تج جوان کے والدیئے وقت کیا تھا۔ اور بیاس كمتوليم اورصادقد كمتعلق قرماتي بي _(١)

اما الصادقة فصحيفة كتبتها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم_(٣) " مهادته معنی دومیخد جوش بے حضور انورسلی الله علیه وسلم ہے نکھا ہے۔" حالظا مسقار نی فرمات تیں کہ مجل محیضان کی وفات پران کے پڑیج ہے عمرو بن شعیب من تحربت عبدالله كوملاتى .. (٣٠) حديث أن كمايون بين ال تام من روايات كالجس قدرة فيرومل ب

¹とサアプレンスラブレ (1)

⁽۱) جائت بيان أعلم ص ٢٤ يْ (٢) جائت بيان اعلم ص ٢٤ يْ ا(٣) تَبْدُ يَبِ رَبْرَ تَدُورُ وَيَنْ يُعِيبِ

محفظی مرتعنی .

یہ مینے چڑے کے ایک تھلے علی تھا جس میں یہ محیفہ نیام سمیت ا جا تھا۔ اس کے متعلق خود معزت اللہ علیہ و صلع میں وصول الملیہ صلبی اللہ علیہ و صلع الافعر آن و صافعی ہدہ الصحیعة ۔ (۱) لین بم نے حضور مسل اللہ علیہ و سلم اللہ علیہ و سلم اس کے محیفہ کے سوا کچر بیس لکھا۔ یہ وی محیفہ ہے جس کے متعلق محیج بخاری می معزت الل کے محیفہ کے مساجز اور بچر بین السحیدیہ ہے منتول ہے کہ بچے میرے والد نے بھیجا اور کہا کہ یہ کتاب اور ساخی الدر معزت میں جناب وسول اللہ مالی اللہ علیہ والدہ خور اللہ میں معرفہ کے بارے میں جناب وسول اللہ مسلمی اللہ علیہ وسلمی اللہ علیہ واللہ میں مناب تیر ہوں اللہ مسلمی اللہ علیہ وسلمی کی اس کی اس کتاب میں دکو قالے علاوہ خون بہا تیر ہوں کی مسلمی اللہ علیہ وسلمی واللہ کے نام پر ذرئ و قدار مسائل واحکام ورج سے ۔

محيفه صديق:

حضرت صديق اكبرت بب حضرت المن أو يحرين كا و في كشنوم قرركيا لو كومت كوداجهات كي باد عي الكي بادواشت ال والكوكروي ال ومناوي كا آغاذ ال الفاظ به معده الموجهة العددة التي فرض وسول الله معلى المسلمين والتي اعرائله بها (٣) المام على المسلمين والتي اعرائله بها (٣) المام على الرائلة والتي المواللة بها (٣) المام على المسلمين والتي اعرائله بها (٣) المام على المسلمين والتي اعرائلة بها (٣) المام على المسلمين والتي اعرائلة بها (١٥) المام على المسلمين والتي اعرائلة بها (١٥) المام على المسلمين والتي المواللة بها (١٥) المام المرائلة وقي المرائلة وقي المرائلة وقي المرائلة والمرائلة وال

اور کتب مدیث بش عمر و بن شعیب عن ابیعن جده سے جس قدر احددیث کا ذخیرہ ہے۔ وہ سب ای محیفظی کا سرمایہ ہے۔ان کی سرویات کی تعداد سات سو ہے۔ مسئدامام احمد بش ان کی صدیثیں ۱۳۹۳ صفحات پر جھلی ہوئی ہیں۔(۱)

160

(۱) موصوف کی حدیث ش اس استادی سلسلے کے ساتھ جو دو گن اہیے من جدہ کر کے لاتے ہیں علماء ك مائن بيدا فتلاف ب كداس ذريع ب آئى موئى موسوف كى روايات من جمت واستدال كى صلاحیت ہے یا جیس ۔ اگر چہ محدثین کی اکثریت حسب تقریح انام تریذی اسے جحت جھتی ہے۔ گر پچھ ک رائے شک ان کی بے روایات قابل جمت نیس میں۔ اس اختلاف کا باحث یہ ہے کہ عمرو بن شعیب عن ابیا تن جدہ علی جدہ کی خمیر کا مرجح کون ہے۔ اگر خمیر کا مرجع خود تمر د کی ذات ہے۔ تو اس صورت عمل طرو کے داوا محجہ بن عبداللہ میں اور حاصل یہ ہے کہ روایت عمرو نے اپنے والد شعیب ہے تی ہے اورشعیب نے عمرو کے واد محد بن عبداللہ سے تی ہے اورمعلوم ہے کہ شعیب کے واوا محالی تیمل بلک تا ہی ہیں۔ اس لیے اصطلاحی محدثین میں بیاحدیث مرسل ہے۔ اور اگر جدو کی تقمیر کا مرجع عمر وقبیل جكد شعيب بي تو مطلب يد ب كدهرو في دوايت اين والدشعيب سي في اورشعيب في اين واوا عبدالله بن مروسحانی ہے تی ہے تو اس صورت علی بیرحدیث مرفوع مصل ہے۔ حاصل بیرے کے حمیر کا مرجع جن کے خیال میں شعیب ہے ان کی رائے میں عمروکی روایات قابل جمت میں کیونکہ شعیب کی ملاقات مبدائقہ بن عمرہ ے ٹابت ہے اور جولوگ جدو کی تنمیر کا مرجع عمرہ متاتے ہیں۔ ان کے خیال یں بدوایات تاریخی طور پرسی نیس ہیں۔ای بنا پر حافظ وارتعلیٰ نے تصریح کی ہے کہ جن اسانید میں واوا کے نام کی تصریح آ جائے وہ اس الله النبد ہے۔ الم بغاری قرماتے میں کے۔ الم احمر المام علی این المد في المام اسى في بن را بويدًا، م الرعبيد اور جارب عام اصحاب كى رائع من بيسلسله مند كائل جب ہے۔امت می سے کی نے اسے روٹیل کیا ہے۔امام عاری پر محتے میں کران امرے بعد اور کون ے؟ بلك المام اسحال في تو اس سلسله سندكو ايوب عن ما فع عن اين عمر سے تشييدوى بيد المام نووى فرماتے ہیں کہ یہ تجبیداس سلسلدسند کی جاانت قدر کوآشکارا کرتی ہے۔ اور بیاجی تکھا ہے

ان الاحتجاج بـ هـ هـ وا الـصـحيـج الـمختار الذي عليه المحققون من اهل الحديث وهم اهل هذا لقن و عنهم يوخذ.

⁽۱) سی بخاری (۲) می بخاری (۳) جامع بیان اصلی می ای ن (۳) کنیت اوم بداند ام تحر بن اس کی بخاری (۳) کنیت اوم بداند ام تحر بن اس میل بن ابدایی بر المفیر و بن بروزیه به چنگ بروزیه کے صاحبز اور بر بران جنی کے دست مبادک می مشرف باسلام بوع اس لیے ان کونست والا و کی وید ہے جنی کی جنی بران میں میں کہ الم مشکل کے داوا ایرانی بن مغیرہ کے حالات کا تاریخ ہم کوئی پر نیس جا ایکن ارم بخدری کے والد محتر میں مالک المام بھاد بن زید کے شاگر و اور عبداللہ بن المبادک کے محبت یافتہ بیس راس میل اور ارام ابو حفی کیے دین کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم میل کی دوریان بہت میں میل کی دوریان بہت میں دوریان

محيفهمد لقي

تقریح بھی ہے کہ بھے ابت البتانی نے بدرستاویز لینے نمامہ بن مبداللہ کے پاس بھیجا انہوں نے بھے بدرستاویز دی۔ میں نے دیکھا ہے کہ فاذاعلیه حاتم رسول الله صلی الله علیه وسلم۔اس پر جناب رسول الله علی اللہ علیہ وسلم کی مرحمی۔(۱)

163

محفه جابر:

مافظ ذہیں (۲) نے تذکرے میں معرت قادہ کے ترجے میں کھا ہے کہ اہام المحفظ ہے ان کے سامنے معرت جارگا محفظ المحد فریاتے ہیں کہ یہ المحرہ میں سب سے ذیادہ حافظ ہے ان کے سامنے معرف جارگا محفظ المعرف جارگا محفظ المحد ان گاتو ان کو از بر ہو گیا (۳) حافظ مستقل فی نے طوین نافع کے ترجم میں سفیاں علی جاہو میں سفیان علی جاہو میں سفیان علی جاہو اسما علی صحفظ ہا ایو سفیان جو معرف جارگی حدیث ایسی صفیان علی جاہر کی اسما علی صحفظ ہا ایو سفیان جو معرف جارگی حدیث بیان کرتے ہیں۔ وہ محفظ جارگی سے نقل کرتے ہیں۔ وہ محفظ جارگی حدیث ایسی سمعیف ہا ہیں۔ وہ محفظ جارگی حدیث ایسی سمعیف ہا ہیں۔

(١) شرح معانى الاعار ص ١١٦

(T) (2/21/212 DIN 31)

(٣) (تنابة برطاعة بن الغ)

محیفہ کو حدیث کے مشہور اہام جماد بن (۱) سلمہ ہے روایت کیا ہے۔ جس میں جماد خود تصریح کرتے ہیں کہ میں نے خود تمامہ ہے اس توشتہ کو حاصل کیا ہے (۲) اہام حاکم نے بید دستاد پر نقل کی ہے (۳) حافظ ایوجھ فرطحادی نے بھی بید دستاد ہن بحوالہ جماد بن سلمہ بتائی ہے۔ گر اس میں جماد بن سلمہ کی ہے

﴿ بِيرِ صَلَى اللهِ الرِّحِنْصِ كِيرِ موجود تقيد الله وقت ان سے اساميل نے كہا تھا كه مي اسينال مي ایک درہم بھی حرام یا شبہ کانبیں یا تا (مقدمہ من 🙉) پہ تعلقات اسالیل کی وفات کے بعد بھی دونوں خاندانول میں برابراستو رر ہے۔ چتانچہ امام بخاری اور امام ابوحفص کبیرنے امام بخاری کو اس قدر مال تجارت دیا تھے۔جس کو پکھتا جروب نے یا کی بزار کے تقع ہے فریدااور پکھاس سے زائد تقع دے کرفرید نے کوآ مادہ تھے۔لیکن مام بخاری نے اپنے اراد ہے کو بدلنا پہند نہ کی۔ (مقدمہ فق) ما فظاہن مجر عسقد فی نے ال مر الاخفس كيد كو (جوالام ابو يوسف اور الدم فير ك شاكرويين) المام بخارى ك اسائدويل شاري ہے۔ اور ان کے حق علی ابوحفص کا بیاتوں تقل کیا ہے کہ 'اس کا شہرہ ہو گیا' ال مربخاری جمعہ کے ون ١٣٠ شوال ۱۹۲ مع میں بیدا ہوئے خود فرماتے تیں کہ میارہ سال کی عمر میں نے امام اعظم کے دونوں شاکردوں امام وکیٹے اور امام عبد مقد بن مبارک کی کتابیں ٹوک زبان کر لیتھیں۔اغدارو سال کی عمر میں آپ صاحب تفسيف ہو يکے بتھے۔ آپ کی تصانف اگر چدکافی بیں لیکن ان میں السند ابی مع التے الخقیرمن امور رسول التصلى مقد عديدوسم وسند وايام جوك بفاري كام عصمهور برسب سي زياده معركدي كاب ب يد مرف حديث ي في تيل بكر عوم اوال كاخذ مدب ماري وفات كم شوال ١٥٠١ م م (1) الدم و تک نے ان کا تذکرہ الد و مان و علی الاسلام کے بیٹوکت القاب سے کیا ہے۔ کتبت ابوسلی مورة م حماد بن سلم بصرے کے رہنے والے بیں۔ حافظ عبدالقادر قرشی نے الجواہر المصید میں حافظ بزازی نے مناقب بیں ان کو امام اعظم کے تل مذہ میں شار کیا ہے۔شہاب بن تعمیر کہتے ہیں کہ امام عماد کو ابدال ہیں ہے شاركيا جاتا ہے۔ حافظ و أي نے انكشاف كيا ہے۔ كراسلام على معيد بن عروب كے ساتھ يہيے معنف جي-الماسطيرالرجمن مبدي في ان كى يارمان كالدكرة كراء كرف بتايا ب-اگر عماد عد كيا جائ كرا كوكل مرة ہے تو بیمل میں اضاف لیس کر کے یعنی پہنے ہے ہی اس قدر بھر گیری ہے۔ مفان بن مسلم کہتے ہیں کہ ہی نے ان سے زیادہ عامرتو دیکھے لیکن ان سے زیادہ خیر قر اُت قر آن ادر ممل ہوجات پر میں نے مواہب کوئی نہیں و يكا ول في الجديد في الميري الوش وقت بال

(٢) ايوادُور ال ١١٥ (٣) محدرك ما كم: ال ١٩٠ ع

10/135

مافظ این تجرعسقلانی نے امام حسن (۱) بھری کے ترجے میں لکھ ہے کہ انہوں نے معرب ہروین جدب ہے ایک بہت برانسور وایت کیا ہے جس کی بیشتر حدیثیں سنن اربعہ میں موجود میں امام علی بن الحد فی اور امام بناری نے تعرب کی ہے کہ اس نو کئیں سنن اربعہ انہوں نے سنی ہیں۔ لیکن کی ہے کہ اس نوشند کی ہیں۔ انہوں نے سنی ہیں۔ لیکن کی بن سعید المطان کہتے ہیں کہ یہ سب مدیثیں ای نوشند کی ہیں۔ ای نسخ کو امام حسن بھری کے علاوہ خود معرب ہمرہ کے مماجز اوے نے بھی ان سے روایت کیا ہے۔ چنا نچہ مافظ عسقلانی فرماتے ہیں۔ صلیحاں روی عی ابیدہ نسب حدہ کیبو ہ (۲) ہے۔ چنا نچہ مافظ عسقلانی فرماتے ہیں۔ صلیحاں روی عی ابیدہ نسب حدہ کیبو ہ (۲)

ید اصل میں معرت ابو ہر ہے الیف ہے۔ جو انہوں نے اپنے شامرہ ہام بن مد کے لیے تر تیب دی تھی۔ چونکہ معرت ابو ہر ہے اس محیفہ کے رادی ہمام ہیں۔اس لیے محیفہ ہمام کے نام سے مشہور ہو گیا۔ دراصل اس کا نام محیفہ الی ہر براڈ انہام بن مدیہ ہوتا جا ہے۔

(۱) الحسن بن الي الحسن نام _ ابو سعد كتيت مدنيه على نشو وثما پائي _شهادت عثال كو وقت جود و سال عمر حقى _ حضرت عثان فني " بعمران بمن صيمين بمغيره بمن شعبه أوران كه علاوه چند در چند صحاب احاديث روايت كی جي _ ان كی عاوت هی كه مرسل حديثين بيش فرياتے لينى تا بعی جونے كه باوجود ارشاد كی نبیت رسول اختر صلى الفرطليه وسلم كی طرف كرتے اپنے اور حضور "كورميان واسط كا ذكر نـكرتے جيسا كوري سعيد بمن المسهب "كول وشتى ايرائيم نخى اور ويكر اكابر تا بعين كاسمول تف انام تحد بمن جرح فريات واسط كا ذكر نـكرتے جيسا قرياتے جيں _ ان المسامن بسام حد هم على قبول المموسل خابعين كاسمول تف انام تحد بمن حرسل كے قبول الموسل خابعين سارے كے سارے مرسل كے تيل كرتے جي _ ان المسامن بسام حد هم على قبول الموسل خابعين سارے كے سارے مرسل كے تيل كرتے بي رشنق تھے _ امام على بين المد بي فرياتے جيں _ كرانام حسن يعرى كے مرسمات سي جي جي افران كرتے بي مرسمات من المام كي كتاب فا تا رغي فرياتے جيں كريش نے امام باقرے سنا ہے كہ عراق جي صدن بعرى جيماكوري ميساكوري ميں على عال المام على المام على كتاب فا تا رغي فرياتے جيں كريش نے امام باقرے سنا ہے كہ عراق جيمن المام باقرے منا ہم كان بارخ وقات سالھے۔

17647U:4627 (r)

آپ پہلے س بھے جیں کے صفرت الا جریرہ صحابہ میں ہے اگر کی کی مدید وائی کو رشک کی اللہ اس اور کی کی مدید وائی کو رشک کی اللہ اس سے موسوف نے السحیدة الصادقة کے عام ہے احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا تھا۔ شاید صفرت الا جریرہ نے اللہ می کی تقلید میں اپنی تام السحیدة السحید رکھا ہے۔ جبر حال ہے تالیف عہد سحابہ کی یادگار ہے۔ واکنز حمید اللہ کو مشتق اور بران میں اس کے دو تھی شع لے جیں۔ بولی تحقیق وجتو کے بعد انہوں نے کہا صدی جبری کی اس گران ماید تالیف کو شائع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حمید میں موری میں اس کے دو تھی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حدث منظر اس ماید تالیف کو شائع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حدث منظر اس اور کی افتا تک گئی بدلا۔ اس محید کی جمد صدف منظر اس کی اورا و سالے بلا حذف منظر ہے اور ہی دو ہے۔ اس سے متعلق تنسیدا ت کے لیا میڈ ایمام میں مدید کا مقد صدد کھئے۔ واضاف موجود ہے۔ اس سے متعلق تنسیدا ت کے لیام میں مدید کا مقد صدد کھئے۔

ایک غلط نبی کا از الہ

ہم نے زماند سی بیس مدید کی قدوین پر ان تالیفات کا تذکرہ لوگوں کی پھیلائی ہوئی اس بدونی اس بدونی کو دور کرنے کے لیے کیا ہے کہ صدیث کی آروین ایک سوسال بعد ہوئی ہے۔
یور کھنے یہ بہت ہوا تھین سفالط ہے۔ صدیث کے موضوع پر تالیف وتصنیف کے اس قدر سر ماید ہونے کے باوجود ہے جمنا تاریخ سے بہت یوی ہے انصافی ہے۔ اس موضوع پر ڈاکٹر کی سانح نے طوم الحدیث میں تقصیل بحث کی ہے۔
سانح نے طوم الحدیث میں تقصیل بحث کی ہے۔

ید میں برگرام کے چندتو شختے ہیں جو بہت می احادیث پر مشمل میں یا جو مستقل کتاب یا محیفہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ورند اگر سی نبہ کی ان تمام تحریروں کو یک جا کیا جائے۔ جس میں انہوں نے کسی حدیث کا تدکرو کیا ہے تو ایک مستقل کتاب تیار ہو کتی ہے۔

کبتا یہ جاہتا ہوں کہ قد وین صدیت کے کام کا آغاز دور نبوت کی جی جی ہو چکا تھا اور گھر ور نبوت کی جی ہو چکا تھا اور چھر دور محاب جی جی بیٹریری جی سر کام ہوتا رہا تھر یری جی تقریری جی سر کی سر دور تھر اور کام کرنے کی طرف میڈول تھی کو جی الوال کی تاریخ اور ان کی محاشرت جی طمی مر دیدکو محموظ رہنے کی طرف میڈوک جی طرف سے کی طرف میڈوک تھے۔ وہ اپنے تمام تجروبات نب اہم تاریخی واقعات

الام المقتم أورعكم الحريث

جنگی کارنائے بڑے بڑے خطبے لیے لیے تصیدے اور نقمیں سب زبانی یادر کھتے تھے۔ قر آن پاک نازل ہوا تو اس نے اپنے لیے ای طریعے کوسرا بااور خود نبوت اور صحابہ نے بھی سبی طریعے۔ اختیار کیا۔

166

بل هو ایات بینات فی صدور اللین او تو ا العلم۔

"بلکہ وہ آیتی صاف ان لوگوں کے سینوں جی جن کوظم طا ہے۔"(ا)

یک طریقہ ارشاد نہوت کو تحفوظ رکھنے کے لیے محابہ نے اختیار کیا ہے اور خود ذات نبوت نے بھی
ان کو ایسا عی کرنے کو کہا تھا۔ چنانچے وفد عبدالقیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب
حاضر ہواتو آپ نے وفد کو زبانی مرایات سے نواز اتو یہ خصوصی ہوا ہے۔ بھی فربائی کر
احفظو ھن "ان کو زبانی یاد کرلو۔"(۴)

صدیث کابیان کرنے والے صحابہ کرام

حضوراتد سلی الشعلید ملم سے جن محابہ کرام کے ذریعے احادیث کا ذخیرہ امت کو طا ہے اور تاریخ احکام یا تاریخ سنت کی معلومات کا سر مایہ جن اکابر کی وساطنت سے کتابوں میں آیا ہے ان کی تعداد ایک لاکھ چوہیں ہزار میں سے صرف چار ہزار مردوزن ہیں۔ چتا نچہ امام حاکم کلینے ہیں:

(۱) بینی جے حضور انور ملی اللہ علیہ وسلم نے کی سے پڑھائیں ایسے بدرین جودو لے کر آئے ہیں۔

ان کے محابہ (جن کو اللہ کی جانب سے علم طلب) کے ذریعے بین لکھے بین بسید جاری ہوگا اللہ کے فضل سے ان کے می سینے اس کے الفاظ و محائی کی حفاظت کریں گے الفاظ کی حفاظت کرنے والوں کو فضیا و جہتدین کہتے ہیں مرا الم مشتم کی ہے کہ دین کے حفاظ و قرا اواد معائی کی محمرائی کرنے والوں کو فضیا و جہتدین کہتے ہیں مرا الم مشتم کی ہے کہ دین کے جنی خی فضیا و پر احتماد رکھے دونوں میں سے کی ایک ہی ہی میں خود دائی کرنا فساد ہے اور عالی صدیدے افتراق میں مما اما علیہ و اصحابی ہے ہی کی نثایا متصود ہے۔

کی مثانا متصود ہے۔

کی مثانا متصود ہے۔

(۱) الحیمات الحیان جی ا

فدروی عد صلی الله علیه وسلم من العدمایة اوبعة الاف رجل و مرأة (۱)
"محاب من عد صرف جاد براد مردودن من أي كريم صلى الله عليه و كلم سه روايات عيان كل ين -"

اتی بری تعدادی سے اس الله الدوی کور سے علوم نبوت ہم کک ویکنے کی دجہ سے کہ کوئے کی دجہ سے کہ کوئے کی دجہ سے کہ سے کہ میں کام دو معدرات بی کرتے تھے۔ جن کو سے کہ سے کہ معالم اللہ میں اس اور سے بھی جہت احتیاط کے ساتھ روایت کرتے ہے۔ چن کو سے جن نبی احتیاط کے ساتھ روایت کرتے ہے۔ چن نبی شاہ دولی اللہ نے از الد النفاش اکھا ہے:

فاروق اعظم هبدالله بن مسعود را با بتنظ مكوفه فرستاد ومعقل بن يبار و مبدالله بن معقل و و الله و معاويه بن افي و هران ب حمين را به بعمره و مهاوه بن الصامت وابوالدردا و رابشام و معاويه بن افي سفيل را كرامير شام بود قد فن بلغ نوشت كداز حديث الشال شجاوز عكم - (٢) فاروق المقلم في مبدالله بن مسعود كوايك جماحت و ب كركوفه روات كيا معقل بن يرد و بدالله بن معقل اور هران بن حمين كوبعره اور هراده ابن الهامت ابوالدرواه كوشام سعاويدا بن افي سفيان كوبعره اور هراده ابن الهامت ابوالدرواه كوشام سعاويدا بن افي سفيان كوبرك شام كرامير في برى تا كدفر مائى - كدان كى حديث سامة بياوز شكرين -

باس بات کی کمنی دیل ہے کہ محابہ علی بیکام برفض فیل کرتا قداور ہو کرنے تھے۔ ان عمل بے صدفر ق مراجب تھا۔ اس فرق مراجب کا انداز واس سے بوسکی ہے۔ کرمب سے زیاد واحاد یت کی تعداد جن معرات سے آئی ہے دو مرف جار ایل۔ مثلاً

معرت الا برية ومعرت عبدالله بن عرف معرت النس بن ما لكث معرت عاكث مديد ال يك معرت عاكث

معرت عبدالله بن عبال معرت جايد بن عبدالله و معرب الاسميد خدري جن محاب كي دوايات بزار سے زياده فيل وه صرف وال إلى _

طبقات این سعد ہے سی اب میں اس سے پہلے اتنی ہوی کوئی کتاب ہیں لکسی کی ہے۔
یہ کتاب عرصہ سے منفووضی اب بورپ میں چپ کئی ہے۔ اس کے بعد دوسری کتابیں منصر
یہ کتاب عرصہ سے منفووضی اب بورپ میں چپ کئی ہے۔ اس کے بعد دوسری کتابیں منصر
وجود پر آئی ہیں۔ طبع شدہ کتابوں میں سب سے مبسوط حافظ این جرعسقلانی کی الاصلب فی تمیز
السی اسی اسی اسی میں الاصلاب فی میں ہے۔ اس میں کل صحاب اسی الاسی کر اہم آئے ہیں۔
السی ہے۔ یہ کتاب آئے وجلدوں میں ہے۔ اس میں کل صحاب اسی کر اہم آئے ہیں۔
ایس سعد نے طبقات میں تمام صحاب کو پائی طبقوں اور امام حاکم نے بار وطبقوں میں تقسیم کیا ہے۔

طيقات محاب يريل

- وولوگ جنبوں نے مکہ جس مسلمان ہوتے جس پہل کی جیسے ظفاہ دراشدین۔
- وولوگ جومشر کین مکہ کے دارالندوہ شی مشاورت سے میلے مسلمان ہوئے۔
 - 🐞 مبايرين مبشد
 - 🐞 اسحاب مقبداد لي-
 - 🐞 امحاب مقبرنانيد
- وہ مہاجرین چوحضور الورسلی اللہ علیہ وسلم سے دینہ جاتے ہوئے آباجی طے۔ اصحاب بدر۔
 - 🐞 ووصحاب چنہوں نے بدر اور حدیدے کے درمیان جرت کی ہے۔
 - 🐞 اسحاب بيديد الرضوان-
 - 🐞 ووصحابہ جو صد بدیداور فق کھے ورمیان جہاجر ہوئے۔
 - 🐞 ووسحابہ جو فقح مکہ کے وقت مسلمان ہوئے۔
- و من جبنوں نے حضور انور ملی اللہ علیہ وسلم کی اقع کمہ کے دن اور ججۃ الودائ میں زیارت کی۔

صحابه كرام مين حفاظ وفقهاء

پر صحابہ کرام بل خدمت دین کا کام علی طور پر دوحصول بل تقسیم تھا۔ پچر تو وہ تھے جن کا کام صرف محفوظ سرمایہ کے آگے بہتی تا تھا۔ یہ احادیث روایت معرت عبدالله بن مسعود ٥٥ معرت عبدالله بن عرد٥٥ معرت على بن الي طالب٥٥ معرت عمر الخطاب٥ معرت ام سلم٥٥ معرت الوموى اشعري٥٥ معرت براء بن عازب٥ معرت ابوذ رغفاري٥٥ معرت سعد بن الي وقاص٥٥ معرت ابوامامه بإيل٥٥

168

ووصى باجن كى روايات سے نے زودہ بيں۔ وو تعداد بي ائيس بيں۔

حضرت صدیق اکبر و حضرت علی نفت و حضرت عباده بن العمامت و معفرت عباده بن العمامت و معفرت عباده بن العمامت و معفرت عبران بن حصین و حضرت ابوالدرداش معفرت ابوق دو و معفرت بریده و معفرت ابویکرو و معفرت معفرت معفرت معفرت ابویکرو و معفرت نعمان بن بشیر و معفرت ابویکرو انعماری و معفرت جریر بن مبداید و معفرت مبل معفرت معدد بن جیران و معفرت معدد بن جریر بن مبداید و معفرت مبل

ان کے بعد مینلزول سے نیچ احادیث بیان کرئے والے صرف چورای ہیں۔

- ائیں مدیثیں بیان کرنے والے مرف وو محالی ہیں۔
- 🥵 افغاره حديثين بيان كرنے والے مرف چوسحاني إلى-
- متره مدیشیں بیان کرنے والے صرف تین محالی ہیں۔
- الله الدوريشين بيان كرت والصرف تين محالي أي-
- الدوهديشي مان كرف والصرف جارمحاني مي-
- المحدد مديشي بيان كرف والمصرف كيارو محالي يس-
- 🧔 تيره صديثين ميان كرنے واسل صرف سات محالي جي ۔

سب سے زیادہ تعداد ایک ارشاد بیان کرٹ والے سحابے کی ہے۔ اس کے بعد پھر تیم بالٹر تیب ہزاروں تک ۔ (1)

اور حن صحابہ کے ذریعے است کواپتے پیٹیبر سے پیٹم کی میراث فی ہے۔ ملا و نے ن کی رند گیوں پر مفصل اور میسوط کن میں کھی ہیں۔ سب سے قدیم کن ب اس موضوع پر اگر چ سیونلی نے خیال میں امام بنی رک کارن کے ہے۔ لیکن اس سے زیادہ لڈیم کناب اس موضوع پر

⁽۱) منتج فيم المراس الرس المراس عاد

صلی اللہ عبدوسلم نے قربایا کرایک حورت کو بلی کے باعد صف کھانا چا بند کرنے کی پاداش میں

(171)

معرت الديرية في كما كري إل من في حضور عايد على مناعد معرت ما كل في في مايا كديد به يحد يد الدون كون في المحرت الدورية في كما فين - قرمايا كديد مورت کا فروشی ۔ خوب یادر کھوانتہ سجانہ کے فزد یک مومن کا اس سے کمیں زیادہ اکرام ہے کہ وواے مرف ایک کی ک وجے مذاب دے۔

يادر ب كد معرت الديرية ير معرت ما نشر ك ان تعقبات س يدشر بركز ندكرة وا ہے کداس سے معزت ابو ہر بر وی شان فتا بت بر کوئی ترف آنا ہے کیونکہ معزت عائث کے تعقبت مرف معرت الإبرية كم ساته خاص في الكدان كى جاب س الي تحقيات أوان ي بهي بين جو فقايت هي معروف اور كثير الفتاوي بين - مثلًا فاروق اطلم ، على بن الي طالب -

این سعد نے خبقات بیل این القیم فے اعلام میں صفرت ابو ہر رہ کوان محاب میں شار کیا ہے جو میان قاوی ومسائل میں درمیانے درجہ پر تھے۔ کسی سحانی کے کثیر الحدیث ادر منبط وحفظ على شيرت يالين كا مطلب يديس ب كرده عديم القناجت ب. أكر كثرت مديث اور امناد و روایت کی فن کاری کی وجہ ہے ار باب طبقات نے امام احمر اور امام بخاری کوفتہا ، میں شارتیس کی تو اس کا به مطلب تبیل کدامام احمداور امام بخاری نتید ندیتے۔ بیتیناً تے لیکن دوسرے ار باب فن کی طرح ان کا بینن ندتھا۔ ایسے بی صفرت ابو ہررہ اینینا فقید ہے محرفاروق المقلم ملی ين الي طالب اور ابن مسعود كي طرح فتكار شديته الن كي فتكار ك تحديث و روايت تحى علامد ميدالعزي بخارى في كشف الامرار على حافظ الن الهام في آخر على حافظ عبدالقادر قرشى في الجوابرالمعيد من بيات إرى قوت كماته والح كى بد حافظ ابن الهام لكفة بيلك دعرت ابو بريرة نقيد بين _اوراسهاب اجتهاد عدالا مال تها_(١)

15 (1) Est

كرت تھے۔ پكھ وہ تھے جن كا كام قرآن وحديث كے محفوظ سرمائے ہے مسائل كا اشتباط اور ان میں تفقہ اور قد پر تھا۔ اس سلسلے میں مدیث الی موی اشعری پر حافظ ابن اللیم کی تصریحات آپ پڑھ کیے ہیں۔ان دونول طبقوں میں باہم علمی مسائل پراینے اپنے تن کے لحاظ ہے مختلو بھی ہوتی اور نقبا وک جانب ہے ان حفاظ پر فقبی احتراض بھی ہوتے تھے۔

سنن ابن ماجہ میں ہے کہ حضرت ابو ہربرہ نے حضور الورسلی اللہ علیہ وسلم کا بیار شاد كراي جي كيا-

بوگوا اس چیزے وضو کرو جے آگ نے بدل دیا لیخی آگ پر چی ہوئی چیز کھائے ست وضواؤث جاتا ہے۔

حضرت ابن مباس فے فرمایا على تو كرم يانى سے وضوكرتا ہول _ حضرت ابع بريرة نے فرمایا میرے بھ کی اجب تم حضور انور کا ارشاد کرامی سنوتو اس کے لیے مثالیں نہ تراش مندامام احمد بن صبل من ب كدابوحسان الاحرج كمتم من كددو فخص معفرت عا كشرمد يقة ك ع ب ت من اور انہوں سف ان کو متایا کد حصرت ابو جربرہ رسول القصلي الله عليه وسلم كاب ارشاد يان کرتے بيں ك

امما الطيرة في المرأة والداية والدار_

"ب فنك فنكون فورت موارى اور كمريس ب."

معرت عائش نے فر مایا تھم ہےاس ذات کی جس نے قر آن ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم پرا تاراایہ نبیں ہے۔حضور کو بول فر ماتے تھے۔ کہ زمانہ جابلیت میں لوگوں کا کہتا ہے تھا۔ کہ شون مورت محرادر موزے میں ہے۔اس کے بعد معرت عائشہ نے قرآن علیم کی بیآ ہے

مااصاب من مصيبة في الارض ولا في انفسكم الافي كتاب. حضرت ابو ہریرہ نے بات کا آخری حصر سنا آ عاز نہیں سنا جتنا سنا بیان کر دیا۔ مندانی داؤد طیالی میں ہے کہ معزت عاقر چہتے میں کہ ہم معزت عائشہ کے پاس تھے ابو ہر برو آئے حضرت عائشہ نے کہا اے ابو ہر برہ کیا تم یہ صدیث بیان کرتے ہو کہ حضور انور

صىب من فقيه واور محدثين

ال عبرف بالفقه والتقدم في الاجتهاد كالخلفاء الراشدين كان حديثه حجة وان عرف بالمدالة والضبط دون الفقه كاسن وابي هريرة.

" اگر فقہ اور اجتماد شل مشہور ہو جھے خلفا وراشدین تو اس کی حدیث جحت ہے اور اكركوني عدامت منبط والفظ حديث شل مشهور الوركر فقت ش شهرت شاركما جورجيس الوبرج وادرائس أأ

اب سابقہ مانات کی روشی عل آپ می فیمل فرمائے کے معزت ابوم برہ ور حضرت فاروق وكرم جزيم شبرت حاصل بريقية حضرت ويوبريره كوحفظ ش اور حضرت فاروق العظم کو فقہ و اجتہاد جس اس سے یہ تیجہ نکالنا بالکل فلڈ ہے کہ ان بزرگوں کے نزویک معزت ابو بريرة نتيه نيس بين من خاتم حاث فتيه بين _ محر معزت ابن مباس، معرت فاروق ومظمم اور حضرت مبدالته بن مسعود کی طرح فقه جس معروف فیک اور کمی فن عی شمرت شهود كولى ميانين ية فرق مرات ب-

حافظ زرکشی نے معزت عافر ایسے تعقبات کوایک رسال نامی الاجدابت فیسما المستدركة عائشة على العدحابة "عي جمع كرديا ب- بدرمال معرعي طبع الإجكا ب- ما فقا سيولى ني التدراك عا رشي الى كى الخيص " الين الاجاب في استدراك عا رُش الى السي بـ" ے ام ے کی ہے۔ یہ مطبع محارف اعظم کرد واعدومتان علی طبع ہوا ہے۔

النرض بنانا يدي بتا مول كرمحاب على اس لحاظ عدفرق مراتب تفا اورفرق مراتب كى كى يم اث تابين اور تي تابين كو يكى محاب فى ب

اور يهال سے يد حقيقت بھي الم خشرح مواني كد معرت فاروق اعظم كے متعلق جو ي تقريمات لتى بي كد

اقلوا الرواية عن رسول الله صلى الله عليه وسلمد "رسول القصلي القد عليه وسلم عندروايت كم كرو-" ي حفرت قرظ كايدكن كد. نهانا عمو (منع كيابم كوعرف) اور يا حفرت ابوم يروه ابوس كروال يريكناك عافظ فبدالقا درقرشی سَعِيم بين كه معزت ابوج بره نقيه يتح ان كوجافظ ابن حرم ين فقب میں بدیں شار کیا ہے۔ اُگ تقی الدین السکی نے ان کے قادی کا بی صورت میں جمع کے

یہ ام آخر ہے۔ کہ دوسرے محابہ کے مقابلے جس ان کوئنی شمت نہ ہو جسیا کہ ا وائل الصيب على ائن العيم عافظ ائن حزم كي حوالد بير المطر الرياب

این عب س کے فق وی تغییر اور مسامل کا حضرت ابوج رہے والے فق وی ہے کیا مق بلد اور ا یا نسبت ؟ بے شک حضرت ابو بربر و حفظ میں صاحب مقام میں بکد علی الاطلاق بوری است میں جناظ میں۔ حدیث کوجیسا سا ہے آ کے چیش کرتے ہیں۔ ان کی ساری توجہات کا مرکز حفظ حدیث وران محفوط حدیثوں کوآ کے مہنی ؟ ہے۔ اور این عم س کی توجید کا مرکز تفقہ اور استباط مسائل ب . يحيد قودان كرالفاظ يرم يجيد

فكانت همته مصروفة الي الحفظ وتبليغ ماحفظ كماسمعه وهمة ابن عباس مصروفة الى التعقه والاستنباط [3]

"ابو ہر بر و کی مساوی توجہ حدیثوں کے یاد کرنے اور یادشدہ حدیثوں کے پہنچ نے ير لكي تحى - وراين عن تن كى جمت وتوجد كامرَ مَرْ فقة اليَّاوى اورا شنباط مسامل تف "

ای بنا پر اصول کی کتابوں میں پیاضا بلہ بیان کیا گیا ہے۔ کدان صحابہ کی حدیثوں کوجو فقہ واحتیاء میں معروف میں ترجی کی جائے۔ برخوف ان کے جوفقہ واجتیاد میں نہیں بکہ صرف عدالت و غط على ممثار ومشبورين - ان كي حديث كوران تبين قرارويا جائه كاله فقدواجتهاد ميس شبت رکنے والوں کی مثال میں ضفاء راشدین حضرت عبداللہ بن مسعوق معشرت عبداللہ بن عب أنَّ وعفرت عبدالله بن عمرٌ وعفرت عبدالله بن زيع أوعفرت عاشرٌ وعفرت الي عن كسب أور حعنرت معاذبان جبل كالأمل ہے۔ اور حفظ وعدالت میں شہبت رکھنے والوں کی مثال میں حعزت ا يوم ميرة وعفرت الس من ما مك وعفرت معمان فاري ورحفرت إلى ما كالأمران بيد الفائل بياتي

ور برشم عقرے والد فے رافرستاد(۱) "آپ نے برشرش ایک کاری اور ایک محدث بیجا۔"

اور روطت الاحباب كے حوالے سے لكھا ہے كرزمان فاروق اعظم ميل ايك برار مجتنیں شرقتی ہوئے۔اس کا مطلب اس کے سواکیا ہے کہ فاروق اعظم نے اپنے دور خلافت یں ایک ہزار چھتیں صحابہ کرام کی حدیث کو اشاعت کے لیے مقرر فرمایا۔ آپ جا بیں تو تذکر ۃ الحفظ اسد الغاب اور الاصاب جيس كمابول سدايس محابدكي ايك فرست مرتب كريحة إلى - جن كو معزت عرف في معلمين سنن اور محدثين كي ميثيت في رواند كيا- ايك بار بين عام بيل تقري كرت موسة يد بات والثكاف لنعول يس فرائي-

هي اشهدكم على امراه الامصار الى لم ابعثهم الا يفقهو الناس في ديمهم (٢) " بیس تم کواہ بنا تا ہوں کہ بیس نے امراء کوشیروں بیس دین سکھانے کے لیے روانہ

ابعى والله ماابعث اليكم عمالي ليضربوا ابشاركم ولكن ابعثهم اليكم ليعثموا ديسكم ومنة نبيكم (٣)

"عى بلسم كبنا يون كرهى في امراه كومرف ال لي جيما ب كرجميس وين اور تمارے نی کی سلت سکھائیں۔"

کویا فاروق المقمم کے زیانے میں برکلی افسر انظامی سر برای کے ساتھ محدث اور معلم فقد بهوتات اوريه التزام مسرف انتظامية تك محدود ندتها - بلكه فوتى افسرول شل مجى اس كا خاص لی ظاموتا تھا۔ قاضی ابو بوسف رقسطراز ہیں۔

ال عيمير بن الحطاب كان اذا اجتمع اليه جيش من اهل الايمان بعث عليهم رحلاً من اهل الفقه و العلم_

" حضرت عمر ك بال مسلمان فوجى آئے _ توان برائل فقداور ملم كوامير يتا تے _" یادر ہے کہ صدراول میں فقد سے مراوست ہوتی تھی۔ شاوصا حب فرماتے ہیں:

الوكيت احدث في رمان عمر مثلما احدثكم يصرنبي بمحققة (١) "اگر میں زمانہ تمریش ایسے وریٹ بیان کرتا جیسے تم ہے کرتا ہوں تو جھے وہ ور ہے

توان کا خشہ ووٹبیں جوعمو ما آج سمجھ میا گیا ہے۔ جکساس کا کہل منظر میہ ہے کہ فاروق اعظما نے تحدیث اور اشانات سنت کے بے سرکاری طور پر مخصیتیں مقرر کی تھیں۔ ہر ک و ٹاکس کو ہے کا مرکز نے کی اجازے ناتھی۔ اہام دارمی فرماتے میں کد معفرے عمر کا بید خشاتھ کے غزوات اور جنبي سرٌ رميوں كے واقعات رائے عامد كے سامنے نه بيان كيے جائيں مصرف فرائض وسنن ے ان کوروشناس کیا جائے اور تھیم ال مت شاہ ولی منڈ قرماتے ہیں۔ کہ حضرت عمر کا مطلب میے تن كر حضور الدّر سلى الله عليه وسلم كي وو حديثين جن كاتعلق عادات وشاكل سے ب- ووند بیا ن کی جا کمیں کیونک ان ہے کوئی غرض شرقی متعلق نہیں۔ یا وہ حدیثیں مقصود ہیں جن کے دفظ و صنبه کا کوئی اہتما منہیں کیا میں۔(٣) ان تاویلات کی ضرورت نہیں ہے۔ معنزت تمر کا موقف خود ان عرزمل معنین بوسک سے مام واقع ہے کد معرت فاروق اعظم نے مام مں لک محروسہ میں معلمین مقرر کیے تھے۔ اور ہر جگدتا کیدی احکام روانہ کیے تھے کہ ان معلمین ہے فراعن اور سنن سیموجیسا کے آن سیمتے ہو۔ چنانچ مشد داری جس ہے

تعلموا الفرائض والسنن لما تعلمون القران ــ " فرائض اور سن كويكمو جيم تم قر آن عجمة مو .."

اور قرآن کے ساتھ صحت الفاظ و اعراب بھی سکھو۔ ان کے فاص الفاظ حسب

روايت ائن الرتباري بياي تعلموا اعراب القران كما تعلمون حفظه ل "اعراب قرآن تكوي عياس كويادكنا تيميع مو"

موزمین نے چونک زبانہ فاروق اعظم بیل تعلیم تکم کے لیے کوئی خاص عنوان قائم مبیں کی اس نے ان معلموں کی تعداد معلوم نہیں ہوئی مگر جت جت تھریوں ہے انداز و ہوسکتا ہے کہ ہرشمر من متعدد محابدان كام ير مامور تق قرة العينين من بيك

⁽۱) قرة العين ص ١٣١ (٢) كتاب الخواج ص ١١٨ (٣) كتاب الخراج ص ١١٨

ايام اعظم أورعلم الحديث

مسعین درز مان شخین کے متنق بودند باخذ بسنت فاہر کے معربفقہ است(۱) " مسمان شخين ك زمان على سنت كوا بنائ برمنن تع جد فقد كتب ميل." اس تمام تنصيل ع مقسود صرف يه مانا ب ك تاريخ ك اتى يدى شهادت موت ہوئے روایت حدیث مے ممافعت کی وجدال کے سوا کھوٹیل ہے کہ بیکام برکس و ناکس کے کرنے کا نبیل بلکہ سرکاری طور پر اس کے لیے خاص صحصیتیں مقررتھیں۔

176

خلافت راشره اور مدوين حديث

خلفائے راشدین کے سارے دور شی ارشادات پیغیبر کی عمومی حفاظت رائے عامہ نے ای طرح کی اور ای کا تام ان کی زبان میں العلم تھا۔ اور بیطم کی محرانی سابقد رواج کے مطابق بطريق الراوية تحي_

ي بات كر خلافت راشده على با قاعده قانوني طور يركناني صورت على مديث ك مدوین کون نیس کی۔ اس کے لیے ہم یہاں صفقا ابو بحرین عقال کے بین کا ایک اقتباس بدیے عظرين كرت ين-

ابو بكر بن عقال الصنفى بروايت ابن بشكوال رقمطراز بي كه مديث كاسارا ذخيره ز مان نبوت کے بعدمی یہ کے سینوں میں الگ الگ تق یعنی کی کو پکے معلوم تھا۔ ساری زندگی ایک بی مخص کومعلوم نرقمی اور پھر جے جو پکر بھی معلوم تھا وہ بھی معانی کی مدیک _ کیونک الفاظ ک حفاظت کا اس کے لیے کوئی قانونی اہتمام روز اول بی سے نیس کیا کی تھے۔ برخلاف قرآن ك كراس كالفاظ كى قانونى طور ير كرانى كى تى كى

ایک درست می اگر سحابه کرام زمانه خلافت داشده می قرآن عی کی طرح احادیث کو بھی بچنیا کر لیتے اس بیں ایک طرف یہ خوبی شرور ہوتی۔ کدایک قابل احماد علمی سرہ یہ تاب ك صورت على لوكول ك باته على بوتا عمرية وت بحى يقين طور ير بيش آتى كرقر آن اين الجاز ک وجہ سے متعین الغاظ میں محفوظ تھا۔ برخار ف سنت کے کہ اس کے معانی ومطالب مقرر تھے۔

(۱) قرة العيمين ص

مر الفظ كا اعجاز شر مونے كى وجد سے قرآن جيك حذ علت نيس كى تن -اس ليے مديث كا جو وخروكاب عبابر دبناوه مديث اوسفك باوجود بالمبار اوجانا

ان وجوہ سے خلافت راشدہ نے حدیث کونود سر کاری طور پر س کی طرز پر جمع منبیں کیا بلك اس كو بعد شل أف والول يرج وزويا

نوت محديد على صاحب الصلوة والسلام دوسرت انبياء كي نبوتوس ك مقاهم من ايك فماوں دیثیت لے کر آئی ہے۔ دوسری نبوتوں سے اس کومتاز کرنے والی چنے یہ ہے کہ یہ نبوت وي ساته خلافت كرآ في ب- جي القدال الذيش عيم الامت شاده في القدف نبوت كاس وتي زكوتر آن كامنطوق قراردي بي قرآن كي مشهور آيت في كاشرت كرت موس لكيت أن

ما ننسخ من اية اونسهامات بحيرٍ مها او مثلها فقوله بحير مها فيما تكون التبوة مضمومة بالخلافة.

"جومنموخ كرت ين بم كوئى آيت يا بحلادية ين تولي ال ال ا چھی یااس جیسی۔اس ہے اچھی اور بہتر کا مطلب سے ہے کہ ہم وہ نبوت عط کرتے الى جوفلافت سے وابست ہو۔"

جد الله على شل أيك دومر عدمقام ير لكي ييل.

اعتظم الانبيباء شناباً من له بوع احرص البعثة و دالك ان يكون مراد الله تعالىٰ فيه ال يكول سبباً لحروح الناس من الظلمات الي النور وال يكون قومه خيرامة اخرجت للناس فيكون بعثه يشاول يعثأ اخر

" تبیول ش بزی شان کانی دو ہے جونی ہوئے کے ساتھ ایک اور بعث بھی ساتھ فے کرائے۔ بیال طرح کے ٹی کی نبوت کے ذریعے مذہبی ند کا مقدد ایک تو لوگوں کو كفر كى ظلمت سے كال كرائيان كى روشنيوں ش الانا مواور ووسرايد كراس كى قوم بہترین امت ہو جے لوگوں کے لیے روانہ کیا مو۔ اور بدآ ب کی قوم کی

اسلام على خلافت راشده كى حد تك قول خيفه كاسقام جحت اور دليل كا ب- عكيم

غله فت اور تد وین حدیث

فعليكم يستتي ومسة الخلفاء الراشدين المهدبين تمكسوا بها وعضوا عليها بالنواجذ(1)

"میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت ہے جیٹ جاؤ" اے تھام لو اور اس کو وانول مصوط بكراو

ای سنت کی تعریف بیدی جاتی ہے

السنة هي الطريقة المسلوكة فيشتمل ذالك التمسك بما كان عبليته وخلفائه الراهيدون من الاعتقادات والاعمال والاقوال وهده هي السة الكاملة (٢)

" سنت طریقه مسلوکه کا نام ہے۔ بیصنور انور کی سنت اور خلفائے راشدین کے تمام امتادات اعمال اور اقوال كوشال بي كي سنت كالمه ب-"

منوراقدى ملى الله عليه وسلم في جهال امت كاختلاف وافتراق كاية وياب-وہاں امت کے لیے اختاد ف کے ای دامل میں شاہراہ نجات کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا ے۔مااما علیه واصحابی _(دوجس برش ادر مرے محاب ایل) یمال آپ نے اپ ساتھ سحاب کو طا کر راہ نجات کی عیمین فر مائی ہے۔

ای مارفرقد اجید کی تعریف کی کے

النصرقة الساحية هم الاخذون في العقيدة والعمل جميعاً بما ظهر من الكتاب والسنة وجرى عليه جمهور الصحابة والتابعين (٣) " فرقد ناجيه وي لوگ جي جوعقيده وحمل دولول ش كياب وسلت كے كوابر اور جمبور محاب وتاليس كي شابراه ير بول-"

(۱) ترفدی ص ۹۴ ج ۲ این ماجد ص ۵ ایوداؤد ص ۲۵ ج ۲ رمند داری ص ۴۹ مند اجمد ص علاج مندرك. من 10ج (٢) بيامع العلوم والحكم ص اواج ا (٣) جيالداليالد ص عاج

الامت شوولی اللہ نے خلفا و کے ارشاد و کردار کی جیت پر (ازالیة الخفاء مس ۱۳۴۰ ج۱) پر تنصیلی بحث کی ہے اور این وجوئ کوقر آن وسنت کے دائل سے تابت کیا ہے۔ قر آن کی اس آے کہ

وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضي لهم

ورین آیت افاده مے فراید آنچ بسمی ایشاں ممکن وشائع ومشہور مے شود دین مرتشی

"اس آیت کا مفادید ہے کہ محاب کی وشش سے اس کو جو توت کی اور دین کی جو اشاعت اورشمرت مولى دودين بيند يده ب-"

الذين أن مكنا مام في الأراض أقامو الصلوق

ر لکیے بیل کہ

وریں آیت افاد و فرمود و ہر نمازے و زکوتے و امر معرو نے و نہی محکرے که از ممكنال ملا برشود محمود وكل رضا " ـــ ــ (٢)

" لیعنی خلافت را شد و کے تول و تعل کے دین جس جمت ہونے کی ولیل ہے ہے کہ اللہ یاک نے قرآن میں دین کوئن کی طرف نسبت کر کے اے اپنا پہندیدہ قرار دیا ہے۔اس لیےان کے تمام اعمال دین میں محود وکل رضامیں۔"

(٣) اسلام میں جیسے حضور اقد س ملی اللہ طبیہ وسلم کی سنت واجب الا تباع ہے ایسے ہی خاف نے راشدین کی سنت مجی واجب الا تباع ہے بیل وجہ ہے کے حضور اقدی صلی ابقد طبیدوسلم نے ان کومعیار جل مرور نے ہوئے ہمیں ان کی انباع کا تھم دیا ہے۔ چنا نج حضرت عرباض بن سارية عدوايت بي كرحضورا قدس صلى الشعلية وسلم في قرمايا.

(r) از الدافار: الله

(١)ازلوافلاء الاياا

والنديس امتنوا ببالله ورسله اولتك هم الصديقون والشهداء عبد

"اور و ولوگ جوامند اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے میں بوگ صدیق اور شہرا ہ ين ايخ برورد كارك تعتور-"

ایک اور موقعہ بر کل خطاب کے ذریعے محابہ کو کہا ہے

لتكويوا شهداءً على الناس. (تأكرتم أوكول يركزاه بوجادً)

اس كا مطلب صاف يه ب كرقر آن كرزو يك عنائد اجمال اخلاق اور آواب یں نبوت اور فاد فت کے قائم کیے ہوئے تقوش کا نام مراط منتقم ہے۔

ای منابرقر آن نے نبوت کے سارے کاموں کوائے می طبول کے قرائض بتایا ہے مشا نبوت كاكام وجوت بيرقرآل في مسكم في خطاني زور ساا اين خاطبول كا فرض قرار وباي

ولتكن منكم امة يدعون الي الحير_

" واے کہتم ش ہے ایک انکی جماعت ہوجو نیکی کی طرف بلائے۔" نبوت كامشن امر بالمعروف اور نمي عن المنكر بي قرآن نے اسے امت كي فجريت كا

كتتم حيو امةِ اخوجت للناس تاموون بالمعروف وتنهون عن المنكوب " متم بہترین امت ہولوگوں کے لیے بیا کیے محمئے ہونیکی کا تھم دیتے ہواور برائی

نبوت کا مقام شباد مالل ا ناس ہے قرآن نے ای کواسیے مخاطبول کے نقط اعترال مر ہوئے کی علمت نا کر خاافت کا فرض قرار دیا ہے۔

كدالك حعلنا كيرامة وسطأ لتكونو اشهداء على الباس "ا يت بي مناويا جم في ورمياني امت تا كرتم جو جادُ كواولوكون مِيا" نبوت کا کام تبلغ ہے محرقر آن میں ای کوخصوصی طور پر خلافت راشدو کا فریفرقر ار لعنى فرقد البيسفهوم بس كآب وسنت اور مصداق بي محدوثا بعين ساستف دوكرة ب اورای مفہم وصدال کی ہم آ بنتی کو بتائے کے لیے اس فرقہ ناجیکا نام اسنت والجماعة ركم اليا ب المنعيل ات بيناس نتيج ريني ميك

اسلام كالعلمي اخلاقي اور روحاني فظام نبوت اورخارات السال كرينا بياني قرآن کی بدایات مضور الورصلی الله علیه وسلم کی همی و هملی تشریحات اور خلاطت کی آئی اور قانونی ترتيب كانام عمل اسلام ب- اكرصديق اكبر، فاروق المقمم ، عنان في اورعلى مرتفعي عن يولى بھی مدوین منن کا بیاکام کرتا تو یقینا بیدوین بورے اسفام کی آئیدوار ند ہوتی جک خنفاء کے ادوار اربعد میں سے ایک کے رو جانے سے بھی سنت کی تدوین ادھوری ہوتی۔ اس لیے ان اکاریس سے کی تے ساکام میں کیا ہے۔

 (۵) قرآ ان مجید می الله سی نه نے مسلمان کامنجائے نظر صراط منتقم قرار دیا ہے اور ای کی طلب گاری کے بے ہر تمازی تماز کی ہر رکعت میں درخواست کرتا ہے صراط متعقم کے تعارف یا تعریف عل جو کی کی ہے وہ بیٹین کے وہ صرف انبیاہ کا راست ہے بلکہ بتایا یہ کیا ہے کہ وه ان توگون كاراستد ب جن يرامته ياك نے اندام فر ، يا ب صدواط السليس امعمت عسلیہ ہم (ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فر مایا ہے) اور ان انعام یافتگان کی قرآن می نے قود جو عین کی ہے وہ ونیا کے سامنے ہے۔ قرمایا

أولئك البديس أمضم البلبه عبليهم من النبيين والصديقين والشهداء

" مجي لوگ جين جن پرائند نے ان م فر مايا انبياء صديقتين شهداء اور صالحين _" ية بت رامى ال بات عى فيسدكن ع كرصرف انبيا وكنيس بكدانها وصديقين شمدا واورصالین کی راوقر آن کی زبان می صراط مستم ہے۔

آ بت التحل ف ش جہال مخاطبوں سے مسکم کے ذریعے خلافت کا وعدو کیا ہے۔ ومال ان کی صلاحیت کا پہلے ذکر کیا ہے اور ایک دوسرے موقعہ پر کلم حصر لا کر صد عقیت اور شہادت کوسحار کا وصف خصوص بتایا ہے۔ ايك شركا ازاله:

یمان بادی النظر ذہنوں جی بیٹنٹ پیدا ہو کتی ہے کہ قاروق المظم نے اگر واقعی اشا مت مدیث کا اتنا اہتمام فرمانی ہے تو گار حضرت مر سے دفتر صدیث میں احادیث کوں کم مروی ہیں؟ پیشلش بقا ہروزنی ہے لیکن درامل بیمان ایک مفالط اور فلاننی ہے۔

محد ثین کے یہاں یہ مانا ہوااصول ہے کے محالی جب کوئی ایسا مسئلہ ہیں تکرے جس میں رائے کو دخل نہ ہوتو اگر چہ جناب رسول افلہ سنی افلہ طلبہ وسلم کا نام شاہ مطلب ہی ہوگا کہ صدیث مرفوع ہے جیسا کہ حافظ محمد این اہراہیم الوزیم نے حافظ این حمدالبر اور دومرے محد ثین سے نقل کیا ہے اور ہے بھی بیا کہ حقل قانون اس اصول کی روشن میں معزمت فاروق احظم کی نقر مرول اور تخری فراین قمال روزہ از کو تا اور نج وفیرہ کے جس قدر اصولی مسائل املے میں وہ سب احادیث مرفو یہ کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیان ہوئے ہیں وہ سب احادیث مرفوید کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیان ہوئے ہیں وہ سب احادیث مرفوید کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیات کھول کر بیان کی ہے۔

مضمون احادیث درخطب خود ارشاد مے قربانید تا اصل احادیث بآس موقوف خلیفه قوت یاجه با رائیکه بخور خن نرسند ایس رانی فیمند وقی دانند که فاروق اعظم تمام علم حدیث رااجمالاً تعویت داده واعلان نموده به

"فاروق اعظم اپنی تقریروں میں صدیق کا حوالہ دیتے تاکہ صدیث کا ذخیرہ موقف فلیفر ہوئے گا دخیرہ موقف فلید و اللہ م موقف فلیفہ ہونے کی وجہ سے زیادہ متحد ہو جائے جولوگ فورو آکر سے کام نہیں لیے دہ اس جارے کو اس طرح تو ی سے دہ اس جارے تو ی سے قولی تر عادیا ہے۔ اور اس کولوگوں تک پہنچایا ہے۔ "

قرة العينين على يهال تك لكما بك:

معرت فاروق اعظم کی وریشین صرف اس قدرتین جوان کے نام سے ممانید جی موجود میں بلکد حقیقت یہ ہے کہ اکثر سحاب سے جس قدر روایات مرفور نقل ہو کر ہم سک سینی جی بلک حقیقت یہ ہے کہ اکثر سحاب عاروق اعظم عی کی روایات میں۔ حضرت عبداللہ بن عمر، معطرت عبداللہ بن عمرات اور حضرت ابو بریرہ کی ہے شار روایات کا وہ ذخیر و ہے۔

دیا ہے۔ فرائض کا بیاشتر اک بول رہا ہے کہ اسلام نبوت اور خلافت کے جموعہ کا نام ہے۔

اس تمام تفصیل سے جمعے یہ بتانا مقصود ہے کہ چونکہ اسلام کی خصوصیات میں سے
ایک خصوصیت نبوت کا خلافت کے ساتھ بیوند ہے نبوت اگر انفرادی اسوہ ہے تو خلافت اس کی
اجماعی تفکیل کا نام ہے اس لیے خلافت راشدہ کے اس دور میں جواسلامی نقطہ نظر سے معیار حق
اور جمت و دلیل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سنن کو کتابی صورت میں حدون نہیں کیا می اگر ایسا کیا جاتا

182

خلافت راشدہ کے دور میں خدمت حدیث

دور خلافت راشدہ میں مدیث کی اشاعت میں سب سے زیادہ کوشش حضرت فاردتی اعظم نے کی ہے اور صرف حدیث نہیں بلکہ روایت کے اصول کے موجد ورحقیقت حضرت عمر عی جیسا کہ آپ آ محدور جس میں۔

مدیث کے سلسلے بیل جو کام دھنرت فاروق اُنظمؓ نے کیاس کا اندازہ اس ہے ہوسکتا ہے کہ اصادیث نیوت کو نقل کر کے وقع او قتا کورٹوں اور شلعی دکام کے پاس رواند کرتے۔ ان اصادیث کا تعلق سٹن وفر انکش سے ہوتا۔

محاب على جولوگ فن حديث كے امام تھان كو مختلف مى لك يى حديث كى تعيم
 كے ليے مدانہ كيا۔ شاه ولى القد فرماتے ہيں:

قاروتی اعظم عبدالله بن مسعود دایا جمع بجوفه فرستاد و معقل بن بیار و عبدالله بن معقل و عمران بن حصین را به بعمره و عباده بن الصاحت و ابوالدردا و رابه شام و بمعاویه بن الحیامت و ابوالدردا و رابه شام و بمعاویه بن الحیامت که از خدید ایشال تنی و زید کند (۱) الی سفیان که امیر شام بود تدفن بلیغ نوشت که از خدید ایشال تنی و زید کند (۱) "فاروتی اعظم نے معفرت و بدائه بن مسعود کوایک جن عت کے ساتھ کوفه روانه کیا اور معقل اور عمران بن حصیمت کو بصره عباده بن الصاحت ، ابوالدردا او کوشام روانه کیا اور معفرت معاویه کویوی تاکید سے مکھا که ان کی حدیثوں سے آگے نه برده میں یا

⁽١) ازال الكارنج وص١

شاہ صاحب نے قرق العینین جی یا کل درست نکھا ہے کہ قاروق اعظم نے ای پر
اکٹنا فیل کیا بلکہ صحابہ کو خاص ای مشن پرتم م اطراف ممنکت جی ردان فر مایا اور ان کو روایت کا
طریق سکھایا اور ردوایت حدیث کی ان کو زیادہ سے زیادہ تحریف فر مائی اور رائے عامہ کو ان
حدرات سے احادیث سکھنے کی ترفیب وی اور صرف بہی نیس بلک ان کی پوری پوری جمرانی خود کی
در ان کے بیان کردہ حدیثوں کو جانچا اور پر کھا۔ اور اس کے ساتھ ان محدیث میں کو قرآن و حدیث میں باہم دیوا قرآن میں آئی ہوئی عام بات کو سنت کے ذریعے تخصیص اور جملات قرآن کے
لیے سندے کے ذریعے بیان کے قوائین سکھائے۔

اللہ اکبر! ایسے فض کے بارے ش کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو صدیث بیان کرنے مرد کتے تھے۔ بزرگوں کے منہ سے علی ہوئی بات لوگ فود میں جھتے اور بزرگوں کو بدتام کے ترجی

میں تفسیل میں جانا نہیں جا ہتا ای نہ ہوکہ دائمن مقصود ہاتھ سے نگل جائے میں ہتا ہے رہات کے حضور انور صلی اند علیہ دسلم کے اقوال افعال اور احوال کا نام صدیث ہے۔ اور اہام اعظم ابو صنیفہ اس فن میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور پکو بتانے سے پہلے میں یا محسوس کرتا ہوں کے امام اعظم کے بارے میں چند ضرور کی اور بنیا دی با تیں ناظرین کے سامنے رکھوں۔

نام كنيت اورلقب

نام نعمان کنیت ابو صنید اور لقب امام اعظم ہے۔ پیدائش کا سال ہم مطابق اللہ ہے۔ ابن جرکی نے امام صاحب کو یہ کہد کر اسم اسمیٰ قرار دیا ہے کہ نعمان لغت میں وراصل اس خون کو کہتے ہیں جس پر بدن کا ساڑا ڈھانچہ تائم ہے اور جس کے ذریعے جسم کی ساری مشیزی حرکت کرتی ہے۔ ای لیے روح کو کہمی نعمان کہتے ہیں چونکدا ہم مظلم (۱) کی ذات ساری مشیزی حرکت کرتی ہے۔ ای لیے روح کو کہمی نعمان کہتے ہیں چونکدا ہم مظلم (۱) کی ذات

(ا) ابو منیفہ گوارم افقم کہنے والے صرف احناف ہی ٹیس بلکہ نگائے اور بگائے سب می ان کوال لقب سے نگارتے میں رجانا فائی کے تدکرویس جا ایکم ابرائیم اوز پرنے جانی تی صفح ۱۸۹ پر ہ جن کو ان بزرگول نے فاروق اعظم سے من کر براہ راست حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرویا ہے۔(۱)

ضدمت صدیث کے سلینے علی شاہ ولی اللہ نے ازالیۃ الانفاء علی معظرت فاروق اعظمت کا بیک کارنامہ ریجی بتایا ہے کے معظرت عمر نے اپنی تمام تر توجہ ان العادیث کی اشاعت پر صرف کی جن سے عبادات معاہدت یا اخلاق کے مسائل مستدید ہوتے تھے۔

184

سنن مدي اورسنن زوا كديس انتياز:

جناب رمول القصلی الله علیه وسلم کی ذات گرامی چند در چند اندال و افعال کا مجموعه منتی اور آپ رسول الله جو نے سرتی تو نے اور قریش جونے کی بھی حیثیت رکھتے تھے اس لیے فاروق اعظمنے نے ان سب حیثیتوں میں بھی کی نمایاں اقبیاز اور خدہ فاصل قائم کی اس لیے فاروق اعظمنے نے ان سب حیثیتوں میں بھی کی نمایاں اقبیاز اور خدہ فاصل قائم کی اس نے فاروق اعظمنی زوا کہ میں اختیار طاور التباس نہ جونے شاہ صاحب فریا ہے ہیں

فاروق اعظم ُنظر وقیق در تغریق بیان احددیث که به تبلیغ شرائع و تکیل افراد بشر تعلق دارد از غیر آل معروف ساخت لبندا احادیث شاکل آل حضرت صلی الله علیه وسلم و احادیث سنن زوائد در لباس و عادات کمتر روایت سے کرد بدووجه یا کیمه انبها از علوم تعکیفیه و تشریعیه نیست تحمل که چول اجتمام تام بروایت آل بکار برند بعض اشیاه از سنن زوائد به سنن بدنی مشته گردو .. (۲)

''فاردق اعظم نے دفت نظر ہے دوسم کی حدیثوں بھی ایک جو ہری فرق قائم کیا اور بتایا کہ دہ حدیثیں کون کی جی جو ان بتایا کہ دہ حدیثیں کون کی جی جو ان سے متعلق نمیں جو ان سے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کرتے جن کا تعلق سنن نے دائد سے بوتا اور س میں دو وجہ چیش نظر تھیں ایک یہ کے سنی زوا کہ کا تعلق تشریق سے نمیں مکن ہے کہ ان کی روایت کا اجتمام او گوں جی سنی زوا کہ اور سنی ہوی جی اشتیاں جدا کر دھے۔''

⁽¹⁾ قرة العينين في فضائل المجتمين (٦) از لا الغلاء: ٢٠ مرا

گرای میں معنوی رمائیت رہ ہے کہ آپ کی ذات گرامی گلوق فدا کے سے ایک نعمت ہے ای لیے آپ کا نام نامی نعمان ہے۔ فرماتے ہیں،

فابو حتيفة نعمة الله على خلقه (١)

"ابومنيد كلول ك ليالله كالمت ب-"

آپ کی گئیت ابوطنیفہ ہے لفت عمی طبیفہ کا مونے ہے طنیف اسے کہتے ہیں اور ہے ہے ہیں۔ الم مونے ہے طنیف اسے کہتے ہیں جو سب سے ہیٹ کر اللہ کا ہور ہے۔ اس بنا پر حطرت ابراہیم طلیل اللہ کو طنیف کہتے ہیں۔ الم اعظم نے یہ کنیت اپنے لیے کیوں تجویز فر مائی ہے؟ جہاں تک میں خیال کرتا ہول یہ مرف شاؤل کی وجہ سے افتیار کی گئی ہے جسے جمونا ابوالیجائ ابوالحسنات ابوالکلام و فیرو کنیس رکی جاتی رکی ساحز اور کئیں ہے۔

ولا يعلم له ذكر ولا انتي غير حمادٍ ـ (٢)

" ت پ کی کوئی از کوئیس ہے اور نے حماد کے سوا کوئی اڑ کا۔"

ا ب ل ول رو ب الرو المال الما

(۱) '(۲) الخيرات الحسان ص۱۱

"رامی اسلام عی قانون سازی کے فن کے لیے محور اور اس کے مدارک و مشکلات کیلیے مرکز ہے اس لیے آپ کا نام نعمان ہے چنانچر فرماتے ہیں۔ فسابسو حسیعة بعد قوام المعقد (۱)(اہر منیفہ فقہ کا آسراہیں) سرخ اور فوشبودار کی س کو بھی فعمان کہتے ہیں۔ اور امام صاحب کی کماناتی مہک اور لیک سے اسلامی زندگی کا ہر گوشہ متنافر ہے۔

186

طابت علاله وبلغ الهاية كماله (٢)

" ماوات ش ياكيز كى اوركال الجهاكو الله على "

الماوات ش ياكيز كى اوركال الجهاكو الله على "

ابن جر (٣) اليمى في يكي تكما ب كنهمان فعلان كوزن برفعت سے منا ب

﴿ بِتَرِ صَلَىٰ ١٨ ﴾ الروش الباسم عن اور ملك العلمي والالدين بن عبدالسلام في قواعد الدحام عن الى القب العلم في المراكب العلم والمدالة عن الدائم آب كي علمي بنار كي عدالت تقوى القب به يكارا بها اور آب كالحمي مقام آرم عالم اسلامي عن شرقاً وقر يا وها جهات آن تك علم علام على من المراكب المواجعة المراكب ال

وونوں درمت ہیں فرق ہے تو صرف یہ کراین خلکان نے جس فض کوز دھی اور اہام صاحب کے

پرتے نے جے نعمان قرار دیا ہے ایک می فض کے دونام ہیں کی تک جوفض مسلمان ہونے ہے

پہلے زوطی ہے وی مسلمان ہونے کے بعد نعمان ہے۔ ای طرح جس فض کا نام ماہ ہے ای کا

لقب مرز بان ہے۔ پہلے ہی ہوآ ہے جمی اور قبیلہ تیم ہے نسبت والا می وجہ ہے تی جس طرح اور امام این ماجہ کو ربعی کہا جاتا ہے ایے بی امام طرح ایم بھاری کو ای تعلق کی بنا پر بھی اور امام این ماجہ کو ربعی کہا جاتا ہے ایے بی امام صاحب کو یمی کہا جاتا ہے ایے بی امام صاحب کو یمی کہتے ہیں۔

ايك غط فني كاازاله:

علامدنوی (۱) نے تہذیب اللہ والنفات کے مقدمہ شی تقریح کی ہے کہ انتظامونی (۲)
زیاد ویز دوئی کے عہد و بیان میٹی موتی الحوالات کے معدم شیاستعال ۱۹ ہے ہے ہم موتی چوکھ قلام کو
جی کہتے ہیں اس لیے امام اعظم کے بارے ہی بین کو گوں کو داکو کہ بوا ہے اور دومونی کے معنے غلام
سے جھ بینے لیکن چوکے فود امام صاحب کی اٹی تقریح موجود ہے کہ یہ نبست دوئی کے مہدد بیان کی
نبست ہے اس لیے اب دوسرے اختال کی تجائش نیل ہے چنانچہ لام طحاوی مشکل الآ تاری جوئن
مدیت میں اپنے موضوع پر بے مثال کی تجائش نیل ہے چنانچہ لام طحاوی مشکل الآ تاریمی جوئن

(۱) ایوزگری کنیت کی الدین اقت یکی بن اشرف نام ب تاریخ والات توم الحرام اسابی ب و مشق کے مضافات یک "نوی" ناکی گاؤں کے دہنے والے جی نووی اور نوادی دونوں طرح اولا جاتا ہے "او حد مضافات یک "نوی " نوی " ناکی گاؤں کے دہنے والے جی اور نوادی دونوں طرح اولا جاتا ہے "او دونے کی دمشق تھر بیف کینے اور علامہ کمال الدین مقرنی کے پال دہ اور ان کے نیش محبت سے اس دونہ علی کمال کے باکل کے اور دی ایک لو بھی کمال کے باکل کو باکل کے باکل کے باکل کے باکل کے باکل کے باکل کو باکل کو باکل کے باکل کو باکل کے باکل کار اور دیا شرک کی گذار دی ایک لو بھی بار فوش فرماتے میں کر دیا ہے ہے مسلم الرون شرح المح مسلم الرون شرح کی دونا واسلام والا والد المح المح والا والد کی دونا واسلام کی اور سے مسلم کی دونا واسل کی دونا واسل کی دونا واسل کی دونا واسل کے جی دونا واسل کے جی دونا واسلام کی دونا واسلام کی دونا واسل کے جی دونا واسل کے جی دونا واسلام کی دونا واسلام کی دونا واسل کی دونا واسل کے جی دونا واسلام کی دونا واس

لطیف احساسات کے اظہار کی خاطر بنائے تقاول اپنے کنیت ابوصنیفہ تجویز فر مال ۔ اصل جم ابو انہدہ المحدیدفاء ہے۔ حافظ محر بن ابراہیم الوزیرے رفتشری کے حوالہ سے مکھ ہے

188

وتدالله الارض بالاعلام المبعنه كما وطلا الحيفة بعلوم ابي حفية الاتمة النجلة النحسيفة ارمةً النملة النحيفة الجودو الحلم حاتمي واحتقى والدين والعلم حنيقي وحنفي

"الله تق في في زين كو بلند بها زول من بكر ويا اور وين منيف كوعلوم الى منيف ك وارد ين منيف كوعلوم الى منيف ك ور وريع مغبوط بنا ديا المراحناف على لمت منيف كى باكيس بين جيس خاوت حاكى اور طلم حنق بها يسه على دين حلى اور علم منق بهد (١) امام اعظم كا نسب نامد:

مشہور مورخ ابن (۲) خلکان نے اہام افظم کا سسند نسب اس طرح تکھا ہے ابعضیفہ تعمال پہر گابت زولی پہر ہاہ (۳) کیکن امام صاحب کے بوتے اس عمل نے امام صاحب کا جوشچرہ نصب خود نتایا ہے دہ اس طرح ہے۔ نعمان پسر ثابت پسر نعمان پسر مرز ہان (۳)

اس تا کیدی اور هم والے بیان ہے اس فلا شہرت کی تروید بوتی ہے جوا، مصاحب
کے داوا کے بارے بھی پیدا ہوگئی ہے کہ وہ نبی تیم کے آزاد کردہ غلام تھے اور اس بنطانتی کا
رچشہ ابو خارم(۱) عبدالحمید کا وہ بیان ہے جو حافظ ذکری نے مناقب بھی ورخ کی ہے لیکن اس
بیون کا گور و مرکز جیے قرار ویا گیا ہے وہ ہے نام ہاس نے کمنام فخص کی بات پر فیسلے کی بنیاد
رکھنا قرین انصاف فیس ہے جب کہ فود امام صاحب اور ان کے بچتے کا بیان اس وضوع پ
موجد ہے اور اس باب بھی اس ہے بوی شہادت اور کیا ہو سکتی ہے جس موالات کا تاریخ بھی
موجد ہے اور اس باب بھی اس ہے بوی شہادت اور کیا ہو سکتی ہے جس موالات کا تاریخ بھی
شکر و ہے وہ وہ ال امحبت ومودت ہے والا و مخاق نہیں ہے ۔ اس ذمانے کا دستور تھ کہ جب و تی فو
سلم مشرف یہ اسلام ہوتا تو وہ جس قبیل کے کمی فنص سے عقد موالات یعنی دوئی وقر ابت کا
عبد و بیاں کرتا ای قبیلہ کی طرف منسوب ہوجاتا اور اس کا حلیف ومولی کہانا تا۔ بائشر من تو ہے
مطوم نہ ہو سکا کہ یہ مقد موالات کی نے کہا تھا۔ امام صاحب کے والد کے بارے بھی ملائلی

وللدابوه البت على الاسلام (٢) ان كوالد ثابت مسلمان بدا موت - "

اس لیے قیاس کی جاہتا ہے کہ زولی نے مسلمان ہونے کے بعد بے تعلق قائم کی ہوگا زولی کا اسمائی نام نعمان ہے۔ حضرت امام صاحب کے لچے اسمائیل میں حماد کا بے بیان بھی ہے کہ بمارے پر دادا گابت معفرت کل کے پاس مجے معفرت فی نے ان کے اور ان کی اولا و کے حق میں دعا کی ہے (۳) ایس ججر پیٹی نے خود اسمائیل کا اس و عاء کے بارے میں بیا تا ترکس ہے

(۱) پردا مرمور الحمید بن قاشی عبد العزیز ہے موصوف صرف ایک واسط سے امام الد کے شاگرہ جی اور حافظ ابد معفر طی دی کے استاد جی ملاطی قاری نے ان کی تاریخ وفات راا الجاسی ہے۔ حافظ ایس کیٹر فریا تے جی کہ بہترین قاضی اور بلند پاپید تھید تھے امات وو پائٹ بیل بے مثال تے این الجوزی نے المنظم جی ان کے آثار جیلہ کے بڑے کن گائے جی ۔ اکھاضر کیا ب اوب افتاشی اور کیاب التراکش ان کی مشہور تعدیق جی ۔ (۲) الجوابر الحضیہ عمل الایم ن ۲ (۳) عمرة الوجاب س مبدالتد بن یزید کہتے ہیں میں انام ابو صنیفہ کے پاس کی انہوں نے جھے سے پوچھاتم کون ہو ہیں نے عرض کیا کے ایسافٹنص جس پر اللہ نے اسلام کے ذریعے احسان کیا مینی نومسلم _ انام صاحب نے فرہ یو ہوں شرکبو بلکہ ان قبال میں ہے کس سے تعلق پیدا کر لو پھر تمہاری نسبت بھی ان کی طرف ہوگی میں خود بھی ایسا بی تق ۔ (۱)

یہ عبدالقد بن بزیدالم اعظم کے شکر دہیں چنانچہ حافظ ذہبی لکھتے ہیں کہ مسعدہ مس ایس عوں و ابنی حقیقہ بابن عون اور ابوضیف کے شاکر دہیں جنانجہ حافظ دہیں کا شارالم بنی رک کے اساتذ وہی ہے۔ (۳) فی صدیف میں ان کا شارالم بنی رک کے اساتذ وہی ہے۔ (۳) فیریہ تو ایک جمد معتر ضد تی بتا بیدر باتھ کے امام اعظم و تیکی خلاقی کی وجہ سے کہتے ہیں۔ السیم کی (۳) نے من قب میں کی وجہ سے کہتے ہیں۔ السیم کی (۳) نے من قب میں اور انخفیب نے تاریخ بغدادیل انام صاحب کے بوتے اس میل بن جماد کا یہ بیان نکھ ہے کے اور انخفیب نے تاریخ بغدادیل انام صاحب کے بوتے اس میل بن جماد کا یہ بیان نکھ ہے کے۔

جی اساعیل پسر حماد پسر نعمان پسر ثابت پسر نعمان پسر مرزیان انباه فارس سے ہوں اور ہم آزاد جیں واللہ ہم پر غلامی کا دور بھی بھی نیس آیا ہے۔(۵)

(ع) الجوام النفي السماع في الفوار البهيد ص ١٨ (ق) العليمات على المناقب ٨

ہوارے استاد نے بھین کیا کہ اس مدیث سے امام ابوطیعہ بی مرا این کیونعہ سے
امام ابوطیعہ بی مرا این کیا کہ اس مدیث سے امام ابوطیعہ بی مرا این کی بی ہے کہ امام مساحث کے زمانے بھی اللی فارس میں ہے کوئی بھی امام مدیث کے طبی مقدم کوئیس بیٹی سکا اور آپ تو آپ بلکہ آپ کی سکا ایر آپ تو آپ بلکہ آپ کوئی مقدم نہ پاسکا ۔ (۳)

(۱) مادة الديم اصغبال في تاريخ اصغبان على الى حديث كرماد مده لوق عن كرديخ مي المام عندى كرانفظ آب بزه بجام مسلم في رجال كى حكر رجل من ابناه فارى تقل كيد جي المام احداده ترزى في الدين اوروين كى جكد احكم روايت كيا ب- (۲) سخيش المسحيد عمرا

(٣) بعض شار دول ہے مراہ بیرت شامے کے مصنف حافظ کیر بن بیسف شائی ہیں۔ المام بن حدید الثانی نے مواہب کے حاشہ میں تکھا ہے کہ اعلامہ الشرقی تکیذ الی فظ ا بیوٹی۔ جناب علامہ فوا ہے مدید بی الثانی نے مواہب کے حاشہ میں بہاں پر حافظ میوٹی اور خافظ کیر بیسف شائی پر بخت برائی کا مطاب و کیا کہ انہوں نے اس حدید کا مصدق خاص المام اعظم کو کیوں قرار ویا ہے اور گون اب برائی می اور ایس المام اعظم کو کیوں قرار ویا ہے اور گون اب برائی می اور ایس المام اعظم کو کیوں قرار ویا ہے اور گون اب برائی می اور ایس المام کی کو صرف زمر ہو کو میں تک محدود در کھا ہے بیکن شاہ وہ کی انتہ نے محدث نے سے ساتھ فقت و بھی شائل کر لیا ہے اور شاہ صد ب کے مشہور شاگر و نیسی وقت قاضی شاہ مذہ بان ہی مرحوم نے ساتھ فقت کو بھی اس کا مصداتی بنا ہے (مظمری اس کو اور میار ہو کہ المام کی خرود کی اس کا مصداتی بنائی میں کر اس بشارت شار والی میں مواہ و اس سے مانے نیس میں کر اس بشارت شار والی میں کر اس بشارت شاری ہوئے کے لیے مرحوم کے اور معلوم ہوا کہ والی ناری سے ہونا بھی ضروری ہے کو تکھے حدیث شی بناء میں کی صاف تقریح ہے اور معلوم ہوا کہ والی نے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) اپنی سے ایس میں کی سے ایس کے ساتھ میں کا میں سے ایس کی صوروری ہے کو تکھے میں میں میں کی صاف تقریح ہے اور معلوم ہوا کہ والی نے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) اپنی سے ایس میں کی سے ایس کی صوروں ہوئی ہی ضروری ہے کو تکھے میں میں میں کی صاف تقریح ہے اور معلوم ہوا کہ والی سے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) اپنی سے ایس میں کی سے ایس میں کی سے ایس کیس کی سے ایس کیس کی سے ایس کی کی سے ایس کی کی سے ایس کی کی سے

جمیں امید ہے کہ انتہ سجانہ نے تعادے بارے میں معزت علیٰ کی بیدہ عاضر ور تبول فرمائی ہے۔ (ا

باالغاظ دیگر امت کو حضرت ایام اعظم امیر الموشین علی مرتفعی کی دعاؤں کے صدق میں ملے میں طاعلی قاری نے بھی مناقب ایام میں اسامیل بن حماد کا یہ بیان نقل کیا ہے۔(۲) ایام اعظم کے متعلق نیوی چیش کوئی:

بہر مال الم الظم مجی ہیں۔ مادیا مرز بان آپ کے پردادا کا نام فاری ہے اس لیے آپ کانسل فاری سے ہونا لینے کی ہے۔

فارس کے بارے میں تعجین اور جامع تر ندی میں معزت ابو بربرہ کے حوال سے جاب رسول افتد علی والد طید وسلم کا ارشاد کرای ہے:

حضرت الوجرية كتي بيل كرجم جناب رسول القصلي القدعلية وعلم كى فدمت جمي ما خر تقوالى محبت بيل من جناب رسول القد عليه وعلم كى فدمت جمي ما خر تقوالى محبت بيل سوره جمد نازل جوئى جب آپ نے بيا بت پرخی و النصوبيس مسهم السما بلحقوا بهم حاضرين جي جي مي نے مرض كي كريد دوسرے كون جي جواجى تك جم سے نبيل ملے جي حضور الورصلى الله عليه وسلم نے جواب جي فاصوتى الفتيار فر مائى ہو جھنے والے مي نبيل ملے جي حضورت الورصلى الله عليه وسلم نے جواب جي فاصوتى الفتيار فر مائى ہو جھنے والے نے بيل سوال دو باره كيا سر باره كيا جب آپ نے حضرت الممان فارى كے كاند ھے پر دست مبارك دكاہ و بادو فر مائا كه

لو كان ايمان عندالترياليا له و رجال من هو لا ؛ - " اگرايان كبكتان بس بحى بوگاتوان كي بكتا دى خردرا سے پاليس ك - " اگرايان كبكتان بس بحى بوگاتوان كي بكتا دى خردرا سے پاليس ك - " منداجر بين ايك اور سند كرماته بيالغاظ آئے تين:
او كان العلم بالدريالينا و له " فاص من ابناء فارس - " د اگر علم شريا بس بوتو قارى لوگ اسے پاليس ك - "

⁽١) الخيرات الحسال

۲۵ مناقب المام الماطئ قارى شلك الجوابير المضيد بم ۲۵۳ ج ۲

امام المظم اور نبوی چیش کوئی

لواب مدایق من ماحب نے اتحاف المنظم میں بہت کو چنین و چنال کے بعد لکھا ہے کہ

یم امام دران داخل است وہم جملہ محد ثین فری (۱)

ایکن "ہم جملہ محد ثین" ہے کیا مراہ ہے؟ یہ بھی ان بی کی زبانی ہے فر ، نے جی کہ جہابڈ و محد ثین شن ہواری مسلم تر ندی ابوداؤ ذاہن ماجہ دامثال ابتال ۔

کیوں؟ اس کی وجہانہوں نے یہ بتائی ہے کہ زیرا کہ جمہ ابتال ابتال از تھم وسرز جن فارس بود تد (۲)

" کو تکہ یہ تمام جمی تے اور زجن فارس ہے تعلق رکھتے تے ۔
" کو تکہ یہ تمام جمی تے اور زجن فارس ہے تعلق رکھتے تے ۔

جرت ہے کہ نواب صاحب نے جملہ محد بین کوار شاد تہوت کا مصداتی بنائے کے شاہ محد بین کوار شاد تہوت کا مصداتی بنائے کے شوت میں جمی اور فارس بنا دیا حال تکہ تاریخ سے امام بناری اور این ماجہ کے سوال کا جمی ہونا اور ایس نہیں ہے امام سلم (۱۳) کے متعلق خود امام نووی کی نصر سے کہ عسو رسی صلیعة کیونکہ وہ نہیا تعیش میں خود نواب صاحب فرماتے ہیں

مسبة المی قشیرِ مصغراً قبیلة معروفة من العوب.
" عرب عصفراً قبیلة معروفة من العوب."
اورا مام الووادُ وعربي نزاو بين اورعرب عصميور قبيلي از و سي تعلق كي وجه سازوى بين تر ندى قبيد ين سليم كي طرف نسبت كي وجه ساطي بين يريده ما كم فهي اورا مام واري

﴿ ٣ بنير سني ١٩٤٤ ﴾ طامد نواب مدين حن مرديم نے الحظ بني ان كے طريق على پرايك جائ تبدروك بعد الكها ہے كہ طريقة كالم حنى اور مرف شاہ صاحب بى بني بلك بورے خائدان كے بارے بني لكها ہے كہ '' خاندان او حنى بودرو مجدد تصادئ وقات ''او بودا مام احتم دين' لاكالا ہے ہے۔

(۱) (۲) انتخاف المنول والتعلين: عن ۲۳۳ (۳) ابوانسين كنيت مساكرالدين لقب مسلم بن المجان نام بيز واجو عن پيدو بوت و دو تي منو ۱۹۲ اپر ﴾ 194

حمله بعص المحققیں علی ابی حیفة (۱) البعض محقین نے اسے امام ابوسیف پرمحول کیا ہے۔'' اور طلامہ مزیزی لکھتے ہیں کہ

على الامام الاعظم ابى حيفة واصحابه (٢) "اس كامصدال الم انظم اوران كامى بين .." حكيم الامت شاه ولى الله (٣) محدث المين كمتوبات جمل لكهتة بين:

ایک روزاس مدیت پرجم نے مختلو کی بی نے کہا کا مام ابوطنیڈ اس تھم جی وافل بیں کیونکہ الند سجانہ نے علم فقد کی اش عت ان کے باتھوں کرائی اور اہل اسلام کی اس کے فرید ہے اصلاح فران کی بالخصوص اس آفری دور جس کہ دولت بس میں غد جب ہے سارے شہروں جس بادشاہ شخفی جس تاضی شفی جیں اور مدرسین شفی جیں۔ (۴)

بنی درام کی طرف منسوب میں جو قبید تمیم کی مشہور ٹاٹ ہے اور الاسم محد ثین ما مک من اس خالصا عربي جي اور ايام احمد الشبيع في الذبلي جيل ما ماية بهي من جاريٌّ الدسوام جي ايام احمد () كالورانب ان كے صاحبز اوے كى زبائى درج كيا ہے۔

196

الماف في بايت كه جهد محدثين بين بخاري ورائن ماجيد كسوا كون سالمحدث والن النسل ہے؟ آبرا یہای مصادرا یہا شہوت فی میدی یا ہے جہاری کی طی شہارت موجود ہے و پھر واقعات کی روشن میں اس ارش نبوت کا ابھین مصد اتن امام اعظم کے سوالوں موسکتا ہے؟

امام اعظم اوراعاز شوي:

بہر حال اُ ریامد بٹ سیج ہے اور سیج نہ سوٹ کی مدیدی کیا ہے انبار معیمیں میں موجود ہے تو کچر تانے والوں نے آپر ہتایا ہے کہ اہام اعظم اس ٹیوی چیس کوئی کا مصداق اولیس ہوئے کی وج سے نبی کر میم صلی اللہ عدیہ وسلم کی نبوت کا ایک انجازی کا رنامہ میں تو اس میں مبالف تل کیا ب چاني علامداين جريتي فالعاب

ا عذا من المقيد المواهدة المواهدة من المواش أمر من المراجع والمن الأناحة كووفات بالي هي طله كارون ك " سلسد میں جوزاع ال اور مصرآپ کی جو اٹکاور ہے تیں آپ کی تصانیف میں جلیل القدر تصنیف سی مسلم ہے آپ نے اس کتاب کا انتخاب تین الا کوالی روایات سے کیا ہے جن کو انہوں نے براور مت ا ہے شیوٹ سے مناتھ جیرا کہ محدث ما تم نے خوا الاسلم سے قبل کیا ہے حافظ سلمہ بن قاسم نے اپنی عاری مسلم سے متعلق لکھا ہے کہ اسلام میں کی نے ایسی کٹا بے تصنیف نہیں کی (فتح ا باری)

(1) كنيت الإعبدالة أعم احمر ألمام عن ري في آب كوتارة من الشير في الذيلي لكما ب ما فظ الله على الم تاريخ على آب كالور ما والكما إور عالى بكرآب وزل بن شيون بن وهي ك اواد وي موت ك وجہ ہے م بی نثر او میں اس لیے آپ ذیلی بھی میں اور شیبانی بھی۔ سکونت کے دانا سے مرور کی اور بندادي بي آپ كاما تذوك فيرست بزى طويل ب-

فيه معجرة ظاهرة للتبي صلى الله عليه وسلم اخبر بما سيقع(١) "اس من أي كريم صلى الله عليه وسلم كا كلا معجزه ب آب في اوف والى بات كاب

كما يوب بون كامام العظم كى يرترى كے ليے يوشرف كافى ب كدوو نبوت كا

مجروی اوران سے برا شرف ی کیا ہو مکتا ہے۔ ۔ کی وجہ ہے کہ اسلاق مکا تیب میں سے ہر کتب آگرنے امام اعظم کے مناقب کو اپنے لے راوراو بنان کی وشش کی ہے۔ شوائع میں حافظ جاال الدین السولی مافظ این جرکی مافظ وجی اتن مديان اليافعي طامرتووي المام فوالى اور صافظ اين جرعسقلاني موالك ين عص مافظ اين عبدالبر اور منابل من عدد مد الوسف بن ميدالباد العرض الى تادرة الديركي بي بهتا زول كا بياسال في ك معد شن اورانتی و یک سے کولی نیس بس کی زبان ان کے مفافر اور ما افر کے گیت شاکا دی ہو۔

الانقاء في فضائل الثلاثة المائمة المعمل والورمناقب والي عداكراس دور كمرق ا سے مل وی ایک فیرست تارک جائے جنہوں نے امام صاحب سے کال علم وعل کوسرا با ہے تو إن كى تعداد سو مے متجاوز يوكى مسعر بن كدام اليب استختياني سليمان بن ميران شبد بن الحجاج عنيان وري سفيان بن عيب حماد بن زيد ابن ابي حروب ابن شرمه يجي بن سعيد التطاب وان فوبان زماند كي دسن و جاش پركون نام دهرسكا بيد ليكن وه سب يك زبال بيس كادم العقم بيها جال مارى أجمول يريس ويكسا

الم اللظم كي محبت عني بون كي علامت ب:

يكاف اور بيكائي سب ى متنق بين حتى كد كمني والول في اس الت كراى كومعيار سعيف بنادياور برما لهددياك

ص احب ابا حنيقة فهو ستى ومن ايفضه فهو مبتدع (٢) "جوابوضيفت عاركتا مول دوئ بجرة ب عافض ركما بدوري ب-"

كتب الجامع الصغير عن محمد بن الحسن "م نے مام صغرادام محرے لی ہے۔" يجي بن معين كامام بخاري مسلم ابوداؤ د ابوزر مداور ابويعلي شاتروتي-رخ انور اور مرايات امامت:

س آئے ہو کا ام امظم کی والدت معمطابق 199 مد بمقام کوف بوئی صافع مری نے تہذیب الکمال میں اور این خلکان نے تاریخ میں اسے رائج قرار ویا ہے۔ لیکن ایب روایت عمل حافظ سمعانی اور ان کے ساتھ حافظ این حبان نے کماب الجرح والتحدیل عمل اور ابرالقا مهمن في في روحة الدخاش إلا إح كوراج تناي ب- حافظ من ابرابيم الوزير كي رائ على يك ي إن كادالان بكرة بالعري على عدي

حاور الستعين في العمر (١) " الراد ـ عاديا ده ـ - " مافظ وہی نے مشہور محدث ابولیم الفتل بن وکین سے نقل کیا ہے کہ امام المعتم خوش رو خوش بیش خوش جلس کریم النس خوشیو پند اور اسیط رفتاء سے برے عی اورد تھے۔(م) امام ابر ہوسٹ فریاتے ہیں کرایام صاحب کا قد میاند تھات بہت لائے تھے اور ند کوتاہ الماعة يرين ديان لاعدال او قار الكام في درا)

المام اعظم کے بوتے اساعیل بن حاوفر ماتے میں کدامام اعظم کی قدر دراز لد تے آپ کے رعک پر گندم کوئی غالب می اچھالیاس پہنچے طام زندگی بٹس ایک حالت بٹس دہجے فوشبوكا تناوستعال كرتے تھے كرة ب كانقل وحركت كا اعماز و فوشبوك مهك سے بونا تھا۔ (٣) امام اعظمُ تابعي بين:

الندسيوات كاللوقات على سب من يرز حضور الورسلي الله عليدمهم كي ذات كرامي ب بعداز شدايزرك توتى تصديختر

(۱) الروش الريم من ١٩١١ع ا

وم) الخيرات الحسان: ص٠٠

(r) المناقب: ص ۸ج

(٣) مدرالاندكي

اوران بی کی زبانی مسلمانوں کوید بینام الا ہے ک

198

بهارے اور لوگوں کے ورمیان ابو صنیفہ میں جو ان سے محبت وتعلق رکھا ہے بم جائے ہیں کہ وہ اہل السنت ہے اور جو ان بے بعض رکھتا ہے ہم یقین سے کہتے

ال كدوم كى بهد (١)

معلوم ب كريد كمن والله كون مي اوركس وفت كمدرب مي ؟ يه حافظ عبدالعزيز ین میمون میں معزت تاقع معزت مکرمداور معزت سالم کے سامتے ان کوزانو نے مکمذ تاکرنے كا شرف حاصل باوران كالدوش كي المعلان عبدالله عن المبارك مبدالرزاق اوروكيع بن الجراح مي اساطين مديث ين - ان كى وقات والع عن مولى ب- بدام المقم ك ایک معاصر کی شہادت ہے اور معاصر کی شہادت عی سب سے بوی شہادت ہوتی ہے اس بناء پر یزے بڑے جلیل القدر ائر صدیث مسائل جس انام اعظم کا لو با بائے تھے۔ حافظ این عبدالبر نے جامع میان العلم و فضل میں امام علی بن المد في اور طلك الحفاظ يحي بن معين ك استاد امام وکٹی بن الجراح کے متعلق لکھا ہے۔ محمال بعصبی بسو أی ابسی حصیفیة ۔ حافظ ابن کثیر اور امام وای نے کی ان معید التطال کے بارے اس مال عالی بحدی بن صعید بحدار فوله فی العنوی (۴) مجمد دارآ دی کے لیے اس میں یہ بات سوینے کی ہے کہ کی انتظال کی وفات ار دوا میں ہوئی ہوتا مام ابو صنید کی تعلید دوا مے پہلے شروع ہو چکی تھی موام تو موام کی جمعے اخص اخواص ان کے قول پر فتو کی و ہے تھے۔ حافظ ابن عبدالبر اور حافظ ابن کثیر نے تصریح ک ہے کہ ان م یکی اعتقال نے جامع صغیر یا قاعدہ قامنی ابد بوسف سے سیفا پڑھی ہے۔ یکی المام عبدالرحمن بن مبدى اورامام احمد كاساد بديث بي اور مديث ش ان كى جازات قدر كا انداز واس سے ہوسکتا ہے کہ امام احمد قرماتے ہیں کہ میں نے بھی جیسا کوئی تبیس ویکھا۔ امام علی بن المدني كتيم بين كه علم رجال بين ان سے بن و كركوئي عالم نبين - عباس دوري في سيد الحفاظ المينى معين كوالد بنايا بكروه فرمات بي-

⁽٢) البدايه ص ١٥٤ ج يا تذكره الخدط م ١٨١ ج؛ (1) الجوابر المصيد ص١٨٢ ج

الصحابة بشار كون مسائر الرواة في جميع دالك الافي الحرح والتعليل فامهم كلهم (١)عدول(٢) "مى بان ترم راويل كرش يك بيل كين ان كى جرح وتعديل سے بحث فيس بو على كونك وه عادل بيل لا

(۱) عدول عدول کی جمع ہے۔ مدالت مر لی زبان کی مصدر ہے اس کے فاص مصنے جی اس ایے اس

- مدل قلم ، جور کے مقالے بی برانا جاتا ہے اس وقت اس کے معنے معاملات وحقوق بی انسان برتے کے جس مثلاً سطان ، دل مکومت فاول پیلم الا جماع کی اصطلاقی صرالت ہے۔ برتے کے جس مثلاً سطان ، دل مکومت فاول پیلم الا جماع کی اصطلاقی صرالت ہے۔
- مدل نے معند اس ملک کے بھی آتے ہیں جو گنا ہوں سے 1910 کے بیٹم کلا مرکی اصطلاع ہے۔
- مدل كر معدد كن بول معد كنونا بوئ كر بحى آت بي بير فالعل عم تعوف كر اصطلاع ب-
- سرل کے سعد بالا داوہ دوائیت کی جموت سے بہتے کے آئے ہیں بیا اسطال کی جو ہیں ہے اور کی اسلامی ہے۔ ہیں ہے اس وقت مراہ ہوتے ہیں۔ جب معد یک کے فن میں دادیوں کی عدالت کا دمول کیا جاتا ہے مکیم الامت شاہ ولی اللہ قرائے ہیں ہور کی تلاش وجہ تو کے بعد ہے قابت ہو چکا ہے کہ صحابہ کرامہ حضورا کر مرصی اللہ معد وسلم کے بارے میں جموت سے شہتے اور ہر الیے عمل سے دور رہنے کا جس سے دوارت پر کوئی اللہ عمل اللہ شافی نے قبل کرتے ہیں کہ اگر مال کے اللہ ہور کے اللہ میں امام شافی نے قبل کرتے ہیں کہ اگر مال ہو اللہ ہور کے اللہ میں امام شافی نے قبل کرتے ہیں کہ اگر مال ہو اللہ ہور کے اللہ ہور اللہ ہور کے اللہ ہور کی میں ہور کے اللہ ہور کے اللہ ہور کے اللہ ہور کی اللہ ہور کی ہور ک

آپ ہے بعد واوالعزم(۱) من ارس بیں ان کے بعد والی انہوا کا مقام ہے۔ انہی وک بعد سی برام ورسی باک بعد تا بھین عظام سے او نی کوئی مقام نیس ہے۔ اسلام بیس صحابہ کا مقام:

سی ہے اور تا بھین کو قرآ نے تقییم میں امتد میں نائے اپنی دائگ خوشنوں کی کا پروانے موتا ہے قر مایا ہے۔

والسامقون الأولون من المهاجريس والانتصار والدين اتبعواهم باحسان رضي الله عنهم ورضو اعنه"...

"اور جوالوگ قدیم میں مب سے پہلے جورت کرنے والے اور مدد کرنے والے اور و وہ وال حنبوں نے ان کی خوالی کے ساتھ دی وک کی۔ انتہ سے ان رائش ہو جمیا اور وہ اللہ سے رائش ہو مجھے۔"

اس آیت ش الله میں نائے بتا ہے کہ جن میں جرین نے ججرت میں اولیت اور سیقت کا شرف حاصل کیا اور جن افسار نے تھرت واعالت میں چہل کی اور وہ ہوگ جنہوں نے تیو کاری اور حسن نیت ہے ان چینی روان اسلام کی چروی کی ہے ان سب کو الله سیحانے کو خوشنو وی کا پروان فی چکا ہے۔ قرآن کی ہے آئ ت سی ہے کی عدالت شخاہت صدالت اور وہائت کی کھی شہروت ہے اور ہے ایک ایک حقیقت ہے جس پر حدار اسلام ہے۔ اور ان پر جرح کرنا وین کی چری جی کرنا کی جری جرار کی جائے ہے۔ اور ان پر جرح کرنا وین کی چری جرار کی جائے ہے۔

الصحابة كلهم عدول مطلقا بطواهر الكتاب والسنة واحماع من بعديده (۴) تر مسى به قيد مادن تين رقر آن وسنت ادرامت كي ايتما في قوت كالخاض يب به " الهم اين المشيره الدين على بن محمد جوري وسال حفر مات تين -

تابعین کی بزرگی:

صی برام کے بعد تابعین بھی اسلام بی ایک المیازی مقام رکھتے ہیں۔ چند ارش دات نبوت بدیے تاظرین ہیں۔ حضرت عبداللہ(1) بن مسعود قرماتے ہیں

202

عس السبسى صلى الله عليه وسلم قال خير الساس قرمى ثم الذي بلومهم ثم الدي يلومهم ثم الدي يلومهم ثم يحبى اقوام تسبق شهادة احدهم بميسه و يميه شهادته - " حنور انورصلى الدعليه وسلم قربات بين كربهترين لوك بير اندان كي بين بعد ازي جوان كي بعد آكي الحد الكي قوش ازي جوان كي بعد آكي عدد آكي الحداكي قوش رونما بول كي جن كي شهوت من قي شهوت من قي المرحم شهوت من فيش بيش بوك - " حضرت عا كشره ماتى بين ."

مسأل رجل البي صلى الله عليه وسلم اى الناس حير قال القرن الدى انافيه ثم الثامي ثم الثالث.

و ا بقي صفى الا الله على الدارى ورجيب كرداك كرائ باز الدومفاز براصرار ب باك الااور الله بيز الله بيز الله بين الله بيز الله بين الله بيز الله بين الله بين

"الک فخص نے جھنور اقدی منی اللہ طلبہ وسلم سے دریافت کیا کہ مب سے التھے لوگ کون ہیں ؟ فرمایا میر سے زمانے کے پیمر دوسر سے کے پھر تیسر سے کے ۔" (۱) حطرت المام کی اللہ میں ابوز کریا النووی خیرالقرون کی حدیث پر نوٹ لکھتے ہیں دھرت المام کی اللہ میں ابوز کریا النووی خیرالقرون کی حدیث پر نوٹ لکھتے ہیں درست میں ہے کے حضور منلی اللہ طب وسلم کا دورسی ہا کا زمانہ ہے دوسرا تا بعین کا تیسرا البالی کا البین کا آلیسرا البالی کا البین کا آلیسرا

طافقا ان جراسقلاني فرمات ين:

حضور انور صلی اللہ علیدوسم کے قرن سے صی بہ کرام رضی القد منبم کا زماند مراو ہے۔ (۳) جناب علامہ مولانا صد ایق حسن خال قرماتے ہیں

میں صدر اول اور سلف صالح بین ان بی کو جرموضوع پر بطور ولیل چیش کیا جا سکتا ہے ان بی پر دین کی زندگی پر امتاد ہے۔ دینی رندگی کے سارے احوال اعمال افغال اوراد کام جس میں ساد جیں۔ (۳)

ان مینوں دوروں میں دوراول لیمنی زمان میں بے (جو مطابع تک ہے) کمال علم کمال ایمان کے کھاتا ہے دوسر سے اور تیسر ہے دور سے افغان ہے۔ حدفظ ابن تیمیڈ قرماتے ہیں قرن اولی کمال علم اور کمال ایمان میں سے مقام پر تھا کے قرن کافی اور قرن کالٹ کی ویال تک رسائی تیمیں ہوئی۔ (۵)

ايكدوم عمقع باللحة إلى

ان تینوں دوروں بیل بہترین دوران لوگوں کا ہے جن کی تگاہوں نے جمال جہاں آرا کا بحالت ایمان مشاہرہ کیا ہے ہی ہوگ حق و باطل میں فرق کو سب ہے زیادہ جانے والے حق کے سب ہے زیادہ مانے والے حق کے سب سے ریادہ فریقہ باطل کے بیری اور حق کی خاطر سب سے زیادہ جان کھیائے والے ہیں۔ بعد میں

(۱) مج مسلم ص ۱۳۰ ن ۱۰ (۲) ش ت مسلم س ۱۳۵۵ و (۱۳) من اباری ص ۱۳۳۰ ن ا (۱۳) الحط عمی ۲۲ (۵) شرخ المستمدة ۱۱۱ منزادی ص ۱۳۵۱

میں ہے وا وں کے مقابلے میں علم وویات سرفروشی وکن آشان کی پذیری اور کل کی خاطر مصائب کے استقبال میں سب سے چیش چیش جیں۔(۱)

204

() المعيات س ١٩٥٥ وارت كرجمورة وكي تيال ك كرفر وال عدروت وال ے رہا لہ تا بھیں اور قران کا اے رہا تا اور اور کا انگیس مراوا ہے گئیں واللہ مخلا ویس تھیم مسام حديد مختيل فره أن سه كه " قرل ول ربائدة تخض مه يوداز ججرت تادفات وقرن ثاني نسانه يسجين وقرن ا جات روانه از کا اورین "کید دوم به احتمار نوز ماتے میں که "قرن اول زمانہ جمرت آتخ مغرت ملی الدعليه وملم است تازمان وفات وسد وقران تافي از ابتدائ خلافت صديق تا وفات فاروق وقران ع بن قر ن معرت على را مره من حب في ميوريد الله بها الدام مده كو ويديو على في أ قر با خت میں بار وگوں کو کہتے ہیں جوہر میں قریب قریب موں ادر حمرف میں ان وگوں کو کھی کہتے میں جو ریوست وخارفت میں قریب قریب موں۔ جب علیفه اوس مواور ورمیوو سرم ریجی موسا افریق السراياي ورشيق بهي اور جول تو قران مان جاتا ہے۔ (ارات الفاء بن ص ٢٨٤) بياتو افت ور ع ف كالوظ من قر بال توجيعه بال كالود جو تعدلا لا تحقق قرمان بود و الحل مون كدر فرما يج فرهات إلى البهايم الآم روايات كوجوه بارت يس محقف اور تقعوا ش ستحد إلى والحيق إلى تو میں یا یعین موجاتا ہے کر قرون علائد سے ای مدت کی تفصیل کی ہے اور اس مدت کو تھی آ اور میں عليم كريك ن أن تعريف من أن يك ي بكران قر فون كدير اور صاحبان حكومت ب صد مال کو چنچے موت تھے ورا میں خبر کی اشافت اور شیبا اللہ سے بارے میں القد سیجا نہ کا وجدو ان قر نول پر برول چزمه (ارالة الله ما خ اص ۴۴ م) ثلامه السباكي يتحقيق ار روسة افت يا الل الجي تل ہے اور اس حقیق کی رو سے جن حدیثول میں زمانہ می ہو تا بھین میں فلٹو یا کی خبر ان کئے ہے ان یں کی جاویں کی منہ ورت نمیں رہتی ہے اور چونکہ جمہور حلوہ نے ان تیجو ں قرنوں سے وو می کوٹیوم موسی ے مصاحم نے كتاب مل الله الله الله وال الله وال تمام حديثون من اوال أن راوالفتي ركي ر نی ہے اور ان آمام حدیثر را سے کیے معالب کے انت سنتے جامعہ بنا ہے جن میں سی ہوا۔ تا جیس

كناف ي التول كون كون كون كون كون كون كون

مات سنة عشرومانة (١) "رَالِعِ عُلُوقَاتٍ إِلَـ"

اس وقت دعزت امام اعظم کی عرض سال تی اگر مینی ہے ۔ ابو العظم شورت می مرضی تے جد کھ تھ بیاں شورت المام اعظم سولہ سال کی عمر جل مرضی تے بعد کھ تھ بیف نے کے اور وجی انتقال ہوا تو معزت المام اعظم سولہ سال کی عمر جل فی کو تھ بیف کے وہاں ابوالعظم موجود تھے زیادت شدہ نا ایک تیرت والی بات ہے اور اگر سے درست ہے کہ ابوالعظم نے کوف تی میں باقی زندگی گذوری تو کون کہد سکت ہے کہ یک تعلق ایک تھے میں بورے تیمیں سال گذارے اور اس شمر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں بورے تیمیں سال گذارے اور اس شمر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں بی موجود و توں کر ریادت نہ ہو۔

محدثين كرزبان يس تايي:

سب مائے ہیں کہ امام اعظم نے رمانہ می بدیا ہے اور مافظ ذہی مافظ حسقد فی امافظ حسف فی امافظ حسف فی امافظ حسف فی ا مافظ واقعی این الجوزی خطیب بغدادی این سعد قاضی این خلکا ن امام شافعی شیخ این تجرکی ا فی جرری اور مافظ توریشی کی شہادتوں سے تاہد ہے کہ امام اعظم نے حضور انور صلی اللہ علیہ منام کے می فی حضرت انس بن مالک کو و کھا ہے اور جیسا محالی ہونے کے لیے بحالت ایمان الت نبوت کا مدار کافی ہے ایس بی تا لی ہونے کے لیے صرف محالی کا و کی لیما کافی ہے۔

ا تق يب الجذيب ص ١٨٥

اس موضوع پر محدثین بی بھی بھی دوما کی جی اولی جیں۔ایسے بی جن آ تھول نے محابہ کو مسلمان ہونے کی حالت بیس دیکھا ہودہ تا لی (۱) ہے۔

یہ بات کدام اعظم کوشرف وی حاصل ہے ایک بے غبار حقیقت ہے اور ای بنای ایک میں بکدایک سے زیادہ محدثین کا فیصلہ ہے کدامام اعظم تا بھی ہیں۔ ان اکا برے نام آپ من مجے ہیں جنہوں نے سحابہ کی وید کی تقریح کی ہے۔ ان کے اسائے گرامی من کینے جنہوں

 روان شابی ہوئے کے لیے شرط ہاور ندسحانی ہونے کے لیے۔ قود امام بخاری فیامی جم محالی کی بی تعریف کی ہے کہ:

من صبحبت البيق صلى الله عليه ومبلم أوراهُ من المسلمين فهومن أصحابه()

" جیسے حضور انور ملی اللہ علیہ وسلم کی معبت یا دید کا شرف بحالت ایمان حاصل ہووہ محانی ہے۔"

اور يتريف ارشادات توت على كى برتدى يس ب:

حفرت جایر بن حبداللذ کہتے ہیں کریس نے حضور انورصلی اللہ علیہ وسلم سے سنا بے کرسی ایسے مسلمان کو آئی نہ کھے گی جس نے جھے ویکھ یا میرے ویکھنے والے اور کے والے میں اسے دیکھنے والے کا میرے ویکھنے والے کو ویکھا۔ (۲)

سے مسلم عل ایک صدیث معنزت جابات عودلد معنزت ابوسعید خدری بیان کی

منظ ت ابوسعید فدر کن کہتے ہیں کے رسول القصلی مقد علیہ وسلم نے قر مایا ہے کہ لوگوں ہے ہوئیں ہو انہ ہیں ہوئی ہے کہ ایک ان جس سے شکر روالتہ کیا جائے گا وہ کئیں گے ویکھو کیا تم میں حضور انورسلی اللہ علیہ وسلم کے سی ہے جس ہے کوئی ہے اگر ہوگا تو اس کی برکت ہے ان کو فیج ہوگ ہے گا وہ کئیں گے ھسل فیصہ میں وای اسے ان کو فیج ہوگ ۔ گیر ووسرا شکر روالتہ کیا جائے گا دہ کیا ہے جہ کو دیکھنے والد اصلح جان ان کی فیج ہوگ ۔ گیر تیسرا انشکر روالتہ کیا جائے گا کہا جائے گا کہا جائے تم جس وائی ایس فیص موجود ہے جس نے اسی بہوت کی زیارت کرنے والوں کو دیکھا ہو۔ (عم) اس ارش و نبوت ہے جس نے اسی بہوت کی زیارت کرنے والوں کو دیکھا ہو۔ (عم) اس ارش و نبوت سے میں نی اور تا یہی کی تعربیف واضی ہو کر سامنے آگئی کہ نبوت کی وید کا جے بی سے ایسان شرف حاصل ہو وہ سحانی ہے اور اس جی میں تم میں تیں میں کر گیا ہے ہیں کہ زیان جی وید کا بیسے بی سے ایسان شرف حاصل ہو وہ سحانی ہے اور اس جی تی میں میں میں کر گیا ہے ہی کہ زیان جی ا

⁽۱) می بیری ن م ص ۱۸۵ (۱) تریزی ص ۱۳۸۸ (۳) میج مسلم ن م م ۱۳۳۸ (۳)

المام المقلم كي تايف

عي اورليد عن سعد كومعر على -(١)

ای شم کا ایک اور سوال حافظ ولی الدین (۲) عراقی کی خدمت میں بھی چیش کیا حمیا اور يو جما كيا كدامام اعظم تابعي بين؟ حافظ مراقى في الى كاجوجواب ديا بوده مافظ سيوطى في حميض الصحيد على نقل كيا ہے اس على حافظ حراقى في صاف اقراد كيا ہے كداكر سحائي ك و مجھنے كا نام تابعيت بياتو الام ابو منيذ كا شار بلاريب تابعين شي باوركو في ميس جواس بنيادكو مان کرامام اعظم کی تابعیت کا انکار کر سکے۔

209

(۱) یہ جو فرمایا کدان کی سند شعف سے خالی تیں آو اس سے فلد لٹی شہو جائے شعیف ہونے کا مطلب یہ ہے کر ضعف الا شاو ہے یہ تی ہے کر تا بت کی ہے قرریب علی حافظ سیولی لیسے میں کہ اگر بر مضیف ہوتو ہم اے ضیف الا عاداؤ کر کے ہیں گرای کے ہوئے کا اٹھارٹیل کر کے اگر اس ك ظاف كونى شهادت شدود وو قابل بذيرال ب وافقائن التم في املام ير اكما ب كم الامسل البرابع الاخذ بالمرسل والحديث الضعيف اذالم يكن في الباب شي يشقبه إلى الراري دفتر مدیث در جال علی ایک کوئی شهادت فیس جس علی کوئی امام کے حفاق مید متاسع کرا ہے نے محابر کو فيكر وكما ب الدينات والول في بنايا بكر اصحابه الديوه بالإساليد الصحاح والحدان اوراصولاً يك راج ي

(٢) الإدا مام احمد بن عبدالرجم بن الحسين عدول الدين التب الإدرم كتيت عدالية والدارين الدين اور ل ك إلمو يروان إ ع ين علايه على والدت عولى المال كي عرض ان كوان ك والدوسيل لے مجد جوان مو عدم آم معنى الى مدال كا مدال كا مدال كا دو باره ومثل مجد البر وبال كمشارخ ع فين ياب موع الناكوية شرف ب كدان كى جملد مرويات اورمعتفات كاان ي ان كاكاراور بزركون في ساع كيا فقد احول معانى وبيان اوب مربي يس كمال عاصل تحاق وجواتي ى يى مبدد دركى يريد ك يضان كاتسانيف على كافي كايل إلى ان كالبسوط ترجر الن أبدية لح الا كالا ارص ١٨٦٠ ع م ٢٩٠ كما إلى وقاعد عاشبان ١٢٩ مركو ول-

ف المام صاحب كتابي بوف كا والتكاف لفتول عن اقراركيا ب- المم ابوالبركات عبدالله معنى وحافظ بدرالدين ين ينفي وحافظ ابن البام وحافظ ولى الدين العراقي والبين مجركى وعلامه قسطان في و من من عبد الحق و بلوي امام بزاز كروري ٥ ها على القاري ٥ ما فظ عبد القادر قرشي و فيره وغیر و ہم نے شہرے کروی ہے کہ اہام اعظم تابعی ہیں۔سب کا استقصا وتو مشکل ہے لیکن کلے از گزار چندنفر بمات دریا تخرین بی -

حافظ این تجرعسقلانی کی رائے:

حافظ ابن مجرعسقال في سے كى في وريافت كيا كمامام اعظم تابعي بير ياسيس؟ حافظ صاحب نے اس کا جو جواب دیا ہے حافظ ابن جرکی نے الخیرات الحسان مس الا پر الماعلی تاری ے شرح سند ایام المظم من ۲۸ پر اور جا فظ جل ل الدین السیوطی ہے تبیش الصحیف من ۲۰۰۰ يرس كاب-قرات ين:

امام المظم نے صحاب کی ایک جماعت کو پارے کو نکد آپ کی تاری والات ممع کوفہ بی ہے۔ کوفہ میں اس وقت معزت عبداللہ بن ابی اوٹی موجود تھے کیونکہ ان کی وفات باا، تفاق بعد میں ہوئی بھرے میں معرت انس بن ما لک تے ان كى وفات والمع ك بعد بوفى - ابن سعد في ايك ب فبار سند سے يان ورج كيا ب كدامام ابوضيفه في انس بن ما لك كود كلما بان دو مح علاوه اور می سی بہ بتید دیات تے بعض اکابر نے سحالی سے امام صاحب کی روایت کے موضوع پر کھ رسائل ہمی مکھے میں ان کی سندیں ضعف ہے فال نہیں میں۔ بہر حال اتن بات معتداور مع شدہ ہے کہ آپ نے زمانہ محابہ یا یا ہے اور ا بن سعد کی تقریع کے مطابق بیلجی امر واقعہ ہے کہ چھومحابے کرام کی زیارت کا ارم ابوصنيف كوشرف عاصل باس لحاظ سامام صاحب كاشار طبقه تابعين على ہے اور پیشرف امام صاحب کے موا امام صاحب کے ہم عصرول میں کسی کو نصیب تبیں ہے۔ تدامام اوزاعی کوشام میں شحباد بن زید اور حماد بن سلمہ کو بصرہ میں نەسفیان توری کو کوف میں ندامام ما لک کو مدینه میں ندامام مسلم بن خالد کو مکہ

امام الحظم بي تا عيت

عيداند بن الي ملي ٥ ميدارمن بن ولم ٥ عبدالعريز بن رفع ٥ عيداللك بن جري ميداند العرك مطا ابن افي رياح وطا ابن الله والمراح والماتب وطا الخراساني والعلا بن الى د ي الحكر و ين و يار والواحل المعين و الدون الدين الحن كد ين الحن كد ين مجاده مر مجل ن ابدالريد ٥ زيري٥ معر الوراق٥ محول٥ مول اين افي ما نشر٥ ابومنيد العمال ين ع بت وشام بن عرود وشام بن الغاز ووب بين منب ٥ يكي ابن الي كثير ٥ يزيد بن الي صب نے مرو بن شعیب سے روائ کی ہے ان کا بھین جل المام وظلم کا بھی اسم کرا می موجود ہاں ہے معلوم ہوا کہ اہام اعظم مافق مراتی کے زویک تالی ہیں۔ یاور ہے کہ مافق مراتی فن مديث يل يز على إلى كالخصيت إلى-

علامة تطلاني كي رائ

على مضطل في في الم العظم كوتا بعين كرم عديث الدكياب جنافي للعق إلى: هندا مندهب الجمهور من الصحابه كابن عباس وعلى و معاويه و اتس بن مالك و خالد و ابي هريزه و عائشه و ام هاني و من التابعين الحسن السعسرى وابن مبيرين والشعبي وابن المسيب وعطاء واليو حنيفه ومن الفقهاء ابر يوسف و محمد والشافعي و مالک و احمد (١)

ية تمام محابة البعين اور فقها وكا غرجب بصحاب جيدان مهال ٥ على ٥ معادية ٥ أس٥ خلد ٥١٤ وريه ٥ عائش ١٥٥ ما إلى تابعين على جميد حسن بعر ك٥ لن سيرين ٥ تعل لتن أمسيب وطاء إوراد ومنيذ اورفقها وش جيمار بست محره شأق ٥٠ لك اوراحم وس میں اما ماعظم کا تابعین کے زمرے عی صاف مذکر وموجود ہے۔

محدثین میں سے حافظ الوحمرو بن عبدالبر کی شخصیت سے کون ناوالف ہے موصوف نے حطرت انس کے ساتھ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے سحاتی عبداللہ بن الی رث بن بڑے ارے میں باعثاف کیا ہے

(۱) ارشودالماري جاس ۱۸۲

حافظ زين الدين عراقي كالتبعره:

علامد كى الدين نووى في تقريب شي موع المحساوى والا رسعون شي روابة الا كاب عن الاصاغر برتبر وكرت بوئ برون كالجيونون سے استفاد وكي الياتم يا يا في ے کہ ایک مخص تا ابھی ہو کر کسی ایسے منہ سے روایت لے جو تا بعی میں ہے جے عمر و ان شعیب ک بینا این شیس میں الکین تابعین نے ان سے روایات کی میں۔ مافقا سیوطی فر ماتے میں کے جن لو و ب نے باوجود تالبی ہونے کے محروین شعیب سے استفادہ کیا ہے ان کی تعداد جانے م نے پہاس سے ذاکہ تانی ہے۔ چانچ فرماتے میں ک

210

وعدهم الحافظ العراقي ابرالفضل نيفاد خمسين (١) " مافظ الى نے ان كو يهاس عند إده شاركيا ہے-"

اس کے بعد حافظ عراقی کے میان کردہ تا بھین کے ناموں کی بے فہرست وی ہے اہر میم بن ميسره ١٥ الوب المختياني مرين الاقيح ٥ ثابت بن عجلان ٥ ثابت البناني ٥ جرير بن صرم٥ حبات بن عطيد ٥ صبيب ابن الي موى جرير بن عثان ١٥ لكم بن عتب٥ حميد القويل ٥٠ اؤو بن تعين ١٠٥ و بن الي بند O الزبير بن عدى صعيد بن الي بلال O سلمه ابن و ينارسم ان الشيواني O سلير ن الممش و ياصم الاحول و مدالله بن عبد الرحمن والطاعي عبدالله بن مون ٥

(۱) بوراج معبد الرحيم بن الحسين بن عبد الرحمن الكروى الراز بالى ب- حافظ ابن فبد في العاظ من اور مهافة سيولي في فيل طبقات التفاظ على ان كاميموط ترجر لكما المدين بن جماء فرمات من كرمم ين ال كرو جوجى مديث والى كا دموى كرتا بوه مرف مدى بوالديكي العلائي اورايان كثير في ال ب مدتعريف كي بان كي تصانف على المهيد الل كي شرع مخ ترج احياه محمل شرب التريدي وفيره يل- اين فبد مجعة بين كرتين مال كي همرش مايد بدي عدي مع وائد تقد ٨ مال كي هم شي قرآن حفظ كرايا تعا لى تحصيل علم كے فيرسنر كى صوبتين برواشت كين . بہت فوجول فنيلتون اور بزر كون كامر ماي تھے۔ بدھ ے ون ٨ شعبان ٢٠٠١ من بمقام قابره الله ويارے بو محق تفعده الله بو حمده

ا بتایا جائے گا یا مثلاً بال کہتے میں کہ میں نے حضور الورسلی اللہ علیہ وسلم کو کعب میں نماز پڑھتے و كما بـ اورفضل بن عباس كتي بين كرآب نے فماندس برسى بال كى بات كو تول كيا ما ع كركرية إدت إدرانى كرات القات إدرا)

213

لیج ای زازوش امام اعظم کی تابعیت کے معالے کوٹول کرو کچے لیجئے۔ ایک طرف مافظ ذہبی اور این سعد سیف این جابر کی زبائی بروائی کررے میں کدامام اعظم نے انس بن ما لک کود کھا ہے اور دوسری طرف یہ کہنے والا کوئی تیس کے دختیں ویکسان اگر بالقرض الی کوئی بات موتی مجی تو چر بھی کیا جا سکاتن کے شبت شاہد ہے ای ترازوشی روایت کے مستذار بھی ول ليج ايك طرف كن وال كدر بكدك المام العلم في محاب عدداء كى باس ك مقالم ين دار اللتي صديال كذرت يركب جي كدامام المقم في روايت كل كي فرماي الم بناري كي وي كروه ضابط كما إلى شام كون عدد ووجود جودكا بدو عدم إع إدوج فیل فیل کرد ہاے آپ ی انساف فرائے۔

الغرض امام اعظم كا زمانه محابيض مونا اور معربت الس كا ويكمنا محدثين كے يهال ا تعالی ہے۔ اس کے وہ یقینا تالی میں اور تالی ہونے کی وجہ سے اللہ سجانہ کے اس ارشاد کا ممدال إسروالسنابيقون الاولون من المهاجريين والانتصار والدين اتبعواهم ماحسان _ كونكداس أيت عن مهاجرين وانعماد ب جمع صحابهمرادي چنانچه تيدين زياد كيت میں کہ ایک روز میں نے محمد بن کعب قرعی ہے محاب کی بخشش کا اعلان کیا ہے۔ میں نے ہو جہا کہ كهال؟ فرمايا كي تم في قرآ ل في يرحار قرآ ل على بصدوالسابقون الخاس آيت في تمام صحابہ کرام کو بخشش کا خوالیت ویا ہے۔البت تابعین کے لیے میشرط نگائی ہے کہ وہ احسان کے ساتھ محاب کے بیروکار ہوں۔ اس لیے اس آ عد نے مسلمانوں کودوحصوں میں بانت دیا ہے۔ ایک محابد دوسرے وہ جواحسان کے ساتھ محاب کے تابعین ہوں اور دونوں کے لیے اس آ بت من جارمتم بالثان وعدے كيے مح إل

(۱) يو مرفع اليدين ص ٨

انا اباحيقه رأي انس بن مالک و عبدالله ابن الحارث بن جرء ''امام ابوطیفه کوحطرت انس بن مالک اور حطرت عبدمتد کی وید کاشرف ہے۔''(۱) عبدامند بن حارث کی مدیث پر تغصیلی کلام انشا والند آئند و آئے گا۔ یہال صرف بیر بتادينا ضروري ہے كدم فظ ابو بكر الجعالي نے الى بيش به تصنيف الانتصار بي لكھا ہے ك

212

مات عبدالله بن الحارث بن جزء سنة سبع و تسمين (٢)

یا در ہے کہ حافظ ابو بکر الجنائی اپنے وقت میں علل حدیث اور تاریخ ر جال کے بہت بنے امام گذرے ہیں۔مشہور محدث وارتطنی ان کے شاگرد میں ابوعی نمیشا بوری کہتے ہیں کہ على ئے ان ہے زیادہ حافظ حدیث کوئی نئیں ویکھا۔ ان کو حیار اذا کے حدیثیں زیانی یاد تھیں۔ حافظ ذہبی لکھتے ہیں کدان کے درس مدیث میں اتنا جوم ہوتا تھ کے گھر مگل شاہراہوں پرانسان ى انسان بوجائے تھے ابوالفشل القطال كہتے ہيں كہ من نے خود امام ابو بكر الجعالي كى زباتي سنا ہے کہ یک جب رقد پہنچ وہال میرے یاس صدیث کی کتابول کا تخطا تھا۔ ایک روز طازم ملکین صورت بنائے ہوئے آیا۔ بول آپ کی ساری کتابیں ضائع ہو کئیں۔ میں نے کہا کوئی بات قبیں ان جس مرف دوا، کو مدیثیں تھیں۔ دوسب مجھے زبانی یاد میں۔امام ذہبی فرماتے میں کہ علل ورجال كے امام تھے۔

بيانام اعظم كے بارے على ديدكى شبادت بادر فاجر ب كديدا يك شبت دموى ے اس کے مقالبے جس جو پچھے کہا جاتا ہے وہ ایک منفی چیز ہے۔ اصولی طور پر شہت کومنٹی پر مقدم ہونا جا ہے امام بخاری نے جزءرت پدین میں بڑے ہے کی بات کلمی ہے کہ ایک بات کے بیان کرنے والے دو محص ہوں ایک کے ش نے کرتے ویکھا ہے دوسرا کیے ش نے نہیں و کھا ہاں می مبت شام ہے الی شام نیس ہے کونک اے کوئی چر تھی نہیں ہے عبداللہ بن زیر کتے میں دوشام وں نے گوای وی ایک نے کہا حمید نے افر ارکیا ہے کہ اس کے ذمہ ایک بزاررہ پیہ ہے دوسرا کہتا ہے کوئی اقر ارتبیں کی جو مخص شبت کا اظہار کررہا ہے وہ شاہر ہے ای کو

(٢) الناقب للموفق خ اص ٢٩ (1) مبامع بيان العلم ونضله ج ٢ص ٢٥ وبد کاز ہن حکومت ۸۲ سے 19 تک ہے اور می دورانام اعظم کے چھٹینے اور از کہن کا دور بے ساراز بات ایم اعظم نے کوفی می گذارا ہے۔

كوفه كي مركزي مشيت:

کون کی ملی دیٹیت کیا ہے؟ اس پر تفصیلی بحث اوالم مظم کے اسا تذہ مدیث کے سے اس تذہ مدیث کے سے دیں آئے گی کر اتن بات مرور یادر کئی جائے کہ دادی وجلہ اور قرات کا جنوئی حصہ بحد ملائے بخرافی عراق کیتے ہیں ایک فوظور اور میان اور قبان برار مالہ دائیت و جند بب کا علی تجران کی جولا نگاہ میا جند بب کا علی تجران میں آئے وہ کی اسلام المرایا تو مسلمانوں نے اپنے عبد تحران میں اور جائے میں اس پر پر جم اسلام المرایا تو مسلمانوں نے اپنے عبد تحران میں اور چھے سے رہان خلافت فاروتی میں اس پر پر جم اسلام المرایا تو مسلمانوں نے اپنے عبد تحران میں اور چھے سے شہر بسائے کی تو اس لیے کہ مائن وارا تحلاق کی آب و مواان کو راس نے آئی (۱) اور چھے اس لیے ادمان کہ وسائل نہ ہونے کی اس لیے انتظامی طور پر حمل واقع کے وسائل نہ ہونے کی اس سے شکل رہتا ۔ صفرت محد بن الی وقاعی اللیش ، حضرت سلمان فاری اور محضرت محد بن الی وقاعی اللیش ، حضرت سلمان فاری اور محضرت مد بن الی وقاعی اللیش ، حضرت سلمان فاری اور محضرت مرزی موجائے وہ وہ اس کے ایک محتوری ہوجائے وہ وہ الحرام محاج مرزی محتور کی ہوجائے وہ وہ الحرام محاج مرزی محتور کی ہوجائے وہ حضرت محد بن الی وقاعی جم مرزی ہوجائے وہ محکوری ہوجائے پر محمرا الحرام محاج مرزی محتور کی ہوجائے وہ حضرت محد بن الی وقاعی جم محتوری ہوجائے وہ حضوری ہوجائے وہ حکور کی ہوڈ کر کوف آگے دور آپ کے ساتھ جو لیس ہزار نفوس کوف محتور کوف کے ایک مرائن چھوڈ کر کوف آگے وہ دور آپ کے ساتھ جو لیس ہزار نفوس کوف میں آباد دی کے اس مرائن چھوڈ کر کوف آگے اور آپ کے ساتھ جو لیس ہزار نفوس کوف میں آباد دی کے۔

عددهم اربعون العا (٢)"ان كي تعداد ماليس برار -"

اولین رہائش کے لیے نیے اور چھرافتیار کے گئے۔لیکن فیموں اور چھروں کے بیا المقیار کے کئے۔لیکن فیموں اور چھروں کے بیا کمروت آئے ور آگار دیے تھاس لیے رکو عرصہ بعد معظرت فاروق کا مواق نے بیا المقیر نے بیا معظم نے بنانہ فارت کی اجازت وے دی۔ اجازت کے جمرائی تیمان کے مطابق معظرت ابو

(1) البرايروالياب خ عام اعاش الصنعابة استوخموا المشاتن (۲) طبري خ ماما

🔞 اول ید که الله سبی الدان سے راضی ہو گیا۔

🖨 دوم بدكر محالي اور تا بعين الله عدد التي او محد

پ سوم په کدوه جنی بیل-

🗳 جارم ہے کہ وہ میشہ جند علی رہیں گے۔

الام اعظم تا بھی ہونے کی وجہ سے ان تمام وعددل کے مصداق بیں اور بہتر ف آپ کے سوائی بیں اور بہتر ف آپ کے سوائی اربعہ ش سے کی کوچی حاصل نبیس ہے۔ حافظ ابن کثیر نے امام اعظم کو دوسر سے امامول پر مقدم کرنے کی وجہ یہ کسی ہے:

لابه ادرك عصر الصحابة ورأى انس بن مالكو(١)

امام اعظم كا زمانه طلب علم:

⁽١) البرية لنبايان الص

کونه کی مرکزی حیثیت

كوفه على معزت عبدالله بن مسعوداً معزت ثمار بن ياسراً معزت على ابن الي طالب مے دعرات نیز محابر کرام کی ایک خلقت یہاں آ کراڑی۔(۱) اس موضوع پران بزرگوں نے بیانے علم کی حد تک متابا ہے اور اس لیے خیالات

چنانچدالام حاکم نے اپنی مشہور کر ب معرفتہ عوم الحدیث میں ان مشہیر کے نام لکھے ہیں چوجفنور انورصلی ابقد علیہ وسلم کے بعد مدینه طبیب سے دوسرے اسلامی شہرول میں معمل ہو مجے۔اس سلسے میں انہوں نے سب سے پہلے کوف سے ابتداء کی ہے اور سب سے زیادہ ای میں آنے والوں کی تعداد ہمائی ہے۔ حافظ ابوبشر دویا بی نے قبادہ سے نقل کیا ہے کہ حضور انور صلی الله عليه وسلم كے محاب ميں سے ايك بزار بياس مخفس اور بياس وه بزرگ كه جو فروه بدر ين آپ كي هر كاب شے كوفي ش فروكن ور ية ــ (٢)

ا مام ابوائس احمد بن عبدالله في الى تاريخ من اس سے زياده تعداد بتائي ب-چانچیفرماتے دوفرماتے میں کہ کوف ش ڈیڑھ بزار می بال کر آباد ہوئے۔ (۳)

حافظ وجی مافظ این کشر مافظ ابو بشر دولانی اور امام ابوانحن تجی کے بوتات میں کوئی تعناوندک ہے سحاب کی تعداوتو زیادہ ہی ہے مرتعین عدد ہر مخص نے اپنے علم کے مطابق کی بے۔ فورصی برکی تعداد کے بارے میں میں کا ایس می اختار ف ہے۔ صافظ الوزر سے ایک ارکھ چودہ بڑار بتائی ہے۔ حافظ ابن حزم نے ایک لا کو بنٹس بڑارلکسی ہے۔ اور شاہ ولی اللہ نے ججۃ الذالبالاش جو تعداد مائى بوديكى كن يج

ليم خبرج اليي النجح و حصر معه بحو من مأته الله و اربعةٍ وعشرين

اس کا مطلب اس کے سوااور کیا ہے کہ جرفض نے اپنے علم کے مطابق تعدادتهمی ہے

(r) سين الني والاساه: الساعاقي

(٣) مجاشالها ين ١٠٠٥

(4) Healt (1) (4)

(٣) خالفري: ع ا ص

کوچوں کھ خمنٹ ہاؤس اور جائع مسجد کے لیے باات مقرد کے فعشد ال طرح ترتیب دیا کے شہر کے مركزى مقام يرجامع مجد ہو جامع مجد سے جاروں طرف چوڑى چوڑى مركس بول۔ صافع اين كير نے سر کول کی چوڑائی جالیس ہاتھ لیعنی ساٹھ فٹ اور مگیوں کی کیاں فٹ العی ہے(۱) اور جامع سجد کے بڑے دمازے کے سامنے کافی فاصلہ پر گورنمنٹ اؤس مالیا گیا۔ تھوڑے ہی عرصہ بش ایک مقیم الشان رتی کی کے مائن کے قزائے بالی و بھر و کا تمان اور عربی تہذیب بہاں امنذ کر آگئے۔ حتی کہ لتظاهرات كامفيهم ى كوف بن كيا (٢) اور مرف مي تيس بلكه الطيرى في تعلما ب كه كوف ي تمرن جدید اور تمول کی داستانی من کر تمام حرب علی بهال آباد کاری کے لیے ایک داول بیدا ہوا۔ معرت عتب نے انس من جبہ کو معرت فاروق اعظم کے پاس روانہ کیا۔ معرت فاروق نے ان سے بوجہا کہو كوف عن مسلمانون كاكيامال عي؟ ال كاجواب جوانبول في وياده عن كان ق عيد ماياك

216

اتفالت عليهم الغنيا فهم يهيلون الذهب والعضة.

"ان يرونابر بال الله الدوماناور ماعرى بهارب يل-"(١) بيق آپ س سيك ين كدكوندش آبادكاري كي وقت معرت سعد بن الي وقاص كي ساتھ مالیس بزار حضرات تھے۔ان عن محاب س قدر تھے۔تقرع تو تبیل ملتی ہے گر حافظ ابن --كثير ف البدايد على مائن چيور ف كامياب مات بوع بوي تقره الكود باب ك ان الصحابة استوحمو المدائي " محابر و مائن كي آب و مواموافل شآ لي " تواس سے میںمعلوم ہوتا ہے کہ یہ بوری تعداد عی سحابہ کرام برمشمل تھی لیکن مید مروری فیل ہے کہ اس پوری تعداد نے کوف کو وطن بنالیا ہو۔ اگر چدکوف کے تعدان اور تمول کو دیکھ كر زياده قريب قياس مجي ہے كہ محاركا يہ جم عفير اى جكه آباد موا مو ليكن اس كا بھي احمال ہے کہ ان میں سے چھ معرات والی ہو گئے ہوں گر مافظ مخاوی کے بیان سے ملے احتمال کی تائد عولى عدوه مافقة اي كوالد علام إن

(۱) البدار والنهاي ج عص ۷۵ (۲) تاريخ الاسلام المياى فاص معه فجر الاسلام من ۱۸۰ (T) かられいころかんか

كوفد كى مركزى حيثيت

نی الواقع محابدی اس کارت کے بوجود طل مکوف نے صرف حطرت عبداللہ ہی پہلمی استفاده میں قناصت نبیل کی بلکه ان کے شوق طلب کا عالم یہ تف کدوہ اس کی خاطر مدینے کا سفر كرح تقد مانطائن تيد فرات ين:

ا ہوعبدالرحمٰن اسلمی اور دیگر علیا ہ کوفیہ جیسے علقمۂ اسودُ حارثُ ڈربن جیش کے جن کے یاس عاصم بن الی النج و نے قرآن یاک کی قرآت کی ہے۔ان سب لوگوں نے حضرت ابن مسعود ہے قرآن سیکھا۔ نیز میں حضرات مدینہ جاتے اور کوفد کے قاضی شریح نے فقہ کی تعلیم میں میں معترت معاذ بن جبل سے لی می -(۱) اور کم چداورال کے بعد لکھتے ہیں:

حضرت عبدائله بن مسعود کے تلامٰدہ حضرت عمرٌ علی اور ابوالدرواء ہے علم حاصل -225

اس رتغصیل تبعرو آئدواوراق می آروب بهال جمعے صرف بدد کا اے کا ام اعظم کی بہتی ملی بستی ہے۔ خلامہ کے طور پر ہوں مجھ لینے ۔ کیفن قرائت و تیج یدے اگر سات امام میں جن كوقر اوسيعد كتي ين أو ان يل عي تمن عاصم من واوركسائي كوني بين علم النعير من خود عبدالله بن مسعود کے شاگردول کو اعلم الناس بالتفسیر بتایا ہے(۲) حضرت معید بن جبیر جن کو حضرت آل دو تقلیم کا سب ہے بڑا عالم مانتے ہیں وہ کوف بی کے رہنے والے ہیں۔ حربیت اور نمو کی مگر وین جمی کوف اور بھر وان دوشہروں میں بوئی چانچ لغت اور نوکی کتابول میں ان دوشہروں کے سواکسی شہر کے على وكا اختلاف و كرنبيل كياج تا ب وأسر حسن ابراجيم حسن في كيسي الجيمي بات للمي ب علم نو نے کوف و بصر و کے ان دوشہروں بیل نشو وٹر یائی ہے جو پہلی صدی جر می میں ا الله م القافت كاسب سے اہم مركز تھے۔ جہال علم كلام اور علم فقة كي اساس ركمي تي ہادر جہاں اوب اور اول کے مدے کا تم ہوے (٣)۔

> (٧) الاتفان في علوم القرآن: ج م م ١٨٩ (۱) عنهاج الت: ص ۱۵۱ج (٣) عرفي اطلم المبياى: ج مل ١٣١١

محابات اس كثرت كم ماته احماض في وفي كاللمي نسب تامه جوالكود يا بيصدووان في أو وفي من عجم کوفد پی سید حدو حساب می به کرام کا دور بهوارهم بیل ان بیس زیا دومشبور حضرت علی مرتفنی اور حضرت عبدالله بن مسعود بیل حضرت علی و علمی نشرواشاعت کے بے سیاس مجمیدوں کی وجہ ہے وہ فراغت نہیں ہو گی جو مطرت همیدانندین مسعود کو نصیب ہو گی ہے حصرت عبدالله بن مسعود کی شخصیت می به میں سب سے بری ملی اور اثری شخصیت تنی مسلمان ہوئے شیں ان کا چھٹ نمبر تقار میں جرین حیث کے ساتھ حیث بھی ججرے کی اور بعد اڑیں مدینے حضورا اور معلی مذہ دیسے وسلم کے طاز مصحبت تھے۔ آپ کوشفور میں جائے کی اجازت تھی۔ قرآ ساخی انی ور قرآن وانی سے بے صد شخف تھا۔ اللہ می تعلیم تنسیر قرآن میں المیازی مقام کی وجہ ہے آ ہے کا ئىلار مايا مىنى بەل شارتغار خطرت قاروق اعظىم ئے ان كوكۇف كەشىر يون كالمعلم بن كىر جيجا تق بال وفيات ان ہے علم حاصل كيا اور ان كرما ہے: انوے شاكر دي تبدي ۔

الورصرف هم بی نبیس بلک اخلاق و آواب بھی ان سے بی ہے۔ ان کے شا مردوں کے بارے میں معید ابن جبیر کا کہنا ہے کے معنرت عبد اللہ بن مسعود کے تلا بندو ہی اس شہر کے چھ و چرا نے ہیں آ ہے۔ لوگوں کوقر آ ن بھی پڑھائے ' تفسیر بھی شکھ تے اور حضور انور صلی القد عليه وسلم كي احاديث بحجي بيان كريت اور فيش يا الدو حالات شن فياد ي بحي كتاب و سنت ہے یا چراہے اجتماد ہے دیتے۔ آپ کے مدرسہ کے چوش رامشبور تیں۔ علق ١ امود ٥ مسروق مبيدون عارث اور قمرو بن شريبل بيه دهرات كوفيه مل فييم ا ا آل و جن حضرت عبداللہ کے جاشین جن کیکن سب ملا و کوف کا علمی مر مز صرف حضرت عبدالله ي ك شخصيت ناتمي بكدان من سے بہتوں نے مديند م كر معفرت فاروق عظم حطرت على مرتضى حطزت عبدالقدين عباس حطرت معاذيان جبل اور دوسر معاندين علی استفادہ کیا ہے اس کے نتیج میں کوفی کو ایک علمی گھران کی حیثیت بھی عاصل ہوگئے۔ كوف ك علاء على مرك اشعى الخلي اور معيد بن جبير بهت مشهور مين - اس بهتي مين على رتى بوتى رى تا أكد علم كانجى تاج الم اعظم كرر كما كيا-(١)

امام اعظم اورظم الحديث

بدواقد خود کہ رہا ہے کہ بدآ عاز طلب کا مشور ونبیں بلکہ نظر تی اعظم اور بولست علاء کا مشورہ وہ ہے ۔ اس جی رہا ہے کہ بدآ عاز طلب کا مشورہ وے دائف نبیل ہے علاء مشورہ وے دہ جی ۔ آپ خود بی سوچنے کہ ایک فخض جوظم کی راہ ہے واثف نبیل ہے علاء ہے رہا و صنبط نبیل رکھتا ہے صرف دو کا نداد ہے۔ اس جی ایک اجبی فخض کے لیے کون می مشتش ہے جواسے یہ کہنے پر مجبود کر رہی ہے کہ تم جی جھے علی بیداری نظر آتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امام صحی کو امام اعظم کی کامی مسائل میں ہونہاری اور بیداری کی واستان معلوم تھی۔ اس بنا پر انہوں نے امام اعظم کو الشرائع کی طرف کننے کا مشور و دیا۔ اس کے میچ جی خود امام صاحب قرماتے ہیں کہ:

امام فعی کی بات ول میں گر کر گئ اور بازار چھوڑ کر بس علم بی کا بور ہا۔

مویاطم بی کے ہور ہے کا معاملان چین آیادرندطلب علم کا آغاز تو اب ہے بہت پہلے ہو چکا ہے فیریہ تو ایک جملد معترضہ خوا یک فنطی کے از الدی خاطر لکھنا پڑا۔ کہنا یہ جا بتا ہوں کدامام اعظم کے واستان علی عمل کام کو بہت بڑی خصوصیت حاصل ہے۔

امام اعظم اورفنون عصريه:

قرآن عمری کا تعلیم سے فراغت کے بعد اہام اعظم ان فنون عمری کی طرف پہلے حوجہ ہوت کے بعد اہام اعظم ان فنون عمری کی طرف پہلے حوجہ ہوت ہوئے ہوت کا نید اس بیان سے بھی ہوتی ہے جو صدرالائمہ نے اہام صاحب کی زبائی لکھا ہے اس می خود اہام صاحب نے ان عوم وفنون کو نام عالم ہے جن میں اہام صاحب نے کال پیدا کیا تھا۔

جب میں نے علم یکھنے کا ارادہ کی تو میں نے تمام علوم وفنون کو پیش نظر رکھے۔ اور پھر ان میں سے ایک ایک ٹن کو پڑھا ہے۔(1)

اس سے بھی پہتہ چلنا ہے کو کلم الشرائع کو اپنانے سے پہلے امام صاحب نے ای بہتی علی جے خود امام صاحب نے معدن العلم والفقد کا نام دیا ہے۔ علم ادب علم الشعر والقافید اور علم الفتر اُ قالور علم الفتر اُ الكام علی سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الكلام علی سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الكلام علی سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الكلام علی سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الكلام علی سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الكلام علی اس ورجہ مبارت پیدا

(۱) مناقب صدرالاندن جاص ۱۱

الغرض امام اعظم نے جس بستی ہیں آ کھ کھولی اور جس بھی پیچین اوراژ کین گذارا ہے۔ وہ صرف تدن وتمول بی کا گہوارہ نبیس بلا علوم وفتون کی تحری ہے۔

المام اعظم ك علمي طلبكار يون كا زمانه:

الم وقعی کی ذات گرای ہے اور اس سے بھے دانوں نے کی مجما ہے کہ اہام کی طلب گار ہوں کی محرک طامة الی بھین المام وقعی کی ذات گرائی ہے اور اس سے بھے دانوں نے کی سجما ہے کہ اہام صاحب نے طلب طلب کا ملسد بچینے بی نہیں بلکہ بنے ہو کر شروع کیا ہے لیکن بی محض اندازہ اور خیال ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ علمی طلب گار ہوں کا آ خاز تو بچینے بی میں ہوگیا تھا محر اہام شعم کو شعص کی ذات گرائی نے اہام اعظم کو طلب الشرائع کی طرف ماکل کیا ہے چونکہ اہام اعظم کو درسرے فتون کے ساتھ علم الاکاری سے خاصی وقیبی کی دجہ یہ بتائی ہے کہ چونکہ علم میں مجیل کی اصول دین سے بحث ہوتی ہوتی ہے اس لیے یہ علم تمام علوم سے برتر ہے (۱)۔ اس علم میں شجیل کی اور مرف حیل بی نہیں بلکہ اس درجہ اہامت اور مہارت پرواکر لی کہ

بلغ فيه مبلغاً يشارُ اليه بالإصابع (٢)

"اس مقام پہنٹی گئے کہ اٹلیاں ان می کی طرف اٹھی تھیں۔"

ادراس کی تائیداس واقعہ ہے جو صدر الائمہ نے مجلی ابن بکیر کے حوالہ ہے امام اعظم کی زبانی تکھا کہ:

ش ایک روز بازار جاتے ہوئ امام فتی کے پاس سے گذرا امام فتی نے جمعے بال سے گذرا امام فتی نے جمعے بال اور دریافت کیا کہ بازار آپ نے فرمایا اور دریافت کیا کہ بازار آپ نے فرمایا مطلب بیا ہے کہ مشغلہ کیا ہے؟ جس نے عرض کیا کہ جس علاء کے پاس کم جاتا ہوں فرمایا کہ اس بارے جس فقلت کو راہ نہ دو۔مطالعہ اور اہل علم کی صحبت کو جاتا ہوں فرمایا کہ اس بارے جس فقلت کو راہ نہ دو۔مطالعہ اور اہل علم کی صحبت کو اپنے لیے ضروری کرلو۔ جمعے جس ہونہاری اور بریداری نظر آری ہے۔ (۳)

⁽۱) منا تبللونی جام ۱۳ (۲) مناقب کروری جام ۱۳۳ تاریخ بغداد ج ۱۳ مراس ۱۳۳ (۲) مناقب للونی: چام ۱۳۳ (۳) مناقب للونی: چام ۱۳۳

کر لیتمی کہ خود فریائے ہیں کہ اس میں میری طرف بی لوگوں کی اٹکٹیاں اٹھتی ہیں۔ای سیسے میں صدر النائر اور خطیب بغدا دی کی بیان کردہ داستان بھی گوش گذار کر کیجئے جو کی ابن شیبان کے حوالہ سے جم بھک پیٹی ہے۔

222

مجھے علم کلام میں کافی وسرس محل ایک عرصه ای میں بیت کیا لوگوں سے مناظر ب كرتا ـ اى نن كى حمايت اور بدافعت ميرا مشغله تما بصره مختلف بدارس فكر كا "رزيدتها يس بيل بارے زيادہ بھروگ ہول سال مجرياس ے زيادہ آيام رہنا تھا۔ اس زونے میں میری خارجیوں کے فرقوں سے قد جھیز ہوئی۔ میں علم کلام کو افضل ترین علم بجنتا۔ اور کہا کرتا تھ کہ بی وین کی بنیاد کی مجرانی ہے۔ عرصہ گذرنے پر می نے خود اسینے تیک خور کیا اور اس نتجه پر پہنچا کہ محابہ اور تابعین کہار نہ صرف یہ کہ ان چزول سے بہرونہ تے جکہ ہم سے زیادہ ان کے علم میں گہرائی تھی۔ عقائل سے والف سے مر اس کے باوجود ان کی زعد کیاں مجادلاند شورشوں سے میسر خانی جیں۔ ندم رف یہ کہ ان کا مشغلہ نہ تن بلکہ وہ لوگوں کو اس سے رو کتے ہے ان کے غوروَقَكُر كى جولا ثكاه علم الشرائع اور ابواب فقه تنے يمي ان كا موضوع تف يمي ان ك مجنسی زندگی کی رونت تھی اس کی لوگوں کونعیم ویتے اور اس کے سکھنے کی ترخیب ویتے مدراول ایسے بی گذرا ہے تا بعین بھی ان کے تقش قدم پر تھے اس موقف پر پینی کر يس في علم كذم كو فير ود كهدويا مرف في معرضت باتى تقى اور زندگى يس بطور فن سلف کے علوم کو اپنا لیا۔ وی کام شروع کیا جو وہ کرتے تھے اور اس کے فن کاروں ے رابلہ پیدا کر لیا اور ان کی عی مجنسوں کو اپتا میا اور اپنی جگہ یہ بیتین ہو گیا کہ متلکمین کا کروواسلاف کے نقش قدم ہے بناہوا اور مبالیمین کے مقام ہے دور ہے ان کے دلول بی قساوت ہی قساوت ہے کہاب وسنت کی مخالفت سے بے برواہ بروح اورتقوى عدور فبقد بـ (١)

اس سے سے کی معلوم ہوتا ہے کہ ملی طدگار ہیں کا سلسلہ بچھنے ہیں شرائ ہوا ہے۔ کہ تکاری اسلہ بچھنے ہیں شرائ بغد و ہے۔ کہ تکاری شااہ میں ہوا ہے اور یہ جی تاری بغد و جی ہے۔ کہ تام افتظم فریاتے ہیں کہ ہی ایام میں وی فدمت جی پورے اف روسال رہا ہوں اس کا حاصل اس کے سواکی ہے کہ اس افتظم ایک تھینے تام میں ہیں ہے۔ کہ ایام میں کہ جی اس کا حاصل اس کے سواکی ہے کہ اس افتظم ایک تھینے ہیں نشر بف لے بحثے جب کہ ایام مقلم کی تھر ہیں سال تھی اور یہ بات فود ایام افتظم کے بیانوں کی روشی جی ہے غیار ہے کہ ایام میں وی فدمت میں میں ہوم وفنون کے پڑھے کے بعد ہوئی ہے۔

میں تھر بف آ وری علم الشرائی کی فاطر تن م موم وفنون کے پڑھے کے بعد ہوئی ہے۔

امام افتیم کے زیاتے جی علم جارہ صول جی تقیم تھا۔

اولى اولى فون كمدي

(ب) علوم علني كے ملتے۔

(ج) قداكره صديث كي جماعتين ..

(و) استباط مسائل کے مراکز۔

اگرزشیب بور قائم کی جائے کدامام اعظم نے اولا:- قرائت عاصم کے مطابق قرآن دخط کیا۔ تانیا:- آپ نے نوادب اور شعر پروفت صرف کیا۔ تالیا:- آپ نے علم کلام اور علوم مقلبہ میں مہارت پیدا کی۔

رابعاً:- آپ نے قرار وحدیث کے ملتول ش مرکت کی۔

خامساً:- آپ نے استنباط و استخراج مسائل اور فقد و اجتباد کے لیے حماد کے مسینے ڈالوئے اوب پیرکیا۔

قو صاف پنة لگ جاتا ہے كدار موصوف في تعليم كا آغاز بكين ش كيا ہے اور الجمي بھين سے گذر كراڑ كين اى تق كر آپ نے تخ قر أت اوب وشعر اور عوم عصر بيرى سخيل فرمالى مقى اس كى وضاحت اوم صاحب كاس بيان سے بھى بوقى ہے جوامام مر فينانى نے تعيم بن عمرو كى د بانى نقل كيا ہے كہتے ہيں: شیعہ اور خوار ن کے ساتھ امام اعظم نے علوم عقلیہ میں اپنی خداداد علی صلاحیتوں ہے جن جن فرقوں کو اور نے ساتھ امام اعظم نے علوم عقلیہ میں اپنی خداداد علی صلاحیتوں ہے جن جن فرقوں کو قلیور ہے ایسے سمائل منستیٹیود پر آئے جن کا براہ راست اسل کی مقائد ہے تعلق تھائن سمائل میں جو سنتے خاص طور پر توجیع کی مستحق رہے جس ہے ایم ایمان تقدیم صفات الحجی ان میں سب ہے ایم ایمان توجیع کی سب ہے ایم ایمان ہو جا در یہ بید ورافسوں اور صد مددالی بات ہے کہ جو چیز اسلام میں سب ہے ایم ہے امت میں سب ہے جا در ہے جم ہے احت میں سب ہے جا در جب میلیا فرماتے ہیں

یہ مسائل مینی اسلام ایمان کفر و نفاق وہ بنیادی مسائل میں جن پر شکاوت و سعادت اور جنتی و ناری ہوئے کا دارو مدار ہے محرامت ان بی میں سب سے زیادہ اختلاف کا نشانہ بنی ہے۔(1)

اس اختماف کی نراکت کا انداز واس ہے ہوسکتا ہے کہ اس کی بنیاد پر امام امتعمٰ ہی گذمائے میں ایک سے زیادہ مدار آگر پیدا ہو گئے تھے۔

حافظ ائن تیمیہ شرخ العقیدہ الاصغبانیہ بیل فرماتے ہیں کہ جم بن صفوان کی رائے بیل ایون صرف معرفت کا نام ہے۔ حادہ ابن حزم نے الفصل فی الملل والا ہوا ، والتحل میں لکھا ہے کہ اس کے نزویک اگر ایک شخص زبان سے بھی انکار کرئے بتوں کی ہوجا بھی کرئے قلادہ یہودیت ڈال لے گراہے معرفت تھی حاصل ہوتو مومن کائل ہے۔

خوار ن کا خیال ہے کہ ایوان ول کی تقدد میں زبانی اقر اداور عمل کے مجمود کا نام ہے۔ ان کے فزو کی گناہ کیرو کا مرتکب مومن نیس ہے کیونکہ عمل ایوان کا دکن ہے۔

ان مدارل كرما المعام اعظم في بحى الرمسك بر الفتكوفر بائى اولا الله لي كرايان المعالى زندگى كى بنيادى اينت بارك غلط بوتوال پر اشى بوئى مارى المارت غلط بوكر ره اسك كرد مراك المارت غلط بوكر من بنائے كىدومر الله بي الله بي كرد كى اس كى شهر يت كے ليے فيصلہ كن چيز بال كا فيصلہ بوسك كىد براسلام كا مالي فقام اقتصادى اور اجتاعى نظام قائم بوسك بهران وجود كى بنا برامام افتام كا كريك باكن برامال كا مالي فقام كريك كا اين كيا بي اور ملمان كے كہتے ہيں؟

عمل نے اہم ابوطیف ہے سنا ہے فرماتے ہیں کہ عمل زمانہ جبی جمین لڑکین کی عمر علی برزار جاتا تھا۔اوراوگوں ہے عمم کلام کے ذریعے عقا مد پر باتیل کرتا تھا ایک روز جمھے ہے گئی مسئلہ بو چھا ہو جبی کئی فرائنش کے بارے جس ایک مسئلہ بو چھا ہو جمھے کوئی جواب نہ آیا اس فنص نے جمھے ہے کہ کرا ہے مسائل جس لپ کش ٹی کرتے ہو جو بال ہے بھی زیادہ بار یک جی اور نظر بظاہر ہو جمی ہوش مند۔ عمر تنہیں ایک و بنی فریشہ کا بیھ تہیں ہے۔ جس بیس اور نظر بظاہر ہو جمی ہوش مند۔ عمر تنہیں ایک و بنی فریشہ کا بیھ تہیں ہے۔ جس بیس کرش مندہ ہو گیا۔(۱)

224

جین کی وفات جیما کہ وفا ان جر حسقلانی نے تکھا ہے کہ اور ای جو یس ہوئی ہے۔ اس لی ظ سے بھی ہوجی ہے امام اعظم کی عمر صرف چودو سال کی ہوتی ہے اور اس عمر کے فض کو عمر نی زبان میں غلام کہتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ چودہ سال کی عمر یس امام اعظم علم کل م اور علام عقلیہ کی پخیل کر میکے تھے۔

ا مام اعظم اورعلوم عقليه .

قرآن تحیم اورفنون اوب کے بعد ان ماعظم نے اپنی پوری توجہ علوم عقلیہ پر مرکوز کر وی تھی اور علوم عقلیہ جس فہارت کا یہ مشغد میں سال کی عمر تک قائم رہا۔ انام زرگھری نے انام ابوعیدالقدین الی حفص کی ڈیائی جو واقعہ تکھا ہے گ

المام الظم كوفدش بيدا بوت اورهم الكلام كى الماش كرت رب اوراوكول ساس موضوع ير كفتكوكرت رب تا آكداس ش مابر بوشيد

تو اس سے بھی بھی معنوم ہوتا ہے کے علمی طلنگار ہوں میں مرکزی مند معنوم عقلیہ کو حاصل تن اور یہ بھی منعنوں کے دور سے مختلف مدارس کا مقابلہ کیا ۔ یہ بھی منعنے والول نے تکھا ہے کہ ایک عرصہ تک اس فن کے رور سے مختلف مدارس کا مقابلہ کیا ۔ وائے عامہ کے وائی سکون کے لیے والاک کا سامان فراہم کیا۔

آپ کی کلامی اور عقلی عوم کی جواز نگاہ صرف کوفیہ بی نہ تھ جکہ آپ کی اس فن میں اس درجہ شہرت ہو چکی تھی کہ جیمت اور ارجاء کے استیصال کی خاطر کوف سے باہر بھی جاتا پڑا۔

⁽¹⁾ جامع الطوم والحكم: ص عا

مسكدايمان اورامام اعظمم:

افراط وتغريط كي ان دونو ب صورتول مين كه ايك فرقه صرف قبلي معرفت كوايره ب مبتاسيم اور دوسرااس کے مقالبے میں عمل کوئیمی ایمان نثار باہے۔ قام عظلم نے جو راوافقیار کی ہے وہ ایک طرف اً رقر آن وسنت کی تصریحات کے مطابق ہے تو دوسری طرف عقل کوہمی ایل کرتی ہے اور خود انسانی وجدان بھی اے باور کرنے ہیں ہیں و چیش نبیس کرتا ہے۔ اوم اعظم نے بتایا ہے کہ ا بمان نام ہے ان تمام ہاتوں کو جو نبوت محمد یہ کے کر آئی ہے ہور کر سے اور ہائے اور اس کے اقرار كرف كالمناتا بيرجاج بين كدورامل يبال تمن جزين بيليدول كي تقعد ين زبان كااقر راور ا تلال ۔ تعمد بین ایمان کا رکن ہے۔ اقرار شرط اور اہل کی حیثیت کمل اور متم کی ہے۔ اُسر جہ قر آن وسنت میں ان گنت مقدم پرالمال کا تذکرہ ہے لیکن چونگ قر آن کا اور نبوت کا طریق تعلیم اوراسلوب بیان دونول فطری ہوتے ہیں اس لیے دہاں ہر بات فی اصطلاحات سے بال ہو کرسادو طور پرساہنے آتی ہے۔ای ایمان کود کیے لیجئے جس میں دل کی تقید این ازبان کا اقرار اورا عال سب ی واخل ہیں لیکن ان میں ہرا لیک کا مقد مرا لگ ہے۔ وں کی تقیدیق اور اٹلیال میں یا جمی رہا۔ اقرار کی حیثیت اور پھر اعمال جی وہم مراتب کا فرق ہجت کس قدرمشکل ہے تکر ذات نبوت نے ان مب كونديت سادوطريق يرسمجماديات ارشاد بكر بسي الاسلام على حصير ف-اساام كالحل ما في ستونول يرقائم بي كل من مهت بوتي بي ستون بوت مي ورود بوار بوت مي اور ان سب کے مجموعے کا نام کل ہے چراس مکال کی کوئی بنیاد بھی ہے جس پر یہ بوری الدات موزی ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ اتنا ہزا مکان تو آتھوں ہے نظر آتا ہے۔ نیکن بنیاد جس پڑل کی پی عمارت قائم ہے آ محمول سے او محل رہتی ہے۔وو زیمن نیجے ہوتی ہے ای طرح اسل م بھی ایک مجمور کا نام ہاس کے بھی اجزاء میں اس کی بھی ایک بنیاد ہے اس کے اجزاء میں ایسا ہی فرق ہے۔ جیسے مکان کے اجزاء شر طاہر ہے کہ مکان کی بتاء کے لیے جس قدر ستونوں کی عاجت ہے اتني طاق اور روشندان كي نيس - اي طرح يبال اركان خسه اقرار شبا وتين نماز روز و زكوة اور فج اسلام کے ستون میں اور یہ یا نجوں ستون تقید کی قبلی کی بنیاء پر کھڑے ہیں۔ جس طرح مکان کی بنیاد زمین میں مدنون ہوتی ہے ایسے می تعدیق بھی ول میں پیشدہ ہوتی ہے ایک موٹی می مثال

ے صاحب نبوت نے جاد کا الی حق کیے واضی فرید دیا اور تقدیق دلیں کے باہی رہذا ہ رہم اول اسے ہاہم فرق مراتب کو کس عمر کی ہے مجمال یا ہے اس بات کو اہم عظم نے عوم رسید کے شید نیوں سے سامنے رکن شرط اور تمل کا نام ہے کر چش کیا ہے۔ پولکہ تقدیق کا مواحد وال سے متعلق ہے اور ول کے حالات کے جانے کا ہمارے پاس کوئی ور یہ نیس ہے اس سالے رکان فرسہ جس سے اور ول کے حالات کے جانے کا ہمارے پاس کوئی ور یہ نیس ہے اس سالے رکان فرسہ جس سے زبان کے اقر اور کوئر آن وسنت جس فر ور ی بتا ہے ہے۔ حافظ ایان جمید فریاتے ہیں

اسلام کے بیوت کا دارد مدار کی ایک چیز پرسونا چاہیے جس کا علم کیس طور پرسب کو ہو تکے اس لیے تو حید کا ربانی اقراری مسلمان ہونے کا معیار قرار یا گیا اور سی ایک کلمہ کو جنگ کے آغاز و شاتھ کا مداریتا دیا گیا۔(1)

جب تک اقرار نہو ہمارے پاس اس کا کیا جُوت ہے کہ اس کے اس کے اس کو جس تھر بی موجود ہے یا نہیں ۔ لبندا اگر ایک شخص قرار نہیں کرجا تو ہم ہمجھیں ہے کہ اس کو تعمد بین قلبی حاصل نہیں ہے۔ اس ہے اقرار کا ہونا نہا ہے ضروری ہے۔ (ع)

الی بیے امام اعظم ایمان ہیں ول کی تقمد این کے ساتھ زبان کے اقرار کو بھی ضروری قرار دیتے ہیں اگر چہ بعد ہیں آئے والے فقیا و کا اس ہیں اختلاف ہے کہ اقرار کی حیثیت قراد دیتے ہیں اگر چہ بعد ہیں آئے والے فقیا و کا اس ہیں اختلاف ہے کہ اقرار کی حیثیت کیا ہے ایک جناعت رکن بتاتی ہے اور دوسری ہیں عت شرط قرار و جی ہے۔ شرط ہو یا رکن صرف تعمد این ہم منظم کے اس بیان ہے بھی صرف تعمد این کا نام ایمان نہیں ہے اس کی چری وف حت ایام منظم کے اس بیان ہے بھی ہوتی ہے جو حافظ ابو گرد بن عبدالبرنے ابو مقاش کے والے نے نقل کیا ہے۔

الم المقلم قرماتے ہیں کہ ایمان تقددیق ومعرفت کے ساتھ اسلام کے زبانی اقر ارکانام سے لوگ تقددیق میں کہ ایمان تقددیق میں جگور بان وول دونوں نے مانتے ہیں کوربون سے مانتے ہیں گر ول سے مانتے ہیں گر ول سے مانتے ہیں گر ول سے میں مانتے۔ میں الم المقلید تو اللہ اور لوگوں کے فرو کی موس ہے۔ دومرا طبقہ عندائند تو میس فیس کر وگوں میں موس ہے۔ دومرا طبقہ عندائند تو میس فیس کر وگوں میں موس ہے کونکہ لوگوں کو دل کا حال معلوم نیس اقرار کی بنا و پر ان کے ذمہ ان کوموس علی موس ہے کہنا ہے۔ تیسرا طبقہ اللہ کے بہال موس ہے کر عندائناس کافر ہے۔ (۳)

⁽۱) كَلْبِ اللهِ إِنْ صُمَاكِمًا ﴿ ٢) كَيْبِ لِي نَ صُ ٨٨ ﴿ ٣) إِنْكَاءِ فِي أَوْلُ الْكَيْمِي الْكِيْبِ صُ ١٩٨

ایمان پس اقرار کی حیثیت

المام المظلم اورظم الحديث

یبال تقدیق کے ساتھ اقرار ہی پرزور دیا ہے ادراسلامی زندگی جس اس کی اہمیت بتائی ہے اقرار کو ایمان جس کس قدر اہمیت ہے اس کا انداز ویکھ اس واقعہ ہے ہوجا ہے جو صدر الائمہ کی نے لکھا ہے:

جہم بن صفون آپ کے باس آیاور ایس کے موضوع پر مفتلو کی بولا کہ میں آپ ے ایون کے ورے میں کچھ ہو چھٹا جو بتا ہوں عام صاحب نے فروو کہ تا حال حمیس ایمان کا پیترٹیس ہے بولا کہ پیتاتو ہے مگر پکھاٹک ہے فرمایا کہ ایمان میں شك كا نام كفر ب- بوما ذرا ميري بات توس ليجة فرمايا كهو بولا بيه متاية كدايك بمخص جے اللہ کی ذات کی معرفت حاصل ہے لیکن زبان سے اقر ارتبیں کرتا ہے۔ کیا ووموس ہے یا کافر ؟ فر مایا کہ جب تک زبان سے اقرار نے کر ہے کافر ہے۔ بولا كافر كوكر بوسكاب اے معرفت حاصل ب اوم صاحب نے فروایا كه الرقم قر آن کوخد؛ کی کنب مانتے ہواورا سے جمت بھی بچھتے ہوتو دلاکل قر آن ہے دول ورنہ غیروں کے نداز پر منتقو کروں۔جم بن مغوان نے کہا کہ می قرآن کو اللہ کی كتاب والتا جول - الام صاحب في قرويا كدقرة أن عن القد سحانه كا ارشاد كراي واذا مسمعواها انول إلى الرسول ترى اعينهم تفيض من الدمع مما عبر فوا من المحق يقولون رسا الى فاثابهم الله بما قالوا اس آ يت شرات بحاندے عوفوا کے ستحدیقولوں (کہتے میں)اور قالوا (انہوں نے کہا)اا کر ہمّا دیا کدایمان قلب وزبان دونول سے مطلوب ہے ایک ارشاد ہے قولو ا اصا جاللہ ۔ ا يك اورار شاد ب و السومهم كلمة التقوى - يهال بحي كارة التوي باقرار شروتين مراويها يك اورمقام يرب هدوا السي الطيب من القول . یہاں الطبیب من القول ہے تو حید درسالت کا اقرار بی مقصود ہے۔ نیز قر مایا المیہ بصعد الكلم الطيب _ اور يثبت الله الدين امتو ا بالقول الثابت _ ان آيات بش بحي السكلم العليب اور المقول الثابث مصراوز بان ي كااقرار ہے۔ یہ قرآن ہے۔

حضور انور صلی القد علیه و ملم نے ای سلسے میں فر ما یہ ہے قب لمو الا البه الا البله مفاور انور صلی القد علیہ و الله الله کہنے پر فلاں کو موقوف قرار دیا ہے۔ قرآن وصدیت کے بعد خود صدیت ہی ہی کہتی ہے کہ اگر ایمان صرف دں کی معرفت کا تام ہوتا اور الجیس کا اقراد کی ضرورت ند ہوتی تو چر ہر مشرقی معرفت کے بعد موسی ہوتا اور الجیس کا مومنوں میں شار ہوتا کیونکہ اسے مید مورفت تو اللہ ہی اس کا خالق میں ایک موسی کے اور میں معرفت کو اللہ ہی اس کا خالق میں این کی اور معرفت کو اللہ ہی ہوتی فرائی میں ان کی معرفت کا اقراد ہے اس کے بعد متعدد قرآنی آیات ویش فرمائی ہیں۔ (۱)

اس واقعہ سے انداز و ہوتا ہے کہ ان ماطقتم اقر ارکوایوں میں رکنیت کا ارجہ ہے ہیں کے کلے اقرار بھی ایک تم کی تقد لِق کا نام ہے۔ فرق ہے تو مرف یہ کہ مانتا ول کی اور قرار زبان کی تقد لِق ہے۔ امام اعظم کے نزد کی ایمان صرف تقد لِق تلبی کا نام نبیں ہے جگہ اقرار اور الترام طاعت بھی اس کا اہم جز ہے اگر ایک مخص صرف تقد لیق رکھتا ہے گر عہد و وفاداری فور الترام طاعت بھی اس کا اہم جز ہے اگر ایک مخص صرف تقد لیق رکھتا ہے گر عہد و وفاداری میں کرتا تو دہ مومن نبیل کہلا سکتا۔ ابو مقاتل کے اس ماعقم سے جو ایمان کی تعریف نقل کی ہے اس بھی اقرار کا متعلق اسلام کوقر اردیا ہے چتا تیے فر ماتے ہیں:

الایمان هو المعوفة و التصدیق و الاقراد بالاسلام (۲)

"ایان معرفت تعدیق ادراطاعت کاقرار کانام ہے۔"
النقد الا کبر ش اسلام کی حقیقت خود الم النظم نے جو بتائی ہے ہے الاسلام هوا التسليم و الا نقیاد لا و امر الله (۳)
"اسلام مائے ادراحکام الی کی مرایا وردی کانام ہے۔"

اس کا ماصل اس کے سواکیا ہے کہ ایران صرف تقددین کا نام بیس بکہ انتی واور التزام طوحت ہی اس کا ایم بیس بکہ انتی واور التزام طوحت ہی اس کا ایم رکن ہے بیسے تقددین رکھ کر التزام ما عدت کا عبدنہ کرنا اسلام بیس ہے ایسے ی صرف قرمانیرواری کا التزام رکھ کر قلب ور بال سے تقددین کے بیے قاددہ نہ ہونا ایران نبیر ہے۔

كى نتائدى كى بود يرس افقد الكرار الفقد الدسط كرب العالم والمتعلم اور الوصيد اور يسى بنايا بحريان كراول كرايف كراول كرايف كردان كراوان كراول كرايف بحريان كراول كرايف كردان كردان كراول كرايف بحريات العالم المعامل المعامل المعامل المعامل المعامل والوصية (١)

علامہ طاش کبری زادہ نے پوری قوت ہے یہ بات بتائی ہے کہ: امام اعظم نے اس موضوع پر قلم انحایا۔ الفقہ الا کبرادراس کم جیسی کتابیں تعنیف ک میں۔ یہ کبنا کہ یہ کتی جی امام اعظم کی نہیں معتز لے گاڑائی ہوئی یا تیں جیں۔ (۲) علامہ بزازی نے تقریح کی ہے کہ

یہ قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے کہ علم علام میں اوم ابوطنیڈ کی کوئی تصنیف نہیں ہے۔ الفظ ایا کبر اور العالم و استعلم میں نے حود طامہ شمس الدین کی ارقام فرمودہ و لیمی جیں ان پر لکھا جوا تھا کہ میدا مام اعظم کی تصانیف جیں۔ (۳)

صدر الرسلام ابوالیسر بزودی نے اپنی مشہور کتاب اصول وین یس جوحال ہی جی میں معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر کے بادے جس انسریح کی ہے کہ:

قد صنف فيها كتباً وقع بعضها اليتا (٣)

"أتب في علم كلام بل بكو تايس سك يربين بل على المحالي يل "."

بازواليسر فروع واصول بل مهارت تامدر كت شياورلكود على المام الانبعة
على الاطلاق مرف و في واسطول عن المام محد كراً روي بي چنانيان كي سنديد على الاطلاق مرف و في واسطول عن حله ابي اليسو عبدالكريم عن ابي المصوور
الماتريدي عن ابي بكر العور حلى عن ابي سليمان عن محمد (۵)

(ا) اشارات الرام: ص ۲۱ (۲) مقاع المعادة عاص ۲۹

ایمان مرف اس صورت کا نام ہے کہ زبان و دل تقیدیق سے مزین ہوں اور اسوامی دستور حیات کو بنائے کا عزم میم ہواقر رکا نقط ایران میں ہے۔ دستور حیات کو بنائے کا عزم میم ہواقر رکا نقط ایران میں ہے۔ اور ایران میں اس قانونی موقف نے کہ ایران نام ہے اقرار وتقید ایق دونوں کا۔ دونوں فرقوں کی تردید کردی چہیے کی جی اور مرحبہ کی جی۔

230

ایران کی ای حقیقت کواہام احمد بن طبل نے اس طرح چیش فر مایا ہے۔
اہل السند والجماعت موسن کی تعریف ہیا ہے کہ اس کی شہادت وے کہ انقد ہون نے کے اس کا کوئی شریک تبیل ہے اور شہادت اس ام باوت کے راکن کوئی شریک تبیل ہے اور شہادت و کے کہ مصطفے صلی القد علیہ وہلم کے بندے اور رسول ہیں۔ نیز دوسر بی تیقیر جو کی اس کی دوسر بی تیقیم جو کی اس کا مواد ہو پیکھاس کی زبان کے ول اس کا ساتھ و دے ایسے آ دمی کے ایمان شریک کی شک جی سے اور اس کی زبان کے ول

المام اعظم كالم من تصانيف:

سرف اتنا بی نیس بکدای رہائے میں اہام اعظم نے علم الکلام کے موضوع پر متعدد اس میں تعدد اس میں تعدد اس میں اہل السلط والحی عدد کے موقف کو اس میں میں اور اس موضوع پر اہم اعظم کی کوئی کا بیس ہم معتزل کی از ائی بوئی واس نے جانے مافظ مہدالقا در قرشی قربائے ہیں:

هدا كلام المعترلة و دعواهم انه ليس له في علم الكلام له تصيف (٢) " يه معتراً له كي بات ہے وران كا داوى ہے كه امام المظلم كي علم كلام بيس كوئي تعنيف " ييم سے."

اور سے بھی بتایا ہے کرائ حم کی افوانوں ہے معتز سرمیہ چاہتے ہیں کدوہ امام اعظم کو اپنے معتز سرمی وہ ت کی اشاعت کے لیے استعمال کرعیس۔

علامه بیامنی فے اشارات الرام مستعم الكلام كم موضوع برامام عظم كى جن تعمانيف

⁽٣) من قب كردري ن اص ١٠٩ (٣) صول بردوي ص ١٥ (٥) الفوائد البهيه ص٥٦

كراه م صاحبٌ علم الكارم كي تعليم وتعلم كي اثناعت كوامت ميں پيند نـ كرتے تھے بيكن ايس میں ہے صدر الاسلام ابوالسیر برزووی نے پی کتاب اصول دین میں اس کی وضاحت کی ہے ووفرات يل

علم كانم وراصل ان مسائل كانام بي جن ك ديثيت اسلام بس اصور وين في ب اور جن کا سیکھٹا فرض مین ہے اہام ابو حذیفہ نے پیللم حاصل کیا ہے اور اس کے وَرِ سِعِ مِعْزُ لِدَاوِرِتِي مُولِلَ بِرَعْتَ كُ مِنْ ظَرِ وَكِيا ہِ آ غَازَ مِثْلِ آ پِ اِپْ اِسْحَ بِ كُو اس کی تعلیم بھی ویتے تھے اور اس علم میں آپ نے کن بیس بھی تصنیف قراء ٹی ہیں جن میں سے پہلو تک ہماری رسائی ہوئی ہے اور پہلوکو مل بدعت نے خورہ برو کر ديا۔ جو كما بي امام عظم كى جم ولى بين ان بي الديم والتعلم اور الفقد ا، كبر ب-العالم والتحلم عن الام الحظم في بيات كول كرمجما أن بيه كمام كلام يزعف ميس کوئی مضا تقد نیس بے چنانچای کتاب میں ہے کہ معلم کہتا ہے کہ بچھ وگ کہتے میں کے علم کلام ندیز هن جا ہے کونکے صی ہے کرام نے بینلم نبیش پڑھا ہے۔ عام کہتا ہے كان سے كيدوك بال فيك بي ميں بحي عم كام زيز منا جاہے جي صحاب قبیل بڑھالیکن تم نے اس پر فورنیس کیا کہ جورے اور صحابے کے معاش ہے جس کیا فرق ہے؟ جن مانات ہے جمیں وین کی رندگی میں دو میار ہوتا پڑ رہا ہے ان ہے صی بیدود حارثین تھے بھارا ایسے معاشرے سے سابقہ بڑا ہے جن کی رہائیں مسلک حل کے خلاف چھوٹ اور بے انگام ہیں۔جن کے بیبال ہمارا خوان روا ہے کیا اس و بین کے سروو چیش جی جارا پیفرش نبیں ہے کہ راست روا اور غلط کار بیس ایک حد قاصل اور خط تمیز قائم کریں۔ ہوں سمجھو کے ملی برایسے فوش آ مند ماحول جس تھے جبال جنگ کا نام ونشان نه تقد اسن وسکون کی زندگی تھی۔ بقینا ایسے و حول میں سامان جنگ اور جنگی تیاری کی ضرورت نمیں ہے اور جورا حال یہ ہے کہ ایک صلح طبقہ نے حملہ کر کے ایمان واعتقاد کی زندگی کا امن وسکون تدویالہ کر دیا ہے۔ اس لیے ہمیں ان سے نمٹنے کے بے سامان جنگ کی ضرورت ہے اور فوتی تر بیننگ کی

علامه بیاضی نے امام اعظم کی ان کتابوں کی تاریخی اورودیتی حیثیت کوشرح و بسط ے لکھا ہے وہ قرماتے ہیں:

232

الفقة الاكبر الرسالة الغقة الابسط ابن فم والمحتلم أور الوصية كي إمام المقتم عندروايت على مركزي حيثيت حماد بن الي صيفه قامني ابو يوسف الومطيع الحكم بن عبدامند اور ابو مقاحل حفص بن مسلم كى ب- ان ائم سے ان كابوں كواس ميل بن من ور محمد بن مقاعل محمد بن سام نصير بن يحي اورشداد بن عليم في روايت كيا بــــ (1)

آ خر می لکیے ہیں کہ ان کتابوں کونصیر بن کی اور محر بن مقاتل ہے امام اومنعمور

ماتريدي في موايت كيا بعد علامد والدكور ي وقطرا والين

علم كلام على المام العظم كاليملى سرمايدا مت كووراثت على ملا ب- العقه الاكبر واسك سنديد بيد بيد على بن احمد الفاري من نصير بن يحي عن الي مقاتل عن عصام بن يوسف عن حادين افي منيفر فن افي منيف الدهقه الابسط اس كي سنديد إيوز كريا يكي بن مطرف عن نصيرين يجياعن اليمطي التي عن الي منيغه المعالم والمتعلم اس كي سند سيه هيد الى فظ احمد بن على حاتم بن عقيل عن الفتح بن الى عنوان وعجر بن يزيد عن الحسن بن صالح عن الي مقاعم حن الي صنيف الموسالة _نصير بن يجي عن محد بن ساعد ین انی موسف فن انی صنید کی سند سے مروی ہے اور ای سلسد سند سے الوصیعة . (r)_-(r)

تاری وراویت کی بیشهاد تیل متا ری میں کے علم کلام علی ایام اعظم نے جوعلی سرمایہ چیوڑا ہے وہ الم اعظم بی کا ساختہ و پروافتہ ہے۔ اس پر تفصیل مباحث ان واللہ جاری کتاب "المام المقم اورعم الكلام" بين أتي كي-

علم كلام اوراس كاعلم:

علم كلام كيموضوع برامام الحظم كي بيانات بزه كرشايدة ب يفلش محسول كري

کی خاہت بیداور صرف میہ ہے کہ جن ہوگوں نے خود فریق سے شک وارتیب کی گودیش رہنے کا
فیصلہ کرلیا تھا اور وہ اپنے اس فیصلے پر جمتے ہوئے اسلام پر حمد آ در ہور ہے تنے اور اس حمد کے
لیے ہونانی قلنے کے بیگزین سے جھیار ما مگ کر لائے تنے اور چاہتے تنے کہ اس طرح وہ اسلام
کی مجاوت کو گراوی کے اصول جنگ کے مطابق بی تو سب ہی کرتے ہیں کہ اپنے ہتھیاروں
سے دوسروں کا مقابلہ کریں۔ اپنی قوت ووسروں کے مقابلے پر صرف کریں لیکن بی تو انہ نی فراست اور ذریر کی کہنے یاوات کی سبارت کہ گھر سے مقابلہ کرارا دے سے ذکلے ہیں اور
فراست اور ذریر کی کہنے یاوات کی سبا کی مہارت کہ گھر سے مقابلہ کے اراد سے نظے ہیں اور
خالی ہاتھ ہیں۔ ارادہ ہے کہ اپنی وولت اور سرمائے کو آئی نہ آئے اور میدان بھی ہاتھ آ جائے
چنا تی ایسانی ہوا قرآئی والن آئی والت اور سرمائے کو آئی نہ آئے مقام پر ان بی کے سیکرین سے
جنانی ایسانی ہوا قرآئی والن اپنی فیکہ دے سنت کی پکارا سے مقام پر ان بی کے سیکرین سے
ولائی کا اسلی لے کر ان سے مقابلہ کیا ای کہ کرو کرتے ہوئے ان مغر الی نے نکھا ہے

لكنهم اعتمد وافي فالك على ماتسلموها من خصومهم. "لين تتكليمن في السمالي شرائي درة ال كيسلمت كابي سباراليب." اور:

وكنان اكثير خو صهيم في استحراح مناقضات الحصوم ومواحدتهم للوازم مسلماتهم.

"ان كى تحرى توجه مرف يرتمى كدر مقابل كاتوزك جائد اوران كے مسمات كے اوازم على ان كار ان كے مسمات كے اوازم على ان كى كر المت كى جائے۔"

اس سے مقصود میں بتانا ہے کہ علم الکلام کا مقصد اصلی اپنول کو سطستن کرنا تہیں بلکہ وور اس کے مقصود میں بتانا ہے۔

الفرض امام اعظم کے بارے بیل یہ نماونی شہونی چاہیے کہ امام موصوف علم کام کو کسی درج بھی ایک نظر ہے نہیں دیجے ۔ امام اعظم کے موقف کواس روشی بیل جھی جا ہے کہ علم کی دنیا نے علم الکلام بیل امام اعظم کو دیکھم اول کی دیئیت ہے چیش کیا ہے۔ امام عبدالقا ہم بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔ بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی علم کلام کے موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔ بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی علم کلام کے موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔

مجی۔ ہورا کشر فقہا و نے یوگول کو عمر کلام سیکھنے ہے روک ویا ہے بیکن جوانا م اوصلیفہ کے پیروکار میں وواس کی تعلیم وتعلم کے جواز کے قائل میں البت انہوں نے عمر کے آخری حصہ بیل اس بیل مناظر ہے ہے روگ ویا تھا۔(1)

محویا امام الحظم کی نظر میں علم کا مرکو ایران کے سیت ایک دفاقی سرمایہ کی حقیمت میں اپنانے جس کوئی مضا کہ تعییل ہے۔ طاحہ بیاضی نے اشارات المرام جس بھی ال مصاحب کے اس بیان کی وضاحت فرمانی ہے۔ جو ہات روز اول علم اللہ سک بارے بیس امام اعظم نے فرمانی ہے کہ اس کی حقیمت ایک دفاقی حرمایہ کی ہے دو جی ہات اس علم کے بیارے بیس بیرے بیان کی حقیمت ایک دفاقی حرمایہ کی ہے دو جی ہات اس علم کے بیرے بین ایک دفاقی حرمایہ کی ہے۔ جن نچرا، مما خرین ابومحر جو بی نصیحہ المسلمین بین قرماتے ہیں ا

قرآن کے دوائل غذا کے درج بھی جی جو نسان ان سے فا مرواف سکتا ہے۔ کلائی موٹ کانیاں دوا کی حیثیت بیل جی جو ئے ہے مود مند کر بہتوں کو س نے استعمال سے نقصان ہور ہا ہے۔قرش فی تھر بحات پانی کی طرح جی دودھ بیتا بچہ جمی فی سکتا ہے لیکن کلائی بکن کے دونی کھانے مسرف طاقتور بی کھا تھے جی اور دو

الم غزال بيك كائ محقق في رندي كا فرى تايف بيل اقرار كياب كر الما المقصود منه حفظ عقيدة اهل السنة وحراستها عن تشويش اهل البدعة (٢)

" طم کلام سے مقصود صرف بدینتوں سے اہل السندے مقید و کی حفاظت اور تحرائی ہے۔"
ان اقر ارول سے بیل تو بہی جمتا ہوں کہ جو بات اولا اہام صاحب کی زبال پر آئی
بالآ خروی وقت کا آوارویتن حمید اوم اعظم نے یکی تو بتایا ہے کہ طلم الکاہم کا اس می مقصد
اسلامی سوسائٹی کے سے مقائد کی فراہمی کا کسی خاص عقلی آئے پر سلیس تیار کرتا نہیں ہے بکدا س

امام المحتم أورعم الحديث

الم صاحب كا ايك ممتاز كارنام بي مجم عد مقابله كي داستان آب س يح يس -اس ك علاوہ کلامی مسائل میں انام صاحب کے دوسرے فرقوں ہے بھی مناظرے ہوئے ہیں تحریم ان کو یہاں نظر انداز کرتے ہیں۔ کونکہ یہ ممائل بہت طویل الذیل میں اندیشہ ہے کہ اپنے موضوع سے دور شہو جا تھی۔

امام اعظم طالب علم كي حيثيت سه:

العجيد الله المقلم نے بہلا مج كيا ہے جيبا كه حافظ اين حيدالبر اور خوارزي نے تفريح كى بيد اور اى مع عن تفقه في الدين كم موضوع يرجناب رسول التدسلي الله عليه اللم کے صحابی حضرت عبداللہ بن الحارث کی زبان مبارک ہے بیارشادے ہے ہے کو ماعلم حدیث ں

من تفقه في دين الله كفاه الله همه! ورزقه! من حيث لا يحتسب. " جس نے اللہ کے دین میں فقاہت پیدا کرلیا لقداس کے دیج وقم میں کافی ہے اور

اس کوا سے مقام سے رزق دے گا جہاں ہے اس کو گان بھی شہوگا۔ '(۱)

الام تعلى كے كہنے سے ول يہنے كى ماكل ہو چكا تھا۔ اس ارشاد نبوت سے زكى ہو مح اور <mark>۱۹ جے</mark> سے می علم الشرائع کی طرف رخ کر با۔ اور زندگی کے اس موڑ پر آپ نے تمام علوم كا يا بهم موازنه أب كر الشرائع كے ليے چونك هم الحديث ناكز برتھاس ليے آ عازيميں ہے كي اور ١٩٥٥ عام مديث ك طالب عم كي حيثيت اختياركر لي اور ١٩٨ ع عروع بوكر عواج تك يدسلسله قائم ربا- الريد كام كا آ غازتو علم مديث من ٨٩ مد من بو يكا تعا تر يوري ہا قاعد کی کے ساتھ پورا کا بورا وقت والے سے لگایا ہے۔ مواج تک بيسلمانہ قائم رہا اور سب ے پہلے اپنے شہر کے مشہور محدث طامت ال بعین ے استفاد و کیا۔ امام تعمی کی صدیث میں جلالت شان كا انداز «كرنا بهوتو اه م زبري كا حسب ذيل بيان پرهيئے ...

علماء حیار میں سعید مدینے بھی محت کوفہ بھی حسن بھرو بھی اور کھول شام بھی _(۲)

اول متكلميهم من العقهاء وارباب المداهب ابر حيعة والشافعي فان اباحنيفة له' كتاب في الردعلي القدرية سماة العقة الاكبر وله' رسالة املاهافي نصرة قول اهل السنة أن الاستطاعة مع الفعل (١)

236

" نقها وي سب سے پہلے حکام ابو صنیف اور شائعی میں ابو صنیف نے تدریہ کے رویس نقد اکبرنامی کتاب تصنیف کی ہے موضوع استطاعت پر اہل السامة کے موثف کی فعرت ش ایک دمال جی لکما ہے:"

علامدابوالمظفر استرائي في امام اعظم كى كاي كتابول كالذكروكيا ب(٢) ابن النديم في بحى ان كتابول كايد ويا إورآخري آب كي وسعت على كي باره يم مكوب العلم بحراً وبراً شرقاً وغرباً بعدًا وقرباً (٣)

" دورانز و يك مشرق مغرب اور خطى وترى يس آب ي كاعلم ب-"

تاریخ الاسلام السیای کے مولک حسن ایراتیم حسن نے بھی ابن الندیم کی بھٹو اگی کی ہے۔ انفرض میں بتا بدر ہاتھ کدامام اعظم کی طلب علم کی داستان میں علوم عقلید کو بہت بری ابمیت حاصل ہے۔ اتن ابمیت کراس عل الموری اور شیرت کے بیش نظر امام صحى نے امام اعظم کو سمج بی علم الشرائع کے لیے مطالع علی اور بی سے علا و کا مشورہ ویا یکم الشرائع کے طالب هم کی حیثیت ہے اور م اعظم اینے استاد حماد کے یاس مواج میں لینی چوہیں سال کی عمر بس کے اور پورے اضارہ سال کے بعد علم الشرائع کی تعلیم وتمرین ہے فرافت کے بعد جمہد کی حيثيت سے معليم اوكول على رونما موے معلى على المعلم فى معروث يرمرف كيا إ- اس كالنعيل ك ليه آب كوذرا انتظار كى رحمت كوارا كرنى بو کی۔ سروست تو جمل یہ بنانا جاہتا ہوں کہ پندرہ سال کی تمر جس علوم عقلیہ اور فنون عصریہ جم اتی مہارے ہو جانا کہ ای کوٹن کی حیثیت ہے اپنالینا اور ای پر مختلف مداری قکر ہے مقابلہ کرنا

⁽r) الخبير : ص ١١٣

⁽¹⁾ المسول المذين عبدالقابر يقدادي: ص ٢٠٠٨

⁽٣) المرست لاين الديم ص ٢٥٥

وس تی م تنعیل سے تعمود یہ ہے کہ اظرین اوراق کے سرینے امام اعظم کی واستان طلب علم مدیث والتے اور صاف اور کر آجائے۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حقائق کی روشنی میں اس واستان کو اس طرح سمیت سکتے ہیں

وخور آن بدأت المم ١٠٠٠ من ١٠٠٠ من ١٨٠٠ منال عمر ٨ منال

المع ع مال المراد مال المراد مال المراد مال

الم ما قرو ع مال الر ما مال الم ما مال

الم علم المدعث المعلق على الم الم ١٣٠ مال الم ١٣٠ مال

الله الشرائع المواقع المواقع

التيه الحدث اورمقس كتشريف فرما بوع-

میں سال کی عمر میں علم صدیث بردھنے کی وجہ:

ال عمر على حديث كا حالب علم بن على وفي كان دوائ كو بهت بردادهل بيس كي الترقيل بيس كي الترقيل بيس كي الترك المسلم المسلم

"كوفدوالوں بل سے ون فخض بین سال كر جرسے پہلے حديث كا طالب علم ند بنمآ تھا۔"(۱) امام ألحن بن عبدالرحن رامبر مزى كہتے بین كدمير سے سے ایک سے زیاد و مشاكخ ف ذكر كيا ہے كد كلدث موكى بن اسحال سے جب دريافت كيا كي كرتم نے ابوقيم سے حديث كول قبل في؟ قوانبوں نے جواب ديا

(1) الكلايين علم الرادية عن ٥٥

فن مدیث میں باام اعظم کے اکا برشیوغ میں شار کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ آذکرۃ الحفاظ میں امام ذہبی نے جہاں امام معلی کے خاندہ میں امام اعظم کا ذکر کیا ہے وہاں ہے ہمی تصریح کردی ہے ۔۔۔۔۔۔وھوا کیو شیخ لابی حقیقة (۱)

اورمعلوم ہے کہ امام شعص مختلم نہ تھے۔ ان سے امام اعظم کا تلمذصرف ان کے فن بی بش بوسکتا ہے اور ان کافن علم حدیث کے سواادر کیا ہوسکتا ہے؟

امام خیراند بن خون البعر ی اهاج جو امام شعبی کے بھی شاگرو میں اور جن کے بارے شام خیراند بن میدی فرماتے ہیں۔ صافحان بسالمعواق اعلم بالسنة (عراق شربات میں امام خیران سے شربان سے خیران سے نیاد وہ حدیث کا عالم کوئی ندتھ۔)ان کا امام شعبی کے بارے میں بیان ہے

اذا وقعت الفتوئ انقبض الشعبي

"جب گوئی فتوئی آجاتا تواما مصحی کوشن ہوئی تھی۔"(۲) اس سے معلوم ہوا کہ فقہ بھی امام شعمی کافن نہ تھا بلکہ ان کافن خود ان کے اعتراف کے مطابق حدیث اور مرف حدیث تھا۔ چتانچہ وہ فرماتے ہیں۔

انا لسنابا لفقهاء ولكنا ممعنا الحديث فروينا الفقهاء

''ہم فقیہ مہیں ہیں ہم تو احادیث من کرفقیہ و کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔''(۳) اوس شعبی کا اپنا فن حدیث تھ اور اس میں اس قدر جامعیت تھی کے مشہور محدث عاصم الاحول جو امام الحق خلاشعبہ بن المجاج' امام المحد ثین یزید بن ہارون' امیر الموشین فی الحدیث عبدالقد بن مبارک کے استاد ہیں فرماتے ہیں:

مارأيت احدًا اعلم بحديث اهل الكوفة والبصرة والحجار من الشعبي.

" میں نے کوفیوں بھر ہوں اور تجازیوں کی صدیث کا امام فعمی سے زیادہ عالم کوئی مندیث کا امام فعمی سے زیادہ عالم کوئی منیس و کھا۔" (س)

⁽۱) لَذَكُرة التفاظ خَاصِ ٢٥ (٢) لَذَكَرة التفاظ خَاصِ ١٤٥ (١١٣) لَذَكَرة التفاظ خَاصِ ١٤١

أشتغل يطلب العلم وبالغ فيه حتى حصل لها مالم يحصل لغيراف '' وہ طلب علم جمل مشغول ہوئے تو اس درجہ ہوئے کہ جس قدر ن کو حاصل ہوا وومرول كونداوسكا ـ"(1)

حافظ ذہبی الاہام الی فظ مسر بن کدام ہے جوز مانہ طالب علی میں کوف کے اندر امام ماحب كريش ين الله كرت ين

میں امام اعظم کا رکن مدرسرتھا ووطم حدیث کے طالب علم ہے تو حدیث میں ہم ے آ کے نکل محے میں حال زیروتقوی میں ہوا اور فقہ کا معاملہ تو تمہارے سامنے

کوف بی میں رہے ہوئے امام اعظم کاعلم حدیث میں سعر بن کدام اور ان کے ساتھیوں سے آ مےنکل جانا اس بات کی ملی شہوت ہے کرسب سے پہلے امام المظمّ نے کوفہ میں جس قدر علم حدیث تھا اس کی تحصیل کی کیونکہ مسعر بن کدا سر کے علمی ر فاقت امام اعظم کو کوفہ بی جی حاصل ہوئی ہے۔ علم کی خاطر مسعر بن کدام کا کوفیہ ے باہر جانا ثابت نبیل ہے۔ چنانچہ مافقاؤی نے تقریب کی ہے کہ المام معرین کدام نے مدیث کی خاطر بھی کوف سے باہر کا سترتیس کیا۔ (۳) ا مام ذہبی نے تذکر قالحفاظ میں مسعر بن کوام کامفصل اور میسوط چیر و تکمیند کیا ہے۔ علم حدیث میں ان کا پر بیدمعلوم کرنا ہوتو حافظ ابومجہ رامبر مزی کا بید بیان پڑھئے کہ ایام شعبہ اور مغیان توری می جب کی مدیث می اختلاف بوتا تو دونوں کی کرتے تھے

ہم دونوں کومسر کے پاس لے چلوجواس علم حدیث کی ترازوہیں۔(م) امیر الموشین فی الحدیث امام شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے بہت زیادہ تقدس کی وجہ ہے ان كا نام ي معض ركما موا تما_

> (۱) كابالانباب: ١٥١ (۲) مناقب دایی ص ۲۲ (भाग) देरेहाधावान्डामा १८४

الل كوفية بي بكون كو بجيني عن علم حديث كاطالب علم نه بنات تق بلك بيس سال ك مرش ال ك ليه رواندكرت في (١)

علم حدیث جس امام اعظم کی سبتت

موی بن بارون کہتے ہیں کہ بھرہ شل حدیث پڑھنے کے لیے وس سال کوفی ہیں مي سال اورشام شي تمي سال كالمريقة رائح تفا_

240

اورول کا پیتائیں ہے تکریش تو ہی سجھتا ہوں کہ امام عظم کے اس عمر میں طلب حدیث کے عزم میں کوقد کے اس رواج کو بہت براوقل ہے۔ انفرض میں سال کی تمریش 194 میں الام عظم نے سب سے پہلے اپنے شہر کے جلیل القدر محدث الام تعلی کے سامنے زانو نے ش روی تر کیا جیں کہ مل علی قاری نے جافظ ابوسعد اسمی فی کے حوالے سے خودا، م صاحب

یں ویلی علوم میں لوگوں سے مختلو کرتا تھ ایک بار جھے سے ایک فریضہ کے بارے میں پو چھا کیا مجھے جواب نہ آیا۔ جھ سے کہا گیا کہ وین وعقا مہ بی موڈگانیاں کرتے ہواور فرائنس کا پیتا بھی نہیں ہے۔ بیس شرمندہ ہوگیا بعد اڑیں بیس اہام تعلی کی خدمت گرامی میں حاضر ہوا۔ (۲)

ا ما م تعلی کی خدمت میں جیرا کہ بتا پاکا ہول صرف حدیث کے لیے آئے تھے اور آنے کی وجد الکروری نے خود اہام صاحب عی کی زبانی بدیتانی ہے۔

كان الشعبي من اعلم الناس (٣)

علم حديث بين زيانه طالب على بين الام اعظم كي سبقت.

· بهرحال و البع على الأم الحقيم في من سال كي عربين علم مديث عاصل كرنا شروع کیا اور جس محنت و کوشش ہے انہوں نے اس علم کو حاصل کیا ہے ان کے ہم عصروں میں ہے بہت ای کم نے اس منت سے حاصل کیا ہوگا۔

مانع سمعاني لكيح بن:

الام المظمّر اورعكم الحديث

(١) توقيح أوفكار خ الص ٢٩٣ (٢) كجوم المصير ص ١٩٣٥ (۳) من قب کردری ت ۲ ص۲

اہام اعظم کے اس مذہ می ب تابعین اور اتباع تابعین میں ہے بہت ہیں جن کی مجموعی تعداد جار برار ہے۔(۱) مجموعی تعداد جار برار ہے۔(۱) اوراس کی حافظ این جرکی نے بھی بیاکھ کرتھد این کی ہے کہ: ابر حفص کیر نے ان میں سے جار براد اسا قذہ صدیت ذکر کیے ہیں۔

اید ال میرے من میں سے چور ہور دس مدالا کے کامب و الا جمد کھا ہے اور حافظ ابو بکر الجعائی نے اپنی کتاب الا نتمار میں ان مشائخ کامب و طرق جمد لکھا ہے اور ان ہے صدر اللائمد نے مناقب جم اُقل کیا ہے۔

امام اعظم کے اساتذہ وجدیث کی عظمت:

امام افتام کو اسائڈ و کے معافے میں سب انک حدیث سے ممتاز کرنے والی چیز محاب کرام کے سامنے زانو کے اوب تہد کرنا ہے۔ بیاسا تذوی کی عظمت ہے جس کا اظہار خود امام اعظم نے سربراو حکومت عب سیر ابوجعفر متصور دوانقی کے سامنے برسرور بارکیا ہے۔

رق بن بولس كتے بيل كرام ايومنيذامير لموسين ابوجعفر منصور كے پاس آئے اس وقت دربار بيل امير كى خدمت بيل مينى بن موى بجى موجود تقطينى نے امير الموسين هذا عالم الملعبا الميوم _ (يآج المير الموسين هذا عالم الملعبا الميوم _ (يآج تم تمام دنيا ك عالم بيل) ابوجعفر منصور ن امام عظم سے دربافت كيا كرائي الموسين المي نے كن لوگوں كا علم حاصل كيا ہے امام حد حب نے قرمايا كرامير الموسين الميں نے قاروق افظم على مرتفى ، عبدالله بن مسعود اورعبدالله بن عباس كا علم حاصل كيا ہے ابو قدر قرمايا كرامير الموسين الميں المين بيا ہے ابو قدم كيا كرائي مضبوط جمان يركم رہے جيل _ (1)

تلاندہ کی عظمت کا اندازہ ان کے اساتذہ کی عظمت سے ہوتا ہے۔ اس بناہ مر حافظ ائن جر مسقلانی نے مقدمہ میں امام بغاری کے اساتذہ کا ذکر کرتے ہوئے اولین طبقہ تا بھین کو قرار دیا ہے چتا تیے فرماتے میں:

الطبقة الاولى ممن حدثه عن التابعين.

فور قربائے کہ اہام شعبہ اور سفیان توری امیر الموشین فی الحدیث ہیں۔ ان کا علم
جس شخص کے بارے میں یہ فیصلہ وے کہ وہ علم حدیث کی قراز و بے علم حدیث میں اس کی
جازات قدر کا کیا حال ہوگا؟ اور پھر خود یہ میزان علم حدیث جس شخص کے بارے میں یہ
اکھشاف کرے کہ وہ علم حدیث میں جھ ہے بھی آگے ہے تو پھر اس کا علم حدیث میں کیا مقام
ہوگا۔ اس کا حاصل اس کے سوا اور کیا ہے کہ کوفہ می میں جس قدر علم حدیث پھیلا ہوا تھا اے
ایم اعظم نے سمیٹ لیا تھا۔ ای بتا پر ایا م الجرح والتحدیل کی بن معید القطان فریا تے ہیں کہ
ایم اعظم نے سمیٹ لیا تھا۔ ای بتا پر ایا م الجرح والتحدیل کی بن معید القطان فریا تے ہیں کہ
ایم اعظم نے سمیٹ لیا تھا۔ ای بتا پر ایا م الجرح والتحدیل کی باتوں کے اس و نیا میں سے بڑے
ایام اعظم نے سمیٹ لیا تھا۔ اور اس کے رسول کی باتوں کے اس و نیا میں سے بڑے
مالہ مقد (ا)

اور جس کی طبیت کا نہیں بلکہ اطبیت کا بیٹی وقویٰ کریں علم مدیث بی اس کی مطالت قدر کا انداز وکون کرسکتا ہے؟ یادر ہے کہ خطیب نے بحوالہ بیٹی بن معین تقریح کی ہے مالت قدر کا انداز وکون کرسکتا ہے؟ یادر ہے کہ خطیب نے بحوالہ بیٹی بن معید القطال فتو کی جس امام اعظم کے قول کو اپنا تے سے اور اہل کوف میں سے امام صاحب بی کی رائے کو ترجیح دیتے ہے۔ بھی فرماتے کہ ابو صنیفہ نے ہے شار باتیں بہترین فرمائی جس کی درائے وال کوئی نہیں سے ہم ان فرمائی جس اور بھی کہتے کہ بخدا ہم نے ابو صنیفہ سے ذیادہ بہتر رائے وال کوئی نہیں سے ہم ان کے اکثر و بیشتر باتوں کو اپنا تے ہیں۔ (۱)

الم اعظم كحديث بس اساتذو:

انام اطفائم كاساتذة وحديث على مى به تابعين اوراتباع تينون بين ان سے باہر
وفي تبين ب- يينى سب اساتذه ال دور ب تعلق ركعة بين جس كى فيريت كى زبان نبوت
سے شہدت دى ب- حافظ الو الحجاج المزى في تهذيب الكمال عن اگر چه اساتذه كا شاره
مرف م ع ماليا ب جن كى تفسيل حافظ سيولمى في تيميش السحيد على پورى درن كروى ريكن
حافظ ذائبى في عدد كينيو من المنابعين كركرمشيور كادت طاعلى القارى كرد بان قلم سے تكلى
بوئى اس بات كوسچاكرد يا جوانبوں في شرح مندامام عن تكھى ہے كہ

میں مینکاز ول نبیس بلکہ بزاروں ورسکا ہیں قائم تھیں اور یوے زور شور ہے درس صدیث ہور ہا تھا۔ اس زیانے کی شہری رندگی میں علم حدیث اس قدر دائج تھا کہ ایک ایک محدث کے حلقہ ورس میں برار باطلبہ کی شرکت ایک معمولی بات تھی۔ حافظ ذہبی نے تذکرة الحفاظ میں مند عراق امام على بن عاصم واسطى امام المظمم كم مشبور شاكرد كم متعلق مكور ب كران كر صنفه ورس میں تمی بزار سے زیاہ طلب کا بجوم ہوتا تھا۔(۱) اور ان عی کے صاحبزاوے امام ابوالحسین عاصم بن علی واج وی جوامام بخاری کے بھی استاد میں اور جن سے انبول نے الح مج من روایات بھی لی بیں ان کے بارے میں حافظ وہی نے مکس ہے ۔ بغداد آئے ان کے المائی ورس میں لوگوں کا بچوم ہوتا تھا۔ ابوالحسین بن المبارک کا بیان ہے کہ ان کی مجلس ورس میں طلبہ کا اندازہ ایک لا کوانسانوں ہے اوپر لگایا جاتا تھے۔(۲) عمر بن حفص کہتے ہیں ك معتمم ولقد في أيك بارائية كارندون كورجية الكل شي صرف اس مقصد كي خاطر روات كيا تی کہ انداز و لگا کیں کہ اہام عاصم کے درت حدیث میں کتنی تعداد ہے؟ اہام عاصم حیت پر بیٹھ كراوكون كوسنات شهديس في ايك روز سناب كرفرمار بست حدثها المليث بن سعد . اجوم اتنا تف كرة واز بھى ساكى تيس وى تى تقى آب نے اس روز ايك كلمد جود و باركب اس مجلس ك شركا مكا اندار و لكايا كي تو ايك لا كويس بزار تنے _(٣) امام العظم بى كے ايك اور شاكر و خاص جیں یزید بن بارون ۔ جونن مدیث جس مشہور امام میں ان کے متعلق بھی بن طالب کا بیون ہے کان کی مجلس میں ستر بزار کی حاضری ہوئی تھی۔ (س) بلکدامام محد کے یادے میں حضرت امام شافعی کا بیان ہے کہ امام محمد جب کوف عل موط کا درس دیے تو ان کی فردو گاہ پر لوگوں کا اتنا اجوم بوتا تھ كر جكد تك بو جاتى اى زائے بى الام شافعى تحصيل علم كى خاطر كوف كوتشر يف الائے تے کیونک یہ بتائے سے ملے الم شافع نے الام تحد سے بارے عل یہ انکشاف کیا ہے کہ الم محد فریاتے ہیں کے جس امام مالک کی خدمت جس تین سال رہا ہوں اور اس عرصہ جس شے ان

اور پھر ان تا بعین کے بیام متاہے ہیں۔ کی بن اہرائیم ابو عالم النہل مید اللہ بن موک ابو عالم النہل مید اللہ بن موک ابوقیم النسل بن وکین اور خلاوین کئی۔ گرآپ یہن کر حیران ہوں گے کہ جن اساتہ و پر اس بنام کے لیے طبقہ اوٹی ہوئے پر صافظ ابن جمر عسقل ٹی کوفخر ہے وہ خلاوین کی کو جموز کر مسب کے سام اعظم کے شاگرہ ہیں۔ (۱)

(244)

صدر الائر کی شمس الائر زنجی نظر کرتے میں کہ امام ابو حفص صغیر کے زیانے میں ایک بار احتاف وشوافع میں بحث تہر گئی کہ امام شافعی اور امام ابو صغیفہ میں افضل کون ہے؟
ایام ابو حفص صغیر نے قربایا کہ دونوں کے اسا تذہ شار کرلو۔ چتا نچا امام شافعی کے اسا تذہ کے کے تو اس بو حف کے اسا تذہ شار کرلو۔ چتا نچا امام شافعی کے اسا تذہ کی اساب لگایا گیا تو چار بزار فکلے رامام ابو حفص نے قربایا کہ دیا ادمی میں فصائل ابھی حصفتہ (بیام امظم کی برتری کی ادنی شہادت ہے) (۲)

ا ام ف بی نے تذکر قالحفاظ می حیداللہ بن المبارک کے ترجمہ میں لکھا ہے کہ میں س بن مصحب نے تاریخ مرو میں امام حیداللہ بن المبارک کی زیائی نقل کیا ہے کہ میں نے چار ہزار اسا تذہ سے ظم حدیث حاصل کیا ہے اور پھر ایک ہزار سے دواے کی۔ عباس کتے ہیں کہ ان میں سے آئد سو کہ دوایات بھے بھی کی ہیں۔ حافظ کیر ایوداؤ وطی کی ماجا ہے کا بیان ہے کہ میں نے ایک ہزاداما تذہ سے احادیث بھی ہیں۔ (۳) المام بخاری فرماتے ہیں

ہم نے ایک ہزارای معرات سے صدیت لکسی ان ہیں ہرایک محدث تھا۔ (۳)

حافظ الد ہوسف بیقوب ہن سفیان کا بیان ہے کہ ہی نے پور تے ہمی سال رصلت شن ہمر کیے اور ایک ہزار سے زائد اسا تذہ سے حدیثیں تی ہیں جوسب کے سب ثقابت کی شن ہمر کیے اور ایک ہزار سے زائد اسا تذہ سے حدیثیں تی ہیں جوسب کے سب ثقابت کی تر از وہی پور سے تھے گر سوچنے کی بات ہے کہ امام بخاری امام الدواؤ واور امام لیقوب کے اسا تذہ کی یہ تعداد کوئی قابل تجب نہیں ہے کوئک سدوہ زمانہ ہے جب کہ محد ثین اطراف و آفال اسا تذہ کی یہ تعداد کوئی قابل تجب نہیں ہے کوئک سدوہ زمانہ ہے جب کہ محد ثین اطراف و آفال ما اسلامی شن پھیل چکے تھے اور جا بجا اسناد وروایت کے دفاتر کھلے ہوئے تھے۔ ابن ع اجبین عرار ما شاگر و تنے ۔ تمام بار واسلامیہ سے ایک ایک فیض کے ہزار ہا شاگر داور پھر ہرشاگر و کے ہزار ما شاگر دیتھے۔ تمام بار واسلامیہ

raqからまめなる (r) こくなんはいい (xi) こくなんはいい こくなん (xi) ことなん (xi) こくなん (xi) ことなん (xi) こくなん (xi) ことなん (xi)

⁽۱) مناقب وای ص ۱۱-۱۱ (۳،۲) مناقب موفق ص ۲۸ (۳) مقدمه فتح الباری ص ۵۲۳

ترادیا اس کے آخریک مروین آ تارکا کام روفرا دوا ہے۔(۱)

القرض اس دور ش جبكه روايت و استاد كي فني طور پر جسي البحي صبح صادق جي طلوع مولی ہے اساتذہ کی بی تعداد کثیراس بات کی شہادت ہے کہ ایام اعظم نے علم صدیث کرے میں میت بدی محنت عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا ہے۔ الفرض امام انظم نے علم حدیث میں ال درجه کمال پیدا کرلیا تھا اور ایک محنت کی کہ ا ، معلی بن عاصم جیبا نامور محدث ا ، م المظم کے ارے علی سافر ارجو در کیا۔

اگر الوصنيف كے علم كو ووسرول كے علم كے مقابعے ميں توالا جائے تو ابوصنيفه كا پيرا (r) - 18 = 1 = 10 (r)

امام اعظم كاساتدوش ببالطبقه

المام اعظم كان اما قدوش سب عيبا طبقه مى برام كا بحدثين كالي عبقہ نے مثلاً حافظ ولی الدین عراقی طافظ این حجرعسقد بی اور حافظ سخاوی نے خاص اسادی اورروائیتی مطابطرے اوم اعظم کے سی بے کمدیر اسم تصبح روایت اورایت سی نیس الكوديا ہے۔ اس سے بہتوں كو سيندائمي بوكئ ب كدامام اعظم كومحاب سے شرف آلمذ ابت نبيس بكداس كا عدم ثابت إور صحاب كے نام سے امام كى روايات موضوع بين دائد اصول محدثین کی رو سے ایسا مجھنا خطرناک ملطی ہے بلک فن روایت کے مسلمہ اصول و تواعد سے عداقت ہونے کی دلیل ہے۔ مولانا عبدالحی قرماتے ہیں ک

محدثين بسااوقات لابعد اور لاينب كالفظ إولج بي تاوان اس كا مطلب بيد سمجھ لیتے ہیں کہ بیرحدیث محدثین کے یہال موضوع یاضعیف ہے۔ ایسا سوچتا ان کی اصطلاح ہے جہالت اور ان کی تصریحات سے ناوا تغیت کا متیجہ ہے۔ (٣) ، مشبور محدث الماعلى قارى في تذكرة الموضوعات عن لكها الم المستحد تبين ب كا مطلب برز بيس بك بات كرى بول ب بكه مطلب ر ي كدسن إضعف ب- طامه

(۱) مقدمه بالباري ص ۲ (۲) مناقب الم المقلم الذبي ص ۲ (۳) الرفع والكمل ص ۸۹

ے سات سو صدیثیں تی ہیں۔ (۱) اور بیرساری داستان انام ما لک کی وفات کے بعد کی ہے اس ك يورى تنسيل اسدىن قرات في ال طرح بنائى بكر:

ہم ایک روز امام محمد کے علقہ ورس میں موجود تھے دفعہ ایک مخص کر دنیں بھی مگر ہوا المام محمد کے پاس آیااور ہم نے الم محمد کی زبان سے سالفاظ سے اسا لسله و اما البه و احمول مصيبة ما اعظمها مات مالك بن انس امير المومين في الحديث _ انْ شَاتَيْ بزی مصیبت ہے کہ امیر الموشین فی الدیث امام مالک کی وفات ہوگئی ہے۔ آمام محمد جب اس کے بعد انام مالک سے مدیثیں بیان کرتے تو لوگ اہام مالک کی مدیثوں کے شوق میں اس كثرت سے آپ كى خدمت على آئے كرآپ كے يبال آئے كرائے بند بوجائے اور جب امام مالک کے سوائس اور کی مدیثیں میان کرتے تو خواص بی خواص آتے۔(۲)

خيرية ايك جمله معتر ضدها كمنايه جابتا بول كه الدورش جب كمر كمر مديث كاح ما تف محدثین کے لیے اساتذہ کی بہتعداد حمرت انگیز نہیں ہے۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ اس وقت اہم اعظم کے لیے اساتذہ کی یہ تعداد کیے پیدا ہوئی جبکہ علم حدیث کی ایمی مبح صادق ہی طلوع ہوئی ب- امير الوغين عربن عبدالعزيز كى جانب ب سام يس مركاري علم جارى كيا كيا كا حاديث جن کی جائمی جیسا کرآپ انشاء الله آئنده اوراق جس اس کی تنصیل پڑھیں کے۔اس سرکاری تنم کے بارے میں حافظ ابولعیم نے بتایا ہے کہ بیآ خات مینی اطراف مملکت میں روانہ کیا گیا۔ اس آخاق ے مراد مکسدین کوفیا بھر واور ومشق ہیں۔ کونک اس زمانے میں میں وہ مقامات تھے جہاں ہے علم نوی کے چھے آئل آئل کر سارے عالم میں روال ہوئے چانچہ حافظ ابن تیمیہ لکھتے ہیں

یہ یا نچ شہر مکه مدینهٔ کوفهٔ بعسر واور شام ی ش جن سے علوم نبوت لینی ایمانی ور آئی اور ترق علوم لكے إلى _(+)

در شعلم صدیث کی مذوین فن روایت و استاد کے نجاظ ہے دور تا بعین کے آخر میں وجود پذیر مولی ب- چناچه حافظ مسقلانی فرماتے میں:

المام المقمّ إدرهم الحديث 249 عابت قبیس ہوتا۔ وراصل یہال حدیث ضعیف بھی دوقتم کی ہیں ایک وہ جس میں شرا نکا صحت

میں ہے کوئی شرط نہ ہو۔ اور دوسری وہ جس میں شرائط قبول میں سے کوئی شرط نہ ہو۔ اس لیے الم اعظم تے محابہ سے تلمذ کے موقعہ پرمحدثین کے یہاں لائسے ویکھ کراس غلوقبی ہی جتلا ہو مانا کہ ان اکا پر کے فزد یک میدواستان کو یا مناوئی ہے بہت بڑی جرائت اور بے باکی ہے۔ مشہور مدیث افتر اق امت کے متعلق مجدالدین فیروز آیادی نے سفر السعادة کے خاتمہ میں بیا لكما بكر لهم يشت فيه شيد (اسموضوع يركوني بحي مديث الاستنسب) مال كد چند ور چد طرق سے آنے کی دجہ سے ورج سحت کے قریب قریب ہے جیما کے امام ما کم تھے ہیں كدايك سے زياده طرق سے اس مديث كا آنا ال بات كا پرة دے رہا ہے كہ بير صديث تن ہے۔ مولانا میدائی قرماتے ہیں ک

ص حب قامور على مرد الدين في ستر السعادة عن أيب س روده العاويث ك بارے میں یہ فیمل کر دیا ہے کہ یہ ٹابت نیس میں اس سے عارے نانے کے ناوا تفول کو وحوکا ہو گی ہے اور انہوں نے اصادیث ٹابت پر موضول ضعیف اور (1)上しばけを上りにしましまけ

محابه بروایت کا ترف:

ذرااس پر بھی تو غور فرما ہے کہ امام اعظم کی سحابہ سے روایت کی حیثیت واقعات کی و نیا اور قانون کی نظر میں کیا ہے؟ میں نا کہ امام اعظم کے لیے ایک جزوی فضیت ٹابت ہوتی ہے اور بر کہا جا سکتا ہے کہ بروہ صل و ہزرگ ہے جس میں ائمہ میں ہے امام اعظم کا شریک کوئی منیں ہے۔ اگر صرف اتن بات ہے تو اس میں رواجی واسنادی کمزور بول سے صرف تظرتو خود محدثین کی مطے کروہ یالیسی ہے۔ طال وحرام بی اسناوی کرور ہوں کو عاش کرنا محدثین نے تا کزیر بتایہ ہے لیکن جہاں تک فضائل اور سیر کا میدان ہے اس میں ووضعیف روایات و بھی شرف قبول عط كروية جير مشهور محدث على أكلمي "أنهان العيون في سيرة الإهن والمامون"

نورالدين جوام المعقدين في فضل الشرفين على فروح بين كدامام احمد يح مديث عاشوراه ير الإبصيح کے ریں رک سے یہ ، زم نیس آتا کہ باطل ہے۔ ممکن ہے کہ تع فد ہولیکن قاتل استدال ہو کیونکہ معی اور ضعیف کا درمیانی دردید حسن می سبد المام در کشی تکت علی این المصلاح علی قر مات بیس کد محدثین کی دونوں تجیروں موضوع اور لابصع میں بہت بزافرق ہے موضوع کئے کا مطلب یہ ہے کے داوی كالجموت اور بات كا كمزى بولى بونا ثابت بوكيا باور لايصح شرمرف يح ندبون كرفر بي منروري نسيس ب كداس كاعدم بهي ثابت بوي حافظ ابن حجر عسقداني" القول المسدوقي الذب عن مند المر" من نكفت بن كدهديث ك يح شروف سي موضوع بونا لازم بيل أنا علام الحمد بن عبدالباقي شرح موام بلدنيش عديث

ينطلع البلبة للصف من شعبان فيعفر لجميع حلقه الإبالمشرك

پ تا ويدكا كلام لم يصبح في ليلة مصف شعبان شني نقل كر كر تسطراز بي

شاید ابن وحید کی مراد اصطلاحی سحت ہے کیونک بیاصد بیث حسن ہے اگر چدورج محت (1)_(x)_(x)_(1) مولانا عبدائي قرمات بين:

کی حدیث پر محد شرز کا عدم ثبوت اور عدم محت کا عظم لگانا عرف محد شن کے مطابق حدیث کے ضیف اور موضوع ہونے کو الازم نبیل جکہ مکن ہے کہ حدیث حسن لذاته بالغيره موج

ای بنا پر امام مذری اپنی جامع میں ایک صدیث لاتے میں اور خود اس کی تضعیف بھی کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ وہ ہیا جی فریائے تیں کہ والعبصل عبلی هذا عبله اهل العلمه اس كالمطلب مجي ہے كمات دى اور روح في طور پر سيح شاہونے ہے اصل بات كا شاہونا دار قطنی کے بعد خطیب بغدادی نے بھی تاری بغدادیں ہی ہا ہی جات وہ وی ہے چان نوسیدین الی سعید بن الی سعید بنیٹا پوری کے ترجمہ میں امام اعظم کی ایک حدیث کو بواسط امام ابو بوسف بات دفتل کرنے کے بعد کہ جس میں معزت انس سے امام اعظم کے سام کی تقریب موجود ہے ہے۔

251

ا مام ابوطنیفہ کا معرت الس سے ساح سے دمیں ہے۔ (۱) اور امام ابوطنیفہ نے الس بن ما لکٹ کود یکھا ہے۔ (۲)

اس کے بعد شو فع میں زیر الدین عراقی اور ابن حجر عسقد فی بھی ان کے بی ہم زبان ہو گئے ورنداس سے پہلے اس موضوع پر حقد مین میں بھی کوئی اختیاف نبیس ہواای بنا پر طامل قاری شرح سندامام میں فرماتے ہیں

والمعتمد ثيرتهان

" با تدار بات بى بكرامام اعلم كامحاب تمذ ابت ب" امام اعظم كاحضرت الس بن مالك سے تمدد:

محاب میں جن اکا ہر کے سامنے امام اعظم نے رانوے اوب تبدید یا ہے۔ ان جی حظرت انس بن ما لک کا مقام سب سے او نچا ہے ان کی کنیت ابوجزہ ہے انصار مدید جی بی فیار سے تعلق کی وجہ سے نبیاری جیل ان کی والدہ کا نام ملید بنت معیان اور کنیت ام جرام ہے۔ رسول المذھلی اللہ علیہ وکم کے خاوم خاص جیل خووفرہ نے جیل کہ آئے خضرت ملی اللہ علیہ وکم مدید نشریف لائے میری عمر وس سال تھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرمائے وار بھا ہوئے تو میں سال کا تھا ان کو ان کی والدہ عی خدمت الدی میں ، فی تعیم اور عض کیا تھ کہ یا رسول اللہ اندا خدمت کے لیے خاوم ال فی ہوں۔ حضور انور صلی مند علیہ وسلم نے شرف قبول کے یارسول اللہ اخدمت کے لیے خاوم ال فی ہوں۔ حضور انور صلی مند علیہ وسلم نے شرف قبول علی فرمایا۔ معرف اندا کی دورہ کی اندا علیہ باروعا کی درخواست کی آپ نے وی فرمائی اللہم انکٹو مالہ ول کو لدہ نے فرمائے جیل کے مال کی انتی فراوائی

جی رقمطراز ہیں کہ سیرت میں مسیح' ضعیف' موضوع' مرسل' منقطع اور معصل سب ای حتم کی روایات ہوتی ہیں۔ امام احمد نے فر مایا ہے کہ جب ہم حلال وحرام کو موضوع بحث متاتے ہیں تو ہم متشدد ہوئے ہیں اور فضائل میں ہم تسائل ہوتے ہیں۔ خطیب بغدادی نے اس موضوع پر الکفایہ ہیں۔ خطیب بغدادی ہے اس موضوع پر الکفایہ ہیں۔ الکفایہ ہیں۔

علامہ ابن سیدالن س نے "عیون الاثر فی فنون المغازی والمسیر" علی مشہور مؤرخ محدین اسحاق کی تو بھی مشہور مؤرخ محدین اسحاق کی تو بھی آگر کے ہوئے لکھا ہے۔

کلی سے زیادو تر روایات انساب ایام عرب اور لوگوں کے احوال سے متعلق میں اس موضوع پر علی دہایات نے لیے اس موضوع پر علی دہایات نے لیے ہیں ان لوگوں سے بھی روایات نے لیے ہیں جن کر احکام میں احاد بے معتبر نہیں ہوتی ہیں۔ اس میں رخصت ہے اور یہ رخصت امام احمد سے معتول ہے۔(۱)

النظل قارى في مشهور رمال الخط الاوقر في الحج الاكبر" عن ال مدعث يرك الفضل الايام يوم عرفة النا واللق يوم الجمعة فهو العضل من مبعين حجة

کی لوگ کتے میں کہ یہ مدیث ضعیف ہے ان کومعلوم ہونا جا ہے کہ مدیث ضعیف فضائل جس تمام علاء کے فزد یک قابل التمبار ہے۔(۲)

عافظ میوطی نے بھی ہے بات طلوع الحری التعظیم والمند اور المقامت السندسید علی لکسی

ام حافظ محراتی نے شرح الملفیہ عل المام نووی نے تقریب علی اور سیوطی نے اس کی شرح

قدریب علی اس بات کو بار بارصاف کی ہے۔ اگر صورت حال میں ہے تو گھر امام افظم کی اس

از وی فضیت کے موضوع پر میدود کو بھی ہے معنی کی بات ہے۔ جہاں تک تماری معلومات کا

تعلق ہے سب سے پہلے واقطنی نے صدیاں گذرنے پر یہ بات لوگوں کو بتائی ہے کہ

انام ابوضیف نے کی صحافی سے ملاقات نہیں کی البت انہوں نے معزت انس کو اپنی المیں انہ انہوں نے معزت انس کو اپنی آئیوں نے معزت انس کو اپنی آئیوں نے معزت انس کو اپنی آئیوں نے معزمت انس کو اپنی آئیوں نے معزمات اس کو گئی بات تعین کی البت انہوں نے معزمت انس کو اپنی آئیوں نے معزمت انس کو اپنی کی البت انہوں نے معزمات انس کو اپنی کی البت انہوں نے معزمت انس کو اپنی کی البت انہوں نے معزمات انسان کی البت انہوں نے معزمات انسان کو اپنی کی البت انہوں نے معزمات انسان کی البت انہوں نے معزمات انسان کی البت انہوں نے معزمات انسان کو کئی بات تعین کی البت انہوں نے معزمات انسان کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاسے کو کی بات تعین کی البت انہوں نے معزمات انسان کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاسے کو کی بات تعین کی البت انہوں نے معزمات انسان کی کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاسے کو کی بات تعین کی البت انہوں نے معزمات انسان کی کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاسے کو کی بات کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاسے کو کی بات کی سے دیکھا ہے مگر الزاس سے کو کی بات کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاس سے کو کی بات کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاس سے کو کی بات کی می کو کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاس سے دیکھا ہے مگر الزاس سے کو کی بات کی کھوں سے دیکھا ہے مگر الزاس سے کو کی بات کی سے دیکھا ہے مگر الزاس سے دیکھا ہے دیکھا ہے دی سے دیکھا ہے دیکھا ہے دی سے

н

وافظ ابن كثير فرمات بن كسام على بعرب على آب كا انتقال بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله في بوالمشهو روعيد المجمورة المرونت الم ما مظم كي عمر تيروس م حل مطامه فوارزي في جامع السائيد على صدرال بركي في من قب من قب من في جد الله بن الميوطي في من تعميض المسجيف من معمرت المراكي بدونديث بحواله إمام اعظم ورج كي جد

ابو حسيمة عن ابس بن مالك قال مسمعت رصول الله صلى الله عليه وصلم يقول طلب العلم فريضة على كل مسلم.(1)

جیر کدام افظم کا داستان عم بی آپ پڑھ بیکے ہیں کدام افظم کا زمانہ طلب عم بیستان اور جین اور جین کے اور آپ کی علی گار اول کا آغاز علم کدم ہے ہوا ہے بھرہ اس زمانے میں علم کام کی منڈی تی ملم کام کی تعمیل کے لیے ام مافظم کا کوف سے بھرہ جانا اور بھرہ میں قیام کرنا مشہور ہے امام صدحب خود فرمتے ہیں کہ میں بھرہ میں ہیں سے زیادہ بار کی ہوں۔ ای زمانے مشہور ہے امام صدحب خود فرمتے ہیں کہ میں بھرہ میں ہیں ہے دورات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ ابوجیم نے بالتھری میں اسے کہ المام اعظم نے معرب السام کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ ابوجیم نے بالتھری میں المام اعظم نے معرب السام کا المام اعظم نے معرب السام کا المام کا اللہ کا کا دوران ہے حدیثیں تی جیں۔

(۱) پر دین مافق نسر و نے بجوار قامنی ابر بوسف من ابی منیف تین متصل سندوں سے اور قامنی ابو بکر گئی بر الباتی نے اپنے مسئد ہیں دوشصل سندوں سے بیوں کی ہے جافظ جدں الدین البیوطی حافظ ابو معشر سے بید حدیث تی کے بحم پدہ کو تک معرفی ساتھ کی ہے بہ کو تک معرفی ساتھ کی ہے بہ کو تک میں بید حدیث تی کے بہم پدہ ہے کو تک میر میں رائے ہیں بید حدیث تی کے بہم باری ہے اور تی بیل العجید میں ۲) حافظ الواکی قرماتے ہیں کہ حافظ موالی قرماتے ہیں کہ حافظ الواکی ن بعض الرئے تی کہ حافظ الواکی ن بعض الرئی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا ایک بیس میں ایک اسلمان اسمرہ الزی میں تا ایک بیارہ حذیث الزی بریرہ مذیف السمان اسمرہ الزی دائن عبران دائن عبران دائن عبران دائن عبران دائن عبران دائن عبران دائن وقیر ووقیر و

252

ما فظا این کیٹر نے او کر بن میں شرے توالے سے پیجی لکھا ہے کہ حضرت انس نے عبدا ملک بن مروان کے پاس می بن مروان کے پاس می بن بن موسف تنفی ورز مجاز کے متعلق ایک شکاتی خطا تی خطا تی ایک ملک کی رہوں ہوں اور میسا ہوں کو گر کہیں اپنے نبی کا خاص ال جانے تو وہ اس کا حد ورجہ آئرام کریں ہے ہیں اور کریں سال حضورا نور مسلی انتہ جانے وسلم کی خدمت میں گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی ہے دیکھ ہے کہ عبدالملک نے جی ن کو خط تعمار خطا میں بیدور نی تھا۔

جب میرا ذویتم کو فیے آوا ہوتمزو کے پائی جاؤان کوراضی کرا ان کے ہاتھ اور پاؤل چومو ور ناتم کو میر کی جانب ہے ایک سراھے گی جس کے تم مستحق ہو۔ (۴) خط جنہتے ہی جائے نے معفرت انس کے پائی جانے کا اداوہ کیا لیکن حج بن کی کے ایک دوست نے مسلم کراوی ایام ڈئی نے تذکر آ الحفاظ شیا تھی ہے کہ معفرت انس رسول اللہ مسلم اللہ ہدیہ وسلم کی خدمت کرا ہی میں عرصہ وراز ہیں دہے تا ہے ہے شارا ہود ہیں کے ایمن تھے عمر طویل پائی ہے۔ آپ بھر و میں دنیا ہے روانہ ہونے والے سی ہے جس آ خری سی آپ تھے۔ الام بخاری ہے ان ہے اکی حدیثیں کی جیں۔ (۴)

(۲) امبرايه لنري ن٥٩ ڪ٩

⁽۱) ، پرایونشهای گاهان

でできる おおけんえ (ア)

255

نے اسم مسانید میں ہاسانید متعلد ورج کیا ہے۔ تاخ الاسلام حافظ عبد انگریم صعانی فرمات

مدال یا مدیث الل کرنے کے بعد جس می الم اعظم نے اسے عاع کی تقریح کی ہے

ما على يك ثبوت على لكوا ب كرابن معد كابيان ب كدامام اعظم في حضرت انس بن ما لك اور

معرت مبدالله بن الحارث كود يكها ب_ اگر چه معرت مبدالله كي وفات كم بار يد عمل اختاف

ہے اور اختلاف کی وجہ جہال تک یک میں مجھتا ہوں وہی ہے جو صافظ ذہبی نے اپنی تاری کی میر کے

مقدمه بل متالی ہے کہ متقدین نے منبط تاریخیائے وفات کا کوئی خاص اہتی منبیں کی اس سلسلے

عى انهول في مرف ما فظري عي مجروم كيا باس كا نتيجه مد بواكر بهت محاب كى تاريخ وفات

معلوم ندہو تکی اور میں صورت حال زمانہ شافعی تک تابعین کے بارے میں ربی ۔ (۲) لیکن

حفرت فیداللہ کی ای مدیث کو مافق ابو بر الجوالی نے نقل کرنے کے بعد تقری کی ہے کہ

معزت میدانندین الحارث کی تاریخ وفات ریده جرب واسی رے کرحافظ ابو بکر الجعا فی علل مدیث

حافظ ابن عبدالبرجوخطيب بفدادي كمعاصر بحي بين جامع بيان العلم جي معترت

یں کہ مافظ ابو بر الجعالی نے اپنی كتاب الانتمار على بسد متعمل اس كر تر ت كى ہے۔(١)

ا مام اعظم کا حضرت عبدالله بن الحارث ہے کمذ۔

یے بھی جناب رسول ابتد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحافی میں۔ امام بخاری قرمات بین کدان کی بودوہ شمع میں تھی رشادات وغیر کے مین مصد الل معرف ان سے ارشادات كوى كرآ كي قل كيا ب-(١)

حافظ ابن عبدامبر نے جامع بیان العهم وفضلہ میں بسند متصل خود امام اعظم کی زباتی

امام اعظم فرمائے ہیں کہ جس سولہ سال کی عمر جس اپنے والد کے ساتھ کے گوئی جس نے ویک کرایک بزرگ کے اروٹرولوگوں کا جوم ہے میں نے والدمحة م وريافت كياك يه بزرك كون إن والد صاحب في بتاياك يدرمول المقصى الله عليه وسلم كے مى في ميں - ان كا نام نامى عبدالله بن الى دے جي س ب والد صاحب سے پوچھاک بیاکیا فرہ رہے این؟انہوں نے بتایا کدیےحضور انورسلی مت طیہ وسلم کے ارش وات سنا رہے ہیں جس نے والد صاحب سے ورخوا ست کی ک مجھے بھی آ کے بیے معے تاکہ بیں بھی ان کی زبان مبارک سے ارشاد آرا می سنوں۔ والدمحترم بوگوں کو چی تے بھار نے آئے آئے ہو مکے تا آئکہ میں حصرت میدا میں ك يا ك الكا الله الله عن كدا ب فره رب ين كدي في جناب رمول الفاصلي الله طبه وملم سے سنا ہے کہ جس مخص نے اللہ کے دین بھی فقابت مجم پہنچائی اللہ اس کواس کے عم بیس کافی ہوگا اور اس کوائیک جگہ ہے روزی پہنچانے گا جب کا اس كووجم وكمان يحي شادوكار ٢)

سبط الجوري في اونقبار والترجي عن صافظ الوقيم اصفهاني كاحوال سع جن سحاب كرام ک بارے میں امام اعظم کی وید وشنید کو ماتا ہے ان میں حضرت فبدامقد بن الحارث بن جز بھی ہیں نيز الن روايت كوالي فظ الاست ذ ابومحمه مارتي الدفع الوهم والتد الحسين بن محمد اور حافظ ابو بكرمجمه بن اب تي

(١) يوهديث اگر چه متعدد سندول سے کی بے ليكن بم نے جوروايت أمل كى باس كى تخ كى واقع ابن عبدالبرئے جامع بیان انظم بن بطریق بیسف این احد اسکی ارائی جعفر انعقبلی وافی ال الرازی ومحد بن ساعد ازقائى الى يست لام اعظم ے كى ب صفظ براكس في بن محد الكمائي في اس كوابوالع ب احمد بن المصلة ين المقلس والى دوايت كامتائي قراردياس باشراحد بن المصلت بمحدثين ك ايك بن عت ف يحد كلام كيا بي كر حافظ الوزرعة حافظ الوحاتم جيسائر فن رجال نے ان كى صدالت اور ثمابت كوسرا با ب وراسل بعد عل آئے والوں کی برہی کا باحث ہے ہے کہ احدے ایک طخیم کاب امام اعظم کے مناقب پر کول لکھی ہے مکائے بیعض او باب کلواہر کے لئے ان کے خلاف پرہمی کا باعث ہوگئی تنی کہ دارتھنی کوتو ان پر اس قد رخصہ آلا كدان كى اس كتاب عى كوميضوع قرارد ، ديا ليكن حافظ كو بوان م اعظم عدوه مقيدت باس كى موجود کی عمر ان سے مجھاور تو تع می بیار ہے۔ (۲) الا مدن دا تو بح مس ١٩٩

وں عمر میں ندو کین مستعبد ہے اور ندستنا۔ اور جب کدامام اعظم کے خاندان میں اس کا مزید ابہام میں تن کہ بچ س کوسی بد کی خدمت میں لے جاتے تھے چنانچر آپ کے والد ماجد ابت مجمی بھین بیں معفرت عن کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے ان کے اور ان کی اولاد سے حق میں وعالیمی قرمانی می ۔ اسی صورت میں اگر امام اعظم نے حضرت عبداللہ بن الى اوفى کی نوسال کی مرجل زیارت کی اور حدیثین می جیراتو اس میں انکار کی کیابات ہے۔اس عمر میں

محمل روایت کی عمر اور محدثین :

جاں مک روایت سنے کا معاملہ ہے وہ محدثین کے بیال افغالی ہے۔

مختل روایت کے ہے۔ تو سال تو ہوی عمر ہے امام بخاری نے کتاب انتکم میں متی مسلح ماع الصفير كاعنوان قائم كر مع محمود بن الربيع كي زباني ايك والقدنق كيا باس واقعه يس خود ان صحالی کا بیان ہے کہ میری عمر یا چی سال تھی اور اُفطیب نے بھی لکھا ہے کہ محمود کی عمر حضور انور كي وقات كوقت إلى سال محى (1) من فق ابن عبد البرف اس عمر ش روايت لين يرمحد ثين كا القال الله با إور وافظ ابن العملاح في مقدمه شي محودك اس روايت كى وجه ع إلى مال يرمد تين كالمل بايا بـ

وهو الذي استقر عليه اهل الحديث (٢)" اي پرمحد ثين كالمل بـــ" بتانا یہ جا بتا ہوں کہ امام اعظم کی عمر حضرت عبداللہ بن اوٹی کے و نیا ہے رصت قر مائے دار بقا بونے کے وقت نو سال تھی اور میر محدثین کی قائم کروہ اس تحدید سے کہیں زیادہ ہے جو ہمیوں نے کل روایت کے لیے ضروری قرار دی ہے۔ جیما کہ حافظ این المصلاح نے كافى مياش كروالے سے تايا ہے۔

محدثین نے اس میں ضابطہ میں متایا ہے کے حل روایت کی کم از کم عرجمود کی ہے۔ اس فيدال كى يذيران برشك وشهر عظى طوري بالاسب-فاذن لا ينكر سماع الامام من عبدالله بن ابي اوفي (٣) اور تاریخ رجال میں بہت بڑے امام گذرے میں۔ حافظ ابوھیم اصفیانی احافظ ابوعبداللہ الی کم اور مافظ وارفظتی نے فن صدیث میں ان کے سامنے زانوے شاکردی تهد کیا ہے جار الک مدينون وُوك زبان كي موع تصماط زاي قراعة إن

256

كان بارعاً في معرفة العلل وثقات الرجال ولواريخهم (١) " مدينوں کي ال شاي رجال اوران کي تاريخ جي يا ہے اي ماہر تھے۔"

تذكرة الحفاظ عن ان كے چرب كا آغاز ان الفاظ سے كيا ہے۔ الحافظ البارع فريد ز ماندا کر جدم فظ ابو بکر الجعافی نے اٹی کتاب الانتہار می صرف ان دوسی ہے کا تذکرہ کیا ہے مكرامام الومعشر عبدالكريم في ان دو كے ساتھ جار كے اور نام بھى بتائے جي -صدر الائمه كى بھی ان کے ہم تو اہیں۔ حافظ ابوالیم اصفہائی تے جن کے آ مے فن مدیث یس خطیب بغدادی نے بھی زانوے شاگروی : کیا بلعا ہے کام اعظم نے صحاب می سے حسب ویل معرات کو دیکھا اور ان سے حدیثیں تی میں۔ معترت انس بن مالک، معترت عبداللہ بن الحارث اور حصرت عبدائت بن الى اوفي _ ملك الحفاظ يحيى بن معين جوفن جرح وتعديل عي مسلم الثبوت الم اورهم مدیث کایک رکن خیال کے جاتے ہیں اپنی تاریخ بی رقمطراز ہیں

ان ابنا حبيعة صناحب الراي صمع عائشة بنت عجرد تقول سمعت رسبول البله صلى الله عليه وسلم اكثر جند الله في الارض الجراد لا

حضرت عبدالله بن الى اولى المام العظم كالممد

ان کی کنیت کھی کی رائے میں ابو معاویہ اور کھی کتے میں کہ ابو ایرائیم ہے۔ حافظ عسقلانی نے اکھا ہے کہ کم مع شر کوف تشریف لاے اور حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ کوف کو رے والے سحاب مل بدآ خری سحالی میں اور امام بھاری کے حوالے سے ان کی تاریخ وفات ٩٨ جه يماني بيا-اكران كي تاريخ في الواقع ٨٩ جه بواس وقت الم المظمّ كي تمرنو سال ب. میدائیر ماکل جو مدیث و روایت کارا کین خیال کے جاتے ہیں برگز اس بات کی تعرف نہ کرے اور ایک بات کی تعرف نہ کرے ا

الغرض میں اس داستان کو یہیں تئم کرتا ہوں اور بتانا مید چاہتا ہوں کہ ایم اعظم نے علم صدیث علم اللہ علم کی حدیث علم صدیث علم صدیث ماصل کیا۔

ا یے میلے مردا ہے کھ کوفہ یں علم صدیث کا حال من بیا۔ کوفہ میں علم صدیث:

فتوح البدان بل امام احمد بن يكي بغدادى في بحواله ناقع من بير بن مطعم معرت عرضا كوف كرا البدان بل امام احمد بن يكي بغدادى في بحواله ناقع من بير بن مطعم معرت عرضا كوف كرا كوف كرا المراس والموالية وحوده الماس (كوف ش بز الوك بير) و الماس (كوف ش بز الرمار بير و و في اور عابرت كا مرسوب كرمعرت فارد ق المعنى وجابت كرموا بحربيل الل كا تروف ومعرت فارد ق المعنى وجابت كرموا بحربيل الل كا تروف ومعرت فارد ق المعنى وجابت كرموا بحربيل الل كا تروف عواقة وين في مراد المحالة على تقل كرموا ك

امہوں نے وی وہ وں سے اس معا ہے اور سے حاصط وہ بن سے مد مرہ مرہ اللہ بن مسعود کو بحیثیت معظم

اور وزیر روانہ کیا ہے۔ یہ وونو ب حضور انور سلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بیل ختنب اور

برگزیدہ ہتیاں ہیں صرف سحائی نہیں بلکہ شرکائے بدر جس سے ہیں تم ان کی اقتداء

کرد و کی موجود اللہ کے معالمے جس میں نے تم کو اپنے او پرتر ہیج دی ہے۔(۱)

اس خالص علمی وجابت کی وجہ سے معزت فاروق اعظم نے امام ربانی معزت عبداللہ بن مسعود کو ایک بار کھڑاو کے کہ کرفر ویا تھا

كتيف ملي علمار

(طم ع الراءوايات ع) (٢)

اورای ملی وجابت اور جلالت قدر کا اثر تفا که حضرت عبدالله بن مسعود کی وفات

(hi) देरेहांका डाजा

اس لیے امام اعظم کا سائع معترت فیدات بن ابی او فی سے نا قابل انکار ہے۔ حافظ ابومعشر عبدالکریم نے اپنے رسالہ جس ان کے حوالے سے امام اعظم کی ہے روایت مُقل کی ہے۔

258

ارم المظم قرماتے ہیں کہ اللہ علیہ وسلم اور آب اولی سے سنا ہے وو کہد رہے میں اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سمجد بنائی فی خواو دو چیل کے آشیا نے جستی ہوالتدائی کے لیے جند جس کر بنائے گا۔

ان فدکورو صح ہے کے طاوہ دھنرت میل بن سعد الساعدی الله جواور ابوالطفیل عام بن وائیلہ میں ان فدکورہ صح ہے کے طاوہ دھنرت میل بن سعد الساعدی الله جواور ابوالطفیل عام بن وائیلہ میں بنائے کہ میں بھیلے میں بھیلے میں زاتو نے وائیلہ معلم نے ان سے بھی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے میں زاتو نے است معلم نے ان سے بھی ہو جو دیشیں منی جی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے میں زاتو نے دست یا بوتو وس میں انکار کی کیا بات ہے؟

اتصال روایت کی شرط:

اتصال روایت کی حد تک امام بن رکی تو اگر چدا یک بار ملا قات کو ضرور کی بتاتے میں الیکن امام مسلم کے خیال میں اتصال کے لیے طلاقات ضرور کی نبیل دو تو صرف ہم عصر ہوتا ہی کافی سیجھتے ہیں۔ ہم عصر کی ثابت ہو جانے کے بعد روایت کو بلفظ عیں چیش کرنا درست ہے بعکہ امام مسلم تو معاصرت کے ساتھ ملاقات کی شرط کو کن گھڑت اور من مانی بات قرار دیتے ہیں۔ چنانچ فرات تے ہیں۔

اں اشتواط القاء قول مختوع لم يسبق قائله اليه. طاقات كى شرط ايك من كورت بات باس سے پہلے اس كا كوئى بھى قائل نبير ب-'

اور پھراہ مسلم کے بیمی کتے ہیں کہ اس واوے کے بیتھے اجماع کی طاقت ہے۔ یاد
دے کہ اہم مسلم کا یہ اختماف صرف صدیث مصحن ہی ہے۔ بہر طال ایک حالت ہیں اہم
اعظم کی احدیث مصحد کو جو شک کی تکابوں ہے ویکھتے ہیں دراصل ووفن کا منہ چڑاتے ہیں
کیونکہ اگر یہ روایات پیڈجوت کو نہ پہنچیں تو اہام کی بن معین حافظ ابولیم شفی طافظ ابن

میں شار نہیں کر سکتا کہ محد ثین کی جمر کائی میں کوفد اور بغداد کتی ہار جھے جانے کا انقاق ہوا ہے۔(!)

آئے ہی اگر آپ رہاں کی کتابیں کوں کر جیٹیں تو ہزاروں روی آپ کو کوف کے نظر آئی گئی ہے۔ اس میں بھی کو ان کے جین کی روایات ہے میں بھی اور فیر سیمین ہوئی پڑی ہیں۔ صرف بخاری شریف کو افعا لیج اور اس جی جس قدر میں ہے اواویٹ منتوں ہو کر آئی ہیں ان پر ایک سرس کی نظر والے حافظ ابن مجر حسندں فی نے ہتر تیب تروف جی مقدمہ نے الباری ہی تا میں ہوئے اس مرکبی والے ہو ان میں ہے جو خاص کوف ہیں آگر جاگزین ہوئے ذرا ان کے ہا مین بڑھ بجے والے کی ایام بنی ری کے ان گئے یا رکوف جانے کا کیا یا مث تھ اور بھ سک ہوئے کہ ان میں ہوئے کا کا میں ہو مث تھ اور بھ سک ہوئے کہ ان کی ہوئے کہ کا کیا ہو مث تھ اور بھ سک ہوئے کہ ان کی ہوئے کہ کا کیا ہو مث تھ اور بھ سک ہوئے کہ کوف کا میں ہو مث تھ اور بھ سک ہوئے گئے کہ کوف کا صدیمے میں کیا مقام ہے۔

ر بھی مہد سرت ہوں میں مہرت ہوں ہے۔ بیدان کوئی صوبہ کے اسائے رامی ہیں جن کے حوالے سے اوم بخاری نے میں ارشادات نبوی کیے ہیں اس پر قمام محاج ستہ کو قیاس کر کیجئے۔ یک اوجہ ہے کہ اہام احمد بن تھیل ہے جب ان کے صاحبزاوے قبداللہ نے اور یافت کی کہ آ پ کی رائے عمل حالی ہوگی کرنا چاہے آیا ایک بی استاد کی خدمت میں برایر حاضر رو کراک سے حدیثیں لکھتارہ یو ان مقامات کا درخ کرے جبال علم کا جرچا ہا ہاور وہاں جا کر معام سے استفادہ کرے۔ تو آپ نے جواب میں فر بایا کہ اے سفر کرنا چاہے اور اور وہرے مقامات کے معام سے حدیثیں لکھنی چاہئی اور ان علاء عمل سب سے پہلے اہام احمد نے کو قبیان بی کا ذراک کیا۔ چنا نچہ آپ کے الفاظ یہ جین:

یو حل ویکتب من الکو البین و البصر بین و اهل المعدیده و مکة (۱)

" سنر کرے اور کو قیوں ، ہم یون اور حدیث اور مکدوالوں ہے احادیث ہے کھے۔"
امام بنی . ٹی نے طلب حدیث بین بنی داسے لے کر مصر تک تمام اسمالی شہوں کا
سنر کیا تی دو دفعہ جزیرہ گئے جاریار ہم و جانا ہوا چھ سال تک ججاز بی مقیم رہے گر اس کے
یاد جود مکدو باقد اوکوا تی ایمیت تھی کہ قریاتے ہیں.

ویقید صفح ۱۳۱۱ کی ارام یکی بان معین کہتے ہیں کہ محدثی پائی ہیں مالک ابن برت وُری اور عقان (آ مَرَ کر قائدی اس ۲۳۱) ارام احمد فرر سے خیال میں حبد الرحمی بن مبدی سے زیادہ مون نے کہ مالک ہیں (کتاب الجرح والتحد فل سے ۱۳۵۳) ابن ابی حاقم نے ال کے استا آرہ میں مداد بن زیر محمد بن المحدود بن المحمد المحاد بن خیام محمد بن نے اس کے استا آرہ میں مداد بن زیر محمد المحدود بن سخم اور ارام شعبہ کو تارک سے اور حافظ ابن حبد البر نے المائقاہ میں محمد ہے اور مافظ ابن حبد البر نے المائقاء میں محمد ہے اس کے بارے شرا انکش ف کیا ہے ۔ ووی حصاد وید عن ابنی حسیمة احادیث میں قرآن کے حافظ الله بنا ہے کہ مامون الرشید کی جائیہ ہے ان کو برکار کی دکھنے ما تا ہے۔ فات قرآن کے مسلم میں ان محمد میں میں اس میں ہے کہ مامون الرشید کی جائیہ ہے ان کو برکار کی دفیق ہو ہے کہ کان المعاموں یعنوی علی عفان حسسمانة دو هم کل شہر۔ اس کان کی دفات ماج ہے شری وفی بخارتی ابوداؤد کی بھی میں دائے ہے۔ اس کہ ان کو ایک ان المعاموں یعنوی علی عفان حسسمانة دو هم کل شہر۔ اس میں کہ ان کہ ان کو ایک ان کو فات ماج ہیں بوئی بخارتی ابوداؤد کی بھی میں دائے ہے۔ اس کہ ان کہ دفات ماج ہی بھی بوئی بخارتی ابوداؤد کی بھی میں دائے ہے۔ اس کہ ان کہ دفات ماج ہی بھی بوئی بخارتی ابوداؤد کی بھی میں دائے ہے۔

⁽¹⁾ مقدمه فتح الباري ص ١٩١٠

وإم المقم اورطم احديث

ا-عاقبه بن قيس الإيام الم الحروح المسمر وق البهد وفي اللهو والي المروي المراسيون المراسيون المروين ميزيد التحمي الايمير ٥ مم - عبيده بن السلم في هي الحق ٥ - مويد بن تفلد الكوفي الم يو ٥ م - روين ميش ابومريم الاسدر ما م عن م من الم عن على من المن المن من التوري من المعن من المن المن المن المن المن المن الم لل مع مع و ٥ - ايوعبدار من أسلى مع مع و ١٥ - ايواميه شرب بن لي رث ٨ عدي ١١-الإسقام شرك الرزقي ك مع ١٥٠ - الوداكل شقيق بن سلمه ١٣٠ عن ١٣٠ - قيس بن الي حازم عهير ٢٠١٠ عمرون معون ابوعبدالله شيخير ٥٥- زيدين وبهب ابوسليمان ٨٣٠ ها ١١٠-معرورين سويد ابواميه الامدى متابع ١٤٥٥ - ابوكر وسعدين اياس الشيب في ٩٨٠ و ١٨٥ - ربعي بن جراش اهاه ۱۹ ماراته بن يزيد التي عليه د ۲۰ مراتيم بن يريد الوغران دويد ، 11- معيد بن جبيرن الحين ٢٢٠ - عامر بن شراجيل البمد اني من احين ٢٣٠ - عمرو بن عبدالقد ابو احال يااليون ٢٠٠ - مبيب بن افي تا بترواليون ١٥٥ - الكم بن عتبه الإعمرو الكندي ١١٥٥ وا ٣٦- عمرو بن مرو ابوعبدالقه الألبع ٥ ١٣٤- القاسم بن قميد و أبوع ووالأجد ١٨٠- عبدالملك بين عمير المعلاج ١٩٥٥-منصور بن المعتمر المعلج ٥٠٥-مغيرو بن مقسم المعلج ١١٥-حمين بن مبدالرحن والع و Pr - سيمان بن فيروز المعلق Pr - المعيل بن الي فالد وماجوه مهم «مليمان بن مع ان الأعمش المهم ايون ۳۵ - عبد املك بن سيمان (۱۳۵ج ۱۳۵ - شعران من قابت وهاو O عا- محر أن عبد رشن أن اني عل المعاون PM - جائ أن ادها ؟ المعاوة 1940-مسع بن كدام البمد اني لاياج 0 مع-عبدا حمن بن عبدانته السعو وي والاج ⊙امع-مغیان بن انتوری الناچ ۲۴ - امر کیل بن پونس اسبیتی سام ۱۳ و ۱۸ - زایده بن قدامه الالع ١١٥ - المن بن صال علا احد ٥٥٥ - شيبان بن عبدالرمن ١١٦ اعد ١١٥ م- قيس بن الراج ابرمحد عاليون ٢٥- ارقاء بن قروالع ٢٨٥-شرك بن عبدالندا تقاضي عياون ١٩٩ - زير بن معاوي ابوضير عيداه ٥٠ - التاسم بن معن هياه ١٥ - ابوال الوص ملام بن سيم كالع ٥٠٥- يشر بن القائم ٨ كاه ٥٠٥- سعيان بن عبيد وقد ١٩٩٨ ٥٠ ٣٥-ابويكر بن ميش ١٩٠١ ج. ٥٥٠- يكي بن زكريا بن اني نما بدو الأبط ٥١٥- مبدا سلام بن حرب علايه ٥٥٥- جرير عن مبدالميد المواج ٥٥- عيمان عن حال عمر الواج٥

ذراایک قدم اور آ مے بڑھائے اور بناری شریف بی کا مطالعہ سیجے اور دیکھیے کہ اس كے راويوں على سب سے زيادہ تعداد جس شہر كے راويوں كى ہے وہ كوف بى ہے۔ راقم الحروف نے اس ارادے سے بخاری شریف کے راویوں کا جائزہ سے تو صرف شہر کوف کے راولول کی تعداد سی بی ری می تمن سوے زائد کی ہے۔ اگر کتاب کی منی مت کے زا مد ہونے كاعديشن معتاق بمان كام مياغرين كرت

على ي محدثين في عفاظ مديث كے حالات برمستقل كا بيل اللمي بيل جن عل مرف ان لوگوں کا تذکرہ ہے جواپنے وقت کل حفاظ حدیث تھے۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور كاب مذكرة الحفاظ ب- يه حافظش الدين الذبي ١٨٠٥ هـ ك تعنيف ب حافظ موصوف نے اس کتاب میں کی ایسے فخص کا تذکر وہیں لکھا ہے جس کا شار حفاظ مدیث میں نہ او چنا ني علام اين تنيد يمتعلق لليع بن:

ابن قنيدهم كافزاند بي ليكن مديث بي ان كاكام تعوزا باس ليد بي سان كا مَرَ كُرُونِينِ كِيارِ (1)

اور خارجہ بن زید اگر چدفقہائے سبد میں سے میں گر ان کے بارے میں صاف تقرع كردى بك

چونک و قلیل الحدیث منعوس لیے میں نے ان کو حفاظ حدیث میں شارئیس کیا ہے۔ ا ہے۔ ی اس کتاب میں ان لوگوں کا بھی کوئی ذکر نبیں ہے جو حافظ حدیث تو ہیں محر محدثین کے بہال پایدا عماد سے ساقط میں چانچ ایام وہن نے واقدی اور بش م كلى واى كياداد عد عن شاريس كيار (١)

ال كتب على عمرف واحت كان محرف الاحتادة المامؤي في كونى كما هجر بم يهال مرف ال محدثين كاؤر كري مي جن ك سيامام وي نے كتاب يم متقل مؤان كائم كيا ہے- علم مدیث کے دوآ فآب و ماہتاب نتے جوالی تابانیوں ہے دنیا کو تو جرت کررہے تے اور جو امام اعظم کے علم مدیث میں اسالڈ و ہیں۔ یہاں سب کا استقصاء تو ااز بس دشوار ہے تحر کلے از گڑار چھرگرامی قدر ہستیاں فیش کرتا ہوں۔

علامة النابعين الماضعي علمذ:

خطیب بغدادی نے امام کی بن المدی سے نقل کیا ہے کے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسلم کے سیابہ کا علم تی پر فتم ہے۔ عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عبال اور زید بن ثابت - حضرت عبداللہ بن مسعود کے سارے علوم چر معزات کی طرف خفل ہوئے ہیں۔ ماقل اسود عبدہ اللہ بن مسعود کے سارے علوم چر معزات کی طرف خفل ہوئے ہیں۔ ماقل اسود عبدہ اللی المارے مسروق عمروق عمروق مروق عمروق اور ان اکا برکی عمی میراث صرف دوکوئی ہے ابرائیم کئی اور ان مشعم ۔ الحارث مسروق عموم اهل الاتر : ص ٢٣٦)

مفیان بن عینی قرائے بیں کہ حضور نورسلی الدعلیہ وسم کے محاب کے بعداد کول بیل محدث کی حیثیت ہم ف وو بیل انام فعمی اور مفیان و رک ۔ (۱) مافلاد آئی نے خودانام فعمی کی زبانی ہے ککشاف قرایا ہے کہ احد کت عصصمانیة من الصحابة (۲) "میں نے بائے موسحاب سے لاقات کی ہے۔"

میں ہے ہیں و عبب و ماہ ہے۔ ان کی طبیت کا اندازہ کرنا ہوتو عبدالفک ہن طبیر کا وہ بیان پڑھے جو صافظ ذہمی نے تذکرۃ الحفاظ عمل قبل کیا ہے۔

ایک بارا ما شعبی جناب رسول القصلی القد علیه دسم کے فزادات بیان قرار ہے تھے دعفرت عبدالقد بن عز پاس ہے گذرے سن کر فرایا کہ بیس خود الن فراات بیس معفرت عبدالقد بن عز پاس ہے گذرے سن کر فرایا کہ بیس خود الن فراات بیس شر کی بواہوں لیکن شعبی کو فرادات زیادہ محفوظ بیس اور جھے سے زیادہ عالم جیس۔ (۳) اما شعبی کا دور عدیث کی زبانی یاداشت کا زمانہ ہے اس عبد بیس حدیثوں کوئ کر

۵۹- براميم بن محد الغزاري ۱۹۸ه ۱۰۰- ميسي بن يأس اسبعي ۱۸ ج ۱۱۰- عبد بند بن ادريش ۱۹۳ هـ ۱۲۵ - يخي بن يمان ابوز كريا ۱۸ هه ۱۳۰ - حميد بن عبدالرحمن اوموف والع ٥ ١٦٠ - على بن مسمر ابوائس المهاي ١٥٥ - عبد الرحيم بن سيمان ١٩٩٥ - يعقوب بن ابراتيم الانساري ١٨٠٨ ع ١٤٥ - ابومعاويه محران خازم ١٩٥ ع ١٨٥ - مروان بن معاوية ما ايو ١٩٥ - حفص بن غيرث الحل مراوي ٥٠٥ - وكن بن الجرال كالم والما - ميدوين حميد والع ١٥٥٥ ميداند الجي ١٨١٥ و١٥٥ عبدون سيمان ١٨١ مد ١٥٠٥ عبداحس ان مر دواج ٥ ١٥- فر ان تغيل دواج ٥ ١٥- تروان اس سرام و ٥ ١٠- فران بشر ١٠٠٣ جي ١٠ ١٥ - يكي بن معيد القرشي ١١ إيو ١٥٠ - يوش بن يكير وواج ١٠٥ - مبد مد س أي والحد ١٥ - في ع الوليد الوجر ١٠٠٠ م عد ال عبد الديادي ١٠٠٠ م ١٠٠٠ م عبدالله ان داود و مع يد ٥٣٥ - أحسين ان على الإش عام يد ٥٥٠ - زيد ان الحباب عام يد ٥ ٨٧- مبيد الله بن موى المام و ١٥٥٥- اسحاق بن سليمان ومع و ١٨٥- محمد بن عبد الله المواجع ٨٩٥ - كجي بن آ وم ١٠٠٣ هـ ٥٠٥ - واؤد بن مجي ١٠٠ هـ ١٥٥ - مهدانند بن ير ١١٦ هـ ١٠٥ -ابونتيم النصنس بن وكين <u>(۱۳ هـ ۵ ۹۳ - تبيع</u>مه بن مقبدابو عام <u>۱۳ هـ ۹۳ - مو</u>ك بن ووند عام و ١٥٥ - فلف بن جيم ١٠٩ و ١٩٠ - يكي بن الي بكير ١٠٠ و ١٥٥ - جير الد ١٠٠ و٥ ٩٨- زكريا بن عدى ١١٣ يه ٩٩٥- حد بن عبدالله ١١٥٥ و١٠٠ ما مك بن معيل ١١٠٥ و١ ١٠١- فالدين مخدد ١٩١٣ هـ ١٠١٠ - يكي بن فيدالحميد ١٩٣٥ هـ ١٠٣ ميدالله بن محر ابا بر ٣٣٠ه ١٠٥٥ - محرين عبدالله بن نمير ٢٣٠ مع ٥٥٠ - مثان بن الي شير ١٠٦٥ و ١٠٠ على من محرين اسحال المعلم و ١٠٤ - احرين عميد ابوائس والمع و ١٠٨ - الحسن من ارتق المع و ٥ ١-١- محرين العلاء ١١٠٨ ج٥٠ ال-تهادين السرى ١١٠٠ ج٥

ان حفاظ کے علاوہ دوسرے بھی کوف کے لا تحداد محد ثین میں لیکن ہم نے صرف تذکر والعواظ ہے ان حفاظ مدیث کا ذکر کیا ہے۔ جو الاسلاج تک ہوئے ہیں۔

بتاہ صرف پر چاہتا ہوں کہ حس بہتی میں سب سے مہیے امام اعظم کے طلب حدیث کے میدا ن میں قدم رمدا دوہتنی حدیث کی قمت سے ماا ماں تھی اور اس افت اس میں و کیا ہے

زبانی یاد کرنے کا ایما ی روائ تھ جیما کرای کے گذرے آئے کے زمانے می مسوانوں می قرآن کو یاد کرنے کامعمول ہے اس دور کے لوگوں کا فیشن ہی بیاتھا کدمب بجوز بانی یاد ہو كابت كواليمي نظر سے ندو كيميت تھے۔ امام شعى بھى كابت مديث كے قائل ند تھے۔ خور

ماكتبت صوادًا في بيضاءُ الي يومي هذا_(1) " يم ي في مى روشانى اور كافذ عام كل ليا" توت حافظ اس قدر غضب کی تنی کہ جو پکی بھی سنتے فورا یاد ہو ہاتا۔خود ہی فرماتے ين كرروايات شعرى يجيم كم يادين محركم ياديون كري باوجود حال يدب

ان شفت لا نشبتكم شهرًا ولا اعيد (٢)

''اگر همل حابول تو ایک ماه تک اشعار پژهنتا ربون اور تکرار ند بو به' این شرمد کی زبانی معول بے کراما معمی فرماتے ہیں:

اے شاب می تم سے دوبارہ صدیث بیان کررہا ہوں حالا تکد میں نے کھی کی ہے مدیث کن کر محمرار کی درخواست میں گی۔

لا احبيت ان يعيده على (بحي كرار يندلك ب) (٣) علم مدیث میں اس قدراونی مقام رکھتے تھے ۔عاصم احول فرماتے ہیں کہ می نے بھرو کوفداور تجاز والول کی صدیث کا اہام تعلی سے زیادہ عالم کوئی تبیں دیکھاہے۔(۴)

خلیب نے لکھا ہے کروریٹ کے مشہور امام زہری کا کہنا ہے۔ علوه چار میں دینے شل سعید بن السبیب کوفہ جل شعی مجمرہ میں حسن بھرہ اور شام على محول _(۵)

امام اعظم نے شبق کے سامنے زانوئے اوب تاکیا ہے جیسا کہ پیچے پڑھ آئے ہو سرامام اعظم ما و على العربيل سال المام تعلى ك صنقة كمذين وافل الوسة بين - حافظ وجي نے تذکرے بی امام تعلی کے تادیرہ میں امام اعظم کا خاص طور پر ذکر کیا ہے اور صرف نام می مين الكرية بنايات كر

269

هر اكبر شيخ لا بي حنيفة(١)

اور تو اور دور جدید کے بہت بن مے محقق ڈاکٹر فلے حتی نے بھی اپی شمرو آ فاق البارع العرب عن الكااقرادكيا بك

كان من ابرر الدين تخرجوا على الشعبي الامام ابو حيفة المشهور (٢) "المام معى كم بلند ياب المافرة على عدم معروا ما الوصيف إلى "" عبداللہ بن واو دالخرسی کہتے ہیں کہ علی نے اہم اعظم سے دریافت کیا ہے کہ کبراہ تابعین عمل ے آپ نے کس کس سے استفادہ کیا ہے؟ فرملا

قاسم بن محمدُ طاؤسُ عَرَمهُ عبدالله بن وينارُ حسن بصريُ عمرو بن دينارُ ابوالربيرُ عطاء ین انی روح اللہ دو ایرائیم صعبی اور آمام نافع اور ان جیسوں ہے ملا ہوں۔ (س مندامام می خود ان کے حوالہ سے احادیث آئی میں۔ چنانچے خوار زمی نے جامع السانيد كے نام سے جو مجمور ترتيب ديا ہے اس مل بحوالدامام تعلى ايك سے زيادہ صديثيں موجود میں اور علامہ صفی نے اس مند میں امام علی کے حوالہ سے روایات وری کی ہیں جس كى شرح ملاعلى قارى فىلىسى ب-

ابو حميمة عن الشعبي عن المغيرة من شعبة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين. منفوراتورسلی الله عليه وسلم موزول پرست قرامة بي-

(۲) ماريخ العرب الول: ج الس ا

(1) £ روافعاء: جاس ۵۵

(۲) فرح مند: ص ۵۱

49027018:518/T/デ (I) (מחח) בל לושוע: בותור)

(۵) تاريخ بقرار ج ۱۳ س

امام المقمم أورعكم الحديث

میں موئی' امام اپولیم اور امام اپوعبدارتمن المقری کے تلافدہ بیں آپ کوایام احمد اور امام بی رق میں میں بیانچہ حافظ ذہبی نے جہاں امام مقری کے ترجمہ میں میہ بتایا ہے کہ

271

صمع من ابن عون وابي حيمة (١)

وبال یہ می مکن ہے کہ روی عدد البحاری و احمد الام مقری بن رقی اور تمر کے استاد جی اور دنیا جانتی ہے کہ جیے مسلم اور ابود وُ والام احمد کے شاگر دہیں ایسے بی تر ندی اور این تُوزیر دھترت امام بخاری کے شاگر دہیں۔ اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہے کہ امام فعی کی ذات گرامی بواسط امام اعظم عمریت میں ایک مرزی حیثیت رکھتی ہے۔ امام حماد بین سلیم الن سے محمد :

والدکا نام مسلم اور کئیت ابو سلیمان ہے۔ حافظ ابن مجر عسقان فی قرماتے ہیں کے جماو حدیث جی دھرت انس بن مالک ازید بن وہب سعید بن المسیب سعید بن جبیرا مکر میموں وہن عہامی ابو واکن ابراجیم فنی عبداللہ بن برید و اور عبدالرحمن بن سعد کے شاکر و ہیں۔ اور مشیور محدث عاصم المحول المام شعبہ الم معلیا ن وری المام جماو بن سمل المام مسلم بن کداما المام مسلم بن کراما المام مسلم ابو داؤ و ترخدی اور ابن ماجہ نے ابی ابو مسلم ابو داؤ و ترخدی اور ابن ماجہ نے ابی سمنے ابو داؤ و ترخدی اور ابن ماجہ نے ابی سمنے سے اسماد مسلم بن اور داؤ و ترخدی اور ابن ماجہ نے ابی سمنے سے سے کہا ہوں جماد ابی موان کے خاص المائدہ جمل سے تھے۔

یں۔ ارجاوا براہم کی سے ماں ماہدہ میں ہے۔۔

ابوائی نے تاریخ استورائی میں لکھا ہے کہ ایک روز ان کو ان کے اس و ابرائیم کنی فی نے ایک ورہم کا کوشت لانے کے بے روان کیا۔ زبیش ان کے ہاتھ جی تھی ارحر ان کے والد کہیں ہے گھوڑ ہے پر سوار آ رہے تھے مصورت صل و کھ کری وکوڈائی اور زبیل ہے کے پہیک دی۔ جب ابرائیم کنی کی وفات ہوگی تو حدیث کے طالب علم ان کے گھر آ نے وسک وی ان کرے والد جی اخ کے والد چراخ کے کر بہر آئے و کھو کر بہر کہ جس آ ہے کہ نبیل بلکر آ ہے وساجز اوے کی طرورت ہے ہی مندو ہو کر اندر تشریف لے آئے اور حماد سے کہا کہ جاؤ باہر جاؤ۔ اب جھے ضرورت ہے یہ بیشر مندو ہو کر اندر تشریف لے آئے اور حماد سے کہا کہ جاؤ باہر جاؤ۔ اب جھے بیت چلا ہے کہ بیشر مندو ہو کر اندر تشریف لے آئے اور حماد سے کہا کہ جاؤ باہر جاؤ۔ اب جھے بیت چلا ہے کہ بیشر متدو ہو کر اندر تشریف لے آئے اور حماد سے کہا کہ جاؤ باہر جاؤ۔ اب جھے بیت چلا ہے کہ بیشر متدو ہو کہ اندر تشریف کے مصدق میں خلا ہے۔ (۲)

اس روایت کی تخ سخ الدام اعظم الی فظ الحارثی کے علاوہ حافظ الوگھ بخاری حافظ العظم بخاری حافظ العظم بخاری حافظ العلم بناری حافظ العربی بن محمد حافظ العربی بن محمد الله بناری کی الدیمت کو روایت کرنے والے معترات کی تعداد ساٹھ ہے گرای روایت کو جوامام بخاری نے روایت کیا ہے اس کے الفاظ سے جیس ا

ابه خرج لحاجته فاتبغه المغيرة باداوةٍ فيها ماء فعب عليه حين قرع من حاجيه فشوطا ومسح على الخفين(١)

"آپ ضرورت سے محے مغیرہ پانی کا برتن جیھے سے لے کر آئے پانی آپ نے ضرورت سے فراغت کے بعد استعال کیا۔وضوفر مایا اور نظمین پرکس فر مایا۔"

ای روایت کواہ مسلم نے بھی اپنے مخصوص انداز بھی کی طریقوں سے بیال کیا ہے۔
ان بھی سے ایک طریق جس بھی معفرت اہام صعی نے بھی مدیث بحوالہ عروق بن مغیرہ اپنے شاکر دھم بن ذائدہ سے بیان کی اس طرح ہے۔

عن ابيه انه وضا السبي صلى الله عليه وسلم فتوصاء ومسح على الخفين فقال له الى اوعنتهما طاهرتين(٢)

" حضرت مغیرہ نے حضور انور سلی اللہ علیہ وسم کو وضو کرایا۔ آپ نے وضوفر ، و خطیما برسم کیا اور قرمایا کہ بیس نے موز مے بحالت طبارت بہتے تھے۔"

واضح رہے کہ حافظ وہی نے امام معمی کو تفاظ حدیث کے طبقہ ٹالشد میں شار کیا ہے۔
اس طبقے ہیں کم وہیش تمیں حفاظ حدیث ہیں۔ امام وہی کی تصریح کے مطابق امام اعظم معفرت معفرت معمول کی تصریح کے مطابق امام اعظم معفرت معمول کے میں اور یہ بھی وہی نے می تکھا ہے کہ وکئے بن الجراح امام بزید بن ماروان امام ابو عاصم النبیل امام عبدالرزاق امام عبید اللہ بن موی امام ابو قیم فضل بن وکین اور امام ابو عاصم النبیل امام عبدالرزاق امام عبید اللہ بن موی امام ابو قیم فضل بن وکین اور امام ابو عبدالرخن المقری جسے انکہ حدیث نے امام ابو حنیفہ کے سامنے زانو سے اوب تہ کیا ہے۔ شجرہ علم حدیث کے تمام برگ و باران بی اکا برے شکھ ہوئے ہیں۔ امام عبدالرزاق امام عبداللہ

حافظ ابن القيم نے اعلام الرقعين عن اور حافظ ابن عبدالبر نے جامع بيان العلم على مرباب لتوی کا تذکرہ کرتے ہوئے معزت حماد کا بھی ذکر کیا ہے۔ حافظ ذہبی نے میزان الاعتدال

میں ان کا تذکرہ باوجود عدالت مداقت اور نقابت کے اس محفدت کے ساتھ کیا ہے۔

لولا ذكر ابن عدي في الكامل لما اوردته (١) "الراين عدى ذكر شكرتا تو عل ميزان على ان كا ترجمه شكمتاً."

وراصل بنانا یہ جا ہے میں کہ امام تماد اپنی جاالت قدر کی وجد سے اس قدر او نچے مقام یر بیں کدان کا ذکر میزان عل ندآتا جا ہے۔ کونک سام ذہبی کی اس پالیسی کے خلاف ہے جس کا تذکرہ خودامام ذہی نے کتاب کے دیاہے می کیا ہے۔

ميزان الاعتدال مي ائمه متبوعين كاذكر:

میرااشارداس وعدے کی طرف ہے جوامام موصوف نئے میزان کے مقدمہ میں کیا

وإم اعظم اورعلم الحديث

لا ادكر في كيتابي من الاثمةِ المتبوعين في الفروع احدًا لجلا ليتهم في الاسلام وعطمتهم في الغوس مثل ابي حيفة والشافعي. (٢) " میں اپنی کتاب میں ان اہاموں کا ذکر نہ کروں گا جن کی فروع میں تھید کی جاتی ہے کیونکہ اسلام میں ان کی جاالت اور لوگوں میں ان کی عظمت موجود ہے جسے ابو

غابر ہے کہ امام حماد صرف امام نبیں بلکہ امام الائمہ میں پھر ان کا میزان میں مذکرہ اس ومدے کی خلاف ورزی ہے۔ اہام ذہبی تے ای سوال کے جواب یس تکھ ہے کہ یس نے میزان میں ان کا تذکرہ ان کی ثقابت صداقت اور عدالت کے مشتبہ ہونے کی وجہ ہے تبیل کی بكد مرقد اس لي كيا ب كدامام عدى في الكال عن ال كاذكر كيا ب-

(۱) ميزان الاحترال خ اص ١٤٤٩

(٢) يزان الاحتدال جام ١٧٥٠

علامدخوارزی نے امام بخاری کے حوالدے بسند متصل نقل کی ہے کہ اہرا بیرنخی

لقد سالي هذا يعني حماد مثل ما سالي جميع لباس(1) حافظ عبدالله بن وبهب وينوري كيتے بيں ك

ا یک بار حافظ بوزرعد کی خدمت بی حاضر بواد یکها کدایک فراسانی ان کے سامنے موضور مديش بيان كرر باب اوريان روايات كوغلط بتاري بين - ووجنس ان کی باتوں پربنس رہا ہے کہ واو کیا خوب جوروایت تم کو یاوٹیس اس کو نعط بتا رہے بوال يرش من الرص من يوجياها اسبد ابو حبيعة على حماد ؟ تاوالهم الوحنيف كي بواسط حماد كياروايات في ؟ عياره حيب بوكي ليم هل في او افظ اجرريد ے دریافت کیا سات حفظ لا بی حصفة " آپ کوتماد ک مندے اوم ابوطنی کی من مدیثیں یاد ہیں؟ آپ پر صافظ ابوزریہ نے صدیثوں کا سلسدیثروں کر دیا۔ (۲) یادرے کے امام حسن بن زیاد کا بیان ہے کہ ان ماعظم جار بڑار حدیثیں روایت کرتے تھے جن میں دو ہزار حماد کی تھیں۔ چنانچہ امام جا فظ زکر یا نمیٹنا پوری سند متصل امام موصوف سے تامل ہیں۔ المام ابو صنیفه کی کل روایات مپاریخ ارتغیس ان میں دو بترار حماد کی اور دو بنرار تمام اساتده کی بین۔(۳)

نقدور جال كالمام معترت شعيدامام حمادي صعدات كالوبائية مي اورسيدا كفاظ يخي ين معين ان ك التابيت كوسراج ين - الم اوعبدالله ي كم في علوم الحديث من جبال ان امر حدیث کا تذکرہ کیا ہے جن کی علم حدیث میں امامت مسلم ہے اور جن کی نقابت پر فن حدیث پر احتاد ہے۔ انکہ حدیث کا اس فہرست بیس جمادین افی سیمیان کا بھی ان میں تذکرہ کیا ہے۔ (س)

> (١) جائع السائيد: جمس ٥٢٥ (ד) בללושוב שאמז (۲) معرفت عوم الديث ص ۲۱۷

(٣) مناقب الموفق خ اص ٩٦

العقم كاكوني ترجمه فيبل لكعا حاله نكه الهان الجيز ان العقدال كاجرب سباب بيدات بالت ك مست شهادت ہے کدمیزان میں امام اعظم کا ترجمہ شاتھ ۔ خیریا ایک محنی بات محی ۔ بتایہ رہا تھ کہ امام حاد کی ذات گرامی اپنی نقابت کی وجہ ہے بہت او نیچے مقدم پر ہے۔ تھم کورو کن پیا متنا ہوں مگر ہی كرول ركة فيل بيد ير مكان وين كي عدامت وغيابت وي بقد ب الموى و س يرتاب كراوك الايرك مند اللي مولى بات كافت خودتيس يجعة اور بات كاخواو تؤاو تتقل بنادسية

م الله قالي الله المشتكى روراغورفرهات كايك بارامام تماه في كرك وفدوان آئے لوگ طاقات کی خاطر حاضر ہوئے آپ نے لوگوں سے مخطب ہو کرف مایا کے اسے کوف والواتم القدسجانة كاشكر اواكرو من عطاء بن افي ربال عاوس اورمجاه سه ماد جول يكن تهور ع یج اور چول کے بیج بھی علم میں ان سے آئے میں اس میں کون کی تومین کی وہت ہے یہ تو

کوفہ میں علم کی بہتات پر تھریث فعت ہے۔

ومام اعظم اورظم الحديث

امام حماد برارجاء کی تبهت:

ظلم باء نے ظلم یہ کران کے متعلق رجال کی کروں میں بیافتر وہجی مکودی کیا ہے۔ تكلم فيه للارجاء

طالانکد الاستحاد کا دائمن ای تبت ہے باکل یاک ہے مرف الامن بتیں جدان ق طرح بخاری اور مسلم کے کتنے بی راویان حدیث تیں جن کی ٹی بہت اور عدالت مسلم ہے مگر ان يرمرف لكرى اختل ف كي وجد سدارجا وكي تبهت جزوي بيد بعد محرب الشير مناني كا که انہوں نے رجال امرحیہ کے عنوان سے مختف اکا برمثناً؛ انسن بن محمرٌ سعید بن جبیر طبق بن حبيب محارب بن وثارُ حماد بن الي سيس ن أمام المقرَّ قامني الويوسف ما مرحم و فيره و فيه و كا نام الك كريد بات المدوي بك

هؤلاءِ كلهم المة الحديث(١)

حافظ سیوطی نے تدریب ایرادی بین جہاں بی ری دسلم کے ان راویوں کی فہرست

(۱)الملل والحل ج امر۲۳۳

تاريخ كاالمتاك حادثه:

شايد آپ خنش محسوس كريل كه فيمرا مام حماد كي حد تك توبيه بات درست ہے ليكن اس ے ریادہ جے ت کی بات ہے ہے کہ جن کا نام فے کر کہ جارہا ہے کدان جیسوں کا میزان ش اکر نه : و کا خود ا ب کا بھی میزان جی آگر ہے اور و کر بھی کو کی طویل نہیں جکہ مرف ایک سفری۔

274

یاری می فت کا برای المناک اور دردناک مادیر بے دراصل میزان الاحترال اور جب مندوستان میں جمیمی تو اہام صاحب کا تذکر وتقطیع نون کتاب کے اندر نہیں جگہ کتاب ك داشير يريس والوب في جهاب ويا اورخود يريس والول في ايما كرف كي وجديد بتاتي ك ميان ك تى تنوب يس سے الك ك حاشر ير جونك ايد اى درق تن اس ليے اس كو اصل کتاب میں بیدنیمیں وی کئی اس کے بعد معر کے پریس سے جومیزان جیسپ کرآئی تو یارلوگوں ے کیا ہا کے اندر دخل کرویا۔ واقعہ یہ ہے کہ میزان میں امام اعظم کا کوئی ذکر نہ تھا ماال کی ے مطاعد میں اپنی یا دواشت حاشیہ میں ورج کر دی تھی اور بعد کومطالع والول نے اسے اسل كتاب ي ي الله واقل كرويا ..

موادنا عبدالی صاحب قیت انعمام می فرماتے میں کدمیزان کے جن تسخوں کا میں ے مطابعہ کیا ہے ان میں اس مورت کا نام تیں ہے اور نہ ہونے کی تا کیا اس سے ہوتی ہے کہ حافظ على شرح الغيه عيل فرمات جيل كراين عدى نے كامل عيل ان سب حضرات كا تمرّ روكيا ہے جن پر کی ندنسی ورہ ہے کار ثم ہے جاہے وہ اُفقہ ہی ہوں لیکن امام ذہبی نے میزان اس التزام ئے ساتھ ملمی ہے کہ اس میں می می ٹی اور ائر متبولین میں ہے کی امام کا د کر نہ ہوگا۔ حافظ سفاء کی نے شرح العب میں بھی ہے وات ملمی ہے کہ امام ذبی نے انکہ متبوطین کے ذکر ندکر نے کا الترام كيا ہے اور حافظ سيونلي نے بھى تدريب اراوى مل ميزان كى اى قصوصيت كا ذكر كيا ہے۔ ان اکابر کی میا تھر بھات کھنے بندوں کیدری ہے کہ میزان میں امام اعظمنز کا ترجر تہیں ے۔مشہور محدث علامہ محمد بن اسمعیل الیمانی توضیح الافکار میں رقطراز میں کدامام ذہبی نے میروان میں الام الحظم کا ترجمہ نہیں مکھا ہے لیکن الام تو وی نے تنبذیب الا سام میں المام صاحب کا تد کرونکھا ہے اور اس سے زیاد و یہ کہ قود جافظا اپن حجر عسقلانی نے بھی لسان المیز ان جس اہام

ہوگی ان میں سائی کی راہ وہ می ہے جو اہل الند نے افتیار کی ہے اور جس کی قانونی تجیر یہ ہے اور جس کی تانونی تجیر یہ ہے کے ایمان عام ہے تقدد میں آئی اور اقر ارزبانی کا جس طرح ایک تندرست آ دی یور ہوسکتا ہے۔ ہای طرح ایک مسلمان ہے جس کی گناہ سرقرد ہوسکتا ہے۔

اگر ای کا نام ارجاء ہے جو آپ حافظ سیوطی کی زبانی س آئے ہیں تو پھر مرحبہ اور نہائی س آئے ہیں تو پھر مرحبہ اور نہاں وقلم کے سارے بنگاہے کیوں ہیں؟ خور کرنے ہے ہے۔
الکی ہے کہ طعد صرف اس پہ ہے کہ المان کے بارے میں قانونی تعبیر نقب ومحد ثین نے امگ کیوں افتیار کی ہے۔ اور فقی و نے اس موضوع پر وہی زبان کیوں افتیار کی جو بعد میں محدثین کی ہے۔ حافظ ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ جس کی نے فقیما کوم حبہ کہا ہے سے حافظ ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ جس کی نے فقیما کوم حبہ کہا ہے سے مقاند کے لحاظ ہے تیمیں بلکہ صرف ان الفاظ کی وجہ ہے کہا ہے جین سے مرحبہ کی موافقت کی ہوآئی ہے۔ (ا)

ہے ہیں ہے۔ رہے ہی ماری رہا ہے ہو ہو ہو ہے۔ اس پر تفصیلی بحث انشاء اللہ آئندہ اوراق میں آئے ہے۔ یہاں تفصیل کا موقع نہیں ہے اس پر تفصیلی بحث انشاء اللہ آئندہ اوراق میں آئے۔ بتا ناصرف میہ جا ہونے کے ساتھ استوں مدیث بھی ہیں۔

قامنی ابو بوسف کی کتاب الآثار علی امام حماد کے حوالد سے امام ابو صنیفہ کی رواوت موجود جیں۔

عن ابي يوسف عن ابي حيفة عن حماد عن ابراهيم الله قال لم يحتمع المسحاب محمد صلى الله عليه وسلم على شئى كما اجتمعوا على النسويس بالفجر والتكبير بالمغرب ولم يثابرواعلى شئي من التطوع كمانا برو اعلى اربع قبل انطهر وركعتي الهجر (٢)

"ارا ہیم کہتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے محابہ کا کسی کام پر اتنا ایکا نہیں ہوا ہتن مسبح کی نماز کو چاند تا کر کے پڑھنے اور مغرب کی نمار کوسویرے پڑھنے پر ہوا ہے اور کسی بھی نفل پر اتنی بین کی نہیں کی جتنی ظہرے پہلے چارسنتوں اور میج کی نماز ہے پہلے وارسنتوں اور میج کی نماز ہے پہلے وارسنتوں اور میج کی نماز ے پہلے دوسنتوں پر کی ہے۔"

دی ہے جن کو کینے والے مرحبہ کہ گئے ہیں وہاں یہ بھی بتایا ہے کہ ان کی طرف جس ارجاء کی نبت کی گئی ہے اس سے مقصود مرحبہ کا دوار جا انہیں ہے جو اہل الٹ کی اپوزیش ہے بلک اس کا مطلب صرف بیہ ہے۔

276

تاخير القول في الحكم على مرتكب الكبائرا)

اگرارج و کی ہے کہ گن و کبیرہ کا مرتکب موکن ہے لیکن اس کا معاملہ اللہ کے میرو ہے خواو بخش وے خواو مزاوے ۔ تو سب اہل النة بی ارجاء کے شکار بیں سب بی کہتے ہیں۔ مسر جسی اصرہ او صفوحی صصیرہ اللی رہا ان شاء عذب او ان شاء عماعہ ا(۲)

اہم اعظم ، اہام مالک ، اہام شائق اور اہام احد سب کا می مسلک ہے۔ ابن الجوزی فے مناقب میں اہام احد کی میں رائے کسی ہے کہ

الل تو دید ی سے کوئی شخص کافر تبیل ہو سکتا جاہے اس نے کہار ہی کا اراکاب کون نے کیا ہو (۳)

خودامام بنارى في على يرمنوان قائم كر ك ك

المعاصى من امر المجاهلية لا يكفر صاحبها بارتكا بها الا بالشرك (٣) - بى بتايا به بالشرك (٣) كا وراس - بى بتايا ب كرشرك كرسوا كناه فواه كيما بى تقين بوگر كنهار كافرنيس بوتا اوراس كا معاهدات كرسرو ب- من فظ بررالدين يتى نے امام بنارى كروكى اور دلاك كى توشيح كے بعد لكھا ب

هذا هومذهب اهل السنة والجماعة(٥)

كبنا يه ي بتا بول كدم ديه جو كتب جي كر كناه سے يكونيس بوتا اور خوارج جو كتب بي كد كناه كير و كا مرتكب كافر بوج تا ہے اور معتز لدكى وائے مي مرتكب كير وكى بركز بخشش ند

(۱) ترریب افرادی: ص ۲۱۹ (۲) ترریب افرادی: ص ۲۱۹

(٣) من قب التي الجوري ين اص ٨٠ (٣) مج بن ري ين اص ٤ (٥) مدة التاري ين اص ٨٠

الديث عدياً

تین چیزوں سے مرنے کے بعد مرنے وا، فائد وافل تا ہے۔ بیٹا جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعا مائے کا کر جس نے علم حاصل کی عمل کیا اورلوگوں کو تعلیم دی لوگوں کے علم وعمل کا میت کو بھی فائد و ہوتا ہے تیسر سے وو زبین جسے خیراتی کا موں کے لیے صدقہ ' بنا کر چھوڑ دیا گیا۔

ایے بی حافظ ابو محمد حارثی نے اپنے مند میں بحوالہ جماد امام اعظم کی بہت ی روایات درج کی میں۔

ابو حيفة عن حمادٍ عن ابراهيم عن عقلمة عن عبدالله بن مسعودٍ قال لم يقست وسنول الله صلى الله عليه وسلم في الفحر الاشهرًا حارب حيا من المشركين فقنت يدعو (1)

" معرت عبدالله بن مسعواً كتب بين كر مضور اكرم صلى الله عليه المع في من ك في المع من كان من المعام الله عليه المعرف كي في المعام المعرف كي المعام المعرف الكيد المعرف المع

ا یام اعظم بی کا جو مند بروایت موجود ہے اس میں مفترت جماد کے حوالہ سے موالیات موجود ہیں۔ موالیات موجود ہیں۔

ابو حنيفة عن حمادٍ عن ايراهيم عن عقلمة والاصود عن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع بديه الاعبد افتتاح الصلوة ولا يعود لشي من ذالك(٢)

وابق من المرام المرام

اہم جرنے مؤل میں اہم مالک کے ساتھ پھواہ م اعظم کی روایات بھی ورٹی کی میں۔ چنا تجدفر ماتے جی روایات

محمد احبر ما ابوحيفة عن حماد عن ابراهيم أن ابن مسمود سنل عن الوضوء من مس الذكر فقال أن كان فاقطعه (١)

المركز في تاب التاريل مح يحاراه م التم الزي و يت الروايت ورق كي يل محد مد عن ابني حسيمة عن حماد عن ابن اهيم قال ثلاثه يوحو فيهن المعينة بعد موته فهو يوحر في دعائه ورحل المدينة بعد موته فهو يوحو على ما عمل و علم ورجل ترك صدقة.

(۱) مؤیل در مرحم مرحم الوت - آن مؤیل در مراک کود ای کی نیخ شداول بین آیک ادارا مرحم می مرحم العلم و العقد فوما کی بیش الدر در در ادارا مرحم کا بین کے موری سے کال من بعدود العلم و العقد فوما کی بیش الک - (مسر - الاعند ر) علم اور فقت کے مندت سے اور ادام با لک سے آھ وہ بیانات میں جدم فلی مسالک - (مسر - الاعند ر) علم اور فقت کے مندت سے اور ادام با لک سے آرام وو سے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی دور فرد مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی دور فرد مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں ہے اور وہ سنتے کی دور وہ سنتے کو اور اور سنتے کو دور بادام با لک کے شائر دو پڑھے کو وال نے دور وہ مرحم کی دور ہوں مرحم کی دور ہوں کی دور مرحم کی دور ہوں ہوں ہے بار شہارا مرحم کی دور ہوں ہوں ہے بار شہارا مرحم کی دور ہوں ہوں ہے کہ ان استفادہ کی دور ہوں ہے دور وہ مرحم کی دور ہوں ہے کہ ان استفادہ کی دور ہوں ہے دور وہ مرحم کی دور ہوں ہے کہ ان استفادہ کی دور ہوں ہے دور ہوں نے دور ہوں ہے دور ہوں ہے دور ہوں ہے کہ ان استفادہ کی دور ہوں نے در ہوں نے دور ہوں نے دور ہوں نے دور ہوں نے در ہوں نے دور ہوں نے دور ہوں نے در ہوں

بطور مکلے از گلزار چند روایات ہیں۔ بتانا یہ جا جول کہ امام جماد حصرت امام المظمم کے استاد حدیث میں اور استاد مجمی ایسے شغیق کہ حافظ ابن عبدالبر نے مکھا ہے کہ امام صاحب مے والد بزرگوار نے امام تماد سے ایک مسئلہ دریافت کیا تماد نے جواب دیا۔ امام صاحب نے جواب برایک سوال کر دیا بانت کبی ہوگئی۔ حضرت جماد خاموش ہو گئے امام صاحب جب مجلس ے رقصت ہو مجان آوا ام حماد نے فر مایا۔

هذا مع فقهه يحيى الليل (١)

"بيمرف فقير تن بكرشب زنده دارجي بين."

المام جماد کے فرزند کہتے میں کدایک بار میرے والدمحتر مسفر میں تشریف لے مستح والهى يريس في وريافت كيا كراس دوران على زياده كون باداً يا؟ ميرا خيال تف كدوه يك فرمائي ہے كرتو! ليكن انہول نے ام م ابو حنيذ كا نام ل اور فرما يا كراكر مجھے بير قدرت ہوتى ك عى الوطيقة سے الك لورك بلى الى ظرجدات كرول أو ت كرتا۔ (٢)

ابواسحاق المبعى عظمد:

ان کا نام محرو بن عبداللہ اور کئیت ابوا سحال ہے حافظ ڈیمی نے مذکرہ میں ان کوظم حديث على امام اعظم كا امن ومكور بي يوخووهم حديث على صحاب كرام يعنى زيد بن ارقم " عبدالله ین محرو مدی بن حاتم طائی اور براه بن عاز ب کے شامرو میں۔ حافظ ذائی لکھتے میں کہ

حدث عن الإلمالة شيخ (٣)

"ان کے عن سواستاد ہیں۔"

ان عِي ارْتَمْيِ مِي بِرَام بِينِ _ امام الوداؤد طيؤليسي كيتے بين كه حديث جميس جار مخصوں سے لی ہے زہری آلاد وا ابواسحاق اسمبی اور اہام اعمش ۔ پھرسب کے بارے میں ایک الك فن كي الدم كا ذكر كرتے موت ابوا حال كے متعلق وموى كيا ہے ك

اعلمهم يحليث علي وابن مسعود (٣)

معرت عبدالله بن مسعود فر ماتے میں كرحضور انورصلي الله طبيدو كلم صرف تحبية تحريم ところとうとうこうと

المام تمادے محمد

﴿ يَرِسْنِي ٢٥٩ ﴾ والقاظ على وامر عام عيم عن الإداؤد ترفدى اور نسائى في جى روايت كى بالإ واؤد کی روایت یس اس مدیث کو میان کرنے والے چوراوی ہیں۔ مٹان وکی سفیان ٹوری مبدالرحمن اور عظمہ اور ای سند کے ساتھ بدود سے ترفری ہی موجود ہے محر اس میں بناد کی جگر محود بن قبلان ب- ابن انی شیر نے اس مدید کوان رواق کے عالم سے بیان کیا ہے وکی مقیان عاصم عبدالرحن اور معمد _ كرم والله يح الله ين الميارك كم ين - لم ينبت حليث ابن مسعود _ دراصل سايك عمين مفالط ب مديثين وو مين اور دونول اين معود كي مين ايك يدكر حضور انورصلي القد عليدوسلم ف ملی بار کے علاوہ نماز یس رفع یدین نیس کیا۔ ووسری یے کرفیداف کیتے ہیں کرکیا یس تم کوحشور انورسلی التدعيد وسلم جيسى نمازت پر حاول عبدالله في نماز پر حالى ادر تجبير تحريم عند ورفع يدين فيس كيا-دونوں میں فرق ہے میلی طویف میں حضور کے بارے علی ہے کہ آپ نے نہیں کیا اور دومری عی آپ كمل كالبيل بك فود عبدالله كمل كا ذكر ب-معدين كى اصطلاح على مكى مرفوع باور دومرى مبتوف ہے کوراو ہوں نے دونوں کو کلو لا کر واقعا عبداللہ بن البارک کتے ہیں کررواجی دیات ہے کی بات تابت نیس ہے اور تابت ندوونے کا مطلب ہے ہے کہ جس اعاد سے میکی رواعت مبداللہ بن البارك كويجى إو والمح نيل م كوك البت نداون مطلقان موالما بت نيل اوا بكر مرف ال اسناد کی صحت کی نفی ہے۔ علامداین وقتی العید فرماتے ہیں کداین السبارک کے زو یک کسی حدیث کا عبت ند ہوتا ال کوستر رائیں ہے کہ اور بھی کی کے زو یک قابت نیس ہے۔ مشہور تورث عمی اعطان اے مج کتے ہیں مافظ ابن جزم کی رائے میں مج ہار الم ترفدی نے اس کی حسین کی ہے۔ یہ مهضوع زراتنعيل طلب بمرف اتى إت يادر كيئ كرمديثين دانون طرح آئى بين رفع بدين كرت اور شكرنے كى المام اعظم نے تحبير تح يمد كے علاوہ تماز يس رفع يدين شكرنے كى سنت كواوي اور افسل قراردیے کو تکر سحاب کی زیادہ تعدادای محل جراضی اور محدثین کا بتایا اوا ضابط ہے کہ ادا تسازع الحيران عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بطر الى ما عمل عليه اصحابه (ايوداؤد)

⁽١) ال تقارقي فعمال الثوافية ٢٠ - (٢) تاريخ بغداوتر بمرحماد - (١٠٨) تدائر والحيار المرام ١٠٨)

ابواسحال اسبعي تمنر

حافظ موی بن زکر یا نے اپنے مند میں بھی بحوالہ ابواسحاق اسبیتی بہت روایات کعی

ابنو حميقة عن ابي اسحاق السبيعي عن البراء أن النبي صلى الله عليه

وسلم كان يعلمنا التشهد كما يعلم السورة من القرآن حضور انور ملی الله علیه وسلم جمیس تشبدا ایسے بی سکھاتے تھے جیسے قرآن کی

امام ابوا سحاق السهيمي كوصافظ ذہبى نے حفاظ كے جو تھے طبقے ميں شاركيا ہے۔ امام تعلی المام اعش اورا مام مقیان توری جیسے اجد ائر مدیث کے شامر و میں۔

الامام الحافظ شيبان عامم اعظم كالممد

عافظ ذہی نے مذکرہ الحفاظ علی ان کا ترجمہ ان الفاظ ہے شروع کیا ہے۔ ال مام الحافظ الجيئة اصل ميں بھر و كے رہنے والے بين تحر كونية بين الاحت قرما لي تحق تتم بن تحييه 'زياد ین علاقیا منصور بن المقر ۴ عبدالملک بن عمیرا ساک بن حرب سلیمان بن مبران اورحسن بصری ے مدیث کی تعلیم بائی ہے۔ سید الحفاظ کی ان معین سے ان کے بارے میں ہو چی سی فر ماہ كه جريبلو ہے ثقة جي تمام ائمه مقدوجرح ان كي ثقابت وصدالت پرمنق جيں۔ حافظ مسقد ني تے جن ائد فن سے ان کی قلامت وصدا تت تقل کی ہے ان میں ابوالقاسم البغوئ ایعقوب بن شيبهٔ ابو حاتم 'المحبِّل 'النسائل اوريكيٰ بن عيد خاص طور پر قابل ذكر بين _ زايد و بن قدامهٔ ابو داؤ و طیالی الحن بن موی محبد الرحمن مبدی علم صدیث بی ان ک شاکرد بین -

حافظ این حجرت عسقلانی نے تبذیب میں ان کے شاگردوں کو فہرست میں امام العقم كالجمي ذكر كيا ہے۔ اور حافظ ذہبی نے اہام صاحب کی شائر دی كا ایا 💎 میں تذكر و

حدث الامام ابو حنيفة عبة (٢)

انبول نے قرآ ان محیم الم ابو میدارجمن اسمی ہے پڑھا ہے۔ حافظ ابن حجر عسقد فی لکھتے تیں کے امام اعمش فرماتے ہیں کے حضرت عبداللہ بن مسعودٌ کے تلافدوان کو دیکھتے تو پکارا نہتے ۔ هذا عمرو القارى(١)

ا ما ما يوخيدا مرتمن السلمي حصرت عبدالله بن مسعودٌ كي جليل القدرش كردو و يص سي ين مافقاين تيرفر مات ين-

ا ہو عبدائر جس اسلمی اور ان کے عدود کوف کے دوسرے علیا ، جیسے عقیمہ اسود' حارث اور زرین جیش نے قرآن فریز عبداللہ مین مسعود ہے حاصل کیا ہے۔ (۲) م ف ين المناس بكرية من بتايا بي كيدوك مدين جا كر حفزت عمراً حفزت عاش ہے ہی استفادہ کرتے تھے۔

ا الحاق السهيل كي وفات والحاج ش جوني بيار معلى فرمات جي كالمام الو اسحال السبيتي مجھ ہے سال يا دوسال بڑے تي ان ہے اوس انظم نے بہت احد يث روايت كى بير _ چناني كاب الأعاري قاضى ابويوسف فرمات بين:

امو يوسف عن ابي حيفة عن ابي اسحاق السبيعي عن شريح اله فال اذا مطست أريعة أشهر بأنث بالايلاء

شرا كتي ين كيور ماه كذرت يرخورت بالاه عد بوجات كي (٢٠) مافقا ابو محمد عى فرات ين

ابو حبيعة عن ابي اسحاق السبعي عن الاسود عن عائشة قالت لم يكن بين ادان بلال وابن ام مكتوم الاقد رمايس هذا ويصعد هدا ـ جاں اور ابن سکتوم کی اؤانوں میں صرف دونوں مؤونوں کے تڑنے اور چڑھنے كافرق موتاتها_(٣)

(٢) منهاج المنة جهم ١٣٢

(۱) تهذیب ۱۹۳۸ (۱

(٣) جامع المسانية: السام ٢٠٠٣

(٣) كَتَابِقَ الرَّاسِ (٣)

(۱) شرح مندایام: مل ۱۱۸

(٢) تذكرة الحفاظة برشياني

الم هيان عمد

الحكم بن عتبيه عام اعظم كالملا:

و فظ ذہی نے ان کو شیخ الکوف مکھ ہے۔ قاضی شریخ ابود کل اہرائیم کفی عبدارہمن ہیں اپنی لیک اور سعید ہن جبیر سے علم حدیث پڑھا ہے۔ خلاصہ شران کو احد الد طاس تا یہ ہے۔ ایمام اوز افی امام مسعر بن کدوم حمز قالزیات الام شعبہ اور ابو گوانہ نے خلاصہ شرا امام خطم کو ان کا شاگر دقر ارویا ہے۔ ان کے بارے شی سفیان بن مید کا تاثر بیتی ہے تھا اور مما و مبیرا کوئی فیس ہے۔ ان کے بارے شی سفیان بن مید کا تاثر بیتی ہے تھا اور مما و مبیرا کوئی تیس ہے۔ ان کے جا رہے شی سفیان بن مید کا تاثر بیتی ہے تام اور مما و مبیرا کوئی تیس ہے۔ ان کے حوالہ ہے ایک تربوں میں ان کی سند سے حدیثیں لی جیں۔ امام احمد میں ان کی سند سے حدیثیں لی جیں۔ امام احمد میں ان کی سند سے حدیثیں لی جیں۔ امام احمد میں کوئی ہے ایمام اور فیل میں ان کے حوالہ ہے ایک ہے ذیادہ روایات کی جی سام ابو ایست نے تماب الآ تاریش بحوالہ ہے احاد میٹ میں میں اور فیل ہے۔ ان میں اور فیل ہے کی ہے۔ ان میں اور فیل ہے کی ہے۔ ان میں اور فیل ہے کی ہے۔ ان میں اور فیل ہے کی ہے۔ ان میں اور فیل ہے۔ ان میں اور فیل ہے کی ہے۔ ان میں اور فیل ہے۔ ان میں ہے کی ہے۔

عن ابنى حبيفة عن الحكم عن القاسم بن مجيمرة عن شريح اله! قال مناليت عنائشةً عن النمسنج فقال سال علياً فاله! كان يسافر مع النبي صلى الله عليه وسلم فسالت علياً فقال امسح..

شری کہتے میں کہ بیل نے معزت عائش ہوزوں پرسے کے ورے میں وجہا فرمایا کرمعزت مل ہے ہوجہو وحضور انور ملی مقد علیہ وسل کے رفیق ہوئے تھے میں نے معزت ملی ہے دریافت کیا فرمایا کرمے کراو۔(۱)

الدام الخافظ الوجر مارتي المن مندش الك من ودو مديثين لدع ين من مند المام الخافظ الوجر مارتي المن على عن المو حسيمة عن المحكم بن عنيمه عن المفاسم عن شويح عن على عن المنبي صلى المله عليه وسلم اله قال يحرم من الرصاع ما يحرم من

النصياء

حضور انورسلی اللہ علیہ وسلم نے قرہ یا کہ رضاعت ہے وہ سب رشتے حرام میں جو قرابت سے حرام ہیں۔(۲) و فظ عسقاد فی نے لکی ہے کہ عبد الرحمن بن مہدی کو ان کے سامنے زائو کے ادب تد

کر نے پر بردا بی تا زق منجملہ اورش کردول کے مشہورا مام المستد علی بن الجعد (۱) جو ہری میں ان ہے

کرش کرد جیں اور امام بخاری امام سلم امام ابوداؤ واور امام ترفدی نے اپنی کتابول جی ان ہے

کافی روایت فی جی اور امام افظم کے مسانیہ جی جی ان کے حوالہ سے احادیث آئی ہیں۔

اسو حسیمة عیں شہباں عی بعدی عی المعهاجو عی ابی هو بوق قال مہی و مسلم عی صوم المصمت و الوصال۔

دمنور انور سلی الله علیه و مسلم عی صوم المصمت و الوصال۔

حضور انور سلی اللہ علیه و مسلم عی صوم المصمت و الوصال۔

حضور انور سلی اللہ علیه و مسلم عی صوم المصمت و الوصال۔

منور انور سلی اللہ علیہ و مسلم عی صوم المصمت و الوصال۔

کی روایت بحوال کر مدالی فظ الحارثی بخاری نے بھی اسے مشد جی بیان کی ہے۔

کی روایت بحوال کر مدالی فظ الحارثی بخاری نے بھی اسے مشد جی بیان کی ہے۔

(١) على من الجعد مديث كمشهورامام على المام بخاري اور الإداؤد كامتاد عي اور مديث على جي ا ان انی و ب اور شعبہ کے شائر دہیں ایسے ہی قاضی ابو بیسف ہے جمی ان کو شرف کم فرحامل ہے اور قاضی صاحب کامی ب عمل سے ایل ان کا بعد انام ابوائس بن الجعد الجو بری ہے ان کی صدیث والى كا انداز كرنا بوتو مشبور محدثين جزرة احمر اسحاق بن رازد ساور يحيى بن معين كالبداشاقي فيعلمه پر ہے۔ اہم جزرہ کتے میں کہ ہم چاروں ایک روز ان کے در دولت پر حاضر ہوئے آپ اپی کنا جی ا آئے اور وائی اغرر مع مے جمعی خیال جوا کہ کھانا لینے مجے جی جمعی ابن کی کتابوں جی کوئی علم نبیں می کونے سے فرافت کے بعد کماہوں میں درج شدہ ساری احادیث ہمیں زبانی ساوی۔ مدے خوارزی فرات میں کرایام ابوضیف کے بارے میں ان کا تاثر یے تھا کرایام اعظم جب مدیث جيل ريح بي تووه سوتي كي طرت آباد بوتي ب (ج ٢٠٨ ٢٠٠١) أكر چه بخارى الإداؤد اورسلم سب ی وان کے سامنے زانوے اوب ہے کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے گر افسوس سے کہنا چڑا ہے کہ امام معرف المح على مديث ان عال ييس لى بكريد بزرك ان لوكون على عدية وعلق قرة ن كے مسئل عشر دين عن عن في الله والى في الكامات كان كا كہنا تھا كہ مس فيال القوآل معموق لمداعفة الى بنارال يربرتي بونے كي تبت لگائي كي ہے۔ (٢) كتاب الله ال

چور ترین کوف اور مکدو مدیند کا حاصل حمل و و و و رست شرای کوند حمل دو افظ این مبدا به سید متصل امام این و بهب ک زبانی خش مین به که بازاد مه ما مک سے کی به مسئد چو تجا آپ نے اس کا جواب و یاس بر پوچنے والے سے من سے نکل میں کہ شام والے تو اس مسدین بہر اور کا جواب و یاس پر پوچنے والے سے من سے نکل میں کہ شام والے تو اس مسدین بہر اور کی بتاتے ہیں اور آپ کے فن ف بین آپ نے فراد و میسی کسیاں هندا لشمسیاں علی اطلام الشمام الا شام والوں کو بیامت میں سے ملا ہے اسما هندا الشمیان و فعد عملی اهل المسلم کوفلہ بین شان تو صرف کوفی اور مرید کی ہے۔

ش بدای ہے اوم والک نے بھی بھی طلب علم کے لیے سفر نہیں کی آیونکہ مدینہ وارالطم تفاراس کے باوجود امام اعظم نے حدیث کی خاطر رخت سفر بالدها تا کہ آپ کے فرید علی جی امرف متنا کی فیس بلکہ بیرونی معلومات کا بھی سرمایہ ہو۔

علم كي خاطر اسلام بس سفر كي اجميت:

علم وین عاصل کرنے کے لیے جوسٹر یا جاتا ہے اے رحلہ کہتے ہیں ق آن وسٹت جی اس میادگ سٹر کی بہت زیادہ ترخیب ہے۔

C 2001

فلولا نفر من كل فرقةٍ منهم طائعة ليتفقهوا في الدين وليندرو ا قومهته اذا رجعو اليهم.

'' پھر کیوں نے تکلیں ان کی ہر جماعت میں سے چند لوگ تا کے تفقہ بیدا کریں ویں عمل اور تا کے لوگوں کو بیدار کریں جب پلٹ کر جا کیں۔''(1)

(۱) بیآ بت آر آئی مہمت مورف یں ہے ہاں یک صف بیٹیں بنایا آب ہے کے حمد ان حاصل کرنا اچھی وت ہے کہ ان حاصل کرنا اچھی وت ہے اور اس کے لیے مفر کو گفتی برداشت کرہ ایک امر مستحب ہے کو تک بیاق سرتے کا خواجر ہے چہا تجہ ان اسما بعقصی خاصو حدہ الآبة المحت علی طلب المعلم و المتدب اليه واستحباب الموصلة (ناص ۱۹۹۹) جن آ بت ہے بنایہ معود ۱۳۰۰ ہے کہ ملک کی طلب کاری یں مرشاری بوئی جا ہے اور اس فی خرستو مستحب ہے جو باتی صفود ۱۳۰۰ ہے کہ ملک کی طلب کاری یں مرشاری بوئی جا ہے اور اس کی خرستو مستحب ہے۔ جو باتی صفود ۱۸۸ پ د

توف کے سب اس تدویا استقصاہ منظور نین ہے مرف ابلور گلے از گلزار چند کا استقصاہ منظور نین ہے مرف ابلور گلے از گلزار چند کا خارف برین ان کے طاوہ کو آئے جن محدیث ما اسام اعظم نے علم مدیث ما مل کا بیان بین ابلی بین الله السام اعظم نے علم مدیث ما مل بین بین الله السام اعظم نے علی مدیث ما مل بین بین بین الله السام الله بین الله بین

286

ی فظ این حبان نے کتاب بڑھات میں ان سب کا ٹر جر مکمنا ہے۔ مسانید امام اعظم میں ان سب سے دوایات موجود ہیں۔

امام اعظم كاطالب علم ك ليستر:

اس میں شک نہیں ہے کہ اہام عظم کے اپنے گھر میں اتناو فیرہ وافر تھ کداگر مس ف ای جد کا علم حاصل کرتے تو علم میں کی ندآتی۔ امام یکی بن معین جوسید الحقاظ اور ناقد قن کہلاتے بیں کوفہ کے مشہورا مام مستو بن کھام کے متعلق فرماتے ہیں کھنا

لم يرحل مسعر في حديث قط(٢)

الیکن اس کے باوجود صرف کوئی رو کرظم طدیت بی ان کی معنومات کا حال ہے تھ کہ امام شعبہ جیسا امام حدیث ان کوظم حدیث کی تراز و کہتا تھ اور قمر بن بشیر کہتے ہیں کہ بیس نے ان سے دل کم ایک بزار حدیثیں لکھی جیں۔(۳)

می ہوتا بعین اگر تن م اسلامی شیروں جس کئے میں مگر روایت وحدیث کے باب جس

(۱) تبذرب الجديب تذكرة التي و (۲) تذكرة التي و (۲) تذكرة التقاوح على ١٤٨ ما

مديث اور فقه كابالبمي تعلق:

به م اعظم اور علم الحديث

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کی زبال میں اور می بدکرام کے محاورات میں علم نام ہی فقة كا بي ليني صدر اول مين علم ك نام يرجو چيز معروف كلي و دروايت حديث نيس بلكه فقاست تھی۔ حافظ ذہبی نے تد کرۃ الحفاظ میں سی ہوتا بھین کا تھی تعارف زیادہ تر فقاہت ہی ہے کرایا ہے چنا ٹیج حضرت اہام ریائی حضرت عبداللہ بن مستود کے بارے بیل لکھتے ہیں۔ مسس بالاء اللصفهاء (ق اص ١٢) معزت معاؤين جبل كرتر جريش فريات جي صب منحياء الصحابة وفقهانهم رحترت الامك اشعري كرجدش ب اقرأ اهل البصرة وافقههم وحفرت الوالدروال كمحص لكواب مقوى اهل دمشق و فقيههم وحفرت ع قَوْ كَ بِارْسِهِ مِن تَمْرِنَ جِدْ مِن الْكِيرِ الْفَهِنَاء الْصِيحَاية وَمَعْرَت عَرِداتَ مِنْ مُرْكَ متعلق ب_الفقيه المعدى ومعزت جابر كرتر جرش لكن ب_الفقيه المعنى والسطيقة اولی ش سارے میں بھی دوکوسٹی کرئے کی ایک کا بھی تھارٹ مدیث وروایت کے ذریعے خیل کرایا۔ دوسرے میری مراد حفرت ابوم برڈ اور حفرت ابوسعید خدری میں۔ان کے بارے على الكور بيك ووى حديثاً كنبورًا ورزك بحي سى في كاللمي جبرة بيش كرت بوع مديث كا مام تك فل ليا - كبناب جابنا مول كه فقه علوم شرعيد كا آخرى ورج ب

289

فقة اور صديث ش يا جمي ربط كيا ہے؟ يہ بات شاه ولي الله محدث كي زباني سنينے _شاه ماحب علم الحديث كا تعارف كرات بوع رقسطرازين:

علم الحديث كے وقع طبقات اور اس ش فن كاروں كے وقعے مراتب ميں علم حديث کے دوور ہے جیں ایک ورجہ تھنے اور سی کا ہے اور دوسرا ورجہ مغز اور موتی کا ہے ملاء نے دونوں کی خدمت کی ہے علم حدیث میں حملکے اور پیلی کے در ہے کی چیز مدیثوں کو صحت وضعف مخرابت اورشبرت کی حد تک جانا ہے یہ خدمت محدثین نے مر انجام دی ہے علم حدیث ی کا ایک فن بہتی ہے کہ اس کے معانی شرعیہ کو سمجھا جائے اس سے احکام جزائیہ متعبلا کے جاتمی عبارت ولالت اشارہ ومقہوم کی بنا پر منصوص علم پر فیر منصوص کو تیاس کیا جائے منسوخ و محکم مرجوح و مبرم کا پید الکایا قرآن کی اس آیت میں جس مقصد کی خاطر رخت سفر تیار کرنے اور کھرے بے گھر ہونے کا تھم دیا سیا ہے وہ دین میں تفقہ ہے اس وعلم الشریعیة علم الفقہ اورعلم قانون کہتے ہیں۔ علوم شریعہ میں علم فقد کا مقام بالکل اثبتائی اور آخری ہے۔ ابو حیان اندلی لکھتے ہیں کہ آ س فقابت كى تلاش كے ليے بحر آن على جس موقع يربية بت آئى بوبان جبادكا تذكروب جباء اور طلب فقد مي مناسبت جناب رسول المتملى النديدية وسلم في يه تاني ب كو طالب فقد اور مجاو ، وفول كا عكما الله كى راو من عمنا باور دونوس كا مقصد الله كروين كى برترى بي جناني ترتده ش ارشاد کرای ہے۔

> من خرح في طلب العلم فهوفي مبيل الله حتى يرجع. " جو محتم علم کی تلاش میں نکاتا ہے وہ وائیس تک اللہ کی راہ میں ہے۔"

عربی قی ۲۸۷ به اور ساتھ ی اس آید کے منطوق سے بیائی مطوم ہوتا ہے کداسدی معاشرے بی وين سيمن كاكاس فرور بوتا عاب في هداه الآية دليل على طلب العلم (ع اص ١٨٩) لينون وين سيحت كاب يو توسب رئيس ب- أن المحدوج في طلب العلم لا يلوم الاعيان وطلب عمل ن طرام سے ب مگر ہوتا سب کے دمر فیش ہے بالد پڑھ کے ذمہ ہے۔ سیجھے کے بعد جو سیکے کر آئیل ان کا کام اس آیت بی توگوں کو بیدار کرنا (اندار) بنایا ہے بیٹی پوری جماعت کی پیش یا افادہ شبری زندگی میں رہنمانی کا فرض انہا مردیں اور جن کی ویلی زندگی میں رہنمانی کریں وہ ان کی طاعت کریں۔ الاسدار ينقنصني فعل المعاموريه والالم يكن الداوا - الذارهم كالعيل بيابتا بورت الذاري تيل ب (حکام القرآن للجعاص بن اص ١٩٩) ای آیت ہے دین آشناؤں کے سے صدر اول می میں فقیدہ ك تجير بيدار بوكي حى الم مرزري في الكواب كد المقلهاء اعلم بمعامى الاحاديث وافقابن وم فریاتے ہیں کہ عد نشانفت میں ایک محض کو بھی کہتے ہیں ابو بکر العربی نے بھٹے ابواکسن اور قامنی ابو بکر کی بھی بی رائے لکھی ہے آئر بیائے ہے آتا ہے مدول سے تاسرف تقلید تحقی کا جواز بلک وجوب بھی تابت اوتاب وريائي اس عملوم بورماب كدهديث فرا واحد بوي كصورت يل وين يم جي اورواجب المش ب_ابعاص كتي بيرافيه دلالة على الروم عبر الواحد (ق ٢٠٥١)

ج نے حدیث کا یونن مولی اور مغز کی حیثیت رکھتا ہے اس فن کی خدمت کرنے والے فقہا واور مجتبدین جیں۔(۱)

مديث و فشكا بالهي تحلق

طامد خطائی فے حد ید و فقد عل اس سے بھی زیادہ اطلیعب رہا تایا ہے ووقر مات میں کہ صدیث و فقتہ میں ہاہم وال علق ہے جو مکان کی و جاروں اور اس کی بنیاد میں ہوا ہے فقہ مديث كي بنيادول يراشى عولى عمارت كانام بيد لكية ين:

حدیث کی حیثیت مکان کی اساس و بنیاد کی ہاور فقداس بنیاد پر سخی ہوئی می رہ كا نام ب جوالمارت بغير بنياء ك ينائى جائ الله على التحكام تيس جوتا اورصرف بنیادی بغیر ادرت کفراب اور چیک میدان اوتا ہے۔ (۳) ابو بحرافحازی نے ایک موقد براکھا ہے ک

ا حاديث ين ايك دوسر كو بالبحل ترتيع ويناية فتها وكا كام بي كونكدان كالميش نهاد اصادیث ش احکام کو تابت کرنا بوتا ہے اور اس موضوع پر ان کی جولا نگاہ کی وسعتیں اور یائیاں بے مدیں۔(۲)

الغرض اس آیت می هم کی خاطر رفت سفر باند من کافکم ہے اور اس کا جیس مجتمد اور فقید تی طب ہے اید بی محدث محل بے یونکه قرآن وحدیث بی فقد کا سرچشمه اور مرسزیں۔ (۳)

(١) جية ابتدائيات خاص ١ - ١ م) معالم اسنن خاص ٥ - (٣) شروط الايمَر الخمسه ص ٢٤ (٣) ليكن يادرب كد صديث اور روايت حديث دو لك اللك چزي ين شي شيح قرآن اور روايت قرآن الك الك بين فقد كي بنياد قرآن بين لدروايت قرآن را يسي بي اساس و بنياد كي حيثيت ين فقہ کا مدار مرمز صدیث ہے شہ کہ رویت حدیث کی مطلب ہے۔ یام این الماجشون کے اس بیان کا جو حافظ این میدا سرنے جامع بیال بعدم میں میدالملک بن مبیب کے حول سے تقل کیا ہے کہ سب جواد کا فيصله يد ب ك فقد يس و وتخف ما منيس بوسك جوهم قرآن اور حديث وآثار كمتون تدجاف اوران کے معانی پر قابو شدید سے محضورا کرمصلی انتہ حید وسلم سے ایک ارشاد کے مختلف طرق چند ور چند سندیں محفوظ رکھنا روایت و اٹ و ہے۔ اور زہا نہ فتن شن ضرورت کے تحت رونی ہوئی ہے مدیث پہنے ہے بھی موجود تصاوراً ع بھی موجود ہے۔

قرآن میں میں عل کی خاطر معزت موی کے سفر کا تذکرہ ہے چنانچے ایام بخاری نے معفرت موی علیہ السل م سے سفر ممی کے لیے اپنی سیج جس ایک مستقل عنوان قائم کیاور عنوان کی بنیاد بی حضرت موی علیه السارم ک اس ورخواست پر رکھی ہے جو القد سجانہ نے قرآن عيم من اللي ال

291

هل البعك على أن تعلمن مما علمت رشدًا_(1)

" كي على تيرك ساته ربول اس بات يركه مجه كوسكه و علي جو تجه كوسكها ألى

صرف اس باب پراہ م بخاری نے اکٹ نہیں فرہ یا بلکداس کے بعد اہ مصاحب نے الك اور باب الخروج في طلب العلم كي عنوان عي قائم كيا ب اور دولو با من اليك مديث يعني حضرت موی طبیدالسلام کا بھی واقعہ کہ آپ نے طلب علم کے لیے بخت البحرین کا سفر کیا عل کیا ہے اور اس دو با بول سکے بعد پھر ائتہا ط ورعلم وحکست کا عنوان ، نے میں گویا ن دونو ب عنوانو ب می معزمت موی عبدالسلام کے سفر علی کا تذکرہ چھیز کرانام بخاری بدیر غیب وے رہے ہیں ک طلب علم کی واو یس کسی حال یس کسی مشقت سے مندنہ چیر با جا ہے کیونک معفرت موی ملیہ السلام نے سادت ونبوت کے مقام اعلی پر پہنچنے کے باوجود بھی طلب علم کے سیے سفر کیا۔ چنا نی حافظ این جرعسقلانی فرماتے ہیں۔

لأن موسى لم يمنعة بلوغه" من السيادة المحل الاعلى من طلب العلم وركوب البحر والبر لاجله (٢)

'' حضرت موی کا امامت کے بزرگ ترین مقام پر پانچنا طلب علم اور س کی خاطر برى ديرى سرے مالى كل يوا ب-"

المام مسلم في المحيج عن معترت الوجريرة كي رباني في تريم ملي بقد عليه وسلم كابيرار شاد الرائ قل كيا ہے۔

من سلک طریقاً بلتمس فید علماً مهل الله به طریقاً الی الحدة (۱) ترفدی می حفرت انس من مالک کے حوالہ سے جناب رسول القاملی القدطیہ وسلم کا ارشاد ارائ ہے۔

می خوج فی طلب العلم فہو فی میبیل الله حتی ہوجھ۔

"جوجی طلب فلم کے لیے انگ ہے وہ والی تک الله حتی ہو جھے۔

الیو واؤو جی کیٹر بن قیس کی ڈبائی ہو واقع آیا ہے۔

"کیٹر بن قیس کتے بین کہ جی دعتر ت ابوالدرواڈ کے پائل بیٹا تھا ایک فخص آیا اور

بوالا کہ اے ابوالدرواء ایس آپ کے پائل ہیں تا اس مین الرسول سے آیا بول اور آیا بھی

مرف اس سے بول کہ جے معدم بوا ہے کہ آپ جناب رسول الله صلی الله علیہ وسلم

کا ارشاد آر کی بیان کرتے ہیں میرے آئے کا مقصد صرف سے ادشاو گرامی سنتا ہے

اور کوئی ضرورت نیس سے ابوالدرواڈ سے فرمایا کہ جی نے جناب رسول الله صلی الله علیہ وسلم

اور کوئی ضرورت نیس سے ابوالدرواڈ سے فرمایا کہ جی نے جناب رسول الله صلی الله علیہ وسلم الله علیہ وسلم کی خاطر راہ چل کرآ سے النہ پاک اس کو جنے علیہ وسلم کی خاطر راہ چل کرآ سے النہ پاک اس کو جنے علیہ وسلم کے جناب کرا سے النہ پاک اس کو جنے

(۱) عافظ بن رجب فرات بن کے تا اللہ علی خاطر چان دوط ن کا ہوتا ہے ایک ہے کہ فی اوا آئع چلے اور علی جلسوں بن شرکت کرے اور وہرے ہے کہ وہ راہ افتی رکرے جو حصول کا فر رہے ہو مثلاً یاد کرے بہم حدار سرکرے نہ کرہ ور مطابعہ بنی مشغول رہے کہ معنوی کہتے ہیں ارشاد نہوت میں دونوں حصول کا طریق ہوا ہے اپنے پہنے چنے کو تی ور دوسرے کو معنوی کہتے ہیں ارشاد نہوت میں دونوں افض ہیں (ب مع العوم واقعد میں 190) اور یہ جو فرمایا ہے کہ اللہ پاک اس کی برکت سے جنت کا در سے آئر رشائے الی مقصود ہوگی تو داست آئر این فرمادے کا ور یہ جی اس کے حدول سرح آئر مان فرمادے کا در یہ جی اس کے حدول سے پاک حال ہے کہ اس کی برکت سے دول سے باک حال ہو جو کئی اس کے حدول سے باک حال ہوگی تو اس کے حدول سے باک حال ہوگی ہو گئر آئر اس نے فرمان ہو جو کئی سے اور یہ علوم بھی واتا جم تقوا جمہ اس کے دول سے اللہ اللہ بی جو سی می اور یہ علوم بھی واتا جم تقوا جمہ اللہ بی بوج کئی اس کے دول اللہ بی اللہ بوج کئی اس کے دول اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی اللہ بوج کئی اس کے دول اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی اللہ بوج کئی اللہ بوج کئی اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی دول ہوں اللہ بوج کئی اس کے دول ہوں تھی اللہ بوج کئی اللہ کی کہ اللہ بوج کئی ہوگئی ہوں کئی اللہ بوج کئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی کئی ہوگئی ہوں کئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہو

کے راستہ پر چلائے گا اور اللہ کے فرشتے طالب علم کی خاطر اپنے بازو بچھ تے ہیں۔
اور آسان و زہین والے تا آ تکہ سندرک سمبرائی میں مجیدیاں اس کے لیے وعائے مغفرے کرتی ہیں عالم عابد پر ایک می برتر ئی رکھتا ہے جیسے چودھویں رات کا چاند مام سناروں پڑاور علی وانہ یہ کے وارث تیں انہیا ہ نے میں ورہم و دنیار نہیں مجھوڑ ہے جی بلک انہیا ہ کی بیر اٹ تو علم ہے جواسے نیتر ہے خوب لیتا ہے۔(۱)
ایام بخاری نے اپنی مشہور کتاب الاوب اعظم و میں اہم احمد نے اپنے سند میں اور عافقائین عبد البرین عبد الندی کا ایک واقد تن مجد بن عیل حضرت جابرین عبد الندی طلب علم سے لیے سفر احتیار کرنے کا ایک واقد تن مجد بن عیل حضرت جابرین عبد الندی طلب علم سے اللہ میں بحوالے عبد الندین عبد الندین حمد البرین عبد الندین الندین عبد ال

جھے ایک صاحب کے متعلق اطفاق کی ہے کہ انہوں نے حضورانور مسلی القد بعیہ وسلم ہے ایک حدیث ہے جس نے فور اونٹ فریدا اس پر کجاوہ کا ساوران صاحب کی طرف ایک ماہ کا سنر افقیار کر کے سیدھا ملک ش م پہنچ یہ صاحب عبداللہ بن انہیں تھے جس نے ان کے دربان سے کہا کہ جا کر کہو جابر درداز سے پر کھڑا ہے انہوں نے بنتے بی پوچی کی این عبداللہ کا ایک عبداللہ کا اور جھے ہیں کہ بال فورا باہر شریف لائے اور جھے ہے بنتگیر ہوئے۔ جس نے کہا کہ باک جی حدیث کے جارے جس طفائ کی جھے ہے بنتگیر ہوئے۔ جس طفائ کی جمعے کہ آئے ہے کہ اس کے ایک عالت جس طفائ کی اس میری زندگی ایسی عالمت جس فندیش ہے کہ میری زندگی ایسی عالمت جس فندی ہی جدع بران انہیں نے وہ حدیث بیان کی سے ارشاد گرامی ہے موجوں اس کے بعد عبداللہ بن انہیں نے وہ حدیث بیان کی سے مدیث آخرت میں فضائل ہے متعلق ہے۔

ابو داؤ ویل معفرت مبدانڈین بریدہ کے خوالہ سے منقول ہے کہ ایک سی لی ایک حدیث کی خاطر سنز کر کے فضالہ بن عبید کے پاس محتے ہے اس وقت اپنی اوْمُنی کو چارہ ڈال رہے تھے و کیمنے می بولے مرحبا مسافر سی ٹی نے کہا میں ملاقات کے لیے نہیں بکدا کیا حدیث کی خاطر آیا جوں جھے معلوم ہوا ہے کہ آپ

مطوم ہوفر مایا ایسے تو حسن بن زیاد میں جو کوف میں میں اس پو چھنے والے نے کہا کہ کوف تو بہت وورب الم طلف بن الوب ف قرما ياك مس همه الدين فالكوفة اليه قريسة زيعي (ج دین کی قکر ہواس کے لیے کوفہ نز دیب ہے) ای بنا پر اصول حدیث کی کمآبوں میں اس علمی سفر ے لیے خاص خاص مدایات آئی ہیں۔ چانچہ صافظ این چرعسقار نی فرمات ہیں۔ رطت یہ ب کرانے شہر کی حدیثوں کو پہلے معلوم کرے اور ان کو یاد کرے مم دومر سیشروں کا افر کرے میں وہ پہلی صل کرے جوائی کے پائی شاہور(ا)

﴿ يَيْ سَوْ ٢٩١٤ ﴾ ك يني آك و آب ف مديجيم يو دردام عام ف لعدي كرآب ف التدكى تعلیم قامنی ابو موسف اور ابن ابی نیل سے حاصل کی اور زید و تصوف عفرت ایرانیم بن ادایم سے حاصل كيا الام ما كم في معرف طوم العديث بن طف بن الإب ك حوالد سي بياحديث كلم ب-قَالَ وَسُولَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنْ صِلَّى حَنْفُ أَمَامٍ قَالَ قَرَّاءَ تَهَ له أقراء في عانقاتان حبان نے تنب التقات میں ان کاؤ کریا ہے اور جا کم نے تاریخ نیٹا پورٹ ان کا مفصل ترجمہ الكها ب مديث كا سمارً آب كواره ابو يوسف أر محرالهم رفر الدرائان اليسل كي عاده وموف اعرالي تقيس ين الريخ اسرويل بن يونس اسدين محمر واحرين بن عهد المديد ادر اليكر علوه كي ايك جماعت سے عاصل ہے المام ویکی نے مکس ہے کہ امام احمد بن مجل اور کریب اور بہت سے اکابر محدثین سے آپ کے سامنے زانوے اوسیت کیا ہے ایام عالم لکھتے ہیں کو آ پر اعلامین فیٹا پر تشریف اوے تو جورے بہاں کے مشاکع نے آپ سے صدیثیں انصیل آپ سے شاگردوں میں ایام احمد کے علادہ رئیس انحد شین کی بن خاص طور پر چابل و کر بین الا مرز غری نے بھی اپنی سنن بھی اپوکر بین الطار و کے حوالہ سے آیے۔ عدیث تقل کی ہے مگر افسوس ہے کہ اہا متر ندی وجعزت فلف کے حالات کا علم ند ہو مظاور بیا کوئی جیرت کی آ بات تیل ہے جافظ بن حرم اپنی جواست لدر کے باوجود الام ترلدی ہے ناو قف جی جافظ ساوی نے الا مُلات والتوج شي مكور ب كدان حزام صرف ترزري بي نسيل بكد مشبور الدم الوافقا بمر بغوي التاهيل الصفار ورابو لعباس الصمرية بجي ١٤ شاجي المجيها الاسترندي كوانان حرم فاشاجانا ولي قيت نسيس ركفتا البياي أزلدي وعلف بن يوب سيده البيت أكل وفي وري تسيس آهتي . (1) شريع عشر من وج

علم کی خاطر اسلام ش مق ب دو صدیث کی ب فضالہ نے ہو تھا وہ کون کی صدیث ہے؟ میں نے کہا کہ فلال مديث جي ين يه ب المام دادی نے بستد سی اسر بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ می صرف ایک حديث كي فاطريق شبر كاسن كرت تقدر حفزت معيدتن المسيب كيت بيل كديم ايك ايك حديث ك يون دات چال تن (١)

بتانا يوچ بتا مول كرا ملام يش على سؤ كامق مرببت بيند ہے اور اس ك فضا كل ب شرين - اورقر آن ميمري اس ترغيب كى وجد الالكارواج صدر اول على وو يكا قارالام ش فتى ك ودور من من وفظ ابن جر في والى الآميس بيل حسب ويل مقامات مائ ين مدین میس موال اور معرب امام احمد نے طلب حدیث کے سیے کوفٹ امر واشام اور جزائے و کا سفا کیا ے۔(۲) ایام او پوسف نے ۱۶ ال جیزائن م اور دیگرس لک کے بہت سے اساملا و کے سامنے ر نوب البياء أياب (٣) راورال معمر في وفي المروا مكند يدا شام اور بالوم ال على جاكر مديد في ي تح (م) من الله و بي في من قب على خود المام محمد كي في إلى على بيا ب كه والدميمة م ت من مدار در بم چھوڑے سے ان عل سے من سے پندہ برار تو ادر شعر کی تعمیل پر فری کے اور ياتى پندره بزار صد عدوفت كى يخيل ب

ی میں علم حدیث کے سیت مؤ کرہ اور اس کی بھن علی ملک مجرہ ملف کا معمول تق اس رباند کاؤ کر ہے کہ ایک فخص نے ضغب (۵) بن ایوب سے ایک مسئلہ دریافت کیا الأسني على وَيْدَةِ معلوم نَيْن بِ وَارد بِ مِن مَدِيَّة مَن يَتَ فَعُل كَا يَجْعَد بِهِ مَا لِيهِ فَي يَمْلُ

⁽۱) من قب اجر الرجع (۲) حن الكاشي ص ٢٥

⁽٣) کل الدوالي س (٣) من قب ذي الله الله

كالمذكروان الفاظ معشرون كياب احد النفيا والاعلام محدث ما كم في ال كوفق في اور ما فالمنظل في

پہلے من چکے ہیں کہ اہم صاحب اہم مماد کے پاس علم اللہ اکع کی خاطر اتھارہ بمال رہے ہیں اہم مماد کی تاریخ وفات مالیے ہے سکا مطلب یہ ہے کہ اہام اعظم نے ہیں اور آخر عمر تک جی ہے تو کوئی سال میں خالی نہیں ہے کیونکہ اگر آپ نے ۵۵ جی سلسل طلی سے جی چیں اور آخر عمر تک جی ہے تو کوئی سال میں خالی نہیں ہے کیونکہ اگر آپ نے ۵۵ جی کے جیں جیسا کہ اہام ابوائحس مرفعانی نے بیان کیا ہے تو پہلا جی اور جیس میں آتا ہے۔ اور ہے وی جی جی جب آپ اپنے وارد محتر مے ساتھ مہلی بار جی کونٹر ایف لے گئے ہیں اور جناب رسول القد صلی اللہ علیہ وسم کے می بی حضرت میداند بن الحارث کی ذیادت سے مشرف ہوئے۔ رسول القد صلی اللہ علیہ وسم کے می بی حضرت میداند بن الحارث کی ذیادت سے مشرف ہوئے۔

وں۔ اس کے بعد آپ کی عمر کا کوئی سال مجلی تج سے شافی تیل ہے۔ اس کی جاسیر اس واقعہ سے بھی جو تی ہے جو صافظ ذاہی نے امام لیف بن سعد کی مطاقت کے سلسطے بین المام لیف بن سعد کی المات کے سلسطے بین الکھا ہے کہ:

ا، م لید فر ، تے ہیں کہ بن امام اعظم کی شہرت سنتا تھا ہے کا بے مدمشاق تھا حسن الفاق ہے کا بے مدمشاق تھا حسن الفاق ہے کہ بن اس طر ن ملا قات ہوئی کہ بن نے دیکھا کہ لوگ ایک فخص پر تو نے پڑے جارہے ہیں جمع جس میں نے ایک فخص کی زبان سے کلست کوا ۔ اب منیفہ ایس نے تی جس کیا کہ لوتمنا برآئی میں امام ابو منیفہ جیں۔ (۱)

تذکرہ کفاظ ذائی نے مع ہے کہ امام لیت بن سعد انہم سال کی عمر میں جی ا تشریف لے کے اور یہ بھی بنایہ ہے کہ امام لیٹ کی اکا ک سال عمر تھی ہے او میں ان کا انتخال ہوا ہے ہے۔ یہ ان کا مد قاتی جی ہو درنداس کے بعد بھی صرف امام اعظم کی ملی قات می کے بے لیک بن سعد جی کو مجے ہیں چن نچے اس سعے کا ایک واقعہ الحافظ ابو محمد الحاء ٹی بسند متصل فقیہ مصر

ن اراد ہے کا علم ہوا جس سے نہ ہے وہ فریات تھے کہ جھے ایک باران م اعظم کا براب فی نے ایک باران م اعظم کا براب فی نے اور ایس اسرف اور ایس اسرف اور ایس سے عداقات کی خاطر کے کو ممیا۔ مکہ جس آ ہے ہے مشامل دریافت آ ہے ہے مارقات دریافت

اما المحلم في جب علم مديث پر فيجه كي تو اى قاءد ، كي مطابق سب سے يہلے اپنے شہر كے اسا تذہ أن كے سائے ذا نو ئے ادب يہ كيا ادر ايك عمر مديك وطن عزيز ى مي تحميل علم ميں معردف د ہے اور جن جن اسما تذہ سے كوفد عن استفادہ كيا اس كا ايك وحندلا سا فاكر آپ كے سائے آ چكا ہے جب آپ كوف سے براپ بوچ في و دسم سے مقابات كا درخ كيا۔ وطلت علم سه كيا تا ورجي :

اہام اطلق کی دھلت علیہ کی تاری تو معلوم نہیں ہوگی۔ البتہ جا مع بیان العلم و فضلا علی معلوم نہیں ہوگ ۔ البتہ جا مع بیان العلم و فضلا علی عنوالبر نے خود المام معا دب کا جربیان درج کیا ہے اس سے اتنا مغرور معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے کہ آپ نے پہلا سفر اپنے والد محترم کی معیت مکہ کا کیا ہے ادر اس سفر عمل آپ جناب رسول القصلی القد علیہ وسلم کے محالی معزرت عبدالقد بن الحارث سے طا قات ہوئی ہے اس میں تقری ہے۔

میری عمر سوار سال تھی کہ علی سے اللہ ہے جا اللہ کی ہمر کائی میں تج کا سفر کیا۔ (۱)

تج اس زمانے بین افادہ واستفادہ کا سب سے بڑا ڈرید تھ کیو تکہ عمل مک اسلامیہ
کے گوشہ کے شدہ یہ بڑے الل کمال حرین بین آ کر جمع ہوتے ہے اور درس وافق کا سلسلہ
جاری رہتا تھا۔ امام ابر الحمن مرغینا ٹی نے سند متصل نقل کیا ہے کہ امام الحظم نے ایک ہار نہیں
بلکہ ۵۵ بار جج کیا ہے (۲)۔ نیز آ پ نے طلب علم کی خاطر بھرہ کا جیس مرتبہ سے ذیادہ سفر کیا ہے اور اکثر پورا پورا سال وہاں قیام بھی کی سے اللہ علم کی خاطر بھرہ کا جیس مرتبہ سے ذیادہ سفر کیا

ان تاریخی دوایات سے یہ قو معلوم ہوتا ہے کہ آپ سے طلب علم کی خاطر مکند مدید اور بھرہ کا سنرکیا ہے لیکن آ عاد سنر کے بارے علی جامع بیون العلم کی روابت کے علاوہ کوئی شہت تقری نہیں ہے اس لیے قیال بی ہے کہ آ غاز آثر چہلاہ ہے علی ہو چکا تی گر ان عمی سنرول علی با قاعد کی اور تسلسل سماھے کے بعد جوا ہے اس فعی کی تھ سے کے مطابق ارام شعمی کا سال وفات سمال وفات سے داک کے بعد آپ نے سنرکا با قاعد وسلسل شروع کیا ہے کیونکہ آپ یہ سال وفات سمال عراج ہے بعد آپ نے سنرکا با قاعد وسلسل شروع کیا ہے کیونکہ آپ یہ سال وفات سے داک کے بعد آپ نے سنرکا با قاعد وسلسل شروع کیا ہے کیونکہ آپ یہ سے سال وفات سے داک کے بعد آپ سے سنرکا با قاعد وسلسل شروع کیا ہے کیونکہ آپ یہ سال ہو تا ہے کیونکہ آپ یہ سال ہو تا ہے داک کے بعد آپ سے سنرکا با قاعد وسلسل شروع کیا ہے کیونکہ آپ یہ سال ہو تا ہے دائیں کا باتا ہو تا ہو دائیں کیا ہے کیونکہ آپ یہ سال ہو تا ہو دیا گرا ہو تا ہو دائیں کیا ہو تا ہو دیا ہو تا ہو

(١) ب من بيال تعلم ونعلد ي اص ١٢٣٠ (١) مدر المرين اص ٢٥٠ (٣) الجوابر المعنعية بن اص ٥٢

ور وں اور دور دور سے ممل مقدر کا بیساں اقر ارتباس مقدر کی خاطر نوگ دور دور سے ممل میں ہوتوں تھے ہیں۔ میں جبر الا

را ہے۔ جج کے عام سفروں کے ملادواموی حکومت کے آخری دور پس حکومت کے جوروستم اورظلم وتعدی سے تک آگر آپ نے مجاز کارخ کیا۔ کردر رقسطراز میں:

فهرب الى مكة واقام بها سنة مائة وثلاثين ـ (١)

ود كدرواند مو كي اوروبال والع تك قيام فرايا-"

ای زیانے میں اموی حکومت کے فدف مازش ہوئی ہے جہ میبوں کے اشارے سے الا مسلم نے بغاوت کھائی جب تک عب ی تحریک اموی حکومت کا خاتمہ کر کے عباسیوں کو تنے حکومت واؤے میں کامیاب نہیں ہوئی امام اعظم مجازی میں رہے اور بالآخر۔

قدم ابو حیدة الكوفة فئى زمن ابى جعفر المنصور ـ(٢)

اس كا حاصل كى به كرسفاح كى حكومت كا پوراز بائد جارسال تو ماه امام المقمم في گرفت با برتجاز عن گذاد ہے۔
گوفدے با برتجاز عن گذاد ہے۔

حاز من امام اعظم کے مشاعل:

ا مام اعظم کواس زیائے کے دستور کے مطابق مجاز کے طاہ محد قین سے فائد واٹھائے کا بیزرین موقعہ طااور صرف استفاد سد فانبیس بلکہ جازیس لوگوں نے امام کوافاد سے کی مجلسیس کائم کرتے پر مجبود کر دیا۔ وزیرین عبداللہ کا بیان ہے۔

ج المعلق المحمد المحمد

وریافت کے مل نے آپ سے وہوانی وفوجداری مسائل میں تل خطا اور شر می کے یادے میں ہو جمار (ا)

298

بنانا برچاہتا ہوں کہ انیس مان کی عربش یعنی اللہ بھی امام لیت نے پہر ج کی ا جمید کرامام ذکر نے مکم ہے۔ (۳) اوران ما عظم کو اس موقع پر اس طرح پاک ا السامی معقصفیں علیہ۔ (اوگ ان پر تو نے پڑے ہیں) اور بعد کو نام لینے پر معلوم ہوا کہ بچی امام اعظم ہیں۔

گراہام ابو عاصم النبیل نے جو مکہ بی کا واقعہ بتایا ہے اس میں تو یہ بات بہاں تک کھول دی ہے کہ لوگوں کی عقیدت اہام افظم کو مکہ میں صرف جلوت بی میں نبیس بکد گھر کی خلوت میں بھی چین سے نبیس میضنے ویتی تنی اور صف اس سے حدیث نبیس بکدار ہا ہے فقہ کا بھی آ ہے کے اروار و ججوم رہتا تھ چنا نچہ اہم ابوجعفر طی وئی نے بگاہ بن قبید کے توالہ سے اہم ہو عاصم کی ڈیائی نقل کیا ہے کہ:

یم مکد حل ایام احظم کے پال دہ جے تھا آپ کے پال ارباب فقد اور اصحاب مدیث کا جوم بوگ آپ نے وصاحب فائد کو مدیث کا جوم بوگ آپ نے فرای کے آپ ایس کوئی فخص نیاں ہے جو صاحب فائد کو کہ کرہم سے ان لوگوں کو بٹوائے۔(۳)

اس سے ایک طرف اگر بید معلوم ہور ہائے کہ اہم معظم مستقل طور پر تمد جوت ہے اور وہاں آپ نے بودوہ شرک افتیار کی تقی و دوسری طرف بیا بھی معلوم ہوتا ہے کہ مکد میں ایام اعظم سے دونوں مدر سے یکسال فی مدد افعات سے ادر ایام صاحب کی عظم الفقہ اور عظم الحدیث

⁽۱) من قب الي منيذ اليوار من ١٤ (١) صدر أراق سهر (٣) صدرالايمه تأاس ٣٩

⁽۱) مدر ا در خ ۲ م ۱۵ (۲) گزارة الدي خ ال ۲۰۹ (۲) الله در در داشن مح ۲۰۹

ال سليع بل وويد و يكتاب كه حديث سي يا ضعيف محرف ب يا غير محرف عربی زبان میں الفاظ قریبہ کے معانی کیا جین؟ راویوں کی لڑی عدالت کی ترازو عل يوري اترتى ب يانبيل صديث كي توالع وشوابد كياجي - صديث اين بيان كرنے والوں كے لى ظ بے شمرت اور غرابت على كيا مقام ركھتى ہے۔ جو كارث علم

حديث شي يدياتي جانا ہے ده ضابط حافظ اورمكن كبلاتا ہے۔ فتيدكا كام مشتبه الفاظ كي تحديد اور حديث على ركن شرط اور اوب كي تعيين كرة بــــ وہ امر کے میٹول کو دیکھ کرائتی ب اور وجوب کا فیصلہ کرتا ہے۔ اور نوائی میں محروہ اور حرام کے درجات مقرر کرتا ہے وہ ویش یا افق دو مسائل کی علتیں اور والال جانا ہے اور علتوں کے لحاظ سے سی تھم کے مطلق اور مقید ہونے کی نشاندی کرتا ہے وہ الى فقايت كنور سے احر ازى اور الله تى قود واضح كرتا ہے اور اطلاق وتعليدكى روشنی میں وہ زندگی کے مختلف مسائل کے بارے میں ہرموضوع برقوانین وضوابط کلیے بتاتا ہے اور پھر ان توائین ہے حالات وکوا نف میں اٹھے ہوئے سوالات کا جواب دیتا ہے دلاک میں تعارض موتو تطبق دیتا' یا ہم مفاہمت کرانا' منسوخ بتانا اور تعارض كروت رفي وينافتيكاكام بـ (١)

اس بر منصیلی مفتلو آسندہ اوراق ش آئے گی۔ بہال صرف یہ بنایا ہے کہ کم میں آب ہے استفادہ کرنے والے دونوں فنون حدیث اور فقہ میں استفادہ کرتے تھے۔ بجی حال آ ب كاكوفه بين بهي تعاكد آب دونول فنول بين ايك امام كي حيثيت سے خدمت انجام ديتے تھے۔ مدرالائر نے ای سلطے می کی بن ایراہیم کے متعلق تکھا ہے کہ:

امه وحل الكوفه ولرم ابا حيفة وسمع منة الحديث والفقه (٢) " كوفية أئے اور امام الوطنيفہ كے ماس روكران سے حديث وفقہ كي ساعت كي " اسلام كاس مب يديم كزي ايك مناز عالم محدث ياسين الريات كي طرف ے اس معم کے اعلی کا ال کے سواکی تھے برا کد ہوسکیا تھ کہ امام اعظم پر مک میں ونیا نوث پڑے۔الوق نے ان کی بیدواعت تقل کی ہے۔

الإصنيد حرم كعبه كي معجد هي بيشع موسة في اوران برخلقت كا جوم تما برعلاق ك لوك بوت م مسكوجواب دية اورفتوى بتات

المام حيدالله بن المبارك في المام المقم حراس على اقاد م حرارات كالماش كوكم من ابني أم محمور سے در کھ ہان کا خود میان ہے

يس في حرم كتب ين الوحنيف كو ديكما كريض اوب ين اورمشرق ومقرب ك اشدول كونوى د عدب يل-(١)

المام المقتم كى اس مجلس مي محمد متم كالوك شريك موسة متع يدعبوانة بن المبارك ن کی رہائی سنتے ۔

والناس يومئذ ناس

صدرالائر ن فيدالله بن المبارك كاس جمل كا مطلب بي بتايا ب ك

يعيى العقهاء الكبار وخيار الناس

عبدالله كي مراه يد بي كريز بي التي والدر - ين لوكون كا مجمع تقار

الغرض جازیں ایام اعظم ک ذات ارای سے دونوں مدرسے محدثین اور فقہاء

مستفید ہور ہے تھے یہ دونوں مدرے الگ الگ بی دونوں میں براجو ہری فرق ہے۔

محدث اور فقیه میں فرق:

سيم ١٠ مت شاه ولي المد محدث كي زباني - ب فقد اور صديث كابا جي فرق من علي ي النبي مراج محدث اور فقيد كافرق بحى شاد صاحب ى كى زېانى معلوم كر يېخ محدث اور فقير مل فرق ب- محدث كا كاممرف حديث كى روايت بوتا باور

ا في خار پر داده اون تيميد سه از وهل الله ال ميش واله معظم و وام محمد شيل والعرباء للمان سائد المام المعلم من المفارطانية فين من الأولي طبرقات ورآن البيات وم تعلی کی دفات کے بعد ۱۰ اورش ارفت سار با مرها ہے۔

صريث اور روايت مديث

اليد الله يران جانب متمواج يش و قاهده راهم ماري او سناما يادود الرائ أما محي مديث عن روارت والناوع عام جربي شاقعا اليوند ملي بدارتا فيس موجود تقييلا الرسنس عامرشري المدكي عن ران تحمین به او موسی من شرکز و دعواط شن طبقه عامه اطالقار بی آنه ساله می ایستان که الده اور مسلم الوال على عن عن المشكر عند الواقع المن المن عن الدي في المان عن المن الله الله المن المن المن ال حدا جبد و محنت ہو رہی تھی ورستیں ہر مریا معین پر موات برتم ں تھیں اور اسا

اه شيده عاظ پر تورفه مات " و مشره مهو تا" به ساره در مل خل شاق ريد کل عن بیم مون تحین بیم و فی سنتول بو میند و فی معلی ۵۰ نه تن ور س کے ہے سام روايت والمسلمة بيندال وكار تدخيل بإناني فأشي ووجرام بالعنزت فرين عبدهم بالمستعم ال محمل على المبائل جديد تعدم من في معمل و حامة المن مدامة في مات مين كه مام رم ال وهمي

امرنا عمر بن عبدالعرير بجمع السنن فكتينا هاد فتراً دفتراً (٢) المسميل فم ان حير هم يريب في منس فالمهم ويريم بينا ولا تبييا ألبيدا المبيد المام زبري كان وفاتر كالمعمرة بحى تذكره كياب ووفر مات بي-

(٢) مِامْعُ بِإِنَ أَعْلَمُ وَفَضْلُهُ. جَ اص 14

(1) देरेहोद्ध इंडाफ्रास

و يد يا يوش وه و اوم من ن ريامي ون شو يب وو يد كنتر لا ب روون يرلادكرلاما كمياب

ال سے الدازہ ہوتا ہے کہ روایت و اسٹاد کا قن رونما ہوئے سے مہلے علم حدیث ا مستن در المراس من المناز من المناز من المناز الله المارية والمراجع في المراكز المراجع المرا

(1)

الاستعاب فعريث فعريث التراكب شاره فالطالب فعريث في يشاه ويصاء كے ليے ايك الك الله عادر يامورزائده است مديث عدالك إلى (1) مافظائن تيسيال موقد يربدے يے كى بات فرما كے يا-

ه آه راه پيه سيل شد كه از معريث و بده ان ه مسلم شد دو بيت كيا بيت و است و ا معلما وسيس كالديومديك إلا كالمسلم أل رايك كالهداك التي ول كالما الله من الله المنافي في المنظم في حاليت مراكب والمنافي من الما عوم محدثين موت بين والمرارية علم الماسية مراهدين الداحات واليال كرف والع بدايت كرف والع ان كت اوك موع اكر بخارى ومسلم بيداند ا موات تو الدوايل شروان كي آني له الواريف المداجوة إلى الراح ف " تا ما المبار م ے وال محتمد النظام من أبدام من أثنان ما قرأ أن أوقر أو بلغا من والا بعد أن والديت الي المديد قرآن اقوار معقول ہے۔ قرآن کا قرآن ہونا قراء سید پر موقوف جیس ہے۔ ي الله المارية على المواجعة ال الكال من بديد جاريت الخارق المسلم الما الجواريد الماس من المنظم المنت يش متبول محيل . (۲)

الل روائي وفريت والمراوع المساروم والراب المنت يكث روابدتا المثين يثني للكي تموم وم يولث

الم محمد والم الديث

قرمایا کے جس نے ایسے بی حضور انور مسلی اللہ علیہ وسم کو وضو کرتے و یکھا ہے۔" آئے کی صریف الم بخاری کی زبانی جس س لیجند

حدثنا عبدالعريز بس عبدالله الاويسي قال حدثني ابراهيم بس سعد عس ایس شهباپ آن عطاء بن پرید اخبره آن حمر آن مولی عثمان بن عقان احبسره اسه راي عثمان ومما باداع فافرغ على كفيه ثلاث مرارٍ فغسلها شم الاخبل يدمينه أفي الأماء فمصمص واستبش له غسل وجهه تلاتا وبديه الي المرفقين ثلاثا تهامسج ثهاعسال إحليه تلات لي تكعس بها قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضاه نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نصمه عفرله ماتقدم من ذنبه (١) مے آئ قدوین کتب کے بعد ان کابول کے مصطفین پر صدورجد اعماد ہے کہ جم

ال بنبية الكتاب الي مصنفه معلومة في الجملة بالصوور وفايا بعلم ال منحممة بين استمناعيل البنخاري الف كتناياً في الحديث واله عذا الموجود في ايدي المحدثين ـ (٢) -

" كتاب كي تبعت مصنف كي طرف بداية معلوم به كيونكد يقين ب كرامام بقاري نے صدیت ش ایک آما بالسی ہے اور وی محدثین کے باتھوں میں موجود ہے۔" ا ہے جی دو اساد و روایت ہے پہلے سی باور تا جم بھی آئے فوصہ قبل کے آبان کے بات کے بیان کے بیان کے میں ایک میں ایک کے انتہا کا میں انتہا کی کا میں اور الود و و و الله الله و الله الله و ال الحارق ب عليه أن المستريا و من المرادية الماري بدارة إلى المستريا والمارة این جن سام سال ۱۶ تسائل سال سال کار این جن که ماه اندان این این این مین از از این این این این این این این این الوزي تينس __

روایات جنمیں تا عی تضور انورنسلی الله سید اللم سے تام سے جیٹن سرے تو ش آن کے لیاتی محس مرحاه اس الرياع توليها بالتعام في ساسة ميس طالية الأثناء من بالساس الماق ربا ب- حافظ من ايرا بيم الوزير للصة بي-

304

ا بوهم بن محمد ب التمييز سالة المن المساكن و بساء من و من الما يتنا إلى ما مرسل روايات كي أول كرت بريا بعين كا اجداع ب-(١)

اس كا مطلب اس كرمواكيا مع كداستاد وروايت ك وجود عن آنے سے يملے بحى المديث معرفي مل قوريث أل من والمناه الماء أحديث ل الفاقل أل لا فرال ما الم ر بالنب في بيوع و النصر بين في بالمعظم مقدم التي بالمعطوع أين الناع والدائية أثم التي ب لم يكوموا يستلون عن الاساد فدما وقعب القتم فالوا سمعور سار حالكم فسطرالي

نعل السنة فيوخذ حديثهم وينظر الى نعل البدع فلا يوخد منهم _(٣) الوساعات باركان ويريات والأن الشقد اب الدامية 理 ニューテローセール かんし 1-1000 (1) こうかい こしゅん

اوراكر بدكى بوتاتو روايت ال عدية

جول جول زماند محاب و تا بھی سے دوری جوتی می اساد و روایت کے فن می و عبت آتی کی حتی کے اور مدیث روساتا علی میں وسطتم وسان بیدو اور ووو متنا سے فی کی وقت میں ان اسم سے رہا ہے گئی سام رہ سے سے یا ان کئی تھے وہ اس ان ان کا ان کی ان ان کی ان کی ان کا ان ک بوكي مثلاثا ماعظم فرماتے ميں.

عن عطاءِ عن حمر أن أن عثمان توضأ ثلاثاً وقال هكذا وأيت البي صلى الله عليه وسلم يتوحدا ـ (٣)

معهم ان كتب مين كه الفترات عن إلى المنها من أيك بيك الشاء في تمن والعمال الم

Ar プロン はいだらいからいしい ۱۱ مندام الوضية ص ۲۳

[·] アイタグ・ファーロー ニレモハンン スペーニ・レ()

شہروں میں دفاتر کملے تھے اور نہ بی اس دور میں کیارہ بھین کا دور ہونے کی وجہ ہے اس کی ضرورت محسوس ہوگی تھی۔ جافق حمس الدین عودی رقسطراز میں۔

ولايكاد يوحد في الفرن الاول الذي القرص في الصحابة وكبار التابعين ضعيف(١)

''ووقرن اول جس میں محاب اور بنات العین جی اس میں ضعیف کوئی نہیں ہے۔'' مثل ہے گئی بن سعید القطال کی تاریخ و دامت ہے جن کے بارے میں جافظ انہیں نے انکش ف کیا ہے کیڈن رجاں میں سب سے پہلے مستف کی جی اور کوفہ میں امام شوہر موجود سے جن کے بادے میں امام احرفر ماتے جیں۔

كان شعبة امةً وحدة في هذا الشان. (٢)

"اس أن يل معرت شعبه يكاندام جي ـ"

الفرش امام المفلم في علم كى خاطر عفر كيا اور آپ كے خار مديد بيس مر مز مي هيئيت مكد محر مدكون فعل بياب

مكه مرمه كالمي حيثيت:

ووجرم پاک جہاں ہے هم بنی و نبوت کا آ آ مَاز ہوا اور حضور اکرم مسلی اللہ علیہ وسلم نے رسول ہوئے کے بعد تیر وسال کا حرصہ گذارا باس مضم کے زمانہ جس میا بھی کوفہ کی طرح وارالحسم قلہ۔ حافظ ڈمیکی الاحصار ذواہ ت لآ ٹار جس قرماتے ہیں:

عبد سی بیان علم مرتی پر سی بے سے خری دور می علم کی کثر ت ہوئی اور ای اللہ طرح عبد تا بعین میں موئی اور ای طرح عبد تا بعین میں مجابہ عطا ہ سعید بن حبیر اور این ابی ملیک اور پھر ان کے شاہر دول کے دور میں عبداللہ بن ابی سفیان اور شاہر دول کے دور میں عبداللہ بن ابی تحقیق اور این کثیر مختلا بن عبدالرمن این جرح اور جارون رشید کے وقت میں مسلم زنجی فضیل بن عبدا ابوعبدالرمن ازرقی حبدالرمن اور معید بن منصور جسے علا و ہوتے ہیں۔ (۱۳)

ان اقتصى مافي الباب أن يروى الحديث عن المحاهيل من المسلمين والمجاهيل من العلماء ع..

" زیادہ سے ریادہ میرے کے صدیت ہی جس معلیان اور جی کیل ما و سے روایت کی جا ری ہے۔"

لیکن جمیں اس پر کوئی قد ن نہیں کیونکہ جمیں ان بزرگوں کی ویانت مدافت اور نقاجت وعدالت پر بور بوروا عنہ و ہے تھیک ٹھیک ایسانی اعتبار روایت واسا و کا سفسد پیدا ہوئے سے پہلے اس دور ک اوگوں کو تا جین کر مر پر ق اس اعتبار کی وجہ سے آئی جم ان ملی و کے مرابیل کوقوی تیس بلک قوی تر بتاتے ہیں۔

ان اقوى المراسيل ما ارسله العلماء من احاديث هذه الكندر من المراسل مراسل من الكندر من المراسل من المراسل من الم

اور جیسے ان ہر را میں آب ہوں کو آن آر جی اوس کی آبوں کے متا ہے جی شہرت اور تیوں کی بتا ہوں کے بتا ہوں ہے جی شہرت اور تیوں کی بتا ہوں اس لیے یہ آبازی ، بات جو اکیس ویش محمد بن کی جی ایسے بی اور تیوں کی بتا ہوں کا بھین گودومروں کے متنا ہے جی ان کی معمی شر سے اور تیوں کی بنا پر ترجیح اسے تھے ۔ اور اس سید تا ایس کی آب تی بجائے فو ان کے برین صحت می منوات تھی ۔ بہت بنا الحق کی ایس کی اور اس کی ویانت سے استان متوالے میں کہ بن کی رو بات کے اور تیاں کو بیان کی متنا میں ہوگی مدرثوں کو قطعی قرار ویں ۔ اور تا بھین کے متنا میں ہر جم انسان کی والی ویانت سے آئی ہوئی مدرثوں کو قطعی قرار ویں ۔ اور تا بھین کے متنا میں ہر جم انسان کی والی والی اللہ المشکفی۔

بتانا یہ چاہتا ہوں کہ صدیث اور ہے اور روایت صدیث اور۔ امام اعظم کے زمانہ طالب علمی میں فن روایت واسا وشاہراہ عام پر ندآ یا تقداور نداس کی تیسری صدی کی طرح عام

﴿ بَقِيهِ صَفِيهِ ٢٠٠ ﴾ سے لائے ہیں ہر طریق شی سات افراد ہیں اور دار تطفی نے سات طریقوں سے دری کیا ہے مرکوئی طریق سخد افراد سے فالی نہیں ہے۔ (۲۰۲۰) الروش الباسم ص ۱۸ (۱۲) الروش الباسم: می ۱۸

كرككرمه كالعلمي الثيبت

امام اعظم كاعطاء بن افي رباح علمذ:

حافظ وہی نے ان کے ترجمہ کا آ عازمفتی الل کم محدث کم القدود اور العلم کے زری القاب ہے کیا ہے اور ان کوظم حدیث میں امام اعظم کا امتاد بتایا ہے۔ چہ تجے فرماتے

309

عسنه ايتوب وحسيس المعلم و اين جريج و اين استحاق والا وراعي و ابر حنيفة..(١)

" عطاء كے مخالفه على الوب حسين الن جريج ابن اسحاق اوزافي اور الوحنيف

بلكدامام ذاي في افي مشهور تاريخ كي خلاصه على بالتصري يا يكي لكما بيك اكبر شيوخه عطاءً بن ابي رياح. (٢)

ا ر کا مطلب بیے کے جو حیثیت امام مالک کے اسانید بھی مالک عن نافع عن ابن عمرك بي شامام بخارى وقيره اجل الاسانيد اور اصح الاسيد كت ين يك عيت المام اعظم كى اسانيد عن الاحديد عن عطاوعن الن عباس كى ب_ چنانجدامام شعراني في اس كو ای دیثیت سے پٹر کیا ہے۔ مافقاد جی نے مناقب عراکما ہے۔

وسمع الحديث من عطاء بمكة ـ (٣)

عا بقير صفي ٢٠٠٨ المديم جود بش فيس آئي كيونك جس بات ك علوه يهال موجود تصور وسر عاهوت يا محل موجود تھے نیہ مہاجرین جو ٹی تر پر مسل الشاعلیہ وسلم کے لقد میم محبت یافت تے ال عل سے وہر کس ایک نے بھی مکہ شن آئے کر ۱۹۹۰ء قیامنیں کیا ان کو اس کی شرعاً اجازت نہ بھی مکہ کی جوملمی رونق تھی وہ حبواللہ بن عبائ كالدروك ومع على اوربى تفصيل آعة رى ب (٣) عدة القارى بي ١٥٥ م١٥ م rzからはい(r) マヤプでに対すが() (1) (٣) مناتب دين اس امام بناری کور مین کے عمل پر اتھا اعلاق تھا کہ انہوں نے اپنی سے میں اس وضوع پر ايك مستقل متوان قائم كيا ہے۔

بناب مناذكر النبي صلى الله عليه ومنلم وحص على اتقاق أهل العلم وما اجعمع عليه الحرمان مكة والمدينة

علامه كرماني شادح مح جاري للعظ بين

ا م جنادی کا اندار بیان کبدر ہائے کے اہل حریثن کا اتفاق واجما ، جحت ہے۔

محر مافظ ابن مجرعسقلانی فرماتے ہیں کہ:

لعله ازاد الترجيح لا الاجماع_(١)

" عَالِمُ مِ اور في إلى الحال فيل"

امام بخاری کی عبارت کا خواہ مطلب کھے ہو محراتا معلوم ہے کہ اختل فی مسائل میں ان ئے زو کی وی مسئلہ قابل رہے ہے جس پر طائے حریمی متنق ہوں۔ (۴)

بہرمال دوسری صدی کے آ عاز اور یکی صدی کے آخر جس کم کرمظم کی منڈی تھ ا، ترم باد واسلاميد هي مكه يحطى جلال كالوبانا جاتاته اتنا كه علام يحون في تقريح كى ب كراً براين عباس الله مدينه المسكري مستله عن اختلاف كرجا كي تويدين كي اجماع طاقت على يكى ي جان موجالى ب

ادا حالف ابن عباش اهل المدينة لم يعقد لهم احماع_(") " جب الل مدينه كي ابن عميات خالفت كرين تو الل مدينه كا اجماع منعقد مبيل بوتال" كم من امام اعظم في جن حفاظ مديث على استفاده كيا بان كي تنصيل بناماتو وشوار ہے بیبال مرف چند ارای قدرہستیوں کا تعارف چیش کیا جاتا ہے تا کہ ناظرین کو مکہ کے كلتان كى باغ وبماركا بحداغاز وموسك

⁽۱) منتخ بری ج ۱۲ ص ۱۵۵ (۲) بستانمی معمات مسائل عل سے بال مکد کا وہر سے اسال می شروں كے مقابلے ش الى تو ت اجماع ت قائل ترقيم جونا بظاہر اس كى كوئى ٥٠ باقى صفي ٢٠٩ ير ٥٠

عظاء أن الي ريال يستمن

الغرش المام عنا و بأن اني ريان البينة وقت بين جلالت على كاسب ست بز خمونه بيتي محدثیں میں اجد حفاظ صدیث کو ان کی بارگاہ میں میں رانوے تلمذاته کرنے کا شرف حاصل ہے۔ مثلا مام ابو بکر محمد این مسلم میں شاہ ب اتر ہو کی افخادہ این دعامہ مجھی این کشیرا ما لک این ویتار سلیں ن بن میران اور اہام ایوب کسختیا ٹی۔ حافظ ابن حجر مسقد ٹی فرہ تے ہیں

311

كان من سادات التابعين علماً وفقهاً_(١)

ا صرف علم و فقد می شن نیس بک زیر و تقویل یا کهازی اور یارسانی هی بھی سب کی زندگی ایک مٹانی تموز تھی ۔ اور بہ سخفس کے ہے۔ آپ کا بھی وعظ ہوتا تھا۔ صافظ ابن کشے نے یعلی بن عبيد ك دوال سے جووا تعرب باس سے اس كى تا ميد بوتى ب يعلى بن عبيد كتے بيس ك ہم محمد بن موقد کے باس سے انہوں نے سم سے فاطب ہو کر کی آؤ سے مہیں ایک منيد بات شاول جھے عطاء تن الى روح نے بتایا ہے كرمز يزمن ابزرگان سلف لا یعنی اور نفنوں ہاتو ہاکو بہت ہی ناپند کرتے ہے بلکہ نفنول کو گناہ سجھتے تھے۔ مسرف الله كي كتاب كي تلاوت أينكي كالرجاراً بر في يردوك توك يا يم الجي مشروريات معيشت ے متعلق باتیل کہتے تھے۔ کیا تم مند یاک کاس ارش، کرامی کوئیس واتے وال عليكم لحافظين كراماً كاتبين اورمايلفظ من قول الا لديه رقيب عتيد ـ أترتمبارے سامنے تمبار ووائل المدآجاے جس يروه باش ورئ بيل جوندونيا ے متعلق بیں اور در ین سے کیا تھیں اس برشرم ندآ نے گی۔(۲) المام بخاری الامتعلم الام ابوداؤد الام ترخدی الام این ماجد اور الام تساقی ف ایل كمايول عن الن عدد الات لي إلى

تامنی ابو بوسف نے بحوالہ اوم اعظم ان سے احادید عل کی ہیں۔مثلاً عن ابي حيمة عن عطاءٍ عن عمر اله قال ليس في القبلة الوصوءً ـ اليوسيد وضوئيل لوثالا

حفزت عطاء بن الي ربال كي جالت قدر كالنداز وكرناموة ان اكابر كے بيابيانات پڑھیے۔ معزت عبداللہ بن عبال فرماتے میں کرائے اٹل مُدتم میرے یا ال بھیا رکھے ہو عال فكرتم ارس إلى تو عطاء موجود ميل ويعيد يمي الفاظ حافظ ذبي في عرصرت عبد بدان هم ے بھی عل کیے بیں۔ حضرت سعید فرات بیں کہ حضرت عبداللہ بن عز مکہ میں تھ ایف اے لوگوں نے ان سے مسامل ور یافت کیے آپ نے فر مالی کے صاف کی خاطر تم میرے یا ساتھ موت بو حالا تكرتم عن مطام موجود ين (١)

وَرا غُورِفْرِ ما ينيَّ كَدال جَعِيل كي جلاحت معني كاكيا حال بوگا جس كي طيت كا يوما بن عب " أورا بن عمر جيے جليل القدر اور اساطين مديث محاب مائے بور۔ عافظ ابن كثير فرمات میں کرعطا وین الی ریاح نے ستر جج کیے میں اموی دور حکومت میں زمانہ جج آتا و سرکاری طور يرمنادي وولي_

لا يفتى الناس في الحج الإعطاء_(٢)

صافظ ابن كيري في معيد بن سلام الهمرى كي حوال سال سالام اعظم كي ليل ملاقات كاليراحال كماع ووفرات ين ك

من _ خودالام أعمر عناب كرجب المعصوف عال كي مد قات بوتي و أنبول نے عطاء سے کوئی مستعد دریافت کیا۔ دریافت کرتے بی جواب دریا سے پہلے انام ماجب كي طرف مخاطب بوكر يوب يتاو كهال كاريني والع بو-الام صاحب ف فریایا کے وفد کا شہری ہوں۔ فرمایا کراس ستی کے جہاں ویٹی فرقتہ بندی کی بنیاد بزی۔ امام صاحب نے جوابا فر ویا تی بال فر ویا احما بتاؤ کد کن لوگول سے تعلق رکھتے ہو؟ یعنی کس مدرسة خيال كي بود المم صاحب في جواباً كما كه المدونة ان لوكون في تعلق ركف بول جو سلف کو برانبیس کہتے لیعنی ندراً ملی جول ندخارتی اور ندقدری۔ اور اہل قبل کی بربنائے معصیت تعیم منیں کرتے بعنی شامر جہا ہوں ناجمی اور ندمعتز کی۔ حصرت نے جواب باصواب كن كرقر مايا عوفت فالزج بجيان كيا عول يس لازم رعو (٣)

⁽ع) البدايدوالتهايد ج مس ٢٠٨ (۱) تهذیب احجدید ن می ۲۰ (۱)

حافظ عمروين دينارے امام اعظم كالممذ:

یام عمر و ش دینار ان و گول میں سے میں جو وقت کی ناپیند پرو تکہ سے کی درج میں جو اقت کی ناپیند پرو تکہ مت سے کی درج میں تعاون ناکر ت سے بین ان برد کید تعومت میں عدرت من ورئی تھی ۔ امونی حکومت نے رہ بردو ہیں مواد تعام داری سے تعان سے کرما داری طور پر ن کو بیری ش ش کی تی مصل سے کرما در ان اور میں ان درما کار کردا یا۔ (۳) کی منصب ان دستم اور سرکاری فنز ندست تحو و سے گ رصاف اور کھا طور پر انکار کردا یا۔ (۳)

حكومت اور عدالت:

یہ موضوع بہت الول الذیل ہے آگر یہاں ہے تنا این شاوری ہے کہ الم اور آم الجمام سے دوام القرآب میں رہے ہے الابسال عہدی المطالعیں "میں واصل بھٹ ق ہے اس آیت ہے المحوق ور مدول ہے س مسلم میں وقول شت و تن پہلو اس میں ہیں۔ شبت پہلو کے بارے میں قرماتے ہیں،

فادت الاية الشرط جميع من كان في محل الاهتماء به في امر العدالة والصلاح. (٣)

" بت نے تا ہے کہ ایت تا معبدہ من جمع الا تعلق تیات سے اور میوائی شاط امید دار علی صلاحیت اور عدالت کا موتا ہے۔

(۱) تَرَكُرُ وَ الْحِلِينَ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الْكُرورِي عَيْمَ عِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَلَ

Nouthor してみから(ド)

عن ابي حيفة عن عطاء عنِ ابن عباس مثله ._

ایب ن ۱۹۹۶ کی سام کا کی سام کا گھٹائی سے کیا محدیث مادیو اور مجمد مارٹی نے پیا مشدیش در دامیم کر سام مال در آب و تاریش دینر سے مطابات کا بری مالعظم اور ہے تا

(312)

أيك ضروري تنبيه:

رس با به بات با بات بات بات بات بات الله معلى بالدار الماد والماد الله الماد بالله الماد بالله الماد بالله الم الماد بالله الماد بالله الله بالله بال

عظاہ آل ہی اور کا کے ان صحابہ کے عدام سے خوشر جیٹی ہی ہے اس کی کیک معمولی می محفولی میں معمولی میں اور میں استداری ہے۔ معمولی کے محفولی کے محفولی کے معمولی ہوئے میں معلولی ہوئے میں معمولی ہوئے ہوئے میں معمولی ہوئے میں معمولی ہوئے میں معمولی میں معمولی ہوئے میں معمولی میں معمولی ہوئے میں معمولی م

ادر کت مانتی صحابی_(۲)

(۲) تبذيب احبذ يب اح ٢٥ (٢)

(١) الانتخار في فضائل الايمة المعتبار ص ١٤

هدا اعلمهم بحديث عمر و بن دينارٍ _(١)

in a property

ایک سے جمرے پائی آمدورفت شروع کردی۔ امام اعظم نے محروی و جارے
وو حدیثی بنا واسط دوایت کی ہیں۔ امام علی بن المدی کے حوالہ سے خطیب بغداوں سے آ کیا ہے کہ دعشرت عبداللہ بن عب آئی تھی وراثت چے دعفرات کو لی ہے ۔ اس سے معرف میں اٹی رہائے اکٹر مدا جابراز بدا طاقی اوران جو اکا بر کا علم معفرت عمرو بن و بینار کو وراثت میں طاسے۔ (۲)

(3.2)

امرست في الاستعاداوت والاست

عمرو بن دینار کی اور عمرو بن دیناریصری:

مشبور محدث ملاعلی قاری حدیث در جال میں معلوماتی شخصیت ہوئے کے بادجود یمال ایک عمین غلام بی کا شکار ہو مجھے ہیں ایک مقام پر وہ کھتے ہیں۔

حمرو بن ویتار کی کنیت ابویکی ہے سالم بن عبداللہ وغیرہ کے ٹاگرہ میں جما • بن زید حماد بن سلمہ اور معمر نے ان کے سامنے زاتو کے اوب تا کیا ہے اور محدثین نے ان کی تضعیف کی ہے۔ (۳)

یہ فاط ہے اور بہت ہوا کو ہے۔ فاط بھی کا مرچشہ یہ ہے کہ داخی قاری نے اہام محرو من دید کی دیم دیں دید ہم ال اس یہ اس دی سے اس دی سی کے داخی قاری ہے ہیں۔ مان کی جہر ہوئی دیں ہے ہیں کا سے میں میں میں اس میں اور اس میں اور اس کی میں اس میں اس ان کا تی رسید میں میں میں اس اس اس میں اور اس اس میں اور اس میں اور اس میں میں اس میں میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں

اور حقی پیلوگواس آیت کے مراول سے تابت کرتے ہوئے رقمطر از میں افتحت بدلالة هداه الاية بطلان امامة العاصق والله لا يكون خليعة (١) منت بدلالة هذاه الاية بطلان امامة العاصق والله لا يكون خليعة (١) منت بدلالة هذاه الاية بطلان امامة العاصق والله لا يكون خليعة (١) منت بدلالة هذاه الاية بطلان المامة العامل المامة العامل المامة العامل المامة العامل المامة العامل المامة المامة العامل المامة المامة المامة المامة المامة المامة العامل المامة العامل المامة ال

ں سے بین ایس سے اس نے اس ندوانسی و جس سے آر ویا ہے جس سے اس معلم کے بارے جس سے امام اعظم کے بارے جس میں چھیلائی می ہے اور متایا ہے کہ

لا فبرق عسد بني حسفه بن لقاصي و بن لحيفه في أن شرط كن واحدٍ منهما العدالة _(٢)

بعد نے اید اور دا تا تا ساروں الاطامات تا و و سائل ال

یر را آسین و موقع کی سے مردن و موجود من دین رہ مردن کی مرحم کی مرحم کی اللہ میں اللہ میں میں اللہ میں اللہ میں آبول کی اللہ میں مار مرد کو اللہ میں میں میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں میں اللہ میں میں میں مجھ الکار آقا کو مرت کا اجر مینے میں ہے۔

مافظ این مجر عسقلائی نے تہذیب میں اجله محابہ کو ان کا امتاد متایا ہے شاؤ این اور مان کا امتاد متایا ہے شاؤ این امتاد متا ہو اور اس اور اس اور اس اور اور ایام اور اگل کے اماع کر افر فایاں ہیں۔

ہ مرد ہے۔ اس سامید ان سنتے میں ساتھے ہے۔ دورہ مرد ہونے نے عالے ہے۔ ایس ہے۔ عمرو بن ویٹار جیسا کو کی تیس ویکھا۔ (۳)

ا من منیاں اُن کے این کے این کے ایس معید نے ایس استان کے اس استان کے استان کے استان کے استان کے استان کے استان جملہ بول کر چھے معاشر سے میں کئیں کا کمیں مجھادیا کے:

10A 1913 \$ 1893 (F)

(١١١) اكاماقرآن خاص ٨٠

والله اني سمعتها من حابر ـ

یخدا چی بیدا حادیث معرت مایش ہے تی جی رائیس باک میں بلک می جملہ آپ ئے تین بار دہرایا۔(۱)

کہ جی اہام اعظم کے دومرے شہوئے کو ان کی پر قیال کر پہنے پھو کے اسان میں پر قیال کر پہنے پھو کے اسان میں اور می اور میں اور میں ان اور میں اور

المدينة لمكرّمة:

آئی آر پیرستی امل عابی ایس فاد ریخ او ایس می تاریخ ایس ایس می تاریخ ایس ایس فاد است ایس فاد ا

حافظ الوالر يرمحر بن مسلم علم اعظم كالمند:

316

ن الله من آن سند ال کوشفاط عدیث سند طلقه از جدیش تجاریج سند عالمیه عال الدین الله قب الله عادیش عمد را الدامه جزری ادراه موایق سند من قب یش ال وادام المنظم عاهم عدیث شنی امناد قرار دیا ہے۔

مب ائم جدیث نے ان سے روایات لی جی ۔قامنی ابو بوسف نے کتاب الآ عار میں بھوالدامام اعظم ان کی روایات کوچش کیا ہے۔

ابو حسمه عن ابي الربير عن حابر ان سرافه بن مالكُ فان بارسول الله ارايت عمو تباهده لعامنا ام للابد قال للابد (1)

مراق كت بين كه يارمول الله! يرعم و عادا اى سال ك لي بديا بيش ك

وافظ الا الزيير كاما تذويل عبادلداد يو معترت ما تشرعت جايز الا الطفيل المحدين بالمرافظ المرافظ المراف

⁽۱) تبذيب اجذيب. خ٥ ص ١٣٦١ ص١٣٦٠

⁽١١) تبذيب البدعيد ن٥٥ (١١١) م

عامر ٥ فارجه بن زید ۱ (۱)

ماندائن کثیرتے اس مشاورتی کوسل کے ارکان کے ام یہ بتائے تیں

عروة بن الزبير ٥ عبيد الله بن عبدالله ٥ ابوبكر بن عبدالرحمن ٥ ابوبكر بن سليمال

سليمان آل يباره ألا المران تحده ما مرام أن عبد منده ميد الندال هم والمبيد المدان

ان ۾ هه جيش ۽ الآءو موهن ڪ شن مشورون يه ادر شهريون بيري شهو شاهي ڪ

الماريد سائتها سيا بدي

مدینہ کے فقیمائے سیعہ:

امام ذہبی نے ابو کر بن عبد الرحمٰ کو می احد المنظم السبعد لکھا ہے(۱)۔ اور حافظ ابن جو حست نی جمع سے سے مریان میں اس سے سے حد تی تھرین جوسف سام سے سے ماتول کو دوشھروں میں جمع کر دیا ہے۔ (۴)

الاكسل مس لايسقندي بسائيمه فقسمته هنيزي عن المحق خارجه فسحد مسيد اسوسكر ومسليمان خارجه فسحده بدوسكر ومسليمان خارجه ابن المعاومتيل في ان كوي قابل اختروقر ارديا بيجيد عافظ ابن عزم الدلى من ان كوي قابل اختروقر ارديا بيجيد عافظ ابن عزم الدلى من ان كوي قابل اختروقر الرديا بيجيد عافظ ابن عزم الدلى من اكابركوا يويكر كرما تحد فتي سيد بنايا بيد برايات بين

هؤ لاء هد العلهاءُ السبعةُ المشهور ون في المديدة. (1) حافظ الن التيم الجوزي في عديد كم منتادي كم تركر عيل ال اكابر كافر كرف

مزلاء هم العقها أــ(٢)

فننہ سے سید کے نام پرتو تاریخ ش شہرت کا شرف ان می اکا برکو حاصل ہے بیکن میں نیس شراعے میں میں اس سے میریان تحد ووئی نابی ہے وہ ان میں میں ان میں ان ان میں ان میں ان میں ان اللہ اور کے اللہ اور کے توالے بے راتمطرا از ہے

وبعض المورخين يحسبهم عشرة_(٤).

لیکن میتحش افتقاط ہے اور شایداس افتقاط والتہاں کی وجہ یہ ہے جیما کہ ابوطنیفہ اور کی ہے۔ یہ جیما کہ ابوطنیفہ ا دور کی سے تنہ ٹن ان سے کے مفرات کو اس مید انھی سے دور کی شن مدید ایس آئی ہو ہے۔ ان ان شام مشاول آن وکس میان آئی وکس سے بیٹن ان تحد ۱۳ ساتھی اور اس میں ساتھی والی سے چرکور کن متایا کیا تیں۔ (۸)

()، مراب ما یا ن ۱۹ س سا (۲) شدر شامد سان اس ۱۹۰۰ (۳) (۳) موید اس ۱۹۹۰ (۳)

مشهورات العدمية بومنصور عبدات ببغيراي بيناني أمشقها مسعاكو مدحديث بتأييت فرياستاني ب

انی لا اربد ان اقطع امراً الا برایکم۔ شن میں چاہٹا کرتمبارے مشورے کے بغیر کوئی قیمل کروں۔ تا یہ یہ بت وں کے یہ مشارتی و سل سے فالدیں سے تاریخ میں فتن سے مدر۔ نام سے جومشہور ہوئے ہیں وومرف مات می ہیں۔

اتن العماومنيلي في ان اكا يركوفقها على معد كيني وجديد ككى بيد

كورز تحب كالياة تقار التي في المنطق في كالمراسع من المهر المرابي المناسب الما الما أما

یہ فقہائے سبعد ہیں کیونکہ یہ مب ایک علی دور چی ہوئے ہیں بدید چی ان کے اس کے دریعے میں مدید چی ان کے دریعے میں ان کے دریعے میں ان کے دریعے میں دوروں کے میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ان کا عمر ان شاعت میں دوروں کے بیٹس ہے جو فقتم اے سید کا ہے۔ (۲)

جادی افادی کی ساز این سائت سے دارے میں میداند میں مباد کیا کا بید بیون میں بیا ہے۔
جب ولی مسدور چیش کا بیرسب کیا ہو کہا گا کو رکز سے اور جب تک دوری سے
سائٹ چیش ہو کہ سطے شہو جا تا ہد سے اس کی بیات ولی فیصد صادر کے رقی ہدا کا ساز ا ساز اور میں مدید کی میں ساز بن ہی فیت و بیان کی دریا ہو تھا کہ اس کو ایا میں ہیں ہے۔
وارو مدار کی فیص سے سعد جیل ۔ ان میں فی دجہ میں رید و تھا کر کر ان کو ایا میں ہی ہے۔ قلیل

^() آما التراكي في المحال (P) المعارب في المحال (P) المعارب في المحال (P) المعارب في المحال المحال المحال

⁽١٦) شررات الذيب ج اص ١١١ (٥) ال كام في اصول الا كام يح ٥٥ ١٨ ١٢٥

 ⁽۱) مدر السام الموقعين ال الساس الساس المعام المسام المسام

و فعدل المدينة ثابت لا يحتاج الى اقامة دليل خاص .(1) لديدكى بزركى اور تصيت ثابت كرے أنه في كى ويل كن ورت تي بها ي

ي لكن ك بعد فرمات ين ك اگر مقصد صرف بیرے کہ مدینہ ۱۱ وں کی علمی برتز کی ۱۱سروں پر تا ت ہوتو آ مرسی خاص رہائے میں ان کی فوقیت مقصود ہے تو س میں وئی شک نمیس کے زیار نبوت ور صی ید سکے اس دور علی جب کے صحاب مدینہ سے دوسر سے شہرول علی نہ کے تھے مدے کو پرشرف حاصل ہے اور آئر بدمراد ہے کدوبال ک دہنے و ول کو ہرز دیت على على لى ظ من فوقيت عاصل هي قوليه بالت تحل تامل منه اوراس فتم س جذباتي نعروں کی تحقیق کے بازار بھی کوئی تنجائش نیس ہے۔(۲) عافظاتان لعم في ال موضوع يراسيل بحث فر عالى بي لكع بي ك جمہور کی رائے میں مدینہ اور دوسرے شموں کے ممال میں کوئی فرق نبیل ہے معل ہے ے کہ جن کے پاس سنت ہے اس می مقام کا عمل بھی قابل اجا ب ہے۔ورند اختلاف کے وقت ایک کامل دومروں کے بیے جب تبیل ہے جب تو صرف اج ع سنت ہے سنت کوم ف اس ہے نہیں مجموز ا جائے گا کہ کسی شہر کا عمل اس کے خارف ہے اگرا ہے ہاں میا جائے تو بہت کی منتش متر وک ہوجا کیں گی اور سنت کی معیاری حیثیت فتم ہو جائے گے۔ کی اسی شہر کو مقمت کا مقام حاصل تیس ہے وہواروں مكانوں اور زمينوں كاكسى بات كے راقح قرارو يے ش كوئى اثر نبيس ہے۔ مؤثر تو

ان شہروں کے تمین میں اور معلوم ہے کے حضور اگر مصلی اللہ علیہ وسلم کے محابہ کرام

یلی دومرول برعلم ومحل بیل مقدم میں جب کے دو فصیلت اور دین میں مقدم میں۔

اورسحاب كالحمل على نا قابل فاللب ب اورسى برام كى اكثريت مديد سراست سفر

یا ند مد کر دوسرے شہروں شل چلی تنی جکہ سی اب کے اکثر حاما مکوف ایعمرہ اور شام جلے سے

و لشفهاء لسبعة من لنابعين من هذه الحملة فانهم كانوا مع ففههم المة في الحديث.(1)

321

اس دور بش مخلف شہروں جی صدیث کے مدرے کمل مجھ سے ان مدسول کا اجرائی خاکد دے

مريخ على مردر مديث كرمشهورا كام سعيد بان المسهب الله ي مرق بان الزير الله ي المري الم ديد المستوالي المري المري المسهب الله ي المري المسهب الله ي المري المري المري المري المري الم الله ي الله ي المري المريض المري المري

مدیخ کے علم عمل پراعود:

مدینا کے معرافل پائٹ مترا ہے اس فائدارو اس سے 19 سے کہ طاقات اللیم نے نکھا ہے کہ

عمل اهل المدينة الدى يعجم به ماكان في زمن الحلماء الراضلين. (٣) زباز قاء فت راشدوش المن عديد كالحمل ومن ش جمت سبعد

ک پی سیده اتحاق کے کہ ان بریدہ کا کی مسلمہ پرائٹ کا تا تیجیا تیا ما مسلمی و ل کے استان کے کہ انتہا تیا ما مسلمی و ل کے استان کا کہ سیدو اتحاد اللہ اور انتہا کا کہ انتہا کی مسلمہ کے کہ انتہا کی انتہا کا کہ انتہا کہ انتہ

السنة المتقدمة من اهل المدينة عير من الحديث.(١)

مریندی همی وسعقوں کی اس سے بوئی شہادت اور کیا ہو عتی ہے کہ امام مالک فرمات ہیں ہے۔ کہ امام مالک فرمات ہیں ہے۔ کہ امام مالک فرمات ہیں ہیں الموشین عمر بن عبدالعزیز نے مرینہ میں قاضی ابو بحر بن حرور میں امیر الموشین کام بر مامور کیا اس وقت مدینہ میں فخصیتیں موجود تھیں جن کے وارے میں امیر الموشین نے قصوصی جایات دی تھیں۔

ما فظ این مجرعسقد فی نے تبذیب میں کھی ہے کہ امیر الموشین نے مکھا تھ کہ وہ محرہ بتت عبدالرحمن اور قاسم بن محمد کے پاس جوظم ہے اسے قسم بند کر کے رواند کیا جائے۔اور این معد نے طبقات میں لکھا ہے۔

> کتب عمر الی ابن حزم ان یکتب له احادیث عمرة. "عرف بوبرس حرم کور و کاماد بث تم بترکرت کے لیے عما۔"

قاضی ہو بکر بن فراس میں دھیہ جی اپنے وقت کے بہت بڑے عالم تھا ام اللہ فرات کے بہت بڑے عالم تھا ام اللہ فرات کے بارے بی جس قدران کو علم اللہ اتنا کسی کو تاتی بڑے عالم شرین زندہ اور تھے رصرف قاضی ابو ترفیس بکدال کے عااوہ مینے بی کے دوسرے اکا برکو بھی عمر بن عبدالعزیز نے بیکام کرنے کا صلم ویا تھا۔ اس کی تفصیل آئندہ اوراتی میں آربی ہے یہ ب تو بی صرف یہ بتانا چاہت ہوں کہ مینے بی مسلمی و سعتوں کی وجہے تم ہے بیت تم موال کی بہر حال اوم انتظام کے زوانہ طافب کو باک موقعہ مالے بانا ہوا تی اور انام انتظام کو فقی و سبعہ کی عمل بران بانا ہوا تی اور انام انتظام کو فقی و سبعہ کی عمل بران بانا ہوا تی اور انام انتظام کو فقی و موقعہ مالے کو نکہ فقیہ ہے سبعہ بی سبعہ بین میں ہوئی اور انام انتظام کی موقعہ مالے کو نکہ فقیہ ہے سبعہ بین ہوئی اور انام انتظام کی دیا ہے ۔ واشع رہے کہ والے میں ہوئی اور انام انتظام کی دیا ہے ۔ واشع رہے کہ موقعہ مالے بی کو نکہ جاری کی تی اور انام انتظام کی دیا ہے ۔ واشع رہے کہ موقعہ مالے کو ایک موقعہ بین جاری کی تی اور انام انتظام کی دیا ہے ۔ واشع میں بین کے ایک میں بیار دول کی دیا ہوئی دیا ہے ہے مراکل و ایس میں باری کی تی اور انام انتظام کی دیا ہے ۔ واشع میں بیارہ کی بیارہ کی میں اور انام انتظام کی دیا ہوئی کی تی اور انام انتظام کی دیا ہے ہوئی کی تی اور انام انتظام کی دیا ہوئی کی دیا ہوئی کی ان کا برانا ہو ہی کی انتظام کی دیا ہوئی کی تی اور انام انتظام کی تی بیارہ کی ہوئی کی تی اور انام انتظام کی دیا ہوئی کی تی ان انام کی دیا ہوئی کی تی اندر کی تی ان کر میں گا تھا کہ کا تھا ہوئی کی تھی اندر کی تی تی کر دیا ہوئی کی تی کا تھا ہوئی کی تی کا تھا ہوئی کی تی کر دیا ہوئی کی تی کر دیا ہوئی کی تی کر دیا ہوئی کی تی اندر کی تی کر دیا ہوئی کی کر دیا ہوئی کی کر دیا ہوئی کر دیا ہوئی کر دیا ہوئی کر دیا ہوئی کی کر دیا ہوئی کر دی

اہ م یا لک کو ہدیئے کے علم پر س قدر اعتاد تھا کہ ان کے نزا کیے عمل الل ہدیئہ مستقل ججت ہے تھیم الامت شاہ دولی اللہ نے اس کی وجہ سے بتائی ہے کہ ہدیئہ اسلامی آ ہاد مجال

(۱) ترون المالك: ١٠٠٥

مثانی می بن بی طاب، الی موی اشه می البدالله بن مسعود، عبادة بن الصامت، الی الدردان، هم و بن بی طاب، الی موی اشه می البدالله بن اور معافر بان جبال العام و الله موفر المعروف به العام و الله معاویه س ایس سفیان و اور بیا که به به الکار جب تک مدین می را بدال کا هم می در الدال می اور جب کی اور و ال کا وال کا وال کا وال کا می در الدال کا همل جمت شاره اله (۱)

322

یم حال رہانہ نبوت سے با کر فادات را شدو تک مدینہ کوظم علی مرکزی اللہات

حضرت علی مرتمن کے زمانے میں میں فاق کے کوف ور پیم ومشق منتقل ہو جانے پر کو اس کی ووعمی شان ماتی نے ربی تھی تا ہم اوام ما کی کے زمانے نیس مدیبے کی عمی رونق برقر ارتھی۔ شاہ ولی الفذقر ماتے ہیں:

مرید طیب رومان او مِثْمَة الرومان مِنْ فرم این علاوه محد رجال علاواست (۲) حافظ و آبی کے حوالدے حافظ -8وی نے لکھا ہے ک

مدید در آنجر قرش مہرسی بدیش قرق میں وسنت کا علم بہت ریاد و قلی اور رہاشتا بھیمن جمل آخی وسعد جیسے حضرات موجود تھے ورصفی رہا جین کے دوریش بھی قرآن وسنت کا عمر تی یہ مید مند من طرق اسن ولی اسب ایس تھی من جعفر صادق و ایک امام تاتی قاری ایرانیم من سعد سیمیاں بان دیں اور سامیس بان معفرسب کے سب جدتی میں۔ اس کے بعدام ڈوجی فرماھے ہیں کہ

کی سن کے بعد و مال عم بہت کم سو آیا اور بعد اریں تو با نکل بی تا پید ہو گیا۔ مدینة طبیبہ شراهم کب تا پید ہوا۔ یہ بھی مام ذہبی ان زبانی من لیجے۔ خصوصہ اس وقت جبکہ روافض کی لیک جی صت نے مدینہ جس ڈیرا الگالیا اور مدینہ پر ان کی محومت ہوگئی۔ (۴) امام عبدالرحمٰن بن مہدی قرماتے ہیں۔

⁽¹⁾ عدم الموقعين جيوم ٢٠١ (١) معلى شرخ موط خياص ٤ (١٠) الاطان بالتوج ص٢١١١

حطرت فبدالله بن عراب حماب رسول للمسلى الله طبية وسم كاليك اور رشار وي من زار قبری و جبت له شفاعتی.

" جس مخص نے میری قبری ریارت کی میری شفاعت کا دو حق دار ہو گیا۔" علامه شوطاني فينياس مديث لينتني ما وعرمية الحق ما فتعاقى الدين أنسبل اور ما وظام من المکن ہے تقل کی ہے۔(۱)

العالقاطلي الماميم المسامند في حليف على ريارت كالمستون طريق بحي حضرت حبوللد بن عرف بحواله المام المقتم روايت كيا هيد

ابنو حيفة عن نافع عن ان عمر قابل من السنة ان ثاتي قبر البني صلى لله عملينه ومسلم من قسل النقبلة والتحمل ظهرك الني الفيلة والمستقبل العبر لوجهك ثم تقول السلام عليك ايها النبي ورحمه الله وبركاته .

(1) کیل یاد طار بی مهم ۱۳۲۵ این جدیث کے رو ایوں میں میان بین العبدی کو و رفطنی نے مجهول قراره بالب رمحرها وعاسخاه کی ب و تنفن کی طرف نست کرے پیانها ہے کہ صب روی عس القناب فقد ارتفعت حهاله (فتي مديك س ١٣٠٠) الرفع والعمل عن ٢٠٠٠ ما ما فعاده التدى ك والمتأثمان بعد ل ك يدات ووالانت كرابتان بالعامل مرياسي ے بیون ان پیٹ معید مائٹ مکھی ہے وہ کئی گوٹن کیونراز یا نیجٹاں جہالت دوطرین کی موتی ہے جہائٹ الین جہا سے وصف را کر جمہول کہتے ہے م اور ہے کہ مہائی میں جہالت میں ہے قوریہ قو مرتا مرحاط ہے کے مارموک ہے روایت اور ہے والے محد میں مقتل محمد میں جان الحار فی محمد میں اسام میل ہے گی جو میں مجمد الله برايم ميدن محرور ل عصل ل س وراهم من الديدون في قايد تشريب بها عاتم ول الدين المالية المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المالية المراجع المالية المعلمة ہے تو یا جس برا سے بولاد اور بالس میں وبط اور فاقد رجال السام وابت ارسا سال ا شار ان بالنظم شهر (شهر القام في بالترقيم (تام) ان پام وط عشدار ليج وليم على عند

the state of the state of the = 12 1 32 8 14 = 1 318 8 (3,4)

كى رون اورشون و و قد طاء يهال آت رب سيد اور باهو و الى مديد أراب عن فرش رے استعمو ب کرتے تھے کیونلدا ب تک مدینہ کے علوم بیرونی معلومات کی آبیرش ہے بالكل ماف تنے . (۱)

النميال بن ميبيه قروت مين كه جو محلس الناء و روايت مين اطمينان جوجة ہے اسے ه يدوالون كالمرف رجوع كرنا جايد

المام المظم في منظمي سفوول على مدينة طعيبه تشريف منط جات بقيم آب ف أر بجین فع سے میں تو بھیں می ور مدینه طیبہ تھریف کے میں راولا اس کیے کہ چونکہ اہم صاحب کے بیام علی ہوت تھے اور مدید بی علی بزرگ عبد المیاری حیثیت رکت تھا۔ ابوب ان يريد سناحا وظا سخاوي في المحاكزيات كم الوهدي من رسوخ حاصل اواسه اوريسي

ے اس کا ظبور ہوا ہے۔ (۲) ' خوابگاہ نبوت کی زیارت اور مسجد نبوی میں عبادت'

مدینه طیب بیل خوابگاه نبوت کی زیارت اور مسجد نبوی میں نماز کو اسلام میں بہت بزی اہمیت ہے۔ وقاء الوقاء على ہے ك

الم بن عبدالعزير صرف سلام كي خاطر بعثق يت هدينة قاصدروانه كرت تع علامه السيل فرات بين كديد مات امير الموتفين سارواتي لوظ ساورد شيرت كوكيفي مولي سارات حطرت عبدالله بن عمر ع جناب رسول المدسلي مله عليه وسلم كاليارش وكرا مي منقول ب من حاء مي واثراً لا يهمه الا ريارتي كان حقاعلي ان اكون له شعيعاً ـ '' جو محمل میری ریارت کوآیا اور میری زیارت اس کا مقصد ہو۔ مجھ پر جس ہے' ۔ میں اس کی فتا حت کروں۔"

یہ حدیث طبرانی میں ہے۔ علامہ عرقی نے حافظ ابولسکن کے حوال سے اس کی سی فرمانی ہے۔ (٣)

(۱) مقدر سوئ ص ۲۳ (۲) الاطاق الوج على 22 mg 1,6,4,8, (m) (٣) شرح الاحياء الطامة العراقي جهم ١٩٦٧ (327)

امام اعظم أورهم الحديث

زیارت کا مسول طریق ہے ہے کہ تم نی کریم صلی اللہ مدید وسلم کی قبری و قبلہ کی جا نہا ہوں کہ و اسلام جانب ہے اور پشت قبلہ کی طرف کرو اور یوں کہوا اسلام علیک۔انجے۔

مشيور محدث في طل قارى لكين يي

اعدم أن ريار قسيد المرسلين باحماع المسلمين من اعطم القربات واقتصل الطاعبات والمحمح الساعي ليبل الدرحات قريبة من درحة الواجبات لمن له صعة وتوكه علة وجعوة كبيرة.(1)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی زیارت مسعمانول کے متفقہ نیسے کے مطابق بہت بوی قربت بررگ کرین طاعت حصول ورجات کی مہتم ین کوشش ہے بشر طبید س کی مختائش ہواہے چاوڈ ٹا خفلت ہے۔

بہر حال امام اعظم نئی کے موقد پر مدینہ طیبہ تشریف نے جاتے اور ا، م ، لک سے بھی ملاقات آپ کی ہوئی چنا ہے اور ا، م ، لک سے بھی ملاقات آپ کی ہوئی چنا ہے افضار اس مصلا ا ، م الکبیر ما لک جس ہے کہ جب ا، م عظم سے مدینہ کی علی ایٹیست کے بار سے جس دریافت کیا گیا آپ نے فر ، یا کہ جس نے اس بستی میں علم بھیلا ور بھر اوو دیکھا ہے اگر اسے کوئی سمیٹ کا تو یہ سرٹ و مہید رنگ کا لڑکا ہے بعنی ارم ، ولک ۔ (ع)

اس بہتی ہیں جس شرطم پیمیلا ہو ہے اہم مظلم نے جن مشاخ مدیث ہے سامے زانوے اوب تاکیا ہے ان کی تفصیل تو اربس مثوار ہے لیکن میں یہاں بطور مجلے ارگلزار چند محرامی قدر مستیوں کا تک رف بدیے تا ظرین کرتا ہوں تا کرانداز وکرنے والے انداز وکر سکیس

الحافظ الوعبدالله نافع العددي ١١٨ه

آپ ملم عدیث بل معرت میدانند بن قرار معزت عائش معنوت ابو بریر قام معنوت ام سمی معنوت دافع بن خدی شون و اور معنوت ایام ابولیا بیائے شاگر دیا ہے۔ اور آپ کے سامنے المتفات السالاء اور الاصعد لاحدیدت یام اعظم آبام یا لیک ایام لیگ بن سعد گافتی ابو بکر بن

(۱) لإبالنائك: ١٠٠٠

حرم اور المام زبرى في زاؤف الب تركي برا) مع نقوصقا، في في آب في ثارون كي ا کیک طویل قبرست وی ہے۔ (۲) حضرت عبر ملڈ من عمر کی پورے تھی سال خدمت کی ہے۔ (۲) حطرت عبداللہ امام نافع کواہے لیے امتد ہی نہ کا ان مرفر مائے تھے۔ (س) ان کی عم میں جزات قدر كالدازه ال سے بوسكتا ہے كدار كولكى ابير الموشين عمر بن عبداهنزيز نے اپنے رہائے مكومت ميں سنن کی تعلیم کے لیے مرکاری طور پر مصر رواند کیا تھا۔ (۵) سید الحفاظ امام یجی بن معین سے جب وريافت كيا حميا كماآپ كرزه يك نافع عن ان عمر اور سالم عن اين عمر كوكون ساهريق دريا هي " آب نے دونوں میں ہے کی ایک کوجھی رائی نہ بتایا۔(۱) جانظ این الصوال اور جامم کے حوالہ ے حافظ محمد بن ابرائیم اوز رہے اوم بخاری کے مطلق تو تنقیم الانظار میں حما بدوموی کیا ہے کہ المام بخاری کی رائے ہے کہ جس قدر اس نید موجود میں ان میں سب سے زیادہ سے صرف دوسد مد سند ہے جو بحوال اوم مالک از نافع رعبدات ہی عمر آتا ہے بلکہ علامہ محمد بن اسامیس الیمانی نے توقیح الافکار ش حافظ ابن الصلاح کی پین فرمود وقیدالشی ا اسانید کلباے یہ بات پیدا کر لی ہے ك' مسكل مسد فلي اللهبيا " لينني ونيا شي جس قدر رواجي اور تاريخي سلامل موجود جي ان شي مب ے زیادہ معتبر نافع از این عمر ہے۔ حافظ انہی نے یوس بن بزید کی زبانی عل کیا ہے کہ ان م نافع کو المام زبری سے بدالکارت کی کرزہ کی محب محض میں میرے یاس آتے میں اور بحوالدان عمر مجھ ے احادیث بغتے میں اور یہال ہے سالم این عمر کے پاس جاتے میں اور ن ہے ور یوفت کرتے جیں کہ کی آپ نے اپنے والدے یہ بات کی ہودیتے جی کہ باں۔ان سے تصدیق کے بعد مرک بیان کردو حدیثوں کوان ک نام ہے ویش کرتے ہیں اور چھے درمیاں سے حذف کردیتے يں۔(٤)ام ملكي فرماتے ميں مافع اخرة بھين ميں سے جين ان كى امات برا تقال بــ (٨) ائر منتہ کے علاوہ اہام ما مک نے مؤمل ٹیل اہام محمد نے کتاب الا جار ٹیل اور قامنی ابو ہست نے ان سے دوایات ک تر سے کی ہے۔

(۱) اسعاف الربداء ص ۲۹ (۲) تهدیب ق ۱۱ ص ۱۳۳ (۳) تذکر و انحد و ج ۱۹ س ۱۹۳ (۱) تهذیب فی اص ۱۳۳ (۵) تذکر و عدو ح اس ۱۹ (۲) تهذیب احمد یب فی ۱۹ س ۱۳

(٤) تركة الحديد ق ال ١٠٠ الذيب المبديد عوا

⁽٢) أُعلِي على الما على في فعدا كل الآلاء

مافقة أي في سفيان توري جيداء م لحد شي كاقول مل كي يه ك ہم اس کا اراد و کریں کہ جس طرح ہم نے صدیث کی ہے، عینہ وہ بی تم کوٹ ویں ویں تو شايديم ايك مديث بى بيان دركس ـ (٢)

اس سے صاف طور پرمعلوم ہوتا ہے کہ مغیاں توری کی حدیث بی روایت تفطی تبیں ے بلک معنی سی کے میں اور الفاظ اس کے ۔ ابو حاتم جیسا اہم تمری کرتا ہے میں نے کی محدث کوئیں ویکھا کہ وہ حدیث کو لیک نفظ جی اوا کرتا ہو بجہ قبیصہ کے۔ حافظ جلال الدین اسپوطی

ودالك مادر حبدًا و اسما يوجد في لاحاديث القصار على قبةِ ايصاً فان غالب الاحاديث روى بالمعنى(٣)

روایت وللفظ سے باکل نادر ہے۔ چھوٹی چھوٹی مدیثوں میں کی بہت کم ہے احاديث كازياده حصرردايت بالنع ومحمل ب

شايداى بماير عيم الامت شاه ولى التشجية الله بالغد على يرفر ما محط

كنان اهتيمنام حبمهبور الرواة عبدالرواة بالمعنى يروس المعامي دون الاعتبارات التي يعافها المعمقون (٣)

عام رادی روایت بالمعنے کے وقت میں صرف مدی فی کا ابتی م کرتے تھے۔ ان حيثيات كو بيش نظر در كهي جن كوتفق بسند طحوظ وكه حصة جل ..

اورای لیے روایات ہے اشدال کرتے وقت میرف مدلوں کام پر نظر ہوتی ہے اسلوب كلام ع كوفي استدال نبيل بوسكن مشاه صاحب في مات بيل -

> (١) الكفاية في علم الراوية عن ٢٠١٧ 1970 है। इस्तिकार है (r) (٣) توجيه النكر اص ٢٩٢ (٣) جمداه البلا خ الس ١٥٦

عن ابن حيفة عن نافع عن بن عمر قال يقبل المحرم الفارة و العقرات والحداة رالكنب العقور والحيات الاالجان (١)

328

ا بن تم كتيم من كر حروم والمريد الجوالية الجين الماسية الورس أيول كو علاوه سنب 2422

المام محمد الم يسترا كالمريش بيروايت ورث كراب معالي كرويسه ما المدواهو فلول النبي حسيفة أورمون ين من من موصوف سنة بيارة بات يحوالهما مك من تاقيع أن العاظ عرش ك ب-

عن اس عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حمس من المدوات ليس على المحرة في قبلهن حناج العراب والعارة والعقرات والحداة والكب العقور (٢)

ا من رویت به کل ان بی العاظ ب ساتھ برویت مجی مؤط امام یا لک میں مجی موجود ہے اور یام بھاری نے کی سی میں ک رو بت کا بھوالہ یا مک عمل تا کی صرف اس للہ، صرفيل فرمايا ي

خمس من الدواب ليس على المحرام في قطهن جناح.

او الحوال مان س شار بام عال دوايت من ك باور پار اي ك تا مديل

خمس من الدواب كلههن فاسق يتقلن في الحرم.

روايت من راولول كاتعبيرى اختلاف:

ريبال عموما پيانسش محموس في جو تي هيئا سائد على محمد ثين كي معروف الباروان شک رو بات موں میں وم معظم ان رو بات شکل وو اٹ پوئیلی ہو ہے۔ اس کی هَا وَالْوَا كُلِينَ مِنْ مُرْسَافِ مِنْ إِنْ الْمُرْسُلِينِ مِنْ أَسَالِهِ مِنْ أَلَا وَاللَّهِ فِاللَّا وَال كرت والول كواينا الماج الم محمد بن ميرين فرات بي كد

(۲) مؤطان مرفي على ١١٠٠

Aでかけばしば(1)

فاستدلالهم سحوالها، والواووتقديم و تاحير هاويجو دالك من التعمق(ا)

330

اس نے صدیت میں فا واؤج ف کی تقدیم و تاخیر اور اس متم کی چیزوں ہے۔ استدلال کرنا مرتا مرتعتی ہے۔

اصل مدهبه فتاوی عبدالله بن مسعود و قصایا علی و فتاواه وقصایا شریح_(۲)

ابوطنید کے خرب کی اس سر عبداللہ کے آن وی اور حفزت علی کے انبیلے ہیں۔ احادیث فقد اور دوایات حدیث:

اکی بنا پر جمہ بان موہ قامبن ہے کہ ادام پو حقیقہ نے ستر ہزار سے ذیادہ وحدیثیں بیان کی ہیں۔
ہیں۔(۳) بیخی فقد کے وہ سارے مسائل جو اہم صاب کے شاگردوں نے اپنی کتابوں میں است کے شاگردوں نے اپنی کتابوں میں است کے شاگردوں نے اپنی کتابوں میں است کے شام قدیدے کا ہے اور ان کا نام میں بیٹر نے ہیں۔ دوایات حدیث کا ہے اور ان کا نام میں بیٹر نے از لئے الحق ویس جس رفتر کا پہند دیا ہے کہ اس میں فاروق میں جس رفتر کا پہند دیا ہے کہ اس میں فاروق میں جس رفتر کا پہند دیا ہے کہ اس میں فاروق میں جس رفتر کا پہند دیا ہے کہ اس میں فاروق میں جس رفتر کا پہند دیا ہے کہ اور این مستور کی مرایات کھودی ہے کہ میں الحد کے سوا اور کون سا ہے کہ قر قالعین میں شاہ صاحب نے جو یہ بات کھودی ہے کہ

قرآن تعلم ك بعد مل وين اورس الديقين عم مديث ب جيرا كرخووقر آن بي ب

ہے ہا ہو بھڑ و مرآ کی محدوں و متیجہ ہے روائد من جس پر رکول نے ان وہ واس سے مدیشیں روایت کی جی اور ان کے نام سے رہ وات روان کی جی ووس ان ای قد منیش بھک و تھ اید کے جس اور ان کے نام سے رہ وات روان کی جی ووس ان ای قد منیش جی میٹیں بھک و تھ اید ہے کہ رسکو این کی جیٹن اور ان کے بیان کر وہ رواوت و مراہ م میرالقد بین عمرائل میں بید نے اور اور ان سے اور ان کی بیون کر دو رواوت و مراہ می جیش کی ہے و رائل میں بید نے اور اول سے میں بید جی میں ایک کر وی جی ان ان کی جی ان کے جی ان ان کی جی سے میں بید جی ان ان کی جی ان ان اور کول سے میں بید جی جی کی اور کی جی ہے ہوائی میں بید جی

تو اس سے می کی معلوم موتا ہے کہ یہ اصادیت درآمل ان بررگوں کے آرای ہیں۔
احادیث نشدادر رویت حدیث کے آر بہاں بحث کرتا مقصود نیس ہے موف یہ بتانا ہے کہ کہ
روایات نشدا ہے مصنفین سے متو تر ہیں حیب کے حافات جہدئے منہ ن است میں مکھ ہے۔ (۴)
تو پھراحادیث نشرقوت دو ٹافت میں مہت ریا وقو کی درق بل الحمینان ہیں کیونگ نشر کے مہر جو پھو
ہے دو ایام اعظم کا خود سافتہ نیس بکد دھرت محمدان ہی مستوالے ہے جو پھو مقر نے سنا اور معقر

(۱) قرة التحيين من ۵۵ (۲) مسراق الناش عند المفل دانك ساتر اصحابه و هير حلق كير بسقفون مندهه بالتواتو (ق م ۵۵) الم عظم عامال الزيز تزمخول بين واقاها الدين اليوفي الم في الاسام عك العدارة الدين اليوفي الم في الاسام عك العدارة الدين اليوفي الم في الدين اليوفي الم في العدارة الدين الاسام عك العدارة الدين الد

333

اورانام وی فراتے یں

اعلم الحفاظ المنتي الامام _(١)

قوت عادة الله وأسان عالب سے بيان در في او في آهي رمزف اي روز مي قرآن اور نوک زبان کرليا تعاله حافظ اين کيشر فکيمة جيں که

اموی فائد ان کے مشہور ہر رہ شہر من حیداللک سند ادم زہری ہے ارخواست
ک کری سائز کوں سے بیا جو دیشی قلم نذیر اینجے المام زہری نے مثلی کو چارمو
حدیثیں اور کرائی ہم ہم شریف سے اس ارحد شن کوان کا درس دیا۔ چکوروز کے بعد
بیش مے نام زم کی سے براک وہ آپ کی چارموجد یڈوں والی دستا دیز تو من ع ہو
ائی ہے۔ فر دیا کو معد خالی ہے ہم میں ترام مدیثیں مثلی کو برہ کر الماد کرائیں۔
بیش مریکی ترب کا ک رووں کا مقد بدیا۔ واقد نگار کہتا ہے کہ فادا هو
لم یعا دو حوفا ایک فرف کا کی دونوں کا مقد بدیا۔ واقد نگار کہتا ہے کہ فادا هو

ان کی علمی جانات قدر کا بیان ان کی کیا امرینین عمر بن عبدالعزیز فر دائے تھے کہ المام زیری کی جانات قدر کا بیان ان کی نبیل المام نوگی نبیل المام زیری سے استفاء و کرواہ رمیں بیا تائے تھے کہ مام رمی کی سے ریادہ سنت کا عالم کو کی نبیل موجہ سنتا ہے بیان کے دیں معید انصاری اوراین حریج ہے۔ موجہ سنتا ہے بیان کے دی کی میں معید انصاری اوراین حریج ہے۔

ب ہے سے متع

(1) Z/3/00/8:51/5*(1)

ے جو پکھ اہرائے میں نے منداور اہرائیم سے جو پٹھ الدا سے اور الدارے جو پٹھ الدام عظم سے ال

(112)

الى فظ ابويكر محمد بن مسلم بن شباب الزيري المااج

احد الإعلام من المة الاسلام نامعي جليل (١)

﴿ يَهِ مَعْ فَا اللّهِ مَا عَلَمُ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الللّهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن اللّهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن اللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مِن الللهُ مُن الللهُ مُن الللهُ مُن اللّهُ مُن الللهُ مُن الللهُ مُن اللهُ مُن اللهُ مُن الللهُ مُن اللهُ مُن الللهُ مُن الللهُ مُن الله

ہم نے اپنے رہائے میں مدید میں عمر وقعیل میں قائم سے بڑھ کر کوئی نہیں ویکھول۔ مشہور فقید حطرت الوالونا وال کے متحلق قرباتے تھے۔

نیں نے کسی نوجوان کو فقہ و سنت کا اتنا ہیں سام اور اپنی طور پر تکند رس نہیں ہایا جتن قامم بن جمر کو۔

خالد بن فزار اور این میند کا متفقه میان ب که

عافظ ہوئیم صنبانی نے صلیہ ویوہ مشاق قرانہ میں ہاتھ کا عنوی قائم کر کے ان کی علی حیثیت کے بارے میں ان نے معاصین کے جوالوال علی کیے بیں ان کوو کی کر محتل اشانی دیگ مع جاتی ہے۔

طوم بن قاہم بن تحد کوس ف الفتل و ماں بی جاسل نہ تھ بلکہ مقد بن ف ال کو مقتل فاص مجتمدان شربی نہ الذہ ہی نے ابن جینے کی طرف نبعت کر کے ان کے متعلق جو بات لکسی ہے کہ کان الفقاسم اعلم اہل د مامه انواس کا مطلب ہی ہے کہ ووائے دور کی ہے مثال معی شخصیت ہے ان کی طبحت کا اند زوفود بن کے اس بیان سے ہو مکتا ہے کہ رہانہ رہانہ ہو بڑ و مخر ہی ہے ما شرا مسند ان م پر دار تھیں جی ان کے پاس بی رہاہ مبداللہ بن عباس ہے می ان کے پاس بی رہانہ مبداللہ بن عباس ہے ہے استفادہ کی ان مخرادر ابو بر رہ کے علوم سے بہت زیادہ بھر و بال میں جلالت اور شان المامت میرسب کی ڈیاں ہیں۔ الفرش ان کی طوم سے بہت دیادہ بھر و بالت اور شان المامت میرسب کی ڈیاں ہیں۔

(١) تهذيب الاساء عاص٥٥

مند کہتے ہیں۔ تعییل بن عماض منصور عن ایرائیم عاقد عن حبداللہ بن مسعود مقر رکزتے ہیں ور ایام بنی ری کے مشہور است و حبداللہ بن اسبار کے سفیان عن منصور عن ایرائیم عن عاقد عن عبداللہ کی سند کواتنی پالیدارا اور سیجے قرار والے ہیں اس طرایت ہیں ہے روایت کا سما کو یا ذات نہوت سے سفتے کے متر ادف ہے اور بھی علماء کے اس موضوع پر شیالات ہیں۔(۱)

334

أيك لطيف نكته:

ا مر و بنت عمد المن ورقاعم س محمد بيددو ل الله ت عاشرات شائر دول عمل سے تقله . قاسم بين محمد كي شاك علمي:

قائم بن محرات عائش کے برادرزادے اور نقبائے سید میں سے جیں۔امام بغاری نے ان کے متعلق تقریح کی ہے۔

قتل ابوه فربی پیماً فی حجر عاشة فتفقه بها۔ (۳)

ان کے والد خل ہو گئے۔ نبول کے بیٹی کا مرمد حدید ما تعلیمی آ نوش میں گذرا اور ان مے علم حاصل کیا۔

قائم بن محد مدید طبیبہ ش ہے وقت کے بہترین عالم شار کے جاتے ہیں امام کجی س سعید اخساری نے اپنا وراس ور کے واس سے علو وکا ان کے بارے مل ہے تا اگر بتایا ہے کہ

⁽۱) الكفاير في طوم الرواية على ٢٩٤ (٦) مَذَكَرَة الحفاظ خاص ٢٠١ (٣) تبذيب المبذيب على ٢٢٢/٢٢٢

ان پزید کے تل ہوے ہے بعد ہائے میں ماہ میں ماہ میں اور اس موال کا استان کا استان کی ہے۔

الاکٹی یہ میں توجہ اور طلب علم میں اس کہ کہ استان کی تاریخ کا کہ استان کے اللہ استان کی گئی گھائے کے لیے المجھ

الاکٹی بار کھائے میں قربری کے سامنے بلیٹ رکی گئی گھائے کے لیے المجھ

بر طابیہ اس اللہ میں میں صریف یا آئی اس قدرتی میں سائے جیت میں میں دیا اور کی مواقع بایت

ن کا مُسی تنمی میں ان سے شامی ہی واطلت سے آئی و جو جو جو ہی ہی اور ہونے ہیں۔ ریاست ہے تو یا پیلم حدیث کا رمانہ تا جیس چی جی صدی سے میں آئی ہی وجے ہوئے۔

(۱) الوام يعل أن عدو كم الحرار المراجع والعاشرة الياسان في تأثير أن عال ساواوت يك الدام بالقلم في أو الأين ال الأسعر من الله في ما الله في من القلم إلى الدام المقلم في فعامت المين المتقاد من ومن من عاصر دولية والقدل المن من منتها في المنطوع أيدو تقديم والديار في الم التير معرفيد وحمل من القائم في وفي الله والمسترك من من المناس من المناس الم اطلاع في كريام مظم والتي والراوات شن التي ومساحب من متلوا مد مناوي من في مدين مکل بیزار آخر در مرکز را می کران سنامه قاعله به این ساز را سنامیست و ب سازمت سنا المهاش اروافت بيدرمقتي الإرهامية بأن تجركل ب عيرات فسال مين بام الظم بالصال مين معا ہے کہ مش کی سر جمجھ کین اور علیا ہے را تخیس میں سے اباہ یا جہ سے اور معظم کے سامنے رابو نے اوپ بیان کے جیسے ان موجوات سی اس کے ان جات کی رہے آتی ہے اور وہ میٹ میں معراوراه والله من شن الامراعظم في على ت لد و تحص ب يرين مدفاقي شار والم يعلا ب ا مام المقلم في العنس حديثون أو امام او موسف المساحوية المسار والبات أبيا تبيا تبيد ومنطق في المسامية بهور ے ال حدیث کو اہد مظم نے معرف علام احدیث شرائی و کر یا ہے اس سرک کیا جا ال حج فی ہے ہے کہ اس شل جي سر مجتهدين تن نياب حيدالله الأوسب يث أن عد يو وسف اورا وطليعه (٢) البرايدالتهايد ج٨/ ٢٣٢

عمره بنت عبدالرحن كاعلى مقام:

(335)

عم وہنت میدارش قاضی اورکر بن حزم کی والدہ کوشہ کی بہی تھیں اس لیے قاضی اس سے قاضی اس سے قاضی اس سے قاضی اس سے میں مدب کی خالہ ہوتی ہے۔ اس میں بہت بوی شان جدالت کی مالک تھیں۔ اس مونین مر بن عبدالعزم کا ان کے بارے میں تاثریاتی کہ صافقی احد اعلم بحدیث عائشہ میں عمو قاصرت عائش مدیثوں کو مرہ سے رودہ جانے والا کوئی نیس ۔(۱) قاسم بن محدید نے انام زہری کو اس سے ملاقات کے بعدان کے بارے میں تاثر میں تنام تائر میں تاثر میں تائر میں تاثر میں تاثر میں

فوجلتها بحرًا لاينزف (٢) "عُن نِے ان کُر کُرکراں پایا ہے۔"

چونگداہ م زہری کے پاس قائم اور مروو وونوں کا علم تی اور مدیث عائش کا ان واثوں کے سے بردھ کر عالم کو ان اور مدیث عائش کا اس واثوں سے بردھ کر عالم کوئی شاقل الو بکر کے ساتھ ۔ قدومی سٹن کا تھم دیا تھا۔

الماس زیری صرف احادیث مرفولد می نبین بلک آثار صیبه بھی قلم بند فرا تے تھے چنا پی مقم کیتے ہیں کہ جملے صال بن کیران سے بتایا ہے کہ جس اور المام ریری طلب علم جس اوول ہم سفاتے ہم دونوں مرفوع حدیثیں لکھتے تھے جملے سے الاس زیری نے کہا کہ آثار می ایکی مکھیں کوئی دوجی سنت ہیں جس نے کہا کہ نبیل مام زیری نے آثار صیبہ بھی مکھے اور جس نے تہیں کھے ۔ (۴)

اں کی مرویات ۲۴۰۰ ہیں جو پائد سنتے تیج تلم بند کرتے جاتے تھے۔ (۳) ارش ات نبوت پر اان کا مکن ہوا تلکی سربایہ س قدر تی اس کا اندار والام معمر کے ا بیان سے موسکتا ہے جو حافظ ذکیل نے تذکر و الجھ ظامل بحوالہ اوم عبدالرز اق لقل کیا ہے کہ ولید

⁽٣) بدايدوالتهاي تامس

HYUTE BURS (FI)

^{1+17/12 \$ 10/17/3 (}P)

تی منتی و یو علت ب آیاب الآثار بیش جافظ طلح بین محمد اور حافظ موک بین مراسط میشد الى منديس ان مدوايات لى ين-

عن ابني حيفه عن الوهوى عن ابس أن البني صلى الله عليه ومثله قال من كدب على متعمدًا افليتوء مقعده من النار _(١)

" جو تعمل جي بيان و آن ڪ جاڻ را بيان ٻي تي تو هاڻا ور ٽُرنا ٻين جو ڪِيا" یہ روایت یا مرافظم سے میکن ای معید کے جوال سے محلی روایت کی ہے۔ اس حدیث کو عشر ومشر و ارمیة معی بدینے جھنورا تو رمهلی مقد علیه وسلم ہے نقل کیا ہے۔ سیحین الام احمدا تریڈ کی سانی و این بعد به دیج به دهشت شنّ ما ما این بام ری ری ایام ایو واود آنها فی ورای باجد ے محال رمیں ما مائٹ مذکی کے محال اعمرے علی مراحق میں ماہور کے محد شن کے مختلف معیاب ت يراه بت ن بيتني كالماملووي بيان بياتو ته ١٥ موي عل ير بيد (١٠)

ا ان کے علاوہ کا سیاد کا وقی شیوٹ جس کے سامنے عام المظلم کے رانو کے تمدید میں ے۔ یہ ای سعید الافعاری مقدر والعواظ میں بن سعید الافعاری والع ی دیگر در بن هر و و استایی به و معمل می ۱۹۰۰ باشم ۲۵ ن هنید بن الجی و قاص ۲۰۰۵ وی بن طلحه من ميداند و واجي ١١ ١٧ ميد مد موريد مو يان فوال جواج ٥ ميداند ان ويار٥ مطاوان يار٥ مد العمن وق مرم مطابع O مطاورت است المسابع O مدی بن تاریش عبراند ان علی این الحسين مراكم عن عبدالله والعيد

امام العظم في امام ما لك يدوايت لي ي:

مديد طبيب ك مش في على معنى علام بينه ما ما مك كي شأء ووي بيل فعزيت المام مقر والل توالیات ورتایو ہے کہ امام او معید ملی اوم و نک کے تاوار و میں ہے ہیں۔ اس مهضوت بالشبتل نمما مك مين حافظ سيوخي و رمت زيادواهم ارمعلوم بوتا ہے۔ چنانچے اي سليم میں انہوں نے پھرشہ وقیل جی فر احمر کر ہے ان وشش کی ہے مثلہ اوفر ہاتے ہیں کہ

(3,59)

المام ما لك ك التام موال كالأمر الرفطني المي ألمّاب المدينيُّ عن المان خسر ولكن منه مندالی صنیقہ اس اور خطیب بغدوی نے کتاب الراواة على كيا ہے۔(١) وراصل جا اظ سیوالی ہے ، افطنی اور خطیب بقداوی کی جن دوروانتوں کا حوالہ ویا ہے۔ بيداونو بانوارو يق أقط كلريت كند ثين أنه ويبيان كلرين دونول روايتي بيرين-

عن محمد بن مخزوم عن جده محمد بأن ضحاك ثنا عمران بن عبدالرحم ثنا بكارس الحبس ثنا حمادس ابي حيفة عن ابي حبقة عن مالك بن انس عن عبدالله بن العضل عن نافع بن جبير عن ابن عبناس عن النبي صدى الله عليه وصلم قال الايم احق سفسها من وليها والكبر تستامر وصميها اقرارها احرجه ابل الشاهيل و الدارقطيء ر غر خورت این روه وحقد رے ہے وی کی تبعت اور توجوان ہے در وفت ہو جائے اس کی خاموثی اقرار ہے۔

خطیب کی روایت سے۔

عن محمد بن على الصلى الواسطى ثنا ابو زوعة احمد بن الحسين ثنا عبلني بس مجمد س مهرويه ثنا الجبرس الصلت ثنا القاسم س الحكم العرفي ثنا ابو حبقه عن مايك عن بافع عن ابن عمرٌ قال اتي كعب بس مالك السي صلى الله عليه و سلم فساله على راية كالت ترعي في عبمه فتحوفت عني شاةانموات فدبحتها بحر فامر البيك باكلها

ت تو سامی بک میں ہے کہ تی مافتا مدیث علی ان ٹرکورہ بالا دورواعتوں کے طاوع کونی عد بیشانیس سے جس سے امام عظم کا امام ماس سے محمد ثابت ہولیکن ان وفول کی تاریقی حشيت محدثين بيان ٢ بت أيس عد جامع اس جرام قلالي في ال موفول رواته ي ال روي الشيت وكل هامة اراحة موس المت الى ان العملان على بي فيعلد وياسية ك

بالأعظم ف بالمن تعديد أأيت

يدمنداني منيذ دراصل جامع المسانيد كاخلاصد بج جامع السانيد ب زيور طباعت ہے آر مقام پڑکا ہے ان کی آب آ کارے کوارے ہے ووایت فنرورے کا سے اوا مام محمد بجواريا الاستخداص نافع عن ان قرارا الت المات الله عام محمد ف الميام عوالا شال يتي روایت بواله ما لک من نافع من این عمر بیش قر مائی ہے۔

(341)

ووري ميدوويت أهيب ل سائل عن أن الصلت وحدالي ول الراب ميرانيك وكيابا بب بهاء يصدال دايت والأناكدش بساتح ثن وسه أرا والمسيل علامه خوار رقی نے ای ہے ان تیام روایات میں وق طرایق صی ایبائنیں ہے جس میں وعملے دا ما مک آیا مور اس بین اول تو محمر من معے و محالے قائم اور فی صیفہ سے اور تا م کے علاقہ ووسر الم على عن وكوار إلى معجم و تواسي الويع عند وصيف الأحمد ملات ال علي من الله على المن المن المن

اشبب كى روايت علط بى:

ر با دوتر علوالتلي المساح ال الناره بيت السام في البيان عن و والتي ويرا كسيس ے اور در در میں و مام و کیاں کے روسے کی لڑے گیا ہے جیسے بچے و پ کے روسے کے کا یہ یوں جمل صور وارت ے اور آن کی ایس سے دومار اشت کا ان و است اسب ہوں ائن يوال والمع يت الله ما القم و وقت و على ال كرم في وقى عال أن عال ك عمر شربان فالمصر ہے مدینہ جاتا وراہ موہ فیقہ کواہ میا لک کے سامنے الکیفا اللہ کی مقتل والمہ فهيس كرتى . كوژه ي لكيمة جين -

الوام و الكراب المراكب المساح المريض جواه القديميان أبوا مساح أنشاب ما والمراأ ما البام والله والله والمساحد الأسارات المتعلق بوتواث يدارمت الأربوب في عري پرائش والع عدر ع) تعليقات ش ب

الحطيب لر وابتين وقعتا لهما باستادين قيهما مقال امام اعظم ك امام مالك ي روايت البت تين ب واقطيق اور خطيب ي اس بات كادم كا الدوروا يول كا وجد عليا عجن كي اسناد كل كلام عدد) ماه د سائب نال دو وت ل سال مادن الروي ق م ف التاروي شال ی آمسیاں ہے ہے۔ ایدا الشفاق فی روایت میں اوران میں اندا اسٹیم راوی ہے۔ میک انجمال اس میں

لم تثبت رواية ابني حبيعة عن مالكِ و انما اور دها الدار قطبي ثم

کوز ہے کہاں کا مداوار ہے۔ جا وہ کا ایک کے جات کا مقدال میں جافظ میرمانی ہے جوالہ ہے ال كانام كريداكشاف كياب

> هوالدي وضع حديث ابي حيفة عن مالكيـ (٢) " كى محض ہے جس نے ابوضيقد اذ ما لك كى حديث منائى ہے۔"

ا السمل روایت سافیدای قدر حمی بازنده این کی صیفه که امام با کلید سے تا آمر م ال المنه الرميان عن الوصيفة كا التي جانب له الصالة كراه ياله جنا نجد طافظ الوعبدالله بن مخلد سانے ، بایا ہا گا' بارواوا الاارمون بارسا الیمن اس کی مند من طرح بیان کی ہے۔

حبدلتنا أبو محمد القاسم بن هارون بايكار بن الحسن الاصبهابي ثنا حماد بن ابي حنيفة ثنا مالک بن انس الحديث_(٣)

بياجي الناق تاليم ہے کے مسل مند ميں تداون الي صيفه فمن مارن سے مار وطنيعه فن ہ کیا گئے ہے او جائے میابید بھی مجھی مندائی ہے ۔ حافظ میبوطی نے ای سیسے بھی مسد الى منيفدلالى الفيا وكالبحى حوالدويا بعد چناني فرمات ين

تم وقعت على مسند ابي حيمة لابي الضياء الذي جمعه من حمسة '' مجھے مند الی حذیفہ بن الصیاء فانسی طلا ہے اسے مواغب نے پندرہ مندہ ں ہے جمع كيا باوراس ش الوصيقة اذما لك كى روايت با

(المنطقة عنظ التوام) من المنظل ترص (٣) الطيقات على الأثناء (٣) ترقيل من بدا 14

لیکن روایت اقران کے بے طقہ ورت بین شامل ہو منہ وری تین ہے۔ ند کر سے علقہ وری تین ہے۔ ند کر سے کے همن بین بھی رویت ہو ہے۔ کی بیان خود ایام ابوصیفہ کی یام یا لک سے رویت کری مختلین ہے۔ مختلین ہے تابت جیل ہے۔

مافظ مغلطا في كي تحقيق:

ابو حنیعة عن مالک عن نافع عن ابن عمو رضی الله عنه بر اور اگر جاالت شارنیس به بلداس کا مارا تمان و منیع به تو پیم سن و بب (۱) امن با یک ان والفعنی (۲) عن و لک ن کاظر این بر رگ ترین بوتا چاہیے۔

(۱) معرات بن وہب بن مسلم ورکنیت ہوتھ ہے۔ ن کا مورد و مسکن مصر ہے جارہ مسحد رہ است میں اور مسلم میں جائے ہیں مسلم اور کنیت ہوتھ ہے۔ ن کا مورد و مسکن مصر ہے جارہ مستحد بث کے سر منظر حد بث اللہ من اور مہدت کا ایک مثل اور مہدت کا ایک مثل والے جارہ میں ہیں ہوے 24 سال کی محر میں والے جارہ واللہ باللہ اور میں جیں۔

اور مہدت کا ایک مثل فی مورد سے 19 میں ہیں۔

اور مہدت کا ایک انتخاف المثل و میں جیں۔

342

بتانا یہ چاہتا ہوں کے امام ابوطینہ کی مام ، یک سے روایت حدیث تن ثبوت ب
اور جن راہوں سے اسے تابت کرنے کی وشش سیوطی اور دارتھی نے کی ہے ، و کہ ٹی سے
یہاں تا قابل اختیار ہیں۔ ور شامام اعظم نے بینے بینجہ تھی قابل مارٹیس ہے کے اور ، م ، لک
سے حدیثوں کا سائ کریں بلکہ محد ٹیس کا کہنا ہے کہ ایک محدث اس وقت تک فامل نہیں ہوتا
جب تک وو اعلیٰ ہم سراور متر قینول طبقوں سے روایت نے کر سے دام ما مک تو الم اعظم کے اور اس میں کہ بین چنا نچ الم مغراس میں الم ماعظم نے تو این الم اعظم کے تا بدو تک سے حدیثیں کی ہیں چنا نچ الم مغراس الم اعظم نے تو این میں گئی ہیں جانے الم مغراس الم الم میں میں میں جانے کی الم مغراس سے میں الم ماعظم نے تو این کے تشریح کی ہے ک

حدث عنه ابر حنيفة ـ (٢)

ابن انی حالم نے تقدرہ الجرن والتحدیل علی بدایم کے جو است الم مالک ہے ۔ روایات سفتے کا اللہ کرہ کیا ہے چانچ فرماتے ہیں۔

ایرائیم بن طبهان کئے بیل ش مرید آیا اور حدیثیں لکتی بیں۔ وہاں ہے کونے او اور امام اعظم کی خدمت میں حاضہ ہوا سلام ہو آپ نے وہی مدیدیش س سے می استفادہ کیا؟ میں نے نام بتایا آپ نے اور وفت این کے ایا مالک بن اس سے می بچو کھی ہے؟ میں نے کہا تی بان آپ نے آم ہوا کہا کہ اور جد ری آپ سے تمر دوات منگا کرنتی کیا۔ (۱) ،

⁽١) أعين على الله (١) تدرة العدد قاصده (١٠) تدرية العدل الما

مادید مشتین ۱۱) ہے تو ان سے ان شن جادہ مصطاف ہے من فیصد و سمت اور قوت کو دائے ہوئے لکھا ہے کہ

(144)

اسام ابو حرههٔ فهوان روی عن مالک کما ذکره الدارقطی لکن له بشتهر روایهٔ عنه کاشتهار روایهٔ الشافعی...

امام اعتبراهم بابي حيعة فلا يحسن لان ابا حنيفة لم تثبت رو اية عن مالك.

(۱) توسی بیروهم امریاسان با دان مدین متنی ور است به در شی ند با این ند با در این شی ند با در این می این با در ا شاخی ساریم می سورش از مریاس با ساست آن مین ماه عیانی ساخی با در جا در دفات الرام وی بادر دفات الرام وی به با در دفات الرام وی بادر دفات الرام وی می بادر دفات الرام وی می بادر دفات الرام وی بادر دفات الرا

ر دو کد ہے گئی اور پر ہے وہ ہے یہ کلی ہے فتا ہے مو کو رہائے گئی ہے کہ اور کا وہ محد ثین ور روارت الله الله والن و کا تحقیق من حد کر ہے وا و ی کی تحر بیس واست عظم وا مقد سرب ہے او تیج ہے ۔ است الله یک کار میں ہے ہے کہ اس کے بیان اسپ کی وا ہے کہ اس کی در ہیں ہے کہ کہ والے کہ اس کا اسپ کی در ہیں ہے رہ کیا ہے وہ کہ اس کے مرد ہیں ہے کہ اس کے بیان کا اسپ کی اسپ کی اس کے برد کیا ہے وہ کہ اس کے برد کی اس کے برد کی اس کے برد ہی تا اس کی در ہی ہے کہ اس کے برد ہی تا اس کی در سات کے مرد کی اس کی در سات کے برد دول آ ہے کا نام بیش ور یا تنظیم میں اس کی در اس کی در بیان کی مرد کے برد اس کی در سات کے جو اور مرد مرد کے برد کی در سات کی در سات کے جو اور مرد مرد کی کی در سات کی در در اس کی در در اس کی در دار اس کی در در اس کی در در اس کی دار اس کی در در اس کی در در اس کی در در اس کی دار اس کی در در اس کی در اس کی در در اس کی در در اس کی دار اس کی دار اس کی دار اس کی در در اس کی در ا

امام ما لك كي نظر مين امام اعظم كامقام:

عادَة بن من في عوم في البرام ين من ما الدافي في عن المواد الدافي في المواد في المواد في المواد في المواد في الم المام مظم في في ما يا به يرين في مدير طبيب من معمر بيمين مواد يون به به مرق ومنفيد الركاف مميت سن سن المواد في منفيد الركا كالم الكائب (٢)

نام بن کرے بات وہ مظم نے اور ما بک کے بارے بل اس وقت کی ہے جب کے اور بدروسال ہے۔ اس وقت میں والم مظم ن اور پھین ماں ٹی و تی ہے گورہے بات مام واقعم نے فرواجے میں قر مائی ہے اور میں پہنے بتا پڑھ وں کہ بنی مائی اور مظم سے استفاد علمیہ کا پہلا مال ہے۔

⁽۱) مدرالاتك جاس ۱۳ (۲) التعليقات: ص ۱۱

عمر و ناهمي مقام

اور يندي تأب و و تا ١٩٥٥ ين حدل ومن من شامته الله و لا يند بي مرافعت و الراب اليالت الشن كل العاملية في العدد ولله أمره في حدوه عن المالة ويوجها على المتبارية ويسام من شات العر الفي فا صديت فالمحل الكياه إلى من رويات والقريد صف مديد وروات وعديث في الم بتائے ہیں۔ حافظ ذہبی فرماتے ہیں۔

347

يهم بيديش اعفرت بومون علم في الفزات الرون بال الميس وعفزات امن عن أل اورمتصرومحابة كرفروكش موعة ان يس مب سه آخرى معفرت السوال الله صفی القد عامیہ وسلم کے خادمہ خاص کا کے بعد حسن بھری میں کے این اور عالیہ پھ الله والعب على عن من على المعن المهم عند المسلما عند الماريدادر لا ك الله والمراكزين

اس کے بعدامام ذہبی نے تکھا ہے۔

مارال هذا الشان والرالي راس لماته كالله وتناقص حدًا الى ال بالاشي (١) یم سے میں حدیث کی کٹ مت کا بیام میں کہ جا 8 و کری ہے جماہ بان سمے بھر کی کے يذكر عص حافظ ابن البدي عي حوالے سے المعاب ك

كان عند يحيي بن خريس عن حماد عشرة الاف حديث_(٢)

عم بالمان محدثين كي س قدروه في هي أيامند وقت حافظ من بن جراميم عي في کتے تیں کہ میں ب آئے سوشیوں سے حدیثیں تعم بندیس اور وجد کا بل جو بھر ہے ہے ہی میل سے تر کرنمیں کیا۔ (۲) امر مجتبدین میں سے وار مسن بھر و کے رہے والے ہی جن ے محمق اور مفرو مات میں کے میں نے مار جعفر صادق سے ساتھ کے اور ق میں اسن عمر می من و سن ورجن سے باس مامظم سے ب ایس تواب ف تعید و روفت رہے کے لے اپنے ایک دوست کوروان فرمایا۔ چنانچرامام ذہبی فرماتے ہیں۔

(١) الاعلاق بالتركي كوافه الامصارة والت الأثار (٤) تذكرة الحلالاتر جمه حراد بن مليه (٣) كتاب الآثار السيالة 10 (٣) (٣) تذكرة الطافارج مسلم بن ابراجم قود المام ما لك المام الوحنيدة اليحد الرام كرت تصاور الرام أن بيد بين كرت ہے کہ عمر میں بڑے تھے جکدائن ہے کہ ایام یا لک کو یام اعظم کی فقالہت ورجم تبدائہ شاں کا اقر ورتف اور تظافر ارتفا كم اپ الى الم ما المظم كردار كى كافي كواپ يا يو تخرمحسوس كرت تع چناني المام ليد بن معرفرات بيلك

ش مريدش المم ولك علد الله على في الريافت أيو كريوبات عداد آب ایل بیشانی سے بلید یو مجھتے جیں۔فر ایا کہ ابوطنیفہ کے سامنے می جو ہوں عاتا ہوں کیونکہ وہ فقیہ جیں۔اہ م لیف کہتے جی کہ بعد ار پس جس امام ابو حذیفہ ہے پاک کیا جس نے ان سے وض کیا کہ اوم ما مک کی نظر بیس آپ کا مقام بہت مد ے مام اعظم نے فرمایا کہ علی نے بچاور کھ سے جواب علی مالک سے زیادہ تا اور کھر اکوئی تیں دیکھا۔(1)

الفرض امام ما لک امام الفقم کے استانسیں چنانچہ جادہ جمال الدین امری نے تدریب العمال میں اور امام و بھی نے اپنی تھا تیف میں اوم اعظم کے مشائع میں اوم و لک ہ ونی تد کروٹیں کیا۔ بکسائ کے بھی جادہ حبد لقادر قرش نے الجو ہر لمفید میں ملامہ تورری نے جائے المسلام میں اور حافظ این تجرنے اہام صاحب کے تلاملہ میں شاریا ہے۔ اور س سے بھی زیادہ ہے کہ حفرت ماسٹ فنی نے فہدائع پر بن محمد راوروی نے حالہ ہے ہے المشاف كيابك

كان مالك ينظر في كتب ابي حتيفة وينتفع به_(٢) ' ادام ما لک امام اعظم کی کتابوں کا مطاعد کرتے اور ان ہے استفاد وفر ماتے۔''

مشبور اسمائي شرجونيه ي صدي تك علوم اسلاميه كا كبواره ربا اور وسعت علم الشات صدیث اور دومری خوبیول کے لحاظ سے اس کا کیب المیازی مقام تف امام جا کم سے معرف علوم الحديث بيس بعرے كے الدرسكونت اختياركر في والے محاليد كى ايك فيرست الى ہے

> ا)الكويق ت الساما PTUT Live + 3 (+)

سر و در منسی وش م

این مسعود تو و مطرت میداند بن مسعود اور بحواله تلفه این عباس معظرت حبداند بن عباس بین این بی توگول کی زکوره بالا تعداد سے امام اعظم نے کوف بصره کمذید بند بین ای جاوراس کے بعد علوم حاصل کیے۔(۱)

بعروش جن حفاظ حدیث سے امام اعظم نے علم حدیث حاصل کیا ہے ان عمل سے وکو کے نام ہر ہیں۔

الامام ابو بكر الوب بن الي تميمه المنتياني:

علم عدیث کے مشہور امام جیں۔ امیر الموشین فی الحدیث امام شعید نے ان کو سید العدید و بہت نے واس میں العدید و بہت نے بسیدان نے واست جمعور انورسی امد حدید و سلم علی و بات ہے ہیں ہوت تے بسیدان نے واست جمعور انورسی امد حدید و سلم علی میں رشاہ کی بیاں یا بہت تے سات میں و بات ہے ہیں۔ اور انورسی امد حدید و سلم علی بہت الم الفعال بی و اندر علی و اور بات بین موجود نے میں اس جیدا اولی نیس و بین الم الفعال بین و اندر بین موجود بین میں اس جیدا اولی نیس و بین الم الفعال بین الم الفول بین الموسائی الفول بین الم الفول بین الم الموسائی الموسائی

اور جن تلا قرو نے ان سے طبی استفادہ کیا ہے ان کی سے جماد ہی فرج ہے این ملک اللہ ان جن سے جماد ہی فرج ہے اس ملک اللہ اللہ میں اس اور جن اللہ میں اور داخلہ سے اللہ اللہ میں اور جاتا ہے اللہ اللہ میں اور داخلہ سے اللہ اللہ میں اور جاتا ہے اللہ اللہ میں اللہ ہے ہوں اللہ اللہ میں اللہ ہی اللہ ہے ہوں اللہ ہے ہوں اللہ ہے ہوں کہ اللہ ہی ال

() ش ت د م س ۲۰ (۲) آم را این دو آمدیت احمد یک (۳) آبدرت ۱۹۶۳ ماقات

ماؤہ مبدالقا ورقرشی نے بحوال کی بن شیران خود امام صاحب کا بید بیان تقل کیا ہے۔ بی ٹیس بار سے زیادہ اہمرہ کی بیول اور اکثر سال ہے زیادہ دہاں تیا سبکی کیا ہے۔ (۲) حفرت امام امظم کے اسفار علیہ میں بھرہ ابتدائی اور آخری منزل ہے جیسا کہ سے بیت دون اس تیمیں دیان اس بیٹ تیں ۔ ان کمست میں عوم ہوت سے بات

ا بن عباس بعره تشریف الای تو تمام حرب میں جسم علم بیان جمال اور کمال میں کوئی ان کی مثال شرقعا۔ (۳)

عدر مان الدین لوشی نے باہ عظم ہے مام ن مند وران کے ملی عز نائے ہے۔ تذکر وکرتے ہوئے لکھا ہے۔

فهو احدة عن اصحاب عمر عن عمروعن اصحاب ابن مسعود عن ابن مسعود و عن اصحاب ابن عباس عن ابن عباس ممن يبلغ العدد المدكور بالكوفة والبصرة والحجار في حجه سنة سنت و تسعين و بعده. و محمر المحامكة بالدور و الدحن الدائمة الشارات العدال العداد الدائمة الماسات

⁽۱) من قب الام للا يجي ١٣٠ (١) الجوابر المضي ص ٢١٨ (٣) تذكرة الحلاط خاص ١٨٨

مديث بن الم اعظم كانمايال مقام:

الماسطقم کی تلمی رحلتی سے بیات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ ایام میصوف بے نئی کر میسٹی اللہ مدینوں کے فراج میں م نے نئی کر میسٹی اللہ مدیدوسم کے اقواں وافعاں کی شیئٹی ورآپ کی حدیثوں کے فراج مرکز سے میں محست اور جا خش ٹی اس وقت کی جہر انگی تدوین حدیث لیمنی تاریخ سنت کی میں وقت میں جوٹی تھی اور اس کے بینہ کوٹ کوفہ سے باہر حوشک ودو کی ہے اس کا الدار والمام میا جب کے امیا تقرویے ہوسکتا ہے۔

ادم الظم وفریت دام الله مدیث کے بیداس وفت تھریف لے کے جبد پسے
اپ کمر کی ترام حدیثیں سمیٹ چکے بھے اور کول بھی پھیاد مواس راحلی سرمایہ آپ کی وات
ارای بھی تی ہو چکا تھا۔ چنانچ حافظ بان القیم ابوری نے مشہور محدث بھی بان آوس سے
الاول کے تکھا ہے۔

كان نعمان قد جمع حديث بلده كله

اور علی عروں سے فراغت کے جدیجی ہیں وسعت نظر بھیٹ اس بات کے متنافتی رہتے تھے کہ کوف میں کوفی نامور محدث آسہ تو اس کی محد ٹاند معلومات سے اپ علم میں امنیافیہ محرمیں۔

چنا نچے مشہور محدیث ایام العنز () س محمد مردی جو بام عبد عند بن میں رہ ہے گے محمرے دوست جیل قربائے ہیں۔

(۱) ال فا بور نام العرب مع في نيت بو عبوالله به مره كدر بينه واسه بين ابوا سوق المشوي في مرد عوريان رفيع العلى وين المسلوس في مراه العمل وين المام العمل المام المسلوس في المواد المام العمل وين المواد المام العمل بين المواد المام العمل بين أو المواد المام العمل بين أو المواد المام بين أو المواد المام بين أو المواد المواد بين المواد بين المواد بين المواد بين المواد بين المواد المواد بين المواد المواد بين المواد المواد المواد المواد بين المواد المواد بين المواد الم

(35)

مافقائن المدي فرمائة بين كدهديث كروفيت بين ال كرا تخدموهد بين ول در اعلام مد بر معت بين أرام ما من بيراً مات وين أريس بين بين من في المعدم من في المستورد بين في المستورد بين المستورد من المستورد بين أريس بين المستورد من المستورد المستورد المستورد من المستورد المس

علامہ تو وی نے تہذیب الاساہ و اللغات میں لکھا ہے کہ امام ایوب کی علی جلالت اللہ من الکھا ہے کہ امام ایوب کی علی جلالت اللہ من اللہ من

ابو حديمة عن ابي بكر ابوب البصرى ان امرأة ثابت بن قيس بن شماس اتبت النبي صلى الله عليه وصلم فقالت لا يجمعني و ثابتاً سقف ايدًا فقالت المحتلمين منه بحد يتقة التي اصدقك قالت اجل وريادة قال صلى الله عليه وسلم امالزيادة فلا واشار الى ثابت فعل (٣)

انام الح ب كا تذكره انام حاكم في ان الأصديث على كيا ہے جن إصديث كے موات كے موات كا ماركيا جا سكتا ہے۔ (٣)

محیے معین بی جانا نقسوانین ہے۔ سن بیاد صافات بیاد موں کے مارہ العم ل ملی طلب اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل طلب گار بوں سے وقت الن شم ول کی رونق کا کیا حال تھا۔

ه من بول سده او شه و ساحت کار تین سده به معظم ساهم صدید حاصل بولت ب ساه مربیه مین در من صدید مراس مدرند مرانی مطاری شدن قراروی و عامد مرد سای الشارش به سای ربید محمد من شوید شده در عبد رشمن و امیان طربیستان سیال شهرش اعدر بیران می صدیب

(۱) كِرْعِبِ الاِمَاءِ وَالْمُؤَاتِ (۲)

ル D - C (r) (Iro ア・ロック(r)

على ميالهي ماناء كركيب ورا وله على محدث آسة أن مام الوطنيف الي سوب سه قرما سالے کے ایمیوتوان کے پاک جدیث میں وق ایک چنے سے جو اور سام پاک تین ب ميدالعزيز فرمات ين ووباره ايك اور مدت عادے باس آئ آب نے مارائے اسحاب سے کی فرمایا۔(۱)

مافظ ابن ابی العوام قامنی مصرف امام ابد بیست کے حوال سے امام اعظم کی ومتوريكا ضابط بيتايا بك

المام المطم كدس من جسب وني بلى مستدار بيش آتا و البيتة الحاب مندمب س يهليم يرفر مات بناؤاس موضوع پراحادیث و آثار کیا کہتی ہیں۔ (۲)

ان تله بادات سے کیا معمول تھ کا آول کی ہے تھوساتا ہے کہ اور معظم ماص ف العديث كبدوا فرام باليا ورتاري السلت المعتقيم الثان التي المساع الكسابي بلامقام المتهاء پر فائر ہوئے اور ہا جوہ تمام ملکی پنہا ہوں کے آپ رشا اے کے حویار بیٹے تھے۔ اور پیٹ اصی ب کو بر نو وارد کند بث کے طوم سے خوش میل کی مدیدے و مات تھے اور اس وجو سے کے س تحدقه بالبلتاك المجموع تايدان ك ياس كوني مان حديث جوجو تهيين معلوم شامور ال سندال هلب ومنتم والأعرار وكريطنة مين ماجو قدرت ف من عثريات عام صاحب تتن وريت قريان میں دیں میں ہے کہ آ بیالی است کر کی اور بیٹا روائٹ میں براتم مراجہ بیٹ سے سے اس تعلق ادکام و فقد ور چشہو ہے مرزی میشیت صفحات کے پیڈ ٹیے مشبور مورٹ حصیب یغد وی ماقظ امرائل بن إلى كوالد حرقطرازين

نعم الرجل تعمان ماكان احفظه لكل حديث فيه فقه. (٣)

تعرير والت المسافقة عديث والمامن شاش الاستعظم المستمن عادل و والامات التصاوره ف الرائل من يوس كانين جد يكات وريح مد مام صاحب مد بريم المرسود ا كان الرَّار كن يقط ما وع محد من الوسف الصاح شاقعي مو عب السيرة المبرى التي مشهور أنَّا ب عقود الجمال مين رقبطراز بين.

(۱) مدرالاتركى ج اص ۸۳ (۲) تيب عل ۱۵۳ (۲) عارئ بنداور جرام اعتم

لم او رحلاً الوم للاتو من الي حيفة قده علما يحيي بن سعيد و هشاه بن عروة و مسعيما بمن ابسي عروية فقال لنا ابو حيفة انظر وا التجدون عند هؤلاء شيئا تسمعه

عن في المام يومنيف من روا وحديث من وابستاك في تين ويكون باليك وركول ش کچی بن سعید بشام بن طرووار سعید بن طرور تشریف ، ن قر جم ت ام ماجب نے فراہ یو دیمواں تھر ہے کے باس کوئی حدیث ایک سے جو تم مشں۔(۱) اس کا مفہوم اس کے سو ور کیا ہے کہ اگر چیمشقل طور پر آ پ سحیل مدیث بمروا عنامدینہ ورکونی کے اس تقاویت کر کئے تھے ورشخیل کے بعد مندویس پرجلوو فرور ہوہ تھے لیکن گاہ کا و وور ہے شیون مدینے ہے گل عقد او س دنیاں ہے کر تے تھے کے ممن ہے ان مے ملی سر مانے بیش وق چیز ایک جو جو تھیں معلوم نے جو ایا مالانصر این محمد کے جو نام بتا ہے بیش ال ہے الدارہ ہوتا ہے کہ آپ کی ہے جمش وحقیق ان ساتھ وائن حدیث تک ہوتی ملک ہوتان روایت اور حن حدیث میں میں مک اسلامیہ کے اندرشہ سے علمی کے مداری کے مرتبے تھے۔ س کا سی اند او جاده میراهزیزی کی رزمه کارین سے بھی ہوتا ہے جو حافظ (۴) جارتی نے واؤ دین الی العوام کے حوالہ سے اس کیا ہے۔

عبد العزيز س الي ررمه ب أيب ورمام وعنيعه مناهم فالتذكرو وجين ااوراي سليع

() اجو ہم المعصب للي الأعمد تقادر الترشي خ الم ١٩٠٥ (٢) يور نام ابوعبدالله حارثي ابخاري سے القه ی جسیل آپ نے مام اوقعص صفیرے لیے لیکن ورائیوں نے اپنے والد ماجدامام الوحقی کیے ہے جو الم معجد الماني أن يم مديث كما بيئة بالمان عن أن الرجار كالتفعيات الألام أي تی ور بهت سے شیورٹ سنداس فن و جمیل و تھی۔ جا اعظمعالی نے کہا ارتب ایس میں میں ہے کہ حراس الم ال اورجيد ك ١٠ راس تدويظم حاصل بياء حافظ في الله على كرستاد ك تقب سه مشہور میں اور علم حدیث میں همرفت کے بالب میں اسمانی کے معرض الحدیث کھا ہے۔ جا آھا ایک یتے تاہم سے منٹے کے ترجید میں اس کا آپ ٹی ندار شکوں میں ایا ہے باوار اکٹیر کے عام محدث بام عا مدانو كد الد حوار الله ب مقب سي شهر الياب بال الارث و فاحت المسلم بياب

بادی انتظر بدایک مبالف آمیز وجوی ب لیکن دو سے مدد مراد نیس ب بلک مقصود ب ہے کہ مسابقہ کیا گی انتظام سے میں بیاب میں انتہا میں اور میں جی آپ ان مسلم ہے گئی ورا میں نسب من زیرے یہاں واست مرام اکی اوا ف واق کے باتھ میں وہ کی ہے المنائي و سان المستناه و أن سان أن أن أن بي النان الساء و ان الماسية رورو والشميري قي روي الروائية والمستان الياسي المواد والمائية المائية المائية المائية المائية المائية المائية والأوالي المساحد والمساحد والم كرين قالت القال سداوه ويونيوا التي وتعويب ين قار يحديوني ماك معامد کال ہے وہ ان انتخاب اے اور اس کی سے ان سے اس میڈی ہے وہ وہ بیا راه کی سر بار شعیف شده در این بر به تکنی و شده بهر بیشتر این براید و برای می به أبر أه ل ندل ما السام الله من ما إلى ما الله ما الله ما أن الما ير الما ير أن الما ما أن الما يا الما ما

لايترك حليث الرجل حتى يجتمع الجميع على تركه_(٢)

الناه يو الواحد من الأصلام بي و تا أين الأسلوم الذي المساومة و أن والأسلام عن المعلم و المعلم و المعلم و المعلم المناف رسال كوال بهوا المهايم المعمل المتحلق كدائي ساتم لل والماسات فن من المراكب و المنظم حديثة ل مين وزور ول شعيف حي زيار به يا تو وهراه المثالف بين محمل بيد محدث في هر عیں۔ تسعیف و آئٹ وری نمیں سے بدور سے ان علر میں تسعیب ہونہ بیار جا ہا کا سار واقع الوجود سالت شھی ہے اور الیو ہے کہ اور اس مارے ش اور فران و آفعہ بل ہے ہے مخلف خيال ركيتے جي۔

· عافظ عن ايرائيم الوزير لمات ين ك

الم معظم كالديب يد ي أراد يت يجول قابل في إلى يد الريام ف المام محم كا نیں بکداور بھی بہت ے اکا یکا بھی مسلک ہے۔ (۳)

3155 12 6 (r) Prof 5 12 (r) MAP J 3 7 3 (1) الم المعديد من العالمة ورنامورول على من تقوأ أب وملى أجد فام أحديث نه موتی تومه کل کلبیه کا اشتباط عی ممکن **دری. (۱)**

یا کا کا میں کا معاقبہ کا کی ہے ۔ اس کھی اور اس کا لیے بات کے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

مجبول اورضعیف راویوں ہے روایت:

شاید آب باظش محسوں کریں کہ امام انظم نے جن سے روایات فی جی ان میں العلا يجمع من المراجع اليند في المراجع و حد شرع الساء المسائد في المستميد والمسامات بنیاد بنا کر کینے والوں نے مختلف یا تھی بنائی ہیں۔

ا أن ت وت يعلي مقول و حالب ما يا أو الفاق أن أريوب والمعلم صعيف وول ساره بنت أنت في الأسيان والتأكي كي مديث والبت ساورار میں وں معیاری جیٹا ہے کی ماسٹ کئی ہے وہ ان مصطوب ن قلعے مدیث فی مطل ہے۔ خودان كالفاظ يدين.

اميام ليحديث فلاته كان يروى عن المصعفين وما دالك الا لقاعلمه بالجديث (۲)

چونک سے دعوی جس بنہاد م کیا گیا ہے وہ بہت برا دحوکہ اور فریب ہے اس لیے عل يس س في الله المراس المراسلة ا

مل يه ب مداه يول في تعليف ولا يُكن يد إنتها أن ين سه ما يدان راسية من صيف عدد وي ١٠٠٠ ساسية إلى من أند سنداني والمعالم وي كالكان في المعالم والم والى كايد قيمد الله كيا ب

بان كسامه ومين ١٥ ما محل إن اليسام عيف السائق موات يريوا بيسائقة السام عيف ہوئے پرافاق کیل مواہے۔(٣)

⁽۱) تانيب س ۱۵۱ (۲) الرش الإم عاص ۱۵۸ (۳) الاطال بالوظ ۱۲۵ (۲)

مع الناي و الن المسلم ال من المسلم الن المسلم الن الن والمناو في البدار المباها و الن الن الن المسلم الن الما

نوون کی میں جی سے مہر ہوں میں ماہورہ تی اور است میں کے بیانی اور وہ ان سے اس تاریخ

الکی رکن ہے اور ایر کے معالمات ایں و معالمان میں مناظم ہے۔ یادود ایس مستقل مسلم یہ یا

روایت میشود است ۱۹۰۰ می در این میشود این

المنظمة والمنطأة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنط

الي ع المارث ليس مي جن عددانت كرف والدايك وي

ا کر خطریب کی ق بات کئی موقا چرامی اوری آنستر میسی شمینی بھی اس میں میں خین نے جادہ مستقد فی بے امیس اموقا میں ان عراف قدر کیس المالی میں تب می ان میں واق قوجید کر سے خاموش ہو کھے۔

مجهول کی دونشمیں:

وراصل مجهول کی دولتمیں میں مجبول انعین اور مجبول الوصف _

مجهول الوصف دوطرح كالموتاب

ایک وہ جو ظاہر و باطن علی جیول العدالة ہو۔ دومرے وہ جو باطن علی جیول اور ظاہر علی معروف ہو۔ ان علی ہرایک کا تھم الگ الگ ہے۔

مافظ این المسلاح فرماتے ہیں ، بجبول محدثین نے یہاں چند قسموں م انترے۔

مجھول العمالت ظاہراً و بالمنا ۔ اس کی روایت جماہیر محدثین کے نزویک کا گائل آب ہے۔ اور اور اور ہو اس بین مجون العدائی و کر زعام میں معروف دو اس و اس محدثیں ق رواں میں مستور ہے۔ اس ال روایت تا اللہ کی سے الدیسیم الدین ل جس میں رہے ہے ا

علم اسناد وروایت میں جبول کا مسئلہ:

مجیول کا مسئلظم اسناد و روایت کا ایک اہم ترین مسئلہ ہے اس لیے ہم اس کے براس براس کے براس کے براس کی براس کے براس کی اس کے براس کی براس کے براس کی براس کے براس کی براس کی براس کے براس کے براس کے براس کے براس کی براس کی براس کے براس کے براس کی براس کے براس کے براس کی برا

محد ثیر ن بن میں مجون ور تعمل مند اوس میں کور یوں میں کوئی شہرت نے رکوں و جس سے اہل علم روشناس شد ہوں اور اس کی جدیث صرف ایک آ وجد راوی کی وساطنت سے آئی ہو۔ اگر ایک کی جگہ اس سے روایت کرنے والے وو ہوں تو جہالت تو ختم ہو جائے گی گر عدالت ٹابت نہ ہوگی۔(۱)

⁽١) الكلهائي في علوم الرواية الس ٨٨

مافظ ابن جمید نے عدالت کو کھی اختان ف مصر و زمان کا مسئلہ قرار ویا ہے جبیرا کہ الجزائری نے ان سے نقل کیا ہے۔ان کا پہلافقر وہی ہے۔

اقعدل في كل زمان ومكان و قوم بحسبه

الفراض بيام بينه ل براعظ إلى مديل سند بينوموك من الدال سند والعلم بين من الدال سند الدال سند و الله المستوات ا

لان العدالة اصل في دالكيدالزمان _(١)

المام المنكم كاز مان عدالت كازمان ب- حافظ محر بن ايربيم الوزير فرمات

- 07

یہ یہ بے فہار حقیقت ہے کہ روایہ یا می اعظم میں راوی ہے مد ت فی ہے ہو۔ اس کی شہوت بات بات مسل مقد کھی اسم کے سارٹاد سے اس سے میں القسووں قرنی ٹم اللدیں یالومھم ٹم اللدین ہالومھم ۔ (۲)

الام اعظم كي ضعفاء ہے دوايت ان كي تعديل ہے

(۱) الروش الإم. خاص ۱۲۲ (۲) مقدمة فح البارى

(1000)

صاحب لو کی عود فرات میں کے مستوں دوایت جمہور کے نو میں قابل قبول فیک سند مگن مام موسیفہ کے میں جام دوایت میں اس وقبول کیا ہے کی ان خلکان کا مخارجے۔

اختلاف عمروز مان:

اگرچہ جاری رائے علی میر مسئلد اختلاف معمر و زمان سے تعلق رکھتا ہے جن کے زبات میں مدی آرکھتا ہے جن کے زبات میں مدی اُلے میں مدین اور بیت اور اُلے میں مدین آرے میں مدین اور اُلے میں مدین ایرا جیم الوزی نے اہام اُلمٹم کے دور کے بارے میں لکھا ہے۔

و لاشک ان العالب على حمله العليه السوى في دالک الو مان العداله

الى ليے موموف نے العصوام الروش الهام اور تنقیح الانكار على اور الهر بن

الم ين يَا فَيْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى عَلَى بِي رَا اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ ا

الدم المقم وصعفاه تداايت

ایک اور راوی اسید بن الحمال میں۔ ان سے الم بناری نے کاب الرقاق میں الکید حدیث دوارت کی ہے تھی را کا حال ہے ہے کہ سانی منز وُب کٹے جیں۔ کی ان مجھی ہے ان پر جمونی حدیثین بنائے کی تہت گائی ہے۔ حافظ انن حمان کا دعوی ہے کہ بیانہ اس ف من کیے اوالا سے مکنہ حاویظ کی چوری جی کرتا ہے جی کے استقدمہ میں حاوہ اور اور جو جو تدری ہے ماف لكوديا ب

لم ار لاحد توثيقاً_(1)

اور مام مسلم في من بن بن بن من سيم جي العيف را يون ت عديث ! ب تين -اس جاياه بريا يا كوني متقل مند عام يخاري الارباء مشهم علم حديث النباب بهراه اورة "شاب ف المرسة عيانين مركزتين الساف الساف

ه رامن شاہ کا کہا ہے کہ اور اس کے جورانی ہوتے کے ایس معظم سے بیران قریبات کا سے جام الصل چنے سنت ہے اور مسائل کے اثبات سے سے و سنت ان و ستعمال کرتے جی ۔ اور سنت ي واواحاه يك ل صحت كا معيار قر ارويين في ورجو جديث ملت أيه خواف مواسيه واثرة اقتراره سيقانين جنانجيا والمابو يوسف اليبالمقامي البالمعيارة تدكره يول في ويتأتيان

ا حادیث یس بہتات ہورہی ہےاور ایک روایات تمایاں ہورہی ہیں جو شامعروف جیں ندان کوفتہا ، جانتے جیں اور ندوہ قرآن وسنت کے موافق جیں اس لیے الیمی الله الماليات الله في المراجعة المن المنظمة المناجعة المن المن المنافق المناطقة المناجعة المناطقة المن ہوجونقہاء کے یہاں معردف ہوں اورجو کتاب وسنت کے موافق ہوں۔(۲)

صعیف روایات کا درجه شواید اور توالع کا ہے:

اگراکی متلدانام المظم کے یہال ست سے اس دور میں ثابت ہے جب کرامام وَ أَنِي فَي تَعَمِلُ عِنْ مِنْ إِلَيْنَ مِنْ مِهِ رَوْمَ اللهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِن اللّ عادیث و انتقال معظم کے ایمان مستقبل فران الله مان سے معادلاتھ ہے۔ ایمان میں اللہ

> (۱) مقدمه (البادي (۲) الروثل بيرالاوزامي

معرب ووسو في من بشن دار وال مداق له الأكر بدالط ورمايون و المنت منه به مال بده و الالبت بالمرقع و الله ش العظ ب جور ميل وه حديث بي السال به و مديث علوم سياني الشام تنف ين بال من من معويف فالدار راوي فاحاط الياس سيداره المعلم فا ضعفاء سے روایت لینافن تا آشنائی دیس بلک فن کار ہونے کی دلیل ہے۔

بات منده ارق من تنسيل ساآب كاكرابام الطم مع ف افتدا صديث سد الاستنبيل عبد مام اجراح والتحديق على حي بيان بالمعالم والمعالي المعالم المعام والمعارف والمعارف الله يو المراوع من ال قد إلى المدود على آل الموال وأول من أو المومود من المسيد الم كول كرسجايا ب-

حن راوع بالمناه معلم من روايات في آن المراب المن من المن المناسبة اُن سندن و شعم الاتال في بياد الراب ما يار ما يسم الاستان و مسك ما يا ائد يو شعيب نيس ان سيد ن سده ويت بش كولي تواحي الاسان معالث بين وم عظم من التي التي دوم المستحد عن الأصح طر العمل باتها بيا الى الت ے صدیقی روایت کرتے ہیں۔(۱)

المارعون بالمرابي الحرابية العراب المتدوانية أراسة والأراحي في قرار المحالية ١٠٠ مد عديث ف در آيد الله في جدات الدور عدالد عدال يفارق الأميد الناقب على مديث موجود برحال كرعائد والول في تايا بكر اطفوا على تو كه (٣)

> (۱) الروش الإسم. خ اص ۱۹۱ (٢) مقدمة فتح الباري

مادی مادوان آیم سے بائل العیب الل بیدا المید با در آند تھیں اللی مید قربائے جی ا

دست بن عباس او حسات و میدوج با امراق میں یا مقامد حصات و میدود بے شک حافظ حدیث ہیں اور قمام امت علی علی الاطلاق حافظ ہیں حدیث کو جسے سنا بیان کر ویاان کی ساری جگ ودو کا مرکز صرف حفظ روایات تفار برطلاف حضرت ابن عباس کے کہان کی تمام تر ہمت تفاقہ اور استنباط مسائل پر مرکوز تھی۔ (۳)

(r) الروش الهام: جاص ١٢٩

(۳) ابرائل العيب ص ۱۸

ور محتم المستحدة و من الرائل الكالمج المحاد من والمناط المساول ا راسية و الله مراست وقول عليت عدم عالم الدور وال سوي ل رو يات و يور شامه وش فر يا يا بها بي هر المن الأم الدين و حل الله الإن ي ایت کی در شهر سازه دو می سالد ک در ای ای میاش ساده رست و س الا المدموسون بـــالوه الأول في المثن في الأول في الأول والمالية المساكم الأول والموالية المساكم مكان ك و المدين يرقيم يوفيك ل مدروايت دان جامد اور جبال ٨ يحد ١٥ كاه كاه طوع الناه إن والخرائع المدوقيموز الرصوب الندات راايت يعترين ہے کی بات فاحل انبوت ہے کہم صدیث کے فن قارون کا منافقاء سے روارت لیان ا آشائے فن ہونے کی نیس الک الم فن ہونے کی علامت ہے۔ (۱) منظب بيات به الموقب أن هيوه پران م محمد ويا من الناس أن قرار و يترس ووثوه م سايك ل أم يول ك و تركي أس والله و توليد و في تول ل و و يا تعمر لها يعلى المعمر المعالم المعمر المعالم المعالم وروار دور دور ورا في دور في دور في الوريب و الوريب و والموريب یام اقطم وی فی سے مشہور تھا ہو میں سے تقے مدف اتنی بات ہے کہ رمیدو و ب ساجد آپ نے داد میں پہنچین قبت ندقی ورآ فرم میں جادد میں توت ندربرا مروس المراهم والمعرس على المراس مطم سياش بيد الآن بياندون ميب ت الارسال كي ثان حتياله الديحد الدات مي ون على مند المام الحرال من وقور والعاليداور والمعطاء من من من المعرف

3-5 الأوهم والمعم وديث

آب بیان کر جیران موں کے کدامام ابوزر مداور امام ابو حاتم نے تاریخ ور جال کے معيون والمرفرق والمعالي شعيل فان إن ما يعاني ال في عام المان فراك ك يكل درام ير يسامتون " ما تصيف و عدام الله بالمعاد و أن عدال مراتی اس کاب کے بارے ش اللح میں۔

جميع فيه اوهامه في التاريخ

علامه سخاوی فرمات جیل۔

لابن ابي حاتم جرء كبير عبدي انتقد فيه على البخاري_(١) خطيب يغدادي لكمة بي -

قندجممع عبدالوحمس بن ابي حاتم الوازي الاوهام التي اخد ايو زرعة في كتاب مفرد.(٢)

موصوف و فرم ف في رو ما رائي كل سيدال ين مت ي منين رو في ين د مارو دين المن الله المرام وموسول أو الله المسترين المستري تقصد المراشلان والنبط العاملي تقدر بإنا نجيز الطرب وهراوي بالماع فالمعارث وراثهما المساور مساشل

ا يك بار الوزره رازى في ان مع قرمايا كدامه الوعلى! اساء الرجال يراحم بن المائل ماري كالتاب مي كالم المائد في الل الله والاستعمال والما ے ان سے مس یا مصیحت ہے کہ ان کے پاک محاد کا حب ہوں محمل مراق ے ہرا تا تھ ہاراں تاب ہے ۔ اپنے تھے۔ ال خارا کی عاملی ہے کہ فاق ووا ما ووالبط كرت بين وريال يا تقف كات بين بالبذ جب ب أن تقريب وق يها ومراكد رواك المراكب على يبين والقف فد الوالث وريد بال الفي كرو وب المن مع الواد

(٧) موقع اوام الجمع والتويق جاس ٨ ।। एकाली हुने हैं اور یہ جی لکھا ہے کے معفرت عبداللہ بن عبال جبر الامتداور تر بھان میں مگر ان کی عادق بالعدية في في تحدوم في شروعية وشيع في تشرق الشافية في الشروع المام يعن مديث وتشار بالمستانة والتماوة عن بالمستام وقتاب والمراور بشاه ونعالى وم في داوى كيا ب

حمعت فتاواه في سبعة اسعار كبار (١)

حالا تکدیس طرح اور لوگول فے حضور الورصلي الله عليه وسلم سے منا حضرت ابن ا عموان ہے گئی مند یمان الاسمال کی ہے جو ماہ آبامان ہے ان موشوں پامل ہیا ہے وہ لئی گھر الداد كرف كالقريس عفرمات يل

والمواحد ألبي المعار المنظم إلا من الاستناء المنافي حاصان ما إلى المستهما والت والا الا ما والله عن المراجد التاسيقي شرورة أو والما المراجع ا کی سے بیال درنے ہے جد ہو ان کے انتخاب درن ہوسے بنائی ہے ہوگی ان

> لم يسلم من الحطاء والفلط احد من الاتمة مع حفظهم_(٣) خطااور منطی ہے کوئی یاک نہیں:

بيا القدائب الله المحقق تسامير إن ش حمل الراجات المعالف بلواد بالواسات

مافقة وأي في مكما ب-

د لابدعي لعصمه من السهور الحصاء في لاجتهاد في غير الاساء_(*)

(٢) توجيه النفر (٣) ميزان الانتدال خاص ا (١) ايوال العيب ص ١٨ ا سے ای تطبیب نے اکس بے لیم یہ کو او اسعصو میں من الزال والا امنیں مفارقة الخطاء والعطل (موتح ادبام المح والفريق عاص ١)

(٣) التقليد و الا يضاح لما الطلق و اعلق من مقدمة ابن الصلاح "س١٢٣

جنوب و المري المر

موجود وي أو يا المراجع في المراج

ارا من و ساس سید استان کی سدن و آب ملس و با و آن آن با ساس و با و آن آن با با استان کی با استان کی ایستان کی استان کی ایستان کی ایستان کی ایستان کی ایستان کی ایستان کی ایستان کی داول کی وجہ سے ورک سے بے آن اور کر قرامان کی راولی۔

⁽١) موضوع الإما بي عاص عدتيذ عب معد عب ترجر المام بغاري

الك	-: -āb	ايوب تان اني تيمه الوهرا التحيي في	-+
وند		الحكم بن عتبيه ابومحمر الكوفي	-P
251		ر ميد سن عبدا حمن	-1
فلت		ريوان في البيد	-1"
الناع	مترج خ	ب من بن مبد بد	-0
2137	طت مامب	شيران ين عبد رحمن الومعاوي	- 4
الناع	\$ 6 Eb	العاد آب آب ميما ن الإهبير الحمن اليماني	-4
الع		مام اشعمي اوثد البيداني	-A
ك	الق بو	مهدانت ال على يوهمد الرحمي	- 4
25	218.20	707 507 1300	-(+
20	210.24	حبدالملك بن عمير	-11
تنه		المعادي في المالية	- 197
215		مطاعات يبار	-11"
وثانة ا		فكرميضى بالأمياك	-11
الاع	طق را چ	A 1 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 2 2 2 2 2 2	-10
طنة ا		عمره سي عبر شايعان آل	- 4
الوسايين	المنت مامس	تناسم من معين بن عبد الحمن	-14
24		القراء والمارية والمارية	-(%
20		مبارك بن فتنا له للتحرثى	-19
200	//	محمد بن المنكد را يوعبدالقد القرشي	- F4
200	حقرر ع	مسلم بن قد وس ابوالزبير المحي	- F1

31.22

سی س آب سے ریادواور میں س سے کم بیان کرتے ہے گارا ہے عبدالرحلٰ نے اللہ والوں کی طرف مشوب کرویا۔(۱)

كدره في الحرح والتعدين يقصى له بالرشة العليا في الحفظ (٢) بر در والتعدين يقصى له بالرشة العليا في الحفظ ي والتعدين بر بر در والتعدين بي المرافظ ي والتعدين بي المرافظ المرافظ ي والتعدين بي المرافظ ا

نے یہ وت تو معنی میں مشوق الم معظم سے ساترہ کے متعلق ہوری تھی۔ ور ورمیان میں بیدوں تھی۔ ور

المام العم في كل عدداءت كى بـ

امام افتام نے ضعفاہ سے دوایت کی ہے۔

ام اعظم عما فظ من أوت شارى تمى ـ

اس ہے ایا مرحظم کا حمدیث میں وق مقام نیس ہے۔ ای جی وس وت اور ہو جس کودود کرنے کی میں نے ان مفحات میں کوشش کی ہے۔

تذكرة الحفاظ عن المام اعظم كمثالخ:

تے اس مام اعظم نے مشال شراب الایر پر کیک ظرف ال لیجے جن وہ القام جی فاظ مدیث علی شار کیا ہے۔

ای طراح مام و کی سے اس تاہ بھی ان لوگوں کا بھی تذکر و تیس یا جو انسر چھ ا جا فظ حدیث تھے تھرار ہا ہے صدیت کی ہارگاہ شن متر وک اروایۃ خیال کیے جات تھے چنا تج ہشام بن محرکبی کے بارے شی جو بہت بڑے کعرث اور حافظ تھے لکھتے ہیں۔

عبت من منجمد الكلبي الحافظ احد المتروكيل ليس نثقه فلهد الم ادخله بين حفاظ الحديث (١)

" بيامة و من قيل أنه كن من إن عن ليوهن منه ان توصريت ك الفاظ عن والفل

ان تقريمات ے آپ كے مائے يا تائج خود بخود أ جا كي كے۔

(مد) الدافظم الماتيان الروان المالديث ش مع إلى جي والعالم السر عب تحديث ن سين بلد ان معديين في الساحس في أراحي قدر را سهُ راويا ي معديث في تو يُتِقِ و تفعیف یل محدثین کے یہال میزان ومعیاد ہے۔

(ب) ليليل لحديث نين بُدُيْةِ احديث بين الريقيل الحديث بوت وَلَيْم المام ذي ال كاذكرت كرتي

ا (خ) الياد و نفاظ حي حمل فاحق معم حديث عن القياري اور الشد ؛ في يت أمر وو مراء على المراجع المرا ان تعمر مات سند مام العلم من الماثلة ومستحلق ميثابت جور باليه توود مرى طرف خود مام اعظم ك بادے يس بى يدها أل ب فتاب يوكر مائے آ كے۔

امام انظم كاحفاظ عديث بن مقام:

ا بالتيقت عادراتيقت ساء ب ودي باع بعدامام المظم فاترجم تركزة النفاط يُسلمه جود بياتي هِم الدم الحج السام الحج المام المقلم في ذات مرامي الرباب ا صدیت کے ان بیدان معدلین رواق ان بہن کی رائے پر راویوں کی تابعث مدات اور مد الت وافید موتات وربیم ف ظربیش ہے بکر اللہ کا اور اللہ فاسوری سے واقعہ

بالمرافقي ويتم فيديث (1)

2177		۲۶ محمد باسلم أن شهاسه الأماي
20		٢٣ معر س معتر ١٥٠٠ بدق
215	+ + -7	٣٢٠ - ين في مون من موه بديد
2101	البقر ابد	-ra
= 75		۲۱ کی باسمیر ساری

لر روادر وهدوم

بدوہ حفاظ مدیث میں جن کے تراجم حافظ ذہبی نے مذکرة الحفاظ میں لکھے میں۔

م أرة الحلى نوالا مقل ا

یے آب ہو تعلیم جدوں کئ ہے وہ اور معارف دیدر آباد اس سے ٹا ٹی وہ للته يوصي الله من المراكزين الما المستريد والمراكزة والمتداور ويتركن

هده تبدكرة بنامسمناء معمدلني حمملة النعلم النبوي ومن يرجع الي اجتهادهم في التوثيق والنضعيف والتصحيح والترييف.

بان صالمان عم نوى كالمذكره بجن كى باركاه علم سدراه يان صديث کو نقاجت اور عدالت کا سرنظلیت الما ہے اور جن کی رائے راویوں کے تقد بونے ضیف ہوئے کمرا ہوئے اور کھوٹا ہوئے جس فیملد کن ہے۔ مافظ صاحب نے اس کتاب علی بیاصول چی تظرر کھا ہے اور اس کتاب جس می ہے تخصی فائند کروٹیش کیا جس میں اس ف ہوا ک^{و می}دہ انتقابیت موجوہ فدہ ایکر م ارام مراجع فارجه بن زير اگر چدفتها عسوم من عي مران كمتعلق صاف كوديا.

> انه فنيل الحديث فلهذا لم ادكره في الحماظ (١) " قليل الحديث بين اي ليه ش في ان كاحفاظ ش تذكر وقيل كيا."

^{\$ 12 (1)} The state of

⁽¹⁾ בללוש שותוא

الم مظم ملی فتی موس سے ما تو تین الدیث ہوت قو این ان کا تھ قو این و یک آن کہ فرمان کا تھ اور یک آن کہ فرمات سے موجوع ہے کہ مام این ان نکام میں الام المطم ال الت کو این موجوع ہے کہ مام این الاحتمال العلم المجھ ہے کہ الموجوع ہے

م يرسيدات و دين ٢٠٦ مان تعد كشر المحديث (صداب ح دين ٢٠٦ مان يَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مِن مِن مِن اللهِ عَلَيْهِ مَا يَعْدُمُ مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ مِن اللهِ مِن المعالِم و ويُعَلَّمُ مِنْ مِن مِن مِن مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن م ولا في الديث في جيها الدان عدال دان عنال ما الديث يوت الماطر الدرجديث وحدل دارت عمل جومان أقراق المساومة ورق كنيل ب كالمشاء الأوالث فالحماء والأساع عديث في روايت مح الوسح ما يمن بالمناء المعالمين فقد العالية في حول من ويت صابك أم مناهج الن في بين من من من كاموتها على تعریبات سیامی در این مدر قرط از بیار اسما فلت الروایه عن لاکانو می اصحاب رسول لله صبني للدعيبة وسنية لانهيدهلكو فان رابحاج ليهم ج ٢ ثل ٢٠٠٠ راسياء ٢٠٠٠ كال مها در دائم المريث إلى الدور ويت ما يك سروران مروية ١٥٥ كان حراجه كثير الحديث بھی وجم میدیٹ سے المعقول ما قبل میں اور میں اور میں سے الماط المجیم سے ال السیامی الم اپنے اور سے ف جديد تال سند د فقه ثنه عردو اتر العرالة والياستسر عنه من كلامة كثير شني، حسم الأمام ال ال الته إلى المنه ما ميدود وين شخر المعين من المقالة من عد ن الأل ١٩٥٠ فيهما ع من الله من المن في السر 194 المسر 194 المن الشيخ من أنه من القائم عن الأيم عن المنتقل ومن التواف الله الذي والمساهب فعيري بيرومهن مرينتها الفيق ويراور ما المان المساعد المان المساكر المساهب ت تين سده ال المناس المناس المناس المناسم المناس ال ك برجه عدد إلى يون فيل بكرامرواقد اورحيقت كالكبار ب- وواق ماد المراحدي

قال ابو حنيفة رايت ربيعة واباالنوماد وابو الرئادا فقه الرجلين. المعايد من به عند كري من من به المعادة و الأولاد يا من به يا و المعادة و المعادة و المعادة المعادة المعادة الم

المرجعتر المداق والمنتأر في الدونة في المحالة التي المرجعة المائر في مخطيت ين المرافقة في المحالة المرافقة في المرافقة في المحالة المرافقة في المحالة المرافقة في المرافقة في المحالة المرافقة في المرافقة في المحالة الم

عن ابي حنيفه قال مارايت افقه من جعفر بن محمد

⁽⁾ فاحد آل رواتيل عديث إلى يو ١٠٠٠ أل ل المدين ل ما فاطاله و العاط الله و إلى المحدود الله المعدود الله الله الله المعدود المدين المدين المعدود الله المعدود المعدود الله المعدود الله المعدود الله المعدود الله المعدود الله المعدود المعدود

کی جاتا ہے قد رکا اند رو اس میں سوئٹ ہے کہ ان کے دیے بن ایم مسلی العد بدیا میں مسلی العد بدیا میں میں اللہ میں کا انداز میں اسے اندائی میں اللہ می

نقل و روایت کا بیدسلید صرف مسلمانوں کی تصوفیت ہے اور زمانے کی ساری کروٹوں کے باوجود اللہ نے مسلمانوں جی بیدسلید باتی رکھا ہے کتے اللہ کے بند ہے اس کی خاطر کتنی مسافتیں ہے کرتے جی بیداللہ بی پہتر جانتا ہے۔(۱) جی روایت و تا ان جی اسان میں اسان میں الاحساسیات ہے ایس اسان میں سان

خطااور علس كمثائيت إك اوكى-

الاستاد ہے اور لکھا ہے کہ اسے جو سے ہے جی تشم جانی ہے اس 8 مواں بی معرفتہ حال الاستاد ہے اور لکھا ہے کہ ا

> طلب الاستاد العالى سنة صحيحة. علامة وي نے لکما ہے ک

لین بیدایک الی بنیادی حقیقت ہے جس کے لیے دوایت و اساو کے ہی حی
سدے کی شرورت نیل یونٹ بیان حقیقت ہے جس کے لیے دوایت و اساو کے ہی حی
سدے کی شرورت نیل یونٹ بیان ورام سے مرام مدین تا ہے۔ پان نی فر مات میں ورام سے مرام مدین تا ہے۔ پان نی فر مات میں ورام سے مرام مدین تا ہے۔ پان نی فر مات میں ورام سے مرام مدین تا ہے۔ پان نی فر مات میں ورام سے مرام مدین تا ہے۔ پان نی فر مات میں فلا کان المحاظ المشہور بالعنایة فی هذا الشان ۔ (۲)

جا لطامحمر من بوسف الصالحي الثاني موانف السياح الأحربية الله ي عقود و من يا مين الرمائح بين.

كان ابو حنيفة من كبار حفاظ الحديث واعيانهم. (٣)

امام اعظم اوراساد عالى:

آپ بڑھ پنے ہیں کہ ایا مراحظم کے اساتھ وصدیت میں صحاب ورتا جیمن ی و وقتیم الر "بت اور جلیل تقدر بستیل میں جواسدہ می علوم میں من میٹیت کی مالک میں ان وشاح

حضور الور:-

آپ کے قاصد نے بتایا ہے کرون دات علی یا فی نمازی قرض -: 2/193

377

حضورانور:-مرے قاصد نے فیک بتایا ہے۔

آ پاؤ س دات کی تحریش نے "پ کورسوں بنایا ہے کیو آپ کو الله يه اس كالعمودي

ئے کے قاصد کے ناما ہے کہ تمارے ما وی میں معدق ملے ورق

- 19 ,000

آپ و س دات و حرجس في آپ ورسول عاد ب يو پيام 1,39 آپُوای نامین

بإلى الكي مشاوير بيدا

آپ ك قاصد ك تاوى ك دام يرسال الم شك أيد موك - 17119 رار بياؤنس ال

> ال فيك ہے۔ حضورا توريه

آپ کوآپ کے روائے کرنے والے کی تم کیا آپ کوروڑہ کا اس -: 10/19 نے علم دیا ہے؟

حضورالوريد بال جمع روزے كا اى نے عم ديا ہے۔

آب ك قاصد في منايا ب كدبشر ط استطاعت في فرض ب--: 27/29

حضورانور: ٠٠ بال تميك ه

آب کوروات کرتے والے کی حتم کیا آب کو ای تے بچ کا علم ویا -: 27/9 } ب طلب العلوقية سنة_(1)

(370)

مانع سوطی کتن بیل کرام احرفر مات بیل کد

ا النام مان و على النف و النفت من أيوند السحاب الن السعود أوفي من مدين جات تقے و اللہ من الدائد أن يتن و الدووال ويك والله من الأسے الله تقرير (١) بالمؤون ويشترين

وم لوام نے ان سے معتب اور ان معدیث سے احتران یو سے روسی مسلم

میں بھو یہ جھ سے اس بی یا بدیا اس طراح کے ہے۔

الساعة إلى في الماسين المنور ورصلي بدا عليه والعم الماسية أن ب سے ایس میں ایر بات می سمی معدم من سی اروق می واقی میں ان می سے ورا سے اور سے سے ي يختص در الريش مي جهاج اليد و اليد أحس آن و دري ل كوي الوار

وو و و المحالية المحا

ت ك أن يولد عن ف في المول عايا ب

الصورة ور ون يائميك ت والتي الأن الله لا رمول مول.

w 1-2 p d المواو عوادا

حضورا تور:-الابحانسية

-: 2/19 اورزعن كے فينائي؟

1 7 mm2 2 البدائق شرسيد -

-: 2/197 آ تان وزمین اور بیازول میں منافع کستے رکے؟

حضورانور:-الشرياك في

الماماتائي آپ الاالله كالم حسف آمان وزين اور يمار -: 1/1/19 مناعة كياآب وال فيدول عاياب؟

(۱) تقریب ^{ای}ن۱۸۲ (۲) ترريب الرادي الرادي (۳) تقريب: من ۱۸۲

صورانون - بال-

نووارو:- منتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کوئی وے کر روانہ کیا جی اس کے آپ کوئی وے کر روانہ کیا جی اس کے اس کے اس کی اس کیا گیا میں حضور اُنور نے فر مایا کہا کہا ہے اور شدنیا وقل مرور جنت جی جائے گا۔

(3/H)

الم الوعيدالدالحاكم في اس مديث ولقل كرف ك بعدلكما ب-(١)

فيه دليل على طلب اجازة المرء العلومن الاستاد_(٢)

المر شد ، ب کی قرایش کی سے بھتے ہیں کے بیاتی کو حضورا نور مسلی القد علیہ وسلم کے قاسد کی بائی فرائش اور اسلامی مدگی ہو علمہ واٹسیا تھا نیکن س کے بوہ جوو مدومی سنز کی تھیا ہے : ۱ شت سے ماہ مشافید ویوفت سے سے خدومت گرامی میں آیار اگر جوائی کا لیے ممان نا پالدید و و تا تا اعض اور مسلی مذاری اللم پر ضاور کا فت فرائے ہائے۔

من منو مسلماً على خوية سنوه الله يوم القيامة_(٣)

المرت و باب على في ديث سنة بي ساري يرس بوك الدرر يطورون المريد طورون المرك المردون المرك المرك

(۱) معرفة علوم الحديث عن ٥ و ١ النه عال المعمل ك قباست مدارات المعمل ك ساقى بالمعمل و وواق و الماسة عال المعمل ك قباست مدارات المعمل ك ساقى بالمعمل و وواق كرائ كاراح المعاليان العلم وفقله)

ا فرنس محد شین سے مور ساوہ میں بیسا قر اللهٔ جی مجمد سے روحال و بہت میں حمل قدروں کا الله میں شیادی قدرہ محف سے میں مدامید و معمر سے رواوق سے والا جاوی جاوی سے الصلاح رقمطراز میں۔

لان قرب الاستاد قرب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والقرب اليه قرب الى الله عروجل_(٢)

الدين السيوطي قرماتے ہيں۔

اجلها القرب من رسول الله صلى الله عليه وسلم من حيث العدديا سادٍ صحيح نظيمي.(٣)

ربسمنا اخترج مستلم الاستباد النضعيف واقتنصرعليه لعلوه وترك الاستاد الصحيح لتروله_(١)

اور یک وجہ ہے کہ اتر مدیث کے تذکرے علی ان کے علوا سناد کا ذکر خصوصیت ے میں سے بیٹری کی سی کی اس بر مالیہ میں والے مستقل اور اور شرع پائٹرو وروا کی است

امام اعظم كي احاديات:

المسامع والمساور والمساورة والمستمر والمنطل متاهم والموادف المساكر شاں مادی این جو عشقار فی بام معاجب کا مقاصر بان میں سے کی کا تھیسٹ کس سے سالام ه و من و شرم عن الدين و الله و الما من العرب من و عن به الموان أو الله و المراد عن المراد عن المراد الله و کمت و هدید شن آمد او م^{وسو} من ماید و مدیش و ساله مهیش ما اعد و معرش (۱۹) و س ك التي عن وم معم وولايد الدار مدش ال شاف فالل عن الله و المائي و المائي و المائي و المائي و المائي و كمان و ما كاور ما يت الدور الشام في بيدا المعتقمية فالعل مقاراته مواحد في ما

والتاتيات في الموطا بالالمند مالك والوحد إلى حدث الالمام الي حدمه (٣٠) المام العلم كي وهدان مندرجة على محابية أع بين. العرب الرائن والمن المستمام على المائن ا

الى اون ٥ حضرت والله من الاستع ٥ معرت عبدالته بن اليس ٥ معرت عائش

اس ليان روايات كي تعداد جد بـ الحق عن الى عنيفة عن الس بن ما لك عن التي صلى القه عليه وعم

ا (الريش الباسم عن ١٦٥) ع (الله في ذكر السي ن المده عن ١٢٠) مع (في النوب عن ١٢١)

 ٩- من الي صيفه عن عبدانته بن الحارث عن التي مسلى الشه عليه وسلم ٣ - عن الى صنيفة عن عبد القدين الى او في عن الني صلى الله عليه وسلم اله الله عني عني والله بن الاستعاص التي صلى التدعليه وسلم ۵ - من افي حنيفه عن عبد الله بن انيس عن التي صلى الله عليه وسلم

٧- حن افي حنيفة عن عائشه بنت مجر وعن التي صلى الله عليه وسلم

حقد من مل سے بہت سے علاء نے امام صاحب کی ان اوادیات م رسالے لکھے میں عدمہ ربر کور کی ہے میں میضوع پر مفید معلومات فرسم ہی ہیں۔ رساش تصیب کر ہے والول التي عادي بوطاء كم أن مارون عم في جوأن عديث شي عاظ المطلق سيامت، شيل جافظ ہوا؟ چین کی بان اہم ان کے ان منظق میابط و معشر عمد طریعہ بان عمد العمد طبر کی اشاقی اور جا الذي وجر ميد من الن محمد مساطن المسامل في من الله بها أن أن الناب المراثين والمرافع في ا مرووت من الفن بين إن يون الدهم أن أواها الفي الرساطة في مدر بالمساطات أن مح مسقد في ب محمد علم س ش اور جاوي بن حود ن ب الليم مت ارو مطارش ورب روايت کیے تیں۔ ورجادہ ہو کو اسٹن فاریا یا شہور محدث سامان افور ف ہے و متمارہ سے کی میں الى مرويات شى أوركيا بـــــ (١)

الدانة ومعشر طرن بدر بالده حافظ حال عدين السيوطي بالفي تبيض علميد مين

اسناد عالی کی دوسری تسمیس:

ات مان و ترم على تو "ب پاند نجه جيار مون مديث و "باوي جي س ک ق وارتسيس اورينائي في بيل-

(الف) بيكمشيور المام مديث ي قرب مامل بوچكاب ال المام ك يعد راولوں کی تعداوزیاد و بی کیوں ندہو۔

⁽١) التعليقات ص الأنيب ص ١١

الرائد الله المرائد المرائع ا

 (342)

(ن) یا که طوده سب ک روی ن وی ت ده مگذم موخواو دومری سدو ساور روی یا گی تعداد برابری کیول شادویه

(و) میر کدایک دادی صدید سننے عمل دومرے دادی سے پہلے ہودونوں نے ایک صدیث ایک می استاد ہے نی ہو گر ایک نے پہلے دومرے نے بعد عمل می ہو۔

كُلُ استناد بقرب من الاصام المذكور منه فادا صحت الرواية الى تالك الامام بالعدد البسير فانه عالى_(٢)

م ن احس میں بائم ہوار ہے آب ویوں جب مدین کے مربیق میں امامید روایت مجمع جو جائے تو اس میں امتاد عالی ہے۔ اس کے بعدای ضابطہ کی مثال میں بیاد دارت ویش کی ہے۔

حدث على بن العصل حدث الحسن بن عرفة حدث هشيم عن يونس بن عبيد عن نافع عن انن عمر قال وال رسول الله صلى الله عليه و سلم مطل العلى طلم (٣) بياهد يك أقل كرتے كے بعد لكھتے جي ل

یہ مرضی و راے سیاتی میں بدین مان ہے۔ ان مندین الفسار اور تک بات راوی بین ۔ اور اس کے عالی ہونے کی وجد صرف یہ ہے کہ پیٹیم بن بشیر المام مدیدے سے تربیب تر ہے۔ (۴)

⁽۱) تدرعب الرادي ص ۳۹۳ (۲) توبي الترليج الزي (۱۳۰۳) توبي للطرليج الزي

و اعتدال المسل المعمل من المستقید الید بارشی بیار موسک و رحمی ورسی می ماش زیوب و شیر او قدر می این ماش زیوب و شیر و قدر موفی این المردول می این موشیم کی شیر و قدر موفی الموسک المین المردول می آب جو شیم کی عمید المین الموسک و می این المردول می میان المین می این الموسک می این المین المی

على تير سلي المهم الله الله المعلوم الأكراء اليم عادة صاحب المدرويك أن الميرة عيف مين كذال أي مجھوٹ ق تھوٹ سے ال پر دہم سے بالگریز کی جا ب سے ساتھ الو ہاتھ ما گیا ہے دولیے کہ پر طبیعیات وَيَنَ الْمُعْمِ اللَّهِ مِنْ مِنْ يَعِيدُ مُمْ وَرَنَّ مِنْ وَأَوْالِمَا فَيْ مِنْ مُعَالِبُ مِنْ كلما في قصاف بي القعاليات حافظا أن ف الناحي بها قاب يالياء وتعط تين أبداريم في مح وحلوم الس في علي تايا ب رمعيل كي منك شرعة الدري أله أيب تقيير الأسطاء كمنة من أنه باليم جمون كي بين كوه ريش فوا الرائية المساح التاويم من ها ويول النبول من محمد تالي أرمعين عن مدروه ول عن المصرف العلامة أويداً شريب تصد حافظاء بي كنت مين كم أنزاير الم كاليأون نعط منه كرمتنين مين منز عدد كي شريب تقيلة الأم شعبه كانيا الأنام أنها والمعالمة والمعتمل شل العزامة الإيداء من هدري بدقعا أبدا هزامة على وراهم من عمارا مراكس بين والله في الدائيم في العمولا موت في جال من عن بينا فسائد بيم حمل ال تاريخ في بار رش ون قیمت کی ب اورم ف تعیف بوت ن جائز کسی و بیت قابل قبون کسی می و میت قابل قبون کی سے قابل وليك روالوات تو رفاري على مجلود وين جن سيداوي ساله ورساش ورقاق متروك ووسا فالعدن ساخور عادي والأسامة قب ين حس ان فياء كالوالد بتصريف في بالمن كالوالد المناصرية ت اطبعوا على مركبه باليمال الراداق اليمان اللهال سنال بيديان الريال الآليا التاق ال مديث روايت في سند حاوي تمدي تعييز شرك لهدار الاحداد ويعال كالسام علوم موكد روسال سكه يهان صرف راون فاضعيف وتايي روايت مستهمة في موسد فالمعلى تهم المتجدرو يتصفيف جوسيد الله والعوامي مقبول الوقي بها أستاق في في بيادا والتاشعيف الوالم التي وجواللتي مستا بالقبول في وفي كم ين قوارا ميم كي من عن أنه ل دورو ريت حمل شراته ومن كي تعدد عن بياني ميستقي خدر وبالقيول تعلق علمه والقول من الأمة القول الأمة المقلق ومنه المقول والدين المن من المناسبة

ہے پی می دے و بال بیان وی ۔ قالتی وشریبیں قہمی اور میر ہے دروار ہے پر آ ہے۔ (۱) واضح رے کے واسط شرا ادام عظم کے تا عدو شرا ہے اس فی بٹیم نمیں بلکہ کردری نے اس ف و سط میں ادام عظم کے جو تا ذرہ بٹائے ہیں ان قد وہمیں ہے ان عمل ہے والیا ادام شیم میں دارم عمد سی ضل پائی سال محک ان ہے دراں صدیت میں شرکیا رہے اور اُن صدیت میں عبور حاصل کیا۔

المام اعظم كي ثنائيات:

المع محرك تناب الآثار على شاكل روايات حسب ويل اسانيد الله في يل-

ابوضية عن الى الزيرعن جابرعن التي صلى الله عليه وسلم

ابر صنید عن نافع عن این عمر عن النبی صلی الشه طیه وسلم

ا بوطنيد "ن حيرالله من الى صيد قال محمد ايا الدرااء قال قال رمول الله

٣- الا منيذ عن عبد الرحل عن الي سعيد عن التي صلى الشه عليه وسلم

ابوضيفة عن عطية عن الي سعيد عن التي صلى الشه عليد وسلم

⁽¹⁾ عاري يقداون عااص عد

ابوصنيفه عن شداد عن الي سعيد عن التي صلى النه عليه وسلم

الاصنيفة عن عطاء عن الي سعيد عن التي صلى الته عليه وسلم

ابوحنیذعن عاصم عن رجل من اسحابه صلی اند علیه وسلم

9- ابوصنيغه عن حول عن رجل من اسحابه صنى الته عليه وسلم

٠١٠ ايومنينه عن مجمه بن عبدالرحن عن الي امامته عن النبي صلى الند عليه وسلم

الإحنية عن مسلم الأعور عن الس بن ما لك عن النبي صلى الله عليه وسلم

١٢- ايوصنيقه فن محمد بين قيس فن ابي عامرانه كان يبيدي الني صلى الله عليه وتملم

أمام العظم كي ثلاثيات:

۱۰۰ شان ۱۰۰ من ک تاتی شاه تا سام کی اس سیان و ۱۰ موت عن سائل يون من من اليت فالمن المن من والسن مدهيد الم مداوار شوات أن ال ی رکوں سے ای بازی فیس سے رکبوں سے العمل سے دریا فیس سے سی برام سے ان ہے۔

م ملحال منتا کے موشین میں ہے اواس فارق اواس ماج اواس اور ۱۹۱۰ مام تراماتی المستعمل الوال والمعلى معادران معاملة فين المعالي في من الراسي عادمان المستعملة يور الشن بيان في الشي عام شائعي الراوم الله بالم أن يورين بالما عند وم شائعي في وفات كم واقت والم الخاري والرواس بال مح اور اوام ووروس في ووربال ك تفي وربام الن والدوّ م مجلی باید علی شاعو سے مقصد چار نجیا ما م بخار کی گ^{ی م}ی رو بات می قداد اس ف میس ہے اور پیا ا ان کی م و بات میں مب سے اور کی را بات میں۔ اوم بخاری کو جن اور نکل سے بارہ بات میں

> ١- المام كى بن ابراجيم ه میاروا حایث ١٢- الإعامم النبيل ياني احاديث ٣- هجرين عيدانشدالانساري همن احاديث ٣- خلاوين يكي ايك حريث ۵- عمام بن خالد اكماديث

ں میں ہے وہ والی اید ایک میں ایک میں ماہم میں میں ایک ہے۔ ان میں ہے وہ والی اید ایک میں م الياص فيد والتياليد مروق عدم مريد كي سامل في مداون یاں ان کا ایمالی مذکرہ کرتے ہیں۔

(")

امام کی بن ابراتیم:

ورم فقم و هم دريث

الله بين ووري مدي كيدي المراه عن موروبير والما الليم من ووران اللي من ا الله فالمند بان ج ب تحميد الله عبد أثمر الله جا أثنان بان المم أثمر الله تل ال طرخان .. تجروبال علم مديث كست كرنا پيد بوكيا _(1)

موصوف الم المحال ١٠٠٠ مروش ب ترب ويسم المرفي المحال م می ان ایر کام بخی کا ہے مام میں مار میں مار میں آ ہے اور مام اور علیان فدمت میں ملازمت القرار کی اور آپ سے حدیث و فقہ کا حارا کیا اور بکثرت روايتي كي ين ـ (٢)

المراق أن مديث المدارة المدارة المداري والعادي المراق أن المدارة المراق المدارة المراق میں ان کا ذکر ان گفتوں میں کیا ہے

مكي بن الراهبيم لحافظ الإماه شبح الراسان الو السبكن المسمى. (٣) بنائب بناسية مدحديث أن أن أن التحيية الأم التهر أن تطبل مام التجي بأن تقيل مام و على من المام مادر كل الله الله من المساهد الله الماكن له الله المام مادر كل الله المواقع الله الله المدائي الراق المصادر المحاول الراق الماليات المراكب المراقي في المراكب المراكب المراكب المراكب المراكب المراكب ا و میری نام ورت پر سان تو سال میں جمین ساور کا سے حدیثین سائوت الم میں اُن است مجھے المدين والمناجع المرابية والدرائة والمال فالمراش مديث والمسلورة والمراكن

付けて カーキャズ(ア) たたいしょいしごい(と) かいがないしょ ()

المسيد عن الدولات المستد عن المه الدولات الدولات المستد و المستد و المستد المستد عن الدولات المستد عن المستد و المستد عن المستد و المستد عن المستد و المستد عن المستد و المستد عن المستد عن المستد عن المستد عن المستد و المستد عن المستد المستد عن ا

مرس ن کی دوروں کے میں ایس میں اور میں میں ایس میں ایس میں ایس میں اور میں میں اور میں میں اور میں اور میں اور م المرتب میں روادر یا جمع علا تیات کی میں۔

بر رہا ہے جا ہے۔ ووسرے محدثین علی ابو واؤ و اور تر غدی کی ٹلا ٹیات علی صرف ایک ایک روایت ہے مگر این ہاجہ کی ثلاثی روایات کی تعداد پانچ ہے۔

الدين المراح ال

199

کی بن ایرانیم کوارام اعظم سے خاص مقیدت چی ایک بار ادام صاحب کا ذکر کی تو قربائے کیے کہ کان اعلیہ دِ عادہ ۔ (۴)

ا الما عمل بن بشير ناقل بين كدائك بارجم المام كلى كى مجلس ورس بين حاضر بتي افهون كا من من على المبول المساور المساور

اما لامحدث السعها، حومت عليك ان لكت عبى قم من مجلسى-بم يوقو نون سے مديث شايان كري هے جى سے مديثين ناكموميرى مجلس سے كمڑے بوجادًا۔

الضحاك بن مخلد ابدعامم النبيل:

^{(1) &}quot;وكرة الطالة تبذيب احبديب الجديد

ے اُن میں میں میں استقال کے معالی میں میں اور ان کی میں ہوئے ہیں۔ خوان کے میہاں ایک عام اردید کی میشیت رضمی ہیں۔

تاريخ مدوين صدعت:

ا بي بيني برا سين السيف المن المنطق المن المنطق المن المنطق المن

س و المحلف بيا سائر المحلف المستان المستواد المستان المحلف المستان المحلف المستوان المحلف المستوان المحلف المحلف

- アルス グロン・レーン しゅうしゅうしゅうしゃ 様
- Angel Brain of the commence of
- ش در در میزن در مان در در در در در در در من ماسی مدوره امر امام اعظم کی ژباعیات:

ا بر المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم كل المسلم كل المسلم المسلم كل المسل

حدث المسويد بن سعيد قال حدثنا مروان الضرارى عن ابي مالك مسعد بين طارق عن ابي مالك مسعد بين طارق عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال له الا الله و كفر بماكان يعبد من دون الله حرم ماله و دمه وحسايه على الله.

اورامام ترائی کی ریا میات میں ہے۔

حرد حسد قال حدث عبد لو را سافل حدث شعب على اس بي ملک.

ار المعمر ان مرام و ت شن ، و عوت با الله من الاس بي الي جوره و ت توت بي الله من من الله بي الله و ت الله بي ال

ابو حبيعة عن حسادعي الواهية عن الاسود بن تؤيد عي عمر بي حطاب ال

ابو حيفة عن حماد عن ابراهيم عن عقلمة عن عبدالله الله

⁽۱) انتاس العارقين عن ١٨٩ الماس ١٨٩ بالمع بيان العلم وفشل. ين اص ١٦٦

تواب علا مدمد بن حسن خان نے الط میں مرسید شریف سے مجی میں جلائل۔ ۔ (-)

احادیث میحد کی اصلی تعداد:

شاید آپ ہے جین ہول اور ذہنوں جس سے تنش محسوں کردہے ہول کدا کر سے طرق واسانید کی تعداد ہے تو پھرا حادیث میجند کی تعداد کیا ہے؟

میر شین و من تا درید کی بدوات مم کوظ فی واسانید کے ساتھ متون اطالا یک میچیکی تند و جائے متون اطالا یک میچیکی تند و جائے میں اسلام میں ا

(١٠١) العلا في ذكر السحاح السع

بر جاں ہے اللہ سے راجینے کی اقت عمد قرائیں کا ۱۹۳۳ میں ہوئے اور نے اور نے اور نے اور نے اور نے اور نے کا در ال اوک ایوں کرنے کا روائ مسر، نول میں باتی ہے ہوئے تا جین کے روائے تا ہے قرائی کے ماتھ اصادیمے کو بھی ڈیائی یاد کرنے کا ایسائی وستورر ہائے۔

طرق واسمانید حدیث کی تعداد:

ان كشرًا من المتفدمين كانوا بطبقون اسم لحديث على مايشمل أثار الصحابة والتابعين وتابعيهم وفتاو اهم.

حقد میں رائٹ ہے ہے۔ تا میں اور انجال میں ہے قابل کے انکا صدیعے میں ہے(1)۔

وبعدوں الحدیث المروی باسنادین حدیثیں۔ علامدائن جوزی نے آیام ذخیرہ مدیث کے متعلق کط اغتوں بھی لکھا ہے کہ المراد هذا العدد الطرق لا المتون_(۲)

(r) من تيم الل الاثر

(۱) توبيالنخر ۱۹۳

ين الناه بورة الرور ومدية إن و و المامان ال⁶⁵⁴ن و عند المام المورد المام المام المام المام المام المام المام ا الباتا العام ف الرائب المرائب المراث المراث المراث المراث المراث والمراث ست كى تاريخ كوز بائى يادكر في كارواج تيل بيدام ما لك قرات ين

ك لي لكن تماور جب زبالي إدكر ليما تواسع مناويا - (١)

قرآن کی طرح حدیث کے یاد کرتے کے جس رواج کا علی نے ذکر کیا ہے رہ م ف این کی الی رے نہیں ہے جدا فاہرے سے موشوں پر ایک شت تھ یان تا تھی ان جن و روي ش الماليد مول يوات والفنج حامظ الناصر أله الما ما منظل أن ميرو تحدث الما

يسمى ل أن يجفظ حديث رسول لله عليه وسميه كما يحفظ نقران_(٢) حافقابن فبدالبر في محتمر عن الريان كي حواف ع تكما ب

وطفر و کہتے ہیں کہ میں ب اوسعید خدری سے حدیث اللحنے بی ارج سب ب آپ ئے فرمایو کر جمر میں مکن میں مساتہ جم ہے ہے جی ہو شند تم ہے لی سے ان ہے ليني زياني ياد كرو_(٣)

ا یک دومری روایت شی صریح الفاظ میں ک

سكم صنى الله عليه النم بحدث فحفظ فاحفظوا كماك بحفظ (٣)

معزے اور مول شعر فی اور سے حدیثیں بیان کرتے ہم ان و بھے کے ہے جاتے آپ سناف مایو که به محمد سندگان مرفعم مداً . ثبت خورجم شنا به ای مای سالهٔ مایو فیم سه پوک ع آب سنا پال النداست واجموه براه رقم مورك مراه أن والتيب م الله والله والت (٥٠)

ک روایات کے بارے یس کتے تھے

(١) جامع بيان لاظم ونضله \$1897/2(r) (۵٬۲۰۳) جامع بيان العلم ونشل

(1)

E. D. P. Pat 1.

ان جملة الإحاديث المصددة عن النبي صلى الله عليه وسلم يعني الصحيحة بلاتكرير اربعة الاف واربع ماتة حديث حضورا تورصني القدعليه وسلم كي مستد اورتني بلانحمرار ارشادات كي تقداد صرف حيار بترار

ا جواه رث مشكوري مثل تعد ،

القرامة المساكن في المساكن والمراكن والمراكد المساكن والمراكد المساكن والمراكد المساكن والمراكد المراكد المراك فالروغوا والمرافي والمرابي ما عن المدينة أمر الدينة المرابي المرابية والمستوي عدداحاديث البحاري باسقاط المكرر اربعة الافر(٢)

المام زرئتی نے منن الی داؤد کی صدیق ل کی تعداد جار بزار آ تحد سو بتائی ہے الم جمر ين اسائيل يه في فرمات بين

قال الرركشي ان عدة احاديث ابي دانود اربعة الاف و تمايماتة. (٣) خود امام ایوداؤد نے اس خط میں جو انہوں نے اٹل مکد کے نام مکھا ہے تقری کی کے کا مکن کان جاریت کی تحد واس ال جات کہ کان کے دوران کا ان کان کی ایس کان کان کان کان کان کان کان کان ا من بالعد منية الحالجي على من غروان منية الحاليان الناقط في منية عنوان منية العن منية من المناطق من من من عدة اربعة الاف حديث (٣)

مؤطا المام ما لك جود فيرة مديث على قديم ترين كمّاب ها الإمكر ١٠ به ك قرمات ا من المن المسار الأرسى منه ما يده عمر مسيمية والتا المين السائر من الأمام الأساف البيار من المات سائن الله المان الله الله المسائد عن الأولام الله المان المواهم الله المواهم المواهد المواهد المعلق المسا تروى ١٨٥ ير ١٥٥ كى مال مديث كى دومرى كتابال كاب

قرآن کی ۲۳۲۲ آیتی اور ۱۳۴۰ ماویث:

اب آب بى انساف قرمائے كەجولۇك قران كى ١ ٦٢٣ آغون كوز يانى يادكر كت

245 (P) 100 U to 50 ا ۱ د رس ال 170年3世後、3代 TUPE (6) 「党世後、3代7

یادر ہے کہ جابر کالمجینہ وہ بی ہے جس کا تذکرہ ہم آغاز کتاب میں پڑھ بچے ہیں۔ دعنہ ت قبادہ قرآن کے ساتھ اس کے جمل حافظ تھے۔

بنانا يو چېتا بول كرمدر اول عى قرآن كى طرح سنت كو يمى زياتى ياد كرت كا د ن شراه سال دان ساميان ساميان سام شرات يد سب ياش كراي م ب واپل ند داد اد ت داخل يا صاديد چه دادان در سام سال سايد در شراوي به كرد كانوا مطبوعين على الحفظ محصوصين بدالكر(۵)

م الله المعالمين الم المعالم المعالمين ال

مااستعدت علماقط

سنن داری میں این شر مدکی زیانی منقول ہے کدامام شعبی فرمایا کرتے ہے کدا ہے خیاک! عمل تم سے حدیث دوبار دیوان کر رہا ہوں حالاتک میں نے بھی کی حدیث کے دوبارہ

(۱) تذکرة الفاظ (۲) تبذيب الجذيب خ۳۳ (۳) تبذيب الم١٨٣) (۲) تبذيب خ۳۳ (۵) به مع بيان العلم وفضل

الدوسة كي ارفوست فتال كي مقر الرساى عن المستعدت حديث من الإسسان اور أبحى كي مساكلت منواد هي بياض عن الإسسان اور أبحى كالمحتمل عديث من الإسسان اور أبحى المرقوسة في سد المرحوب يا كيف واقد سد كروند بث أبوى برقوت في حديث كي جديد اليام اور كروند بث أبوى برقوت في المرافق عن البدار المرصوب بالمحافظ بي المرافق المرافق

(397)

جب دعرات نے کا ایک کو ناپند قربایا ہے بھے دعن سالت عراق، الم طعی الم الم اللہ الم فعی الم اللہ فعی اللہ اللہ

مدوين صديث اور عمر بن عبد العزيز:

فارون و هروش کرچ دهرت دروق اعظم نے منت کی تدوین داور مقومت کی میں اور مقومت کی جو است کر تدوین داور میں میں جا جانب سے کرنے کا ادوین میں ہے مشوو ویا اس ناسب نے تدویر کی داروں کیکن آتے ہے ہے مصلحول کی متابع رہ کام بیا کہ کرمانوی کرویا ک

عن سنن لکھنے فاارا، و کرر ہاتی مجھے اس قوم فاخیاں آگیا جوہم سے پہنے موٹی ہے

بك حطرت الوجر في زير اور عرف يدجى كهدويا تحاك.

من حاء بشاهدين على كتاب الله فاكتباه_(١)

علامه الإعبدالته الزنج في في تاريخ القرآن ش اس شهادت كالمس معلم منايا ب-

ال طرح قرآن مزيز في اوراق عن كتالي صورت اختيار كي زمام زمرى عداظ

سيوطى في الانتان في علوم القرآن شي القل كيا ب-

حمع على عهد ابى بكر في الورق.

اور حطرت مالم بن البدالة كحواف يحاب كمعابك

جمع ابوبكر في قراطيس.

ال الاستفاد الله المعلمية بياست رقع آن الاختراف المحدد المات على الافتراف الله المخترف القال على المحدد ال

جامع القرآن كاحضرت عمان في كے ليے لقب:

و الرب وت ب كراه ت الله ل الله تب ب أن الله مضور م أي ما على ل الله

(١) الاتفان في علوم الترآن

ا الجس في والمواهد الما يس المواهد المسافي على المساقي المساقية والمعتوب المسائل المساق المساق المساق المساق ال الأساس والمجاهد الميضي هذا المساق الأساش كل ينيز كرا المياش لا الروس كاليا الكيد كرا آب في المادوم التوكي كرويات (1)

من قرم ن و سي

یوں کی متباس اور افتق و ۱۹۶۸ ہے۔ مارٹر وال رہا ہے جو صدیث الل عبد عدان علی بیان موااس پر تفصیل محث مہلے گذار میکی ہے۔

جمع قرآن اور محابه:

ما وظ بيوجي منت إلى كرك بي صورت عن مد وف و مطاب بيد بها را أس فاس

قىدكان النقىران كتىب كله في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن عير مجموع في موضع واحد ولا مرتب السور_(٢)

مر العمل قرائل الماران المعلم والمسائرة الدورة المحلوم والمسائرة الماري والموجود والمحلوم والمورات ألف يستخد المسائرة المحلم والمحل المحلوم المحلوم المحلوم والمحلوم والمحلو

و كان عرضهم الاتكتب الامن ماكب بين بدي السي لا من محرد اللفظ (١٠)

(١) مقدمة تور الوالك عن ١٠٠٣) الانتان في طوم الترآن على ١٥٠ عن ٥٨

الام اعظم اورهم الحديث

فرق من ف يد ب كر حفظ وروايت اورقس س وقت معاشر مديش ما مرور كارت ال کام خاص خاص خاص تنگ محدود تقب ایک باراس خاص کام پر ایوز با تیا بوسته اور ریانه خل فشته را شده میں خدمت سنت کے نام پر ہوا ہے۔ اس پر پہلے الیب کجموئی تفر ڈان مخت تاک سامنے میں 7 محدوالدامات كاعج الدازويو ك

ا ہے ہے ٩٩ ج تک موضوع حدیث یوسمی سرمانیہ

ا- کتاب محرا بن حزم عمرو بن حزم نے اپنی استایر کے ساتھ دعنور اور کے ایس فرامن کما کے ہیں۔

> بياوشة صديق اكبراه رقاروق المقمم ك ياس تعا-٣- ١٦٠ المعرق

٣- مجذمادت همدالله بن عمرونے زمان توت على احاد يث قلمبند كي جي۔

بدع كموضوع يرجايرين مبدالله كالكعا موارسال ب-٣٠- محيد جابر

قصاص حرم رکون قیدیوں کی رہائی پر معفرت الی کا رسال ہے۔ ٥- محيفه طي

> مدمدين أبرك معي مونى صدقات كالنعيل ب-٧- محفد مد اتي

> > ع- رمال ممره بن جوب كالرتب داده ومالد ب.

بروایت جام بن منه ابو بریره کی تالیف ہے۔ 1.39 -A

ا نبوت اور خارفت کے زمائے میں اغرادی طور پر پھے معترات کے حدیث ہ کا تی مرماية جو جيوزا إلى كا فاكرآب كمامن ب

الله واقعه المناكرية وين حديث سكه ليه ظرفت راشده شراب خاص وجووه سباب کی وجہ سے جن کی تفصیل صفحات بالہ جیل دی گئی ہے وہ استی مرتبیں کیا تھیا جو قر آن وہ پر کے مراحب والوظ رها أي بالدرسوي أي بكرسنت كامر مايد بلي واثبوت قطعيت شرق آل س یر بر ند ہوتا تا کے ملام کہی اور ملام رسول کا وہ جو بری فرق قائم رہے ہے۔ خود وق کبی نے رور الل على عدة تم رها معداى بنايراصولين في منت كامر جدقراً ن في بعدرها ميد شاطبي لكمة بن:

ق سے بیٹن ہوئی بھل کیٹن ہے۔ انہوں سے اور بیٹن یا دوسر ہے۔ بیٹن کے صدیق آسا ہے مراہب کہ رو ق من كل يند فليس أمر اللهل الدر طاب ألم محمد من المن راه الدارا إلى المستمان التي المناس

المشهور عنندالساس ان جنامع القران عثمان وليس كدالك اتما حمل الناس عثمان على القراء ة بوجه و احد.

وَمُولِ مِنْ أَمُو مِنْ لِي مُعْلِينًا إِنَّ أَنَّ أَنْ يَوْلِهِ اللَّهِ أَمِّن اللَّهِ مُعْلِيلًا مرف ميكام كيا ب كداوكون كوايك طرزير يرصف كي راه يتاتى _

بہر حال قرآن نہ صرف تو از کما بت کے دریعے آج امت میں معرت زیدین عرضال) كاسرق موروع مدة الماس قال مورة الموروق الموروق التي مرة المحل كة ويع بح تحفوظ هـ

ال قار التعليل بناهن يواتاة بوشاء ل ما أس مايشان من ماه عادم منافره ق عظما ف تدويل من و والمهمة ي أروع قداء الديثة المست عنول الترقية أن ي متعد عيل أريت وراه ف منفت من رويد ريت بعد باطل فتم وأياب قرات آن في من

والم والك سنت تمن را مول سے مسافت فے كرتى ركى۔ ايك سيد دومرے محدود اور فاص مفیزاور تیمرے مل کاموں بیاند۔

(1) يوج كاك الكام سابق يوال الاحتلام والتحلي في المال والإساطال والعيم و في سار في تألب القلع على هو يوست ورائسة المراث المحرس المات على المات المورد المورد المراكز الله ١٨٨ والله وال أيور ول ياك يدهنور وأك فاعب ول في را يدا تب يتحمورانورسل بدعية مرا المثين المناع المالي وترجون بيان ما مناسع الداور مناسح في عن تدهم الرابي وروں بار زباد صدیق اور زباد ان عن کام کے لیے زیدی کام پر قرم قال اللا۔

الموقعون مديث بالمكي مرباية

عطرے فرائے علم الب میں تھے روٹ یا مہ تعدیث وٹاش کرواور الب جا کروں مدید منورو کے تولیس اوج و انو سرق ان سلسے میں ملد تھا اس فالعمان تیز کہ ۔و آپ پہلے پاستہ خیے اوام اوران ہے کہ چہ قالتی وجر اسان تیم کا صرف اتفای عصرور فی

كإيك

انظر ماكان من حديث رمول الله فاكتبه فابي خفت دروس العلم و دهاب العلماء.(١)

لين ابن سعد في طبقات عن بدا ضاف محمى كيا ب

انظر مالكان من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم او سنة ماصية او حديث عمر فاكتبه فاني كانت دروس العلم و ذهاب العلماء_(٢)

ا حدیث را در الله الله والنبید حدیث و الاصواروي النجيطرات من اور علام سه النجو العالب الاستان فرانسه

الم محرموط على يقط اس طرح ورج كيا بك

اسطوماكان من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم او سنة اوحديث عمر او تنحوها فاكتبه لى فابي قد خفت دروس العلم وذهاب العلماء (٣)

النس روايت عن فروك والدوق من فراه المام من آوات بنائج المام من المام المام المام المام المام المام المام المام قرات بين كرهم من فران فهر هزيرت الوفركونية بحق مكونت كرهم والمرقام كم باس جوهم هيمان كولك كرجيجين (٣)

ان تمام بإنات كو يرد كراري كاطالب عم ال يتي ير يخما يك

(انف) ہیں موٹین نے سوب بیداوج سام می ٹیل بکد تن مامی لک محروسہ عمل محتب علاقے عمل نیس سے بادو حصرت کے نام بیابیوم میں جانے معامد سیوشی ادام زہری سے ناقل جی کہ:

و ا بيان تر يب عدول (٢) عمل ت ب عد (٣) مولايا ماي ص الماس ٢٩ من المهم يب المهم يب

رتبة السنة التاخر عين اكتاب في الاعتبار _(١)

اس کا مغیوم اس کے سوا اور کیا ہے کہ اگر بظاہر قر آن اور حدیث علی معارشہ ہو جائے تو قر آن کومقدم اور حدیث کومؤ خر کیا جائے گار

اور بکی وجہ ہے کہ قرآن سے تابت شدہ احکام کا درجہ فرض کا اور سنت ہے معلوم شدہ مسائل کی دیثیت وجوب سنت استخباب اور عمب سے زیادہ نیس ہوتی۔

يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسو

الا الواقع المراقع ال

كتب عسمر بن عبدالعريز الى الافاق انظر واحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجمعوه_(٢) ما فقا ابن مبدالبرنے تمہید بیل امام مالک کی زبائی بدائشاف کیا ہے کہ فتو فلی عمو وقلہ کتب ابن حزم کتبا قبل ان بیعث البه۔(۱) عمر بن عبر حزید کی وفات کے وقت بن حرم کا ٹیل اُلو چَے تھے کین انجی رو نہ حیل کی تھیں۔

اس ۵ مطلب ہیا ہے آرہ اس معادی معادی معادی ایر امو بین مقلم ان قبل جس مدیث کی ایک ہے دیادو آرٹی معیس آئر قائنی معادی کا بیشن کام پالیا تعیل و بیانیا قرام س عبدالعزیز الذکر بیاد سے دو کیے تھے۔

السية هي النظريقة المستوكة لحماعة المسلمين المتواثه عن السي صلى الله عليه وسلم_(٢)

عدید ہے روایت سنت کا وہ مرمایہ مراد ہے جولوگوں نے بوئی گفتوں اور مرق یوں نے بعد قرائم یہ یوں ہے کہ اور ویت ن بی تی اسلام نے ملی مردید میش نے ہے کی بعد تاریخ سنت صدید ہے ہیں۔ سنت تو تو تر ور توارث ہے دیدے میش ہود ہے کہ اسلام بردوں ہے وی نے کی صدیعی سنت ہمتھی کمیں ہے۔ اس کی ایک مالت ہے جیے خود کی مواکد اور براور است شنید کی ہوتی ہے۔ اس کی ایک مالت ہے جیے خود کی مواکد اور براور است شنید کی ہوتی ہے۔ الفاظ میں بیش کیا ہے۔

مثل نقل القرآن والصلوات الخمسس واعداد الركعات و مقادير الركوة.

(1) تور الحوالك مقدمه ص

حظرت عمر بن عبدالعزیز نے سالم بن عبداللہ کو تکھا تھا کہ صدقات کے بارے میں احضرت عمر بنتی بنانچہ سام نے دہ مسئو حضرت عمر رشنی بند عند کا جو تعمول رہ ہے اوان و جدید سر بھیجیں چنانچہ سام نے حمد کھا تھا دوان کولکھ بھیجا۔ (۱)

اور او مر مری کو بھی حاص طور پرتم ویات سے عامی و مورفر دویہ چرا کیے جامع اس عبدالبر نے امام زبری کا مدیوان فقل کیا ہے

(4.4)

الم وقد بن عبد هزير ب تدوين من واحم الاتو بم في المترب الته اللوذاك اله المدالة اللوذاك اله المترب على المترب الما الله المترب الم

اتن بات تو آپ ان چکے بیل کے تام میں مرکاری تھم آیا تھا۔ آپ نے اس تھم پایجائی میں مدیک کی؟

() تارش خلط و ص ۱۷ (۴) بياش بيل اهم وفضل (۴) آمر ريب از دوي من پيس

قرآن وسنت دو را متواتر میں وقت سے بیات باقرآن و اسلمی ارسنت و آتا ہو اور ملمی ارسنت و آتا تا مملی سے اور سنت ک اور سنت کی تاری جس وریت سے ایم وینٹی سے بیش فیو و حدیو فیر حاصد ان 10 مردیث سے۔ حافظ میونمی نے مدیث کی بیاتر ایف کی ہے۔

مقل السنة و نحوها واساد دالک الى من عزى اليه تحديث او اعبار او غير ذالک_(1)

فرمان خلافت ش حديث عمرٌ كا اضافه:

من احاديث بفية الخلفاء_(٢)

اسلام من خلفائے راشدین کی سنت:

یں ں اور اور میں ایک اللہ اللہ میں ایک اللہ میں ایک اللہ میں اللہ میں کی سات و این میں اللہ میں اللہ میں ایک اللہ میں ا

وكتب عبسرين عبدالعزيز الى ابى بكر بن حزم اننظر ماكان من حديث رسول الله عسلى الله عليه وسلم فاكتبه لى فانى خشيت دروس العلم و دهاب العدماء ولا بقال الاحديث البي صلى لله عليه وسلم وليعشوا وليحلسوا حيى بعدم من لابعلم فان العلم لا بهدك حتى يكون سرًا ـــ(٣)

(۱) تدريب الرادي عمله (۲) العلين المجه عمله (۳) ما تعلى الم

توار كاعلم الاساد كم ماحث مدوركا مجى واسلانيس مد المحت الله فرمات بين

ال النواتوليس من مباحث علم الاستاد. الكراس سي بحى آكوترم برحا كرمون تا بحراطوم ني بيا بحشاف كيا ب-النواتو كالمشافهة في افادة العلم (1)

والقائل فرم في سرموقع بالمستنى يون قلم المرفز وي ما وفر التيس العلام كالملى مرماييه جونبوت سامت كوملا بم مرف بير ب

ق آن ناماری ارمفیان کے روز ہے گا اور جاری اسلامی شن ہے۔ یہ اسلامی شن ہے۔ یہ اسلامی شن ہے۔ یہ اسلامی شن ہے۔ یہ اسلامی آرائے و لے اسلامی آرائے و الے میش رہ انتہاں کا در اور جیش آرائے و لے میش رہ انتہاں کا در اور جیش آرائی اور جیش آرائی کی میش کر انتہاں کے اور جیش آرائی کی میش کر انتہاں کے اور جیس کر انتہاں کے اور کی اور میش رہے تیں کہ اور کے مطاور اور الل جیس کے ایسے تھول کرنے و اسالتی تحداد میں ہوئے تیں اور بمیش رہے تیں کہ جیس کے مطاور الل جیس کے ایسے تھول کیا ہے اسے مشہور کہتے ہیں۔

معتبر الحفاس بین - ان کا نام و شب معلوم اور مرائی و با استان می با اور تا بھین کو اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور استان کو با اور میں کا دو اور میں اور م

ان ساری تنظیم و جمراپ اخاطاط شرایوں کیا گئے جی کے سام دھمی سر ماہد جو مت کو بوت سے در عنت میں توافز اشریت او خر ادامد کے دریتے ملا سے میدقر آین سنت احدیث ۔ فعليكم بستى وسه الحدث، لراشدين المحديين عضوا عليه بالنواجذ واباكم ومحدثات الامورفان كل محدثة بدعة (1) تم ميري سند اورفاف من راشد إن ك سند و ارم جانواس و ۱ اتول عد و ۲-

م ميري سنت اور خلف ، التدين في سنت و ارم جاوال و في في باتول سے في كرر مو يادر كموكد ميري بات بدهت ہے-

الماطي قاري ال مدعث كي شرح عى ارقم قرائے ين:

اس لیے کے خلف راشدیں نے ارائل آپ ی کی سنت پٹمل میا ہے اور اس کی طلعت پٹمل میا ہے اور اس کی طرف سنت کی نسبت یا تو اس مینیہ مونی کے نبواں نے اس پٹمل کی اور یا س مینے کے انہوں نے اس کی انہوں نے خود قیاس اور استلاط کر کے اس کو اختیار کیا۔ (۲)

اس معلوم ہوا کہ ظفائے داشرین نے جو کام اسٹے تعد و آیا س اور اجتہاد و اسٹین کے بار کام اسٹے تعد و آیا س اور اجتہاد و اسٹین کے سنت ہے ور جنب رسوں مذاسی الله علیہ اسم الله علیہ اسم الله علیہ اسمالی کے استان کواس کے حملے کرنے ہے گیا جارہ کی ہے۔

بعض دھنرات کو پیشیہ ہوا ہے کہ خوف ئے روشدین کی سنت صرف وی سوعتی ہے جو بھی ہے ہو اور جو چنز آپ سے مروک ندسوار وطلاب کے معلام ہے مروک ہو ورجو چنز آپ سے مروک ندسوار وطلاب کو اشترین میں ہے کئی نے اس پر ممل یا جو باس کے متعلق تقم دیو جو تو وو سنت نہ موس کی بیجا تھے مشہور عالم اجر مجانی محمد بین اسامیل کھتے ہیں:

تو مد شرکید ہے معلوم ہوا ہے کے خدید رشدہ وق ایساط یقد ران کو ای ان سیس ہے جس پر حضور الور صلی افتد علیہ وسلم عال شہتے۔ (۳) لیکن سے تحقیق بات قبیل ہے کو ککہ

خلف کی سنت ہوئے کے جے ہے مسرور کی کئیں سروہ تضور اور مسلی مد ھیے ہم مس علی کے ہو ہم موافق مواہراس ہے مرائعی اور علی نہ دور ہوتھ انہوں نے اپ آپ آپ ال ارستہ و سے جاری بیا ہے وہ بھی سنت ہے جا سالہ بیا ہیں ٹین تقیقت ہے کہ ان اللہ انہ کی تی ال واشنہ طاآ تحضرت مسلی القد علیہ وسلم ہے تنو انہیں ہے آ رچہ مسل مقیس مدیہ تنو ال مورشد یواس یہ اس سیم پید اوا کہ اس ہوری مبارت وقع بن حدامعز پر کی عبارت تسور م یو کیا جا احداث مان میں سے اس ف احداث العلم و تک ہے۔ جا وظ اور ایجم استی ال نے مستو ت ش س کی تمام کی سے وراد یقیس سے عام بنی رکی کی پٹی عبارت شروع ہوتی ہے۔ چن تیج حافظ بننی سے رقم طراز ہیں۔

فاد كان كندالك ينكون هذا من كلاه النجاري اورده عقب كلاه عمرين عبدالعريز بعد انتهائه_(۱)

ان د سب یا ب کردی کے اس میں ان اور اس بعد دیان فران میں ان میں ان اور اللہ ان کردی کے ان ان میں ان اللہ ان کی اس کا اللہ ان کی کے دیا تی فرائے ہیں ا

حدثنا العلاء بن عبدالجبار حدث عبدالعريز بن مسلم عن عبدالله بن ديشار بندالك بعشى حبديث عسر بن عبدالعزيز الى قوله ذهاب العلماء..(٢)

طامه كرماني فرمائي بين كد

والسقيصود منه أن العلاء روى كلام عمر بن عبدالعريز الى قوله دهاب العلماء فقط (٣)

المستر من المستراع و المسابق الماريين المارية المسابق المسترك المستراك المستراك والمستراك والمسترك المستريد والمسترك المسترك المسترك

たべき イル しゃ(キ) (かいできをおけん(ア) 47から かんしっかん)

⁽۱) دوالتاری خاص ۱۳۰ کی وری (۲) مورای خاصری خاص

ويص راسنون السن الماحية وهم ب وراهرت ويراب الأولى ويويس بوليس والمراد ب اق کی سے اوالا کی سے شام ہے کی سے اور اسے کی ورز سے مرد اور کی سے 上して こうけい かいかん

410

جلد البي صلى الله عليه وسلم اربعين و ابويكر اربعين و عمر ثمانين رکل سبة ١٠٠١)

امام ما لم في الى سند كم ساته معزت منان كاليمي ذكركيا ب-واتمها عثمان ثمانين وكل سنة_(٢)

رہ بے سی معموم و ہے جس کے موٹ کے بارے میں کوئی شک فیمیں میں ہو سکت ورائية والمسالمة من على مع قدرا شدرين في جوسنت الأسد عن المستميد م توبي في ما ينت في اور ان بین امنز استان المنز مین و تناوش کار ایسان محل و بوسنت ای ایش بین جو بطام حضور و نورصلی

الله طيه وسلم ح مل ك خلاف ب چناني الم فووى لكعة بين

هيدا دسل ان علياً كان معظما لاتار عمر وان حكمه وقوله سنة وامرة حق و كدالك ابريكر _(٣)

اى ينارمافقاين تميه فالكعاب

قبول الشبيجيس حجه ادا التفقالا بجور العدول عبه وان اتعاق الانمة الاربعة ايضا حجة_(٣)

رواد والمراج ألى الحت عد جب والوالمتنق موج من تواس سے بناج الائيس ہے۔ حافظ ابن العم رحمته القرفر مات مين

عمل اهن لمدينه لدي يحج به ماكان في رمن الحلقاء الراشدين. (٥) الل مدينة كاوه ممل جمت ہے جوز مانه خلفائے راشدين على موا مو

(۱) مي مسلم ن موسيد (۱) مرفوه ما دريث سراه (۳) شرح مسلم ن موسوم (٣) منهاج الديم عمر ١٩٢ (٥) زاد العاد ع اص ١٩٨

مير تعديدي من الأران بين أبيرا عدم فالجراء فترش ومن الأرافية فت السال أن مناسب فيريه والت قو مديث المنت شرفر ق بتاب ب بيامس " كن ب بنا بير ما قد كه الايد المامين عمر ہن عمیدالعم میزے کہ میں حدیث کا تھم تمام احفر ف ممکنت میں رواب بیان میں مدیدہ ہے۔ لا طبی بوکیر مام رم کی امام مام او وقد مین امام تعلی است مین امام معمل داو کرد. ها چ سے مارائے جینتا ریٹ میں اور مارائی سے در سے میں وقی شائے آئم ال اُن کے میں اور اُن میں استان اور اور اور اور ا باتوں کو طالیں کرآپ نے بیشم تمام الحراف منفت میں رواند کیا تھا۔

اور ساتھ بی امام ناقع کے بارے عمد امام ذہبی کی پیانسرے بھی پڑھیں کے. بعث عمر بن عبدالعريز بافعاً الى اهل مصر ليعلمهم السنن. حرنے معرت نافع کومعر والوں کے لیے معلم سنن بنا کرروانے آم مایا۔

ا الله يعمر بيايتين " جا تا ت كه اوم تا تا بالحق مصر عن بيتكم نشر وربة جا مو كا ورامون نے می س تھم می میں شرور آرہ یں شن فاغ میں وکا بغیر میں تو جزیرہ کے مشہور تا سی میمون بن مبران کو بھی ای ش داخل کرتا ہول۔

الهاتامة يحات عام كالتي والتي يرك الموج عالي تعالم المان ے نامیر میں موانیس نے اس فر ہاں کے بیٹے جس پیامی سر ماید منصد شمور پر آ گریا ما

ا- كتب قاضى ابويكر بن حزم-

-67 Not 1767 -r

١- الواب لهام على -

م- سماب اسن ام محول-

٥- كاب العدقات الممالم-

عند تر الرين ميدا موري عن ١٥٠ روب الواجه والات قرمالي أب كي مت خلاطت کل دوساں پر بی ماوے۔ یہ تصانیف میں رماند کی یا گار میں۔ سجا یہ کی تھیا تیف ویکی آپ ان كَ سَاتِح مَا يَا جِلْ عِلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِلَى مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ تيروكا بيل منعة محضيد بكل تحمل-

ا موريا هين مين سان مين الأساء في الأسام ما من الأسام الأسام الأسام المعلى عطرت الأسام المطلم. • صيف كام تدويل وراه وقعي كالمحلق والماء ومن كالتمثل والميكان میں بام وعظم کے ٹیونٹ میں ٹار کیا جات میں چہانیاں وابی نے جہاں اہار تعلی کے تارید و

فن مديث على الم م الد منفي كا نام الإعبادة على يراكم وياب

وهواكير شيخ لابي حنيفة_(١)

جمع قرآن: بيان قرآن برايك اجم نكتة تغييري:

يهال يدموين كى بات ب كرهم بن عبدالعزيز في يكام كول كياب

مدوين سنن كا كام كيول ديل جوار

٠٠ من حمل حمل عند شار مجلفة و يا تن قرأت به أنه الشاقرة من يا تدويري من قبول والا ا ہے اپ وقت پر فشاء الی کے مطابق منعیر مجور پر آئے ہیں۔

غشاء ای سام کی مرا بیات که این و صلی باتد والت بی آت ن کا العمو تفاداً پ إدا ع يل كرمورة أيسركي آيت

> ان عليها جمعه و قرائه فادزقر أناه فاتيع قرائه ثم ان علينا بيانه ش ال عليا عاد عقر آل ك دومرى آيت. اتزلنا اليك الدكر لتبين للياس

ن من المناهور قدر من مدمايه من لا يان من المناوع و قومان قدم م والمسيت شن سداد مات معور ورسل مدهاية والمراه الناول بياوت يالمراوي

لاتحرك به لسابك لتعجل به

ال كاخشاه يه ہے كه آپ زول وي كے دفت منا كريں معرت جريل سے ساتھ

یزهان کرین ار مشترش شن قرامن سه در ساش تین امر ساقه بات بینا به این قرام نام موم

قرأة قرآن موم يوان قرآن ويانج ارشاد ب. ان عليها جمعه وقراته فاد اقرأناه فاتبع قرانه ثم ان علينا بيانه. الله سيحاث ف ال آيت من العمول أو منتى منه عابيده علم يوخل وي بي أير من بي قر آن ت باركان و كال علمان وي الروائل أن ياح مادري الركابيان دور به مديد ا الله يت أو مع الله أو يداه ت ميداله الله موال عديد الله الله على رسول مند تعلق القديمية ملم مرول وآل كروقت بري مشقت ب ووجار موت اور آب اونول کوہدت تھے تن وق سنتے جات ورائ منتے جات تھر یا وار بلدنہیں بكرام ف الرافق أو بالمات تح الرابيات و ساب ياللم فادر أي الاستحوك به ال الله الما المعدين الله الرة ب ورز ان سام الانتفور ملى التدعليه وسم كا ريزهما بالمساتيع قوامه الأمطنب يالت كريب رموا مرفال كاكرمتو شبع عليسا بیانه ش بیان کا مطلب سے کراے پیفیر ہم مہیں پڑھادی کے۔ اس روایت کے بارے میں علیم الامت شاہ ولی الشقر ماتے ہیں. اس روایت بی مرفوع حدیث صرف ای قدر به جس قدر حضور قدس معنی القد هید والمركن والت كم التحقق ك وقي "يت والنبير العرب النام إلى كي رائد الميا اس کے بعد شاہ صاحب نے اس آ ہے کی تغییر این عمال پر بیٹنند کی ہے

التي أبنا بياك بالمير حل كفرات أيوى ال تغيير التيون الفاع التي قرآن اور بيان كا المنت كيد ہے قبول الفاظاء اليدائل معند كا جامر بينا ماشان بالفت تيس سے المجر شہراں علیا بیامہ کا یہ مطلب تا تا اور تے معقال تا جے کے واقع ہواور بھی شان يدفت كمن في عدرود عدة فرمع ب شرار في سدي تا عدرا) ان کے بعد شاہ صاحب ہے اس آیت کی جو تقریق فر مالی ہے وہ مجل اس می کی

زبان ہے تن ہج

⁽١) الزائد أنكاء خاص١٩١

قعص کوجس کا عام الوسفیاں آقا۔ چند آمیوں کے ساتھ اللہ عام پر کا یا کہ قباش میں چر سر م فخص کا امتحان کے درجے قرمش صلیم کا ماں حصہ یا نہ مواہب مزاد ہے۔(۱)

حفزت مراف عرف آن کے حفظ وقر اُت کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے کے لیے اور بہت سے دسال نقید ہے نہ وری سرق من ہے واسس می مدائی در در ریاست خم دیا کے رائے عامد کواس قدرقر آن ضرور یاد ہوتا جائے۔(۲)

روار المنتان مي يا الرق كا وعده جار عدد الي المساوي الي الساوي المطلب يا المرات على يكر الساوي المطلب يا المرت على يك جاكر في كا وعده جاكر المات المات كي توفيل وينا جارا كام المباكر المات المات كي توفيل وينا جارا كام المباكر المات ال

الله المراقب المراقب

اول شروع حفظ آل از جانب الي بن كعب وهيدالله بن مسعود بوده امت درز مان عمر _(+)

بين آيا ہے جوم في رون على قطعا أراني سائے " تا تا۔ الله و الكي ورساف معالم يا کی تھی تھو این حول ہے۔ نیکس کیب مرصہ جداور پیائشورا ٹور ساوا یا ہے رو شاموے ہے مورے ستای سال بعد ہے۔ شاہ صاحب قرماتے ہیں کہ

ا مروعد بيون كلمه تشرائه بالسه المسائل المستان المودن كافيما بدأنه ومقتلة كل قرأن ل ورمصاحف اهتكال اللاوت آل شاكع شد وتغيير آل من بعد بظهور آمه و ورخادج ہم چیں محقق شد_(۱)

المدالكرة بن منت لان بيال قرام ل فره الربالية عرفت الشهرة شار كتاب جداتا والي طور يرهم بن هبدالعزيز كے ايماء سے خلافت داشدہ كے بعد بوار

عمراول اورعمر ثاني كِعمل مين بهم آنتكي:

الله الله المواول المسائل بين أن قدر آمني هجاله منت الاستراسي ما والما جن عت جام شما الت تولن " للي قر " ساب حاصول ك الدالم يو تف تصال عن قر " سال الفائلت كال رائد يزاب فالمدير والداق وأل محم المدان قط المدويحوي الإورام وال بیمار سے دن قاری قراع کی جو شاہ ہے واٹن کے لیکھے ندیشہ ہے کہ آقراد

قرآن ایسے بی جام شہادت نوش کرتے رہے تو قرآن کا زیادہ حصہ جلا جائے گا اس لیے جلدی قر آن کو بچا کرنے کا حکم و بجئے۔

بيتو يمامد كے دان قاريوں كى شمادت سے معرت فركواند يشر بوا۔ آ يے اب د فيا المندوم المست الموريب مين صول الساقية أن ب يون مريب والكيون عن الجوالية الم و يعل بنده را مول ف قرآل ل مروت ير اللي ول على ترين المواجع بي والمحور بالمراجع رندل و في الله المحول من مشاهد يا قدر المول من قد "من جميد من الأست معادة والحم من الله م من بات سن و ملی تصویراور سن و سنجی بایدت می وقت معلوم کی حب تب شده تھ تمان این پڑھیں ورا ہے کے رو ل اتھو کی یقیت ایکھی جس واتھوں کے

عالما تأكيري إوقام إلى تعليم مناسية تعل بعدروان كرون تواعفرت معلان يواب إ كەمرۇپ مىرى نۇچ بىلى تىن سوھەنقە بىل _(1)

العرض حافي صورت النس جن الحد عاروق مقهم في حفظ وقرات فالبيد بلدها كا نقام كائم كرديا تحيم الامت شاه وفي النذف يمج فرمايا ب

امروز بركة رآن ي خوائد از طوائف مسلمين منت قارون وركرون اوست (۲) اً ج جو بحی قرآن پر حتا ہے اس کی گرون پر فاروق اعظم کا احسان ہے۔

النَّهُ مِينِ بِهُمَّا بِهِ لِي كُنَّا فِي آلَ إِن مِنْ مِنْ اللَّهِ الدِّقْرِ اللَّهِ فَالْأَوْمِ فَفِي رَوَاللَّهُ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَا ر شده اس بور الواراور وعبلسا حمعه و قرآمه كالمي تمير بوكي يكن آخري ومدوق آن ب متحاق جوائل کے بت میں نبھواں عملیت میامہ کے ارتبع بیا کیا ہے و خلافت راشدو میں نہیں بعده الراسية بعد فلي الشناهم الي البداهم إلى التي إدا الوال الواقد اليا المدوالسيم كرة الرابيع كال الما التي كال عه ﴿ أَ بِهِ أَنْ أَ مِدَ إِنْ مِعْ إِلَى مِنْ مُنْ فَعَ تَوْاحِي مِدَ الْبِيدِي أَ مَا مِدِ مَنْهِم المعتاشاة ول الشَّفْ في ان علينا بيانه في ترج يك ي

ا من المناه من المناقبة أن أن أو أن المنافع ال ا هوی تشریحات وراس کی شاہروں ہوں کرے کی تولیق ویس سے تاکہ دولوگ وعامرة آفى فالمصداق يول من إلى الاربية والت والرائ الورتمهاري على يجدمو ن يوعدة من أيات من تناب عن الأرام التدميل القد عليه وسلم قرآن عريز ک تان ازر ¬(¬)

الرلنا البك الذكر لتبين لناس مانول اليهم لعلهم يتفكرون

يه ما المنه و رفعتي الله عليه المعمرة " ما كمين عن اس كيد منه وكي سنت عي ق من حامی ب سندان میون فی مدای ک سیاف ادری ب کد اختلاق آن سی ایر بعد مور کیونکمد شد بي كسائ ول و الله الله قو آن ك جدين قو آن كا الرئيا ب- اور يك الله أن كوهم من وربيع

تسمع له ازيزا كاريز المرجل

418

کے لفتوں سے تعمیر کیا ہے۔ اور اب ان کی جگہ وہ آرہے ہیں جنہوں نے عمال جن ن آرہ ہیں ہیں جنہوں نے عمال جن ن آر مونشن ویوں اور میں نے داخوں کو جن ن آر مونشن ویوں اور میں ن کے داخوں کو جاتا ہے جاتا ہے۔ اور میں نواز و مرتے و میں و جن نے میں نواز و کرتے ہیں تا ہے۔ ان ان میں نواز و کی اور میں خال فران کی اور میں خال فران کی دور کے دائے دائے ہیں تا ہے۔ ان میں نواز و کی ایک میں اور کی کار کی میں کار کرتے ہیں کار کی کار کی کار کرتے ہیں کار کرتے ہیں کار کرتے ہیں کار کی کار کرتے ہیں کی دور کرتے ہیں کار کرتے ہیں کار کرتے ہیں کار کرتے ہیں کار کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کار کرتے ہیں کر

خثيت دروس العلم ودهاب العلماء

حضرت عراكو قاريول كے اور عمر خافی كو علوہ كے اتھ جائے كا بكمال الديشہ موسلے مائے كا بكمال الديشہ موسلے مائے كا بكمال الديشہ موسلے مائے كا بكمال الديشہ مائے مائے مائے كا بكمال الديشہ مائے مائے كا كارون كا كروى ہے۔ مائے كام كروى ہے۔

مدوين حديث كي اوليت كاشرف:

ایر میشین دینت اور من عمرا اور یا می تین حدیث و جونهم اید اور حن حل و بر نے اس تھم کی حمیل جس کام کیواس کی واستان تو آپ پڑھ بچکے ہیں۔

ں بی ہوتی ہو جو رہ ہو اور اس المعظمی اور اور کو گئی ہیں چوند ہے ہوروں معاصر یں اس نے بیٹن سے بیالیسٹر ، کا ہے حدامظل سے کہ رہا سے پہلے اس موضول کی کس سے شراع موجہ ان موجود میں بیادہ میں فی سے کتاب میں جو اورج کیا ہے لکھا ہے: شرح کرتے ہوئے جو قاضی الو بحر کے نام المام بخاری نے درج کیا ہے لکھا ہے:

يستفاد منه ابتداء تدوين الحديث(١)

دوسري صدي جري شي علم حديث:

اس ہے جم پہلی دِند ، ای قدر ستین و تدائر و کرتے ہیں و محد ہیں اس معلی میں معلی استین میں معلی میں معلی میں ایس ا نے سر ۱۰۰ کے مسلمین میں ایک سے دورہ ، ۱۰۵ میں ہے ان سے مستین تھ تن ہے کہ ان ۱۵۱ سے بہا ہے وقت میں تعلیما و ۱۵ میں سے اس اس میں ۱۵۱ فی سند کے دن میں سند اولیت کا شرف دورری معدی میں کے ماصل ہے؟

> امام المظمّم كي بارك على حافظ سيوطى في تصريح كى ہے۔ انه اول من هور الشويعة ورتبه ابواباً۔(١) سعيد بن الى عروب كم تعلق حافظ وجى في تذكرة الحلاظ عم الكھا ہے ك.

هوا اول من صنف الايواب بالبصرة _(١)

(4,

رقی باکٹی ہے بارے میں جاتھ ان اور عنقدانی نے رامبر موی و مضور تا ہے۔ الحد ٹ الفاصل کے حوالے ہے انگشاف کیا ہے ک

اله اول من صف بالصرق (٢)

اول من صنف الكتب (٣)

المرجع من الشرة جاهد أن المستحدث المستحد من المستحد

كان اول من صنف باليمن (٣)

آب الجورت إلى المنان من سور بالاستام به المحادة بيان بيان سورة المناه بيان بيان سورة المناه بيان بيان المناه المن

یہ سے اکا ہرائید کی رہائے میں سوے این اس ہے جن ہو کین کی ہو تا آ الواقع اولیت کا شرف کے حاصل ہے۔(۵)

وراصل وت میں متاکہ یہاں آو ویں ورتمین میں میں وتا طرمونی ہے ہا وہ اس اوا سیک ایک رکھ مقد ہ وائل یا جائے آتا ہاں ہے معامل تا و پایا جا سکتا ہے میروشین

() تر قاصاط ن اس ۱۹۷ (۲) تبدید ن ۱۳ (۳) ۱۳۸ (۲) تر ۱۶ دن و ن ۱۳ شام ۱۳ (۳) تر ۱۳ دن و ن ۱۳ شام ۱۳ (۳) ترکو العاوری اس ۱۵ (۳) مقدر شرخ الباری اس ۱۵

ق الراست الذي قرار الله المراس و المراس و المراس ا

-1860 -1861

مافقا ابن جرئے یہ می اکمشاف کیا کہ

کونوایصنعون کل باب علی حدة (۱) امام اعظم شراکع کے مدون اول جیں:

اليس المجل المعلى المحارث المسلم المحارث المح

المام ما فك في السلط ين يكوكها توايج مفرمنمور في حواب وياك.

صنفه فما احداليوم اعلم سك

مراه مهوموف ف موه التعلق أله و الأل مراه مهوموف ف موه التعلق المراه المراه م التعلق ا

اس ہے معلوم مواکرہ مان تا تعلیمہ معلوری فریاش پر جود اس کے رہائے میں شروع مول اور اس کے رہائے میں شروع مول وراس کے دہائے میں شروع مولی وراس کی وفات ہے جد پر ہے تین و مینی مسد حدوق پر تشمیل مولی ہے اور اس کی تبدیل مولی ہے ایک ایک ایک کا ایک ایک کا ایک ایک کا ایک کار ایک کا ایک کار ایک کا ایک کار

ارام العلم و تعدا نیف سے واس و بنگ ہے استدا ہے گا اور تشہ المن میں استدا ہے گا اور تشہ المرق میں میں سے افرور سے دی تاریخ میں اور دو ان میں اور ان میں ایک ان اور ان ان میں ایک اور ان میں ایک اور ان میں ان میں

یہ شہادتی کہدری میں کہ مؤطا بعد میں تعنیف جواہے اور مؤطا ہے چہلے لیمی وساجے در دھے ہے ۔ دینی عومہ میں یام عظم ان تبایف دامد شود پر آ بیلی تن اب اور موسال میں اور سام مسل سے۔

حديث من امام اعظم كي تعنيف:

الما المحتمد والمحتمد والمحتم

(۱) الدياج الذبب ص۵۵

انفرديها ولم يسبق ابا حيفة احده_(٢)

بالاندور و ل شرائع یک است ملی و ل شرائع کے سب ملی سے اس دور الان شرائی شرائع کی جو رہب و آرائی سے دوام واسد و فرای شرائع میں کے شارو او حفید سے سر ہا۔ حافظ مسقلالی فرائع میں

اساجسم حسنیت الی مثله فی باب و احده فقد سبق الیه الشعبی فانه روی عندانه قال هذا باب من الطلاق جسیم. (۴) هریدش اس کا آغاز امام الک سے اوا ہے چائی الیولی رقطر از بین ا نم تبعه مالک بن انس فی توتیب المؤطا_ (۳)

مین تروی اور این مراس ای ترتیب وجوریب میں دور وطعم مدون اور میں بلا دور اس میں یک تین او موجو میں دوم وائٹ میں ہے متحقیدی میں دیووٹی میاجد کیس بلاد ایست بریکی حقیقت ہے اس کی تائیداس سے اور تی ہے

الله الله والمحالك بعد موت بحين بن معيد الانصارى بلاكك

و کانت وفاة يحيي في سنة ثلاث و اربعين ومانة(٥)

⁽۱) محوض الصحيف عمل ۲۱ (۲) محوض الصحيف عمل ۲۲ (۳) المند عمل ۱۲۲۳ (۲) محرض الصحيف عمل ۲۰۱۱ (۲) محرض المنافق ال

الأب لأعاره هم بق تايف

ان کل سے مصافی وارق اللہ میده ایس بغیروں سے تیال کس تو عال می ہے مین اس الصلال مدت كواور بن كي صفي و رفع بنات بين مراط محمر من براتيم الورية مات بين كم عيدا ملک بن حيدالعريز وهايو هو بن حرين سانام سنامشبورين اور جن سه بار سام جاه عنقد في ف مكش ف يات كرورية ف يهدمنت من المعنف مك يروان عدي في المحمد معمیسی نے ان کی کتابی ای طرح روایت کی بیں۔ چنانچہ کھتے ہیں:

425

لاسينما من عرف اله لايروي لا ماسبعه كجحاح بن محمد قروي كت ابن جريح بلفظ قال ابن جريح فحملها الناس عنه واحتجوا يها. (١)

علامه کی الدین میزانمید سے اس میں تی و ہے صدار ہوئے ورایت تایف و تقریبی ص سب عامل قرارویا ہے۔ چانچ فرماتے میں

العديث والمن مراث أن المراجع والتن المال المراجع الرقاع الرقاع الرقاع الرقاع الرقاع الرقاع الرقاع الرقاع المريق يات كه وال من ساه ساه المنافع الله المراوي المنافع المراوع في زبانی یادداشت سے الما کرانا تحدیث علی فیراملا سے او نیا ہے۔ (۲) جاده اس الصلال في منه يشي فقل حديث الوركل روايت عن است مب منه الوركي تم قرارديا عدجاني فرمات يل

هذا القسم ارفع الاقسام عندالحماهير _(٣)

تاب الآثار ملی کی حتم یواند نی محموط ہے اور امام انظم کا قام کرد و پیاطریق تفعیف والوالیا مقبول ہو ہے کہ حدو ہام کے تلافہ کے بھی پنی تھانیف میں اسے می پاہاد ہے۔ چنا نجہ ما فقا قاسم بن منبد الأسمى كمقدمه على رقطراز بين:

ان المتقلمين من عدمات كانو بحنون المسائل الفقهية و اونتها من الاحاديث البسوية سامسانيندهم كامي يومنف في كتاب الجراح والامالي و محمد في كتاب الاصل والسير وك لعجاوي والحصاف والراري والكرحي_(~)

> (۱) منتج الانظار ج اص ۱۹۸ (٢) تعليقات على التوضيح بي ماص ٢٩٥ (۱۳) مقد در این افعال ح (ع) منهدالأمي عن A

ں سے بیاقہ کا باب بین سے 1999ء کی صدی سارٹ کان ن کا یقب سند کا اس معلم سے یت مدیث آبان سے بھی مجموعے مراسمینے کے اس میں سیانی ندگی بلاد ان کے ساتھیں کے ريب بالشمل مديثان كالمجموعة تياريك يتحد أويا بشن هامان التراه بقول عاجد الناج م لن بن بالرحمي سندن سن في من ما معظم سند الباريت الوشيء عولي سن بالتوسطان في بالدام و علم كة في والول ك ليرتيب وجويب كى شابراه كالم كردى-

4.4

الكال المنظور الداران في المنظم التناوي المنظم المن معمس من من من جيمان ما معم ساجه بين من من العالم والم ملا ہے ہیں گئے ہام مسلم سے کی ساک در سے میں میں در جی اور میں ویے میں در کیس بعد ہام معظم کی جالات علمی کے قدر دان ہیں۔

كتاب لآثار كاطريق تايف:

الكال المرواع أن وريد الميان الما الميام والاستادات والكن بدر ميم ما والما المساباتي مدريدار والارتبوغ ليناهم وللتل الارتيام علام اورمهمات أوسام ربيات ميتاهدد ين أحد بي بالمرم بياته من وال والا المعنى المنظمة ألم المنظمة المنافعة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة قبر احمال من به قرار آسوید من پیدار از می باید با ترای مورد با ترای باید و ما در این از مورد باید از می این مورث الجد تعمير سرم المساعد المعران المعتروس شرامط بووسال الأراث الدماتي بالواقع التي علقة حالت ويبط كموسام تب البيعة مرجع من مرار بتشاه حديث عن بيط إلى تهام هام السارية والسامة عن والمرتهد أين ساريها بالسائه يساهم يسي مقام بي معل وأليا ین پر میں میں سے وہا تا ہے ہو گئے وہ ومحملے میں آئی کے بیام مل وقع برایا ہے اور ہیے محد شن الأول الأول المار من المراهمين شن المساح المؤلس وهورت المدالمية شهور مين اليب وراهل المم المسا يون چوال مديرول سية كل العلام التي والعادرين مديروا اللي ساع بالسياسية كد

سواء احدث من كتابه اومن حفظه باملاء اوبعير املاء و هوارفع الاقسام محمد آن ما راتا ہے اور انتہاں کا معام استان کے انتہام کی اور معام کا انتہام ال مراحظم اورهم احديث

مليل والتنقيل على بيات تحرناه فللأورق وكيال بأرامه فتامعاق النارليس جدال أرمع فتا رو وال الرب الحاف يس مسعد والحل أركيس عدر مستند عالظ المرج المملاق میں۔اس کیا ب کا استحوال مافوال مقد فی المجیل معدد کے مقدم میں بھی ایا ہے۔ بنا ج قرات الله كالماس مع الله والمعارك وبالم المحدود المستعل المالي مع المعار المشارك في عام بررگوں میں سے بیت ارتب کے سے سے درفو سے ورکوں کا ب ان کا رہے ہوں يرمنتهن تأب معول من سد ن ف يدارد است أول رق ورتاب الأثار سدرجول ي كَتَابِ اللَّهِي اللَّهِ مِنْ مَنْ مَنْهُ رَبِ عَنْ أَنْ فِي قِيلَ إِنْ فَاقَامَ عَنْ أَرْزُونِ وَرَمُو يِكَ كا حوال و عدويا م اوران كے علاوه ك حالات لكم يس (١) دومرى تعنيف كاب حيل المنفعة مربال وجدت بالأباب باليراث المن تهب بالكل بيد الماسية التي تج سيام فيه باروع بالأكر وي شاش بيد الحدايام ومعمر الام بالمداء وم الشاهي اور المراجم المدالم إلى إلى ألما يف شرا للد الشراطي واليراكم الموان المساهر الراسا الوال المان ولي حديث التوالي كان المن المن عالم والمع عدا كان والسحى في اليال المان البدأ ويربون اعتر و كالم يتألف كالتي و أن شي حاله والمدينة كالم من تذبي بن المعلم الإوادة والله ترافي المن الوراس المن المناس المن المنازي والميط والمناس التأثمي الوراثيري المنافيات الله الراب الول في آمر المعلمية ورائل في الأمر الول الأمر والما والمسابق الله ماتهدا عُدار بدكر جال لكمن كى وجد فودى يدينانى بكد.

دكسرت رجسال الانسة الاربعة المسقندي بهمه لان عسمدتهم فعي الاستبدلال لهبم لنصداهيهم فني النعالب على مارووه في مسابيد هم بنامسانيدهم فان المؤطا لمالك هو مفعيه الذي بدين الله به اتباعه و ينقلدونه معانه لمهيروفيه الاالنصحيح عبده وكدالك سبد الشافعي موضوع لادلة عبلبي مناصبح عبيده من مروياة وكدالك مسبدايي حبيعة و امامسند احمد فانه اعم من ذالك و اشمل(٣)

> (١) جيل أمنعور ص٩ (٩) تقيل المنفعة عن

كاب لآ ارك سخ:

فيصامون والأمام كك ستاليك ساريا والسحاب مك سأروبت كياستها بيديل أ كالبيال الأوكل الام المقلم عن أن سباكيات من والعلام من يا عبد الارتباء أن والمنت من أيب بتديوه وجوب والمبالت الشياموها ورحديث والامراق تأبول ب النظ متعدومو كها يب الى الأسافي عارات كل دام يول ب محمد من ال حد الله الله الله المعاروم الواكم الإليام

4zh

تا التي التي الركو عام عظم إلى حمل الأحدوث والمنته بيا منته أن أي تحدوق وياو

بيكن ان على مشهور جارين:

ا- كأبالآ اد 30 10 20 100

٢- کاپلا اد بروايت امام الويوسف

> ٣- كابلا عاد يمدايت المامزقر

٣- " البواعد بروایت امام حسن بین زیاد

يد جارول الم المعلم ع كماب الآثار كرراوى مي-

كتاب لآ اربروايت امام محر

بدامام محركا روايت كروونسف باورية تخام فنخول على مب سازياد ومقبول اور مين المرابع ال مقدم مل لكما ب.

والمموجود من حمديث ابني حنيفة مفردًا انما هو كتاب الآثار التي رواها محمد بن الحسن عنه_(١)

اس مجے یک جن راویوں سے حدیثیں مروی ہیں۔ حافظ ابن جرعسقلانی نے ان ے وہ سے اور انڈی انٹری میں بھی تسیف موششن کو پر دنیاں تا ہے انڈ کار ہے محلق کے س ۱۶۶۵ کی در در ۱۶۱۶ کار شاران در این ما مدهد بیل مسن کول ساز تحاف

(1) لجيل لمنفعد يرجال المائر الادبورس

رجبال الأوبعة هو ماخرجه الامام الدكي الحافظ ابو عبدالله الحسين ین محمد بن خسرو _(۱) _

ن يا كواب سامب به ويقيل مسعنه ٥٠٥ عالية فيمن فرياد ورندرون تهم بالياوت و آتی فرش تا تا به چوان مور که مواد مستار فی شد جور ا مدار حد شاوش می شد تاب الي عارك حلى رجال عصر إلى المشهر العدال ما الله عالى في المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى الم كرجال براكي اوركتاب كي تان وي كي جدارات بين

وللللين قناسم الحفي رجال كل من الطحاوي والمؤطأ لمحمدين الحسن ولاثار و مسند ابي حنيفة لا بن المقرى_(٢)

ما فقد زین الدین قاسم بن قطاو بعا کی اس کتاب کا علامه الکتاتی نے الرمالة والمنظر فالص مجي تداء والإستارة والاستان عن النساطة والشراق سالي الأماري جا اونا ہے (بطقہ منی اور کی شرک کا مجلی ایس میا ہے جا اور کا جاتا ہے اور جا کا میں اور اور کا میں مار میں تھی الدين احمد أن اللي مقرير في كل آب العقد وفي تاريخ العمد و كند والديب حافظ فاسم في شها نيب میں العلیقات علی كماب الآ دار مى المى ب

الاستخداث تأب وأن سامتهوا ثأرون بالأوايت ياب هجور مخالام ابوحفص كبيراورالوسليمان (٣)جوز جاني كاروايت كرده ب

() باله مستحر ق ۱۹ (۳) با با با را هم که شور (۳) با ۱۹ ماموی سایس با او شیت المعرض كالمعرض المعرض والمعرض ے مشتال میں کی معاملہ کال انتقال ان وائم ان استحار ہائی یا منا یا محمد کیتے ہوئے ہائے ہائے مجھے فاقعہ کا ان رہنے اور قو وکھن اور ان کا انتہاں ہے۔ اندانے اندوان کٹن ایسانہ ارسانے کے اوام و پاندا کا انتہ المراب المنظام الأعرب المند التي التي المن المن المن المنافقة وحديث التي على المعمور المناف لیس سے زہاں معلی س منسو یہ ماہ ہے ہے ان عدارہ اور ای البید ہے ان اور میں ان اور ان البید ہے ان کا اس ان ان

علامد العجعفر الكناتي في اخدمت في الحديث اور احتدار بعد في المذبب كي كنابول كا يذكره كرنے كے بعد لكھا ہے ك

فهبده هبي كتب الانبعة الابنعة ويناصنافتها الي الستة الاولى تكمل

(4,2)

الكتب المشرة التي هي اصول الاسلام و عليها مدار الدين_(١) عالم ال الحراث في في من المعالم المعالم المناس المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم الله ال المسامع الرائي الأن الأن الله الماه الله الله الله المسامع الأن المسامع الله المسامع الله المسابق المس راه فی سات بیان منطق مان مان المساون سام سے ال من جیرا کے موجود الاسان المائدل والمستحال أأكر لما المنظيرة والماد والأولاد

فللدالك اقتصرت على رجال الاربعة ومسميته تعجيل الصفعته بروائد رجال الانمة الأربعة_(٢).

نے سے سے کے مشہور علامہ فی ب صدیق ان میں اس سے انجاب عمل و انتشاب میں عارمه شوه في ك والديب أتاب ه والمعتمل المعاد بال المعامل العامل الما معمد ق قرار در با بنا مراسا و سال شعب الله بال ال بالنات الاس العربية في سال بالروا المناسات ار بد ججهد بن مراد بین _ چنانچه فرمات بین ۱

كشف الظنون منت يروايت رجال الائمة الاربعد ليني المرز امب واي مسامحت است ازویه در (۲)

مالا كدخود ما فقاصاحب كي تقريح سے يات معوم ب كدار بعد سے مراد ائد فر جه میں چنی مصید شائی با بات مراهم به آن ما میں ان اندن اراس بعد با با بات ما الكانى في مندالم الرمنيذ يرتبره كرت بوت صاف كما بك

والدي اغتبره الحافظ ابن حجر في كتابه تعجيل المتعمته بزوائد

(١) الرمالة المنظر قة ص ١٨ (٢) بيل العندة عن ٨ (٣) اتن ف المعمل و ص ١١

ا ما المدين منبل أو الواقات من البر مرموف في المعتق المساتم من ماده مندي المستقد الماده مندي المستعدي المستعدي المستعدد المناسبة المستعدد المستعدد

ابو يوسف الامام يقول فيه احمد بن حنبل انه ابصر النامي بالاثار (1) ان تقريحات كي موجود كي عن فلال كي اس دائے كي كوئي قيت تبين كر. ان مد ئے پت ياس الل است ن ترين ميس اور پڙهيس ور س مراط از بركيديكن پاران كي طرف كوئي القات تيس رہا۔

یہ سال وہ ہے ہے اور آسان کی میں مراورہ تھ بادے اجارے نیں وہ ہے۔ اور میں نی ہیں۔ اور اسٹنیں وہ ہی ہیں۔ الفرائی المعلم ہے دور ہے روی قائلی جو بوسف واسام المعلم ہے دور ہے روی قائلی جو بوسف واسام میں ایر ہے۔ اس اس اور فائل کر جو دور وہ میں آئی ہے جو اسام المعلم ہیں اللہ میں ا

روي كتاب الاثار عن ابيه عن ابي حبيعة_

پروفیس شن تھے ہورہ ویکھار یو نیورٹن سے اور طنیفہ کائی کتاب میں اس پر ہو عالمان تبھرہ کیادہ مجھی پڑھ کیجئے۔

یا آناس می طوب تین بعید این تا داد با ید کردا مرابع طبید آی مردون ۱۹ تیره مراکل اور این کے ذریعے جمیل معلوم ہوتا ہے کہ امام مردموف نے انتخزاج مراکل شدان بیت و ہے دائی ساتھ بال ساتھ بال بیت دور این این آب بمیں بیاتی شدان بیا ہے دور این این آب بمیں بیاتی مسد و کے کہ امام مردموف کے بیال مرد این مسلم بیاتی مسد و کا کہ ایس مرد این میں داور این ایس مدول میں ور یا متن میں اور این کے مرد این آب بات آب این آب ایس مرد این میں اور این میں دور این میں اور این میں موجاتی ہے دور این کے موالی این میں اور کا کہ این کا میں مرد این کا میں مرد کی میں اور کا کہ این کا میں مرد این کا میں مرد کی میں اور کا کہ کا کہ این کا میں مرد این کا کہ میں اور کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کو کہ کا کہ ک

بید نام رفر بن الهذيل العن أن أب س من تاب الآثار كي روايت ان من تيمن شاگردول نے كي مب دايوو به جمير بن مزاحم رشداو بن تيم مرحيم بن ايوب ر

(۱) العليق المجد على ١٢١ (١) الإصنيذ على ٢٠٠

الماب الآثار بروايت المم ابو يوسف:

سن ب الآثار کا بیات کاشی ایو بوسف سے ان کے صافیز اورے بوسف کی جاالت تدرہ مدیث میں تدرہ س سے موتا نے کہ اوس تدین منبس نے جب جسب مدیث شرائ وقع سے بیات تائیں اور و عف تی ن ندست میں واقع اور ن سے حالا بیات میں حافظ این الجوزی مناقب میں استد متعمل تقل جیں۔

اخبرنا ابو منصور عبدالرحمن بن محمد القراز قال اخبرنا ابوبكر احبد بس عبلی بن ثبات قال احبرنا الارهری قال ثنا عبدالرحمی بی عبمر قال ثنا عبدالرحمی بی عبمر قال ثنا محمد بی یعقوب قال حدثنا جدی قال سمعت احمد بی حبل یقول اول من کتب عندالحدیث ابو یوسف (۱) ادر ما تقول ای مترق شی ما فقاعیاس دوری ہے تی کرتے ہیں اسمعت احمد بی حبل یقول اول ما کتبت الحدیث احداث بعد الی الناس (۲)

يدواقد ها على بدب الم احمد كي عرسول سال حقى (٣)

مراحم في المراحم في من مراحم في المراحم والمراحم والمراحم في المراحم في المر

أكتاب لأعار برواعت المام زقر

احمد بن رسته بن بنت محمد بن المغيرة كان عده السن عن محمد عن المحكم عن زفر عن ابى حيفة (١)
احمد بن رست كه پاس بخواله محمد از مخم از زفراز الي صفيد كاب استن عى محمد بام طيرانى في محمد بن رسته بن عمر الاصفهامي ثنا المغيرة الحكم بن ابوب عن رفر بن الهذيل عن ابى حيفة (٢)
ما رفر بن الهذيل عن ابى حيفة (٢)

ما فقائن با كولائن با كولائن الأكال شرائد بن يمركة كرد شركاها ب احد مد بن بكر بن سيف ابوبكر الجعيني ثقه يميل ميل اهل النظر ووى عن ابي وهب عن زفر بن الهديل عن ابي حنيفة كتاب الإثار (٣) ال تم يدات ن موجود كي شريع الهديل عن ابي حديثة كتاب الإثار (٣)

رفرلم يوثر عنه كتب ولم تعرف له رواية لمدهب شهيعه ـ (٣) اله مرفر المت آلاين مروق ليس مين الراس كي الميناء من الحروب في موريس

كتاب الآثار بروايت المام حسن بين زيادٌ:

كان ابو حنيفة يروى اربعة الأف حديث الفيل لحماد والفيل لسائر المشيخة_(4)

(۱) انام این باید اور ملم مدیث بس ایجا (۲) بیخ مغیر طیرانی ص ۱۳۳

(۳) بام س باید و هم رید یک ص ایدا (۳) اوصید ۱۱۸ (۵) مراقب مولش مع ص ۹۹

محر بن مرحم اور المراه بن صيم به الدين بوسك الأخارم ولى به السلام مشهر محدث او المراول به السلام محدث او المرد الله الله مرفق الموسك بي المراول المحملي تقر ديها عبد شداد س حكيم البعجي وسيحته ايضا لوفوس لهدس الحملي تعرد الووهب محمد بن مراحم الممووزي (1)

اليد سؤرة كاشرال عداد الماس في روايت يا عداليد أورد كا ورف المار فقد الاست مرف الاوجب مجدين مراقم في ووايت أيا-

عدید کے مشہور اور عمرین غیرم دری نے پٹی کتاب قیام پیل و تیام رمعیاں و کتاب الوز جمل امام اعظم کی جس کتاب کا

يروى عن ابني وهب منعمد بن مزاحم المروزي عن زار عن ابن حيمة كتاب الآثار .. (٢)

آ آیا ہے الآ گارائی بان جرائے اس بھر بن مراقع سے بھوالے رفر اور کی تغییفہ روایت آمریکٹ تین م

مَنِيم بن الإب لَ مَاب الآن الداوة أرواط والْمُن بن مبان سَدَائِي مَا باطبقات المحد عين عن احد بن دمن كرتبر عن لكما بدان مكم الفاظ يديين،

(۱) معرفة طوم الحديث ١١٦ (١) المحات التفر الجوابر المضية ع الس

ہے ور ایک محدر ہر ور ای نے ان والد میں تاریخ کا ان میں ان سریوا محمد ان شحال میں انسان کے اور انسان کے انسان ک ویا ہے۔

ایک ضروری توضیح:

جائل مسابید وران با المح بایش الدویت به ۱۹۶۶ می چوتشجیب موثق اسل منداقواس طرح به که:

الميل جوائل الميل الميل

Trungalor of (r)

() ه برامير سرامي

ق بن قبی سائل منبه که ایام مه می شد به مظلم من این تنام حدیدهٔ ساوال به این علی دوایت کیا جوگان

ال الده المعالم المارة المعالم المعال

محمد بن ابراهیم جیش البعوی روی عن محمد بن شجاح التلجی عن الحسن بن زیاد عن ابی حیمة كتاب الاثار ـ(1)

محدیث علی می مویدان دو دسی هنمی سیاسید شده مین می آنواسد پیشین عمل ق میں برجس و محدیث شیخ مجمد را بدو شدی سیاسی می می می می ایسان می می ایسان با ایسان می ایسان می می می ایسان

احسوب المحافظ بو لفرح عبدالرحمان عبى الحورى قال حود ابو الشاسية عبد بده سي الشاسية عبد بده سي الشاسية عبد بده سي المحسن قال اخبر ابو المحسن عبدالرحمن بن عمر قال اخبر تا ابو المحسن محمد بن المحسمة بين ابراهيم بين جيش البغوى قال حدثنا ابو عبدالله محمد بن شجاع البلخى قال حدثنا المحسى بن زياد اللؤلؤى عن ابى حيفة (٢)

 سمعت عبدالله بن المبارك يقول كتبت عن ابي حيفة اوبعهالة

المدين الماني من الماني من الماني من الماني الم منص بن فياث ب مافظ حادثى في بعض من فيات ب سمعت من ابي حيفة حديثا كثيراً (٢)

ش نے انام ابوطند سے بہت صدیثیں تی ہیں۔

سے الاسلام عبداللہ بن بربیم تعری کے بادے میں علامہ کروری قربائے ہیں

سمع من الإمام تسعمانة حديث (٣)

انہوں نے انام او صندے أوسوميش في يا-

عافظ ابن عبد سريف جائل بين الففريش الام وكن بن الجمرات مستعلق سير عملا ط

يكي بن معين كي زباني المشاف كيا ب-

ماراست احد اقدمه عملي و كنع و كان يقني براتي ابي حيفة و كان بحفظ حديثه كله وكان قدسمع من ابي حنيفة حديثا كثيرًا. (٣) میں وی پر ای و مقدم آئین کا وی باطر و طبیعہ کی رائے پانتو کی و بیانا تھے ہور ن و ا بوصیدی ماری حدیثین و انتها می شام بوحلیفه سے بہت حدیثین کی تیا۔ ما فق موصوف عی نے اپنی ایک دومری کماب میں ایام حماد من زید کے بامے

روى حماد بن زيد عن ابي حنيفة حديثاً كثيرًا. (٥) حماد بن زید نے امام ابو شیفہ ہے بہت صدیثیں روایت کی جیں۔

truffic (r) A (11) (۵)الاتا. ص٠١١ (٣) جامع بيان العلم ج موس ١٣٩ كتاب لآخار كي روا في محت

بالمراقعين والمعم المعريث

قال الحسن بن زيد اللؤلؤي ثنا ابر حيفة قال كنا عند محارب بن دثار فبقيده ليبه رحلان فاذعى جدهما بدي لاجر مالا فجحده بمدعي عملمية فساله البينة فجاء رجل فشهد عليه فعال المشهود عليه لا والله البدي لا الله الاهنو مناشهد على بحق وما علمته الارحلا صابحا عينر هيده البدله فابه فعل هذا يحفد كان في فينه على وكان محارب مبكتا فناسموي جنائسيا ثبم قبال يبادالبرجل سمعت ابن عمر يقول سمعت ومسول السلمه صلى الله عليه وسلم يقول ليا تين على الناس يوم تشيب فينه التوالسدان واسطنع الغوامل مافي بطونها والتصراب الطير بادبانها و تنصبح منافني بنطويها من شده د لكب اليوم والا دنب عدي وال شاهد البرور لا مفارقيد سياه عيلي الارض حتى بقدن به في البار فان كتب شهندت سحنق فاتق الله فيه عني شهاديك وان كسباشهدت ساطن فاتق الله وغط راسك واخرح من ذالك الباب_(١)

30

ت ي الدركون المدحول المداورة والطب المناوم العظم في تماليا أن الأس من کے اِتھوں میں ہان کی مخصیتیں امت میں معروف ومشہور ہیں۔

كمَّابِ الآثاري روايق صحت:

المرام وصيف المنت في يشام الله المرامي أو المرامي المرامية الم المرامية الم ماسوف سياجن كالقروسك فألب الأعرق والبتاكا للمدعود سياده ويافراد والتجارير ركب الشار السيالي عارب مشدمي معيد بياء الله إستان يراث بالله الاستان الماس الله الماستدان ، رئول سے دورت ورمحد فیل فائد کرو رہے فیل صول سے مام اوصیف سے کاب اتہا كابا قاعده الح كيا بـ

⁽¹⁾ اعلام الموقعين ج مهم ١١٠

ن موٹ کی وجہ می آیا ہے جیدش و حمد علائے کھوریت میں کے موطا کا ارجہ سیجیں کے لیے ممرال ماں کے لیے تو کیم مانتا پڑے گا کہ اس عاظ سے کا ب استاد کا مقام بھی موطا مام مالک کے بے میں ہے لیچی جو نسبت بناری ومسلم کی کا ورن وجو جا مام مالک سے ہے او می نسب

مؤطا كوكتاب الآجرے بحى ہے۔

ما فظا معدد فی فرمات تین که پہنے جس کے تسیم کی دورا کی بین الدوائن جم کا بیان سے کہ مالک کی کاب فوران کے زرائید اور ان کے مقدرین کے رائید سمجے ہے۔ (1)

اس عن أولى شرئيس كه على مد مقدين في الدارة أيد اس بارب عن الأيت فاش في المارة الدارة الدارة الدارة المارة في ال المام ما مُكَنَّ وَعَاصِلَ اللهِ يَكُنَ أَنَّ مِنَا فَيْ عَارِمَوْ هَا مِنْ يَهِ مَا يَعِلَى آمينَ مِنْ اللهِ الله عن استفاده كيا حميا جرم في الحجر ما فقا ميوطي رقم طراز جين ا

من مساقب اسى حديقة التي انفر دبها انه اول من دون الشريعة ورابه امواماً ثير تبعه مالك في توتيب المؤطا وليه يستق ابا حيفه احد (٣) ابوصيف أن ان برريوب ش ع بن ش دو يكات دور كارش يه ب ك آون اسلاق كان برريوب ش اورم شب من الك ان كان المنال عن الحق المن عدول اورم شب من المام الك ان كم تالح من د

كمّاب الآثاركاتار يخي مقام:

الشاه وروایت کے لحاظ سے آباب النار کا مقدم ہے اس کا انداز واس سے موسکن ہے

وافظ ابن عبد البرق فالد الواسطى محدث كمتطلق الكشاف كيابك

روی عنه خالد الواسطی احادیث کثیرة (۱) خالد نے ابوطیدے بہت صدیثین روایت کی ہیں۔

4 18

روی عنه می المحدثین والعقها، عدة لا يحصون (۲)
ام ابوضيف عدة من المحدثين ونتها و من عدم الارت كر بكتاب الآثار كي علمي حيثيت:

علمی طور پر آب باقا ٹار کا مقد مواور اس فی مرویات کی فنی ایٹیت کا اندار واس سے جو مقال ہے کہ قانشی بوالوں کی بن میرامند بن افی العوام پی آب با اخبار کی صنیفہ میں سند متعمل تکھتے ہیں

حدثسي يوسف بن احمد المكي ثنا محمد بن حازم الفقيه ثنا محمد بس عملي التسائح سمسكة ثسا اسراهيم بن محمد عن الشافعي عن عسدالعريس الدرا وردي قال كان مادك ينظر في كتب الي حيفة و ينتفع بها

عام یا سک ایام او منیف ک آبایوں کا مطاعد کرتے تھے دوران سے نفع اندور ہوتے تھے۔ غور فریا ہے کہ جب ایام یا بک موطا کی تایعت میں ایام افظام کی کتابول ہے ستندارہ فریاتے میں تو بھر کتاب الآثار کی رفعت فائس سے مزاشہوت اور کیا دوگا۔ اگر میدا آتی

Sa

جيئ الله والاهاية رهمه مدين شريك شن بالي كل الاست سي مين اِلْ كَا _(١)

اسی طرح علی بن جعد جو ہری ہے جو حدیث کے بہت بڑے حافظ اور امام بھاری و الدواؤو كي الله الله

قال على بن الجعد الوحيقة ادجاء بالجديث جاء به مثل الدور(٢) الوطنية جب مى مديث ول كرتية مولى كي طرح آبدار اولى ب-اورایام کی بین معین جن رفن جرح و تعدیل کا دارو مدار م فرات مین. ا ابو حقیقہ تک جن حوجہ بٹ ان مایا ہو آل ہے وہ بیان کرتے جیں۔ اور جو الفظ تیمن بوتى اس كوبيان يس كر ت_ر (٣)

الاستعباد الله بأن المهارك بشن في جاست شان يرجحه فين كالم تقال بيا الهوال عند مام المقمر كي شال جويد بيد شعار تبية جين ان شرصي أنّاب الأخار كي نباجت شال كالأكريب روى آثاره فاجاب فيها كيطران الصقور من الامتيمة

انہوں نے آ کار کوروایت کیا و اس ترک سے چے جسے بطاری سے پرتم سے جاء ک

الزية بول

فلم يك بالعراق له نظير ولا بالمشرقين ولا بكوفه نه قو عراق بین ان کی نظیر تلی به شعرت ومغرب بین اور نه کونی بین (۳) ا ای طرح مشہور امام ہو بچنی عسان ان محمد نے اپنی ایک نظم میں بھی آت ب الّ تاریخ ذكركيا بجوانبول فالمابومنيدى ثان يم المى ب

فاتت غرامضه على الاساس لما اسبان لظياء (1 الناس_(1)

ويني على الاثار اسينائه والناس تيبعون فيها قوله

(۲) جائ المسانيد. ج اس ۲۰۸

(١٩) المناقب: ج ٢ ال ١٩٠

(٣) تاري بفراد تهذيب احبذيب

(1) المتاقب للموفق ع الس عاد

€ ¿PMin Ju

ع) عرع بنداد ج ۱۱ س ۲۵

تا کین ہے جہ ہے وہ ان وہ کی وہ جہ ہے بیدا بید مدرک ہے ہا روز اس کی روز ہو اخرجة من بحوست مائة العبر(١)

ر آب آج بوش بر مدية ب كرونده كنب شد دام بوري و مايود مال

كاب لأ ١٤/١ اركى مقام

چولا كومديثول سے يس نے بيا تخاب كيا ہے۔

الله الم من من من من من المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم القاب فن شن كالمستديد بدايد يوادم وهر ان تحديده وفر ما شايل

انتحب ابو حنيفة الإثار من اربعين الف حديث_(٢) الم الاحنيد كى كاب قاعدم بزارمد في كالتاب ب-روم لي الله الله والمركز أن المراكز ال العظم ع بالسند ناقل ميل-

میرے پاک حدیث کے مندوق جرے ہوئے موجود میں مگر بیل نے ان میں ہے توزى مديش تكالى إلى جن عداوك العام اعدوز مول (٣) اور جادي الوثيم العدم في ساء سد افي حديقه ش. بدمتهمل يتي ان لهم ال زماني على يا

یں ایام وصیفہ ہے یہاں بینے مطان میں وافعل مواجو رتا ہوں ہے انامواتی میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے فر مایا کہ بیرمب احادیث ہیں اور می نے ان میں سے تحوژی مدیش بیان کی بیں۔ (۳)

الم معم و مديث من القياط والاست مستحديث القرار ياب بن مجد علا وأقدام مرابعه ورقي سد المصل اوام والتي بست الوصايات بسارات الراب اوام الين بالقل كراب وي

(١) الكل ص ٨٤ (٢٠٢) من قب الموفق ع من ٥٥ (٣) التودالجوابراليد جاس

پور باب المجارة موضول من الوالدة ين جن المقتى مداكر كالتنبود بها المحالية المحالية

ما فقا ابن القيم فريات بي:

و تیسیر اسم بی بر عظم نے بی الدیت کی بلیدا آثار پر رکی و آپ کے وقتی مسائل ارست ہو کے ایک ن مسائل شن آپ ن بات ن جیوان اس نے کرتے تین کروگوں کے مسائے آپ کے ان میں تابان آگئی ہے۔ ()ار باقب ن جیس مالا (۴)املام موقعیل خاص ۹

جیں۔ آپ میں ب اور مجمد کے جو بدے آئی مونی گاب آئی رہ دی ہو گیجے۔ اور اور المحم کے میں۔ آپ میں بیان کا مراح میں میں مرشیوں ٹا کو بیاد دیج آ آ پ کو کیک سوپائی میں سے تمین کے آئی رب ایسے میٹ رائی میں کے جمن کا وطمان کو فرسیس سے میں بیا والت فواس ہو ایکھے کی سے کہ میں بدیش جمن اور گوں میں سے مسائل معتول میں ان کی تعداد حافظ این التیم نے بیانائی ہے

و المذيبن حفظت عنهم العنوى من اصبحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مائة ونيف وثلاثون نفسا مابين رجل وامرأة ــ(1)

انسی ب شن سے ارباب فقتی مردور یہ تقلب کی سیمٹی سے باتھ و پر نفوس قدی ہیں۔ اور یہ مجمی لکھنا ہے کہ ان جس فرق مراجب مجمی تھا۔ ان جس کثیر الفتاوی یہ قبل الفتاوی اور حوسط مجمی تھے۔ (۲)

مب سے زیادہ کشرالفتادی بیدمعنرات میں

كان لمكثرون مهم سعة عمر س الحصاب على بن ابي طالب عند لله بن مسعودا عائشة ام المومتين وزيفين ثابت و عبدالله بن عمور (٣)

کشی علی می سات بزرگ بین عمر حمل عبد مذاب مشارید می الایت عبد مند این عمر است می سات به می سات می می این می سات می می سات می می سات می این میسعود و این عباس (۲۰)

ان جي بزرگ ترين تراعي اين مسعود ادراين مباس جي-

جا الله بن تزم فرات ہیں کا ان شرائے کیا ایک بزرگ کے قرافی وہ رجی یہ ایک بزرگ کے قرافی وہ کر اس اللہ برائے ہو ا بات المیم ان تلم کی ہے کہ اصدارہ ان سرم فی انصوب حدیث مانہوں نے معنز ہے ہی حوال کے قرار کا میں من کی انتہا ہی کہا تھا۔

ميں كايوں ميں جع كيا۔

الناب لأ الركي الميازي هييت

جمع في عشرين كتابا(٥)

(المراه مرافعين السن (الم) تنت مد ياف ن السياسة (ما) (ما) الم في صول المالة ا

معلب أن الرائ فدار شال معرب أرياء المسلم مستمل أن علم المان المارة ال النابية والفلا والتنام مصور عن المهدي المدين التي تاركز والشراع لقط يمري الناب الناب التي تنظيم الع معلم نے ور یافت کیا ک

(44)

ماتقول يا ابا خالد في ابي حنيفة والنظر في كتبه.

اے ابو شالد تمباری ابوصیف اوران کی تمایوں کے مطالعہ کے بارے میں کیا رائے ہے۔ اسطر واقبهما ان كنتم تريدان تعقهوا فاني مارأيت احدا من العقهاء يكره البظر في قوله.(١)

رة الله بنا وبالم من المواهد أو الله الماك كالله الله الماك الماكة

يات ورا و آن پر رايد کان و ان حديث ۱۱ داران و ساز بيتيا تشفيطا د و دها ب آ

النها البيش تروق أن مديث من اور كلّ أنا يعد الله أرعم قد وأول فالقعمد وما و الديث وأنها وران بالمعاف وعائل الشاوا وطيعا والسابان الما اقوال میں فورکرتے تب مدیث کی حقیقت تم پرواضح ہوتی۔ (۲) اور حاقظ عبدالله بن داؤ دالخرعي فرماتے جي

اللا تو پولايت المايان الدي حال الحال المائل المعتال من المائل ہواش کو جا ہے کہ ابوطنیفہ کی کما جس دیکھے۔ (۲)

ان بي حافظ عبدالله بن داؤ دالخرسي كا بيان خطيب بغدادي في الم المراهية والمستانين كم مهرون والمعسات ما يأركه والماثان والموصيف ما يهي ا و با این از این روند مول به سلمانول به بهاند ورشن و تصور و به به از هم ا

> (٢) مناقب منافق قارى بن ٢٥٥ (١) تارخ بقداد ج ١٣٣٦)

(١١) تاريخ بغداد ج ١١٣ ١٣٠٣ (٣) من تب الموفق ع م ال ١٩٨) مؤیل میں حضرت علی مرتقعی اور حضرت این عباس سے بہت تم روایات ہیں۔ شاہ ولی القر مصنی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں۔

444

امام مالك في عرب على مرتفي اور معرب اين عباس سيد كم روايات في يں۔ ہارون رشيد في امام مالك سے اس كى وجدور يافت كى تو فر مايا لسم يعكونها بهلدي ولمهم الق وجالهما ليحي سادونون بزرك مير يدشيرش دريقه اورميري ان کے امحاب سے ملاقات میں ہوئی۔(۱)

اس کے برطس کماب الآ ٹاریش جس مقدار میں حضرت کلی اور حضرت عبداللہ بن معلومان والأعام كالساقس بالمساقين والمعاطرة المعاطرا فأوام عاليان والوال مجى روايات ين

كتاب الآثار كي مقبوليت:

عيم الامت شاه ولى التدفي كما بك

مندانی صنیدوآ ؟ رحمد بنائے فقه صنید است. (۲)

اس كا مطلب يد ب كدامت مرحومه كا مواداعكم جس كي تعداد اتام عالم ك مسل و ب میں وو شاق سند س کے مارے داخلی ما دنیا بات و صابعاتی الاست و ال ب محتاق الشب واللهم وهم ل والموالي والمناه من المال المال المال المال المال المال المال المال المال النيس ملك جردور ش شروع على سے الك تے جي اس كتاب كى جلالت كو ما تا ہے۔

المام ما لک کے بارے میں آپ پہلے بڑھ آتے میں کے میدالعزیز وراوروی قرماتے جِن که بار مهموف بام و میفان کامی ۱۵۰۵ ها که کتاب دران بهای که در ۱۸ کتاب تھے۔امام ٹائن نے تقرق کی ہے کہ

من أم ينظر في كتب ابي حميمة لم يتجرفي العقه_(٣)

(٣) قرة العينين ص ١٨٥

(۲) معتی ج اص ۱۳

(۱) مزاقب

كآب الأخركا كديني بالر

الما وضعت ههنا ما اجمعو اعليه. (١)

447

الهام مظمر ما روايت سے التي ن ك بار ميں الله ير ركون سے بيان ير عمل

بني اعددت يكتاب البله اذواجدته فما لم اجده اخذت بسنة رسول البلية صيدي الله عليه وسلم والاثار الصبحاح عنه التي فشت في ايدي النفات_(٢)

على مساوريب أناب الله عن يا عادل أواوان سے يتن ول أرامول ف عاقة حضور اورصلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کی سی حدیثوں سے بیتی وں کہ جو فتات کے باتھوں ٹائع ہو مکی ہیں۔

الام منتيان وري ف وم مظم في سر من من ال شروت ال عاظ ين ال يناجبدتها طبح عبده من لاحاديث لني كان تحملها لثقاب وبالاحو من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم

جوجد یشن این کے تر و کیک سنجی ہوتی میں اور حن کو مختارہ ایک کر ہے میں اور معمور الورصلي الدعلية وسلم كا أخرى عمل موتا بوه على ليت بين-(١٠)

أَنَّ إِلَيْ إِلَا قَارِيْنِ اللَّهِ فِي أَعَارِ مُنْ فَعَلِي أَنَّ مِن قَالَتِ السَّامِ وَمِن مِن م ے حجا کے اور جانب ماہ اعظم ہے اس تا ہے جس موجر ممل حقیار یا تی عبیدہ می طراحمل عام الحظم كى ين وى مين السيولمي كى تدريج ك معابق الأمروب ب موجا من فتي رفر وياست صير ک چینے شارو پڑھا آ ہے مو کے موجا کو شاہ طهر عربی کے انسل دار تعلیمیں قبر رمیو ہے۔ شاہ صاحب نے گالہ نافعہ ش رہمی تکھا ہے ک

سی این این استام اگر چه تعمیل ساده سیام و جاستان کی سیامی را ایت حامیث كاطريقة رجال كي تميز ورامتهارو شباه كالأستك و هاي بي تيمها ب راح) العاملة وينطي للتي بالماس التام الشراء من بالأخر يمن معيات الأمام في مام شائق کے جانے میں ماہ میں میں میں اور اور اور میں میں اور میں ماہ والی میں میں اور اور اور اور اور المام ال الا الله المستركز المرازعي المارون إلا أن المان الم مذيهب كيون التياركيا

الم خوادي في قرباياس لي ك

الله الله المارون الله المراكز المارين والميدان الأول والمطاها والرائية میں تبدا میں نے جمی ان کے قدمب کو اعتیار کر لیا۔ (۱)

ید انگر فقد وحدیث کی تقس بھات اور اہام اعظم کی تصانیف کے وارے میں ان کے الرزاد فاتح يل-

كنَّاب الآثار كامحدثين يراثر:

كتاب الآ الارف محدثين يركيا الر والا اور الام العظم ك بعد آف والع محدثين المراجع المان والمعرض المراجع المان م يد حتي يا تو هد به تام مع تن ب ن و يا يا يا تا كان تاك بيد من كان با من قام و د البان ووڙه ۾ اور ان وال اور والان ساور ايوان اور ان ايوان رکارمافظ این مدی نے بستر مقل الم بخاری سے الل کیا ہے کہ

ماادخلت في كتابي الاماصع_(٢) و المراجع المراكل المراجع المراجع المراكل المراجع المر جن ك محت براورمشال وقت كالجمي القاتي تحاجما ني خودان كابيان ب- مستند الشمافعي موضوع لبلادلة عبلي مناصح عنده من مرويناة و كدالك مستد ابي حيمة_(1)

مند الم شانی ان من پر مشتن ہے اور مرمسوب ن راوعہ میں ان سے اور در میں اور کی میں اور میں اور میں مال مندالی منبذ کا ہے۔

جاد کا مقد مقد مان کا آن بینی حاد کا آن بینی معاصری کی معاصری کی معاصری کی معاصری کی معاصری کی معاصری کی سیسی ک استان ب الاند کرو برجان العشر و بزائے بالے کی تاب سے اس میں جن دس کتابی وال کے ربال مدار میں وہ انسار بعد فقد جمجند میں اور اسامہ معامری کا ایس جن چیا فظ سیامی اور استان جی ا

العالندكرة في رحل العشرة الكتب السنة والمؤط والمسد ومستد الشافعي وابي حيعة (٣)

مشهور محدث محمر بن جعفر الكتاني رقمطراز جي:

فهده كتب الاثمة الاربعة وباصافتها الى السنة الاولى تكمل الكتب العشرة التي هي اصول الاسلام و عليها مدار اللبين. (٣)

ا طراض میں بید ایام عظم او تا یف کیس بدران کی دیشیت وی ہے جو فی اوا تع محد ثین کے وف میں مند کی سوتی ہے جیے مند کی موتی ہے جیے مند ابی بَرَ، مند اوروق اعظم ۔ چنا مجد شاوع بدالعزیرؓ بستان المحد ثین میں قرماتے ہیں۔

(1) فيل المعدد من المناطقة من المناطقة من المناطقة من المناطقة من المناطقة من المناطقة المنطر في المناطقة المناطر في المناطقة ال

448

جورب اور ترفیب توردی وت معمر شین من نام تک تجویز کرے میں اور معمر اللہ تعدید کرے میں اور معمر اللہ اللہ تعدید کا اللہ تعدید اللہ اللہ اللہ اللہ تعدید کا تعدید کا

ام حال بيائيد القيقت ب كرا آب الآثار ت پيني عديث كو ول آثاب واب بر من النبي الآثار ت بيني عديث كو ول آثاب واب بر من النبيت حريث كرا وان شوع وااور بوقاراس من الموجه النبيت الرق كرا في الموجه النبيت الرق كرا في الموجه النبية الموجه ال

ں تھ بھات ہے آپ واتن بات کا ضور فی اندر و مو کی مو کا کیا میں تر تیب جوات تا یف مصت روایات اور اس کے اتخاب میں تباب الآثار نے بعد میں آپ ویل مفتقین کے لیے کیماا چھاتھی قدم مجھوڑا ہے۔

كتاب الآثار كي على خدمت:

⁽۱) مرديب الراوي عن اد

ابواب پر حدیث کی آسنیف کا صول میہ سے کہ اس کومہ ف ان رواوت تک محدود رکھا جائے جن میں احتی نے واشتی، کی صدر حیت موں برحارف مسابید سے کہ ان میں جیش نہوو مرف احادیث کی قرایمی ہوتا ہے۔(1)

یم حال پیش ف ادام انظم تن کو حاصل ہے کہ صحاب ورتابعین کے انداری ن ک مسانید تا ہیں۔ سے انداری ن ک مسانید تا ہیں۔ کے بین بول اور کی میں اور حدیث بہت گزرے بین کم بہت کم ایک خوش قسمت بین جس فی احد بیث تو جائے ہیں وردایات آجہ ہا ایس مرزری مول اور اس کیٹ سے سے س ف مرووت پر تعم جست میں آ ہے موں۔ وی اختیات کی طرف بنتا ہے طامہ واب صدیق حسن خال نے شارویا ہے۔

این مند در حقیقت تایف اونیت بکه و بگیری بعد ایثال مرویت یتال را جمع موده اند_(۲)

جمن محد ثبین و حفاظ حدیث نے باس التقم کی مرویات کو آیجا کیا اور ان سے آم ہے میں بید 'رسیب و لیلے ٹین ووخود پنی مبکد اتبادہ پی مقد مررکت تھے کہ سان سندیں للمی جاشمی ہو محرس کے بادعود نہوں نے ایا مرافظم ن مرویات ونٹی کر سے کا کام سنجا ہے۔

انہوں نے آیا کیوں یا اللہ سے معدد کرنا جاتے ہیں و مشہور عارف عبد و باب کا مسائد المام کے بارے میں بدیمان پڑھئے۔

المجود بر المدسمان و الا الماس من المراجع الم المطلم من منا بدوا ان من المحافظ أنول المستحق أنول المستحق أنول المستحق المراجع المرجع المرجع

(١) فجيل إلىنعو عن

پن نبت این مند بحضرت امام اعتم ازی باب است کرمثان مندانی بکررااز منداح نبت بحضرت انی بکرنمائیم _(1) انواب اور مسانید مین فرق

450

العالب ورمساليد ين فرق يد بي أنداته يب كي صورت عن العاويت كومف الل أن المد حديثين العارب عن العارب الله عديثين الما المداعة عن المد

الجاب ومسائيد على فرق بيا ب كدمسائيد كي صورت على شرط بيا ب كدمسنف ال حرال عن ساق مراسد وكو مساور دعس اسى مكوعى المبنى الراسورت على معنف ا فرش ت ما معنف العرال مدال حديثون أي تختل من جوب المستح مول يا منعف و ا الجاب المستف مو سائل عن المسلوة المراس المسلوة الم غير فالكدر(م) المله عليه وسلم في الطهارة الرقى المسلوة الوغير فالكدر(م) مافظ ابن تجرعسقان أرقام فريات في

(P) المدال في امول الحديث من اله

(۱) يشال الحد ثين. حرجه

كان معروفا بالنقه والصلاح والاجتهاد في الطلب تفاهت.

اس دیت اور تاش وجی کے لیے محت می مشہور تھے۔(۲)

امام ابوداؤد کے بھی بلادا سلہ شاگرد میں سنن ابو داؤد کے بامرے بھی ان کا ایک بیان حافظ عسقلانی نے تہذیب جم نقل کیا ہے فرماتے میں کہ

امام ابوداؤد کی ایک لا کھ حدیث ان کا خدا کرد کرنے کے لیے جب آپ نے کتاب السن تصنیف کی اور اس کولوگوں کے سامنے پڑھا تو محدیثین کے لیے ان کی کتاب قرآن کی طرح قابل اجاع ہو گئی اور اس دور کے سب علی محدیثین نے امام موصوف کو حافظ وقت مانا ہے۔ (۳)

مافظ ابن عقدہ کے نام ہے مشہور ہیں۔ مافظ ذہبی نے مذکرۃ الحفاظ عمی ان کا میسو لا تر جر نکھا ہے اوران کے چیرے کا آغاز ان گفتوں سے کیا ہے

اليه المنتهى في قرة الحفظ وكيثرة الحديث. (٥)

توت مانظ اور مديث كي بهات يس بسان يرمد ب-

ان کے حافظ ہوئے کے بارے میں حافظ دار تعلقی کا تاثر بیتی کہ کوف کے تمام شہری

اریر اُ ایدوی ال یک ون محمل یا تیم بو مداب یا بشم پر کرب و تعمت می است برادر اس و مداب یا بشم پر کرب و تعمت می سایرادر اس و مداحت سے بیت آئی عالی سن کیا مام مدون نے باوجوہ رہم ورج واحتیاط ان کے حضرات کو اس قرش کے لیے تنتیب کیا ہے۔(1) اس کے بعد قرمائے بین کی:

حافظاتكم بن تظهر دوري

اد كل حديث و جدماه في مسانيد الاهام التلاقة فهو صحيح.

المستظم كسانيد سركا سك به حديث الاسانيد الأمام كالمحديث و عدال المام كالمحديث و الفاط ب المراق المرا

1- مانظ محمد بن مخلد دوري.

ان کی بنیت او عبداللہ اور والد فانا متحلہ ہے۔ آم کر آ الحق ہیں تخلہ کی جگہ تعدادی ہے۔ اللہ اللہ میں تخلہ ہی الا اللہ میں تخلہ ہی اللہ اللہ میں تخلہ ہی اللہ ہیں ہیں تو فیا لیکٹو ہی اللہ ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہور آج اللہ ہیں ہو فیا لیکٹو ہیں اور آج اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہور آج ہیں ہور اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہور اللہ ہیں ہو اللہ ہیں ہو اللہ ہور ہیں ہیں ہور اللہ ہیں ہور اللہ ہور

روی عده محمد بن محلد الدوری فی حمعه حدیث ابی حبقد (۳)

الن سے محدیث الم می قلد نے اپنے مجود شریف الی حقید دوایت کی ہے۔

یر مشہور محدث الم میں وہ کئی سک اس صدیث اللہ عدد اللہ تو حمد ملحیہ تاری شریت ہو اللہ تو حمد ملحیہ تاری

⁽۱) تهذيب الجذيب ترجم عن ظه (۲) تذكرة الفاظ خ الى ۱۲۰

⁽۳) تبذیب قاص (۳) تبذیب قاص (۵) تدکرة اطاط قاصی د.

⁽⁾ می ساس ف شرم ۱۸ (۲) می ال الله می خاص ۱۸ (۲) ام الله می خاص ۱۹

مافظ بدرالدین مین سارت این شارت برس سامتی اکتران این شارت برس سامتی اکتران این سارت این سامت این سارت این معند ان مستند این حقیده الاین عقده به حتوی و حده علی مایر بد علی الف حدیث مرف این مقده دوالے مستد این حقید کی احادیث ایک بخرار سے زیاده جی ۔ (۱)

ان کی تاریق دورت مادظ ایک سے اور سامت میں آن کرا تا افاظ میں اور حادظ سی المرودی ہے۔
المجودی نے الفتائم میں جامع حقر اردی ہے۔

3- ما قط عبد الله الحارثي:

امام طرمه حافظ الحديث حارثی بادری حمد کو دربار علم سے آن حدیث علی عبد الله الله ستاذ کا ممتاد خطاب طاقه الحدیث مدیث کے بیت کی سافراسان اعراق اور ججد کے مختلف شہروں کا سفر کیا اور بہت سے شیوخ وقت سے علم حاصل بیار حافظ سمحافی نے الد نباب میں معما ہے۔ کان طب حا مکثوا من المحدیث بڑے کے لیدیث شی ہے اور حافظ محافی فر مات ہیں۔ بیسے و مالاستاد که معموظة بھا المنان استرو سے مشہور ہیں ور علم الحدیث کی ان کو معرفت ماصل ہے۔ اور حافظ ایک نے قائم بن استی کے زیر میں میں مسلم ن دیا ہے وہ میں کیا ان کو معرفت ماصل ہے۔ اور حافظ ایک نے قائم بن استی کے زیر میں میں مسلم ن دیا ہے وہ میں کا ان کو معرفت شامرالفتوں میں کیا ہے۔ فرماتے ہیں،

فيهنا منات عبالم وراء النهرو محدثه الامام العلامه ابو محمد عيدالله بس منحسمنديس ينفقو ب الحارث الحارثي البحاري المقلب بالاستاد جمع مسئد ابي حنيفة الامام_(٢)

يك شان كامند ب ال علم المتعلق قواردى جامع المسايد على تعطيم الله مساده البدى حسمه اللامام الله حسمه علم المعدد البدى حسمه اللامام الله حسمه علم المعدد واحاطة بمعرفة الطوق والمعون (٣)

جس فنص نے ان کی مندانی طبید کا معالد کیا ہے اسے ان کے علمی جو کا اندار وہو جاتا ہے۔ عادلا بن اجوري رقبط رين ما كان مقدو كابر حفظ عن سن يقيداران سند ب عنه الارتحديث و أها الوكر على و وه ميدات بن مدى الامطر الى ابن المظفر الدارتطي ور ان شائیل سے را تو اوب تبدید سے درا) صافع مستقد کی رقمطر او میں کہ امام ہومی الی تھ فروت میں۔ میں نے ابوالعوال سے رودو کوفیوں میں کوئی طافظ نیں دیکھا ہے آپ سے اريافت ياكي كم بحروك واوري بالدكت بين والال القدواس المكس والتي -ووالام الله - الله المقام يد ب كرال عن العين من التيان تا بعين ك باد سدهن ود يافت أي جاسه ال كم محمق ك و وراك من فين بيل بدار م) وطيب بخداوي ك ألما بدكر وهراني فا يان ب كدين مقده سندر بات على بغداه على ان صاحد بيث الكياحد بيث غدوستد ب ويل كروى عافظ ابن عقد و ف اس پر مُرفت کی ابن صاحد کے ساتھوں نے بیڑ کیا ایا بات حکومت تک پینی کی ور نتیجہ سے ہوا کہ این عقد و ند ر رنداں ہو گئے لیکن ملی بن میسی وزیر نے ووٹوں فریق کو س پر رامنی کریں کہ اس معاملہ پی کسی کو ج النہ ہم کرلیا جائے قریقین کی رضا مندی ہے ابن ابی عاقم تجویر ہو گئے معاملہ کی پورٹی روواد مکھ کر وین الی حاتم کو صح وی کئی وہاں سے جو فیصلہ یا ووودی تر جو جا وہ این مقدوفر مارے تے معامد رف ، ف بدا اور ربائی بولی۔ (٣) امام ، خاری کی كتاب التاريخ ك الل قدر الداوه يتح في مات تتح كدا أبرا يك مخص تمك بزار احاويث بحي مك العلی ووقع بن العامل كي تاب الآري العلي بوسكار (١٠) عاقظ ذاي فریات بین کان سے ایک باروریافت کی کی بخاری اور مسلم بی زیادہ مافظ کون ہے۔ فر مایا دونوں عی عام یں چر بھی بات بار بار دم ائی گئ فر مایا کردام بخاری سے شام والول کے بارے میں خاطیاں ہوئی میں کیونکہ انہوں نے ان کی تاہوں سے مدو ی ہے اس الے اکثر ایب ہوتا ہے کہ ایک جگہ منیت کے ساتھ ایک فخص کا اگر ہوتا ہے اور اوس سے مقام پر اس کا نام آتا ہے و الاسموصوف اس کو دو محتص تبجع لیت میں لیکن المامسلم کے علی میں تعطی بہت ہی تم ہے كينكدانهن _ فرف مندوريش للى ين _ (٥)

454

⁽١) يب الطيب س١٥٥ (١) تد كرة العداط ف الرابسة محرين سنى (٣) بهائ المهابية واردى

ن ۱۵ ها مان کی رقی

خليب جال الدين ابوالنصائل حيدانكريم بن حيدالعمد الانسارى -

🐞 منى الدين اسائيل بن ايرائيم-

🚓 مش الدين يوسف بن حبدالله

🤣 تُح الويكر بن مجر بن عرفر عاني-

4- حافظ محمد بن ابراتيم الاصغباني:

محمد بن ابروئیم نام اورا وہر نبیت ہے۔ بن مقر می رہے مشہور دیں۔ عادی و کی ہے ان ولدّ مرة الله والمن كداف العلم أن المام اللهال عاد الله أنه القال المال المدرّ ول يو ع يرب والمساعدة والعرام وراش والغرب والسف المايك أن فاطر ما يوسي المغناني مصل أوال فسقلان والأتهة الملاقدين الفتق مهد باليودينا وكالدمداد الدقهمس المعر وفيروتها من شرول على حاظه أي أن أن بيدا بالدوق فالدى ف بيدان بيد بالشريع الإب معتر محدثين بالمرافوت شأره كاتبها يا معاشرا الواشن سفي في وجرين مروه بايتر وسنمي الوقيم والمعقب في وقير ووقي و عالظ وقيم صعبال فاس سند مارسيديس راس سند

محدث كبير ثقة صاحب مسانيد سمع مالا يحصى كثرة_(١)

عاظ ایک نے ان کے طاب مر مدیث ن استان کا حوال ک الی به واقع معی ہے کہ میں جو انی وراہ التی مے میں تیام پڑر تھے تھے جاں کے باتھوں ا جو تھے جو۔ اس الكررائي علامة كوچين على عن من ويا ما التساعم والورنسل بعد عاييه وسم به رونس قد ترابا عاضہ موا وروش کی کہ یا رس بدا جو کی منی ہے۔ طرائی ہے جھو ہے کہ این کہ مینور ماہ البياضاة أساكا والوحدة ساكن وكالنام والتي المسائلة ما السائية المواسية و مثل ولی جم نے دروار و کھوا یا تو ان سے یا تحرصات کے دو ٹاشیرہ کے دیا ہے ہو ہے آ رہے تھے قبار کے تم نے میں کی حصور افوار سے جھارت کی سے مشار افوار کے جھارت کی سے مسور افوار کو تعلق الجمي خواب من و كاما بآب نے مجھے كمانا بنجائے كا حكم ويا ب-

はしかと まばっかる (1)

حافظ ابن جر صقلانی نے بھی اس مند کا تذکر دکیا ہے۔

فيد اعتبني البحافظ الوامحمد الحارثي واكان بعد الثلاثمانة بجديث بي حيشه فحمعه في محلدة وربيه على شيوح الي حيشة_(_) عاد والمدورة في أنه ومعتد عدهد بدان عند من الماء ان كوشيوخ الي منيغد برترتيب ديا ہے۔

آن والدين علام كالإساق كالمعموف ديب في المعيم كشف الارام أرات منے تا ہے والکس مدیش ہو اور مستمل مات تھے۔ انہاں فرمائے کد جب اور وعظم کے مراقب بالدين يا تعرف ألم مح والمستحدث بالمراس المراس المرا

ه م حد في ال و ال معد في في معد م إله الله العالم على الن العالم على تورف أن والمناد والمن تدواد والديث ميد لله اللهم ال يعتم ب الدرقي، والاحتمال من الم بان ۾ اول ڳل کرمندڻ آھ ۾ وايا ڪاک جمع مسند الابي حيفق (٢)

حييم الامت او ولى القدمحدث و بلوي نے اپنے مشہور وممال الاعتاد ميں حافظ مار في و مهی ب معمولین کار یا ت ورسی کے ایوا پ روٹ میں فقی وواد کاف کا مرکع تھے۔ معلى والووج ويم تبدل مد ب المركبيدات ب عدر الال التبد فقال السلام في الم الوحفص صغير س كي تحي-

الله مدخه رزی به آن منعول روایق و تا متی اینتیات پر آنهم و مرات موسد راهط از تان کے اور ان میں کے باتا مدوروت سے جو الدموں کی وساعت سے سامادی ہے۔

> (١) مجيل المعط صرم) (٣) لمان الميوان بص ١٣٠٩

خطیب بغدادی بندس کی صداقت او فعم و دفظ و مراج مصله ارتظی سه اس م بزار با حدیثین تمنی بین به قاشی محمد بن عربی باب به معاطره اینطی باط این المطفر کا تجد اكرام كرتے تھے۔ان كى موجودكى شي مبارے سے نہ بھتے تھے۔(١)

للا الما المعلى في الماس من كرام يث كرام الله المعلى والمام والمراس من من الا البو معفر على وي سن حديث كا سمال يار (٢) است الى اخواران سنة مين كسان في التابيت مات اورحسن بالطري قائل المائش بكركمات كالتهني لبله التعديث واحفظه واعلمه حسليست مدرك و هم صريف كا « ق الله عن ي أثم الله إلى ما طاكا ما م ي تم كر ما فقا الله الي اعوارات في الكيمة إدان عند بيدرا بيت في ورب شن الريافت كياب الأراد بيت الأعلق حدیث یا فندی را این ریدار هم و بال عاصم ب بقیم فر وایان سے پاکستیں پر سائل ہے وطن کیا ئے، بیلے علیہ شاہد دوفر مایواً را دوفی تو مجھے یا ان جوفی ہے ہے جات اس راوی کی صرف ایک اللہ مديثين مي ليكن ان ش يالملاسندس بيدام)

ر فالأستدني في إن أن تعاليف ش منداني طبيقه كالبحي تدكروكيا ہے۔ (٥) ان کی تارین وفات او بیاج ہے۔ مار منو رزی افعار برجی کراس مند کی مجھے ال مشان سے اجارت مل ہے۔ اول کی الدین او محمد ہوسف بن عبدا رسن بن احوز ک۔ اور سے یو مطق لوسف ان على ان حسين - سام على ان معال - جهارم على عبد عطيف عمر ومديث الار ١٥٥ عديث من این دورکی ایک مثال تخصیت تھے۔

6- حافظ الوعيد التدسين بن محمر:

ا بور نام حسین س محمد بن اُسر و محمی ہے ۔ جا افارائن میں کر کے اس تکرو میں ہے تیں۔ عافظ وہی نے ن وحدث ملو کہا ہے۔ جافظ مستقدانی فریات میں کد جافظ معانی نے جوہ ج بغد وفاة فل تعليب السين بي بيام والته من الله الما الله الما التهاجة أله المعموف مفيد بغداه ويلا

LAU SUAS/S (F) (۲) لاان الحيوان ع وس (sub) \$\int(5(1) (ع) المان المير ال ع وص ١٨٠ (٥) فيل المنح ص ١ را أقد ابن مقرى الصاحب أن عها في الله الدين رو يك ين كل في الصاحب ے دروانت یا کہ سپادیب ہو ترائن مق کی میں محدث سے محت رکھتے ہیں۔ فر موادو ہیں العدائن الله المال كري ساولد مدون وقال قلقات تقدروم سال لي كرين اليدروز مور بالقابيل في خواب بين ويعلى كه بناب رمول الدملي الله عليه اللم في مارت بين قو سره بهاوردوار سه پراید اشده وی مل به شرا بدر اور طارم و آورد و سه برجو سه . بھی روارے پر وال سے عدرم سے جو ب میں کہ بوہر من فرق کی بیاں۔ صافق ایک سے عل

458

قد صنف مستدایی حنیفة ر(۱) مافق این جرعسقلانی نے بھی ان کے مند کا تذکرہ کیا ہے۔

و كدالك حرح المرفوع مه الحافظ ابوبكر بن المقرى_(٢) اور یا می متاوید کے کان کی یا مند صارفی کی مند سے چھوٹی ہے۔ ما فقاعال کی اس معد کے رجال پرایک کاب تھی ہے۔ (٣) ماوشوال المسيد يس ہمر ٥٦ سال ان كا ا تَمَالَ : وا بِ_ (٣)

5- مافظ الوالحسين محمد بن المظلم:

ع التي جزيره معرادر شام ك إما تذو مشائح سے چودو سال كي عمر ي جي عم مديث عاصل كرناش ورج كرويد ابن شائين مافظ وارقطني مافظ الوحيم مافظ بالتي اور مافظ كَبِيرَةَ فِي بِيهِ إِسْ طِينَ وَأَدِكَانَ عَلَمُ حَدِيثَ لِلَهُ إِنْ كَرَمَا مِنْ زَانُو لِهُ أَدِبِ تَهِدِ كيا ہِدِ تَصَنِّفُ و تایف کے میدان میں ایس نمایاں حصران کے عادق بی ہے بھی ان کوفن کاری کا اعتراف کیا۔ جمع والف عن مطابق هذا الغن لم يتخلف (٥)

¹⁶⁷⁰⁷⁷ まゆまノエ(1) (r) تجيل المنعد من ١ (٣) العدل بالوك من ساا

はアグアをまめれる(で) (a) EVELPHEL SYNI

احاد له مشانخ الدنیا۔(۱) ونیا کے سادے اساتذو نے ان کواجازت دی ہے۔

8- حافظ ابن الى العوام:

\$18(17/2 (1)

40

وسالع في المنطق حيى سمع من طفة دون هولا، وكب مكتبر من محد المعرباء و حمع مسد مي حفق مكتبر من المعرباء و حمع مسد مي حفق على العرباء و حمع مسد مي حفق على العرباء و معم مسد مي حفق على العرباء أن الله المال المال

چانچ ماند فسقد في فرمات بين

اما الذي اعتمده الحسيني على تخريج رجاله فهو مسند ابن محسرو_(٣) جسمت پرتز سيخ رجال پراهن د كيا به ومنداني حنيف ب-ان كى تاريخ د فات ١٩٣٥ جرب

7- حافظ الوقعيم الاصغهائي:

با المستمر من المرابعة المستمرين المرابعة المستمرين المرابعة المستمرين المرابعة المستمرين المرابعة ال

(١) الجوابر المقية ص ١١٨ (١١١) مجل المناح ال

تقابت کا لوبا مانے تھے انہوں نے امام اطلم کی جومند نہیں ہے محدث خوار رقی نے اس سے مامع المسانید میں حدیثین اقل کی بین ال کی تاریخ وفات مستعدد ہے۔

11- حافظ الويكرين عبدالباتي:

قاضی ابو کہ جی بن عبدان تی با جی و انسان کو الله المراوی التا کا المروف عالمی المراوی التا کی المراوی المراوی

حرء الاستاد اللي معشر عدالكربيان عبدالصمد المقرى الشافعي صاحب الناصليف المحاور لكمه الملوفي ٢٠٠٨ هـ دكر فيه مارواه ابو حليقة من الصحابة (١)

ادریدرسد معم المنع س بش جاء مقدنی و مرایات بش سے سے محدث خوارزی نے جامع السائید بی لکھا ہے کہ

هرجمع مستدابی حنیفة.(۲)

اً من جدوا فظ مسقل فی کے سان الیم ال میں حافظ این نسر و کے تر جمہ میں اس کے مائے کے اس کے مائے کے اس کے مائے ک مانے سے انکار کیا ہے میکن این کے نامورش مروجا عظمی الدین السخاوی این کی مشد و سند فریل دوایت کرتے ہیں۔

عد التوميدي عن الميدوني عن الحبيب عن ابن الحوري عن حامع المستد قاضي المرستان. (٣)

(۱) الرباية المحلم في استان (۲) بيات مهايد ن ۱۹۳۳ (۳) تقد مب عب

9- حافظ ابن عدي:

يور نام الواحمد مهر مقد أن عدى أيم جال المع وف ياس القطال من سوسات من من بيد ته ما السام الداعة لكبير أمد كركيا من مد أن الرن و قعد إلى جن البال الزكي شبرت منه الراحي مين ان في تاب عال في الرائ التحديق الن ياييان تاب بها كد كدات تم الما يا بارامام ، وهل ب الموسق أندا ب ضعف من أيد الأب سود الله والطل ب أبد يا تمهور ب یا ک این حدق ق ۵ کار تیم کار داید کندے خواج ایو کید ک اس پر شافد تیم موسال () ا حرب وقد ن من ال كسائهم ال مساوك السائد عن الما ي اور المتوالية عن الأسال ا ما سائل کے اصابی کی شاہد میں کا حبر کی نے اس کی المیں میں پر مسیقی کا ماہ النامة المناف إلى المساقمة والمنافزة والمنافزة والمنافزة المنافرة بالمنافزة المنافزة المنافزة المنافزة المنافزة ے سے ساتھوں پر بہائی این کی ہے جو ہائی مند میں آبو ہے ہیں، یو ہے۔ اس کے باوجود ایام اعظم کے م سر ك رون إلى و وياس في يد ك ك و الايس ما ما يك الله العين ما والايس ما والا المعتمر على و الله ترف تمكر كريس ما ب ترسيد شايد الاين ك عارويس مند في صيد تسيم ال ١٠٠٠) مدیث عل امام تراکی اور امام معلی موسلی کے شاکرد بیں اور ان سے باے باے العد تحد شکن سے استفاء ایا ہے مثلا عبادہ اس مقدور در دادہ تاز مر سکتی اغیر ور انتہا علی میس بن الى بكر الولى في ما فقا ابن عدى كى مندكا مذكره ال الفاظ ش كيا ب

دكر اس عدى صحب كناب الحرح والتعديل في مسدالي حيفة في صدر الكتاب في مناقب ابي حنيفة باستادله (٣) ما فظ الوالحن اشتائي:

قائل ہوائشن جمر سن ایسن میں علی چار عام سے حافظ الٹرین کی ہے شہرے رکھتے میں 4 سے پالے کے میں انقدر محدث ورجاد فاصدیث تھے۔ جادفا اوش خود ارتقال کے شام تھے ان کی

ارغ وقات اارجب اي مع ب

المام الحافظ الليخ كلاث شام أو مديد تديد بعد المديد مديد مدالة .

ے علم مدیث عاصل یا ہے۔ حافظ ایل سے مرا اس میں ال سات سے اس

لکھنے ہیں۔ محدث خوارز کی نے جائے میں تجارے جو سے میں کی میں انتقال کے است کے انتقال میں انتقال کے استقال سے م

عن مراق الكنام بينا كوفنا ومثق عواما بيان توريع من ميثوج أحما ما هو ما موسوع من ما

والمنام والمغال منان را الروال أور والماس من مول والماس والمراي والمنام

aro مدهم مناوع بان کی تما یب شرع رز به فق از اند و انتخر فیش تسایب این مروه

المظمم كے مند كاء كر ۋا مر كر والمر كر والى كاران الشق ك متعدمه بين جي يا بيند نيون ما مه الله والله

نے تھیمین کذب المفتری فیانب الامام شعری باحب سے متد سریس یا ہے۔ اب ق

الرجاع فيه القادرة في إلى الواء المعيد عن مراس مراسية أن الماء معانی ہے قل کیا ہے۔

كتباب الاحاديث التبي رواهنا ابنو حنيمة جمع عبدالله بن محمد الانصاري لجده القاصي صاعد برواية عمد(١)

ان كا تا والمنظام و والمراز الاحداد الموقع على آب يا عا 40 سال کی تمریش رحلت قربائے دار بقا ہو گئے۔

12- حافظ طلحه بن محمد:

پر انامطلی ان محمد بن جعم شهراو تعفر ت_معبور محمدث جل مرمحدث تطیب بغداد تی ت تاران الله ب ك ب التصميم بقر كيدادرات ك الماثلة وال الحل فيراست و ك بيدا والمستقد في ے ساں سے ان شرامی ہے مشہور فی رض الدار قطی صحیح السماع ۔ (۴) تن افی مع رس ب ال كارث ووات وهم على بداسان أمير الن شراك كارث وفات مشق ال معلى عدد من اوكى عدوي مديد على المعيد عداد والدار العلى المعتدية محدث خوارزی فرماتے ہیں

كنان منفيدم البعدول والثقات الإثناب في رمايه وصبف المنسد لابي

حافظ في الدين السيلي ف ن في مند ب يد حديث كاحوالية بين موت معاب في مستند الأمنام ابي حيفة تصيف ابي القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد.(٣)

13- حافظ ابن عساكر دمشقى محدث:

ابوا غاسم على بن أنحسن من هبية الله مامه رمحدث ورمور بي ساحة والمجاور في من ساحة والمجال كو

(۱) اندان الحين ص ۱۸۳

(1) الجوابر المغيد ج على 140 (ד) לעונוליב ונו: בי מי מודי מודי (٣) فقاءالقام ش٥٥

(٣) جامع السائير ج ٢٥ س١٨٨

14- محدث امام يسلى جعفرى مغربي:

ي منزلي شاه وي شاهد شاه وي الما الماء الماء الماء من الماه من المشاهد من الما وقات موتى شاو صاحبُ ان كـ متعلق لعجة مين و كانته بسور بل مثن المت ومقاليد الاسانيد ك نام سے أيك بهم تصيف ياب ور ساتي بن اوم المقم ن ايك مدة يب ن - بي متدجس شال کی ہے اور اس میں جس شراط وقع طارف کیا ہے اس فاعمہ روشوں سا ہے ہے ال بال عاد سام

مند براع امام ابوضية تاليف كرده درال جاعوت متعل ذكر كرده ورحديث انہوں نے امام ابوطیقہ کی ابنی مسد تا یف و ب حس میں اپنے سے اسام صاحب تک معدد متعلز ذکر کیا ہے۔(۱)

ور فورفرها ب که س کا مطاب اس به موا اور یا وا که دب و یه محدثیل ق طریقوں کے لیے کتابوں میں آج کے بعد اندی تسال ہاتی کٹیں رہ کا اور سے ق ا جاویت نے روایات مرسد کی حقیت احتیار کی اور تو محدثین نے است ارساں علمی و مدم

وكال منع التخطيب عبد ماحل فمشق منسلة ابي حيقه للدار قصي ومستدابي حنيفة لابن شاهين.(١)

بيا ووَل مدين ال سايد ك عاود مين جن كا ذكر پيس به چڪا ہے۔ محد ث غو برجی ہے جس نامور محد میں کے میں بیرہ یا میں ام میں کید جس کیا ہو اگر کے کی وحش کی ہے او ان کی تعریج کے مطابق حسب زیل میں:

- 😸 مندامام مافظ ابومبدالقد الحارثي المدتي
 - 🚓 مند ما أظ ابوالقاسم طلحه بن محمر
- 🐞 مندامام حافظ الوالحسين محرين أتمظفر
 - الاصفهاني الوهيم الاصفهاني
 - عندامام الوبكرمير بن عبدالباتي
 - 🚳 مندامام ابواجر عبدالله بن عدى
 - 🦚 مندحافظ عمر بن الحن الاشتاني
- 🚳 مندامام ابوعبدالله حسين بن مجر خسرو
- 🐯 مندامام ابوالقاسم عبدالله بن الي العوام

اصل میں ممانید تو صرف کی جی ان کے علاوہ جو دومرے ممانید کا اس مجموعے مى تذكره ب مثلا

- 👛 مندامام ماقط محمد بمن انحن
- 御 مندام ماندة قاضي الويوسف
 - 🕸 مندامام حسن بن زياد
 - 🥸 مندامام جمادين الي منيفه

ارسل بيرسانية أي بعد مآب أنا تاريف منتج بين جس كي تعيوات أب العربي

(۱) تقدر أصب الراب الحريام

التوالي بيان الحلي المساور وما في عادلا من برايم الوريوت بيان كرفي الواق وريفان أتابول كك رواجي السال بين به بلك ارسال بالكما بك

4th

مت و با يا كان يه أن ما الدار من أن الول ان يا مصنفين كالم ف نبعت ورست ہے کونک علاء کی عادت میں ہے کہ کناب کا حوالہ وے ویا جائے اور کہدویا جائے کہ افرجہ ابخاری۔ اپنا بخاری تک سلسلہ سند بیان کرنے کی ضرورت

ايك دومر عموقع يركيع جي مرائل میں توی تر وہ مرائل علاء میں جو ان کتابوں کے سلطے میں علاء کرتے

ال المساه المراكب إلى المراه المساه المسامل المسامل المان والمان المان والمان المان والمان المان میں آئی جب معلم متصدق م منت براس مل شاہ میں حب ہی کے مطلوب میں ان وگو سائی خط معمی دور مواجع میں کر حدیث ہے مصد سند میں آن علی انتہال کیمی رفر ہاتے میں ا آ زانجا بطلان زعم كسائيكه محويند كه سلسله جديث امر وزمتعل ثما نده واللح ترميشود .. ر يا د ب السبال و مُول ١٩٠٥ ق كل ماهو ١٩٥٠ خارت ٢٩٦ سارتو يو كنت وي كالسابط ال سلدة ج كل معل يس د إب_ (٢)

» بِي أَنِي اللهِ مُعْلَمُ مِنْ اللهِ يَعْلَمُ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ لِيهُ مِنْ اللهِ فَا إِنْ مُعْلَمُ لَ امام صاحب سے لے کرشاہ صاحب تک کیے وجود ص آ کیا ہے۔

رياده مشابير مناط وركد ثين تيانسون بناوم العم كي احاديث كوستفل تعاريف عن بن ما يد ك ما تعد النوسورات عن الله ما تعد ما كه ها و واور ين الكه ها و واور ين عن الله ورے میں معلوم موالت یہ موں ہے گئی وام وقعم ہے مند یہ تھم خوالے ہے۔ مطہور مختل راہد م الله المسائلة مدانسها الما يوان ال المنطقة عن ما الما القطق الرجاء 18 الذي ثانين فا الحريرة الما ہے۔ چانچ فرماتے ہیں۔

ان کی تاریخ دفات معدد ہے۔

مسانيدا مامانكم كالمصي

چان باش امرا بدیش اوم او طنیفه می متعدوم با بدی دو بیش موجود میران س ملکی میں۔ ن میں سے معمول دری مری الاسم الموفی ولا میں موسوف سے بیا نہارے سینے شرح کا ملتمی ہے۔ رواد دوروں کے اس میں اسپوہلی کے سمی اس بی شرح کا میں ہے اس جانا ہم العالية الديد على مند في عليد ت رمته الحدثين في بال سايدة عقدا على يات.

ه مر شرف الدين الماشيل أن مين والمه المل ك المصارة مام حقيد المارة المسانيد في اختصاراته العض رجال الاسانيد بـ

الهام الوازيمة احمد بان الي الصياء محمد القرش الله الساكة جو محتصر على المساس والمام المستند في منته المستد بيدا بيد ورم شد فالمته الله بوعبد مذفحه بن التاميل بي بعي علمات و

عد مد حافظ الدين محمر بن الله حرق ب روا مدمه تد الي حفيف كيام بيت ب رويت كوجومنداني منيف يس محاح ستد الدين جع كيا إ-

الم المحتص رين الدين فمرس الحمر الثنج من السيم الكيم الختصار لقط المرجول من

مندائی صدور العمان کے نام سے کیا ہے۔

من قرامی ش مذار المدر وفعل زریدی تحدث ف جامع السامید سے دار معلمان ال العاديث الإيام فا التخالب أيو كه حمل كن روايت بين مصطفين مني ترجمي الأم صاحب ب شركيه بين أن أباب كالمامقود أبوم مديد في اوية لدوب الأمراني طبيعات أن والأليب الواب فقدي ہے۔

A. A. 100 1. العراقي لياليا أن الميدان 408

سار در امر په د في مشتقي مشركتي ولد کاب از او این در پيدا در پيدا در اين جمه مد مو محرين فالدس روايت كرت إلى-

اطراف عافظ ابن القيمر اني:

المعرقين عن طراف بالمن الصحيف والمناف المنافع ف عن المعرف المن المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المريد المرق الرائي المرائية المراجع الم هي السي مقتصر فيها على ذكر طرف الحديث الذل على نصدمه الجمع لاسانيده_(1)

الله مديث و المري آمل سائد أن ساط ف سے يو اور اوران منت مربيات بيان مدينة ال والمسائر أن الرابع مند بها في تاب الن على على المان المسجود و المراق و تعرف و المراكز و ا سے ماقع الدیاہ ایس الحوری ہے الفظر علی الله است سے المان سے علی معال الما يا و المواقى المرادي المالية المرادي المر ت الا الحاوال الرحاف الن تج سنالان الميرال على ب والمساط والديكي سناما و ساميد سالم شاروهوفي بنفسيه صدوق بدينهم اود أرافرار فيأمهم رااستو الله الماه المام المركة ول أنه المعل عن الماء المسلم والمسلم و ے يوا مافقائن طابركو يالا ب يكي بن منده كتے يوں كد

⁽١) لبان المي ال عمل ٢٠٨

⁽ الله معرف أل عام أل الله والله والمالية المعربة والله المعرب أل أل المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة ا يجا كرويا جاسك

مؤطا کے بارے عل الم شافنی کی رائے ہے

اما قول الشافعي فدالك قبل وجود الكتابين_(٢)

لافرق بين الموطا و البحاري في دالك لوجوده يصافي البحاري من التعاليق وتحوها

اس مواسعے میں موطا اور ہی رق میں ولی فرق نیمی ہے بعد بی کی میں میں گئی گئی ہے۔ تعلیقات موجود میں۔(ع)

ماده مال الدين سيلى شاماد من في ال ماند معامل سال وه الس كالياج الباديا ميكن:

مو جا آور بخاری دونوں کی منتظم روایا ہے جی فر آل ہے ہے کہ و طاخی اس حم آل ج روایتی تیں بدان جی سے آئیے کا سمل اوم و کت سے ایپ تی کیا ہے۔ اور بے ان سے میوں جی جیت ہے۔ لیکن بخاری جی اس حم کی جورہ یات تیں سال کی سندیں ان وحووی ہی ہم حذف ہی گئی تیں حن کی تعلیقات کے سلیم میں تنوش مردوکی کئی ہے۔ (س)

(۱) ترین المالک: س۳ (۲) تنج الافعاد ج الم

(۳) وين الرك. ص عم (۴) وين الراك. ص ٥

م حال احادیث الی طید کی جو خدمت کی ٹی ہے یہ اس لید بیصل ہے جو ان اور میں اللہ بیری کی جو ان اور ان اللہ بیری کی ان اللہ بیری کی اس میں خدمت کے بیا آراد اور اور ایرا کی اس میں خدمت کے بیا آراد اور اور اور ایرا کی وحادالک علی اللہ بیریز۔

470

صديث كادومرا مجموعه مؤطاامام مالك:

تاب قاتا اور المحدود بيث كا دوس محمود و سي وقت امت سد و تحول شي ب و دول مرد الله مر

في الباري كم تقدم عن حافظ مقلاني لكية بن

پر اہم مانگ نے مؤمل تعنیف یا ورائل تبار ن صدیوں میں سے قبی اور سے روائق کی اور سے روائق کی اور سے روائقوں کو تایا تی کر این کے بعد والے مطابع کے تاوی کی اس میں مرقم کر دیا۔ (۲)

(۱) مستى ج اص كا (۲) مرى السادى عن

فرمائی ہے۔

ا ساموس ن پر ۱۹۰ سامان بر ۱۹۰ سامان کی بیشن کی اسم یک تا ایاری کے مقدمہ میں توقیع میر در ساموری کے مقدمے میں مسمح بین کی اسم یک تابت کرنے میں گھیک

بالموالد المساموع المسامقات على تحلي بخارى كي الصحيف ثابات كريت عمل تجلك الأسان يو باد من كالمحت او احتياد اوروقوق كام يعيد يل بادي اور ے وق عاد ساور لا يا الله عالم مدال درامل ال معكل كا على ياك ی و و اسمیت سرف ٹر وسٹ ک میرے ہے۔ امام مالک کے تنیال عمل چوہ تھا نا ماہ من فی سمت نیں ہے۔ سے ان کی تاب میں مریل منطق ت الما مات أب ترب الاردام بخاري القطال كو يوالد أيد علي نی به آن سیته تین به این سیده و سای روایات کوموضوع کتاب سیدالگ جوکر المراب الله من المنت بين الله الزاج عن به اور الل عن فلك نين كم منتقط را بات أسريد يتى ك را يد قال التون ين ليكن بكر بلى روايات متعد زياده توی میں بشر طبیہ، ونوں سے بیاں سرے والے مفقا اور عدالت میں میکساں بمول یہ ال الى الله الله و الله على الله على الله على واقعد عد كدامام شافعي في موط كي ملینے کا امون اپ رہانہ میں موجود تاریفات کے مقابلے میں کیا ہے ان کے سائت جائل الميال ۋې کې در مصنف حماد بان سله جيسې کنا پير تخيل اور ان يرمو ما کی فضیلت یمل جمی دورا تمین جیس موقی جیس .. (۱)

مار مدائد ، آپ جعفر اسائی ہے مارے ایکن مسائ کے حوالہ سے جافظ این جمر مسقار فی کی اس تقر مرکامیہ جواب ویا ہے:

را اور این خوا استندنی کے اوا خات موطا اور تعلیقات بنی ری بیس جوفرق بیاں ایا کے واقع کا استان کی استان کے استان کی استان کا مطالعہ کرتے ہوئے کا میا کا مطالعہ کرتے ہوئے کا سامی کا کی طرح مطالعہ کرتے ہوئے کا میا کا کہ واقعی ان اوٹوں کیا ہوں

مِن مَوَى فَرَقَ مِنْ مِن مِنْ الوراية جو ووفر مات مِن كرامام ما مكت من الأوات فال مورت شن الله المائي يا إلى قريدة في اللهم على المدموع أن الميا مديث الله الله رویت اگر با نایت تو دوسرے واللہ ای مدیث کوانام یا مک سے مسد سحی رویت أمريت مين د اور حافظ ساهب في يه ويت جي تابل يؤرواني مين يتدا ير يعل المام ما أبك وران ب يؤولارون كيزو بيد جهت بين اس يرخود مام شافعي ور محدثین کے بہال بھی مرسل جمعت سے بشر طبیعہ س ف بشت پرسی مسند ف تا مدمور جیں کرائن میدان اور سیوطی وقیہ وے تا یا ہے ورم اتی کا یا میں کہ یو مات و بات ا في معروف مين ارست نين بالانتهان ميراس من موطا سناتيام والأنت ما يعل ورمنقطعات مرف جور وجهوز كريسل ثالت مراي بشداور الأحور وبلتي موصوب عارت رئے کے سے این العمل ن سے ایسامتعلی مالیکھا ت جو میں سے وال موجود ہے اس معلوم ہوا کہ مؤطا اور بخاری عمر کوئی فر آ ایس ہے۔ شاه ای الله محدث موط کوجدیث کی تمام کما بول شکی مقدم اور تفعل سجیتے ہیں۔ ایش كابول عن اس كروالك لكم مين مجد الندالبالد عن قرمات مين ك ا ما شاقی فرمات میں کی قرآن ہے حد سب سے سطح الکام مال ہے محمد شہری ہوتا ام اللاق ہے کہ مواد فا سار علمی وقتے وہ مک اور ان ہے جمعواوں ہے جنوب میں تھے ے س کا ہ مرسل اور منقطع ووسر بے طرق ہے متعمل السند ہے اس ہے س حيثيت عاموطا إكل في سيدخوه مام ما مك ك مالي على على موطا في رواوت تۇرى اور معم وغيرو ئے ان وگول ئے حدیثين روايت کی تين جوارم والب ل شيوخ بين به مؤلا السالوك والن المعين وجهات كام زا بالت القهاد میں سے عام شافعی مام محمد بن احسن ان وجب اور این القاسم محمد شیر میں میں ا سعید النظان عبدالحن بن مهدی اور عبدالرزاق فلقاه و امراه یل سے باروان رشید این مامول پرخی که موطاله ما مک ی سکه بات شراع کشار این شرح داد

برخلاف اس سے مسلم و بخاری عمل ان سے دوایات موجود جی دیا تج المیوطی نے مد دو ایک سے دوایات موجود جی دیا تج المیوطی نے مد دو ایک سے دیا ہے اس سے دیا ہے المیوال سے دیا ہے اس دو ایک ان داخل پاکٹ سے دیا ہے د

(ج) مؤلما کے لیج تمیں ہے ذائد ہیں لیکن ان میں ہے تو ی تر اور مشہور ترین جن کی روایت کا سلسلہ امام مالک ہے کیمیلا ہے بارو ہیں۔

جن بزرگوں ہے مؤطا كاروائي سلسله ونيا على يھيلا ان كے نام يہ جي

- يني بن بن مهو اي الا خال التراك على المعاون المائية التراك المعاون المعاون

بنا ۔ ورچہ موارش اس و شہت میں ضافری رہا ہے۔ ای پر فقی واصلا ۔ ایٹ تداہب ہوتا میں ہے تی کہ وجوم تیوں میں ہور مرائل میں ای کو پیش خررصار بمیشرے مرد الے میں معاوموں کی صدیقی کی کڑئ کرتے رہے اس کے قوالی اور شوام بتاتے رہے۔ (1)

س سے مارد و شاو صاحب ہے اپنی شہوا فاق معنی شرح مؤملا کے مقدمہ میں موملا ان آئے ہے اور اوجو و کے ساتھ انہاں ہے تفصیل ہے اول فرمائے ہیں۔

474

و تھ یہ ہے کہ محت کے لوظ ہے میمین اور موطا یش کوئی فرق نیس ہے بلکہ بعض اور وجود سے بھی مؤطا کو میمین پر ترج ہے۔

است المسام المال المسام الله المسام المسام المسام المال المنتجان المسام المال المسام المال المسام المال المسام ال

(ب) آپ آپ آندواوراق مین پرجیس که کهام الوحنید اورامام ایک افیداید کافیدید کام

سن مالک عن الرافضة فقال لا تكلمهم و لا تروعهم فانهم يكدمون. رافسي ب سنة و في همي أغَنْمُو قد ره اور ندان سنه روايت او رُونَد ووجِموت بوسك مين.(٢)

⁽١) المعلقة على توضيح الدافار ج مص ١١٩

يمن جن حضرت معاذبن جبل اور حضرت ابوموی اشعری فروکش ہوئے مین ہے یہت ہے تابعین اتمہ ہوئے۔ال ٹی تابعین ٹی علاوی ایک جماعت ہوئی ہے ا مام منیہ کے دونوں صاحبز اوے وہب بن منیہ اور جام بن منیہ ہوئے طاؤس اور ان کے صاحبر ادے ہوئے بعد از می معمر بن راشد اور ان کے امحاب ہوئے مگر عبدالرزاق ادران کےساتھی ہوئے۔(۱)

(177)

مافقاسيوهي قرمات بي

کے علی تصنیف کا کام این جریج نے مدینہ علی مالک اور محمہ بن اسحاق نے بھر ہ لائن رقع الن من الأوراد المراه المراع المراه المراع واسلامل من بقيم نے اور يمن على معمر بن داشد نے كيا ہے۔ (٢)

عادو ب المجدي ك التي ميد من الراس ومان مستقر شرو كا رويات وبال دومرے مصنفین کے ساتھ معمر بن راشد کا بھی ام لیا ہے۔

معرين شرك در بارك مرش وي عن الات وق ب باستان في ا بالكرويين عابت عان قباد فارم تي بالمهم الحول يوب المحتول جعد ايم بي سلوا مها بي أن بيها بي عمد مد آن جاء أن المعلم من بعراقوب حام أن او بي عمومت من عبدالله اساعيل بن امية بهام بن معية بشام بن عروه محمد بن المنكد راور ان ك علاده وومرے انگرتا بعین کے نام ملتے ہیں۔

معمر بن راشد نے علمی استفادہ یمن عل جما مام بن ملیہ ہے کیا ہے۔ جمام کو حضرت اہو ما یاؤ کے بات رانو کے تھار تھے برے کا شرف حاصل ہے۔ ان کے حدیثین سی میں ہو تقريا ايك سوماليس بي-مافظا بن جرعسقلانی فرماتے ہیں۔

(١)الاعلان لايتراح من ١٥٠٠

(4 'n) A ... 18 ...

E. 12 P. 12 1.

المران فيان ١٠ وليد ١٠ ميان ويان الرامان والديد مان این بایش این امر اسی 200 و الروام دور و الروايع المروايع المرواي ا الغرض مؤطأ كماب فأثارك بعداحاديث يجدكا مجوع ب

جامع معمر بن راشد:

الدورون من المعالات والمرين من المدين والوحال من من ورش هم الارتشاع من أو راي ب الحلي ما وها كارتش من أرهم صديق ب بي تكب وه شروع كردى في فودان كالهامان عبك

الكناتياء المناجعة المال فالمراشق المناه مناه المعاقد ما مناه ويتوشى من بياريس (1)_WTLPX

رام الدالا بيان بي كه جب محلي عمر سيامهم الناس كالا مقابيد أيا و معم والاب عمر アヨビ でんじ こととれこれにかいこうは かしょう だらい ے اختفادہ یاد یاد دیا ہے۔ ایا کے بیش ال سے بڑا دام دنی تیم السے معم این را شد محل ماہ ه بله سه مواصر مين اور او بري مردي كه الاستهام السيالية المواشين بين الشاري و البه مدیق حسن خال نے اس دور کے معطین کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے

مغیان بن عیمینا ما لک بن انس نے مدید متورہ شل عبداللہ بن وہب نے معرض اور عمر وعبد الرزاق في تعنيف كا كام كيا.. (٧) ص فظ جزال الدين السيوطي لكهية مين

ان حمد علی علام سے معالم سے صدیت اللہ الله میں اللہ واپن شرو بن کر وی جدید میں من التن المديد عن والك في شاخ من الأولاء عن من ويش في موجه في من الماس نے کوف علی سنیان اوری نے تصانیف کیں۔ (۳)

مشہور ادام یکی س معین زمیت میں بن مید سال بن میا سامت شد میں مرکو بہت زیادہ مراہج تھے۔(۲)

المام الله الله بين المام على بن المدين حاود الوائن ب حواله ب يواه ما الحال ب المام المام الله الله المام الما المته وين اور صديك تشميل ب وقد حي مكمونت كه بن المدين كن تشميل بياس المام المام المام المام المام المام المام ك المنه وهوفت المن المعرفات والفيفة فيسكن من الساعم عن كن أو حاسم كن سام المام المام المام المام المام المام الم

جامع سفيان الثوري:

الم المنظيان فرائ وفر سارات الله من منظر شن الها المرام العلم و عمولا يعد قد بهب ہے الم التر مدی پنی منٹن شن ایک مالا میں قوری فائد : ب نقل کرت میں جو ایک مالا الا العظیف کے موافق الوتا ہے۔ همام عن ابی هربرهٔ بسخهٔ مشهورهٔ رواها عنه معموب معمر سند ناس فید اید که داد اس با بدین آن هید کفود رکه باید چاک ای پید کماب خود میمی تصنیف کی منصد

> ابوطالب كى ئے قوت القلوب عن لك ہے نم كتاب معمر بن راشد باليمن فيه منن۔ دومرے مقام براكل فى لكھتے ہيں:

جنامنع معمر بن راشد الاردى مولدهم البصوى نزيل اليمن المعوفي <u>۱۵۳ م</u>د(۲)

سيد الدورات المحالة ا

⁽۱) مقدم محيف جام بن مد اس ۵۵ (۲) تبذيب البديب عااص ١٤

⁽m) الجوابر المفير · ج ١٩٩٣ تاريخ بغواوي ١٣٦٩ اس

⁽t) الرماة المعلم ق.ص)

شعیب سے دروات ہو کہ سب مارین ان وگوں ف ماست بین باض شرور ا بین فرمایا جمعه ور فریرین تا به این این مامت مین با حدو این ساه هدو و مین تسمیل افتیار ہے صرف اس کے ویکھیے باط ان تر جائے و کہ الل اعت سے ہے۔ جب تم خدا کی جناب میں جاوار تم سے اربات یا جا ساتو اسان ندائد اندامی ے یہ بات مغیان اوری نے کی ہے۔ (۱)

الم مستقع بي تؤري أله رجيانو، بحلي الاستفظيم و محدر ورس عن عاملة عواسه بين المسا ہے مدیثیں روایت کی بیں گری میں حب کی انڈ کوانیوں سے فل ان مسیرے حاصل یو ہے جو ولا مراعظم من شار و میں روا مرسلمیاں وری نے اپنی جائٹ ان تعلیم شکل رود و آت کی سے ردلی ہے خود علی بن مسمر کا بیان ہے کہ:

الام منفعان مير ب ياش عشاء كي نمار ك بعد " ب الارمير ب ب ي وم المقلم أن (1)- £ 1 5000

ا ما معنایان کی جائش کیب رہائے میں محدثین کے رہاں بزگ مقبوں ورمتعد وں رہی ہے الام بخاری نے حسیام حدیث کی مسل شروش ق وسب سے پہلے جن آتا ہوں ق ط ف توج ف او سقیان قوری می جامع اور عبدالله بان المبارب اور وی بان اجراح کی تصافیف می به اوام حارق کے جائ تُوري فا من السينة وطن على شرارا مراوعم من يداس يا تعالد الطيب بخد وي أعظر رايس

محران الهائيل الحاري في مات مين كدائيد حرف الناب عن جوم المسايرين عاقب میں کے اس سے دریافت کیانہوں کے وہی تناویس کے سامے پھر ہوجی انہوں ئے کہ وی متایا سخر علی سے تیس کی بارم جعت کی تو قدرا جیسے جو رہے مر ور وفت فرما یا کہ بیاون ہے؟ موگوں نے کہا کہ اس میل کا ان کا گھر ہے فرمایوں سے الله الله المحدية كالكروزمردميدان اوكار (٣)

عادلا سيوطي فرمات مين كراسي تن رسوير ساك ي سداروفت مياكه جامع مفیان اور موجا ش کون کی کتاب زیاد و انجی سے فر مایا کہ کتاب و مک (س)

But the state of جائل عبال أرق

الم الويوسف فرمات بيل

سفيان الثوري اكثر متابعة لابي حنيفة مني_(١)

الهمارةُ الحب بصروتَكُ في الله ال مناه عن من عن في تعلق الله في في قال المناه معالد کے بعدالم زفر کا تاثر بیاتیا ا

> هدا كلامنا ينسب الى غيرنا يدات تو عارى باليكن منوب اورون عب

الهام رقال من بائن المول من بارات على جورات فلابر كي ہے وو اس كے فقي م ما ال المستعلق المالية على المالتي مهال كوجوا ممه كما ما فين الملاقي بين اور جن مي ت سائم المصورة الروالوية كات ب الألمية التي تقاور كن المية كران و على و عند و ب جامع علي قرارو ي تح ال كالتماروان و تعديد اوتا ب يوجانه و يك ي لا کائی کی است کے والے ہے لکھا ہے۔

علیب ان جرار کتے وں کے بی سے منیان ورق سے وض کیا کہ سناہ ہے معالی ي و أن بات الله بتالي موجور من ي في النش جواور اللي بالتد ابو مناك اللي عن ا آر آن بيا مساجوال من ايون آور آن بيان أمرفت و جانب قريان و يونيسيم الله الرحم الرحيم أر كالشاه فام بالتول من بالدى الراف مدادر من بند موجعي الراساط ف بنوه وفر بالدايان قول وهمل اورايت كانام ت روحت ور محنتا ہے اور شحین و مقدم رکور یہ کبد کرفر مایا کد شعیب اصرف تی وت سے والدون ہو کا جب تل م مل ملین کون والو کے اور جب تک مازیش مر سات من باش كوجد أوار ب ياف ب مقاع عن العمل ندجاؤك ا در حب على عُمْرُ إِلِي إِن إِن إِن إِن اللهِ مِنْ أَوْرِ بِب تَفْ رَبِي لِيكَ وَبِدِ كَ يَتِيْكِ فَارِ لَ إِنْ مُو كالدرجب تهداجها وكالمت تكدم وري الدم طام وعاول فكومت كالحمت شاريو

Medical vinds (m)Hdft was tremphology (m) 4mds saft f(n)

⁽١) الجوابر المغية ج

اس دور ق دور تباحق

علاية اسلام في الرباف عن مديث تنبيرا فقياً مقازي أو بع على أفت ور (1)しらとうかばってもたか

مؤرض نے اس اجمال کی چھشرح فرمائی ہے۔

كماب اسنن ابن جريج:

یہ کتا ہے محدثین کے بہاں منتن افی الولید کے نام سے مشہور ہے۔ استانی کے من عمے اس کا مذکرہ کیا ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

ا غیر سنن کی کمایوں جل ہے۔ من افی الورید ہے۔ ہو کہ ال کوابو خامد بھی کہتے ہیں ان كا نام عبدا معلك بن حيد عزي بن جري من جريك عي بها جانا بي كداو مين مصنف جي ب أن وقات و ١٥ م ١٥١م عن اولى (٢)

النصائف ۔ احدالا على ماور على بن البدي قروت تين كدان كے ياں ايك تناب كى خامد بن مزار كيتي مين كدوها يع بش اس وري كي آيين بالكران كي خدمت بين بالشافرة ات ك يلي ما مله جوا تكر قسوس كه ان كي وفات جو چكي تشكي _ (٣) وجل النديم في ن أن الأب السنن كالذكره كرتي بوئ لكماي

له من الكنب كتاب المسن و يحتوي مثل مايحتوي عليه كتب المسن. ا ہام حسن بن ریاد وہلی ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ نہی نے تاريخ كبيرين خودام حسن كى زباني حل كيا ب

ش نے این جرت سے مارو مزار مدیثیں وولکھی میں ^{حن} کی نقب و کومنہ ورے موق

این فرتن کے اس بیان ہے جو حافظ و کی نے روٹ بن عبادہ سے آل یا ہے کدار سوتا

نيس پام ايو، ووفر مات بين كه نوگون پ اس موشوع پر جنتي س جي کان جي سکتني تي پ م بائع غين سب عاليمي ہے۔()

482

ال دوركي اور كمايس:

اس دور میں ان کے علاوہ دومرے ارباب علم نے میدان علم میں وا جھیق وی ہے۔ مورضی سے ور حاوی و تفاقدی کی سے اور بنایا ہے کے مختلف علوم وفتون میں تا عمی سرواید مت سے میں انتہا میں جھوڑا میں کے اس انسان محکیم ہے کمی عبدور آئیں المركز الموادي فالمسترين

طلا المارية من كي تدوين فقد كي تاليف اور ديان وادب يرك اين لكسي بين ما بارون شيد كره في من الله كرات موني اور كمشرت هما نف مدون بولمني مداري مافظ ابن جر عسقل في الباري عيم مقدم في لكمة بين ك وم و كنت في عديث الل تجار اتو الصحالة الآوي تالعين يرمشتن موطاله ابن جرت ت مديش الامراد راكى في شرم شر اور سنيان تورى في كوف بيش جرو مان سلمانية بعره يس كاير لكمي بير _ (٣)

ن و الله سي اللي ما ري النام من والماء كرو و عند من حافظ المي كي الله م سي الله

قال سدهسي شبرح عبلماء الاسلام في هذا القصر في تدوين الجديث والفقه والتفسير قصف ابن حريح بمكة و مالك المؤطا بالمدينة والا وراعني سانشناه وأأبس اسي عبرويه وحماداس سلمه وعيرهما بالنصرة ومعمر باليمن واسفيان التوري بالكوفة واصنف ابن استحاق المعاري وا صمف المواحسيفة الفقه والراي ثم بعد يسير صنف هيثم والليث واس لهينعة شبه انس الممسارك وابو يوصف و اس وهب وكثوتدوين العلم و تبويه و دونت كتب العربية والغة والتاويخ و امام الناس.

⁽⁾ تركة الله و المالة المعلم و المالة المعلم و المالة أكمة الله و المالة المعلم و المالة أكثرة الله و المالة المعلم (٣) المير ست لا بن النديم ص ٢٣٠ (٥) الاحتاع ص ٥٠

^() مال في المال (r) مال في المال الم (۳) الهدي الهري ص

علىمدانان مديم كے ان ل تعاليب عن ثاب لسن اثاب انتراء ہے ۔ ثاب الفيرس بالرم اور كاب المناقب كابده وابرا)

485

حافظ وہی نے رہ مدوری قدامہ کو امام مظلم کے تابقہ ویش شمر یا ہے۔ حافظ عبدالقادر في الجوابر المضير عل بحي ان كالتركره كيا ب-

ستاب السنن يجي بن زَر يام ١٨٥٠ ه

ان ما می داده این کی اداما صاحب النصابیم محمد می سرم قان كالفات ش كاب أسفن كالتركره كيا ب-(۴)

ا ال من ميت رو معيداد . تام شكي أن رم يونان الي را هرو تعمالي بينه حاود حديث أثبة تقیید متبدین متورش اور ان اظار کان الم وجھیل میں سے تقیم جمہوں کے اقتدو صدیت پر موج ب كام يا بيا بيار وافظ ابن جم م تدرني ب التي باري ب مقدم مين الام بواحس على بن امديني ہے مل کیا ہے کہ عام سفیان توری کے بعد والد میں آپ سے زیادہ منت وفی شاق ۔ تھیب بغدادی رفیطر از میں کرا ہے ہے ہورے سال تک روراندائی قراس تغییر حتر کیا۔ بغداد میں ا کیک عدت ور رتک ورس حدیث و یت رہے آ ہے کے تارید و شن ایام افھا این معین تحمید اور وَهُمْ مِنَ الْبِي شِيدِ فِيلِ مِنَا اللهِ مِن اللهِ فِي كُتِ فِيلَ أَنْهُمْ عَلَى بِوال كَرِمَا مِنْ فَتَلَ قل (٣) یجی اس رکز یا بام مظم کے منزف ان تابالدو میں سے ٹیش جنہوں نے بام معظم ان کو ان میس لدوين أتب كا وم يوب بلدان وس الفحاص من سن مين جن كاشور الدنده حقد من من موتا تفارچہ تیاں آبط ہو تعفر بلی وی نے سندمتصل اسدین اغرات سے روایت ک ہے

كنان اصبحناب ايسي حيفة الدين دونو الكتب اربعين رحلا وكان في العشرة المتقندمين البو يوسف ورقروداؤد الطاتي واسدال عمرو يوسف بن خالد السمتي ويحيئ بن زكريا بن ابي زائده. ا مام مظلم کے اواسی ہے۔ حسون کے آراین کتب کا ظام یا ووج نیس تھے۔ وران ش جودرجہ تیادت رکھے تصورال تھے۔

(۲) قهرست: ص ۲۳۰ (۲) شکرة الحاط: خاص ۲۳۱ (۱) قبرت ال

ك ير مرصوف ك الدم المطم من كن قدرا شفاه و يوسيد حافظ و كن من من ما رون من عبدو نعظ مين كه دعب ال كوديام محظم كي وفات كي فو عي تو ان عالجو يق هم ت يا تي والله لقد دهب علم كير بخد ايات است المروق أراي درا ا

كتاب الغرائض لابن مقسم الماج

مع و س مقسم أوفي في الموركد شن عن إلى ما مع وجي ريس الحد شن كاب ب بارسيدين تائر بيرض كرمها مت ريا و حافظ بين به امام الهران كوذكي حافظ اورصاحب ملت فرائے تھے۔رواق محاج ست میں ہے مشہور الاس حدیث وقت بیں۔ الویکر بن می ش کا بیان ب کے چیل سے اس سے رودو افتار کی وائیل ایکھا اس سے ان می کی خدمت جیل رو پڑال خود و بات تع أبد جو بين مير ساكان سأس في مجو بنين بيون بالتداور كثير الحديث تع بدايام والله المواد مرافظم أو الأكرو بتايا بدحري بن البدائميد فاليان بكرك بين بدا ويلامقم مراش عن من منتقد کرتا تھے۔ اور جب کی منت پر ان سے کوئی اختاباف کرتا تو فرہ اسپتے کہ الم ايومنيذ كي فرمات ميں۔ (٢)

الله كبر اللم الي عنيفه التني جلات قدرت كه ختارت بيك وقت ان كو بلورا شد ال ويش كياجا تا بائن النديم ية لكعاب ك

له من الكتب كتاب القرائض_(٣)

كتاب السنن لزائدة بن قدامه:

ذائدة بن قدامد كوف كمشير محدث إن المام ذي في الكوامام شعيد كا بمسر مايا ے۔ان فی میں سے قدر فالداز و کرنا ہوتو تر فدی ش امام الد کا میدون پائے۔ اواسی آ کی صدیث کے سواجب تم راہمة اور زمیر سے ولی صدیث ان او واست دوم ے سے سنے کا اگری نہ کرد_(م)

⁽١) من قب لندي ص ١٨ عرق يغو و خ ١٥ ص ١٨ - (٢) الجوم الصيد خ ١٥ ما ١

 ⁽٣) فهرست لائن الزيم على ٣٢٠ まはなりに(で)

اول من صنف الايواب بالبصرة-(١)

ہوں میں سب میں ہوں ہوں کہ اُن میں اجاب کو ان کی تصافیف میں آن ہا استم مکھو ہے۔ طلامہ ابن الزدیم کے بستد متعمل ایک واقعہ تھی ہے۔ حس سے اند روایا ہو سکتا ہے کہ جمید بن افی عمر و بد کے بیمان اوم افقیم کا کیا تعلمی مقام تھے۔ چن نچہ لکھتے ہیں

معید بن انی عروبہ سے ایک بارایک مئلہ دریافت کیا گیا۔ مئلہ کا تعلق طال سے تی حواب دیاادر فر مایا مکدافال ابو حصفہ الاسلوطنیذ بھی کہی فرات تیں۔ جد ازیں ارشاد فر مایا کہ امام الاطنیز تمام عراق کے عالم جیں۔ (۳)

اس معلوم ہوا کے سعیدا، مرافظم کے حدم سے سے استفاد و کرتے تھے اور ہیا کہ امام اعظم کی شخصیت مرف علی نیس بکد استداری ہے رہا فظ این تعبدالبر نے بسند متعسل سعید بن الی عروب کا ریائی جودوسرا و تحدیکی ہے کہ سعید بن الی عروب امام اعظم کے ورس میں شرکے سوکر ان کے سامے ذالوئے اوب تیر کرتے تھے۔ چنانچ قرماتے ہیں:

یں اور آیا تو اہام اعظم کے ورس میں حاضری دیتا تھا کیک رور ہا معظم نے درس میں حاضری دیتا تھا کیک رور ہا معظم نے دکر پر رحمہ القد قربالا یہ پہو تھ گیا جاش کا کہ آیا ہے بہائی القدر قم کرنے میں نے تو اس بہتی میں آپ کے سواحضرت جان گے لیے دعا ہے رحمت کرنے والاثین و یکھا پہیل ہے جھے اہم اعظم کا مقام فضل معلوم ہو گیا۔ (عمی کرنے والاثین و یکھا پہیل ہے جھے اہم اعظم کا مقام فضل معلوم ہو گیا۔ (عمی ہو کہ ہے کہ اہم اعظم ہے کی قدر معلی استفاد دو کیا ہے۔ حافظ ذہی نے جہود بن سر کو بھی این کا دیکھی تھے ہے ہو اور کی میں صنف مع صعیف ہو کہ کا اس اعظم ہے کہ دو اور کے میں صنف مع صعیف ہو کہ کا کہ دو کہا ہے۔

アドレグで まは (a) こくず (b) (r)

بلک یہ بھی بتایا ہے کہ بیکی ہیں رکز یا ہی س محص تدوین پورے تیں سال تک تابت ان خدومت انجام وسیتے رہے بین ۔ چنانچیاس ہی فرات عی فرایاتے ہیں۔

485

وهو الذي كان يكتبها لهم ثلاثين سنة_(١)

كماب السنن دكيع بن الجراح عالم ه:

بن ندیم نے اس کی تعانف می کتاب اسٹن فاؤکر یہ ہے۔ (۲) الدی نے اس کی تعانف می کتاب اسٹن فاؤکر یہ ہے۔ (۲) الدی نے سٹن فا مسنف ولی کے نام سے تعادف کرایا ہے۔ (۳) جافظ ذہری نے اس کی تعدینے۔ کے پارے میں امام احمد کا بیا تنہاری اوٹھاد فقل کیا ہے ک

عليكم بمصنفات وكيع_(٣)

اور ان سند چرو اوم و بی نے ان الفاظ میں ویش کیا ہے ان مام الحافظ میں ویش کیا ہے ال مام الحافظ میں ویش کیا ہے اللہ مام الحق فی دراؤی میں اللہ محدث میں آرام المحدث میں المام الحق کے شاہ الموسل کیا المحدث میں المام الحق کے شاہ الموسل کیا اور حدیث میں المام الحق المام الحق المام زفرا المام زفرا المام نفل میں المام الحق المام نفل المام وفرا اللہ کے الما تذویش اور حبداللہ بن بن جرت المام نفل میں المام الحق المام نفل المام وفرا اللہ کے المات و بی اور حبداللہ بن المرسا المام نفل میں المرسا المام الموری مغیل المام الحق بن المحدث میں المام الحق بن المرسا المام الموری بن المحدثین آب ہے بار محدث میں المرسا المام الحق بن المحدثین آب ہے تا بدا بی بی رفاقت میں کہتے ہیں کہ میں ہے کہ بن المحم فرات ہیں کہ میں ہے کی رفاقت میں ربا آپ بیمیشروزوزور کھتے ہروات آران میکیم فتم کرتے تھے۔ این معین کہتے ہیں کہ میں ہے میں ربا آپ بیمیشروزوزور کھتے ہروات آران میکیم فتم کرتے تھے۔ این معین کہتے ہیں کہ میں ہے بین دھ میں المربات کی المام المحق کی خدمت میں کافی عرصدر ہے ہیں اور محم کا بہت برد حصد ان سے مام کی بیا ہے الم مام المحق کی بیات نیادہ صدیق کی الم المحق کی بیات نیادہ صدیق کا بیان ہے کہ میں میں براہ وفیق کی والے کو اینا ہے تھے۔ (1) مجدالتہ بن المب دک کا بیان ہے کہ میں معظم کی توریخ کی دیت نیادہ صدیق کا کا بیان ہے کہ میں مدانو حدیق کی دیت نیادہ صدیق کا کا برائی ہے۔ (2)

(۱) المرسط و مراه (۱) المرسط من (۱) المرسط و مراه (۱) المرسط و مره (۱) المرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسط

جيل غدر كدش ين-

يهال يا تا تا يها شده كاك والله الديم في موالله إلى المهار الله الكرار في الوسي

ان کے وہ اشعار میں درق کے جوانہوں نے الم اعظم ال مان میں تعظم ہیں۔ قرامات میں

489

امنام التمسلميين اباحتيفته

لقعزان البلادومن عليها

كبايات لربور على الصحقه

يباثبار وفيقيه فني حديث

ولاينالمعربين ولايكوفه

فيما في المشرقين له نظير

حلاف الحق مع حجح صعيعه

وايت العباليس له سفاها

ا جا فظ عمید القاور قر کی فریات تیل که یک بار حیدالله بن المپارک کے باتھ تاریخ و ایک مجس میں جمع تھے وہم منظر کرتے ہوئے کہا کہ والے من المہارک کی تو ہیں تا اگرین سے کا فيعديها فأر عبدالله بيل هما فلنا وب نموا عن ريد شعز فصاحتا إدر مالي الساف يعد ديد ري معلامت روی تعلیل کلام اور باتھیوں سے قلت افتیاب جیس ماری نو بیاں تا تھیں۔ () خلیب بغدادی نے مہاس بن مصعب کا بھی ایا ای ارتکما ہے۔

باوابود ان مناقب وما تر ك عمد بقد أن السياك مام المظلم في اللي باور الما مدو مل سے تھے۔ فروستہ میں اگر اللہ ہی تدمیر کی اور صیف اور معیان توری سے مدون فر مائے تو میں مجى عام لوگوں كى طرح ہوتا اوران كا اقرار ہے۔

تملمت الفقه الذي عندي من ابي حبيعة... المام القم كمذر فركرة ال كدرة فرات تعد (٢) ميرت ومغازي:

ان نے عاد دو ایکن دوس سے کار آئی کے حدیث سے دوشوں کا پر کارٹین موس کی تیا اور ساتھ بی دوسرے موضوعات پر بھی ملی سائے دو پر کے مثال سے ساوتان انتہا ہے ا ادب وشعر براس دورش سن بل ملكي جي-واكزحس ابرابيم حسن لكعة بيس ك

(١) الجوابر المضية: ج اص ١٨١

این الندیم نے بھی جاد کے مؤلفات میں کتاب اسٹن کا نام لیا ہے عالم کے ایک ہی تات شار المعالي المعالي المعالي المعالي الكالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي

كتاب النعير بثيم بن بثير سماه

الا من الله الله الله والله الله منظم أستال لله و يس ثار يا إساسة بين بير الاست بين روى عنه عباد بن العوام و ابن المبارك وهثيم.. ان كى تعمانيف بي علامدائن الندين في مندرد ذيل تمن كما يس مالى بين -كتاب السنن كتاب العيسر اور كتاب القراء ت_(1) امام حماد من زیر نے قرابا کہ علی تے محدثین علی ان سے زیادہ یلتدمرتبات ويعد الحدث أورري في التي إلى كالتيم إن المنظم الما المنظم الما الدوحديث على إلى المبد وتمن ال مه ل قرم ترقی کے ایک میں اور کی سے می رودہ عادی تھے۔ ان کے تلا فدہ میں لا سے لا سے

كتاب الزبدعبدالله بن الميارك:

حافظ وای سے ان کے ترجمدی ان کوب سب المائف ان اور تعلی ہے مار مراہی كآب التغيير من الارئ الأرئ ادركاب البرواصله _(٢)

مشبور محدث المام يكي بن آوم كتي إلى كرحب جي وقيق اورمد فل سرال ب س شد پر تا ہے تا ہے اُس واقتی میں آر این المیارے فی آباد کی میں بیانہ طیس تو مجھ پر اولای تیا جِنْ عَدِينَ لِي المُعِينَ مِنْ إِن اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ میں کے ان کی کتابوں میں مندرج مدیثوں کی تعداد میں بزار کی۔ (۳) مشيور جرمن مؤرخ پروگلمان نے اقرار کیا ہے:

كالذير كارائب

ومدر پہری ہوئے ہے۔ فقہ و اجتہاد پر اسلام نے شروع می ہے کامشر وج موتب تھ نیکن اس اور کی ملمی حیثیت چکوفمالیاں نیکی۔

ا ساتھ یوں ت ہے جھے معرف ہے تا ہ ہے کہ انتراک کا تا ریکی رشتہ ہوں ۔ اور سی ہے ہے وابستا ہے بلکہ جیس کے اسام فعرب حتی نے کہ ہے کہ فتدا سادی کا وستور شاہد ہوں ۔ حضورا تورملی الشروليدوسلم نے حضرت معافہ کو يہ کہ کر بتايا تھا کہ:

ا سامعه النوش بالقرومه درت والله يكروك الرساكة والدكة النوس معادر المساكة والمساكة والمساكة

بیدورست سے کے جیسے سارے میں باحقا کا حدیث نامطے کہ ایک ایک پڑوٹی میں رسمی ہا میں سے حدیث نبوت کوفقل کرنے والے میں ہمروور ناکی تقداو کے بارے میں امام حاکم نے للمد قبل میں لکھا ہے گ

قلروی عبد صلی الله علیه وسله می الصحفیة اربعه الاف رحل و امرأة استا کیل صرف چار بزارم ۱۶ ری سی بدینهٔ اسامیث روایت کی جی - اینه بی ساست سی باقتم، دجمی ندیتے بکدان کی تعداد جیب کہ صافظ اتن اکیم نے اطام میں تالی ہے۔ 490

الذي في من من المعال في الدرائن النواج في المراس من من الله المدرات

فقه وشرائع

ان موضوع کی تعییدات ہم یہ رہیں ویٹ کر سے تا س پر بیر حاصل مب دے کے ب آب کو تعامی دوسری کتاب الله م اعظم دور علم شراع الله الظار کرنا چاہیے لیکن ہم یہاں جاریخی رہا تائم رکھنے کے لیے چنداشادات کریں گے۔

طلی حیثیت سے کتاب وسلت اگر والاگل جیں تو فقد ان والاگل سے پیر شدو نتائ کا اسٹن میں تعدد ان وسلت اگر مرائل جیں تو فقد ان وسلت اگر اس کی اور بنیاد جی تو است ان بنیادوں پر مشی مولی قدرت کا نام ہے و معید متیم الدمت نے بنایا ہے کہ آن وسلت اگر بھی جی تو فقد کی حیثیت ای بھی کے اعدم وقی کی ہے۔

رہانہ نبوت بیس خود ڈات نبوت فقد و فقاوی کے مرکز تھی آپ کے بعد کابر سی ہے جو شریت کے رازوں وراحکام اسلامی کے محروم تھے تھا و فقاوی بیس آپ کے مواضین تھے۔ حافظ ابن حمد امیر اور حافظ ابن لقیم نے وام حرفی سے نقل کی ہے۔

فقہ وربان نبوت ہے آن تک فقہ میں اور تمام ادکام میں قیال سے کام لیتے رہے میں۔

حافظ ابن محیدالبرئے جامع بیان العلم میں حافظ ابن القیم نے املام الموقعین میں اور حافظ بین حزم نے احکام الد حکام میں فقد کی تاریخ پر جامع تصرو کیا ہے۔

⁽۱) تا ن البيالم في ق المسلم (۲) و ن عرب ق المسلم (۳) مدش س

¹¹⁰ まるいかないからか(1)

و بندي حفظت عهم بقوي من اصحاب رسول الله صني بنه عينه وصلم ماثة وبيف وثلاثون نفساً مابين رحل و امرأة_(١)

442

ليحل ف اليام تمين مروور بات وتوريد بالا بالادام تكي ليب فكريس جد المرية في ساروب شي العقرية في وشفول ما مهدقة مختلف شرول بين يجيلي ول تحلي في و به ماند مهما به می میش مقتل شرول میش افتدات میاست. موجوه منگی ادار به به قرار و به مناسخید ل شرول بين مشهورة رين شهرية وي مديدة وقد ومشق مد المديد بسائتها وها عاده من Selder2 Sofi20

كيد دوم عروة بن الريم بن العوام تيمر عدالقاسم بن محمد مدونو ل حفرت له الشاساء الذه أي أن عن السائل المسائل المنظم المناه المسائل المسائل المتهاري المسائل ہے کا مسلموں کے فاصل شاکر اور میں اور بچھے کی فارجیا کی رپیانے فروں سے اسپیدہ میر ريع ن الات المعلمي التنفيا ويا إلي وم بن عبد الدن ما تول سيمال أن يهار المياه الفرائل المراه المراجع المرسم المال الأمرو في ما للي وأب القباء سبد کے نام سے دید عی مشہور ہیں۔(۱)

تكيم مت الدون الله في القرال الدين إليم والرقية الاستام يدن التهي وال كال طرح تورف كرايا ي-

هم الدين أو في وي والرويد العلما سيار شديل سندروا من علم حد من وال معلم ن ١ سند الله محمل به القهاب الله معلمات ما الله العفرات الله عبرا الم الانتاج التي الأولية والتي والمعليد سام المستحد من بالك يعدوس عمل جعيل ف ومدوري فالورانتيات سيعات فالمحول بالقرال المساعات والأوال

والروعلية على كام يا جي الامرام ي كي ين معيدا الصاري اين ان علم وقيه و .. ان سب کی علمی وراثت امام مالک کو لی انہوں نے ان کی مدر ع ب اور فراوی کو سينول سے نکال کرمیخوں میں جمع و مدون کرویا۔(۱)

مدید کی طرح کوف میں بھی انتہ ہا ۱۰ رہ مامید رہائے میں ہے گام کے رہا تھا۔ عمید مرتضی سے اربخداد کی تھی تب واج ب اور کھ سے انتہ و صدیت میں تباس یا اور انداوی من زنتا بالدرنوول في الته الرائنتس والمنتقل المجدد الدين في ورسيوي في قريسها لكما ب- حافظ الن تيميد لكمة بين:

(443)

اللي كوف المساه المنظ المساهل أكساء المساعد المن اللي وقال المبرانية والمسعودة افرار مان برام اور بومون شعری سے حمر عاصل یا قبال نیز وقد والاس اے آس ہ عهدان مان مسعود سے استعاد و ایا ہے ہیا وگ بدیر جا کر دھنر ہے ما بڑناور دھنر ہے جم (r)-EZJJOho

کونند فاریو امر و علمید ملی به سنه برهدیشن حفر ایت برمشتمان تلوی و ۱۵ ایان اغیم اور م**و ۱**۸ این حزم نے ان کے نام لکھے ہیں -

ماقر بن قبيل تخفي النوايان يربير تخبي المراين شرحيل البهدان و مسروق بن الاحداث الهمد في صيرة السعولي شرق من حارث القاضي سيمان من سيد الدللي المريد الأصوف ن المويد ال خصد ٥ لارث الأقيس التفي و مدا تهن أن يزيد سنجي والمعدانقد بن منه بن مسعود القائشي والعثيد بن هيداريمن صامة بن مسيب و ها مُک ان عام ⊖ محمد شد من تج وررس محیش فاریس ان تمرو⊖ همرو س میمون ایادو قی ۱۸ ه این الارث (کورٹ ان سون زیری ان معادیر افق ۲ شائد کا ان مظام کا ان مقارف متب ای ع قد المساحة أن زفر ٥ شركيك من مبل الاجوال فقيل أن عمر ٥ مبيد أن نصال . ہے کا م بھے کے بعد العادی میں جرام اور جدا 18 اس القیم کے اس میں کے بار مید میں

لكعاسب كدا

میں تذاکرہ کیا ہے بیٹین ہم ف مدید اور کوئے کو تصوفیت سے اس لیے اکر کیا ہے کہ ان اوالوں شہر میں مرزی حیثیت حاصل تھی۔ حافظ بن حبواب نے جائے بیان حلم شی بسد مشہوں کو اس میں مرزی حیثیت حاصل تھی۔ حافظ بن حبواب نے جائے بیان حلم شی بسد مشمل اور مابان و بب کی زبانی ہوا تھ کھو ہے کہ ایک ور مام وا کٹ سے کی نے مسلدور یوفت کی آپ نے اس کا حواب ویا اس پر ہو چھنے و سے کی ربان سے نکل کی کہ شرم والے وا کے اس مسئلے میں اختلاف کرتے ہیں آپ نے فرمایا گ

متى كان هندا لشان بالشام؟ انما هدا الشان وقف على اهل المدينة والكوفة_(1)

یے شان شام والوں کی کہ سے مولی ہے؟ پیشان تو صرف مدینداور کوف والوں کی ہے۔
ان دونو راشہوں کے نقبہ و سبعہ مدینداور فقہا و بوفہ کو اسلاب بن مسعوا کے دور 8
کوئی تلکی سر مایہ دور کا معلومات شرفیوں ہے اور پروکلماں کی ہیا ہات ورست ہے
دور میں فقہ کی آئی فرر چرفیوں ہے کہ جس کی مدا ہے ہم اس دور میں فقہ کی آئی فی شرف کی خدمت کا بعد لگا کھیں۔(۲)

لیکن موصوف نے این سعد کے حوالے سے بیدا تکشاف کیا ہے گہ: افتہ ہے سبعد میں ہے م وہ سے فقہ اسٹر ٹی ہے اوضوٹ پر آئمی کا ما بیا ہے۔ (۳) دروہ کے صاحبز ادمے وشام کا میان ہے کہ.

یر ہے والد ن حرووا سدون فقال آئیں نارا آئی ہو گئیں۔ میں مصول ہے منتہ منتھ کرا گر میر سے پاس ہے آئی ٹیل جو تی تو تھے اپنا وال اور علی و عجال سے زیادہ مجبوب دو تیل۔ (۴)

ملامہ بن مند کی شریاز حمل الی ازنا الاصلی ہاکہ اور میں ہے اور المسلی ہے اور المسلی ہے اور المسلی ہے۔ انہوں نے رانی افتیا والسام کے نام ہے کا ساتھی ہے لیکن ہے اور تمسلی ہے۔ جا 184 بن

هؤلاء اصحاب على وابن مسعود اوران ش اكثر كم بارك ش يكى داوى كيا بك. اكثر هم اخد عن عمرو عائشة و على

ن سے بعد وفد ہی سے فقہ ویش بر سے محمل موقعی میں معید بن حمیر ہن میں ہوتا ہم ان حمیر مشرک سے وحمر میں بال بل موں انتہاں میں میں مارے علم بن مقد اور حمید بن محمر ہاں میں میں میں کا مرف ہے۔ کے مقابلے ہے کہ کوفنہ جمی فقہ والقام جس ان کی جائشینی کا شرف _

494

جماد عن افی سنیمان صلیمان بن انگفتهم علیمان بن الانگشش همسور بن کدام

و حاصل سب و به به حدا و سیمان کی ورشت می سیشش می بن اب بینی مدرسد سیشتر مدر به عدال شریع می از وری و روشنیند می شراند سیشتر مدر به عدال می می شریع بین از وری و روشنین می بین به بینی و بر می بین به بینی می می بین به بینی به

اس کے بعد حافظ این جزم اور حافظ این القیم نے دوسر بے شروں کے مدارس فقہ کا

⁽۱) جائع بیان العلم جهم ۱۵۸ (۲۰۲) تاریخ الاوب العربی جهم ۲۳۳ (۱) طف ت سر مدر خ اس ۱۵۹ بوش بیار اعلم خ اس ۵۵ و من ر بر کریم بر آس عمل جامع کی روایت کی ہے۔ بیزیاد وواقع اور صاف ہے۔

^() عدم موقعین نی می ده ۱۲۹۴ دادهای اینام می اینام (۲) تا از خد با به است

ے آمر مرق الحقاظ اور حافظ اللہ قلد فی اللہ تنہد یہ شن اس کتاب کا تدکر و ایو سے جد برہ ہا تا میں کھوں سے کہ اس کتاب کا تدکر و ایو سے جد برہ سات کے کھوں سے کہ اس کے ایو اور کو کا بیان عبد اللہ میں اس کا رفت کا ما علی کی ہے کیکن عبد اللہ میں کا کارنا ہے کی اس کے بیان موری کے عبد اللہ میں میں کتاب کی سات کی انجام میں ہے ہے۔

ایک قرائی کتابی صورت میں انجام کر کے انجام میں ہے ہواں دور کا کارنا مراجی ہے بلند بعد کا ہے۔

فقه وشرائع بس امام اعظم كي تصانيف:

اور بی فقہ وشرائ پر صیرا کہ آپ پھنے کن بھنے بیں سب سے پہنے کام یا ساتھم نے یا ہے۔ ڈائنز فلپ حتی ہے هم صدیات بیں ما مراعظم کے بارے میں بیانا نے نے بعد کہ

كان من ابور اللين تحرحوا على الشعبي الامام الوحيفة المشهور (١) المام في كالقروط المام الوطيق إلى المام المرابع المام الما

الاسام الوحيفة المتوفى و12 و اللذي وضع الاساس لاول مداوس الشوع الاربع في الاسلام.

الوطنیفی کی دودات گرائی ہے جس نے فقہ دشر میت کی اسد مریش ولین اس س رخی ہے۔(۴)

نقدے موضوع پر ابو حیف کا مے آئر چہ وٹی تا یف ہے اور اس سے پہڑو کو یہ خدو ہیں ہوگئی ہوگئی

فقد مے موضوع پر امام کی قدیم ترین کتاب المسير ہے آ ہے ہے اسے اسے اپنے علی المسیر ہے آ ہے ہے اسے اسے اپنے علی فر المحتمد اللہ من اللہ

الهم المظمر في التي المساور في المساور المساو

ال على قائلي أو يسف في تأسياط في تأسيد مان المثل ما المراحي المواحق الم

 $-U_2^{\tau}$

الم مجمد كي تمايف عن السي صفيا السي تميز الماض لليا "آب اللي اللي الله المديد الجامع العقيرة إوات مبسوط مشهور إلى-

الفرض اس دور ش تعنیف و تا یف ف وام میں کافی ترقی ہونی اور است سے ملام بے مختف علوم وفتون مرکما جی هدون کیں۔

دورصی به میکن جدیث

دورمخابہ اواج سے وواج تک مدیث:

بياتو آپ پہلے ان آئے يوں كم مدعث كے نام سے جوظى ذخرو آج ويديس موجود ہے اوجسب تنس کا مام جا اس

قندروي عسم صندي الله عليه وسلم من الصحابة اربعة الاف رجل و امرأة (1)

للن الساف جار مردور ن محدث حاصل يا كالصار جن تا يعين في ساب . مست پیام حاصل یا از جعد ق نطول کی طرف مقل کیا ہے۔ ان کی تحداد کا انداز و اس ہے یا جا سکتا ہے کہ جس ف طاقات این معدیش چندم کرائی شہوں کے جن تا یعین کے جات فح بي ووحب ذيل بين

CAC (17)

الله كُولْدُ الدريدية عن الدِّمَا أَلْفِين في ال مَعْتَ قد الهِمَ إلى الله ما ليكن تع ت ل وفي و ت نتیس از ۱۰ شرور کونتی فقد وحدیث شن مراسیت دامس محک به آپ ویجییدادم با به مدها ایول ر ره غیر جی آرهم در و بیایش صرف برای دوشرون و بیانی حاصل ہے کے علمی میادی میں ب كاذكركيا جائے۔علامہ ماقوت حموى نے سفیان بن میمینہ سے تقل كيا ہے ك

خبقوا البقيرأت عن اهيل المعدينة وخذوا الجلال و الجرام عن اهن الكوفة (٦)

قر أت هدينة والول عاور طال وحرام كى باتس كوف والول معالو

الله ورشر مين حول كالقاق أو تاول عن أل أياجا تا ب اللي المارية ب اللق مرال والذكر والأمه بالمداول على إس فراع أرائه بين السيمة التسبي الا احتبلاف فيهيدا عبده بدائيت عن على ولا بسائلة في مهاكل ويتاليك لك بليدايت وقع براه مؤكر بيرة بالترات

هو قول ابي حيفة والعامة من فقهاتنا بادرام مديد دالور) كوسي ستله بي الترق في موتو اوم ما مك فرمات بين هدا احسى ماسمعت راوراه محر اللكول كاحتاد في في في ب المركزة شاروفرهات بين هواحب البارالغرض مدينة اوركوف عي المرتاهين في يركث ت کوئی جیرت والی بات نبیس ہے۔ ان انٹریما بھین کے جا۔ ت کما ہوں بی پڑھے آپ کو پاتا مگ جائے گا کہ ان لوگوں نے سی ہے نے زیانے کا مہت بڑا جمعہ پایا ہے ان بھی سے بیٹتہ وہ جس جنوں نے سی بے کمروں اور صحابیات ف کودیش پر ورش و ف ہے۔

499

العدينة على تا بعين على حديث وآغار فالريشية "رسعيد بن أمسيب أعروة بن تربي اور قائم بن محد بيل تو كوف على مروق عقلم دوراسود بن يريدنني بيل-

سعيد كو حفزت ابو بريرة جيت راوي كير كروان بوب كاش ف عاصل عدم معرت ما ملائے ہو تج اور قائم ل کے سیج جی اور ان ورنوں کی معرت ما والے عل يرورش كى ہے۔ كوف ك مسروق بن الا بدر العظرت عاش كا على اور لے يا لك ين مالا کی حضرت عبداللہ بن مسعوۃ نے تھی تربیت فرہ ٹی ہے اور ان کو براہ راست فاروق عظمہ بعلی مرتشى، ابوالدردارُ اور عليان عن سے استفادے كا موقعه طا بـ اسود بھى علمه كے بعد في ور ایر الیم پخی کے مامول ٹیل میں یہ آئیٹ تمونہ ہے۔ ورنہ سارا گلستان ہی سدا بہار ہے۔ ان تا جیس ک جالات و عند سے معلوم ہوتا ہے کدان میں سے ایک ایک مخص سے سی ہے گی رو سريم ملى الشرطية وسلم في حال ت معلوم بي في اور آپ كے ارشادات علق بر شدين کے عدالتی قیصنوں ،ورنی وی کے متعلق واقعیت بھم پہنچانی ہے۔احادیث کا اُسٹہ و بیٹیۃ ، خیر وال عی تا بعین کی وساطت ہے اس کے تلاقہ و کے وریعے است کو ورافت میں طاہم ہے ۔ ان بی کے تلافد میں حسول نے اپنے اں اس مگر و نے موس کوسیوں مسمحقوں میں تنقل کیا ہے۔

الذكوره بالأسماليون كالمادووجن كالتصيل بمراويروك تجلوبين وراكيا ككراس القشد پر محی وال کیجے تا کہ اس دور کی تالیعات فاچ را انداز د ہو سے۔ پیونتشہ ہم نے استانی کی كتاب الرسالة المعظر فدس تاركيا بيديم يهال صرف مصنعيل ك ساب أل الل ويل

منتني اور تلافه واما	5, 1	الم محمد ورهم الحديث
تاب اسعن	الوميد ين مسلم بتر في	2197
تآب اترات	اسىق الدرق	د ۱۹۹
التاب النبير	الراتيم نان عهداب	2175

اللوش اس دومری صدی ش علم مدیث ش پنشت تعانف مدون بوكر عام امدي ين مي المين يني تعين وريام عظم رايام بايت نه تاريدو يت تمام عالم اسلاي كو فقه و حدیث ہے معمور کر و یا تھا۔ ای صدق کس فقائم اور و مک کی تدوین ان احادیث و آتا کی روشی میں تھی ہو گی کے حس پر فقی وصل ہے وہا عیس ورا ایاب فتوی کا قمل ارآ مد جیزا آپر ہا تھا۔ عیس الاحت ثاءول الشراع ين.

اور جو محص کدار قدامی سے اصول یا عظام سے اواس ورے بھی کوئی ملک میں كريد كا-كد ن خابه كي صل فاروق اعظم كه اجماعي مسائل بين اوربيان غراب میں کید امر مشترک سے اس کے بعد الی مدینہ میں سے فقی میں ہیں کہ حضرت الناعر ورحض ما شركيل اوركبار تابعين فقباه سبعه اور صعار تابعين مدید مگل سے زم کی اور ال جیسے حطرات پر اختروانام والک کے خدیم کی بنود ہے اورای طرح معترت میدایند. ن مسعود کے اکیشری بین بیس امتا داور معترت علی کے فیصبول کو معفرت خیدارند بان مسعود کے اصحاب روایت کرتے اور مانے ہول اور اس کے بعد ابرامیر تنجی ورشعمی کی تحقیقات اوران کی تخ بجات پر اعماد امام ابوطیف کے قدیمب کی بنواد ہے۔

مصعفين اورتلا مدواه مراعظهم

آ ب ال صدى على عرص عديث يصفيل ك عاليت رجال في كالجول على يرحيس ت ب ومعدوم موجات كاكران على بيشتر ، مراحظم ني تا شروش يرج دوجي جوالهم العظم كي

(1) قرة أحمن مس الحا

,e [] _ [بام الحظم ا وصيف	5131
54	مام ما بلد این اس	الماط
كآب سن	حير ملك س فيو لعرج	الانو
ممثاب سن	こりりょくきり	2197
كماب س	الماء المن المر	2175
26	عنيال الثواي	2171
C 10	اسفیال بن میب	2194
24	معرتن واثد	MIST
الآب الآثار	مجمر سن احس اعتبي تي	2114
أتأب الجهاد	المحيطة متشابات المهاري	2135
كآب الذكروالدعاء	ا قامتی و پوس	e IAP
كاب السير ت	محمد بان اسحاق	عاداء
المعاري	مون بين مقسه	الله
المقازي	ألمعتمر بمن سليمال	ع//ح

ان کے حادوانان الزریم نے جن او شن کی شامری کی سے ب پرجمی ایب کاوڈ س بھے۔ محمد بن عبدارتس من في و اب B139 متراب ستن

عمدا جمل من ريد من اللم ستاب الناسخ والمنسوخ 2/6 عبدالملك من محمد س في جر المعدري أتباب المعاري العلم محمر من اعضل بن فوجول ما كتاب السنن -199 كآب الثغير التاميل بن عليه 2117 عبد مرحمن الاعرامي كآب السنن 4139

الم من الدين سليمان من الإسلام المام من الدين المورد الحميدين عبد الرئيس المنط [٢٥] الم ابو ما ابو المام من ك بن عبد الرئيس المنطق المن المناطق المناط

عبدالله بن ادریس سیط ۲۹ إدار تعییل بن عوض ع<u>دا ط</u> ۳۱ ادریس سیط ۲۹ ادام تعییر از معیال می از ۱۹ ادام تعییر از ۱۹ ادام تعدیر از ۱۹۳ ادام شرکیب از ۱۹۳ ادام شرکیب

بن عبدالله قامنی سيط (۲۳) اه م نعر بن عبدالنريم والعط (۳۵) امام ما بک بن مغول و<u>ه امط</u> ۱۳۹) اه م جربر بن خازم و <u>حامط (</u>۳۷) امام جربر بن هبدالحميد و <u>حاجه (</u>۳۸) اه م الحسن بن زياد

اله المال م يروين خارم والحطيط المدم المال المرودي المدمي والمحال المرابع المرودي المرابع المحاد من الم المرابع المحاد عن الم من المرابع المحاد عن المرابع المحاد المرابع المرا

المستجدات المستمال بالمستمال بي المستمال المستمال بير المستمال ال

﴿ يَرْسَفِوا ﴿ إِنَّ الْمُورِ مِنْ كَا هَلَا كُلَّ اللهِ عَلِيهِ اللهِ مَا مُعْمَرُ لَى مَا يُسَلَّ فِي الْحَل سوال ت كَ جوالمِات غُرِيبِ والله كَ مُعَالِقُ وركار فِي رائن وبهب طرق ال كن وبال على ابن القائم كَ بِاسَ آكَ اور فِيمَ قَيْر وال والبُّس آكَ لَهُ اللهِ كَ قَيْروان عِمَى الإحفيف فَى كَنْ بول كَ مر ق ك ن يُوعِلَى فِلْ ل مِن بَهِ اور بِهِمَ يَعَالِي بِكُونَ كَالِوس كَ الْمُحَلِّقُ الن القائم كَى ورفواست مر ق ك ن يُوعِلَى فِلْ ل مِن بِهِ اور بِهِمَى بَنَادِ بِ كُونَ وَلَوْن سَتَ علی جانال سے بیحد متاثر ہیں۔ کیونکہ اس زیائے علی ان ماعظم کے تا بغدہ اسانی و نیا کے چہد چہد کا چینے ہوئے تھے۔ اور ہر جگہ ملوم اسلائی کی نشر واٹ عنت کا کام کر رہے تھے۔

502

و أظ عبدالقادر قرش في كاب العليم كحواله المام اعظم كم علافه في تعداد عبد المام اعظم كم على المده في تعداد عبد بن عجد الكردري في المام اعظم ك فاص على في والمرادي من المردي في المردي في المردي في المردي كان كاشم وارثد كره كي من المردي عنه المحليث والمعد كا عنوان قائم كركان كاشم وارثد كره كي المردي المردي المردي المردي المحليث والمعد معلوم كر مكت جي ا

ا مام طحاوی نے ان جار بزاری سے پائیس کو مدو نین اور مصنفین کتب میں شار کیا ب حافظ عبداتی در نے اسد بن محرو کے ترجمہ میں اکھا ہے کہ

کان من اصحاب ابن حیفة الدین دوروا الکتب او بعین و حالاً (۱) امحاب الرحنيد على جواد إب تعنیف ين ان كى تعداد ماليس بر اسد بن عمروكا بحى شاران ماليس على بان كى بارے على مافظ ابرهيم كى تقرب

اول مس کتب اسی حیفة اسد بی عمود _(۲) ما فظ ایو بعفرطی دی اول مس کتب اسی حیفة اسد بی عمود _(۲) ما فظ ایو بعفرطی دی نے چالیں کی جو تعداد متصل اسد بن الفرات (۳) کے دوالہ سے بتائی ہے ان جمل سے قامنی ایو یوسف ان ایا م محمد (۱) امام محمد الله بن المبدالله بن المبدال

⁽١) الجواير المفيد: ١٥ الله ١١٠ الموار: ١٢٥ ١١٠

⁽٣) ميدين رك قيروان كم مشهور قامني بين المام ما لك كي خدمت بين حاضر بوت ووران ورس يوجيم المستفاوه بهت رياده مقد ما لك في مستفاوه بهت رياده وقط مام بالك في مستفاوه بهت رياده وقط مام بين من من بين المشرف كيا م كرمهموف معرقش بين في المشرف كيا م كرمهموف معرقش بين المسكن خدمت بين حاضر بوت المناس المناس

تيسري صدى يش علم حديث:

(5.3)

علم حديث من كثرت طرق:

كل حديث لا يكون عدى من مائة طرق فانا فيه يتيم

عدیت گرمیرے بیان سرطریقوں سے نہ سوق میں حدیث میں بیتے ہوں۔ (۱) عادلا تھر بن ایرائی ور رہے ہے اور میں اب سم میں جعنی تفاظ حدیث ی طرف نبیت کر سے تمامات کے وقتی میں او تمر صدیق کی حدیث تو بہائی سے ریادہ تیس میں تکر حفاظ حدیث اللہ ترات دید نے وس 20

(۱) 🗓 رىپادادى ص

الله المراجع المراجع

محدثین وحفاظ کے مراتب:

"من سے طرق کی وجہ ہے جم مدیث میں مدیث کے آن کاروں کے مراجب کام جوے مندا شیخ من افرا محدث تحتہ اور حالاً ہی اصحاحی رونی ہو سیں ۔ حافظ حدال الدیں السیوطی نے مخبور هم اور بین حافظ رین مدین علی ہے الفیہ میں اس بھٹے والی ہے بیکن دوری مدی ہے مو خین میں ہے مرات نہ تھے ہیں۔ محدث اور حافظ والیت میں معنے میں ہو لئے تھے۔ چنا تج حافظ ملال الدین السیوطی کھتے ہیں:

مديث شمر مؤلفات كالوسع:

علم حدیث کی ای پہنائی اور وسعت کا تعنیف و تالیف پر بھی تیسری صدی ش ژ پڑا اور اس کے بیٹیج میں جوامع ورسنن کے ساتھ تعنیف و تالیف کی ہے شار انو س و اقسام حصیہ محافت پرآ ممکنی مثلاً

مساسية مصنعات صحاح مستخرجات اجزاه معاجم طبقات موضوعات مشيخ ت العلل العوال الاطراف الزوائد تخ يجات الفراز الزاهراب وغيره وغيروب

ووسری صدی کے مؤلفین چونکہ براو راست مشہیر تابعین یو کورت بھین کے فیض یافتہ ہے اس لیے ان کو اساد کے بارے ش جمقیقات کی بہت کم ضرورت بیش آئی تھی بیش تیمری صدی بی اسادی وسائط پہنے ہے کی شن بڑھ گئے اس لیے تیمری صدی بی محدثیں کو اس سلسے بیل ایک سے زیادہ فنون ہے وہ چ رہوتا پڑے اور مجع روایات تنقیدا حادیث اور اصوال روایت کے سلسے بیل بہت می اسک فئی چیزیں پیدا ہو گئی جن کی بناہ پر اس دور سے مصفیل کو مدیث کی تدوین اپنے اپنے فدال کے مطابل کرنی پڑی اور تھنیف و تابیف بیل یہ گونا کو افواع و اقسام دوفرا ہوئے۔

علم حديث بس مسانيدك تالف:

سب سے پہلے تیمری صدی کے موضن نے مدیث کو آثار صحب سے میری رک کے مدیث کو آثار صحب سے میری و کر کے مند مدیثیں جمع کیس سے بر راوی کی تم مریث اور فیر مرتب روایات کو کی کی اور س طرح مساید کی تصیف کا آغاز بوار موفق این جر صفد فی نے تیمری مدی کے مشاہر محدثیں کا تذکرہ کرتے ہوئے کھا ہے:

تا آئد کہ کچھ انٹر کی بیدائے ہوئی کے مسف نی کریم منٹی القد علیہ وسلم کو مستقل طور پر علیحد و کیا جائے اور یہ تیسری صدی کے آغاز جس ہوا چنا نچھ عبید اللہ بن موک کوئی ا مسدو ہی مسر بد عمری اسد بن موکی اموری اور قیم سن حداد فرز کی نے ایک ایک مند تعظیف کی۔ دوسرے انٹر بھی ان کے تعش قدم پر ہے اور حفاظ حدیث جی قد كان السلف يطلقون المحدث والحافظ لمعنى _(١) منت كان السلف يطلقون المحدث والحافظ كراك بي معد تقر

506

تیم ی صدی بین المحدیث میا حب مدیث یا محدث ای وقت تک کو سک جاتا حب تاب میں با ارصدیثین قلم بندند کرے چنانچ جافظ الوسعد اسحاقی نے حافظ ہور رمدا زن ے دوالہ سے بتایا ہے کہ

جو قعص میں بزادرا حادیث نیں گھتا اس کا شارالل حدیث میں نیس ہوسکا۔
جب کہ تیسر کی صدی میں محدث ہونے کے لیے صرف دفظ حدیث می کافی تھا چنا نچے شمیر
من بشیر اوم احمد کے استاد فروات میں جو تھیں منظ حدیث نیس کرتا دو ہرگز محدث نیس ہے۔(۲)
بلا خریز تی کر کے تیسر کی صدی میں محدث ہونے کے لیے ال من سے ہوے کی سے ہوے کی سرف تن کا دوں کے لیے استعمال ہونے کا دی کے سرف تن کا دوں کے لیے استعمال ہونے کا دی کے حق کر دفا تھی مرف تن کا دوں کے لیے استعمال ہونے کا دی کے دفتی کہ حدیث مرف تن کا دوں کے لیے استعمال ہونے کا دی ک

هـ و لاء هـم أهل الحديث من أي مقعب كانوا و كذالك أهل المربية وأهل المربية وأهل المربية

خوام کی غرب ہے تعلق رکنے والے ہوں ابلادیث میں جمعے الل اخت اور الل عربیت الل فن وہ می کہلاتے میں جواس جس فیکار ہوں۔(۱۳)

جب کہ دوسری صدی کے موضین احادیث لینے میں تدین کو پیش نظر رکھتے ہے۔ ایا مسلم نے مقد مد بیل سید التا بھیں آیا م ابن سیرین کے بارے بیل بتایا ہے کہ

ميظم دين عيد و محوك كي عدم جوايادين-

(۲) ټرپ (۳) <mark>آملي ځارځ کالا کار:ج۴س ۱۱۵</mark> () تدریب روی ش

IPO:アリルカリ(F)

تھی رویات کی تجوبی اس کے موضوع سے خاری اور میں شرط تصفیف کے منافی ہے ہو مہ س کی شرط تو صرف میں ہوتی ہے کہ کیک سی فی کے ہا سے تا سر کی پچاا سیم اور فید سیمی اتو کی وجید تو ق اٹھائی قبول اور کا قابل قبوں سر دویہ ہو طرف ہے تارش ورحیتی کے جد فرا مرکز ویوج ہے تاکہ کوئی روایت عدد ن ہوئے ہے رونہ ہوئے ہے ماہ تا تھی سے ایرائیم الوزیر فریات ہیں

وشيرط الهنها آن ينفر دوا حديث كل صحابي عليحدة من غير نظر التي الاينو ب و يستفصون حميع حديث دالكب الصحابي كله سو ء من يحتج به ام لا فقصد هم حصر جميع ماروي عنه_(1)

من پر بھتے ہو اور اور سے اس میں تعداد میں سور جمعی معاور ہی سے اور ان سال اس کا مطلب کی ہوتی ہوتی ہوتی ہے ۔ اس کا مطلب کی ہے ان اس میں تعداد ہوتی کے ان اس مقدد کیا تقدہ در کا مقدد کیا تقدہ اور ایسا کیوں کر رہے تھے ؟

ورامیل ان ہر رگوں کا مقدد ہوتی کہ جب ہوسارا و فیرو کئی ہوگر آ جا ہے گا تو الی فن اصول تقید اور تو اعد روایت کے مطابق ان ترام روایت کی جائی پڑتال کر کے ہر روایت کے بارے میں رائے تال کر کے ہر روایت کے بارے میں رائے تال کر کے ہر روایت کے بارے میں رائے تال کر کے ہوتی ہیں اور ساتھ ہی کہا گیا معدیت کے ساتھ تی واس بد کا جیش ہوتے وہی جو جائے دیو جائے گھر ان واس بد کا جیش اور رہا تھا میں ان اس تا اس تا اس تا ہو جائے ہیں ا

هذه المسانيد الكبار التي يد كر فيها طرق الاحاديث (٢) ان سمائيد سے حدیث كے طرق اور اسائيد كاعلم جو جاتا ہے۔ يُد حديث اگر متعدو سي عرق ہے آئى ہے تو وہ رويق افتط نظر سے تو كى سے تو كى آ جو جاتى ہے اور اگر ضعیف طرق و اس بید ہے بھى آ ہے تو ہے ضعیف طرق سيح حدیث ہے ہے تو الحاج اور شوام كا كام دیے ہيں۔ حافظ صاحب قرماتے ہيں۔

مالھا میں المنابعات و الشواهد۔ اس دور بیل اگر میں میر بہت تھے گئے ایس گرجم ہے ناظر این کی صیافت عملی کے الیے چند مالٹین داؤ کر کر سات تیں

مشقل على سے يُونَ الام موگا كَدِيمَس سِ الْتِي العاديد يُومِس بيد بِرَم شهدان يا م پن چيه الاستهران طنبل، التلاق بن رابويه اور طنان الله في شير ادرال ميسي و يُر طار سنة جي يَى طريق طني رئيد ور بعض تحد شي سنة جيس و يُران في شير و پ ومسانيد دولون النوالون پر كما جي تصميل د(ا) المام حاكم المدفل جي رقسطراز جين.

یہ سب میر جو اسد مریس تعنیف ہوت ہیں صحیبی مرویات ہیں ان کا سسد سروہ متد اربیح و بن ہوت ہیں ان کا سسد سروہ متد اربیح و بن ہوت متد جید مند ہیں وی اور مند فی و و اور مند فی اور مند بین من منافع منافع منافع منافع منافع منافع منافع و اور ان ترب اور عبد الله بین عمر قوام کی نے مسافع منافع و اور ان ترب و ہے اور ان منافع مرتب ہوئے اور ان منافع کی ہے کہ:

ربد كوفيه ماور دعى دالك الصحابى حميمه فيحمع الصعيف وعيره (٣) الكافي في وعمد كي توميد كي المرابي الم

و آن ایل ایس کا موضول مرف ہے ہے کہ معرفی می صدیقوں والک الگ ہوں یہ جو ہے اور الگ الگ ہوں یہ جو سے جو سے جو سے مطابق موقی ہے۔ (م)

۱۳۱) رحل من م (۴)الرزلة إلمنظر قد من ۱۵ (۱) جن ماري شدر کي اري کرد) (۳) **(گي الاکار خ) الر ۱۳۲**

علم حدیث میں میں بید کی تا ہف

مبانيد مي اوليت

ان تی م میانیدیش تاریخی طور پر اگر چداولیت کا مرتبه جیسا که الی هم نے تعلیم ہے کہ اول مس صنف المسانيد على ترحم الرحال في الاسلام عبيدالله س مومين العيسى وابو دائو د الطيالسي. (١)

511

عبید الله بن موی کولی کے مسند بواویت حاصل سے کیونکد مسند طیالسی در تقیقت ابود وہ علی کی تعنیف نبیل جکداس کے جائے جراسان کے جھ محدثین ہیں۔امیر بیاتی فروٹ ہیں کہ اس کی حیثیت مند شافعی ہے باتھ ریاد و مختف نیس ہے۔ طامہ بقافی کہتے ہیں کے مند طیانی وجس برر کون نے اون مسدقر اردیا ہے ان کے پیش تھرص ف سے کے کھنفیس مسامید علی رمانی کا ظ سے ابود ودكار مان مب سے يمل بهاور يامسرابود ورق تعيف بي تربيدالعرفيل مي بلك

انه ليس من نصيف ابي داو د انما جمعه بعض الحفاظ الحرا سابيس_(٢) لعني يه بام وااوا و تعنيف مين بديعض فراسالي محدثين ين بعد ين بوام انبی م و یا ہے۔ اور هبید اللہ بین موی نے بارے بیش کھیٹین کی ترین کے مسند خود ان کا تھنیف كردو عدميد شري الثين في تهت بداوداد و ال كوشيد لكما بدر الذي بداها بد یں کہار میں والشیف سے ان فاج والدول یا ہے تم یادرے کداس دور میں شیف ہونے کا مفہوم أَيْ يَا مِنْ عَلَى لِيهِ وَالْ ١٠٠ مِن شَيْعِهِ وَوَ مِنْ فَالِمِ مِطْلِبِ مِومًا لَمُنَا كَرُفِعُ مِنْ عَلَيُ وَ وَقَي محاب يرمقدم كيا جائ چنانج مافظ جلال الدين السيطى قرمات ميل كد

التشيع و هو تقديم على على الصحابة رضي الله عبهم احمعين. (٣) اور شید محت ق یا مان جون کا مطاب دوسری صدی می حافظ این خبر عستند فی رحمدا معرات كبراثا والتباكد

لتبيعني الغالبي فني رمان السلف و عرفهم هو من تكنم في عثمان والربير و طلحة وطالعة مين حارب علياً و تعرض بسهم. (~)

> 110 - (m) (۱) معلى أمير في مرعه (٣) لهان المير ان: ج اص ١٠ 119 1. (m) 2 (m)

250	مندامام بلءاؤوطياي	200
257	مندهبيدالله بن موی کون	300
عاته	متديكي بن عبدالحميدها في كوفي	2**
237	مندانی سال براهیم من سعید	2004
0141	منداني منطى بن تحن	22
277	مندالي . ره رزي	2197
27.	مئد کی مُراحمہ بن منصور	دورو
274.	منداني فسن هي بن عبد عزيز	2177
200	مندال يتموب احاق من امرابيم	25
erra	مندالي درث بن محمر	200
2 100	مستد في حيد مند في بن كي	2000
200	منداني بارحيدالة من التي	2719
الاع	مند جمد ال شان	2531
35	مسدني فراهدای فرد بعر می	250
2"3	منداحم بن مبدى صفياني	25
250	مندفخري برائيم بالأسم	27-
27	مستدمحمه بال افسن الي عبد مله	25-4
		201
		2595
25	سند حد من طبق	200
		مند هيد الله بن عوى كون المختلف المنتاجة المنتا

کے سلط میں لوگوں میں کوئی احتیاب رامی او کا دو اس کی طرف رادو ٹا کہ میں مجے۔(1)

اور آپ کے براور زادے منبل بن احال کتے ہیں ک

جم نے الم احمد نے فرالا کہ اس کتاب کو جس نے ماڈھ مات لاکھ رواغوں سے الخاب کر نے کی بیات کی سے رسول مدسنی من طیدوستر کی حس مدید جس مسمانوں کا احت نے مائد اس تیب کی طرف رجو یا کہ و کر س جس وہ روایت فی جائے تو فیجا ورثہ وہ جسٹ فیمی ۔ (۲)

اگر چدمند کی تایف کا فاس مواجع میں شرون ہوئے کیاں اسموصوف اس کی جن و ترمیب کا کام ساری رندگی کرتے رہے اور یہ کاس وہواں قدر انہا کہ کے ساتھ یو کہ اس ق جو بیب بینظیم اور ترمیب کی طرف متوجہ ند ہوئے اس نے وہی تکومس میں جن و تدویت کی اس ق فی طرانہوں نے پوری زندگی کے شب و روز مساف کرد ہے۔ مسووس کی صورت میں ورق متفرقہ کا ہے مجموعہ ان کے پاس موجود تھا اور ایجی تھے سیمیں تھ کے مام محدول کو سفر آ حرت ویش آ میں۔ حافظ ابواجے مشمل الدین جزری العصور ورجونی تھی مندا سام محدول کو سفر آ

اما ما حمر ۔۔ مسئد کی حمل و تدوین و کا مرشون یوائے ورقوں بین سک اسک تعدیم اسے جدا جدا این او بین تشیم یوئے تعدین نے کیس مسود ۔ کی صورت افتیار آب اس بعد از ی جمیل ہے پہلے تی ہو مموت آ میں انسوں نے اپنی و رواور افل بیت کواسے ممکل فرصت جیل ہے اوا اور آبل می کے کاس کی تسقیم و تبذیب پورک بہوتی میں و می جمل کو مین کہا ہے ور مسود و جوں کا تون رہا۔ چم ان کے مطاحم و دے مجبود انتہ ہی میں جی میں ماحم و دے مجبود انتہ ہی حمد فرواوت کے مشاب اور میں مممود انت بھی میں جی میں میں مثال کردیے۔۔ (۳)

(۱) خسائش المستد از مافقه درجی بس ۸ (۲) مناقب احمداز این الجوزی بس ۱۹۱

(۳) مقدمدمند

ی کے جید مقد سامان و آئی کی ای دوریش ای نوع کا تعادان و در مطر کے استقادے و کا تعادان و درور سے استقادے و کی موقع طاعد ہے۔ بات کا تعاد کی این مورور سے محدثین کے مماتھ امام اعظم کے تلاقد ویس آثار کیا ہے۔ (۱)

(512)

مندامام احد بن طبل يعظمت:

آئے چہتار کی دافلات قد میت جبید اللہ بن موں اور العمل سے تین اس مدی ہے۔ توم مساید میں حوش ف اور بیندی مسند الاستان یو حاصل سے وہ کی وہ رہے و نمیں الام معصوف نے تمن و ترتیب کا دام و البیج میں شوائ یا تھی جب چید کئے میں ہے۔

ما الع على مندكا كام شروع عوا تنا_ (عل ١٦٠)

اس کی تایف کا جی منظر جود باس فی تایا ہے کہ آر عواد می آبھی کی صدیث میں انتقاد میں استاد میں اس

یں نے اپنے والد حمر بن مختل ہے مروافت یا کہ بہائی میں مرتب کر سے سکوں من کرتے ہیں؟ جا اللہ حمر بن مختل ہے مروافت یا کہ بہائی مرتب کر سے سکوں من کرتے ہیں؟ جا ایک آپ نے جواب میں فرمان ہیں مرتب میں مردان میں اللہ میں اللہ میں مرتب میں ہے جب سنت رسوں المقدمتی اللہ میں وسلم

تیں رہاں ان حدیثان کا بڑا الصدتیجوز اویا ہے جوشن سرجداور معجم طبرانی وقیمہ و میں

باد جود كيد ال عن جيها كه حافظ شما الدين تحسيني المنا التذكره برجال العشر وأعيل تقرق کی ہے ہا جس بر در بٹین آئی میں چر میں جانا ہے میجند کی مہت بری تعداد س میں رج ہونے سے رو کی ہے۔ مافقا این کیر لکھے میں

ا ما المراجع السيال الماب عن المن المن المن الموثين الوسط كل مين والمعود أيداً وفي اور ب كرين عن سي بي من من أن يب يت عفرت في روايتي س يس من جود دیس کرجن ہے میمین شراعادیث آئی جیں۔(۲)

كيا مند جي موضوع ا ماديث بحي تين؟

یے سے اس موقعوں یا اس موقعوں یا اس موقعوں یا محدثين اور محتقين في جي دنيا و العارق ما يا الافاء صديد بي كدها وقام في الواسان م ارت که مند میں بہت ی حدیثیں صعیب میں اور موشوع بھی میں لیکن موشوع کم ورب من الله أن المنت من أن يا مديني مراه عن من ين أنه عافظ الوحوي المديني في المان میں سے چھی دو بات کا جما میں مرید میں تر رو یا ہے۔ حافظ این جم منتقد فی کے عمل المسدوق الذب من مستداحمه عن ان العامية إلى يبير شده اللة اضات كاجواب ويا ب-140 عابت یا ہے کہ مسدیش وق حدیث موضوع میں ہے۔ حافظ ابن جیسیداے و شہیم کرتے تیں کے مسئد میں کیاتہ حدیثین شعیف میں کیس سے تیس مائے کے امام اتھ کی روایت کردو کوئی مديك مندي موضوع بحي ب- چنانيدو وقرات ين:

ا مند کال او بیتان تر او او مول سال کی ہے کہ کی ایسے داوی سے داویت نیمس لیم

ال سے معلوم اور سے اراسد الدم ف الام کی مختوب کا شیخ نیس ہے بکداس میں ال ساسات السائد والمراهد والتراس صالح اللي إلى - أريد جو بالداصال بي الراح حصر المداللة بان احمر ب مام حمد ي سائل بيا وحصر بي التصميد كا الله مرات وقت ا با مستحمر الدركين كرا يستعمل بالمستعمل المنافق المستعمل الما الدار وكرنا ووتو طبقات عمل ابين يعلى كى يەشھادت ياھينے.

صال بين والديام عمري ومندم المحت بين يكن البدائق في البينة والديت التي ر يا ۱ و در بات كي من كيد اليونين ون ال الاحريف أنيل بين مكن البول من مند تقبير ا عَاجٌ وَمُسْوِعٌ أَعَارِنُ مِدِينِهُ آلَ وِتِهَ أَمَّابِ لِللَّهِ لَقَدْهُمُ وَمَا فَيْرُ جُوابِ بِسَاقَا من ركب أبير وصفيرة هم عاصل يواكم ساعده ووجرى مصنعات ورجديث شيول كا علاه يا بين ي يم المحقة في كرور ما الايشون مبدالة كي معرفت رجال اور معرفت على ولايت مين مديد ها عديد على بيش الأمراع بي وص معف عن خلف تعلى مدالة معلم ولفن و حدرت شان كاسب تو يكسال اقر رہے۔(١) مند و موجود و سی ایام موسوف ب صاحب استعبدالله یکی کاش پیداده ہے اس

عن اُنہوں کے ہے وہ مدی گئ کی وقی صدیقوں کو ایک خاص طریق پر ایک جا ہے۔ مداند نے بعد باتو تد شن سے اس میں کو مائے ی قوابش کی ہے۔ مداند کی تر میں ہ مافظة أي تقيد كرتي بوئ رقطرازي

اً برایام فیوالد مسد و منتج مرتب مراسیت تو این میما دوناند شاید الله سال ندایید ک بندے وہ بنی و سے کہ وال کی خدمت کرے اس پر عنوان قائم کرے اور اس نے ربال پر بھٹ برے اس و امنی و بیت برل وے اس مجموعہ شن بی ریم مسلی اللہ عاليه وسلم في حديثاً في في محمد موجود الشاور بهت كم أيها ب كريمي حديث توجو میں الجومہ میں نہ ور ستا حسال کا مقیدت اس میں نہیں ہے کو اپنے لیکی موجود میں۔ وقی عمل میں ورصعیف رو پات تو ان کی مشہور روایتیں اس میں موجود ا کر مرضول سے مراوی ہے کہ کی مداب، وی بی مدیث مند کس سے قربی تھے ۔ تعدد ورب بنیاد سے اور اگر انتہوں ہے کہ دختور کی ول بات کی ہے راوی بی راء سے آئی ہے جو غدد کو یا جا دیو ان کی کا شار ہے تو لیا با کل درست ہے مند ورسش میں ایکی مدیثیں موجود جی ۔(1)

پاند ہو یکن مسد میر کی تصوفیت ہے۔ عارفیس کیا جو انتہا کہ مد تھ ۱۹ مے ہی م مسابید ہے رواد وسیح ہے۔ میں کہ جافظ اور اندیل شیل نے مایة المقصد فی رو بد مسد می لقرتے کی ہے:

مسند احمد اصح صحیحاً من غیره متداهدودمرے متدول سے زیادہ سی ع

ا کے جیما کے صافظ محمد بن ایرائیم الوزیر کی دائے ہے گیا:

ومن اوصعها مستدیقی بن معلد (۲) مساتیدیش سب سے وسیح مستدیمی بن کلد ہے

> (۱) التوسل والوسيله (۱) التوسل والوسيله (۱۱) التعليقات الاحرمجم شاكر على اختصار علوم الحديث ص ۱۸۷

516

July 200

بر حال س موضوع برهاو و سراه مختلف میں اور مید بات محیشہ سے بحث و نظر دا مراز ری ہے کہ مند میں کوئی رویت موضوع موجود سے بائیس۔ جمیں اس سیسے میں حافظ این جمیہ کا ووقیعمد پیند ہے جو تبول نے ای ہے تھیں چی کا تابالا عوصل واوسلا میں ورج کیا ہے۔

(١) هيل الملعة

(۱) منهاج الندج سم PZ

روى عنه من المحدثين والعقهاء عدة لا يحصون-

الام احمد بن حميل جور مس الحد ثين بيل من المراح مي محد ثيل في المراح مي محد ثيل في تعريف المراح المراح المراح في ال

علم حديث يس مصنفات:

ال مدى على مسانيد كے ساتھ معتقات بھى منعنة سحافت برآ گئے۔ معتق ہے مروامد بن محدثين على ووائي بن جن جن على احكام اوران ہے متعلق باقتي بيت عبد فقتي كيا۔ جا بيول معتق اور جائن عين تعوز سافرق ہے۔ جو ش وو

المام الموقى من المراج من المراج من المراج المراج

519

تیری مدی شرمین شرمعن کے اسے اور کا ایس وال میں آنی اور اور اس جدائیں ہے۔ ایس محرالک کی نے الرسلام المنظر فی میں دو کا ذکر کیا ہے۔

مصنف عبدالرزاق التاه

یہ المصن ناکی ایک شخیم تایف او حدال میں ہا اس کی ترتیب فقیم ہے اس میں ہا اس کی ترتیب فقیم ہے اس سے اس کی خصوصیت ہے ہے کہ چونلہ ہے اور تاجیس میں بھی ہے اور واقعاتی محدثیں اس کے مصنف کوتا بعین سے شرف تملہ حاصل ہے اس سے اس میں اسٹر ادار اوال شاہ اُن ایس بھی اسے نہی ارشاوات جو ان کو صرف تھی می واسطوں سے معلوم ہو ہے تیں چنانچ اس الله و المنانی میں ہے۔

ا كرش الل الست (١)

الآب كَ أَخْرَ مِن ثَمَّالَ أَوِى إِن المرشَّمَالَ وَنَعْمِر فَوْسَلَى مَدَّ عِيدُوسَكَ إِلَالَ الْمُعْمَلِ كَ إِلَالَ اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِلِي مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّ

عليه ومبلم الئ اتصاف اذبيه (٢)

اس كتأب كا شار صديث كي ان كتابول شرب حواسلام كيمي مرماني شرب بين اوراك ووركي پيداوار شرك جاتى بين اوراك ووركي پيداوار شرك جاتى بين اوراك ووركي پيداوار جي جي جس كي بارے جي تن مرائد اسلام كا القاتى ہے كراك دور داول شرائع ما تعين كو شرف قول حاصل ہے۔ چنا مجد حافظ مسقلانی نے تصرف كي ہے:

(۱) اتراف المرام ۱۵۲ (۲) اتراف (۱۵۲ (۱۵۳ (۲)

ن کے مصنف کی قدرومندات کا ندار و کرنا ہوتو ایام بناری کی تاری کے جس میں رائے پڑھے کہ ان کی کتابیں حدیثیں مب سے رودوشی میں۔ والم بی ان کے سی میں ان ہے بکٹرے صدیثیں کی جیں۔ اور لواج ہے۔ کہ رب سے دیا و دلکے جو سندن معد سے میریا ک معتق ی بالم بخاری کا استفاده ب

واس حميد الله كي معلى كاوش ي معلوم بوا بي كرمستف عد راق ت مخطوط التنابون اور صدقاه فين فاطل اور حبيدر " باو و كن أو عب حبيدر آبا استدهاد ريد منورو فين ماقع لجتے میں۔ واکثر صاحب نے ال الم کو بینوشخری مجی دی تھی ک

عن يرك والنس يوفير والمرجم يست المع من كال المدت كررب في الرجو في المريقة ب يالم اور علم ورست تاجرمون بالمحرموي اس واشاعت على ويجيس كارت تيل-(١)

مصنف ابن اني شيبه ١٣٥٥ هـ:

اس کا ب کا شار صدیت کی ان پاند بے شاں کتابیاں میں سے جواسلام 5 کا مار فخر ا خیال کی جاتی میں۔ حافظات کیٹے اعتق بن کی شید کا ڈیرکر تے ہو ۔ لکھتے میں

صاحب المصنف الذي لم يصنف احدمتله قط لا قبله ولا يعده

الاس معنف مصنف بين كران جيم كاب نه پينداور ند يعد شريعس كي بيد (٢) جافظ این جزم از ان کی کی مقدم کے داع سے مؤط امام یا مک سے بھی مقدم رکھا ہے۔ پنا بچہ انہی ۔ آر کر واجی قاشی ال جانب منسوب کرے مدیث کی آتا ہوں کے حور تھی مداری لکھے ہیں اس میں انہوں نے موط وصدید کی تیسہ روجہ کی تاہوں میں جمار کیا ہے جب کے مصنف بن اتی شیر کو ارب ٹائید کی کہاوں میں گھاج کیا ہے۔ اور مصنف عبداء راق وتلحی اس کا ہم پیدیتا ہے لیکن جہاں تک۔ ہیں سمجھا ہوں درجات کی اس میسین میں ا ن کے چیش طرصحت نبیس ہے بلکدا جا ایک مرفو مدکی زیاد تی ہے چین مجد درجہ اولی کی آنایوں کا ذكركرت كي بعدوه خود فرات يل.

(٢) البدايد والنهاب ع٠١٥ م١٥

تم المفقوا ال حراص كال من بناع التابعين ممن يفين قوله عاش لي حدود ٢٢٠ م نم ظهرت البدع ١٠٠

522

اس پر اتفاق ہے کہ ایج بات الجمین ہے مشری تھی جس کی بات قیوں کی جاتی ہے ومعيوتك زغده رباب بعدازي بدحمول كاللبور بوكيا

امام عبدالرزاق بی محیقہ جام بن معید کے اسینے استاد معمر بن راشد سے راوی ہیں۔ وم ميد ال الساعلة وشرار على أحد ش والمعالم بالصل بين والماكا يالي في المعالم المعالم المعالم المعالم بھی اور اور اسامسر میں موجود ہے۔ ورب کرجوم ان محفظ کے مصنف تین بکدانے ت و مرت او مريا ك راوى س اور دوم سال ك راوى معم اور معم ك أن كماراوى ان كے شاكروامام عبدالرواق ميں۔

بالمعبد مرداق في صرف معم بن راشدي سير سب فيض فيين كيا بلكه الام و اي ور عافظ والجوعة الله في المسترين ك كوبدا وق من مديث كالباعم كالبيت العادم مظم ب مائت مل رؤب وب آريات معتقود عمال هن ب كرام المظم ل فدمت مي زياده رت ميل - حافظ بال مهوائير ف سندم صل احمد بال منصور باوي كاليديو بالقهم بندي ب ك

مين نے امام مبدالرزاق ے مناہدہ و فرمائے تھے كر ميں نے امام ابو منيف ہے ریاد و برا بار کوئی کنیں و ایک ایک اس ان وستجد حرام میں بابی جالت میں و یکھا ہے أ مَا وَأَوْلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فِي الْمُعْلِي وَلَى ملد وریات کرتا آب ای وجوب ب تا تا ہے کوئی وہ من من کرتا کہ اس مسد میں اس مری و باقربات میں۔ وطنیفہ کہتے کے اس بھری ہے تعطی مونی ے میداللہ بان معلونا میل فرات میں بالمدار اللہ کہتے میں کہ بین کہ میں ہے اصل مللہ ي توريعة معلوم موال عبر عد س مسعول ورج عليف بي ايم أستى عدر بلا التحاب عبدالله کی جمی ان کوتا ئید حاصل ہوتی _(۳)

(۲) الانتهار الى 1000

المطالع على مواطن الاتعاق والاختلاف يسهولة

المصنف اخرج مابكون نققيه بيه من الكنب لحامعه للمساسد

والممراسيل وفشاوي النصبحابة والشابعين رتبه على الابواب ليقف

مبانيام بيل ورقاه ن سىبوتا بعين يمشتن جوكتان تيران كايون من أيسانتيه

اور سرف الله الا محاليان على جدر إو هر كوف النها العلى في الله الله الله الله المحالة الماسية

هـ لما صاحبالف بـ ه ابـ و حبيقة الآثر الذي جاء عن رصول الله صلى الله

اس مي کيد سوچين مساش نصير او اس پرجوان د سوء چاپ اوفاه جهاي

کومب سے زیاد وضرورت جس کاب کی ہےدہ صرف مصنف این شیبہ۔(۱)

عراق ك مروب و يحدك وي تفعيل سنديول يوجها أسلام معنف ف اس الأب عنواب

مرال مين احمد ف يأخري باور وفي في كودور من في مسائل يا تقيد كاحق ما صل بوراً .

فن ش آرادا والقليد على يرفد في قام أراه والبات و فن بهي ترقي سي أرسَل مراه ماف

على آئش مدے ایک دومرے کے مسائل پر ہے علم سے مطابق تقید کی ہے۔ تقیر تحمد اور

تا ب كرمن في نتين ب رادام يك س معدت دام و لك كرمة منظ ب أورك ين حو

سب کے سب ماجا اعمل رسوں اہتر میں اہتر مدینے اسلم کے حال ف تھے۔ انہوں کے اس کے متعاق

الهام ما مك كوياد داشت روان كي به ين تجير حاظ إس حبرات أن بيت بسيد تصل على كياب كيا

صلى الله عليه وسلم مما قال مالك فيها برايه_(٢)

ما لك في حض رائع سي لكي بي-

احصيت على مالك بن بس سعين مستعة كلها محالفة لسبة السي

میں نے یا لک کے ست مست ثار کے میں جو مضور کی سنت کے فارف میں ورجو مام

خیاں کے مطابق الیا مستقل وب اوم اوضید ہے روشن جمی تکھا سے سرکا عموان ہے ہے۔

هذا الكب التي افردت لكلاه رسول الله صلى الله عليه وسلم صرفار(١) درنه طاہ ہے کہ از رویے صحت صحیحیں متد طیا کی اور مند ابن طنبل کو ایک صنف یں ون ، سُل ہے۔ اور معلوم ہے کہ مصنف این انی شیبہ کی قصوصیت بی مید ہے کہ اس میں عدیث نبوی نے پہلوں پسوسی باوتا ہمین کے اقوال وق وی کا ذخیرہ ہے۔ اس کا سب سے ہوا و مروی ب کے بر صریف کے متعلق یا محصوم بو جاتا ہے کداس کوسلف امت بیل ملحق بالقبول ا درجہ علد ہے یا سیس اور ۱۰ ورصی پہروتا اجیمن بیس اس پر محل تھا کہ تبییں اور پیراس کی ہو خاص ا کا ای حیثیت ہے کہ جس میں وہ اپنا ٹائی نہیں رکھتی ۔ اور یکی وجہ ہے کہ یہ کتاب فقہا ہ و محدثیں یں برابر متعدان ہی " فی ہے۔ صاحب شف القلون نے اس و تحارف بی اس دیثیت ہے

522

واحداديث الرصول صلى العه عليه وسلم على طريقة المحدثين بالاسانيد مرتباعلي الكتب والابواب

يه بيد بهت بين كالآب ہے جس جي آن كا علين اتوال مي به اور احاد يث نبوت كوبطرز محدثين بالاسانيدين كرديا

س آباب کی ۱۱ سری فصوصیت یہ ہے کہ دوسرے آن موابو ب سے نظر بنا کر معنف ب س على من ف احديث الكام كويد بي يعن جن ست فقد كا كونى مسئلة للكا ب اوراس كاب و فاص القياري بي كراس مي فقيى فديب كرما تعديوني ترجيح سلوك نيس أي مي جك ال جور الله واق وونول مدرمول كي جس قدر روايات مصنف كوفي مين الناسب كونهايت غير جانبداري ے ساتھ کیک جاکر ایا ہے ال لیے قدما می کابوں علی ہے کتاب احدیث احکام پر جا کا ترین ہے۔مشہور عدمدر امر کوائر کی نے افظ الله والله کو کی تعلق علی معنف کے بارے میں یہ بات بری عل اليتى فرمائى ہے۔

٠ (٢) جامع بيان أعلم ونصل. بي عص ١٣٨ (١) تعلق لو الالحاط م ١٥٨

كراياب دوفرمات بين: هو كتبات كبينر حبد احتمع فيسه فتناوى التبابعين و اقوال الصحابة

PM PT 2-312/17 (1)

ایک اور جدفرات میں

یہ تمونہ ہے اس دورش ان بزرگوں کی آزاوانہ تھید کا جس سے استباط واجہاد کے فن ش بوٹ و ہیں رآئی ہے اور س ورد اون من پہنٹی ہو کہ رحد ک ہے مسد واجل و و شریعت کی ایک ہوں ہوئے ۔ گان قریا ہے گا اللہ میں ان شریعت اس کا تجہ ہے کہ گان قریا ہے گا اللہ میں برائی ہیں ہوں ہوئے ۔ و بارج شے کا المح مسئل موں یو این افعال و اور ہو شے کے کہ المح مسئل موں یو این افعال و اور ہو ہوں ہوں اور مثل و بارج سے مسئل میں اور مثل و بارک و بارج سے مسئلے میں ہوں کا میں ہوئے و بارج میں اور مثل و بارک و بارک

س مرضوع بر كمل ال مديد حمت عدة ب الموقد من في يد المت ويس ے والسابقوں الا ولوں من لمهاجرين ١٥٥٥ اس كـ ور ١٥٥٠ ش بت كبران ما تلين اولين في أنثريت حماه في شيل الله في خاط مدينة مجهوز كر ١٥٠ سيد مقدمات يركن في في نيس داخل ، و كريد وك التفف شرول بيس يكية وكون ے ان سے استفاد و پاید انہوں نے وگوں کے رویزو کتا ہے وسنت کو بی مروکاست میش بیا اور س میں سے وف وت را رہا کرنیس انکی ہے ۔ فوج اور فضر میں بیا عقد ب وگول فا موتا قد جود ناب تباب وسنت تق ورند ورند بيز ف يوان مسال عيل البعثياء إنه الله الوقع من والعنا على مصوص تبين عن أن عن المناعف بولمل عمرة عَنْ إِنْ يَتِي عَنْ وَمُعَمِينَ فِي مِنْ مِنْ مِنْ أَوِالِتِ الذِي قِلْ بِيرِجُ مِنْ بِرِرْكُ مُعَمِّلُ لِأَوْجِيقِ ے بے اللہ التے بیاد کے اس کی اس ایس میں میں میں اس کا تم مر نے کی فی طر اور كآب وسنت يمل اختلاف سے يجائے كے ليے فوجيوں سے لگا تار ولا و كرابت ب رہے ، ماتام رکتا تے مال مات من الرآن کی تم الے مند کی النوسية به أن بين أيمله ما يت تعلق موادو بال فوجول و نابت اور معمل تباريب أرامني إيا معامده ربيش أجاب جس يرحضورا تورمسي القدطية وللم كمامي بيات مصرفي مراور ورق شان ربايا مأكوز وجهور وخوال مين فمل ايو اواور اس بيمل كريت الراسية الله الله المستدار المارية المراكب المارية الموارية المديني آن كي يولني بالمن یں کوئی میں کا موں میں ہونے ہوئے سے کس کی وزین ور مدکی میں ان سرکوری ے کی تا تیدند اور

⁽۱) المقيرة والشريعة لما تاريخ العقد ويداي ص ١٦٠ (١) كرريب راوي من ٢٩٠

ابن ابی شیبہ کے رد میں ایب مستقل ترب ملھنی شروٹ رکھی اور دس مدیثو سائل جواب مجى كلدليا تما كر بعد وكلم روك ليا-

لكن ال تقيد وتبرو بي يتجد فالنا درست فيل بك

ان ایک ٹل یا ہم اگرام ٹیٹ ہے ادان کی ٹاقد اسآر برول کا فشاوان کی وہم رجم گ ہے۔

🐞 معاد الله في الله يدا ترمديث كا كاللت كرت تهـ

ا اُسر اِن بِالوِّل عَلى ٢- اليِّكِ بِاتْ بَحِي مِهِ فَي تَوْ اللَّ كَلَّ امْتُ عِمْلُ الْمُتُ تُونِ وَاللَّا مات یہ ہے کہ بیاجتها ہی مسامل جی ان شر بیٹ وری کیس ہے کہ جوروایت کیا سے را کیا كالل قبول بووه هما سب ك زويك قابل يذيران بور كيوند حديث كي سحت كالمستدمنعوم تہیں بلکے فود اجتہاءی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کیب کے تام سکھ ملائق اس کی سند شن کوئی کمزوری سو یا پھراس کے ذہن میں اس کامحمل اور مصد تی اور مو۔ س موقعہ پر جا فظ این عبدالبریسے کی إت قرما ك ين:

علاء امت میں کوئی بھی ایرائیس ہے کہ انیہ حدیث کو معمور اور صلی ابقد عدیہ وسلم ت ٹابت و سے ہو ہے ماروں رو کر و سید یا تو دوائل صدیث کے شوخ کا انوی کرتا سے یا جماع کی تا مد کا اعلیان کرتا یا ان فاکوئی ایسا محمل تجویز کرتا ہے حس کا اس ك اصول ير ماننا منه ورى ب و پيم حديث ك رواجي هشيت أنوا و مشكوك جمت به ا ان باتوں شی ہے کوئی مات کیس ہے ور پام وہ حدیث کورد کرتا ہے؟ اس کا اہام ہوٹا تو در کنار اس کی تو عدالت بھی مخدوش ہو جاتی ہے۔

بہر جاں مصنف بہت او نئے ارہے ق کل ب ہے اس کے مصنف انام ابویلر بین الی عبير المنات مؤف كرب والماتين والأكام تذوش عالقانبي في تمري كم معابق شركي القاضي مفيان وبن عينيا مبدائة بن أسارب اورجرمين عبدالمبيد بن اورها فظ ابن ججر نے ان کے ساتھ مشیم بن بشیر اور ابو بکر بن عیاش ابواب مدا بومعاویہ ولیٹ بن الجری مجمد بن تفسیل اور پر یہ بن بارون کا اضافہ فر کر ویا ہے۔ حافظ ڈنجی نے مفیاں بن عمینیہ کوچھوڑ کر سب ہی ہوایام المقلم كالدوحديث بل تارك بارام بخاري أراب الم

والمتعظم وإهم أتكريث معنف تان في شيد 527

من مغارب سے مستقل الاسامین با مسائل و من کردو ہے کہ جن میں وہ ما معالا من موجد و جوريد المسال إلى فرف عدديد يوجود الدق فرات ين

قد حمع بعض المعاربة كتابا فيما حالف فيه الماليكة بصوص المؤطارات محمر بن مید مند بن احدم با بل نے حواملہ کے مشہور فقیدا اور محد منت بنتھے اور ایام شامعی ساخا کرد جی روینچنے میں امام شاکل کے رویش شاہ کھی ہے جس کا نام و دہلی او کلی و

وم وطليد ل ما السيم إلى الورق ب تقيد ل براوم الوحليف الم ئ المتياض ويومف ك ومراور في ل تاب يا القرائه كفروان ب ال ۱۹۶۶ و وال الاوزائي بـالم شافق كاب الام ين ال كاب كراوى ين-

بن في شيرت البيخ مصنف بين جوام الوطنيف برايب فاص باب من تقيد وحق الله و السائل المحلي في القيدي بيد ورجارت أيات أنه ل مناش على وصيفه فالدوس حديث المسام في مدر المساري المساول في المسلم والمساول المسام والمساول المسام والمسام

- 🕲 سامو ميد قامرة أي ان ن تاب هام مدرا مويد في الدي ان في شيد فيرا مراوي الي منيفه ہے۔
- و ماه يرالدين قام ان ل تاب ه دم ميد الاسترات د ي فيد على الى منيذ يه ١٠٠٠)
- الله المار مرور أن ل و أن ب و الم المعلى الله يد في الله شامل من في شير على الى منيذ ہے۔

ساحب من المن المول الما الماس الله الما الماس الماس الماسي والمريا بالماس الم نام الروطي من روي الي حنيف ب

جا العالمي بين يوسف صالحي ش فعي حقود حمال بين رقم عرار بين به كه خود انهول سن جمي

() فيل معدي الرام المقال شاعد الله يوان في الرامة (٣) الميق خوا الدواكر ١٥٠٥ (٣)

ابن ماہدان مقاصد سے فال نے من پر مصفین التب فسد ہے قدرہ کی ہے ، دمن پر تذہر وخور ہے محدث وسٹن موتی ہے فاص هر پہند س میں نوایت صعیف بلد منظر جدیثیں مجلی موجود ہیں۔(۱)

مافقادی نے تذکرة الحقاظ ش الم این ماجا کا ذکر کرنے ہوئے لکھا ہے گئا: ابو مبداللہ بن ماجہ کی کتاب منترین ہے ہائی س جی آموز کی احادیث وازیہ نے ہوتیں۔ ہوتیں۔

اور فودام این ماجد کی زبائی حافظ ایوزرمد کا با ارتفل کیا ہے

علی نے اس آباب کو جافظ ہو ررمد لی خدمت میں لے جا کر چیٹ کی تو فر دیو کہ میرے دنیاں میں اگر ریا کتاب لوگوں کے وقعوں میں چیٹ کی قریبے جو اس یو سامیں سے اکٹر بچار ہوجا کی گے کچوفر دیا شاید س میں تمین حدیثیں بھی ایک ند ہوں حق کی استاد میں شعف ہوں (۲)

حافظ انبی نے حافظ ابوزری کی رائے ویڈ کرویش کر چہ ما تیم والل یا ہے کیان میراعلام المتبلا و کے حوالدے علامہ بھائی کھتے ہیں کہ

ابور رمد کا بیدیوں کہ شاید اس بھی تھیں حدیثیں گئی ایک شدہوں جن کی سند مسیقے ہو ''رسیح ہے تو ان کی مراد ان تھی حدیثوں سے نہایت 'وکی ہوئی اور ساقد کشم کی روایتیں میں ور شدہ تاکل احتجانی روایات او تو س بھی ایک و خیرہ ہے۔ شاید اس کی تعداد ہڑار سنے قریب ہو۔ (۳)

نا کہا ہے تی تھی کو طافظ ذائی نے تاریخ میں شن مانیا کے وکر میں لکیل ہے تھیے۔ ایو ہے فرائے جین

انما غض من رتبه منته ما فيها من المناكير و قليل من الموضوعات.

(۱) تركزة الفاظ ١٨٩ (١) تركزة الفاظ ١٨٩ الم

(ד) בלנושו בייטואו

مسلم نے ان سے ایک بزار پانچ موج الیس مدیشیں دوایت کی ہیں۔ آب اس سے مام عظم کی جارات تدری عدارہ کا بیت یہ افی سے اوفی مثال سے کرتمام دوو مان علم مدیث ای گھر کا خوشہ چین ہے۔

تيسري صدي من صحاح کي تدوين:

سن ن سے مراد دو کتابیل میں حن کے موضین سے اپنی کا بول میں معمق و میں م کیا ہے۔ الکتافی لکھتے ہیں:

كتب الترم اهلها الصحة فيها_

ومن عليها اطلق الصحيحا فقد الى تساهلا صريحال

عادة ابن العلون الرعلامة نودى في تافي اعتاد كرون في سلط عن صرف يا في المن المعادي في المن المعادي في المن المعادي المن المعادي المعاد

فتابعه اصحاب الاطراف والرجال.(١)

الإساديون ويت بالرب ما المراب ما المراب الم

من الريار مورافق عالمي وجي مشور من به خائز المواريث في الداالة على موافق الديث يحمقد مدين لكنع بين:

من من المراجعة الله المراجعة المنظمة المنظمة

غالب المتاخرين على الدسادس السعةب

(۲) الحلد في ذكر السحاح الديد عل ١١٠

(۱) تدريب الرادي كن ۲۰

(٥) وغير الحواريث

(۱) ترريب الرادي ص

سنن ابن بادیه که اسپنام سدین منا بنایا و ایستر دوایات اور قبوا ای ما بدید موضوعه این به (۱)

اور میزی و و تغییل حدیثین جی حن و مشهور محدث این جیور کی نے موضوعات میں تار میا سے یا د گیر محدثین نے ان میں سے معنی سے معنو بٹا او نے کی تھر سک کی تھر سک کی ہے۔

سے سب کلنگواس مفروں کہ سے حب کے روائی علور پر جا افا اور رید کا میا ہوں تا ہے۔ موجو سے حالط سینٹمی حافظ اور رصاب اس میان میار کی عور پر مسیح شامیر نمیں کر ت یہ پن تھی۔ آبار کے تیں

ابن ماجه منن داري يا مؤطا كامحاح ستريس شار:

⁽۱) لو تخ الا تكاريخ الراساط (۲) و برالر في

ہدا ہو گئی تو اس دور کے محد شن سے اس وقع سے سے انتقاب واحتمار کے لیے قدم نی یو ور سی نے کی تدوین عمل میں آئی۔ حاوظ ابو بکر محمد ان موک این زمی سے ابراہیم ان معقبل علی سے والدے قودایام تااری کا زبانی تایا ہے کہ

(533)

میں ایک روز اسی آل بن را ہوئے کے ہاں تھا وہاں ہمارے المباہب میں ہے کی گ کہا کہ کاش تم رمول القصلی اللہ هديه وسلم کی سنن پر مشتن کو فی مختصر تيار کرتے ہيے وہ مير الم الم الرسي الرسي من حديث كاليه مخضرات كرناشرو الأكراه يا (١) مرف احتمار بن تین جداس می سی اصاب کے انتخاب کا بھی پور ایت مرف اور

چا مجد مافق این جرعسقلانی فرات میں ک ا مام بخاری فریات میں کے بین کے اپنی کتاب الجامع میں معرف وی مدیثین ورق کی ہیں جو ی ہیں اور بہت ک مع مدی س کوش نے چوڑ دیا ہے۔(٢)

المام مسلم في ال ي جي آك قدم برها والواحث كي محت ب مام به مل مرف ایی ذاتی تحقیق پراکتفانبیں فراہ یا۔ بلکہ مزید احتیاط کے چیش نظرصہ ف وی مدیثین مخل کیس کے جس کی صحت پر مٹ کٹے وقت کا بھی اجماع کھا چنا کچہ ل کا بیان ہے۔

ليس كل شتي عمدي صحيح و صعة ههما امما وصعت ههماها احمعوا

عافظ ابن الصلاح أن فظ جارل الدين السيوعي اور علا مدالجيز الرح في تعمر من كي ب

(۱) شوط البيه فميه ص٥٥ (٢) مقدمه فتح باري ص٥٥ (١٠) سيج مسلم بني جس موقد ير و ومسلم علید ان منصور تش_{قیع} اس معیداً و فال محمد ان مواهید با یک تواید سے پیرسوا و قواندار نیکس ان جے ارجا ن ین حمد شامعتر ان بو موی اشعری ان کیساطویل حدیث بیش فرمانی سے اور پھرائی حدیث سے بار سے على بتايات كر محصر بياحديث ب تنس طريقون سند كل في بيد اول الونكر ار ديوا ما مدار معيد بن في هر پیدا دو در و صدی استیکی از معال من مشام از پیش مرسوم سحاقی من ایرانیم از جرب سط

را ب شن ابن ماجد بي حكة سنن الرقي وصلى تا مين مجمني الآب جواف كالمقام عاصل ب- يراني مافظ الدي في محداد كون كايد خيال القل كيا بك

(532)

ا جا استن ابن مايد كرموس يا بي كرو ري كر ماب كو جهلي قرار وجا يوند اس جن ضعيف راوي مراور منفر و شاه حديثين نادر جين به اوراً به جيدان مين العادية مرسد وم قوافيرم جود مين تاجم ووسن من عجد سنازيا و مستر الدار) ساهائل جرمعال ف کی س کی بھٹ فی ہے۔ چن نچے ماھ سیمی تھ سین ھے ایسلام عادہ ایل جمر کا بیان ہے کہ ادبی کی تاب رتبہ میں مثن رجہ ہے م نبیں ہے بلکہ س کو اگر کی خمال کے ساتھ اولا جائے تو بات ماجہ کی ۔ نسبت میں زیادہ اچھا ہے کیونکہ ووسٹن این ملیدے کیل بڑھ کر ہے۔ (۲)

ليكن اس تقريق ك به حود صافعا ان محر كافعل اس كافايف ب چنانچ كارث محد بن اماعيل المياتي لكعة بين

صحابی تم سائے ماتھ مؤ طالبھی ہے جیبا کہ جائے الاصول میں اس شیر ہے کہا اور يوروكول من اس كوجك أن الجدار ما ب اس من المراكم ما عام والما والمراك ئے تبدیب اقعمال علی جال کی ترتیب قائم کی ہے اور ای راو کو اس ما ب ہے۔ انتصار على حافظ ابن فجر أ تبدّيب البيديب على أور طامه فررتي أ فوص عى افتياركيا بدر٢)

الغرش بتانا يوج بتنا ہوں كوتيم في صدى على يوجها كاليس محال كا مام سے منصد شہوں ہے تی جی اب مردائے خاص محد ثانہ نقط ظریدان تاہوں ہے ورے میں مرين كي محدة راه جي يزه لجيد

منتج بخاري اور سيح مسلم:

مساليد ك ذريع جب حديث كالنّام؛ خيرو يكي توكا اوران بث ك تيني والع

محدثین کے زویک معیمین کامقام:

ا، مر بخاری کی میچ اورا، رمسم ن میچ کی صحت جی تو بل علم جی ۱۹۰ میم فیس بو تین نئیس مید بات جمیشه ست ماه و مین بحث و نظر کا مرضوع رای ہے که ان بر رول کے یہ ب

المام لوى في شرح مي مسلم على المعاب ك.

المار داائل پر اتفاق ہے کہ قرآن تغییر کے بعد میں سے روا و سیح میں ف یداوؤں میں تین اور مریف رکوٹر ف قبول ہے ؤر ہے اور امام بخاری کی سیح بہت بعد امام مسلم کی سے روا و سیح ہے اور اس میں زوا د فا ہے تیں۔ (۳)

(۱) الله شركی می الدان ب الواریت و استام کا به بیان انو له نظیب خد ای نقل یا ہے واقعیم اس ۱۹ به (۲) مقد مدکن مسلم (۲) الطه الساف ر ما مسلم ن مره منا الحمعوا عليه بين بيا مرحديث بين بدامام المربي حفي من معين بام المربي حفي من المعين المرحديث بين بدامام المربي حفي أن معين بام حفيد أن معين بام معين بام وقد المن في شيباورا مام عيد أن منصور حميا باني به وقد المن في حديث المربعة المام المربعة المنازع المعلول فرمات بين كمد بين من حديث و مام مسلم من المربع على المن المنطق المربعة المنازع المربعة المنازع المربعة المربعة المنازع المنازع المربعة المنازع المربعة المنازع ا

534

ه سيه موسه و هن پرسب باله عال منتج وين كه م ت قعوت بيان يا ب ينكن ال قيول طريقو ل يس الورد ب الآمة من حالد سنة السياسات عن بيامه أن ياسب كد الخاف أ في الصنع الدريد في روايت العالم ال ے ۔ ورمسر میں تاریخ کے اہم ہے اوراق من ابرائیم ہے دیواں اور کیتے تیں کہ ہم ہے جرایے کے تکاورو سیمان کش سے روازے ریٹ میں میں میں ان اور میں اس میں اور اور اور اور اور ان میں اللہ سے روازے میں میں ایس کی ک عرت اومهن شمری ب برایا ب که جناب رسول الناسطی الله عبد اسلم نے ہم سے خطاب فر معیاد اور ست ک معاق مدى برا يب كالمقيل في مل ورجيل أراكا طريقة علما يا وركد أراب ميل مغول كوريدها أروج الم ش سے بیت تهارہ بام بیت جب وو تھی سے تر اس تھی تھی اواور حب وو قرافت کرے تو تم جے رہوور جب و عب المعصوب عليهم ولا الصالي كية تريم شركبور (ميم مسفرطاريول ص اعا) المام تعرب المام مع ے بات بیت ایک العام الی سے المیافت یا کرسیامات کی میان میں بیاضا الدینید لارمسلم ف جواب و كر ما يوس المد المراق الله الله الله الله الله الله المواية الوموى المعرى كالعراق والمان الله المترات ومرارة والمديث كالإسهاش بياتيال بباجس شافا فلسراء فستعصفوا آيا بالمسلم ب اوب ش قرار عوعدی صحیح دو می میرسدد بیسائی بهد میرسال ما کیا کراردو می آب ک الويم نے تب شرادن و بالیس کل شی عدی ان علی میں باہ براس مدیث اُوجو پر سارا کی ا کے ایس میں اس میں اسٹ کا الشر المرقبین کیا جکہ میں نے سرف دوروفیات دون کی بیس جن پر محدثین کا ل يا بيد ال سيد معلوم و كرفع ب الوصل المعمري و ومديث الوقي معم يل بالسند موجود بالم معلم ے بید ای میں عدال مسامد شن کے وہ کید کی سے جن کے تقابی کورا مسلم بی سی میں اپنے جی ۔

() الشدور بن العمل من المريد يب الراوى من ۱۲ توبيد ينظر من ۱۲۸ () مقدمه التي الباري من ۲۸۳ () الشدون المعرئ كي من الله المارية والي من ۱۸۳ كار الله و لا يد ترام المدرون المعرئ كي من المراد والى مدرون كومي المعرئ كي من المراد في والى مدرون كومي المريم كريم بين ب

لتعجيبن يمل فهجت فامعيار

يار محكم لها كل عديث

التزام محت اوراس كامطلب:

الترام صحت كا أكريه مطلب بي كدان اوون كما بول كومو فين لا علان بيكران کی مدیثیں تھے ہیں۔ ہم نے پی کابول میں تھے مدیثیں دری کی ہیں۔ تو بیا پی جگ درست ہے کیونگدان دوٹوں پر رگوں کی اس متم کی تھر بھات موجود میں۔اور بیٹییناً مرعمیان مست کا میک معسود م چانج الم عالى كست ين

537

فإلا ولني عبدي في الاستدلال على تقدم الصحيحين احبار مؤلفتهما يان احاديثها صحيحة.

میرے زو یک محجین کے مقدم مونے کی دوم ف کی ہے کداں کے موقعین ک يدريا ع كران كراماد عث ي ير (١)

اورا ماديث كي جوني المطلب بيديك

رواه هده الاحادث عدول صابطون ولا شدور فيها ولا عله. (٢) یاہ شبہ گران کیابوں وموشش ہے اس جم ہے ہے کی وال کی اصحیف کا هرار ہے قو يرشرف يتينان كابون كوماسل ب-

بخاري ومسلم ي شركيس:

اً ران کتابوں کی اصحیصہ کی هسته ان تابوں کے موضیل کی ڈیٹی کرووشر کا جی تو ہمیں افسوس سے بہت بڑتا ہے کدان برر ول نے اپنی شرا عا کو تاتو میں بیان کیا ہے اور شاق اس موضوع ہے اس سے کونی صلی سر داریا عنوں سے بلد و اتحد یہ ہے کد متا فرین نے فوا من چند شرطین ان کی تا بور کود کچه کرمتر رکزی تین به جدارین ۱۰۰ می تابور شن آرمد صدیثا ب واپتی يناني مولي شرطون پرقول قول، يصف عبيكه به چناره به علام الحزاري نفحة جن

اعلم ان البخاري لم يوجد عنده تصريح بشرط معين وانما اخد ذالك من تسمية الكتاب والاستقراء من تصرفه. (٣)

> (٣) توبيه النفريس ٨٨ (١٠١) ﴿ فِي اللَّهُ اللَّهُ

عاده بن جو مستالي اور اوم عاصد شي سداس كي البياية اللي بيات وه مغات جن بمحت كا مار ب تفارى عن مسلم عن ياده ين-١٠٠ بخاري کي شرطيس مسلم کي شرطون سے ريا وقوت ال اور ريادو مخت شي ۔ (٠) اس پر معلیل مختلو آپ مندو اوراق میں پڑھیں کے کہ بن دونوں میں ریادہ سیج و ن آن ب دراس من ضول پر مختلف علوه ک کیو خیو ، مت جی ب

العرض اللي مب كا عَالَ بِ ريد الله لك يراه و لك يرامين ے اوپی یں۔ چنانچ ایر عالی قرماتے ہیں

فد اتفق الكل على انهما اصح الكتب ال دونول كالسح الكتب وي يرافقال ب

مليحين مي تحت كالمعيار

ا عند ل الله أن من عن عام ال بيد ١١٥ ع كدائل الحوى القاتى في كروان جس ن من ساء من سامن ان کوروس منام الدون الموقية عامل مولي ہے۔

جورق معلومات معاليق اب جمد الرسطيع على جويالونها كيا ہے وو تك يات جي 🥸 اليك يدك ل تراول كي سب سے برتر بوئ كي وجد خود ال بر ركول كا ال امتحت

🚭 وه مرياران آول ڪول ڪو ان جو ساني وحد ان يو رکون کي قائم کروه شرطيس وياب

ى سومى يىكى كانت مى كانت كالمورد دور صلى كان يا ب كان كان المورد دور صلى كان يا ب كان كان المورد والمسلم المال والمراف مت وجاب عدد في المال عد

بات آگر چرطویل ہے مرجم چاہے ہیں کہ ناظرین کی فیافت طبع کے ب سے يمل والومنيد والتمل الأساكريان

m. 5 5 10 20 5 5 10

ر مر ف آن فی گرفت و میران می ایستان می است می ایست می ایست می ایست می ایستان می ایست می ایستان می ایستان می ای جرح وافقدیل امام نسانی کے جم زیان جیل -اگر چه علامه وزیر نے بید کہ کرکہ

لكنه تصنيف مطلق فير مين السهب

عافظ ماتی کی بات کو بارس مات کی بات کی بات

علامہ جاری نے اس میضول پرٹر وط احمد افسہ نے تام ہے آباب لکھی ہے اور اس میں بام ہے آباب لکھی ہے اور اس میں بام بین ری آبا مراور وال بام تریدی اور ایام آبانی کی شراع پر تیم و کیا ہے۔ حافظ جال اللہ میں المیوطی نے اس کا خلاصہ بدلکھا ہے کہ

Hでいるいめいさす(1)

538

العلماء العلماء الماحدون عن الساجيد على المسجون سوط سوطاه وعبدا دامما تنبع العلماء الماحدون عن الساجيد على طريقها حتى تحصل لهد ماطوه شروط بها و شريس عن الساجيد على أولى شرط المنقول نيس عام في عاويدان كراسور وطابها على المناقل ميل روا) مع المناقل ميل روا) حق المناقل عن المناوري المناقل عن المناقل المن

اور چوند سند شرای بر ن بررگوں ہے خود کوئی تم یکی بیال مقول نیش ہے بلکہ بعد میں اور چوند سند شرای بیال مقول نیش ہے بلکہ بعد میں آئے اور کی علین والحق میں است میں س لیے ال شراط کی تعمین والحق میں المقدر میں اختلاف پیدا ہو گھیا۔

اختلفوا فید لاختلاف افها مهم سے اس وضول پر مختف مد و ک قیمی آر و معلوم کر کیا ہے۔ محمد ان طام مقدی کمجے

شرط البحاري و مسدم ان يحرجا الحداث الحمع على ثقه بقلبه الي الصنحابي

بی بی اسم کی شرط میاست که دو صدیده ای رویول سے رویت کرتے ہیں۔ جن ان قدارت تعالی دور (۱۳۳)

(I) रेडेणका डार्चा

(۲) مَدعب الرادي من عالم (۲) شروط الأعمد الخسد : من ١٥

ان الشبيحين لم يشترطا هذا الشروط والانفل عن واحدانه قال دالك والحاكم قدرهد النقدير وشرط لهماهدا الشرط علي ماطل

النظ كون علادت مادي كون عدا()

يروعفر ورطرا وديث

ورامام حارمی نے حافظ ہوجا کہ بن من سبتی ہے اس پر جو تقید کن کی ہے او كافي المعلين عدفرات ين

ولياه ينك مب المبار " لهاه مين الذي وفي طويت كيل المبال جود و عامل في روايت في قیدے کی مواور پھر مرائیب وہ تی ہے رویت کر کے حضورا ورصلی ابتد طیہ اسم تعہ بهني مور حسب بيمنورت نامكس ورفعط حصاتو المارت مؤكميا كدافعه بيث اخبارك فاه میں۔ اور حوصمی اس قتم کی شرعین جا مراہ تا ہے وہ تو دراممل س رویت و کوں و تركستن كي داوت د مرواب كونكرستن و ساري اي اخبارة حاديس ـ (۲) المام فارق في أوفاقر كال تقيد واللوب التي الصواب قرارا يات ورج محود میں مامدام کے بادیال کی ہے تماریام ورازاید کی سے بہمایا ہے ما طاج ہے او علام نے بیانی میں یا جاتم ورجاری کے متاجرین کی مالی مولی میں ورزیسجیس سے اس معسد عل بالواحى والتأكيل عد

الماهو تطن وتحمين من العلماء

تانا پیرپیات سور کے بی رق و کا مسلم کی آباوں کی اوسر کی آباول کے مقاطر میں مسجیع كا الروه الرشر وطريت بي ب

تلقى امت بالقبول اور هيمين:

حدیث کی دور کی آباد ب کے مقامے شن مسلح میں کی اصحیت کو ٹابت کرنے کے وجود

(1) شروط الانمد الخمسة عن ما

م د بخاری یا ب کردن مدیث و بت و بات جس کی شدمتمس بوش س ر الع بالشرام ف تلامت الرائق بالكرنش جدر الويات في مناه مديث ق ے ان کے طارم معبت یعی موں اور معبت معی الویل مویکس مام بی ری معی ت و کول کی موالات انگل ہے " ہے تین جو طار مرتم بت شد ہون اور اہا مرتسلم ہی شاط ہے ے کے روایت طبقہ ٹائیو کی حواور مھی کھی۔ ان سے بھی روایت ہے تیں۔ او بور م ن موں بیکن ان پر قدر ہے حربٰ کلی ہو کئی مو۔ ()

میں عدمہ مائی سالام بی ری سے تعلق یہ بد اصاری می بیال ۱۹۰ متال و الدول بناديا بيك.

هذا لايو افق مانقل عن البحاري من انه يشتر ط القاء والومر ق

حدي كي مات كا امام يخدر في يه تمري من توكيل من يخ بيم كدره ايت على دوق كے ليے الا كات شرط ب وا ب ايك اى بار مور

اورات عي ومسلم ل هر ف منهوب شروع مي أول ب يديم كراكرا وبت كر ان مسلما لا يشترط الفاء اصلا كما صرح به في مقلمه صحيحه

المامسلم طاقات كوقطعا شرط قرارتيل دية بي-امام ما كم في مدهل ين عفاري ومسلم كى ييشرط ما كى بي على

اليي جديث جي حضور أور ملي القديمية وعم ت الشهور معي في روايت كرب الداس معنى سے دوتا مى تختار دايت اور يل ماج ان سندايد كون تحص جو معظ و القال يال مشهور مواور اس ف البقدر جاش راه رت استاد ف بياست رياده راه ي مول عد رین بناری و معم کے وہ شیول جو حظ و مدات میں مشہور ہوں والت کریں۔ بیدرہدادل کی روایات میں۔(۲)

لیوٹ کو آئر چاہ ہے جدو نی ور پاٹوکٹ نے کیل عاملہ میں طاہ مقدی کے اسے یہ بدار سيديون بتراه والسناكير

> الأريب الركاب (All of the set of

(۲) شروط الانمة الخسد : ص۲۲

شرف والمثل سے محیص کے بارے میں راجت^{ہ ف}ر نئی واقع بن الفعال ٹی فیام راوے انبول نے مقدمہ ش لکو تو کہ

542

لاتعاق الامة على تلقى مااتعفتا عليه بالقبول (١) تصحیحیاں کے بارے میں سامانٹ این ہے کہ سے ہیں آئے موتا ہو ہے چہا کیا جات

محمرين ايرانيم الوزير وقمطراز جين

والتوجيد في هذا عندا اهل الحديث هو تلقى الامة بالقبول ولاشك اله وجه ترجيح

محدثین سُناه و کیب س ن علت تعلق است بالقون به وربیدوآهی وید آست سار ۴) أمرجه بالمؤال ك سامند برجاها الااس العلال كافراف بمت برحاة فالم یا وریزه یا کسکتی امت یا قول کاچها کی حب شک برتر موٹ فرنتیں جب وجو کی میار ہے۔اور بروائ کیا ہے کہ

تعقی و منت بالقبول کا حدود هو با ممل سے ور اس میں باقی افتقا فیے تعیمی ہے ہو ہو ووحد شین جو محاری ومسلم سے وہ میں اس میں سامید سی جو ب قران کی ممل واجب ہے اور مقید ظن جیں میں محصین کی وزیش ہے۔ (۳)

ا مير كاني في ما فظ ابن الصلاح كي موقف ير دوسوال قائم كر كي مورت مال كو او مجى علين بناديا.

تحتی امت بالغول میں کیا امت کا ایک ایک قرد خاص و عام مراد ہے؟

تسيم التي ويوم الأست كرامت ك يب كيدافر و مناسيحين في أني أنيا ويديث وابنا ي ے۔ کچ ہری بات ان کی زبانی من لیج

چھی بیا متا ہے کہ صحیحیں وتلقی امت وتقع ب حاصل ہے اسے اس ا**م بی کو تا**رت

ارت ب لے ایک وشرورے ہے۔ اس موق پر ۱۹۹۱ نادھ آوں ایک ہے کہ امت سے کیامراد ہے سب کے سب برخاص وعام اصرف جہد این ۔ فاہر ہے کہ سے قوم انہیں میں بھی جمہدین عیم اوموں کے اگر دانوی ہے ہے۔ کہ مت کے الله معملان ش سے ایک ایک فرا سے قمل کی ان شمال یا ہے تو سے تو ایک ان میل ہے ور معلوم ہے کہ س اعوی کی وق اس شین اور سال علی اللہ اللہ جین کہ ا جناح کے جن میں اور اور قرار کے میں کا میں کا میں اور ان ہے اور آ روان احمد على معجود المان المراوي المان المواسات المعرف المستحدين عليد اور شي ك بعدال فتم فاده ي يستحج وللناسيد علوه ش مبت ساي بھی موں کے جس مصحبین کا پیتا تھی تہ مو گا۔ دوبر اسوال میا ہے کہ خود تکتی جاتے وال ہے بیام ان ہے؟ کیا کے کہ وکٹ واٹ میں کہ بیادہ تو ان کیا کیں ان دونوں پر رکوں کا ع بنی کار تامد جی ۔ است استی بات کی ان کتاب کی صحت کی میں است سے جے واقی کھن ہے ویا تام من سے ان تاہاں کا تام مدیثر ہا کئی ہے۔ یہ ایسا ا حدیث کے بارے میں ہے وال اور کے کہ یا اعتبار اور صلی اللہ عایہ وسلم کا ارشاد ہے اس دعوى كى صداقت سباحاديث كے إرب من تا قائل تليم ہے۔(١) عه و مين مين مين بلدا مام نووي كي مه في الارجادة ان الصلال في من غنت مين اور بھی بہت وہو ہا گیا ہے۔ چنا تجاہد کے اس کی فرات میں کہ پیر کل عنر طل ہوا گیا ہے۔ مسجعیں کے بارے میں ملتی ایست وقع ال مرست ہے۔ کین یہ معیمیں ف المعمولات تبين ہے بلكه اور والزيدي اور تباني والحل بيامقام حاصل ہے تكروس ك باواتوا ن آباوں کی اصحیت کا ولی بھی قال نیس ہے آبر مت سے پورٹی مت مراہ ہے تا اس سے زیاہ و کوئی اند ہاہے کئیں ہے کیونکہ ان کیالیاں کی تحسین بخاری ا ورا مدید بہت کے جدمنصہ شور پر کئی ہے اور اگر مت سے ساری است نہیں جب

اوراس بات ۱۰ ملی سرکران ۱۰۰ ماری ۱۰۰ ماری کاری برگی مدر یافی کربانی می کیم

545

ہے۔ بھی یہ خصاف کی بات ورنہ ہوئی ہی ہے، نصافی ہوگ کے سطف مجتبدین کا مقابلہ بعد کے ان محدثین سے کیا جائے دونشل و کمان عمر واحتیا، اور شخیل و تقیید شرا ان کے ہرا ہر نہ

roces ' きっぱい (r) アールアンマランドというでは で()

وو حفرات مراہ بین جو ب کی وی کے موضی کے بعد ہوتے ہیں تو یہ ساری مرت خیمی ہے اور ماکھ لوگوں کی تلقی مفید ہر عاقبیل ہے۔(۱) نہ کی تحمد بن اسامیل میں ٹی کے احمد اش سے گلوخار میں کے لیے متاح این میں نواب

صدیق حسن خال مرحوم نے تلقی ، متہ بالقبول میں تعوزی می ترمیم کر کے تلقی ، بمہ بالقبی ل کا معان مات ہیں۔ عنوا نا افقیار میا ہے۔ پٹانچ اواط فی و کر اصلی تالیتہ میں فریاتے ہیں

> و تلقاهما الانمة بالغبول (٢) اورا تحاف المنظما والتحلين من لكيمة بين · المردين لتى كردوا تداي مردور التول (٣)

اورمو: نا آراد نے اپنے مخصوص خطیہ نا اندار بی ان سے ب پردا ہو رسود وست کے اسلامی کو رسود وست کے اسلامی کی بتا ہے ہے اور اسلامی کا پر ایسان کی بتا ہے ہادر اس کی بتا ہے ہوگیا ہے۔

الیمن یہ الوی ہی جوئ ہے۔ مو انا ک اس دعوی پرکسی دلیل ہے جے نیس فران ہی ہے اور انداز موری پرکسی دلیل ہے جے نیس فران ہی ہے اور انداز موری کی دمنا دست کرتے ہیں۔ اور نیس نیس کی حد تک تو بیر بات نمیک ہے گر سوال معتبدت کا نیس ہے بلکہ علم ونظر اور تحقیق کا ہے۔

بہرمال یہ بحث متافرین محدثین کے یہاں طویل الذیل ہے اصلی بات وی ہے جو اس مصلے عمل امیر یہ فی ف قرفتی السفار عمل فی وق ہے کہ

قالا ولى عبدى في الاستدلال على تقدم الصحيحين هو احبار مؤلفيهما بان احاديثهما صحيحة (٣) سح بر الرابود

میں کی ہے کہ معین کے مقدم ہون کی وجدان کے موافقی کا یہ بنت ہے کہ ان کے موافقی کا یہ بنت ہے کہ ان کا اور کے موافقی کا یہ بنت ہے کہ ان

(۱) توبيه انتر بس ۱۳۱ (۳) اتحاف المبلاء بس ۱۳۱ (۳) اتحاف المبلاء بس ۱۳۸ مناسب قر " فی " بات تارات کی بین تاک فقت کی ترام بواب قرآن کریم می ایران کظر
آ جا می اوران سے من سے اجا ہے اکم کی کرف آن کی جا معیت کا پورا مشاہدہ ہو جائے اس اس تیروف آن کی جا معیت کا پورا مشاہدہ ہو جائے اس کے ساتھ قد آئے ساور تعدیث کا رج بھی معنوست جا جائے اوراس طرح آئید ہی تصنیف مشرک نافقہ اور مشکرین افتہ اور مشکرین دین عدیث اوال کا جواب من جائے فقد کو برا سنے والے احداد برے سے مسائل کے مشرک کے مشرک کے مسئل کے مشرک کا ما قد مسلم کی احداد ہے کا ما قد مطوم کر لیں ۔ حافظ این جن مرحدیث کو قرآس کے حداد کی کا ما قد مطوم کر لیں ۔ حافظ این جن مقرم اے جیل

كن ابنواب النصقة ليس منها الاولة اصل في القران تعلمه و الحمدلله حاشا الفراص (١)

فقت کی تم موضوعات کی قرض کے علاوہ قرآن علی اصل موجود ہے۔ اس صطاعت کو یا اوم بالد رق کی کئی سات معوم وفنو ن کا جموعہ بان کرآئی جواس اور تک اس ایس ف کی محفظ سات واحد وجود پرآگے تھے۔ چنانچ عقیم سمت شاو ولی اللہ محدث فی سے جی

تنے میشی میں جنگی نیز سے میشی سے تنظیم اللہ منت شاو دنی منڈ و کتب حدیث میں میں کی اصحبیت سے اعلان پر مجبور کر دیا۔ تواپ علامہ صدیق حسن خال قر ماتے ہیں ا کی اصحبیت سے اعلان پر مجبور کر دیا۔ تواپ علامہ صدیق حسن خال قر ماتے ہیں ا استان و میں ایند محدیث و عوق و آس توال تو یہ سسی سبب و رحدیث و فقہ مو دی مست میستر بخاری پرستر مسلم ۔ (۱)

شاہ سام ہے ان سے ان کے ان کی در موہ نہایت شرح و اسط سے ان مشہور ''بال مسلم میں بیان و عالم میں ان اسلم میں میں مدر الد کوئر کی کا ایک بیان اور میں میں جے سام جوانسوں سے شراط میں انتخاب میں تعلیمات میں نمواہ ہے۔ فرعات میں

الناس الاستان المستان المستان

 المام بن ري كاب صيره كه وه أي المستحرق موم شي معاب كركت و المام ين العل اوراستادی متطانظرے لوگوں کے لیے علم کا بہترین مراہے -صحیح مسلم اور سیح بخاری می موازند:

الله والمعلى الما تعالى المعلى البيد حد كالأم أناه ما يوفو آيت وعن أيدوا بالمدين أنهوا بالمدين المسال فال فروت إلى لارسافي تقديم الشبحس على المه عصرهما ومن بعدهما في معرفة الصحيح والعلل(1)

اً بالمراه ي الله الله المسترك المعلم المراهية المن المسترك والساعين المراع زير كون في المارون على التا مرسمت ورياد المان على والله من كي منت الله والمام كرد وشرفيس بين الرواع أت إن ما من المستقل من والقول عدان والما والما مختف دیا ت آپ ان مجد این مسل وت سب کے بہاں آت یو منتق میں سامعیان ا پایداوسری آماون کے مقابد میں مندے۔ آن پر تفاق کے جدالبنداس میں عادی افتار ف ے کے دونوں میں سے اور وہ ہے ایس کا ایسی محد میں انتقاد نظر سے کس کا مقدام ان ہے ۔ ا

ا جا اظ این ججر مستق بی در با مسیر و سی بناری و استی قر رویت میں اور ایام و و ی سی صحت ہے مر پیماد ہوں شار دیا۔ اس کی تعمویات کی ہے، وفر مائٹ میں کی سیاد ہوتا ہے۔ اس کا انتہاب کی المارے جس دو شبت اور دوم می ستونوں پر آملا ک ہوتی ہے وو بتا مد سخاری میں موجود میں یہ سخی روبوں کی عدات المبال شدے راتھ عدم شذوار وربدہ معن قادی عدالت و منبط کے دافل سے بخار کی الا مقد مسلم سے او نبی شدر النسال ما وقت الفریش بی ری کو برا کی حاصل ب روحد بی رق ے ایس فی مواسد وال کی در مواقت ایک شرو کی سے بوت ایس ای در مور الله كان روايات به بيت روايات مسر المرس را الاستوالي اللي اللي اللي المراق في الم

(١) الط في وكراصحاح اسع السام

ه ۱۰ مارگ دا میش به ۱۰ ف پیش به در بیشد به میشم مجموعه و کون به ما تحدیث آجا المساحة المراحات المستعاب والمتسوارات والأطام في المحكي رجا العديثين إن كرواليها تحي بين بأووري كورن أيوعد ووقووف والتي بين كرين في ال كماب ش مرف وريش روايت كي بير (١)

امام بخاری ہے اس کتاب کو اگر چدنو بزار لوگوں نے ستا ہے لیکن امام مردموف ... الله مده سناني خاري کي روايت ٥ - مد چار دو چار در رُب سي

548

() برائيم بن معقل (۴) تهاويل شأ د (۴) محمد بن يوسف الفريري (۴) وطعي منصور بن مجموع وي ان جور مين لينه او رئيسان عمر ورته المشبور منفي عالم تين - حافظ ان ج حقد في من فق الماري من شروع من به مسد سد المنزات تك يول ما يوسي-

ومس طبرينق اسراهيم س معفل بن الحجاج البسفي وكان من الحفاظ وله تصانیف و من طریق حماد بن شاکر النسوی (۲)

ا ان جارہ باش برائیم ارتبا کو یہ باش ٹرف جامل ہے کہاں کو بام باقاری ہے ا جو آن ال روا ربت فا اسب النه المحيط الموقعة عن المعاولة المراجعة الأربعية أني و فات والتراسية الموجع بير الارالة يو شريون دب فريري الدر وطلق ن ولات وتشييران الوشايير من الوقي بها وربي القيقت سے کيا جربيہ واول النتي پر رک مام بغاري کي ساب و ان مصارو بات نے کر کے تو جا گ کی روایت کی ملہ اسٹ تن آب قریری پر رو جاتی اور اس طری روایتی کھلے نظر ہے صورت حال موی نازک ہو جاتی۔ علامہ کوٹری نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تکھا ہے۔

هندا السجناري لنولا ايبراهيم بس معمل السنفي واحمادين شاكر الحمين لكا دينفر والفريري عنه في جميع الصحيح سماعاً. (٣) بالفاظاء يكمر الطبيع تلساما بخاري لأصحح كاروائتي مريزهم ف احناف ي تقيه يبرحال

⁽١١ شرول المراهد الله المراه (١٠) في الله الله الله المراهم ال

نیز وو ائی حدید و فراس سر بیش کرت و ارات محض ہیں۔ برخد الله مسلم کے روائی حدید و فرائی کرت و الله میں الله الله میں الله الله میں الله می

انسون ہے کہن پڑتا ہے کہ امام ہی ری میں ہے جس اوس ہی ری کے حاصوں کا میں والیہ یا گوار مدیک کے حاصوں کا میں والیہ یا گوار مدیک ہی گیا جا ہے والیہ کی کہ ان میں ری کی تقیدات والمس اور باسرابوطی فیٹا ہوری تک پر تمامت رکیک الزام لگائے اور الی فیال استعمال کی جو ملی ربان نہیں ہے اور نہ میدان تحقیق جی محققیں کے شایدن شاں ہے۔ چان نج معلوم مادھ ابور عید الحق فی کر جب امام مسلم کی رزی کے ورے جس اور اور الی کے اور الے معلوم مورے تو فر مایا گی

امام اوهی نیش وری کومنجی کا پنة ی نیم ہے۔ (۲)

اورمشہور ما کم کبیر ابواحمہ نے اس معاملہ میں مدکر دی۔ مافظ این جمران سے فائل جن۔

اورائ و متعدد و جووے ثابت کیا ہے۔ لیمن اس نے رحمی مفاریدی راس و جا ہے۔ بخاری کے مسلم کے تن میں راس و جا ہے۔ بخاری کے مسلم کے تن میں ہے وران مفاریدی و بھی جا وہ جا اوجی افسین اوقلی فیش وری و فیر و واضل تیں۔ چن تج شی اوقل میں موری میں کے واضل تیں۔ چن تج شی اوام میں میں القائم میں ہے گروہ ہے مسلم اوران میں میں الوم ال میں میں الوم ال ملے میں الوم ال ملے میں الوم ال ملے میں الوم ال ملے میں الوم ال میں ہے تھی ہے۔ اور میں میں الوم ال ملے میں الوم ال میں ہے تھی ہے۔ اور میں میں میں میں الوم ال میں ہے تا ہے۔ اور میں میں الوم ال میں ہے تھی ہے۔ اور میں میں میں میں ہے تھے۔ (ا)

لايسخفي ال ماقاله الروكشي ال دائرة الحلاف اوسع والداهول الى توجيح مسلم اكثر ممن ذكر.

بعض حلاوے مغاربہ کے اس میان کی وجود بھی تلم بند کی ہیں۔ چنا نچہ عاملہ الجزائری قرماعے ہیں گ

ورااوروشاحت عيش فراكى ب

الاسلام في المحمد المراجع في المحمد المدينة في بات كافران في المراجع في المناه المراجع في المراجع

سیح مسر ن شرے اگر چرمسف ہے وَ تَرْ ن حد تُلُ کَپُنِی ہوتی ہے یَکُن اس فی رو بت کا سدید جس ہر رک کے اس سے قدم رہ ہے واشھور فقید طَی شُنْ جواسی آبادا بیم سن مجمد شیٹا پوری دوماجو میں۔ چنا مجوالا م تو دی مقدمہ شرح مسلم میں رقسطراز ہیں: (552)

، تقلی این میل ساز ایام باری نامویت و ایام مسلم کا نام تک ند موتایه این بازنشن جارفر بایا ک

ر منظم سے ایا میں آئی و آبان و سے اور ای واستی بنا کی میں میٹو دوریٹی را کا اضافہ کر دیا ہے۔ (۱)

السلطة فالمنى السلطة المستسكى و الرسلم فا صديف يمن جو جوت من او المحت المستسكى و الرسلم فا صديف يمن جو جوت من او المحت المستسكى و المستسكى المستسكى المستسكة المحت المح

حديث ين الممسلم كابيان:

ور المعلم فا صديث من جو ده ب س فا الدارون فلا عمر الوافعياس في القدوت الله المعلم الوافعياس في القدوت الله الله والله فل الله الله والله فل الله الله والله فل الله والله فل الله الله والله فل الله والله فل الله والله فل الله والله والله والله فل الله والله والله

(۱) مقدمه (فخ الباري

سنن سائی ارس کا مقام

این مندوئے تھا ہے کہ امام کمالی کی شروع ہے کہ سے تحقیل سے حدیث دویت کہ ایس سے جس نے ترک ہراجا با د مواہور دامل این جو فریات ہیں کہ ایسا بات میں کا ایسا بات میں کا ایسا کے ایسا بات ایسا کے ایسا بلد ویں سے تاقد ین میں سے ایک فاس مبتد کا جد کا رہے ۔ حافظ مخاول کے س بیان سے جو انہوں نے اس موضوع پر المدن وعوج کا میں کھا ہے۔ اس پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ او

المام أعانى الدرب يدعي كرك راوى والعديث أن وقت تف درجهما أى جاعد كي حب تف س را ک تر برای ساج کا نادو بات امام تمالی کامتعوا بوسیم کے باقدین میں دوختم کے وگ ہیں۔ منشدہ بن اور متوسطیں۔ منشدہ بن میں امام شعبه ورسفیان توری بین به متعدیش بین مجی انتفان و رهبدارش، بن مبدی بین به تيسر به طقه عن نجي من معين در مام احمد جي به جو تصر طبقه عن او حاتم اور بخاری تین به اوم سانی فاعد زب بیات که که داوی کواس وقت تک نه جموز ا جائے ا جب نب سب کا اس کے جموز کے پر اٹھاتی ہے جو جانے بھٹی آئر ائیسے روی کو ا عبداء حس بن مبدي تحد مناشه جي تكريجي القطال اس كي تضعيف كرشت جي تو ت نہ چھوڑ جا ہے گا کیونکررا ہوں کے ورے شریحی فاتھ ومعلوم ہے۔ (۱) أرجه مب المبينية الأنفاء في المرابعة المستعدة في الأنجالي في ساوت ياسي أن لابي عبدالرحمل في الرحال شرطاً أشد من شرط البحاري و

کی صحت ہے انگار کیا ہے ور س ان میں وجہ قر حافظ این مشروکی والارو یت وقر ار ولا ہے اور اوسر کی وجہ ہے بتائی ہے کہ چوند اس روایت و حافظ بن العمل کے اور حافظ زیرے العربی عرب فی باز و کرفیمن کیا ہے اس سے بیارو بات سیج نمین ہے بیکن جافظ و جی بات تاریخ عمل تعمر تک کی ہے کہ ایام اوالقاسم سعد بن کلی مانجانی نے جو پھو کہ سے جار حافظ ایک کے علاوہ خوا عافظ والمعسل إن عام مقدل ب شروط المركث بكي بياد تعديمها برا يتقيقت بركا للدين

النابيتين كماتيدا، مملم سندس في ملس والإت كالمسلم الأشرول اوراس زمانے على مرف الواسحاق ايرائيم عن محركي ذات سے وابست ہے۔ سنن نساني اور صحاح عن اس كامقام:

ا ما مرسیاتی ہے پلی سنن میں اعام ہی ری اور اما مرمسلم ہے تعشق قدم پر جیلے و وشش کی ے ورام فسالتی روایات ہی اوا چی ساب میں رویت ایا ہے۔ ان کی بیا آیاب بخاری ورامسلم ووقوں کے طریقوں کی جائے ہے اور طل حدیث کا بیان اس پر مشتر او ہے اور اس نے ساتھ است تر تیب اور جودت تا یف کا بہترین نمویہ ہے۔ جافظ حلال الدین سیوطی ہے زہ لیا جل مافظام ميدالله بن رشيد عالل كيا بك

علرستن میں جس قدر کا بیں تا یف ہوئی میں یا ماب ان سب میں ہی طاتا یف ا نوکھی ور پاملنور تر تبیب بہتریں ورمثان ہے بنی ری اورمسلم دونوں کے طریقوں ل م أن به يبرهل ما ديك كالبي أيد معترب هداس ش مي بيد (١) عادة ابوعي النيش بوري عادة ابن عدى عافظ والطن عادظ عبد لغني ورامام عالم ف ت س با ب ل صحت كوسرا إب بلك حافظ الان مندوب توييا ب تك وعوى كيا ہے ك

الدين حرجواالصحيح اربعة البحاري وامسلماو أبودائو دو البسائي-لیعنی جن جارے کی احادیث کوروایت میا ہے ان میں ایک امام سائی بھی ہیں ار مافقاذي في تركزة الحفاظ يل لكماب ك

این هام کا بیان ہے کہ بیل کے سعد بین علی الا تبائی ہے ایک مختم کے ورے میں مریافت کیا انہوں نے فر دیا کے تقدیمے۔ عرض یا کراہ مرضائی نے اس کی تضعیف ک ہے ہو کے کہ برخوردارا رجال کے بارے ش امام شائی کی مام بخاری اور امام معلم سے زیادہ کری شرطیں ہیں۔

کیکن حافظ محمد بن ایر جیم مور برگواس وعوی ک صحت میں تامل ہے دید ہے کہ حافظ

⁽۱) مقدمه زبرالر بي على ألجتني ازسيوطي

مطابق ہے تیجوں وہ مطم کے تا مذو میں سے میں۔ ور وہ اسانی سے جس ہو ہوں کو ثاف تممنر عاصل سے ان میں جا وہ اور ثیر الدو اپنی ورجا وہ او اعظر طیووی خاص طور پر قابل و کر زیرے۔

ی اور ورشے الدو الی تحدیث الدو الی تحدیث کے شہور دیا الدور فرن جرال واقعد میں کے واقع الیں اللہ ور الدور تاریخ میں ۔ ہدب حدیث میں حسب الدین حافظ والی تربین المواق میں معد ورش مرکا سم الدار مہت ہے شہور تے ہے حدیث علی الشباح فیصلہ میں کے حدیث علی الشباح فیصلہ کا میں اللہ میں ال

> كان الدولابي من اهل الصنعة حسن التصنيف. مافق سلم ين قامم فرمات بي

> کان مقدماً فی العلم والروایة و معرفة الاعباد دولانی علم دروایت اورمعرفت اخبار علی چی چی چی اور بیجی تصریح کی ہے کہ:

جائیس المعلماء و تعقه لاہی حدیقة. علاء کی ہم^{نشی}نی اختیار کی ادر ایوطنینہ کا فقد حا^{مس}ل کیا۔ اُن حدیث میں 'س کا برعفاط کے آپ سے سائٹے را نوسے ٹی کروئی تہدیں ہے۔ ان میں این میری طبرانیا در این ا^{نما} کی خاص طور پر قابل ڈکر ہیں۔

سفن افي داؤ د كاصحاح مي مقام:

المالية ووست أووالي أناب فاليسافط شراتهم للالمال المسادة الل كلد

(۱) المختلم لا بن الجوزي

ا ساره کیا جا تاملی کے داد سے امران داری و ارمسلم سے کی و آب سار در ایا حافظ این ججرعسقلائی رقمطراز ہیں.

55h

فن روال میں وہ بین فن فی بیت جو حت ہے اور وار مسلم پر تھی فوقیت و بی ہے۔ اور دارتھی وفیر و بینے ان وائن فن میں اور و کیر حدہ حدیث میں باطر سامہ اور اس خزیمہ پر مقدم کیا ہے۔(1)

اور حافظ وجی نے سیرا علام المتلاء علی امام آسائی کے ترجمہ عمی اکسا ہے کہ۔ سیسلم ترشی اور الاواؤد سے عدیث علل حدیث اور علم الرجال علی زیادہ ماہر جی اور امام بخاری اور امام الاوزر عدے بم معرجیں۔

اختصر السنن ومنعاد المجتبى (٢)

المجاور المجاور المجار المحالية المعالم الله المحالية ال

PROMO BE THE OUT OF THE STATE OF THE OUT OF

البسائي. (٣)

أن هنده الرواية لنم تنصبح ببل النصحيبي الجعمار ابن السني تلميد

(١) شروط الاكرة السع عن ١١

ے مواقا خواب ہے جس میں انہوں ہے انہ سس کی مدینوں کے متعلق مار موسوف ہے روائت ہے ۔ روافت اور انجاب کی جائے ہے کہ ان موضوع نے اور موسوف سے بیان کو جو انجیت ہے وو اس مر کے بیاں کی میں جو گفتی ہے جم یہوں اس رہا ہے افتان واب مدین تی حسن فار می شاہد ہیں ہے ۔ سے لفت کرتے ہیں۔

من في الود ل افا بت ك وَأَل أَمْ بالم الله ك لَ تَدَرَّ لُ كَ يُرِهِ مِن الله على ا

جاد کا جمید کی کا بیون ہے کہ بیت رور جافظ من حرم کی مجلس میں معیمیں اور ان ق رفعت شان کا آمر موسوار تو جافظ من حرم ہے ہتائے کہ جافظ عبید ان سس کے باس کیسا محد شیں

کی جماعت آئی ورانہوں کے بہا کہ معم صدیف علی کا بین بہت زیودہ بیں اگر شیخ سی سعید علی جاری رسندنی کریں دورت میں کہ جمہ کوری کا تالوں کو بہا میں تو بس جم ان بی پر اکھا کہ میں ۔ جافظ این سسن میان کر خاصوش کو گئے۔ اور گھر نے الدر چھے گئے۔ اندر سے کمآبوں نے چور مجھے اوپر بینچے رکھاند اے ورفر جاچ

559

هده قراعد الاسلام كتاب مسلم٬ كتاب البحارى و كتاب ابى دالو د و كتاب النسالي..(1)

ف الصواب اله يحتمل الثلاثة الحسن والصحة و الوهن غير الشعيد لا كماقاله ابن الصلاح ولا كما قال ابن رشيد.

نمید یہ ب کے تین ، ق کا احتمال ب کے سیح مول اسن ہوں یا پر ضعف الیمن م ورج کی۔ شدائن العملاح کے خیال کے مطابق اور شدائن رشید کی رائے کے موافق _(۲)

ید مدخطا نی نے سنن جوداوہ فاتقارف کراہے ہوئے معالم اسنن بیں تھیا ہے کہ ماماء داوہ کی کیا۔ اسنن جاشیہ میں عمرو کیا ہے ہے کہ عمروین بیس ایسی عمرو کو فی ان اساتذہ میں امام احمد کی شخصیت اس صدی کے محدثین میں پدر بزرگوار کی عشت رحمتی ہے۔ شیر آیا مدی کے محدثین عل کوئی اوجس کا علی نسب نامہ بالواسط یا بل واسطه الاستوصوف سے تامل مو بعد الاسم کی نے ماستھ سے آل مستار ما میں اور دوروں کی ہے حسومیت بتائی ت

كان يشبه باحمد بن حنبل في هديه و دله و سمته_(١)

ر خصوصیت امام الدواؤ و کوامام احمد کے دومرے شاکردوں سے متاز کرتی ہے اور مدیت علی اوم احد و حرب و الزوایت و بات را او ب و بات کرانے کا شرف حاصل مواہم ال يس بشم بن بثيرًا له مري من مبدالمبية له مريوم من مي شأعباد بن العوام وكي بن الجراح ا این تمیز عمدانند بان سبارت ایزید بان بارون عبد از آن ساتهام اور یکی بین افی زا ندووه گرامی قدر مستایان آن جس کو حدیث ش اوام عظم سے سائٹ رائے ہے۔ اب تبدیر سے وائر ف سامن موالب كي وجدت كه مام وه ووالمام المظم كي من في تعييده مارت قدري كا ول ت، يعق تے اور بڑے اب واحد اس سے ان کا نام میشہ تھے جا اور اس میدانیا الد مشکس انتخام فی فنائل الثانة الاتمد اعتباء شران عالل ين-

حدثتنا عبنداليليه بنن منحنصد بنن عبندالمؤمن بن يحيى قال اخبرنا ابوبكرمحمدين بكرين عبدالرراق التمار المعروف بابن واسةقال سيميعنت ابيا دائود يقول رحم الله مالكاً كان اماماً رحم الله الشافعي كان اماماً رحم الله اباحتيقة كان اماماً ـ (٣)

ا چاه او اُسَبِقَ مِین مقد ما مک پر رشت قرامات ما ما منتنج اور و حقیقه رشمه امله و اشاقعی دحدالتدبحي ابام تتعد

سنن تر مذى كا محاح سنه من ورجه:

ر استر ندری کی آباب استن ا ۱۹۹۹ و را استان کا ۱۹۶۰ کا سے طریقو ساکی جات ہے

كاب ين إس في سبك جانب عسد توليت مامل كر ل ب جنا نجديد كآب علاء كم تمام فرقول كى جانب سے اور فقها و كے سار ے طبقول ميں باوجوو اختلاف عظم مانى جالى عدسه لوك اى كمات آتے يى اور يولى ع سراب ہوتے ہیں۔ای پرائل معر-الل عراق بلادمقرب اور روئے زعن کے بهت سے شہوں کے رہنے والی واحق سے البتہ فراسان علی جشتہ وگ محمد بن ا الأعيل مسلم عن محات مراب وكوب كي آبوب ك ولد دويين كه جوجت مح ييل ان اوٹو ل حفظ اے کے قدم عقدم میلے جی اور حنہوں نے جانگی پڑتال میں اس ق شرانوں کو چو کا رکھا ہے لیکن بود وو ان شاب تر میں کے امتیار سے بہت میک اور الماظ فقامت بيت او يكي ب. (١)

5h0

ا فقالبت الش بهت الولي الولت كي وجها بيات كرو كيم مصنعين من أن كرو مقالب الشرايس بالمودود ويرد وق تقتمي رود و غالب ب- يناني تي تامور باب صحال ين من صرف الاسابوداو ويي بيدا بيند بررك جي حن وهو مداواه الحاق شي ري في طقات الفعبا وشي مكيدا ك بياء الد ا مام معموف نے ای انتقال و بنا پر اپلی آت ہے میں ساف اصاب میں جوام پر النظاف ما و عدا الريدان ويفرق كراب سال كريد تاب العاديث كربه سابواب سالالوا كى باليس ما يك فقد كاجت برا افتح وال كاب شراء جواسه بهدا سال من شرك ساك آب میں سی ہے چانچہ حافظ اوجعم فر تاطی ف حوالے سے حافظ با سامدی ایسوالی

لابي داؤد في حصر احاديث الاحكام واستيمابها ماليس لفيره. (٢) احادیث احکام کے بیان علی جو متنام داؤر کا ہے دو کی اور کا نیس ہے۔ امام ابوداؤد کے اساتذہ بغاری اور سلم کے ی اساتذہ ہیں۔ احد الحديث عن مشاتخ البخاري و مسلم كاحمد بن حنبل. ابوداؤد نے بخاری وسلم کے اس تذو مثلاً امام احمد سے مسب فین کیا ہے۔

المحال الشاكل المراكزة أقاراه

مینی کے ساتھ حسن اور فریب کی اصطلاح

ب تعدائمه شن حديث ل تشيم سح ورضعيف من محصور كريت تصامام ترغد كي بقول عافظ اتب تیمیہ یعظم میں صبور ب سمج اور سعف کے درمیان حسن کی اصطلاع قائم کی ے اور حسن کی تعریف مجمی خودامام ترزی نے کتاب العلل علی سے متالی ہے:

م ایان حدیث حس ان مند میں وقع استام باسدے ند جو اور حدیث شاؤ میکی نے جو اور ساتھ ی کی طریقوں سے اسے دوایت کیا گیا ہو۔

الیس س تر بیت و میان میان ساس ساس می شین کے بہاں بہت برق اہمیت جامل ہے کے سراہ مشرفدی ہے ، میں عدیث حسن کی ہی تھ ایف ہے اور حسن خواجی کی مشرفیعیں پر انتما ہے۔ جن نے نیس کر مسجع کے دوافشہیں میں مسجع حسن ورغر یب رتو اس صورت جمل ایک علی چک تھم ہے۔ جن نے میں کرفن کے دوافشہیں میں میں میں جاتے جسن ورغر یب رتو اس صورت جمل ایک علی حديث أن الأرب أن يرفيهم الأفراد الت الواقل المؤال الما حديث حسن صحيح إلما حديث حسن صحيح عربت رأدام تأريديث وتشيم أرفرق مراحي بنائي ساسيه علاونے اس کے ایک سے زیادہ جوابات دیے ہیں۔

چی کتے میں کیار کیا صریف دو سندوں سے مروی ہوتو امام ترندی ہے 10 ہو ہے یں۔ کہ بیادری ایک مندے کے اور دوم ی سے من ہے۔

الكن بسيام تردى الك مديث ك بار عي بي كدكر الانعوف الامن هذا الوجه إلى يرفيدا ماء إلى يرهدا حديث حسن صحيح توير معالمد ويجيزون والا بالم یہ جواب سوال کوحل تیں کرتا ہے۔

ا پائد ن را ہے یہ ہے کہ اس سی میں تبعد میں الام تر بذی متن اور سند واقع ہے ہے وريايات من الخير روسيا فوجين من المن المن المن المنافعيون المنافعيل وما في من من بالمنافع المارة جاتے ہیں کہ صدیث بلحاظ متن حسن اور بلحاظ سندیج ہے۔

العالمة الله في المسالحي تعلق أخرة الرابطات الدراس مصلح عن التي جورات عادة ماحب نے ملحی ہے وہ مجی من مجتے۔ قراتے ہیں ک ك في الماج معيت في والموارد والعام المار الله الله في الله الماريون الشداع المساع عارضي الاخوذي ش عصه

اس کتاب جس حسب ذیل چوده علوم میں۔ احادیث کی اس طرح تدوین جوگل ے قریب ر کر واتی ہے۔ بیان اساؤ سی تضعیف تعدد طرق جرح رواۃ اور تعدیل رادیوں کے نام اور کنیت کا بیان وصل وانعطاع کا ذکر معمول باورمتروک المن روايت في ألكن الهاريك بدرا أبول ٥ مديدً الله موضوع ير علوه بدر انتلاف کا ذکر امادیث کی توجیہ و تاویل کے بارے میں اختلاف الکارکا عان بدوو علوم بيل كدان على عدم الم الى جكد متقل بـ (١) حالظ جور بالعراز اليوني في آنت معتمد كي يش حافظ الوجعفر من " بيرغم عاملي سنة ر مذى كى خالص محد الدفعه وميت يدينا كى ب ك

وللترمدي في فنون العساعة الحديثية مالم يشاركه غيره.(٢) اً في صديك الله المراه في وه عن المستناف المراه المراع المراه الم

وراصل بداءم ترفدى اى كى تصوصيت بكراك طرف انهول في الى كاب عل العاديث الأعمالين ستام ف أن عاديت الأحداث يأتم والممل المتعاد المرق طرف ال العظم في العظم على المسالية فالمراتين المعالم على الن في المسالية المنطقة والمسار التي الألب العربية أن الأوالي المراول ومعتلا ويراي معمرين في يب النه الإوافر في والناب شروال طران الن الوالت والموهم معريف م يبديه منتول أن يوريد بيرا بيد الواد بوالعرائع أن في التراس جامع تریدی مدیث کی تمام كمايول على بعض وجوه سے مب سے اليمي ب اول الله لا تر آیب الام فقها و به بدر ب فاته رود سوم حدیث کی بی و بناو تشمیس سیمی حسن طمعیف وفیرہ ۔ جہارم راوبوں سے نام لقب اور کنیت وفیرہ اور ان وجوہ سے علاوہ اور بھی نظم رجال ہے متعبق فوائد جیں۔ (۴)

ترزى كے بارے من ايك اہم سوال:

يهان اس وال كوبوى الميت دى جاتى بك

ا ما النام الياسية و الصعيف في أرية إلى وران ب ما تعاليا كل في م تان کے وال پر وقع علم وہ تمل ہے جات محدثین ہے مقر روانسوں وقواعد کے رتا مرفوا فیہ ہے۔ ترفري من اليب يب ت ريادومقامات من حمال حديث ب ورب من اليب هم ف الامارة مدتي القدي أوات بين ما يرجد يك فعيف ب وروه مرى هراك فروت بين كداس يرا ال هر وافعال ے۔ بیان رہوں تا میں زندی میں ویا ایک وی ایس تیں میں بیسامت سے وی

حنفثنا أبو سلمة يحيئ بن خلف البصري باالمعتمر بن سليمان عن ابيه عين حنش عن عكرمه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جمع بين الصلاتين من غير عقر فقد التي باياً من ابواب الكباثر. جس نے بغیر عذر کے دو ترازوں کو تکبا کیا ہے۔ اس نے بوے گنا ہول علی ہے ايك يوع كناه كاارتكاب كيا ب-

اوراس کے بعد ای حدیث پر بیاوث تکھا ہے.

قال ابو عيسي حبش هذا هو ابوعلي الرجي وهو حسين بن قيس وهو ضعيف عنداهل الحديث ضعفه احمد وغيره

معش بی میت الاتلی ور نام^{د می}ن بن قیس بیدادر بیاند ثین بسیاره کیب شعیف سه المراحرة الى كالمعيد كى ب-اوراس کے ساتھ ای میکی ارشاد فر ملاہے کہ

والعمل على هذا عنداهل العلم أن لا يجمع بين الصلاتين الافي المقر اويعرقة.(١)

المستوادر من المستول المراس كي الأحداث المان والعراش ال ے در مرک ساتھ میں ہے کہ ہے کہ سات اللہ کی راسیت سے زيادوقوت والى ب يح حسن في كيدوي _(1) اليكن حافظ عراقي في حافظ الن كثير كي رائد كويه كدكر روكر ويا ہے ك و لدى ظهرله تحكم لا تلن عنه وهو بعند من فهم معني كلاه اسرمدي. (٢٠)

من سيس هي شنع محمة مهوا - اق لا والي او دال التاليند؟ في ت الما دنا ب علام المرجر ثاكر في الباعث الحثيث عن ال عال على عدور والمات بين

وريسل عام ترمان والفريش الساب المستحديث المسابط المحاسبة ا ہو کے لئے مولی سے اور بھی کی کھیں وقی ہے ہدام فسائن ہی ہوتی ہے وہ اس سائت باسام الميامقيون اورامه بالرجاع الأساء كالسابية ب يال عليه العمل بنامدة أن أو بيدان فديث أو الديك والمال في و الدرائ و پشته پرسی به وتا بعین و مملی تا میر به دو با مرتز ندی کی رون میں صرف اللهج أموتي المساوران مديث إلوالد كالأطاح والمساقم والدرائ محلي تاليد جمي سامل مودود سن سحي بالي ساو جو شريه وط ساقوي به وسراسيمي تابير ليامل والرياب في حمل من تريد ما ها والكرام الريدي في حمل المرايد و المحمد الما يد الماس من الماس الماس الماس و الماس الماس و الماس الماس و الماس الماس و الماس العاميث اوراعا وينظ يرقم القرون صياحا عين فافمل يتي الأكرس منية أجاب ال ہے مام تر مذک بن تمام صدیقوں وائن کی پانٹ راسی ہوتا بھین کی عملی تا ہیں ہوائٹ ہے جن خواد وہ سی میں یا دجہ است کے ان وق موں۔ ار آب جا ہے وہملی تائد عامل نہ ہوتوا ہے امام زندی حسن تیل کہتے جاہے دو تی ہوں۔ (۳)

MUTU 32707 ()

⁽١) التي موم دريك من منه (١) ش شهر من منه (٣) يومث الحديث من مه

مافظائن عبدالبرخ التبيد جي معرت جايري اسمرة ع مديث يرك الدينا راويعة وعشرون قيراطأ

تکھا ہے کہ علاء کی جماعت کا اے اپنالیا اور رائے عامہ کا اس پر جمع ہوتا اس

مدید کوس سے نیاز بنادیا ہے۔

مافظ این جرعسقلانی نے الاقصاح علی تحمت این العطاح علی تکھا ہے کہ۔

مدیت کے مقبول ہوئے کی مفات میں سے بیائی ہے کہ عفاء اس مدیث کے يدول پرشنتن دو بو مين كيوند ووقا لن موتي شنة تا تند س پرتمن واجب موجو تا ہائدامول میں سے ایک عافت نے اس کی تقری کی ہے۔

حافظ عن الدين حاوي وتمطرازين

جب کی ضعیف حدیث کو امت شرف قبول عطافی و سے س برشمل پیر جائے گا تا آ علدات مدیث مورز د به مقدم ماسل موجات گاجس سے فقعی مشوت کو

منوخ كيا جاسكا ب-(١)

جھینہ میں سوال طاہ مدعم محدث کے حسیس اس میں ایا تی ہے جھی ایوا سے امہور نے اس سوال کا جوا کے مفتل ویا ہے وریے جمرطہ فی سعیا ہے۔ قریص قطعہ المرصید فی حل العظم المشكلات الحديثية في نام سي المحق سے اور تقريبا سي صفحات پر مشتمل ہے۔ ان كے جواب كا ابلاب ي ا كرضوف وديث ده ا

حيث لم يكن في سنده كداب

سبرها ب الاسترائدي ك يديات مجمال الم أرعد بالمعتمول ووا م دين واللهم كي تا ند حاصل ہواہ روو قابل ممل ہے جاہے وواہم تب ویشنے میں کمز اروسائل فالمحکار ہوگئی مو۔ اس کی ظامے امام تریفری فی کتاب کودو سری کتابوں کے مقابعے میں بہت و نبی مقدم حاصل ہے۔ ا بام تریزی نے جن ایا آرو کے سامے ۔ اور اس اس میں ہے ان میں وام بی رائی

تشبيه بان معيد محمد من غيور ساحمه بان منتي محمد بان منتي منا مهور جور رصافا من عبورية قابل و كومين

(1) فتح المغيث جرع الفيد الحديث ص ١٩٠

ال من كاور جى ي مواقع بين من من الله بين أو يد بهت بالدين ما ے پین اصل بات ہے کے امامۃ مدی نے ان طریقمل سے بیت ہے صدارم اور فارآ مدمحدہ ند تمتد ل طرف اشارو کیا ہے۔ وو اپنے می طوں ہے و اس میں یہ بات بنمانا جا ہے ہیں۔ کہ صدیت اگر چہ جم و روائق اور استاوی طرر پر از ورطر ایقہ ہے چیکی ہے بیٹین اے اٹل علم ان تا بید عامل ہے۔ اور الل علم كا كى مديث أو يتا ين سى مديث كى سوت كى متوافت يت يہ ب روایت کی و نیا میں اے قابل احتوال ان قوت عاصل ند مور کی وت مانظ حال الدین السيوللي في الام تريدي عداس طرر اوراندار خن ست تحلي بيدين تي حافظ صاحب حديث بي اوراس كے متعلق نوت يرد الطرازين:

اشبار مدالك الى ال الحديث اعتصد بقول اهل العلم وقد صرح عيو واحتدمن اهبل التعلم بان من دليل صحه الجديث قول اهل العبيجه وان لم يكن له اسناد يعتمد على متله_(١)

الام ترقدي في بيات بتائي سے كرمديث شرائل مرائي ور سے قوت آئي ور اس کی ہے تا مرام و است تمرق کی ہے کہ بے حدیث ہے گئی ہوئے کی ویش ہے۔ اً الربية واقتعه هي يخاري اورمسلم كي تهاجر في صحبته على يرتري كا ورويد راجن الصلال وروومر بالمتاخرين محدثين كأزو كيسان كالتا مصحت اورثرا كايرتبيل بلكهان شہرت اور قبول پر ہے جوامت کی جانب سے ان دونوں آروں و ماصل ہے تو چر سے مانے میں

کیا تامل ہوسکن ہے کرشہرت اور قبول میں بذات فور سمت بی منوانت ہے چنا کچھا کیا۔ ہے ریاوہ محدثین نے اس کی تقریق کی ہے۔ حافظ بیوٹلی تر ریب 💎 کی میں رقیم اربیل کے

يمحكم للحديث بالصحة اداتلفاه الناس بالقنول واال لم يكن له اسباد

صدیت و کی قرار و یاجاتا ہے جب اے تو کہ شرف آبوں وطا کر ویں جا اس ک كونى كاستديد ور١)

⁽¹⁾ تعقبات على الموضوت: ص ١٧ (۲) مدريب الراوي عن ١٢٣

اوراس آب کی بھی دوخو نی ہے کہ 'س وہ میر رحافظ ابور مدر دی کی روا ہے ۔ بے ساتھ ہے الفاظ گل مجھے

میرا خیال ہے کہ تربیا تاب او توں کے وقع کی قوید جو انٹی یوان میں ہے کہ یہ یہ انٹی یوان میں ہے کہ یہ یہ اور ان جو جو میں گی۔(۱)

المن الأشير ف الأب في الله في الشيت وال منفول على مر بالمناب

كتابه كتاب مفيد قوى النفع في الفقه.

موت کے لخاظ ہے این ماجد کا پایہ کتب فسد جیسائیں ہے۔ کتب فسد کے بارے میں اگر چرآپ مافظ الا طاہر مقدی کا یہ بیان کن چکے ہیں

قد اتعق على صحتها علماه الشرق والغوب (٢) لين حافظ الله أي كوالوطا برسال ثل اختلاف ہے ووٹر ماتے ہيں. جو منص كتب من أوسى أبتا ہے جيسا ابوط من ہے كتب فرس أن صحت برا تعال الله عار ن

جو محمل كتب سن أو في أباتا بي ميسابوه مد ب شاهم ال المحمت برا عال فا ها ف يا بي الدر ويسه ما أن ترفذى أن تاب أو لج الق من أباتا بادرايت ال أهيب -يا أنال سه (٣)

اورجافظ والي من بتايات ك

این مابید حافظ مهدوق اور واسل تعلم ہے تیکس اس کی سنن کا ورحد کمنٹر ہوئے کی مہیر س

أتأب بين من كير ورقدر بيدموضوعات أن ب

صافظ بيوشل مدانان رشيد ما مثل يا س

الان بالديش آمر والت وين اور يد و كون و يت ير مشتل وين والتي ير مساق

الراحالية كري ورك والمستاج

جافظ مجری را کیم اور پرفر کات میں کے

ال الله التي المان عاجد على جالك حاويث كم وضوعه الوائم كالأويت الإستان م

(۱) على في رافعون في سره (١٠ - ١٠٠ - ١٠ م) من المرافع المرافع (١٠ - ١٠٠ م) من المرافع المرافع (١٠ م)

(5 H)

حسنت متحتمود بن غيلان حدثنا ابو يحبيّ الحماني قال صمعت ابا حسيت يتقبول صارأيت احتذا اكدب من جابر الجعفي ولا العشل من عطاء بن ابي رباح _(1)

قران سے جی باوالام اللهم ہے اللہ ایک تھند کا بہت ہے۔ اللہ تھی ہے روسے میں جا آلا اللہ میں کے گئے میں کی ہے کہ اور بار معظم کے شار وہیں۔

لتى ئىستە يىل اين ماجد كامقام

مدیت و ۱۱ می تا دول کے مقامت میں یا تاب میں وتایہ میں میں ہے۔ بنائچہ تاب میں فرائے میں

ہی الواقع از حسن ترسب و سرد احادیث ہے تکو او و احتف، انجہ کاب دارد ہنچ یک او کنب بدارو۔

فی اواقع بی حسن ترحیب اور اما ویت کے جیائی رویوں کرے اور انتقاری اس کتاب ق وفی کتاب بھی مرسونیس ہے۔

^{() - - - - ()}

امام بخاري كانقطه ظر

ا الله بي ري الأطل كر إلى كن عن عاميث كالديم التجالي عن يامير ورافرو

571

فراحي

له احرج في هذ الكناب الاصحيحا وما بركت من الصحيح اكثر ــ عن کے اس کا ب شرک کا ماہ بہت رہ ایک فرایس مراز یا اور کی امام بہت میں ہے (1)_U_1 (5) \$10

الام حارق ف عاطور بالكمواج كرام حالى والمتعود حارث التحرك المتعاد تاركن ما ماديث محوكا التيعاب ان كي في تفريس م-

على مدرّ بد ويرّ أن في الدم بخدري والطرق المروض من في ما تصحيح ويت ك سنج میں اور بقاری و فوس مرف یا ہے کہ جا میں سیور مصد کی تو سال اوراس کے ساتھ ان امادیث سے فقہ سرت اور تغییر سے مسائل کا استباط یا جائے۔اور استشیاد میں محابہ تا بھین اور نقیما و کی آ راہ سے مدد کی جائے ای بناج وہ متون احادیث بی من تقلیم مجی کرتے ہیں۔ (۲)

الله مداواب صدیق فال الما تیمی ادام افارق و کی مطبع مقر بتای سے دِن تی وو

الم الله بعاري كي المحت العديث كيد ما تعيد المحتمل أو عد ورفعيمها بالعقول كيد تتعبيرها فالجعل التزام كيا ہے۔(۲)

ما فظامِن تجر مسقلاتی فرمات میل،

الاس بناري كي محمول يو كدان في ترفعها القهي الأمون ورهيمان تفقول ساوه الاس ہو۔ آپ نے اپنی بھے کے مطابق متون احادیث سے بہت سے تت سے معانی تكالي بين اوران عي معانى كي مناسبت عاماديث كوايك عدنياده بالال يك

(۲) أسليل سائل الحازي ص ٥٠ (٣) الط من ١٨ (1) شروط الأمط الخمسة عن ٥٠ ال ل مرا الله يت كر حاليث باطل م إلى ورق جمال على حالا يت معيد عا مسيد عد وواتو این ماید علی کم از کم ایک بزار صدیمیں میں۔(۱) اى يناير مافقا ايرانجاج المرى كافيملديد بك

مؤنين محاح كے انتقالتكر كا اختلاف

ان الغالب فيما تفرد به الضعف_(٢) ابن ماجه کے تفروات عمل زیاد و ترضعف ہے

ميلن اس سند دا اجود علاسة التي فرين سنة من امن عاجه يُوسي من منت ثاريج البياسي والما منظیم واقع کا موقالین ماند فی می تصوفیت میں ہے بلد صورت منت کی دامری کا وربایش کھی مو ووالین به قراق من صالبات که این شک کم مین اور این ماجد شک ربیا و مین ساور این سب کاربول كالإورور فالعيف والاعتادة والتساوف كالمحاج ستتضييا كوجاتا بالرابي والمطب كالناب كراس كيام روايت في المار والمراوم الماري المريق المن فال من المريق أله الماري ال جو آباد من کو اصول منا می نامنا کت سند اور امهات سند کیتے جی بات ميدائتي محدث ويوى في اشعيد العمدات عن في الدين كريم أنايل جواسل مين مشهور تیں ہے تیں۔ کی بخاری کسی مسلمز جائے تا خدی سنن کی ، واسنس سانی اور منت ان ياليابه اور پاڻها کي رائب ميش مجانب اين ماجه مواط ايم اور صاحب جا مق ۱ موں کے موطائی کو عقیار میاہے اور ان تاہوں میں صدیقے (۳) کی تشمیل کیجیا حسن اورضعیف سب موجود ہیں اور ان کوسحاح کہا محل محلیا ہے۔

مولفين محاح كے نقط تظر كا اختلاف:

ا مرجه كيك على موضوع بال يزركون كالياهميني كارنامه بال ي شيون بحي والمعاود والمطاورة كالمقديث وكساتين وأسانين المناه المتفاتا كفي مروية محكي أيك على تعارات ے واقع کی روگوں کے جدا عدا میدان تھینے میں مواجھیق وی ہے۔ اس میں ان کا یب ماس نسب عین فاص مطمع نظر اور خاص پیش ساد سے آید ہی موضوع پر ایک می فتم کی مدينوں كوا لگ الك چيش كرتے بيں ايك كبرى معتوبت ہے۔

4000 1000 000

الگ الگ کر کے جیش کیا ہے۔(۱) اوراہام ٹووی فرماتے ہیں ک

امام بخاری کا مقصد صرف احادیث کا تعارف نیمی ہے بلکہ کتاب میں ان کا اصلی فیٹ نیاد ہے ہے کہ احادیث سے ادکام استباط کیے جا کی اور زیرگی کے مختف مسائل کے لیے ان سے استدلال کیا جائے ای وجہ سے بہت سے ابواب اس و سے مسائل کے لیے ان سے استدلال کیا جائے ای وجہ سے بہت سے ابواب اس و سے من تیں۔ (م)

م حال ہ مران کا مطبع عراضی میں سے جا بٹ تا ہو ان کی ہے۔ بلکمان کے ساتھوان کے جین تظرووس سے مقاصد مجی جیں۔

الممسلم كالمطمع نظر:

ر مسر ہ می بن سے جی میں یہ مقصد نیس نے مقصد نیس نے ماری کی مدیقی مدیقی ہوتی ہیں۔

الم اللہ اللہ میں معاملہ میں مقصد ہیں ہے کہ اللہ میں ال

جمع فيه طرقه التي ارتبطاها فاجبار دكرها و اورد فيها اسانيده المتعددة والعاظه المختلفة

(۱) الهدي الساري: ۲ (۲) مقدمه الحج الباري ص ۱۴ (۳) الحط عمل ۹۹

کے سمیٹ دیتے ہیں تا کہ دیکھنے والے کے سامنے متون کا اختلاف اور اسانید کی نیر کی بہترین شکل جی نمایاں ،وکرآ جائے۔(۱) بہری ل ، رمسلم کا بیش ٹرزائے ٹ عدیث کی استادی اور واحج حیثے بیت کرنگھا رکم جیشے

(5.3)

-40

والمطم ورهم فديث

المام البوداؤ دكا تاليف من مقصد:

الم المورود و المفرق المر بها من المراس في الما والمرافي و المحافي المائية و المرافي المائية و المرافية و الم

حافظ ابر برالخطيب قرمات جي ك

البوداؤد كى سنن علم و بن جل بيد مثال كتاب ب الت فقها وادر محد بين كم يهال يد س متنا يت و ادر الله مغرب على بيال يد س متنا يت و شرف ما سن بيال منا و مناسب أن ادر من البيال من و مناسب أن الدر من البيال بيل من و مناسب أن المنا بيل البيال كما بوداؤد في المنا بيل من و مناسب أن

الم خطافي اليواؤاوك شرح على وتسطران جين

ا رأيس وني شهدائين بنار باسده و بن بن بن بن يسامون هم امهات الشن اور الاه من بن باشتنل جديث الايد و السراوي بناكر من المراد الم

ا کی در در در میروند کا میده تا می میده میروند میروند کا میروند کا میروند کرد کا میروند کرد کا میروند کرد کا می میروند کا میدون میروند کا میده تا میروند کا میروند کرد کا میروند کرد کا میده کا میدوند کرد کا میدوند کرد کا می

(1) شروط الأنمية الخمسة عن الم المحل الم المحل الم الم الم الم الممالم المثن ع الم ١٩٠٠ (١٠) معالم المثن ع الم ١٩٠٠

الم أل أكا كتاب كى تالف من مسلك:

الله الله ين المرامل والمسلك ويه أرماني المرابع المرامل المدالان التركيم المرابع والمراق ال اور والمسلم کے طریقوں کو انو کئے عمال علی توٹی کر کے بیاب علی عیل خاص طریق جیٹن یا ما قطش الدين حاوي رقم طرازين ک

العِمْن من ربال المسترك و المسترك والمسترك والم والمسترك والمسترك والمسترك والمسترك والمسترك والمسترك والمسترك الدراي سيدة قد إن أن كدر و يُعالد التاسي التاب سالتا والتاب عالى والياب ملم _ بھی ہو ماہوا بے چانچاہن جرعمقلانی فراتے ہیں:

من جال شام مام ین فن کی لید جماعت دان بوالامسلم پر تھی فوقیت ان

ما فظال عبدالله بن رشيد في الم تراكي كا اس كاب على مسلك بيه بتايا بي ك به تاساهم منهن بين جس قدر أنايس تايف موني بين الماسب بين قصيت سه ماء ے واقعی ار بھاط آئے ہے اچھ ین ہے اور ہے بھارتی اور مسلم دونوں ہے ہی تی ق جامع ہے نیز طل صدید کا بھی ایک حصداس علی بیان کیا گیا ہے۔ (٣)

المام ابن ماجد كالمقمع نظر:

الام أن ماند فالمطمق أطريه به كدرياه والصاريا ومسائل فقي برمفتس وعدم وم متوع الولول بيدم تحديثي الكرارك بيسامتم مجموعاتوس بالمتفاآ جاب -

شاه مبدالعرية بستان الحديثين عي فرمات بين:

عی البات تع ترتیب می نوب اور جعیه سی تقرار نے احداث کی بیش ش اور مختصار ہ مودجوبيالبركمتي بكوني كالبيس ركمتي-

(۳) زېرولر يې از سيونلي. ص ۸ (۲) برى السارى. ص A (1) فق المقيد على ال بورسرمان ہے اور اس برطرہ ید کے حسن ترتیب اور حسن لکم جس الح مثال آب ہے۔ مجرومين اورضعفا و کی صديثو ل کوخوب کلمار و يا ہے۔ (1)

574

امام ايونيسي زندي كالبيش نباد:

الم ترقدی كا چيش فياد جائ ترفدى على يد ب كدامام بخارى اور الم مسلم ك م يجي و دن يولاي الله و الساسرة الله الأمارة و الأولاد و الله المواد و الله المواد و الله الله الله المارية كور من كالمراسم والمراق والإساء أراق من المراق و المراق عدر تول سي به تا فيل او القي و سام ب و في الماحث سيدول يا واسام و الله مع ، يا يم ق طريت من يده أنسل بي و أن و مان الأولياء المان ما معالي و المان المعالم المعالم المعالم ب يمال حومقام ب المعين أم ويوب مراه يوم آرتدن في تاب ليدا فيهم ل ما سات جس من محول كما إول كويك جا كرويا كما بيا-

علامد زام كورى فرمات ين

ومعتدن ومشن غران والمسم المامولية أواليها فكديش الاستامي مام شهدی و میشندن ها بیدهم ایش بیوان ماه میشن جمایوات از ایران بسیار میخود در ماه ۱۹۰۰ سید م بيته ، کې پاپ چې در کان يا نان يا بنا بندند شادگې بنا پهې په افتاره المن السام البراد وإن الشارين في المناز الشار الشار الشار والشارين والمارين المناز الم يون السامل في هم ف الموروم و اليقون و مراه مديث ساء رسامي ما شوري المراث ے والس با اور میں اصاف ان ور ادائے تیاں ور یا ہے جی اناکے میں کے مدیث ^{استقی}ال کے و م رسال دوم تروی و بات بین کارش ساز کار کار بین وی وی این مان با بین مان این مان بین کارس و این مان ل بالوقعيم والمساقمين شريع وورامو المساءات والعدائة أن لها فليان بشيوانيا فلي وكوالعاد فافتلوه اور جمع بين الظهر والعصر بالمدينة من غير خوف ولا سفر_(٢)

(٢) التعليقات على شروط الاثمية الخمسة من هن

(۱) تبذيب النن عاص ۸

قرار دیا جاتا ہے جس کے لی رواد ہوں ارکٹ سے مرق مصوم کی نے فالہ جاتا ہیں میں ایک ياراتزاع بـ (١)

عافظ ان الجرحة قد في عصلت مين مد تحر ان ك ن مناهده وركن بهت قام مناه تين الخرجين كي مداات محي اس مصاف ادراتُ عور مات أجال بهم

کسی جی روایت علی سائل کی تعرب ال جائے قر منصر کے ذریعے پید شدوا میام مريس كاشروور ووجاتا ب-

العاديث ش يديز اور تعرصد بالوكون الدعوة فرهم ش اختار ف كالفارسو جاتے ہیں اور یوانتی فی صاحد کی فرانی ہورک یو کی مر فراو کی اج سے اوج ہا ہے اصل کی ب میں آمدہ روایت کے بارے میں بے معدور شین ہوتا کے بیال ار احلاف ہے۔ یا بعد از احتلاف بالتخراج یہ فیصل کر دیتا ہے کہ روایت کس دور

(چہارم) اصل كتاب معتن إستد كے بات ش به مبوتا ہے۔ التخراج بين تمرية آ جاتى باورال طرح چرة ابهام بناب موجاتا ب-

م کیمی اصل کاب کی حدیث میں روی کے غاط خاص ہوت میں باتی روائیوں و ماحب كأب مصله بالمنحود أبركزة كالجل ويتاب التحران كأربع ال مين اشياز موجا تا ي

(عشم) العاديث كي سند يا منتن بيل كاو كاوراول كي جانب سند اراق بوتا ساوراس قاية میں جان۔ انتخراج کے دریعے اوراج کے اور سامنے آ جاتا ہے۔

مدیث بظام مرفوع ہوتی ہے لیکن واقعہ میں وہ مہتوف ہوتی ہے۔ انتخراج اس موالے عل قاشی کا کام کرتا ہے۔ (۲)

ا ما بنی اور اور مسلم کی ترایوں ایشی تصحیحیں کے جو مستخرجات مکھے کھے جی ۔ ان عى سے بكريد إلى:

> ムアノにつけいぎラ (+) (۱) محقق الانسار ج اص الد

محاح ستد کی علمی خدمت:

چاند مهاد سے ساتھ کا وہاں محملف عمر یقوں سے معمی خدمت کی ہے اس ہے ہم منتخ جانت الداطراف ہے۔

منتخر جات محیمین اور انتخراج کے فوا کد:

محدثین بی مطالق بران میں انتخ ان صیبا کہ جا دعام اتی اور جا فظامحمہ بی ایرا تیم الوزير فالكعام ك

ان يناتني المصنف الي الكتاب فيحرج احاديثه باسابيد لنفسه من عبر طريق صاحب الكتاب

مستف کون صدیث کی تاب شاہ راس شر میدری حدیثوں کواچی سندوں ہے روایت کرے اور بیما حب کماب سے الگ ہو۔

اس میں شرط یہ ہے کہ متخرج خود صاحب کتاب سے کوئی مدیث روایت شرکے بَعْدِينَ مِنْدِ كَ سِيتَهِ اورون عندوايت كريد چنانجيرها حب عَنْ الاعارفرمات بين

شبرط المستنجرج لايروي حليث البحاري ومسلم عنها بل يروي حديثهما عن غيرهما_(١)

المحدثين ب التخ الن كَ في مدير بحي تنسيل ب بحث كل ب يندفوا مديدين اس ك السام ما الله على من الما الفاء ول تيم تن يا كالحذوف كي فيمن الوجاتي الم

مجى متزع كى مديث كى سندامل سے زياد و توى موتى ب

اُسٹا عام تن ل مج سے صریف شراقوت کوئی ہے ور احاد بات میں باہم تھارش ك وقت بيقوت تركي مين بهت معيد دام أرتي ہے۔ جي تعارش ك وقت اس حديث أوراج

(۱) سنتي الانكار جاس ا

الله البراس في جار برار شاات بوت امت كو جيس بزار جار بوائي طريقو الدوسية المسائية على الدوسية المسائية الدوسية المسائية المسائ

اس سم ہے تی مواقعات کا ہو ۔ بن مم ان سم بھول سے عامل اور اسے بدر ان استعمال سمج میں سمج میں سمج میں سمج میں سمج بسر حال سمجھیں کے طرق واسا سید کی یہ قداد بتا ری ہے کہ احاد یث سمجھین سمج میں اور یہ مرف معیمین کی تیں۔ اور یہ مرف معیمین کی تصوصیت نہیں بلکدا وسری آبادوں کے جمی مستخرین لکھے محتے تیں۔

مافظ علال الدين السيوطي فرمات بين

صحیمین اور دوسری کتابوں کے اطراف:

محدثین کی رہاں میں میں نید اور اطراف دونوں میں مرکزی توجہ روایت کنندوسی فی پر ہوتی ہے بینی ہر سی بدک مرویات کو ملا لحاظ مشمون کی کیا جاتا ہے۔ محردونوں میں قرق ہے ہے متزع مافد الإ كراجه بن الراجم الا تا على الجر جانى المعموم

الم متوع مافقة الواحر عربالي مار القار على كالماه

منتخرين حافظ الإصدالة محد بن العياس بن الي ذيل A

🐞 متخرج مافظ الإيكر احمد بن موي مردوبية الاصباني السيم

🦚 متخرج حافظ الي مواند يعقوب بن اسحال الاسترائي السبير

🐠 منتزع مافقا مرين مرانيدا پاري واليه

المتخرج مافظ الوالفضل احد بن سلمد المير ار المام

المستخرج حافظ الوقيم الاصبهاني وسيسي

احادیث محیمین کے طرق واسانید کی تعداد:

سارے مشتی جو تی استفاد انتقاد انتقاد

معیمیں کے سارے مرت اور اسالیر کی تحد و کے وارے بیل حافظ این تجر ہے۔ حافظ حورتی کی متعل کے حوالہ سے کھی ہے کہ انہوں نے معیمیں کی ایک بیک حدیث کا انتخز ان کیا ہے۔ تمام طرق اسانید کی مجموعی تعداد بچھیں بڑار جا رسواسی ہوئی ہے۔(1)

(۲) هريب الرادل. م

(۱) وبيا^{اع}ر

(1) ﴿ ثَالِيْ الْأَوْارِيِّ الْأَوْارِيِّ الْأَلِيْ الْمِيْ

المام معلم الرعم أديث

تروین ہوئی جرت و تعدیش نے ائید ٹن کی صورت افقیار کر بی تا آ تک سحاح جیمی بیش بہا سن بیں تعنیف وتالیف کے بازار بیس آ گئیں۔

ڈاکٹر اسپر تحرکا بیکہنا ایک واقعہ اور حقیقت کا اقرار ہے ک

نہ کوئی تو سون یو بیش میں گذری ندآئ موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح اسام اس جال و الخیم این ناآن میجا میں ہو حس کی بدولت ہم آئ با کی لا کھا شخاص کا حال معلوم کر کے جیں۔ (ترجعمان السنه: حق ۱۷۰)

محدثین سے اس کام سے لید اور سے اور پاپڑ سطے ہیں۔ ہر ہر راوی کے
پورے چرے مارے معلوم سے اس سے نتیج جس مر روایت کے بارے میں استاد کے لیے
بخارد تو یہ مضاف سمت و بطاح اور انتہال والقطاع تی تی بحش پیدا ہو کئی اور حدیث کے
مخارد تو یہ مضاف سمت مصرف اور انتہال والقطاع تی تی بحش پیدا ہو کئی اور حدیث کے
مخارج میں ترینی اصطلاحات متصرف اور برآ تی کئی۔

بنانا ما یہ بہت کی صدی کے کہ شی کی راوظم جدیت کے سلسے میں دوسری صدی کے علیم جدیت کے سلسے میں دوسری صدی کے محدشی براہ راست مشاہیر تا بھین یا کہا مہا ہیں تا بدو تھے اور اس ہے اللہ والناد کے بارے میں جمعیقات کی بہت کم ضروری تھی ہیں تہ بیان ہوا تا و کے بارے میں جمعیقات کی بہت کم ضروری تھی ہیں تیس کی مناوزیادہ او کے ضروری تھی ہیں تیس کی مناوزیادہ او کے تھے اس ہے تیس کی مناوزیادہ او کی شاہراہ بنائی تھے اس ہے تیس کی صدی ہیں و سے حال ہا اور حدید تقاضوں اے تحت الی شاہراہ بنائی بیاں بیاری ملم حدیث کے منافزی میں اس فا مایاں طور پر تلہور ہوا۔ ہم جانچ بین کے بیال اس پر قدر ہے تصیل ہے بیٹ کریں تاکہ اللہ تیں کے سات فاصل روائی نقطہ تھر سے وور کی اور آن اور تیس کی سورائی نقطہ تھر سے وور کی اور تی اور ان اختمائی حدود کی سے بیس اس

کر ممانید علی اور من سرے جان کرتے ہیں گر اطراف جی صرف حدیث و ولی مشہر دھے۔

ایوان کر سے جُنی اور سنن کے آنام مشتر سے ور محموس و آن کا و کر رہ تے ہیں۔ وجو و کی مصور کے حدیث کے قرام وائی اور سنن کر نے کہ بیشن سے واقی حدیث کی یا او بالی ہوجا سے اس کی آنام اسمانید کو یا۔ جی ان کی جاتا ہے کہ جن میں سے حدیث مروی ہے۔ اس موضوع پر بہت سے ان و حدیث سے وار جُنین و کا سے ان میں سے حدیث مروی ہے۔ اس موضوع پر بہت سے ان و حدیث سے وار جُنین و کی سے۔ ان میں

سیمین کے علاوہ کتب خمد ک اطر ف حافظ احمد ان ٹا ت از ای نے بھی تھے اور کتب ستہ کے اطراف لکھنے والے یہ ہزارگ بین

حافظ الوالنسل محمر بن طاہ مقدی عوض میں ماند ابوالی ہم سامدی موسی ماند ابوالی ہم من مس کر مواط اللہ ہم من مس کر مواط اللہ ہم من اللہ بن ابوالی ہم من مس کر مواط سران اللہ بن ابوالی ہم من مس کر مواط سران اللہ بن ابوالی معروف بابس المعقس اس کے طلاقہ بھی اور بہت می گاہوں کے الم و کھے گئے ہیں۔ حافظ بن حاجر نے اور مقمد کی احاد ہے پراطراف لکھے ہیں جس کا نام طراف احاد ہے ابی حضیف ہے۔

دومرى اورتيسرى مدى كے مؤلفين مديث:

ہم نے بالا راوہ تیمری صدی کے محدثین میں ارب بسی ن کے تالیق کا رناموں پر فرا پہر تنظیماتی تیمرہ کیا ہے کیونا۔ اس صدی جی فن صدیت سے ارتقاء کا بدوہ فنظ کوال ہے جہال بین کر علم صدیت ایک فن کی دیشیت ہے ہمرکی قوت سے آ راستہ وکر منصہ شہوو ہو آ پر اور اس فن کا ایک ایک شعبہ محدثین کی دیشیت ہے ہمرکی قوت سے آ راستہ وکر منصہ شہوو ہو آ پر اور اس فن کا ایک ایک شعبہ محدثین کی مختول سے پایا جمیل کو پہنچا۔ اس صدی ہے محدثین اور اس فر کا ایک ایک شعبہ محدثین کو مختول سے پایا جمیل کو پہنچا۔ اس صدی ہے محدثین اور باب رواجت نے صدیت کی خاطر منظی اور تری کو چھ ن درا اور و نیا ہے اسل م کے کوشے کو شی کو شی پہنچے ایک ایک شہرا در ایک آیک گاول میں جا کرش مرمنقشہ اور پر گندہ رو نتوں کو جمل کیا اور اس طرح میں نید وجود میں آ گے۔ صحت سند کی تجو ن بین کی گئے۔ انام اس جال ک

آ ہے شاہ صاحب کی کی زبانی اور کی صدی کے محدثین کا بھی حال ک عجمہ وو اس ف اور جمة الله على رقطراز بيل ك

اس طبقہ کے جوا و کا طرز کمل ویک و وسر ہے ہے متن جاتی تی جس کا فار صدیہ ہے کہ حضور الورصلي القد طليدونهم في صديث سے استد ، ب سي جائے طاب ووم على موال مندر نے سی بدوتا جین ے الوال سے شد، ب کیا جات کوفلدا ب سے حم میں ہے اقوال یا تو خود نبی اگرم صلی الله هیه اسم می ماه بیث تیل جن وانهو با مساخته آمر کے موتوف بنا سے تی یا چر تعرمصاص ہے ان کا اشتہادی یا پی '' رام ہے ان کا اجتهادتی ، ادرم صورت می سی دراتا بھین اینے طریقیل کے التیار سے بعد میں آ _ والول عي كيل بهم في مركس زودوصا بالرائ تقديد راست ك لاط ے سب سے مقدم اور علم کے اقتبارے سب سے بود برو کر تے بدا سواے ان صورت ہے کہ ان میں ہائم سی مسد میں انتواف ہو اور نبی کرم^{ن ما}تی التدهيه اللم كن حديث ان كَ قُول كَ مر " أن عن ف مورم حال بين ان كَ اقوال رِ قُلِ کر ڈال زم ہے اور جس صورت میں کی تھی مسلہ میں جننور اور مسی اینہ طب اسلم کی حدیثیں مختلف ہوں تو اتوال صحابہ کی طرف ربول کرتے۔ "رسی یہ سی معدیث کے گئے کے قاتل ہوئے یا اس کو جائے کی مصلے سے پیچھ وسیتے یا اس کے وارسے یں کوئی تمریخ نے کریے کیمن ترک حدیث یا س پر ممل نے کرے میں تنفق ہوت تو ان كروك يوات مديث كمعلل بوت إمنون بوخ وريا مجمود ہوئے کی علامت ہوتی ہے ہیں ان مب صورتوں میں اس عبقہ کے مایا م نے میں ہے کا اج سا کیا ہے اور میں وجہ ہے کہ مام والک نے کئے سے برش میں مند والتيادال مديث كارات شرقها كار حساء السحيديست والاادري ماحقیقیه" مدیث تو ہے مر جھے اس حقیقت کا پیوٹیس ہے۔ امام و بک کا مطلب یہ ہے کہ چس نے اس پر فقی و کو تھس کرتے نہیں ویکھا ہے۔ اور جب میں یہ اتا جمین ئے شاہب میں بھی اختار ف ہوتا تو ہر عالم کے نزاد یک اینے بی افل شہر اور اسپنے

582 دور ک اور شیری مدی کے بولفین مدید

موقعہ پر نبایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم یہاں طلیم ، مت شاہ ولی بند کا وہ بیان کیٹی کر و یں جس سے ان دونوں معدیوں کے تھا ٹین کے طرز عمل پر کافی روشی پڑتی ہے۔ شاہ صاحب تيري صدى كم ولفين كاچرو لكيع موئ رقطرازين:

غرض احدیث کی مقروین اور ای کورسانون اور شانون علی معصه کا رو شام ما ماری شرول على ال قدر عام بوكي كريمه شي شريد بي ايب معزات تضجن سايال حديث كاكوني مجموعة رسال يا تتأب تدووه بالخض ان عن سن حديث الها فا معداق تقال بڑے بڑے ملاء نے مدیث کی خاطر جہزا شاما مرق معد کے اور خراسان کی فاک چمان دری کاچی جمع کیس نفخ حاش کیے۔ عادیث فریداور نوادر وآ فارکو بہت محت ہے فراہم یا اور ال کی توجہ سے وواحاد بث منصد شور پر آسئي جو پيلے نتھيں اور ل يُودو مات ال علم هي تقييب جو بي جو پينے سي ولفيت نه تحی اور اما و بیٹ کی سندیں اس کثرت ہے وجود جس آئیں کہ بہت می صدیق ک ک سیمنز ول سندیں معلوم ہوئٹی ۔ اس نیدی کٹ ت نے بہت می مستور اس سید ہے پراہ بناه یا ہر صدیث کی فرانت اورشوت کا بیتہ مگ کیا۔ متاجات اورشو ہر وجود پذیریسو کے وواجوديث سائے آئي جن سے پہلے ارب نتوى وفير شاتے اور بافير خاص في وبديدتني كديمبت كي عديثول كوخاص خاص شروايك ي روايت كريت بين به مثاً شرم والليط عراق والمالي المجر خاص محرات عدة آنى روايت كرت بين جي يريدوك كنَّب اور همروين شعيب كارسال يه عِلْمُ مثناً، يوفي روايت بيان كرين و اسى في غير مشہور ہے اور اس سے چند معترات کے سو سمی نے روایت نیس کی ہے۔ تیم ک مدی کے محدثین سے ملے لوگ اساء الرجال اور مراتب عرالت کے بارے میں مرف اینے مشام ۔ اور قرائن پر اعتاد کرتے تھے لیکن محدثیں نے ای کوموشوں بتا كرخوب جيمال نيك كي اور يحث و قدوين ك فريع المستقل فن بناوي س ك نتيج عل مديث كالتمال والقطاع والتع بوكيا_(1)

ودمري اورتيسري صدى شن صحت مديث كامعيار:

امول میں مدیث کی کی پتع بغا ک کی ہے

المصحيح ما اتصل مسده بنقل عدل صابط عن مثله من غير شدو د ولا علة فادحة (١)

حديث في كي يتع نف ها عابين الصلاح اور جا فظارين الدين على أن من كاست ائر جدائ تعریف سے امام خطابی صاحب معالم السنن کو افتیاف ہے وہ است یں کہ مرش كرديك كيد بيك ماتعمل معده وعدلت نقلته اور دونول میں فرق میا ہے کہ عامد کدشین کے زاد یک حدیث کے جونے کے

مندش انسال مؤراويون ش عدالت اور منبط مواور حديث شاذ اور معلل شمو اور امام قطائی راویوں کی حرالت ورسند کے اتصال کے طرور وی شرطشیں عاتے۔ یہ تیسری مدی کے محدثیں کا لیمد ہے اور اے می حافظ این اعسل کے نے محدثیں کا القاتي موقف قرار ديا ہے۔ اس ش تين چيزين شبت بين اور دومنعي شبت يعني اتسال سند عدالت اور منبط اور منفی لیحنی شاہ نہ ہوتا اور معلق نہ ہوتا امیر بمانی فریات میں کہ محد ثیل کے مال مح ك توريف ش بديا تجال جزي جيادي جي-

ان پانچوں میں سے انسال کی قید تیہ کی صدی کے محدثین نے اس سے شاوی ہے کہ ان کے رمائے جی اس ای ورا طار یادو ہو گئے تھے ان وا اطول جی باہم زیاں معلوم كرة اور يم ان ين بالمراتسال فايد كان شرى بيدادم بخاري في اتسال ك يهايد شرط گانی ہے کہ دوراہ بور کا صرف معاصر موہ کافی سیس ہے بلد مارقات بھی مندوری سے ج ہے ایک بار بی ہور محر معاصرت کے ساتھ ماراتات موتو چروہ معدد سے روایت وقول م ہے تیں ور روہ المان و شیری عرب و بھتے تیں۔ الام بخاری ما البح اس عرب ال و المائين كي الرقي شراك كالى يول ب-

ا بالقرد فالمديب عن مسمل جاتا باليوند وواب مستح اور فيرسح وقال من وغر موتا اور جواصول ان اقوال کے متامب ہوتے ان کو محفوظ رکھی۔(۱) ای روشنی میں وہ رق صدی کے موغین کے بیخ مسامل کی تدوین ک ہے۔ شاہ ماحت نے بی ماعد قرم میں میں چرے دور ہے صل کر تھی تی ہے۔ فرمات میں

قدم في اور تيم في مدى كي موافعين مدى

ادر او محص بالمراب ألم مول من و تعيت ركات وال ورا من المدانين كر من أيان فريب و من و من ووق عظم كاجر في مناش يوادريان ترم فراسب ف رويال يدائمة ساجي بدائل في العدم يده ول الراهياء منى به مثناً عبد بندين فرأ وربا شامين اور كهارتا هيمن بدينة بي سنافقهاء سعداور منارج عیس میں ہے رہ کی ور ال جیسے فعظر سے پر احق وارم یا لک کے تدرب کی میں بے دای طرق معز سے مید مد س مسول کے قاباتی پر اعق کے ما ما سے عل وروهم ت على مرتسين ي اليمس إلى وجوال الت على بشر طبيد وعلا ت على سه ال فيصول وغل كرية والمساميدات وتأسعون كالسحاب بول اوراس سا يعدامام ابرا میر مخفی و شعمی کی تحقیقات وران کی تخ میجات پر اعتدا امام او صنیعہ کے خدا ہب

ئے ہے شاہ میں مب ق روی ہے وہ ری ورتیم کی صدی کے میں و محد شی میں و ق ورقبي راور الطويو المقاول إله بين القيما أب الن الواريد الن التي يرا النجيل بيد مردور و ورقب کی صدی سے ایک شن سے دیارہ مسائل عمر مدیث کی صدور ت الدر روني موت تصارفه بيث ل محمت القليل حديث حرب و تحديل روا والعديث الشاروو قبول تحل و بال مديث شربت وم بت مديث وحود ترجي اورمخفف الدويث يش مديمت مُ إِنْ مِدِيثُ وَرَفُوا صَدِيكَ لِنَا مَا يُلِي الرَّنَا وَفَيْ مِنَا مَ صِيلَ عَمْ مِمَاكِلِ عُنِي تَعِمْ ن مُعِدِي لَيْ مركن بالمركن والمراز المركنان



صدیث مرس اور دومری صدی فائد دید

حدیث مرسل کے بارے میں تیسری صدی میں ارباب روایت نے اپنا موقف ، وہری صدی کے مؤفین سے اتھاں ل فاطر الگ باہا ہے ور تدتیم کی صدی سے محمد عامی وں لا ہوئے فی جیا ہے سب عی حدیث مرس کو دین جس مند کی طرح جمت والے تھے ور سائل والآوي كي بنياداى يرقائم على وافقاين يريفر مات ين.

تابعین سارے کے سارے مرسل کے قبول پر منفق تے ان سے میلے اور ان کے بعدی بھی مام ہے دوسری صدی کے گئٹ مشہدائ کا اٹارٹارٹ ٹیس ہے۔(1) على ما يماني في على حوالظ من حريرة يوفيعد ما أفران عبد مر أور ما الا تعقيل على من عبد المام الود ووات المنايخ الله على الله على المدالية المنكون عدم من حديث المداود ين اقراد كيا بك:

بِي رَقِينِ الهاويك الراعدة وعلوم موما على المان وكذ شار على وشا العليان وكان الأم عاليك والوراقي ب اي قاش الشد ، ل تحجة تقيماً عمداه مثاقع أب الراسول ے سربرب شانی فر مانی مسام احمد فریکی سرموضوع بران داجون بیار (۲) بك حافظ ابن جرية يبال تك كبدك كديكبنا كدم سل جحت تيل ب بدعة حدلت بعد الماتنين (تيمري مدى كي برعت ب)

و تحدید ہے کہ دوسری صدی کے بدرگوں وطلبہ عدا ت کی ادبیات سے رہ ہے کے بزرگوں پرایبا ہی امتیاد تھا۔ جیس اس رہائے میں اس تھر اور دایکس کو بخارتی و مسلم پریاسے۔ كيونكيداس ووريش مدامت مذاب مي چنانچ جا أظامحمه بن اير سيم الورير فم ماسته تيس

والاشك ان العالب عمى حملة العلم البوي في دالك الرمان

ب نک اس ز مائے جی الل علم جی عدالت عالب تھی۔

المركادير وموكر كالمتاري والمركام والمالي

قد اطهر البحاري هذا المدهب في انتازيج وحرى عليه في الصحيح_(١) لیکن عام مسلم نے اتھا کی کے معاہدے واس قدر تھین تیس بنایے بلکہ وواس تقیمی پہ ه من خاری پر برجم بھی نظر آت میں ووفر مات میں کہ آئر ووٹوں میں معاصرے ہوتو پھر ما تا ت ل شرط ب ١٧٠ ب من مد ١٠٠ مد من مد ١٠٠ من منعود عد فير ما الرا من منعود عد فير ما الرا من الم السال يتمول يا جائده كالوراك يرق مسلم كم مقدمه بين ليك المع بت افرور نوت محواي ان يدركوں نے اتصال كو ائل اجميت اس ليے دى ہے كر اسانيد كے سلما

ا کی اسٹ کی ضرورے چیش آن میں کہ جس سے دورو یت لیتا ہے وو اس فا معاصر سے یا النهل بت معاصم ہے قوائل ہے اس فی عرفات مونی ہے وائیس مرادرا کر ملاہے قوائل ہے ہے الناس مدیث اس سے کی ہے ہے ای اور سے ان اور ان اور الدو سے وہ ہے ہیں وہران ۱۰۰۶ و پالچالی عین محدثین و جال ق پاک کافی پیزی ہے۔ پین دوری صدی کے مواقیس و بالانك المرورا المت مشابيع تاجيس يراب جال تاجين بي شرف تلمد في س بيدال كون الماه ے مارے میں جمتیقات کی ریاموضر ورٹ میں آئی ورٹ یا سکدیہاں تکمال کو اس فقدر محيت حي و ان ئے يبال مندوم س ک کوئي تم يق ناطحي مرامل کچي مند کي طرح جمت گئي۔

الله يت مرحل محدثين أن اصطلاح عن ووجد بث مبدا تي ہے جس عن تا لعي البيد اور اعشور يورسلي مقد عايدوسلم كروايين جود مطاب الركوبيان كيابغير فسال ومسول الله كي حيريا أبياما طور يرفعون ومشقى ابراميم معيد من المسيب اورحسن بصرى اور ويمرتا هين سا معموں تن ہے چرا مرزاوی نے دوراویوں کے درمیان حوجیمی واسط ہے اسے چموڑ دیا جیسے ایک محمل دعظ ت ابوم مروكا بهم عصر شاموت ك باد جود ك فال ابو هو يوه أو الكي روايت كدشين ں رون میں منتظم کہوں تی ہے اور اگر ایک سے زیاد وواسطے حذف کر دیئے تو اسے معصل کہتے ي اورفقها وواصولين كے يهال ان سب كوم إسل كتے يوس اس لیے جیرا کہ جمیں ان انکہ حدیث کی بیان کردہ حدیثوں پر ہاوجود اتسال تہ ہوئے کے بیان کردہ حدیثوں پر ہاوجود اتسال تہ ہوئے کے متباد کے اور ایام او حنیف و پارشتی اور برا جی کے دوارشادات پراحتاد تھا۔ چنانچے شاد دلی الشفر ماتے ہیں:

ابرائیم بختی نے ایک موقد پر اسب کے اضوال سے بود بیٹ روایت کی آئی گئی کے بی آبید سلی انڈ مدید اسم نے محاقد اور افزارہ استان اللہ مور ان سے کہا گیا تھا کہ کا جاتم ہیں ہے کے اس اور اور ان مدید کی مرید سلی اللہ مور ان میں ہے کہا گیا ہوں کہا ہے کہا گیا ہیں ہیں ہے کہا ہوں کہ کہا ہے کہا گیا ہیں ہیں ہے کہا ہوں کہ کہا ہے کہا ہوں کہا ہوا کہا ہوں کہا ہوں کہا ہور

ہم جاں دوسری صدی کے مواقعین سکہ یعن حدیث کے تعلق جونا ملم وری ندھی جکہ دومرس ورائشتین سب کو کیساں دین میں ججت قرار دیتا تھے۔

یے نہ جوں جانے مصنفین میجان تیں ہے 'رچہ یا مبسلم ہے اپ مقدمہ بیس تیر سیّ کی ہے کہ مسل رہ بیات جست نہیں تیں سیّن بیاتی سار یا ہے می کا متفقہ فیصد نہیں ہے۔ امام الجوداؤد فرماتے ہیں'

(۱) الإثماف

یا همیت نے کہ کیا متعدین آئی ور پر ایر کارفیمس سے اسید بھی باتی و بہت کارفیمس سے اسید بھی باتی و بول نے اطمین نے بعد ان افدیا ہے کو گلا شفور اور اسلی مدھیے بات کو مشوب کرتا کوئی معموق و ستانیمس ہے۔ آپ کی طرف کی دے و مشوب کرتا ہوں ان معموق و ستانیمس ہے۔ آپ کی طرف کی دے و مشوب کرتا در مسل المناسی ذاکی طرف مشوب کرتا ہے۔ جس کے دیوان اس نے بات کی مراب کا بات کے بات کی میں کی بات بی و اس کی بات ک

سوچ بات به مرحد یک بو آنایش آن کی دار بین یا کو بتا کت کی در ساید این ال با به مقبول کشر بین این ال بین بین کو بتا کت المول حد بین بین کا با کا بین بین کا با کا بین بین کا برای بین بین کا برای مرویات کو دار آن بین بین کا مردول کی مردول کا برای بین کا برای مردول بین کا برای کاری کا برای کا برا

و لدليل عدى د لک ال العديد ، مار الوا ينسون في مصماتهم الاحاديث الى من احرحها.

اس بات کی اس کے سوا کوئی ولیل تبیں ہے کہ بھیشہ سے ملاء اپنی تصانیف علی مدینوں کوان محدثین کی طرف نبت کرتے رہے ہیں۔(۲)

فادالم يكن مسند ضد المرسل ولم يوجد مسند فالمرسل يحتج به وليس هو مثل المعصل في القوق.

جب مندمرس کے خلاف نہ ہواور مندموجود نہ ہوتو مرسل سے احتجائ کیا جائے گااور دوقوت عمل معصل کی طرح نہ ہوگی۔(۱)

مرائیل محابہ کے بارے علی تقریباً قمام طلائے کرام منتق میں کہ وہ جمت میں۔

پن چیاں میڈی آب اللہ من میں نعت میں آبر میا تھاں مالائے کرام منتق میں کہ وہ فرات میں اللہ میں کہ میں اور میں میں اللہ میں کہ میں کہ اور علامہ شوکائی فرائے میں کہ:

اور علامہ شوکائی فرائے میں کہ:

صحابہ کرام کے مراسل مدین مشد کے تھم جی ہیں ۔ (۳)

کہارتا ہیں کے بارے جی امام بھی نے تھری کی ہے کہ

مراسل کہارتا ہیں بھی مراسل صحابہ کی طرح جمت ہیں جبکہ ان کے داویوں جی

مراسل کہارتا ہیں بھی مراسل صحابہ کی طرح جمت ہیں جبکہ ان کے داویوں جی
مدالت اور شہرت ہواور کزور وجبول رواقا کی روایت سے اجتماب ہو۔ (۳)

مراسل مواقع پر جاری اور موید میں نے مدین علاق ہے ہوئی ۔ تعلیم مراسل میں جائے گئی ہوئے ہیں جب میں جائے ہیں ہے۔

میں جائے ہیے گی بات بھی ہے۔

(۱) رمالدانی داؤ (۲) شرح مهذب: ج ۱۳ (۳) شیل الاوطار: ج اص ۱۳۸۳ (۳) مقصر سر ب ب این با برای می ایران م

کی ترکیس کو انتر نے برداشت کیا ہے اور ان کی دوایت لی ہے جا ہے انہوں سے
مہار ان تر ش کی کی ہے اور یہ صف ان کی حاست شان اور ان مت ان مور
سے ہے مشان اور اور کی ان مراحمش اور سیر تحقی تقلم میں محتید اجر تی انتوانی اس انتہ میں موجود ہیں۔ (1)
انتر یک اور جمع میں بشیر ان کی دوایات معجمین میں موجود ہیں۔ (1)

منائی بان مقد کی تھی بنی رئی میں رویت موجود ہے لیکن سولیلی نے تیم آئی کی ہے اس میں بات تیم آئی کی ہے کہ ساتھ میں اور اس میں شان کی ہے کہ ان اور اس میں شان کی اور اس میں شان کی اور اس میں شان کی بھول اور ان میں شان کی اور ایک میں دوارت موجود ہے جا انجد اور اس میں آئی وال کے اس کے ان اللہ میں اور ایک کے دوجود اس رواوات کا شاہوں میں ہوتا میں جات ہی انتقال ہے کہ ان کے دیس کی موملات کو شرف حاصل ہے۔

اس موقعہ پر تملی جافظ کان رجب خنبی کی دو مات پیند آئی ہے جو مشہور عدمہ مام کوش کی نے ان سے علی کی ہے ۔ درجس کے درجیج نبوب نے مرسلات کے موضوع میں دوسری ادر تیسر کی صدی کے موافقیں کے درمیاں مقاہمت کی کوشش کی ہے۔ فر مات تیں

دونوں سے علیہ تھر بھی ونی اتنا ہے تھی ہے تکہ ٹیس کا مقدر من نے ہے ۔ ب سے اسلام علی ہے ہے ۔ ب سے اسلام علی اور مار انسان کی بنا پر اگر وفی حدیث اسلام تنسیں ہے اور و و مراس سے تو و و ارد اللہ محت بھی آ جائے اور فقی و بیٹی او اس کی معدی کے بیٹی اور فقی و بیٹی موجود میں کے جو حدیث مراس بھی ہوں کے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جی اور س می پہشت پر ایسے قر این موجود جی جو مدیث کی دلیل بھی ۔ (ع)

اس فا مطلب ہیا ہے کے تحدیثیں آن نظر ساہ پر موتی ہے اور دوسری صدی کے محدیثیں کے چیش نظر صدف معنی موت میں کیونکہ دو ہے دور میں ہیں۔ جس میں اعاد کی جیشن ان چھال شرورت می جیمے۔

⁽۱) جامع التحسيل لا حكام المرائيل بحواله ثروط: ص ۲۹ (۲) تعليجات على شروط الائمة الخمسة : ص ۲۵

ابوداؤد وترندي كي حديث قلتين:

الوه وه و الشرحية التي م بدرية الن حر أن عد ريث المام ما

منتل البي صلى الله عليه وملم عن الماء وما يوبه من الدوامه والسناح فقال صلى لله عنه وسنماذا كان الماء فلتس لم يحمل الخبث_(1)

مرف الدواؤو شل می تکلی بلکتر ندی شائی اور این باجه شی جمل ہے صدیقہ خوال کے میں متعدد طرق ہے کی اوالہ عوال سند ہے والہ عن است ان اور است اور است میں اند ہے میں اند مدر ہے وور می مدی میں نیم معروف تی رائے ہی ہے است ان علی مورد اور ان میں ہے والے میں تو تا ہے محت تی اور اس بنایر قامنی ایو بوسٹ کی زبان میں شاؤتی۔

اُ رادی بین القیم نے تنذیب سنن ابی ۱۹۰ شن سیدیٹ کے جیاب ہوری ہیں۔ تیم و بیات یُس اس ساری بحث شن سب سے ریادہ هیں بینودو سے حس شن ۱۹۰ س سے اس مدے کے شدود کو بے نقاب کیا ہے۔ چنانچ فرمائے جیں

افراد وغرائب اورتيسري صدى كے محدثين:

الراوية تبرداد كثرة وبحرح مها مالا بعرف و لا بعرفه اهل العقه و لا بوافق المكتباب و لا السبه فاباك و شاد الحديث و عليك بما عليه المحماعة من الحديث وما يعرفه الفقهاء وما يوافق الكتاب والسنة رائوت شن الحديث من الحديث وما يعرفه الفقهاء وما يوافق الكتاب والسنة رائوت شن الحديث و اضاف و كا ورفيه معروف مديث من منصر جوري آكي ك يركون المان تقد بالنق بي اور حول آلاب وسنت ك موافق بيل رقم مديث فن العديث و بناج ما عد التي كروافق بيل رقم مديث و بناج ما عد التي كروافق بيل رقم مديث موافق و بناج ما عد التي المركز من واحد في المورف مديث و بناج ما عد المنافق موافق و بناج المركز من المديث كروافق و بناج المديث و المنافق المركز من المديث كروافق و بناج ما عد المنافق المنافق و بناج المديث المركز من المديث كروافق و بناج المنافق المنافق و بناج و المنافق و المنافق و بناج و المنافق و الم

 و کے لیج کے شاہ صاحب نے ہی دوایت کے دونوں مرکز عبیداللہ اور عبداللہ اللہ کے بارے شما یہ کہ کر

وان كانامن الشقات لكنهما ليس ممن وصد اليهم العتوى وعول عليهم الناس-

م نے مدیث تعمین ای پر میتوف شیں ہے ور محی اس کی بہت ای مان میں میں۔ م

ابوداؤر كى حديث تاشن:

اير داؤد اور ترفدي الى ب

عين وانبل بن حيص قال كان رصول الله صلى الله عليه وسلم أدا قراء ولا الضالين قال أمين ورفع بها صوته.

المنور فراسل القد الدوالم الب السائن تت و الحجيدة والمنائن الت من المنائد المنائدة المن القيم في المن الدين المنائدة المن القيم في المن المنائدة المن المنائدة المن المنائدة المنائدة

(١) تهذيب أسنن شرن الي واوّد فاص ٢٠١

علیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بھی اس مدیث کے متر دک العمل اور شاؤ مونے پرایک جامع تبعرہ کیا ہے۔ قرباتے ہیں

م وال عند مسب كا الرا مدارا بيد بن شيخ مس مجمد بن الزبير عن عبدالله بالإسرائيل عند المرابقول عدم والى عند مسب كا الرا مدارا بيد بن شيخ مس مجمد بن الزبير عن عبدالله بالحمد بن مراف عبدالله بالمراف بيد بن شيخ مس مجمد بن الزبير عن عبدالله بالمراف كربت في مراف المراف كربت في مراف المراف كربت في المراف المراف كربت في المراف المراف بالمراف بالمراف المراف المر

⁽۱) تبذيب السنن خ اص ١٦ امعرى مطي انسار الساد المحديد (۶) الانساف بي ١٩٠

ير معمد الأخوات

فتها وسيد كالل دركرف كواس حديث كاسحت عن علت قاد و مجما ب-(١) الواقع الأمريك عناج مريث أن الرائب الأمام عن عنا مراسبة أن الأمام الأمام المناسبة الراسبة أن الأمام الواقع いこしょ

رواه مالک ولیم يعیمل به ورعیم اله رای اهل المدينة على العمل

ان ك ديال من يه مديد مل الل مديد ك ظاف ب-یاور ہے کداس کی جوسند خطیب نے بتائی ہے ووسند زری ہے جے ماہ نے ایمل ور ما بيرة الروايات الموالي والأن المراه الماري المراه المراع المراه المراع المراه الم كالبحى المام مالك كرزماني مي اس يمل شقاراى ليے خطيب في كھا ہے ك

> فلم يكن تركه العمل به قد حاً لنا فع_(٢) عاض كاس يركل د كرنا مديث ش قادح تسب چنانچانام فرنے ال مدیث کوئل کرنے کے بعد لکھا ہے وبهداناخذ_(۳) اورامام محرى في الى كتفير بتانى بهك.

تنفسيسره عندندا عبلين ما يلغنا عن ايراهيم التخفي انه قال العتبايعان ببالبخينار مباليم يتقرقاقال مالم يتغرقا عي منطق البيع اذا تال الباتع قاد بعتك فله أن يرجع مالم يقل الاخرقد اشتريت فادا قال المشترى قد اشتريت بكلد اوكذ افله ال يرجع مالم يقل الباتع قلبعت.

ال روایت کے تفر و اور قرابت کا انداز و ال سے ہوتا ہے کہ اس کے تمام رواع جا ي سفيان بول يا شعيد سلمة بن كبل بول يا علق بن وأل يا بي من ورب في مدان كر بنوال بي حتى كرامام والقطني ال كواجي سنن عل نقل كرت ك و نا من هده سنة تفرديها اهل الكوفة_(١) 2 - CTOBB 8 - COS COLOS SOLE AGE 12 - P COS

تامنی شو کانی رقسطر از بیس

كداروي على ابي حيمة و الكوفيين_(٢) معیمین کی صدیث خیارجلس:

يد مدعث مختف كما يول على آئى ب-ماحب منحى الاخبار في فيحين كروالد ال طرح نقل کی ہے

عن ابس عبمتر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتباليعان بالحيار مالم يتعرفان (٣)

الله المستخدمة المستحدة المستوان عن المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان ال ا يو الله أنه هو دوري و مركي على الرومة أنه يول على و في المداعة بوالله الماسة الديالة أثم الم عدة مدعد المول المال الموال الله من المناه المن المناطقة المنطقة المنطقة

فنانه حديث صحيح روى بطرق كثيرة وعمل به ابن عمر و ابوهريرة مس الصبحانه ولم بطهر على تفتهاء بسبعه ومعاصر بهم فلم بكوبو بقولون به قرائ مالک و ابو حیقه هد عله فادحه في الحديث. بدهديث في بمنتود طريقول معروى بال يرمحاب من ابن عمر اور الوجريره معلق من المحالي من المعلق المنظمة الم

(۱) مثن وارتطنی ص ۱۳۷ (r) كل الاوقار ج ١٨٦٥ (٣) كل الاوقار ج وال عدا

⁽۱) الأنسان ص ٢٠٠ (٢) الكتابي في عوم الراوية ص ١١٥ (٣) مؤطالا مرجم على ١٠٠٠

الوضاء من الحميم

حطرت الوجرية في حطرت ابن عمال عديد بات في قوماً! بدانس احى ادا سمعت عن رسول لله صدى لله عديه وسلم حديث فلا تصرف له الامثال.

ا بیر بیر براور راہ برا بہت و حضور فور مسی مند علیہ واسم کی کوئی حدیث سے ق اس سے لیے مٹالیس شدینا۔(۱)

ہتاتا ہے چاہتا ہوں کے حدیث خیر جمس بھی اپنے اس مطلب کے لی لاے افر اور فرائی فرائی ہیں ہے ہے۔ اور اور ایس خوال میں اور ایس فو کی فاعمل خوائی ہیں ہے ہاں طریق وہتی مروایات جن پر عمد سی ہوتا بھین جی اور ایس فو کی فاعمل شد تھا۔ ان مب روایات کے بارے جی اور مرک اور تیسر کی صدی کے کد تیس کا نقط نظر با کل جدا جدا تھا۔ تیس کی صدی کے محد تیس اور انساں و جدا جدا تھا۔ تیس کی صدی کے محد تیس اور انساں و جدا جدا تھا۔ کے در سے اس روایات کو تیس مردا ہے۔ تیسے اور انسان کی مددی کے محد ثیس فقہا وال کو مدال کے در سے اس روایات کو تیس مردا تیس کی دو تیس محد تیس فقہا وال کو مدال کے در سے اس روایات کو تیس مردا تیس کی دو تیس محد تیس فقہا وال کو مددی کے محد ثیس فقہا وال کو مدال کے در سے اس بر تنامین تھا وہ اس کا مدال کے در سے مدال کا مدال کا مدال کے دو تیس کی تیس کی دو تیس کی در تیس کی دو تیس

الم اعظم اور حديث كاصحت:

میر ثین کی رہاں ہے تو آپ میں صدیت کی تعریف بیٹ جات کے بہاں صدیت میں جوئے کے ہے ضروری ہے کے راویوں میں مدانت وضیع ہو سد میں اتسال ہواور صدیت شاذ ور معطل نہ ہوں صدیت کی صحت میں ان چائی کی حیثیت اس اور بنیوا کی ہے۔ چنا مجے ای ان یا تجوں کا ذکر کر کے فرماتے ہیں

فهده الحمسة هي المعتبرة في حقيقة الصحيح عبد المحدثين. كي يا في في ين كد ثين كيزوكيك في القيقت عن معتبر بين (٣) یک مف سمجمات سے بیالام اعظم نے و وتعی تغیار کی ہے جو روافظ ان میدام فی استعمال کے جو روافظ ان میدام فی ان میدام فی استعمال کے جی گرد

5 18

ش من الم الروطية كرمائ يدهدين وشيل كي السعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال وتنسط قد وتوسخ من شقى بين من ربي وتعليم المراد المر

الیک بن مات عمل صدیت کی روح سمجھ وی اور بناویا کے کینفرق سے تو ق ق ک مراویت اگر چید میان بن عیبیات الام الطم می سروت و کو راند بیااور بیددیا

كان أبو حسمة ينضرات لحديث رسول الله صلى الله عيه وسلم الامثال فيرده.

ا بوطنیفہ و حضورانورسلی اللہ طیدوسلم کی حدیثوں کے ہے۔ مثابیں ہیں کرتے تھے۔

یوسفیوں بن حیبیہ بی کی خصوصیت نہیں ہاں سے پہلے تفاظ حدیث نے فتہ و پر
اک حمر کی پھیک وں ہے۔ چتا نچہ این مجبہ میں ایک واقعہ آتا ہے حس میں حضرت الوہ بروہ ور
حصرت این میں سے مطاحہ ہے کہ حضرت ابو ہریوہ نے کہا حضورانورسلی عقد ملیہ وسلم نے ارش،
فرمایا ہے کہ:

توصؤو امعاغیرت الباد حفزت ابو ہم میرڈ کی ربال ہے حضور انور کا بیار شاہ گزامی من کر حفزت ابن عہاس نے فرمایا کہ:

ویش کفر تعمین دارو می جائے تا صف رون سے میس کے جو یا مطال شاہ ہا الاست داري کـ (۱)

بن العسل ح تے مقدمہ علی کی بات متائی ہے۔ این العملاح کے الفاظ بدیں،

مس ميذاهب التشديد مذهب من قال لا حجة الافيما رواه الراوي من حعظه و تذکره و ذالک مروی عن مالک و این حنیعة _(٢)

ا الله المعلمية الرائب الموادوري من المراه الموطنية العديث المستحم الوسن من المستحم بیشر کا کے بین کے دول کا صرف اس درجاتو کی والے شکے کے عدر سے بیان میں ہے است عداے برابر بادر ہے۔ اگر باوشر ہے توال کوروایت کرنا درست ندیجے تھے۔

بعد المعالمة أن المعالمة والمجارة والمعالمة وا راه کی کو حدیثہ س سے اعلام معالی ہوتھ کھی ہوئے وال تائم او آلم الد صورت بین س سے ہوئی موجود بوقوال كوروايت كرسكاني- چنانچ كارث خطيب بغدادى لكمة بن

المراوية والمن والمواجعة والما أوار والمحتل الماتية المحاجون مديث بالي محروه ال كوز باني ياد ند جوتو كياكري؟ كين اليوطنيذ توبيكت إلى أ الرابعين والمرابع والمرابع المراجع الم كتاب من جو يحد ايخ للم ي لكما جوا يات اس ميان كروب جاب وواس رواعت كالعاقع والدمول ٣٠)

ببرمال امام اعظم نے منبط صدر کو دوسرے محدثین سے الگ ہو کر بیحد اہمیت وی

الم المقلم اور وديث كي محت

على برا معمر معين الدائي والدور على وصوري والماري الماتي الدروي ك السياطرية المساول المساشل ليرمون والأحات التي كمعارية والرابي سان ہے۔ اس کے اسامان کے ایک میں اسا میان کمی فدیٹ ڈان کی ہو چنا نچ ابوجعفر طاوی نے امام المقم کے بارے عمی بستد متصل لکھا ہے کہ

فبال ابنو حسيفة لا يتبغى للرجل ان يحدث من الحديث الا بما حفظه من يوم مسمعة الى يوم يتخدث بدر

م ميد به الله إلى ما وأحمل بدايه من الكثال بدأ كالمديث بيال مريداً مع في و الراود المراكب والمساود والمسا ي ساء اين ساهين و مات اين د وه معمول مي سي سي سي سي خطیب بغدادی نے کی بن معین کان بیان لکما ہے

ا مام الوضيفه مرف وه حديثين بيان كرتے بين جن كے وه حافظ بين اور جن كے وه مافقائيل دوييان ي كيل كرتير (١)

ا مام نووی نے تقریب میں اس کومشدوین کا مسلک قرار دیتے ہوئے متایا ہے کہ بیا امام ، لك اورامام الوضيقة كالمرب ب- چناني فرمات بي

فسمسن المشددين من قال لاحجة الاقيما رواه من حفظه وتذكره روي عن مالک و ابي حنيفذر

ه ال حديث الله اقت تف حمل الدوم الماسين موعني حب نف روي الي وداور م نظرے دوارے ندکرے۔ (۳)

اور جافظ سوطی نے امام اعظم کا روایت حدیث شل بیضابط بیان کرنے کے بعد و المسائد كَان ب العام ويا الشاء بالمان ثان ثان ثان تا المائين بياد وهو الماكم

> (۲) تارن بغراد ع ۱۳ (۳) تقريب من عام (١) الجوابر العضية

ت يائي برواشت ندى ياس قدر زمان كررما أي حفظ كي جدات عدران ووقي كل عام ال

امام مظمراه رمديث كالمحت

المبرنا القاسم بن عباد سمعت يوسف الصغار يقول سمعت وكيماً يقول لقد وجد الورع عن ابي حنيفة في الحديث مالم يوجد عن غيره. جیسی احتیاط مدیث میں امام الوصنیف نے کی ہے کسی دوسرے نے بیس کی۔(۱) ای طرح علی بن الجعد ہے جو مدیث کے بہت بڑا المام اور مافظ میں اور المام ن کی اور ای واؤد کے استاد جیل سے میان منتول ہے کہ

(3)

المام الوصنيف جب مديث مان كرتے ميں تو موتى كي طرح آ بدار دوتى ہے۔ (٢) اور پیاہ م مظم ی انتہا ہی کا نتیجہ ہے کہ اما بٹی سے جو ان جیساتھی جو حدیث ير الم احرا الم ابن المدين المام عين بن معين اور الم عبدالة بن المبرك والت الم است م اعظم کی ساری صدیثیں نوک زبان کرتا ہے اور جے سیر الحفاظ عین س معین حف ط صدیث میں سے کو میں اندائے ایس میں ٹی مواقع اس انہا ہم ایک ان معیس سے انکس میں۔

میں سیام میں واقع سے والی وی آئیں ہے واقع مام بوطنینہ کے قول پر فتو تی و سیت بقطاء ران و مام او صليد كي ساري حديثين وبخيس اورانهون سه امام وحنيفه سے حدثیں تن تیں۔ (۴)

إمام اعظم اور رد وقبول روايت

محد تیں کے روایت کے روو قبول کے لید جو شرقیں ملک میں اور جس روایت و كالل الشديل قراره يا بشال كم تقل كريث و حول ك بياضه وري بين كديال الماقل موت ے ساتھ عدا سے اور منبط کی صفات سے موصوف موں۔ حافظ این الفسول کی ہے۔ عدایج سے العديث كالصدائي بتايا بهاء ورحافظ الرائع أن أن ش تينو فا خناف كرك تكفوات ك اگر ان شرطوں میں ہے ایک شرط بھی مخدوش ہو جائے تو روایت مردود ہو

ا باسنا و ای نے آتا رہ ایس اور جا فظ سیوش ہے۔ تمر ریب مر واق میں ای کی قوشش کی

ے انظار نیس یا جاسک کے جافظ حدیث کی روایت کو فیر جالط کی روایت پر آر ایک ہے۔ یعظی جاتظ ند ہوئے کی حالت میں احتمال سے کہ کوئی فقد میں فظ ملا کر نوشتہ میں ان برا کہ اسب یہ حال امام عظم نے حدیث کے جو سے کے ہیں جوشط لگائی اوا آئر چہتیم می مدی کے محدثین کے بیمان الیب تشدید کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بیادیک حقیقت ہے۔ فخ سلام برووی مبدا کی دیش تشریع کرتے ہوئے رقطرازیں۔ صبه فالمفهومي ہے كه بات والي طريق برت جات وسے عنظ كافق ہے۔ وال ك معيد مراد وتهجي جائد مناني كوشش سه است ياد كياجات إلى اس كي صدود كي

جناعت كرك س كى يابندى كى جائد الدر الصرام كك يرابات وقت تك ال كنداكرات كالهمام كرنا وإيمادادود ال عار ندجائ _(1) یہ تھے پیجات ٹن مدیث میں ایام اعظم کی مقلبت شاں اور جلالت قدر کو سجھنے کے نے كافى بين مائي جو يوك الام مظلم كو صديك بين مشدوين بين شركرت رہے بين ان ك پیش طراما ماعظم کی کی شرا ظامیں۔ جیسے اس خدون نے مکھا ہے کہ

شندد فني شروط الراوية والتحمل وصعف رواية الحديث اليفسي ادا عارضها الفعل النعسي

الاستعادے نے روایت کی شریکوں ور اس کے حکم بیل کئی کی اور اگر جدیث فعل اللس محمدارش ہوتو اس کی تضعید کی ہے۔(۲)

میکن شنگ کی کہا جا رہا ہے ای 65م احتیاط ہے اور اس کی ہجداس کے سوا کی فرنیس ے کروان کی رندگی میں دیاہ سے زیاہ حقیظ برتی جانے سالام عظم کی اس حقیظ فا برے یزے محدثیں نے قرار کیا ہے چنانچے حافظ اومحمد عبد حارثی بسند متعمل الام وکٹا ہے جو مدعث کے بہت براامام میں تق کرتے ہیں۔

⁽٢) جائع السائيد. ٢٠٥٥ (٢) (٣) کشي د در در در در ا

⁽¹⁾ المناتب للوفق. خاص عاد

⁽٣) ما أن يال عمر في السامة المرقي بعد القام

21,000

الوگول كى بورچة نجيامام ريانى عبدالوباب الشعراني رقمطراز بين

the second of the second

فبدكيان الامام ابو حبيعة يشتوط في الحديث المنقول عن وسول الله صلى الله عليه وسلم قبل العمل به أن يرويه عن ذالك الصحابي حمع التقياء عن مثلهم وهكدار

موسات داند من مدحق مدموروم المناشق و بالأوراث وم مديدية ط ور مراجع الله المريث أن أنه يا على المراجع الم المارة المن المنظم المن ------

ないなりのとなるといいとかいけんでんとというという ا رود بالآن بديشة (آپ سند "د ب سيال و الآن يوش و ب التي

ی این چان این از این افراروکاری ^{شا}ن این کارگری و در این چارو دارای به المن والمعالم المناه والمنظمة المن المناه المناه والمنظم المناه المناه والمناه المناه المناه والمناه المناه والمناه المناه والمناه وال بعد کو محد ثین فرائب وافرادُ نوادر وآتار بھی جو جانے پراس کی یابندی نہ کر سکے بلک

ان اختيبار السخاري و مسلم اخراج الحديث عن عدلين عن عدلين الى النبي صلى الله عليه ومبلم.

بخاری وسلم کا مسلک ہے ہے کہ وہ صریت کودو عادل داویوں سے روایت کر تے جیں اور پھر وہ وہ اینے سے او پر وہ سے تا آ تک سے سلسد ای طرح وہ وہ ہو کر حضور ا تور ملی الله علیه وسلم پر عتم بوتا ہے۔(۱)

تو محدثين في الام ما كم ك خلاف ايك محادة قائم كرانيا ـ حافظ ابن حبان في الام Late of the structure of Late

ا حاویث سب کی سب اخبار آحاد جی جو محص روایت حدیث بی اس محم ک شرطیس پاہا ہے۔ ''ان کا اسلامی کا جانا کے کی میں کا انہا ہے۔

الم الما أم المادي لا أن عداد أنها أن المادي الأن المادي المادي المادي المادي المادي المادي المادي ا لسنن كبدلك لابها حرحافي كالنهما حاديب حماعه من الصحابة سن لهم لا و و احدو حادث لابعرف لامن جهه و حده.

يا آفت ك ما ك ك يام و الرام ما الرام كم ك ين كيس كل ال سامت سائن بدی^کن « یعنوش از در ۱۰ مندگر تور سن^{ی ا}فی بید المادة والمستومي المادي المادي المامي المادي المادي المادي والمادي والمادي

عظول شراء يول ساء مامو

مشراب ال^{حر} روق أو مشراه و و المالي مالي مالي مالي ما المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي ا التي الشرط جو في أثر السريكا معيمين على كوفي نام وفشات موتا ... بما را مطالعة ميد ہے كه ميد الانون ان كايول عل قدم يرياره باره الم

اور کا حودان م ب اس الدير ساحد بيات التي التي بان بريام باري المعمود ومعتقب

Marine Commence of the *********

ان تابول عل مرف يدے ك

وواکی حدیثیں روایت کرتے ہیں جس کے راویوں کی نگامت انفاقی ہو۔(۱) سیکن حافظ زید الدین عراقی نے حافظ این طاہر کی اس تجویز کو یہ کہد کر ہے جان کر

وبإك

عناتا یہ جا ہوں کہ محدثین اپنے دور جس امام اعظم کی عائد کردوشرا تط کی حدیث کے دور قبول جس یا بندی نے کر سکے۔

بی حقیقت ہے کہ قام اعظم کے اس میان کی روشی بین اگر سنت اصل باتی ہے تو آئی مسل میں میٹی ست سے میشوں مدیث میں افت آبو کی جائتی ہے دہ بالی ایکن میں ارائنگ سے جارت ہے کہ آئی واور س وا صدق وطا ورائل میں وہ سے بالی تمدیق وائی وہ اور آپ س ف س حدیث سے اند س کرت وہ کی ماہ یوں اور ان میں اور انداز اس میں مدین سے متحقق قام اعظم کا مجی مواقف بتا ہا ہے کہ

يناحبد بهما صبح عندة من الاحاديث التي كان يحملها النعات وبالاحر من فعل رسول الله صلى الله عليه ومبلم.

ا جاویت بی شبرت کا اللہ رقبان ۱۰ موسوم میں ہوگا۔ قبون کا شدکے بعد شدت معتبر شبیر ہے بیونک س روائٹ میں - خدر آجاد شہور ہوگئی تین ماجا انکسان کو تشہور شبیر کہتے ہیں۔(1)

ش پیر آپ کو اس نے جبرت ہو تکر اس بیس جے ت کو کو ن کی وت ہے؟ شمات کا و رومدارتو الناوي وسابطي ہے کران وي عام ہے مرتب ہوں اور موعب كي وات كا خود ان زمانوں سے حتی ہوجن میں شہرے کو معتبر قرار دیا گیا ہے تو چھر اس میں جیرے کو کو ٹ ک وات ہے۔ آپ اس نظرے كاب 10 اركا مطالد كري آپ كورياء وصديثين اس يل تين واسطون ے ایس کی اور بے واسطے بھی معمولی قیس بلک اجلہ ائتہ اور انتہ ، جبتدین پر مشتل یں۔ یبی مدیثیں تیسری مدی ش مدان کی اس الله کے زیاد ہونے کی وج سے آجاد بن کی جی مارم اعظم ایسے دور ش پیدا ہوئے میں جوڑ ونائوت سے قریب ترہے اس لیے آپ نے حدیث کے راو بول کی مدر سے کا فیصد صدیاں گزرے پر تاہوں کے تاریخے ٹیس جگہ مشاہر کے اربیعے کی ہے اس ہے احداد ملک کے بارے می آپ کی رے حتی ہے۔ اس مناز مام شعبہ نے امام اعظم ہے تحدیث کی درخواست کی تھی۔ امام شعبہ کو غیبان تو رمی امیر الموثنین فی اعدیث ورامام اجر حدیث نس لف وحدو سبتے وں الم اعظم کے نام مام شعب كاليو عط ن تك تاریخ ك لي سره بيرزينت بنا بوا بر قط كا المش ف كرب والبيحي ولي معمول فينم منين يك سيد اهقاظ یکی بن معین میں۔ (۴) بعد ٥ مضمون کی بن معین نے یہ تنایا ہے کہ اور شعبد نے اور محکم کو صرف مکی گئیں بلند کا سے صدیعتا ہیا کا کرنے کی اچلی کی۔ ڈرائٹورفر ہائے کہ اہام اعظیم سے حم یا این کی نگتا بہت معدامت آلیانت اور ان کی حدیث میں اعلام کی پر انام شعبہ کو کش بڑا حتوہ ہے اور پر ہیں، کھے کے یافرورے میں افرورے نی ان بحدث کے صدیت بیان کریں۔ تحدیث کی بات معرف اس محمل ہے کی جاشتی ہے جس کی آن شن ٹی پرکلی اعماء ہور کیونک پیالم حدیث کا ایک شہبوار کبھی کسی ایسے منھی کو یہ بات نہیں کہد سکتا جو اس کا الل نہ ہو۔ کہنا مید جا ہتا مول کے عظم الحديث مين الام معاجب ك ناورة الوجود بوت كي بيا يدويس مين بي كروا مرفن مديث ب

⁽۱) شروط الام والسويمن (۲) توضيح الافكار خاص احل (۳) مناقب الي منيذة بمي مس

علاء می الل موئی سے روایت لینے کے موضوع پر ایک سے زیاوہ مداری اگر جیں۔ ملف میں ہے ایک جماعت اے درست خیال تین کرتی۔ ان کا موقف یہ ہے کہ کا قرام روائق با تاه بیل و پرش کی ده محد امری کی جاید و حق سند کار لیے شروری ہے کہ ان کی روایت تا قائل قبول جواور پکھے کی رائے میں افل اجوا و کی اروایت و آبول کر بیرو در بت بت شرهمید و دانه بت و بار به تحقیقه و ایاد به تحقیقه و بارد ے بدانام شافع کی دائے ہے۔ اور یکو کی رائے ہے کہ اٹل امواء ش سے ان کی رائے قبول کر لی جائے جو ہوئی و برخت کے وافی نے مول د ماۃ کی روایت قابل ا احتی ن کش سے میں مام احمد ان برائے سے مامور علی ور متحقیقی ان میں عمامت ہ

نظريه بدي كرسب المن ابواء كى روايات قائل تول إن حاب ووايي نظريات

رو یت و تحدیث بیش قبر الام و این مو ویش رو فض و مرت برای محیت حاصل سے وہ ، اس اجمیت کی بنیاد کی مدر ان سے دو کھر یات تیں سائس ان مدر سے اوا امت اسا انساد است الک ہوے تیں۔ سی بات بارے میں ان کا معاقب عمر سے میں بہت روا انظام ہے اور انظام انسان کے کا عقیدہ بھی ان کی صدالت ومشوات عامیا ہے۔ ان ہے اس موضوع پر مام مظم کا فیصد مدافدين البارك في تايا ب

کی وجد سے کفری کے میدان میں ہوں۔(۱)

آب جھے کیا تھم دیتے ہیں؟ جواب مس فرمایا کرسب الل امواء سے روایت الم النعقة مو شرفعيل وم عاول مول تعمل شيع الساء الرسال عامل عوامد ال المعتميد الم کی مارت حضور انور ملی الله علیه وسلم کے محاب کی تذیبل پر ہے۔ (۳) ا ارے نزویک بیامتلہ بھی دوسری اور تیسری صدی کے اختان فی مسائل میں سے ہے اس ہے دھنا ہے ایام یا لک بھی اس مسدیش دیام عظم ہے جمر ریاں جی اوق یا ہے جس کہ روافض سے رو بت تدارہ مشہور محدث بزید الله الله التي التي براسا حب بدهت ل أروافي

المام اعظم سے الاصعمد نے دریافت کیا گرائل اعواء سے روایت کے بارے ک

يس المام المعمم ك باداء عن وريافت كياكي تويافر ماكرك.

تفة ما سمعت احد اصعد (ش في آوكس عيمي ان كي تعديد فيرسي) بالمرفعة والأوروع الطابعة أثمارت فين رايا ورقم الأكبا فسعله بسعيدة أعجير ي هن و (١) عن و من من من من من الله الله من المنظمة الدرية المن المنظمة تو کسی کے لیے یا رائے فن قبیل ہے۔ حافظ محدین ایراہیم الوزیر فر ماتے ہیں

قدكان الحافظ المشهور بصاية في هذا الشان ا مام الوصَّيْدَ علم عديث شِل مشهور حافظ حديث تنج ر (٢)

ببروال المم المظم فصحت حديث كم ليراك ببت اونجا معارقاتم ی تھے۔ ان ہے تو اور اور ایت کے سید معیار محمل کی حد تک رمقد بود محد ش رواہ محت تہم ہے کے میں صیبا بدأ پ مقدمہ ان عقدوں ور کمیے ان الله کی ہے اوالہ ہے بات کا بیا بیٹے میں كدامام الإصنيفه الي شروط على تيسري صدى كي محدثين كي نسبت متشد ويتعيد

امام العظم اور الل جوي عدوايت:

روایت کے ردو قبول سے متعلق اس پر تو دومری اور تغیری صدی کے محد تین کا كال سالة والرادية ساله الاما عاد وساء والرواي والماسية أساه قو من من المنه المن المرفي في من من المنتشر عن المنتسب المن الموضوع بالمحل وور عن کنال ہوتی جی راجن کی جی وقت سے کہ جو والے معمول موسک ہوتے وہے وہیے مخصوص کھر وات سے حوالی میں اس کے میں تمہوں مت بن شام اور ہے اپ کو با ک يِنْ رَوْ مُكَ بِنَا فِي مِنْ خُورِنَ أَرَا فَعَيْ وَ مُسِهِ مُعَةً لِهِ وَمِمْ هِيهِ وَقِيمٌ وَ لِي عَالَ الأ کے محصوص تھر بات کے باہ حود شرف قبول عظا میا جا سکتا ہے وائیل ؟ جاند ہے معامل مام مدینت کے معملات میادشت میں سے ہے ان ہے علوہ کے ایکے مختلف میدون میں آئی ہم م اس برواد محقیق وی ہے۔ چانچہ مافقہ ابر بکر الخلیب بغداوی ر آمغراز ہیں۔ اور صالة الل السول وال كريكوروالفل عدروايت تدخي جايد يد جدار

الدموة ويت من بالمعلقين ووقش من والمناه في المارة أيما المام ما والمنا ے کے احمل سے قریبی ہوئے ہے ویٹن روافقل ہے تھم نہ ور عبد ان مہا دُک ہے ہے تا اور ان گوٹ کا نام سے بتایا ہے کہ ان سے مدیث ناہ اُن مدیر مقل کو پر کتا تھا۔(۱) میدور کی مدول سے محد ثین کے افکار میں رکیسے می صدی میں ان اوجار کی بند شوں کو ڈھیاد کر سے می وششیں شاہ می ا جولی چی اور را انساع ال الله و راسه می محد شیل الله این مواقف مدل و یا ادام شاقعی الله ما ا الأحمل من الرابية في المستخطر من المستخطرة المرابية المرابع المستخطرة المرابع المرابع المرابع المستخطرة المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المستخطرة المستخطرة المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المرابع المستخطرة المستخطرة المرابع المستخطرة ا روايت بالك يونيدان ب معتمرين والمعارب تات المعال الموارب المتابع استناه شيد قائم موكى كه

نقبل غير الدعاة من اهل الاهواء فاما الدعاة فلا تقبل اخبار هم_(٢) ال ين جودا كي شاول ال عدوايت في جائد والى كي روايت ندلى جائد ا و محدثی و عرب و صابت و الله به بلد و القائن و مان ستی ب س الله ف المعايية ومحل وركاو محد أين بين أنتا في مراكبات تناويب إن أيد في مات بين والفول بالمنع مطلقا مباعد لشاتع عن اثمة الحديث_(٣)

مطنقاً اے رو کنااس راہ ہے دور بٹانا ہے جو اخر صدیث ہے مشہور ہے۔ و العالثة الأربال شائب بلجي النافا ساتعاد يا شاء الإحالي الما كيات كه فوويقاري وأسلم الماساة الما روايات ل تربي بين چي ماهوم تي ك نصاب كه كاري ومسلم بيد وعاة الل ارو و كي را يات ل تين - حواظ هو ب الدين البيوطي بينه تقرريب الموي مثن رقاري ومسلم بيندان راوع ب أي قهر بيت وى بي الله الله الله والله والله والمراجع الماريد كرامية والله مداو كتاب مسلم ملان من رواة الشيعة _(٣)

1-17/17 (1) (1) (1)

(۱) تدريب الراوي فل ۲۱۸

(٣٠) اختيار جود الديث ص19

(٣) مَريب الروق ص

م يول قراره ي إلى كما فينان كما لهم طباقيحة بالمروانة علهم محدثين في كايس بالي رہ بات ہے کی پڑی تیں۔ امام ایس کے مدعت کی متیم کے اور لیلا محد شیل کی معدل ہوش

ه م عظم اور علم احد يث

معت ن التميس إلى معن بيت شق ، إده يا كم مثلاً وو معرات جنبول في معارت على سنة أراه وه و الول من برائل الله في كي بيا البقاة البيس على بهت ب اور اب ای البال تا حين ش أرال كي روايات كوشي في روايا رواء وي ا جا ہے آتا عدیث کا تابشتا حصر حم ہو جا ہے گار اور بدعت کہری جینے رفض کا شاہ راس یس خومت اویر و همر کے دامان احتر ساکو ہاتھ گانا اور لوگوں میں اس کا پرو پائینڈ كرنابه يالتم و شبه نا قال الآبان سامه عص سلتم سَالوَ بول عِن كول محي ساوق عامع لأكل من آتاء جد جموت ل كالبيش ورتبيه وساق ال فاشيوه ب. (١) اگر چاہام ذہبی نے بقول مافقات ولی ایک دومرے موقد پر بیجی لکھا ہے کہ اس میضون پرانا کے محقف الایوال این بیندان رائے ایس شعید سے رویت قطعا مع

ت ورباند سه رو بيا مطلقا چار باورتيم کي رات يه يم كه اورانس ن ف

مدیث کو جاتا ہوائل کے لیے جا زنے اور دومرے کے لیے جا زنیل ہے۔ (۲)

بعدارین حاط من جم معتقد فی اور حافظ سیونلی نے شیعداور رافعنی کی تو سن و ما کہ محدثین کے اس وجھ کو ملکا کر کے کی کوشش کی ہے اور پیرساری مسائی میں قب اس ہے ہو ہے ا فار آئی ٹیل کے محد شیل ہے جو ایک شدہ یا لیس ہے جارف مل جوا ہے اس کا مداوی موجوب اللین ن من کی و رکوششوں کی لومیت اس سے زیادہ پیوٹیس ہے کہ بیائت بول کی مدد سے شیعہ وررافعتی کی شرس فر در ب میں۔ وروو می صدی کے محدثیں مشاہرے اور واقعات کے دور ے نارے ان کہ

فان اصل عقيدتهم تضليل اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم

PIA (1) - - 1 ((1)

ير معمد اور حم عديث

ہو چاتا ہے۔ اور ان مال سے ماہ ماں اوا کس یہ اس طاق اور ان مال مال ان اس سے اس ان اس ان اس ان اس سے اس معند سے علی اور المغراب معاد کیے ہے سیاس مجھیوں میں العند سے میں کا عمر قب الراق صیب الدام ف بعق را محت ركد منايا بدورادرمرف يب كم

اصل عقيدتهم تصليل اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم. اور ال مراس مقیدے کا حال طبقہ بیتینا ایام اعظم کے زیائے میں موجود ہے۔ ان على كالميل و و في الأكال --

تا ہے وہ کش یا تا ہا کش کا میں کا ایک کا جو باک کے ان جو است دور ان صدی ہے۔ '' محد شین کودهند ساخی ف ست ف صدیق ب سندست بردار ساتا با الا الدائم ساخی سام ب ہے محبت وران ہے مقبیرت فالے باقتات کی رہا کہاں کے بالے میں بوہاتھ کی جانب ک و تعديق في جات شال يهال الفرات في والقيدة ومحمة ورسول القيدة ومحمة ورس كى مديث ل مطب يداته بداته الله الله عناصابيا الرصاف بياتها بداس ف بالساول لدوات مشوب درمو جاسد ميان و بيات سه يامتياه كي راو يكي كر تيمان يس في جاسد حافظ الن اللم لكعة بيل

قائسل البلبة لشيعة فانهم فسنداو كشر من عليه بالكدب عليه والهد تبحيد اصبحباب البحديث من الصبحيح لا يعتمدون من حديثه الامام كان من طريق اهل بيته و اصحاب عبدالله بن مسعود.

المعالية فيلون فالإلا كريسة بدأمون بساحق تشاعل كساهم فاجز حصدان بالصوت ون ا محدثین و هر على مشتبه رواع ال الله محل صديف الله من الى يو العراق الى کے کیر والوں ورعبداللہ ان مسلوماً کے صلی ہے کی وساطت سے آئی مولی اللہ ہے (1)」というしていないないという

اور ميرافدين المبارك ني آب يقى شالى يه كه فعانه كان ليسب استماء ي صورت حال المام ما لك كى ہے۔

اس آخری دور میں شام کے مشہور فاصل نے تند شین سیاس کے مصاف یا ہوئے کیلے بندول اعلان کر ویا ہے کر محدثین نے جن الل اجوار سے روایات فی میں وو المنته على عن عند مهد عن وي و النفي وي و النفو و النبي المنت الله عام النفو و النبي المنتوان المنازي ورن العربي سام سال يوس سالوس من المسل والمسل والمن الله ب به اور اس آخری دور می مشیور محدث و منس به سه ایر نکه شار بیشن کی حدیث میں معنی المراحث الأراحم البارات المراج المراج المعتمدين المحل بيراب كرامها مراجي ساف كرا و با الله الم التي و سياقل الله بي المولى المعتق رصل المروايات على تواصر ف المول بي صدر التها و الانت كالمتبار بوگا_ چنانچ فرماتے ہیں

المبرة في الرواية بصدق الراوي وامانته و الثقة بدينه وخلقه روایت می تو صرف راه ی کی صداخت امانت و مین اور مثابت اور اخلاتی کا اخبار

فورفر اسي كد بات كمال ع كمال في ق - الم المقلم في يكدكر الاالشيعة فان اصل عقيلتهم تصليل اصحاب محمد صلى الله عليه وسلمم ا کی گذاشته اور حارقی اوانت و فشش نے تھا۔ ان مسرش سے ہو انوا اس فاطل ہ العدامان دالله الأدام أقد يوالي أراواه بالدام بالإدام الإسام والقات الدام ألم ألم أل إلى الم عدارت و بعد الرصيد كرماتي ب-

الدراه م الظم فاليرفيد و من ال المراسب من الماس من المستقل في مدرت سحاب وت والعسميل و اسائل له قام ب السائلة أن أن ورت بني المرات الاسوس بي فيرا آني یہ ان کے اندار وہیش کیل ایرا ہوتھ موجود تھا جیریا کہ حمد اللہ بات المبارے ان تشریق ہے معلوم

⁽١) اعلام المرقعين جاص ١٦

الأسرافطيرال علم محديث

تی مکل و صورت اور آور این میں فرق نبین جوتا کیس مراف در چننی اس کا کھوٹ تا ایتی ے۔ پیکھوٹ بناء مینے کا طرقن حدیث میں بہت بزی انمیت رفعن ہے ای کی بدو سے ماہ م من احادیث و غدد سے اور قولی کو ضعیف سے چھائٹ رعیجد و ایا ور اس ملیع بیل میا و سے الاستالا ما الماليات المالية على والكالمام وقد إلى المدال المال المال المالية ميدان دجال وظر رجال كام عد إلى يوجا بدر راوع ل في الماحد كانت مدا عد اور توت منبط کو بتایا جات تو بیام التحدیل ہے اور اس کے برمس ان کے کدب محست یو نسیان اغیر وے بحث کی جائے تو یعلم الجرائے ہے۔ امام جا مرمعر فیز معوم الحدیث میں معنے میں

وهما في الاصل توعان كل توع منهما علم براسه امل بن بدواتسين إلى ال على ع برحم متقل علم بــ (١) علم ومدیث مستقبل میں عظیم انٹن اسلم وجود میں آیا ہے اور اقوام عالم فی تاریخ می اس طرت تر تشدی علم کی تظیر شیس متی بدار اس فن الدا پیوس موفی ؟ ما فظ سیومی الكادى في تاريخ المادى عن رقم طرازين ك

پ تھے جدیث نبوی صدر اول میں تعینوں ہے نہیں بکہ او کوں کے سینوں سے تی جاتی تھی اس کیے احادیث کی تفاقت اور ان کو نعط سے بی نے اور مقبول میں تمیا کی (r)-8474967 PG حاطات جم اسقد في فرمات تيها

الو وال من بيام محاليا سے ليا اس من او اکر من اور اس من کو تي نے جس او قالت نگاے اور جانبیں کمیا میں لیکن صحابہ نے بعد ہر دور میں ایسے لوگ اس میں وافعل مو م جس میں اس کی صلاحیت و قابلیت تاتھی۔انہوں نے نقل و روایات میں علطیں ب کیں اور پکھرنے عمراً خل ف واقعد علی میں وست اندازی کی۔ اس راوے حدیث

> (r) امر فق وللمنظر المن مهما (۱) مروط دري سان

ای دور می مشہور محدث ممادین سلمہ نے بیا مکشاف کیا کہ

احبراني شبح من الرافصة انهم كانوا يحتمعون على وصع الاحاديث مجے دافقے ل کے ایک مربراہ نے نایا ہے کہ وہ حدیثیں عانے کے لیے واقعدہ (1)」をころこはほり

614 يرن و قد يل رواة حديث اوريام مطر

ورآب والنمن بالنه وتمرينين حافظ ريكتي أن أنها بين جبر مهمله كم وضوع أير في عن محدثات تقط تطريت مصيلي تلم وكرت جوب بيا الكشاف كياب كربهم اللذ بلندآ واريت يزيعن ئے میضوٹ پر حس قدر روایات کی جیں ان کا سر چشمہ ہی شیعہ میں۔ چنانچے وافر وات میں وعالب احاديث الحهر تحلقي رواتها من هو مبسوب الي التشمع (٦)

يهم بقدياً واز بلنديز هين كي رياده روايات شيعدر ويون كي وساطت سي كي بين. اور یا محی لکھا ہے کہ نمار بیل ہم اللہ کے جبر پر خیار آ حاد کا زیادہ و خیر و و متی ور منادل إدر بعاد لعدف عدي مجرب بتال بك

لان الشبعة ترى الجهر و هم اكذب الطوائف فوضعوافي دالك احاديث. کیوند مہار میں کہم مقد ہا واڑ مند پڑھنے کے قامل میں اور شیعہ کروہوں میں سب ے زیادہ دروغ کو جی ۔ انہوں نے اس موضوع پر صدیثیں مالی جی۔ ان تم یوت سے آپ امام انظم کاس دور رس قر کی صداقت کا اند زوا گا کتے تیں۔ ورآ پکو واٹا پڑے گا کہ اس میں تعوز اس آب می بہت بڑی باد کا ساون ہے۔ جرح وتعديل رواة حديث اورامام اعظم

ملامہ جزاری نے تو جیدالنظر میں مدید سے سیسے میں ۲۵ فتم کے موس کی نثالدی ک ہے۔ ان ہی عوم کے برتے پر کہا جاتا ہے کہ جو جمع بھی مدیث کے مختف طرق وا سابیا ال سدر ویون کی راست گفتاری اوران پرجرج و قدیل کی داشتان پڑھے گا س کومدیٹ کی عظمت کا اقرار کیے بغیر چورہ نیس ہے۔ سام آخر ہے کہ کوئی جنگس مطالعہ کی محنت ہے پہنو تک كرية فواوقؤ اوا كاركر ذالي

> (۲) سب ریان ام (۱) ما الشالحثيث المام

ا من وہب وروق جی اخترات اللہ سے بعد وس ای سے اور ایس اور ایس اور میں اور ایس اور ایس اور ایس اور ایس اور ایس ا مدرے نے ایا والا اور اس فی ایش جی آئے ایس ایس تقید رجال سے ایس ایس ایس اور ایس

مل مرحزاری نے بھی س پر تھ میں تھ ہوتی ہے ہے اور اور شاہد ہوتی ہے ہوں اور تاریخ میں الدیل سی الدیل سی الدیل سی ال اللہ میں الدیل میں الد

اما<u>ل منكل مون</u> في الرحال فحلق من لحوم الهدى ومصالح الدحى المستصاد بهما

اں فاریش جمن ونجوم انہدی اور مصاف علم میا ہے۔ سب سے پینے مقد میں مان کی ا کے حوالہ سے سی فنوں کی عامت ہے۔ سیسے جس سی ہے فا اس عظم انہی مرتبی ویاں میاں ا عبداللہ بین موام اور میاہ قاس اصامت اور عاشر صدیقتہ کا نام ابو ہے۔ ایج افار تا بعیمین جس امام معمی المام دین ایور کی معید بین اسے اور معید بین مسیب فائد کردہ بیا ہے اور اس ہے بعد موا

فلما كان عند آخر هم عصر التابعين و هو حدود الخمسيس ومائة تكليه في الوثيق والتحريح طاعة من لابمة فقال الوحيفة ما إيت اكذب من جاير وضعف الاعتمال جماعة ووثق آخرين ونظر في لرحال شعبة (٣)

اور س کے حدوان سب کا تد رو یا ہے جو آپ ل^{ان اور}یت کا انداز ہے ہے ہے۔ اپڑھ کیے میں اور یا می اٹ الد قر مالا کہ

ایک برقی آفت سے دو چار برقی القب جاند نے الی وقت ایسے اور باب اگر میران شرح در ب اسوں سے مدیث اور ان جو ب کری اس مارہ المحالی میں اس مارہ المحالی المحالی المحالی المحالی المحالی المحالی المحالی میں المحالی المحال

مافظ حاوى في ال يتفعيل تيمره كياب چنانچ فرمات مين بكى صدى بيرى جوسحاب وكهار تا البين كدورش كذرى اس دور ي مارت اور عن المراب الله العادة تعمل والإماري شويت المرابط تعمل فالقراب والموارس للهار يتل مدن كهر و الحب وويه ي مهدن آني آن ب بيدووالل مين او ماه تا حين هن صعفاء کی ایک جماعت پیدا ہوئی جوزیادہ تر مدیث کوزبانی یاور کھتے اور اپنے کوزؤ ١٠ ال شال أن وتهم وأبرت بساعا والمتاصعيف فيحي كن بيها بجداً ب إلى وما يعيس ك كدوه موقوف كومرفو عالقل كرجات بي - كثرت عدار مال كرت بي ادران سے روایت ش معلیاں حل وق بین جیت وہ و بالبدي وقع وہ اللہ جب تا جین ه أنه من الله أن شون المنظم المنظم المن أن من المناسبة والمن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة تها بيب سيد ۽ ناهون چاني اور وصيد ساڏ ايو که حسار أبست اڪندب میں حیات کے معلقی ٹیل نے جارات کی سے ریا وجھوٹائیں ایکیا۔اورال معمش نے ایک جماعت کی تضعیف اور دوسری کی تویش کی۔ اور شعبہ کے رجال کے بارے علی خور و فکر ہے کام لیا۔ یہ بدے حال تے اور بجز نقد کے تقریبا کسی ہے ر میں سے سے تقے ہو موال مان کا گئی کئی جا راتی براور اس دور ہے ان وگوں عن سے دامین والے مراسی میں بھر بیا، این تو اس والا مان والی ہا تی تو معمر العن مرامتيا في اور عي الميان توري إن الماهيجون ما الان سلمه وريث وفيه و میں ، بچران سے بعد اور الطبقہ ان المبارک التقیم " و اعالی فور رکی معافی بن عمل ا يشرس معقل الأست البيبية فيه وكالتبالي بالتي وأمرون بك طبقه التي البيا

ستمعت أياسعد الصنعالي وقام الى ابي حيعة فقال يا أبا حنيفة ماتقول في الاختدعين الدوري فيقيال اكتب عبه فاله ثقة ماخلا احاديث ابي اسحاق عن الحارث و حديث جابر الجعفي.

میں نے ابوسعید کو امام ابو صنیدے یہ کہتے ستا ہے کہ آپ کی سفیان توری سے روایت کے بارے میں کی رائے ہے؟ قرمایا ان سے صدیثیں تکمو کو تکہ وہ اُفتہ میں ليكن ان كي وه حديثين ترتكموجو بحواله ابواسحاق از حارث بين .. اور حديث جائد

جا ولا فا این کے تم کر ق الحقیا لا بیش ابوا از نا اصدامیتان فائو ال کی تحدیل کر ہے ابوالے جہاں دوسرے اکا پر نفاد کے تحدیلی کل ت دری کے جس کے مصافر قباتے ہیں کہ ہو تاہد ربیدے زیادہ عالم ہیں۔ غیان توری کہتے ہیں کہ امر الموشین فی الحدیث ہیں ان سب سے ملے ام اعظم کے بیاقد کی کلمات الل کیے ہیں

رأيت ربيعة وابالرماد والبو الزماد افقه

شن نے رابے اور ابواتہ 100 وور کو ایک سے پیمن ہو تہ تاریوا و واقعید میں۔ (۲) مشہور یا مرجعفر صاول ہے کون واقف نتیں ہے جا وظ و نہی نے اپنی کی تحدیل مرت ہوئے جن یا لیکن من معین وراوجاتم سے ٹائن ویش مان کے اوب یام معیم سیایہ یا تعدیق کلیات جی نقل قرمائے ہیں،

عن ابي حنيفة مارأيت افقه من جعفر بن محمد ای برا پر میش اس فن کے اماموں کو جرٹ و تحدیق کے موضوع پر عام مظلم کے ما من ركيم فرايدا بـ چاني ماند مدالقادر قرق فرات ين:

اعليمان الامام بالحيفة قدقس قوله في الحرج والتعديل والنقوة عنه علماء هذا القن وعملوايه

اس تاریخی و مقاویر میں حاوظ مقاوی نے مناف کے کیاسی بتایا ہے کہ معرومار والبیل میں جرت و تحدیق سے آن میں امامت کا مقام امام محظم کو حاصل ہے بلکہ بدیمی و سکتی کرویا ہے که بام روحیفان ۱۱ سناً رای تا می بوت کی حیثیت شی توثیق و تج تن کے مید ب شی موق تعارقي نسيل بكيه ئيس عظيم الشان الشديان همهيت ہے اور المه جرح و تعديل ميں ساكوم مري مينيت ماصل ب_ چناني مافقا اول کي يتمري ب

تكلم في التوليق والتجريح طائفة من الالمة فقال ابو حنيفة. راه جي کي تا مين اجري پرا مدکي کيند جماعت نے سب مثاني کي چنانجيا او صنيعه نے فرامايو ی بنا پر امام تر ندی کے اپنی جائٹ میں جرتے و تحدیل پر مام عظم کے ان واقتروں كوبالاستادكماب العلل شي روايت كيا ب-

حدثتنا محمودين غيلان قال حدثنا أبو يحيي الحماتي قال ممعت ابا حبيقة بقول مارأيت احدًا اكدب من حائر الجعفي ولا اقصل من عطاء مام وطنيد فرمات جي كريس ب جابر بطل ي زيادوجمونا اور عطاء ترياده فاضل کوئی فیمی و یکھا۔ (1)

ی روایت کا علق راویوں کی حرث و تحدیل ہے ہے اور امام نے استدستد کے طور پر عیش میا ہے حس سے صاف پینا چاتا ہے کہ مام ترن سازہ کیسا امراعظم کا شارات المدیمی ہے جن کی دان حرز و تقدیل کے موضوع پر اند ہے۔ یا عاظ و تیز س کا مطلب ہے ہے کہ ادام اعظم ک من سے لکے موے تحدیل میں مطام کے تعمق اور جرت میں جا پر بھٹی کے متعلق ہواتھ ہے م عديث شيء البرفنون كي بنيادي الدنك بين بها فقر وليحق مواليت السصيل من عطاء من المي رباح عمر التحديل وردوبرا أتقرونين بوابت اكدب من حابر المعمقي علم المحوج أن ور تحدیل بھی معموں رواۃ کی تنیں بلکہ امام فن کی فرمائی ہے۔ اور صرف امام قرندی نے تبیش بلکہ ا ما منتکی ہے بھی مام ابوصنیفہ کی اس موضوع پر استد ابی حیثیت کوشعیم کیا ہے۔ چتا تجے انہوں نے ائي كماب الدخل على استدممل مبدالحميد الحماني كحوال المكامات.

عده أن يوالتن كد أثيل من والأنه من والنميع على أن را بت و أن أن و عند لیکن تووان مری این ورای از معلم سال ما سالتی و مراه منایند سالیط سنده و اقت ای ے۔ چن محاکد شاہ کا کے بیادہ بیٹ اور فی رائے ہام بی رائی اور ہام مسم ان جا اب اس ا مدیث کی تخ ع در کرنے پر معذرت ال طرح تیش کی ہے۔

والشيخان لم يخرجاه لماحشيامن جهالة زيدين عياش میتی نے زید بن عمیاش کے جمہول ہوئے کے اندیشے ہے اے دوایت نیس کیا۔ (1) حافظائن البهام نے ای موضوع برایک واقد تعما ہے کہ

امام اعظم بقداد آشریف لائے وہاں کاریاب معامت نے اس مسئلہ میں کدوطب كى في تمر ، جائز ، بركرام العلم ك خلاف أواز الحائى كديد منذهديث كے فلاف ہے۔ ادباب روايت نے الم صاحب سے ور إفت كيا كہ متائية آپ مجور کی تع تمرے کیے جائز بتاتے جی؟ امام صاحب فے جوایا فرمایا کددو حال ے خالی میں کرولی تر ہے۔ یا تیس اگر ہے تو تی جائز ہے۔ المتعو بالتعو صدیث میں اس کی اجازت ہے۔ اور اگر تمر نیس ہے تو مام بھی اس کی نظ جاز ہے کو تک الديث ش ب

اذا الحدلف الدوعان فبيعوا كيف شنتم رادياب دوايت سنة لاجواب اوكر مدیث سعد بیش کی جس می حضور انور صلی الله علیه وسلم فے تاج الرطب بالتمر سے منع قرمایا ہے۔امام اعظم نے جوابا قرمایا کداس مدیث کا حارزید بن میاش ہے ال ك مديث قائل بذيرال يس ب-(١)

اساءالرجال اورامام اعظمٌ:

محدثین نکھتے ہیں کہ اساء الرجال کاعلم حدیث کےعلم کا نصف ہے جیسا کہ حافظ م ن و تعديل ك موشول بر و معمر و والتي أو و و في المواد فاساباليا عادال رحل براءوعين (١)

می جاریسی جن کے بارے میں امام زخری نے کتاب العلل میں امام اعظم ہے بالهمال يات كرمار أبت اكلاب من حاسر ١٠٠٠ كـ مان مان بات مريش هر رها الله و صيد لي توت فيصد لا وتدره و والتاب بين بي ما مؤل ف ش ين ال مبار ملب اور ع فنی المحمديث من حالم الـائن لـــ با الــــدياه الديث ثارات والاران والعصار والمستمولة للتينية مين أنه جاروا المصارف شان بان الصريف الورامي وأي تسرين المسابق الله الله و من من الله و و والمرفي ول من من المن المراس و المن المراس و المن المن المن المن المن المن المن الم من تبارے متعلق چوکیوں گا۔(۴)

ور تورف ہے کہ جاری ہ کی وں وہ اس ہے جی اور یہ ان ٹیاں ہے جی ا وربات والتقلق والب أساها عدامة الصداوي المادي من المارية المالية المقبي المين المصاريف أن التي تليم في مات ون أنه له الساب من أنها في أنت ون أنه الأمال التعدادات المام المام المعدي الماكنين الماكن المياقة في تين المريدين عمر المريد المريد المريد المريد الحارق ورائب سيأب فالاصم كالمبيعاتها ورحمرت عي ورجعت كالمقتقد تقار ميد الحاط شي ل معين أبيتا مين جار أبي في أما أعلى أما الب تقد بعد الأبياء الأب التابيات بدامه في تقالم ال رافضي يتهم وسحاب من معني القديمية وتعمر بالأنس ت عصور ورتسلي المدعلية وتعم المستحالة فا أتنان بيام فعاج المحل كنين بلداور بالوج ل معتقلق محل وم مظم منا تنبيات منت ل ميل حمل ومحد الله المساية والمنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع والمساهر بالمستعظم الرابام بالمصاحب ومهول فتقرف بالمستعظم المصافحيون قراره بيية فين علن بام بالبليد المن المن المناج الدالم مؤوطا كتي اعظرت العديال الداوات في ووروايت فل والمنات فل میں حضور اور تصلی مقد عدید و علم المستحدار ارجیموار الله معار کرانیجی است منط فر مایات را (m)

⁽٢) ميران الاحترال ج اص ١١١

FILT CARRY ()

⁽٣) تؤرِ الحوالك ع اص٥٦

الوم البال ورايام محكم

م توں کے بینے معظمان رو میں مادی مردالقاء رقر فی سے اور عیمان گور بائی کے توالہ سے معلوں کے دوالہ اسے معلوں کے اور بائی کے توالہ سے معلوں اور میں اندازی سے استان اور اور میں ان مدری ورائی ان الدر فی سے استان آلام ایس ان الدری اور میں ان مدری اور میں ان الدری سے استان الدری اندازی الدری اندازی الدری اندازی الدری اندازی الدری الد

سمعت حساد بن زيد يقول ماعر فنا كنية عمرو بن دينار الا بابي حنيفة كنافي المسجد الحرام و ابو حنيفة مع عمرو بن دينار ففلناله يا اباحنيفة كلمه يحدثنا فقال يا ابا محمد حدثهم

ال من من الله من ربير كي طلبات قدر كا الدار و كرنا عوقو طبدا من الن مبد كي كالياليات

ر مینے قرائے میں علی نے ان سے زیادہ سنت کا جا نکار کوئی نہیں دیکھا ہے۔(۲) حافظ این عبدالبرئے سلیمان بین حرب کے حوالہ سے جہاں ان کے متعلق سے مشاف کیا ہے کہ ایک تین بخدا بھے وطیفہ سے مجت ہوں یہ محل تنایہ ہے کہ

میں دور سد کے جو ہے وہ اور سے در سرو میں روی ہے ہے در راوی ہے ہے۔ اور راوی ہی کے بات ہے اور استان میں است

ووعالم وعارف جوحد یقی کے راولی کا تذکیہ یا ان پرجرح کرتا ہے فتار تجیراس وقت تعدیمی سوسکی بست سے س سائل وسلم میں جس ساتھ ویداری پارسائی اور زیادہ قدا کرہ شب بیداری میں اور قبم وقراست کے ساتھ ویداری پارسائی اور افساف ہے ہم آ فوش ند ہو۔(1)

دومرے خلاف نے بھی ای تھم کی تقریعات فیش قربالی ہیں اللی فی سے داویوں کے حالات سے اللی فن کی بیا تقریعات مثاری ہیں کہ ناقد کے لیے راویوں کے حالات سے و تنہیں فی راویوں کے حالات سے و تنہیں فیرے نے دون سے بات بات بات اللہ فی سے تنہ و اس سے آر جس پر تنہیں و سے بیاج سے آر ون سے بات بات اللہ فی اللہ فی اللہ فی سے بیاد کی اللہ فی اللہ فی سے بیاد کی بیان میں میں اللہ فی ا

ا باستظم کو سا و باب شن او پی وقد مریانهان تی را باساطفیم من میضوع پر پھی بعد شن سب

a राउ इक्षाहर्रेड (1)

(h.4)

تارن رمال على معظم ال عمارت اور رحى كالمجلو الواس واقد الله التواليد التوا

المحود يلبس السراويل اداله محد لارور حرام الشورية البالت تبدئة مناس مدور المام المقم في جواب على قراليا كدا

لم يصبح في هذا عندي عن وصول الله صلى الله عليه وصلم شيئي. مير سدر ديب اس منفول إعفور ورصل الدعيد اللم سندولي روايت مي سي تهيل هيد (٣)

ادر المار المار المار المار الميار الميار والمسل التاليدوس المستح روايت الجل الات بكر حضور الورصلي الفدعليدوسلم في احرام والفي كوشلوار مينتي بيامتع قرما ياب

,sip (r)

میں نے بیاد بیٹے سیم سن نے موراق اسوا ہے ہے گیار نے میں شعور پہنے کی تنج ش کیس ہے۔

الغرض المام ما لک اور المام البوطنيذ دونول عي احرام والے کے ليے شلواد پہنے کے موار کے قال البری المام ما لک اور المام البوطنيذ دونول عي احرام والے کے درووی که رم میں موار کے قال نہيں ہے اور دویا کہ رم میں مور کے قال نہيں ہے اور دویا کہ رم میں مور کے اور دویا کہ میں مور کے اور کا ایس کے اور کا ایس کے اور کا ایس کا مور کی ایس کا میں اس میں موار کے اور کا اقبال آگیا۔

625

كان حديث ابن عباس لم يبلعه

یں معلوم مولائے کے رہا ہوا کک ویہ عدیث کیس کینی ۔(۱) برخار ف ایام مظم کے کہا تھوں کے لیکن کر طاق کہا تھی کے ایک کے عدیث کی میں سے

الدفرايات

لم يصبح في هذا عندي عن وصول الله صلى الله عليه وصلم

قال القبرطبي اخذ بطاهر هذا الحديث احمد فاجار لبس الحف و السراويل للمحرم الذي لا يجد التعلين والا زار على مالهما واشترط الجمهور قطع الحف و فتق السراويل. م ان فرق ب رامس کرور داریت و بیون این سال بیانی بیده دی س

یان مقرر کیا ہے۔ محد ثین نے فحل روایت کی جوآ ٹھ صور تی جائی جی یہ آپ سائ رض جاء مند دات مدر اسید اجاد

13090:

المان و المان الما تے جروب پر رول عالم وج الاسا سے وج رعالے الحصال و تدکھا ہے۔ چنا پر امام الدوى قرمات بين:

مهماع الشيخ وهوا ملاء وغيره من حفظ ومن كتاب.(١) عافقازين الدين الرأني فرماسة جي

صواء احدث من كتابه او من حفظه باملاء او بغيرا ملاء ـ (٢) عرض یہ ہے کہ شاگر دیز ہے اور استاد ہے۔ چنانچے حافظ این کثیر فر ماتے ہیں: القراء وعني الشبح حفظ اوس كتاب و هو لغرض عبد لحمهور ـ (٣) ا على ويومض الدون عن المراه وشوع إلى المنظول إلى المنظول المنظول المنظول المنظول المنظول

مي اعلى دارتي كي تبعت هيا-المسور محدثين في ما في وارك السامة الرويات و جداج ما العلاق السال في العلاق الم مقدم شن ما الدين مدين م في في الله شن الدمووي في تم يب شن الدووان في في التشارطوم حدیث میں اور جادہ میومی کے تدریب میں اس کی تعدیق کی ہے کا اس موضوع یردوس کی صدی کے محد شن ن آراوان پر رکون ہے منتخب میں ۔ اس کی صدی میں مام اوطنیف الام ما مك الامراك إن عدام أن الي و بالامرة وبالامرة والمراح والمعدا المعاري المعدام ج

قرطني فيرمات مين الباحديث سالفاي بالأم الهرائة فمل يوسته الهول سأحف ا ﴿ شَوْارِ بَ مِنْ وَقِينَ فِي وَلَ لِهِ سَمِي مِنْ إِلَيْ مِنْ وَلِي مِنْ وَمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اور شنوار کے لیے تن کی شرط لگائی ہے۔(۱)

السريان ومرفظم الوحنيد علم الجرز السحديل ل طرية الماء مرجال ألم والم - B 18:31 = DE

محل روايت حديث اورامام اعظم:

ا الاستعظم على علم حديث أب به عليك عن حاص رسماني قرماني به والمستقلل مي جب كرهوم والتون شن بهرات والحي تب ف التي تب المناه التي يوان المارية ويا بيكر حد ش آب وول بالدي في تابيد بويد شات ير يوري فررت قائم في بيد ہے امر واقع الم جوہا كر عادة الله يرام من تاوات كر قوام وي ش كي واحلام سے پيك ہے تو فق عام الله من وفي من ما بي وفيم أن والتس من المعلم المعلم الموت من ما تحد معموظ أكر المناه مي شرف مرف مت مدم و ومل بارال به بيارال كالمال ما كالمراكب كالمراكب ك ساته أن يا عدا في روسه ري يوفي اليالل بيان عبر عن وي عن الماكن المدائعي الله يل يوش أر عدال ف راس الماء عدالية رمول والد عدا اليدانية شوش ورن صحت و تسال ب والحد منه و الا ورصاف السام واليهمي ل حفاظت الي تعين يلمه ال ملمي مرويوت ك باليوت يداوم مد متاب والسن كرت ك طرق بحي مقررة وم ہیں۔ چنا تیرای کومحد ثین کی اصطلاحی زبان علی حل رواعت کتے ہیں۔

محل روایت کے طرق:

محل روایت کے لیے ارباب روایت نے آ محدمور عمل مقرر فرمائی میں۔ حافظ زین الدين مُراتي لكية بي.

الاحد للحديث و تحمله عن الشيوخ ثمانية اقسام ـ (٢)

(1) (3) الأنج الأنكار 57 (1)

(1) かりしょう・ショル

عام الوطنيد اور الن الي في سياور وهم و لك فالفر ب بيات كرفر مرقوص أن و منت (1)-2-600 72

(744)

ما فقا ابن الصلاح نے بھی اس کا تذکرہ قر مایا ہے۔

فنقل عن ابي حنيفة وابن ابي ذهب وغيرهما ترجيح القرءة على الشيخ على السماع من لفظه (٢)

الم الوصّية المام ابن الى وُئب نے قراء وَعَلَى النَّيْحَ كُو مَانَ مِرْزَيْحَ وَكَ بِ-حافظ زین الدین حراتی نے امام اعظم اور این ابی و نب کا نام لکھ کر متایا ہے۔

> قدرجحا المرض وعكسة اصح وَجِلُّ اهل المشرق تحره الجنح ـ (٣)

اس دامتان کوخول و بینے اور ارباب مدیث کی تصریحات کے بحرار سے میرامقعود علم كان يم خانو باليس محدثين ل ياميد كان ياس وسي ما يت جويل كي روش او بالنصوب في ہوا ہی بینے کر یا ہے رہے میں کداہ صیف صدیث سے بہرو تھے اور اجد فرین سے ب المولاورايية بن كروولتيه تصادرمرف لتي الساف آپ ك باته ب-

يېر حال کال رويت کا ولي طريق مو عال بويو ته مقطى التين س پرسب فال عماق اور ایکا ہے کہ دونوں طرح سے روایت کی ہے کیس بیان روایت کے ہے اور ہے میں میں میں اور على الليخ من موتبيري بالانتاري والانتال من أرجال مدنك والبيار بياري واليار تعیم ایوں موٹی جا ہے قوات عدید (اس فراس سے اس سے ماسٹے پڑھا) یافوی علیہ و ما اسمع (اس ك مات إها أياه ريس كرماتها) وفير وريس أن في من من الما في من حدث إ العيسوما كأتعير في يرايع المتعال كرم ارست بي المسال ما الرياب واليت الرحد أن ال روكة جي بالا مراحما أساقي اورووس مع كدش الابت المتاب المنظيب بغير وي أسانهما من

> هو ملهب خلق كثير من اصحاب الحديث. محدثین کی اکثریت کا قدیب کی ہے۔

> > (۱) تر پر ۱۳۳۵ م

(۲) مقدمه ص۹۵

ا بن ' آنی'' عام نمیوں تُورِق اور عام احیدین فی حروبہ جیسے الماشین امت کی رہے میں تھی را بیت ن ۱۱ مرن صورت شن ش ۱۷۰ مر از ایر سے شاقر اور می شنج وروش برت میں ارق اقسام ہے۔اس ملط ش محدثیں کی تقریحات یہ ہیں۔

مادة سيلى سن ومسكل أن مقل سناد مستى كالرائك فايول ورق يوسد العالم الكوائل العالي أورق الوصيعة النام النام وفالان في أالب العيوال في مروب المثنى بن العباح ان سب كا كبنا ب كرتمبارا استادتمبار عماسنے يز هادر

عامط وجراحطيب بشامي تاراستيم مشابو بالمتافاتس الأما وطيفاق روفي بيون

ی ل یا بیام کنته میں کہ وہ وہلیدقر ویت تھے باش آ رامتاد کے روم و پانھی تو مجے پرزیادہ پندے برلبت اس کے کا احتاد پڑھے اور عل سنو۔ (۲) ال مليد ين المام حسن بن زياد كي حوال سدام المقلم كاجوبيان آيا بود مجى ان اللجة - ال عدام صاحب كامولف والتي اور صاف بوكر ما عن آ جاتا ب-

حسن من زیاد کہتے ہیں کہ اہام ابوطنیفہ قربائے تھے رہمہارا محدث کے دوہرو پڑھتااس ے سننے کے مقاسلے عمل زیادہ ٹابت اور مؤکد ہے کونکہ جب اسمادتم ارے سامنے يات أووس ف أناب على من ياشكا ورحب أمريهم بكرة والنياكا كدم ق جانب سے دومیان کروجوتم نے برحاب ال لیے بدح بدتا کید بول ۔ (٣) حافظ این کثیر نے امام اعظم کے اس موقف کوان الفاظ میں چیش فرمایا ہے وعن مالک و ابي حتيفة و ابن ابي ذلب انها الموي. امام مالک ابوحنیذ اوراین الی ذئب کہتے میں کر میں قوی ہے۔ امام نودی نے امام صاحب کے اس موقف کوذرا اور طرح بیش کیا ہے و التابت عن ابي حيفة و ابن ابي ذنب وهو رو اية عن مالك...

(1) قدريب الراوي الم ٢٣٣ (٢) الكناسي في طوم الراوي ٢٤٦٠ (٣) التقيار طوم الجديث من ١١٥

- 45 54.

فتحل روايت اورا جازت

محمل روریت کے طریقوں میں سے جورت می محدثیں سے بہاں بیدا طریق ہے۔ محدثین کی رون میں اجارت میا ہے کہ گئے میں میں محمل و بی مودوت کی رونی کا رونی کا محدثین کی روایا میں اجارت میا ہے کہ گئے

ا جارت ق اليد نيش بكر محد شي كيد و بيدا و تحدولت شي الدال مين ستاييد يد هيئة كيري عاص هجمي و آن في من عديث ق اجارت و في جائية اليول من كدش من المرات و عديث ق اجازت و في هيء جمهو محد شي ال كيد و المديث في الهارس المرات على من المراس طريق المراس طريق المراس المراس في المراسية في دوايت و ورست أحمق مين من جها نجدا بالم ووفي في مات شي

والصحيح الذي قاله الحمهور من الطويف واستفر عليه العمل حوار الرواية والعمل بها-

سے کے برا کیسٹی اور سب واقعی جس پر سے اور میں سے کی اس ان رو بت اور اس مرام اور مت ہے۔ (۴)

Artifu James record material interest in

مافق این گیر نے اے مسلم نہ کی اور جمہور مشارق کا تدیب قراد ویا ہے لیکن میں موضوق پر یہ مصر معاید ہ نہ سب س رئوں ہے وائل عد کانے ہے۔ اور معلم اس صورت یں حدث کی تعید ہ نہ سب س رئوں ہے وائل عد کانے ہے۔ اور معلم اس صورت یں حدث کی تعید ہ بر ہ قرار ہے تیں کہ اس معلم ہے دروانت کی کو ایک تیں کہ اس کے عدرے کو انت کی کو ایک تیں کہ اس کے عدرے کو انت کی کو ایک جمل جمل کے عدرے کو انت کی کو ایک جمل جمل کے عدرے کو انت کو انت کی کو انت کے عدرے کو انت کے عدرے کو انت کی کو انت کے انتہاں کے انتہاں کے عدرے کو انتہاں کے انتہاں کی انتہاں کی سے بیان کی انتہاں کا انتہاں کی سے بیان کی ہے تی کو انتہاں کی سے بیان کی ہے تھے کی انتہاں کی ہے تھے کی انتہاں کی ہے کہ انتہاں کی ہے تھے کی تاریخ کے انتہاں کا ہے کہ انتہاں کا بیان کی ہے تھے کی تاریخ کے انتہاں کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کا ہے کہ انتہاں کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کا ہے کہ کو انتہاں کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی ہے تھے کی تاریخ کی ہے تاریخ کی ہے کہ کو انتہاں کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی ہے تھے کی تاریخ کی ہے تاریخ کی ہے کہ کو ان کی ہے تھے کی تاریخ کے دار ان کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کے دار ان کی تاریخ کی تاریخ کے داری ہے تاریخ کی تاریخ کے کہ کی تاریخ کی

مح سام من الأمل سام المعام و شاه أ الريو شدا ا

ادام اور المسلم من الديد اور يوس أن سند رواده الني ساف و سن يوس المسلم المسلم من الدين المسلم من المسلم ال

علی کے ماقعی کے برائے اوا ایا تے تھے کہ جو کے بعد اوا اوقائیف کے آباد اور کے بارک پانچے ور حدث مور کے بار کے بیان میں اس میں کوئی بھی مضافید موج آبادی بیار رہے چاہمیں مائیسٹری مائیسٹری کے ایس میں اور (۲) بہر حال ہو ماطعر الاند ہے۔ اس موضوع نے یہ کی مضامت الدی ہے اس میں الدی ہے۔ ہم پارٹیس ہے۔ اور متافرین محدثین نے بھی اسے ہی القیار کیا ہے۔

ادر كنت الف رحيل و كتبب عن كثرهم مارأيت فيهم افقه ولا اورح ولا اعلم من خمسة اولهم ابو حيفة.

ر من من المرقين كرما من زانوع اوب تهدكيا ب اوران على اكثر ب اطاويت كلي بي المركز بي ا

روایت کیا ہے۔

كان الوحيفة تقياً واهدًا عالما صدوق اللسان احفظ اهل وهاله. (٢) الدرايام يجي ان معيد القطال الاعشورة قد حديث الراترين الحديث لك الاستين ال

الرباشتين

انه والله لا علم هذه الامة بماجاء عن الله ورسوله.

وانتدایام ابرطنینداس امت میں انتداو راس کے رمول کے احکام کے سب سے بڑے عالم تھے۔(۳)

الهام الإحدولية الأم المساوي مشهرا لأب معرفة علوم الديث على توع التاسع والإسعين

(١) جامع بيان أعلم ونضلهُ الا تقاء مِن ١٦٣ (٢) يأتمس بالحاجه (٣) يأتمس بالحاجه

مخل روایت اور مناوله:

محل روایت کے طریقوں عمل سے ایک طریق مناولہ جمی ہے۔

(32)

والصحيح انها منعطه عن لسماع والفراء فوهوقول النورى والاور عى و ابن المبارك و ابى حيمة.

اورامام حاكم في الى بات كواسيخ محضوص الدازين اس طرح بيش قرما يا ب:
اساف عيده والاسلام لدين العنوافي الحلال والحواه فانهم لمديروه سماعاً مبهم المشافعي والا وزاعي و ابو حيفة والعوري و ابن حبل وابن المبلوك فتيم والا وزاعي و ابو حيفة والعوري و ابن حبل وابن المبلوك فتيم والا من المداوي و ابو حيفة والعوري و ابن حبل وابن المبلوك فتيم والمراسم جو سام يش مدال وحرام والتوى المية بين وواع من من وسام في اورائي ابو من قد او من و قيم و الا

(۲) معرقة عنوم الحديث عن ۲۰۷

(۱) مقدراین السلاح

ش ان الله كالذكره كيا بع جن كى مدين ل كو دخلا و غدا كرو اور يركت ك يد اني ويدوي الم

634

هندا السوع من هنده العلوم معرفة الاثمة انتقاب المشهورين من التناسعيس و اتساعهم منمس ينجمع حديثهم للحفظ و المداكرة والتبرك بهم ويدكرهم من الشرق الى الغرب.

یہ ملوم حدیث میں سے ال معتقد مشہور تا بعین اور ان باتا عین سے ت سے بے بے اس کی حدیثوں کو دھا ندا کرو کے لیے تن بات ہے ور جس سے ، سے بان و مشرق سے مغرب تک جن کے ذکر سے پر کست فی جاتی ہے۔ (۱)

یے مخوان قائم کر کا ام حاکم نے مدینا کہ معمر شاما یمن بیاسا کو جا ہے وابعہ و واسط امر تراسان کے تھ ٹین کا تذکرہ کیا ہے۔ ال بی مام او حفیفہ کا نمایوں تدکر و یہ ہے۔ بتانا ہے جاہتا ہوں کہ فام اعظم محدث ہوئے وہ جی ہت ہے محد ٹیس و یہ بی جس معرف حاضہ بہج سے نیس جگہ بارگاہ تھ ٹین جی ان کی حلات وانا مت علم حدیث میں مسلم ہے۔

مديث شاذ أورامام اعظم:

یہ ام واقعہ ہے کہ آئ بھی تروین صدیت کے بعد صدیت کے ہم پر ہوسمی سرمایہ موجود ہے وہ تی اور جانوا وہ ایس ہے عاظ موجود ہے وہ اور جانوا وہ دیکیں گئیں جس کے الفاظ محفوظ ہیں۔ اور جانوا وہ آئی ہے عاظ تو محفوظ ہیں۔ اور جانوا وہ آئی ایس ایس جس کے الفاظ محفوظ ہیں۔ اور جانوا وہ آئی ایس ایس جس کے الفاظ ہیں۔ اور جانوا وہ ایس ایس جس کے الفاظ ہیں۔ اور جانوا وہ ایس کی موالت بھی اخترافی ہے۔ حم اور اور شم جان محد شی اور آئی ، اور آئی ہے ۔ حم اور اور شم جان محد شی اور آئی ، اور آئی ہے ۔ جم اور اور شم جان محد شی اور آئی ، اور آئی ہے ۔ جم اور آخری قسم خوا محد شین کے اور آخری قسم کے اور آخری قسم خوا محد شین کے اور آخری قسم کے اور آخری کے او

ا جاہ پہنے محدثین کے میہاں و کرہ منبط میں اس طراح آئی میں کہ بھی ہیں جس و عقل میں منبورا تورصلی مصاحب علم کے بعید الماط منبوط مو کئے جین یہ سکی و ورد بھیں

جیں جو ۔ حشم می دائے ہے ہا ۔ دائ جی ۔ دورد یشین دوجین کے تال جی ۔ دو اُل جی اوجین کے تال جی اوجائی تو محفوظ جی کر انس الفاظ اللہ علی محد شن می رسان تھی ۔ دوئی ہے۔ اور جانو عدیشیں وہ جی کر جن کے الفاظ الفقاف جی اور جن کے راویوں می مدائے ہی امان فی ہے ہی دور مدیشیں جی جن جی مطابق ان جی معلی معلوم معل

محد شیں نے متح مدین کی تعریف کے تعریف بیا بتالی ہے کہ نس کے رویوں شین صبط معرات کے ساتھ سند کا تقدال ہواور اس شین شدود اور حدیث قاد حد ند ہو۔ گویا حدیث سے بھی موسد ان کی تا گزیر منفی شرط بیا ہے کہ دوشاؤ ند ہو لیکن شرط ایو ہے اس موال کے جو ب میں محد شن

مافقات کیر نے مافقال یعلی اللیلی ہے ٹاذک یو رئیس نقل کی ہے واقعالی ہے ٹاذک یو رئیس نقل کی ہے واقعالی ان الشاذ مالیس له الااسماد واحد یشد به نقه او غیر لفذ

سیکن جا وظ بین الصل کی نے دوئوں پر سی کی استقید ان کے استان ہوا۔ استان کے استان کی استان کار کی استان کی استان کی استان کی استان کی استان کی استان کی استان

⁽⁾ شرور من فراد المرش في تعييرة قد أن فريستان المتها في المناس معرفة علام المحديث عن المناس معرفة علام المحديث عن المناس عن ا

عديث ثباه ورايام أعجر

ال المراج الم المناس ا

قامنی مدر امدین ان بین صدقے حافظ این المصلاح کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی این المصلاح کی این المیش می بعد تھے۔ بین الالے کی ا

637

كثير من أهل الحديث استحار و الطعن عنى ابي حبيمه لوده كثيراً من الحياد الأحياد العدول لانه كان يذهب في ذالك الى عرضها على ما اجتمع عبليم من الإحماديث و معامى القرآن فما شذ من ذالك روه وسماه شاذًا.

مبت سے محد شین نے امام الوطیق پر اس لیے اعتراض کیا ہے کہ انہوں نے مبت

سے کی شمید رک حدیثوں پر اس نیس یا۔ مسل جت بے ہے کہ انہوں اس جہ ست و ست کے اس اس جہ ست و ست و کہ ست کے اس میں کہ اس میں کہ اس میں کہ اس ست مار کے دور میں کو آتر آن سے مجموع سے میں کہ اس سے میں اور میں کو آتر آن سے مجموع سے میں کہ اس کے اور اس کو شاو حدیث قراحے ہے اور اس کو شاو حدیث قراحے ہے۔

اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہے کہ امام اعظم اس حدیث کوشاؤ بتائے ہیں جو معانی قرآن راس مہنموج پرآنی سوئی ووری عدیثوں کے خوف موریام اعظم کا شور ک روايت بالمعن اورامام أعظم:

س نقط پر متقد میں اور متافرین سب کا تقریباً اتفاق ہے کداگر روایت کرنے والا اللہ ور عارف ند ہوتو اس کے لیے روایت بالمصے کی کوئی مخبائش نیس ہے۔ چتانچہ حافظ این معداح قرماتے ہیں،

اً رونی تنهم صدین بالمعنے روایت کرنا جا ہے تو اگر الفاظ اور مقاصد روایت ہے۔ آش نہ : وتو سب کا اس پر اتفاق ہے کہ اس کے لیے روایت بالمعنظ جائز نہیں ہے۔ اسے روایت بالالفاظ می کرتی جاہیں۔(۱) امام تو وی فرمائے میں گن

اگر اساط ور مقاصد سے ناآشا ہواور سوائی کے قرصانی سے ناواقف ہو۔ تو والا القاق میں کرنی جا ہے۔ (۲)

القاق اس کے بیدروایت پالمعنے ناجائز ہے روایت باللفظ می کرنی جا ہے۔ (۲)

ہا ہوا اس ٹیر نے اختصار علوم الحدیث میں بھی تقریح فرمائی ہے۔ لیکن جل و کا اس موضوع پر ختی ف ہے گرائی و عالم و عارف ہوتو کیا اس کے لیے روایت بالمعے کی کوئی شرع ش سے مداور وجر اخطیب ہے کہ شرطف کی طرف نسبت کر کے لکھا ہے کہ وہ اسے بھی تا جو دو اسے بھی انہا دو اور اخطیب ہے کہ شرطف کی طرف نسبت کر کے لکھا ہے کہ وہ اسے بھی تا جا دو دو اسے بھی گھنا

ہ ہو رہے ہیں۔ پہرہ سے بیل میں اور مدیث علی اور ہو ہے تھیں کہتے ہیں کہ روایت والمحث ناج از ہے بعد رہا ہے۔

بدر نہا ہے ضروری ہے کہ روایت باللفظ ہواس میں کی تھی کوئی کی یو زیادتی اور کی طریق میں موضوع پر پکھے روایات ہم چیش کر ہے ہیں موضوع پر پکھے روایات ہم چیش کر ہے ہیں مار بن مار میں اس موضوع پر کوئی فرق نہیں کیا ہے۔ (۳)

ما فظ جارے مار ویا ہے۔ چنا نچے قرماتے ہیں قاسم ہن تھی امام این میر میں اور رہ وہ میں تاسم ہن تھی امام این میر میں اور رہ وہ میں تیں حدود کا مسلک قرار ویا ہے۔ چنا نچے قرماتے ہیں:

كان القاسم بن محمد و ابن سيرين ورحاء بن حيوه يعيدون الحديث على حروقه_(٣)

0 18

قامنی الدیسف نے اسکی روایت کوشاد قرار دیا ہے۔ جو کماب وسنت کے موافق شہوں اور جونقها وجہتدین میں معردف شہوں۔ چنانچہ ووالیک موقعہ پر لکھتے ہیں

في ك وشاد الحديث و عليك مما عليه الحماعة من الحديث وما يعرفه العقهاء مايوافق الكتاب والسنة_

ايك دومر عموقد برفرمات ين

روایت کے نالف ہو۔ (۲)

وهوعند ناشاد و الشادمن الحديث لا يوحديد

میر صدیت شاذ ہے اور شاذ صدیت اواد ہے اور کی جست دیل ہے۔(۳) سرحال ۱۶ مری درتیسری صدی کے محد شی شاد صدیت کے موضوع پر مختلف ادبی ں

-03

(۱) مقدر س ۱۵ (۲) تم يب ص ۱۳ (۳) اكتمايي في طوم الراوي من ۱۹۸ (۳) ثدريب الرادي من ۱۳۱

() الموفقات ف الماس الع (٢) توفق العار في السيدة (٣) الروفي بير وور في السيدة (

543

ELL SAFEL MAPLE CONTE

اليام فالبي المناصح به جمل حلفزت عبد منه بن مسعود والق كلم كالعلم المستقط المناء وو

كنان فيمس يتنجري فني الاداء بشيده في الروابه ويرجر بلامدته عي النهاون في صبط الالفاطاء

معرے مداند بن مور اللہ بن مراق برا ملے مراویت مراق برا میں اللہ اورائے ٹاگردوں کو خیط الفاظ على تباون سے بدے زورے رو کتے تھے۔ اً بياه م أو الله من من المنطق عن أنه من رق من من المنطول عن العامرة في من شرق المنطق العصور من حافظ سيولل من تمريب روى من ورهد مداجو اورى مدة وجيدا تحريب تاويد کے اور مرابوطنیعه عمل رو بات میں روایت و ایک کے جو ریک آتا کی تیں میکن مشہور محدث ورجی تورق ے شرح مشد عام میں عام اعظم سے بار سے میں مافظ بوجعفر عمان کی ایک روایت ف میں ہے وهم أي الياسية أبراهام والمعظم أي الراسي شن المن والماسية والمنت المناور المناقش أن أن أن الياب عادي و معلم ال وورواريت يحس ومعل بعاكر نهول ب الأسلم فالية وتف بتايا يت بيات

حمدتسا سليمان بن شعيب حدثنا ابي قال املأعلينا ابو يوسف قال قال ابو حسيمة لا ينبغي الرجل ان يحدث من الحديث الأمّ ينحفظ من يوم مسمعه الى يوم يتحدث بدر

ا در الموسيفية الأست مين كه التي تحصل و النواقت تصاحد بيث كين بيول أرق جو يت جب تك اے سے كون سے لے كريان كرنے كون تك يادت مور (١) اوراس سے ملائل قاری نے امام اعظم کا یدمسلک مقروفر مایا ہے کہ

خاصيفه بنه لبم ينجور الرواية بالمعير ولوكان مرادق للمنتي جلافا لجمهور من المحدثين_

الهر الطفرية بيت و من و تاب ريت من على ما يت وومراه ف الفاط ال من يعل الد

ہو یہ جمہور محدیث کے فارف سے

و عظمراور علم الديث

يى قرين تيان ب كوند دو حب يه پيندى كات ين كد حب عدار ديت سي ے ان سے بیان کرنے تک زبانی یاد شاہور واست میان شکرے اور وہ اغظ سے ساتھ میا تھا گئی ب ق كريتے بيل كرر وي روايت كا حافظ ہوئے كے ساتھ طارف بھي ہوتو وو بيا ہے كو م ہے ہیں کہ روایت کو اپنے اتفاظ تک ہیوں کر ویو جائے۔ بکیر ایام اعظم نے تو اس میں تکی شدے افتیار کی ہے کہ اگر افظ واقع النت کا سر بالیا راوی کے باک شار ہا جو بیا ہے وہ رہ یت ی معظ می ہولیکن راوی کو یا، نے ہو مکر مانعی سوئی س نے پاس موجود ہو تو ص ف س س ب برے راوی کوروایت کی اجازت بیں وہے۔ چنانچ امام ٹوی رقمطراز ہیں:

641

ادوحند سنماعيه في كتابه والايدكره فعن الي حيفة وبعص الشافيعة لايجوز روايته

اً کر جدیث راوی کے پاس کتاب میں تعلی ہوتی ہوئی ہوئیس سے ریانی یوا ند ہوتا اور م حنيذاس كى روايت كرنے كوجا زُنيس محصة _(1)

اس سے محدث قاری ای کی تا سد ہوئی سے۔ خطیب بغدادی نے مجی کن معین فاجو بیاں لکھا ہے اس سے امام اعظم کے اس موقف پر جس کی نشاندی داعلی قاری نے و ہم م رد تن برنى ب- چانجدوه فرات ين كه:

مجنی بن معین سے دریوفت أیا می كه أرك فهم ك باس بني تكمى ، وفي حديث بوليكن وواست ريوني ياد شبهوتو أبيا كرسا افرمايا كما وطنيفه قريون فرمات تيماك جس مديث كا آوكي ما فظ اور عارف نه دواسي بيان ندكر هــــ (٢)

فاہر ہے کہ دغظ فا الهاظ ہے اور معرفت کا معانی ہے ای علق ہے یخی راوی ، الهاظ مجمی محفوظ ہونے جا بھی اور الفاظ کے ساتھ معانی مجمی س کے جانے پہنچ نے ہوں۔ س قید اور یا بندی کے چیل ظرروایت و معنے کی عام اعظم کے بیاں کب مجائش بوعتی ہے؟ معاجب تشف الامرارنے ای کومز میت قرار دیاہے چنا نجید و قرماتے ہیں:

التي مجتمد كي قيد جمي ميات كي بيا كان ب كان ب كان بي كان ميان مي روايت كي معاني و يجاوي تا مين جيش كرج ب راس وقد رير حافظ وسي قرام بري الدوجة بالمعالمة كي تين المجاوي تا مين مين كي مرج بي راس وقد مي ميان المراب الموسطة الموسكة والمراب الموسطة الموسكة والمراب المراب الم

الحريسة أن يتحضظ التمسموع من وقت السماع والعهم الى وقال الأداء وهذا منحب أبي حيفة في الإخبار والشهادت.

ودايت بالمعند اورايام الملو

ا الميت مجى ہے كدى مولى بايت كو سننے اور مجھنے كے دفت سے نقل روايت كے دفت ہے ۔ (1)

اور عزجت کے مقابلے علی رفصت بنا کر جس چیز کا ذکر کیا ہے وہ محد شین کی رفعت بنا کر جس چیز کا ذکر کیا ہے وہ محد شین کی رفعت رفعہ میں مناسب ہور اور سل معلوم ہواور س سے و فرقعم معلی مقدور اور مسلی اللہ علیہ اسلم سے ارش والے معلی مقدور اور مسلی اللہ علیہ اسلم سے ارش والے علی مقدور اور مسلی اللہ علیہ اسلم سے ارش والے علی مقدور اور مسلی اللہ علیہ اسلم سے ارش والے علی مقدور اور مور جدد است چور سے طور پر سمجھے ہوئے معلی جو ایس اللہ علی جو ایس اللہ علی ہوں اللہ علی جو ایس اللہ علی مقبود کی مقرط میں ہے کہ

اول:- ارشاد كاتحلق فكمات يه ور

المراح المون أو ب المراج و و و و و التناور ال كالمثالية ب كدا أو الله و المراكة المثالية ب كدا أو الله و المراكة و المراكة و الله و المراكة و المركة و المراكة و المركة و المرا

والموحدة ال يستقله بمعناه فان كان محكمالا يحتمل غيره يمحوز نقله بالمعير بمن له مصبره في وجود المعة الالتقيد المحتهد و ماكان من حوامع الكلم او المشكل او لمنسرك او المحمل الالمحور مقله بالمعير لمكن. يرحمت ياب كه مديث ش و يت وأمين كي جارت به بشير وواقام جواور و يت الرائب والمائل وواقام جواور و يت الرائب والمائل والمائل والمائل به موتوا المرائب مديث بالم موتو و يت الرائب و المن بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل والمائل بالمائل بالمائل والمائل والمائل بالمائل والمائل والمائل بالمائل والمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل بالمائل المائل المائل والمائل والمائل بالمائل المائل والمائل والمائل

645

اور، صوفی اور فام بیا کا فدیب سهد میداند ین فرا اور تا بعین ن اید جماعت سے بھی میں منتقال ہے استان یو سی تی اسفر ان اور ابو بھر رازی فالبھی میں کہنا ہے۔ اوس قر طبی و بات جی که دام با یک کا می کان کی درب می سید در ادام با یک کا بیدار شاه ك لا اكتب الاعن رجل يعرف ما يغوج من راسا (ش)مرف ال ک روایت تھر بد کیتا ہوں جواپ مرے کلی ہوئی بات کو جاتا ہے) ای کا موید المجد اليوعد إلى الماس ل في جواب على فر عالى تعلى مراف في مان الماس في مراف و ت کے بود بود بہت ہے و میں سے روایت کول ٹیل لی تیے ادام ولک نے ا بیت دہت سے وکوں سے کی رو بیت کیس کی سے بولفنل مکنا کی علی مشہور تھے۔ المراس في يوات كريوا والرائي مدية إلى كرواف فالقطاء الام يعلى وراهليب بعد ال يا تأريع عند ما من المعالية على والت بالمص في الوار ما تأل مع وروق بين من من محت محت محت من بروكون من روايت وأسف بين ت تعدر النقياريا سے بدوور ف ف ترق والي كورائيس كرت بيا ہے وو مراوف تل یوں نے مواور اللہ ہے کی تقدیم و تا نجے وجھی پہند نہیں کرتے بلکہ بعض تو مشدو کو محظف او محلف ومشدد کرے ہے تھی روکتے میں اور ان کا موقف ہے ہے کہ آپ رو بت میں ک ارہ ہے میں تھی تہریلی ہوگی قال سے راوی اس ولید کا مصداق ہو ا جا السالا ما جو الساملين على "في المراس الله الحي روايات بالمنت ورست أيمن الم م الناور الورسلي عد عليه اللم وعلم أل وات أراكي جواثق الكلم كي صفت سے مرسون ب ورآب سے مرور وق وقع دے والدائت سے تعلی اور کے من من موصفور ورسي مدينيه من أو والتي تنال يا مناس الم التي تا الم المقات والريت والتي ريال من كي العلمان بوتا الي أن الريال من الألق والريا و پالیون فی دو آخ و پراسیل مود اس داری بیش مشاهد و دو کنا ہے۔ مثال کے حور به ما تعبيده عديث مين الواحق م سنده وسيد على جوالية اليون تعبير على سنده وسيد على جوالية اليون تعبير على سن جسااتا مل بن عليه سے مودیث کی تھی وسول الله صلی الله عليه

هذا ملحب شديد قداستقر العمل على خلافه

يد فرجب بهت بخت ب محدثين كاعمل اس كے خلاف ب

اوراس شکایت کے بعد انہوں نے واشکاف لفنوں میں اقرار کیا ک

644

لمل الرواة في الصحيحين ممن يوصف بالحفظ لا يبلغون التصفير. عن محمد عمل من مراح عن كان من المحمد الم

ا ٹاید محصین کے نسف دادی بھی حفظ کی قید پر بورے ندازیں۔

اس کے بعد محد ثین ن ہار کاہ شن رہ ایت واقعے ن بھی حارت ہے۔ اس ملطے میں محد ثین کی تقریبات ہوتیں '

حافظ این کیرفر ماتے ہیں:

اگر راوی عالم ہوالفاظ اور اس کے ماولات سے واقف ہو۔ جمہور علا منے روایت بالمجند کو جائز قرار دیا ہے اور اس بڑمل ہے۔ (۱)

مافظ الويكر الطبيب بقدادي للمح بين

ما فقائان المعلاح رقطراز بين . .

منے کی ہے کہ سب صورتوں میں روان تا بالمعنے جا از ہے باشر طیفہ روان عام سور (m) المام تو وی قرماتے ہیں .

جہور سلف اور طلف مختلف مروسوں شل سے سنتے بیل کے سب شل روایت والے جا ترد ہے جیک تعلی طور پر معنے کی اوا کی کرسکتا ہو۔ (۳)

على الجواري في المسالية المن الجواري التم يندي بالمال عند إلى مورث مال والتي مورث مال والتي مورث مال والتي مورث مال

علاه كالبك أرووتو بيركبتا بي بدروايت بالمصح مطاعاً ناج نزم يمي الموحمد شي التهاء

(۱) اختصار علوم الحديث: من ۱۳۱ (۲) الكفات عن ١٩٨

(r) تقریب: ۱۱۳ تقریب: ۱۲۳ تقریب: ۱۲۳ م

اس مد تک اور یہ اور ی سری کے مختلی جی مجی کوئی اختیاف نہیں ہے اور یہ بات میں ہی کوئی اختیاف نہیں ہے اور یہ بات میں ہی مد تک ایک عظی شاط کی بات ہے۔ واقعی ہیں ہم این مسل کا حل ہے ور اس جس کی جو درا کمی نہیں ہوئی جی نہیں سوال ہے ہے کہ ہوائی ہیں جی لواقع روایت ہا من مدیث مدیث میں میں ہوئی جی افسوس ہے کہ س کا جواب محد نہیں کے یہاں تی جسم فی تو جسم فی تو ہی ہے۔ میں افسوس ہے کہ س کا جواب محد نہیں کے یہاں تی جسم فی تو ہی ہے۔ میں اور موالدین رویوں نے احد این کو بالعظی روایت کی ہے ہی کہ فی اور موالدین رویوں نے احد ہے کو بالعظی روایت کی ہے تی کہ فی اور ہو دری ہے اور مور میں اور مور میں ہی اس وجہ سے جمت واستد ال کی روی نہ ری دری۔ حوالا موال الدین المیونی نے اس پر میر ماصل تیس وجہ سے جمت واستد ال کی روی نہ ری دری۔ حوالا موال الدین المیونی نے اس پر میر ماصل تیس و کہا ہے۔

حضورا اورسلی الله علیہ وسلم کا کلام تو رہاں کی حد تنگ اس کے سے اس جھے ہے استدالی کیا جا ملک ہے جہ استدالی کیا جا ملک ہے جس کے بارے بیش میں تابت ہو جائے کہ روست و حقط ہو آئی ہے اور مید حد ایک ہے حد آئی ہے اور مید حد ایک ہے حد آئی ہے اور مید میں ہے جو آئی ہے حد آئی ہے اور مید میں جھوٹی حد بیوں کو چھوٹی کر اکٹر حد بیٹوں کی روایت و محتی ہے اور میں روایت بالمعن بھی تحمیوں اور موالدین کے ماتھوں کہ وین حد بیٹوں کے بروایت کا میں ہوئی ہے۔

وصلم ان يتوعفو الوجل اورات المينانظون شراس طرح بين يوسي من وصلم المرح بين يوسي المرح بين يوسول السلم عسلى الله عليه و مسلم عن التوعفو يو معامله كبيل كالبين يوسي أليه عليه و مسلم عن التوعفو يو معامله كبيل كالبين يوسي أليه بين من بين المين مورت التي يوسي بين بين الما يمل كي وواعت المن مروول من مخصوص بنا ري محي معامله بين تي يوي الما يمل كي وواعت المن مروول من محصوص بنا ري محيوس ترمي حيال الما مين محيوس ترمي حيال الما مين محيوس ترمي حيال الما مين محيوس ترمي حيال الما على الما ع

646

اور پری وضاحت اور آوت سے بیات لکھنے کے بعد بیاسی لکھا ہے کہ کان بندھی ان بکون هذا المفحد هوا الواقع ولکی لم بعق دالک ۔
اچی آو کی تی کہ یک مسک افتی رئیا ہا کر ایس کیل موا ہے۔ ایس نیس و آپا کی ایموا؟ یہ کی ان کی زبانی من کیجے قرباتے ہیں ،

ے کی نہ او گا کہ اس موقع پر سے بھوٹ کیا گئے ہوں جانے و مدیث میں وہ بہت یا مش کے جو رہے جو جام شکل اطلاع کر لی تھی اس پر بھٹ کرتے موسے میں قابل مصنف رقمطراز ہیں

رواعت بالمحص على بداختل ف صرف ذباند محابد كاب سے محابد كے علاوہ كى مے ليے الله على مرف ذباند محابد كاب علاوہ كى مے ليے الله على مرف كراند كا الله على الله كا الله

روایت با معیم اور آیام معمر

ورآپ کی بربات و چرک وجدے فتے اور آپ کے برفام کود کھتے تھے کیوندان کو بی زندگی میں ای کی کافی کر فی تھی خلاہر ہے کہ اس احساس کے ساتھ آ ای جو پکھے سنتی ورو کیٹ ہے اسے سمجے دریاد میں دوسیل انگاری ہے کامٹیس لےسکتا۔ وہ قرسن کی زوے پر بھی جانتے تھے ورتی ائر مصلی اینا ملیا وسلم کے بار بار شنبہ کرتے ہے تھی ان کو اس کا شدید حساس تی ک ا ہوت کے ذمہ مجموع تر اثنا ایک علین کناہ ہے۔ وہ اپنے تدراس بات کی مہت بڑی دمہ داری محسوں کرتے تھے کہ بعد کے آئے والوں تک جنبور انور ملی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور آپ کی ہدایت و تعلیمات کو پہنچ نا قرآ ں کا مد مدکرہ وفرینے ہے۔

التكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول علبكم شهيدا

ال وجد سے اس بدے حال ت على س استم ك واقعات كمثر ت علي تيل كه وري ا بيو ساكر بيند او ساء و كانب جات تنظيم ن ك چير ساه رنگ فتي او جا تا تحال پانا جي عاده و كي ن بوتر والشياق كي روني هفت عبرينه س مسعوات بار ي بين انكشاف يا يت كه عن دعتر معنا الله إن مسعود على إلى المنترين بال سال بجر مسحى رواساير فسال ومسول السلمة فية تاراً مرضى آتا تو ينجي هارن دوجاتي اورفر مات كيضورك يون فرمايوس جیرہ پراس کے قریب فرطو۔ (۱)

پر ۱۵ پر صل ماهن هوري ماهه مي ميان مياه ريث روايت آمرينه عن تحريق في آمريت اين توروایت تیں احت ط لی تعقیل کرتے ہے۔ مام میں کے مطرت او بھر کے جارے میں تا دیسے ك ١٥١١ عند يث من القليط + تح ي وتعقيل كرت تقيد حفزت فاروق الحظمز مستعلق تحي بيد الكشاف يات أر نبول كالمرش ف يالل روايت عن عتياه و ثام وقائر و عد هفترت على مرحمتیٰ کے بارے بیٹس فیاس طور پائیسا ہے کہ

فقد رحر الاماه على عن روابة لمكر وحث على التحديث بالمشهور ــ حصرت على المنظر والبت المع منع أيا ب اور مشبور روايات كو بيون كرت كي آفرېدي ت د (۲

ال الوكول ك النصاب بين الداريش في عندت بين روايت أبياب البول من ي بيش الى كى باور قد المواجع في جى ور خاط ق تبديل بكى ـ (١) ا المان أخرى دور ش منيم الأمت شاه ولي الله المحات أي المان أخرى والمان أن المان الما

648

حمهور الرواة كالوا يعتنون لروس المعالي لابنجو اشيهال مام راوق الدن الدوايت بالمعاكرية بين ادريس و (٢)

يد على مدير الرك سدة يهال تل المواوي ك

رویت و معے پر مشتل عدیث ہے من ف اصل منکہ پر استعمال میا جا سات ہے کی کلے کی حدیث میں تقدیم وہ نیم یا حروف مطف وغیرہ سے کوئی استدیال نہیں ہو سن اپ ی شاہ اور س کی آیب ہے بھی کولی استد کے نمیس کیا جا مکل کیونہ روایت با محت کرت و سے داوج بیان وکنٹریت علی روایت میں اس فائدکولی ومتی م كرتى باورت فا ور جد فالها عند بالدراوي واليد ين جن كوم بل رول من يسى يارق و تفيت تيمن چەپ بيدر و ن اوراو ب كارورو اللا عب بيت . (٣) سمیں یو ہے کہ معاش ہے اس بیبو ریمنی ایک نظر ڈان لیس۔ ''میس میں میں ہے کہ معاش ہے اس بیبو ریمنی ایک نظر ڈان لیس ہے

يقيره ألم رويت والمص ١٠١٥ و ١ رام وساصي ساتك على ربينا تؤ معاهد يس أن تقيلي ل من شرقر يولى في الراميم من سامون أن يكدروايت والمن أن ورا حدیث و رہاں جمعت فارای اور حدیث ایس المرار فارم اور دی الے ایان سے الترام المراس رو مار مول مرال موال من الله من الوال المرام الول كالمح المعلم كالمراق المرام الول كالمح المعلم كالمراق المالي ج بي التحيية من ال ما ول بالمنه الورصي الته عليه وعمر في شخصيت كابير سم الثريق مان ۔ سے تقے جو ان و س سے پہنے سمی حاصل نمیں مور تھا۔ ووجود جائے تھے کہ بھر س سے یٹ جائی تھے ور میر یو مینا ورتر این محمورت محمول الله میں ووجت ہے وہ مال کر سری ہے اس سے

مستمان فزات و برقزی بیش اور علم کی تم الی بیش بهت او نیچے مق م پر تھے۔ جن اسک پھر میر سے اہرا رہے تھے شغیق شہراہ عام پر تھیں ور مدعتیں مرگوں۔ احداق فق کرنے والول کی کھ سے تھی۔ عن وت گداروں کا ابجوم تھا۔ پوری اس نیت ریدگی میں سکھ اور چیل کا سائس لے رہی تھی۔ اس می فوجیس افضائے مفرب بیس جو افر میشداور ہندوستان تک پیملی ہوئی تھیں۔ (۱)

بددد تا العین کی فتاتی ہے محابر تو پھر محاب ہیں آیاس کن ز گستان کن بہار مرا

سبر حال سی بہ کی ذات گرائی کا موضوع بحث سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اگر روایت بالعیے کا دار و کارمی بہ کرام تک تل محد دور بت تو شاید معامد میں اتن تکینی برگز ندآتی ۔ اس بنا پر مام مظلم کے روایت بالعظ کا متب رک مقدم میں بہ کے بعد ہے۔ چنانچان کے بیا اغاظ حراجۂ اس کی دلیل جیں کہ:

لا يتبخى لـلرجل أن يحدث من الحنيث الا بما حفظه من يوم مسعه الى يوم يحدث به_(٢)

موال قو محابہ سے لینے کے بعد روایت کرنے والوں کا ہے کیا ان کے لیے بھی روایت باسے میں اس ہورایت باسے یہ اس ہورایت کرنے والوں کا ہے کیا ان کے بیار ان میں بھی اور سے اس بار سے جی ان میں بھی اور سے اس بار سے جی ان میں بھی اور ان سے بور ان بھی قار ان سے بھی اور ان سے بھی ان میں ان میں

651

سند کا مغیرم یہ سے کہ قام و یہ طریق سے منا جات بھے سنتے کا حق ہے یہ آس مرار او سجی جات پر آن وشش سے سے یہ یہ جاس کہ اس کی تفاعت کر کے اس آن پی ندی آن جات اور اسے اور آئی افت تک اس کے فر کرو کا اجتمام کرتے رہنا جا ہے مبادا وو ڈائن سے اگر شیجائے۔(۱)

ق سے باہ متھود کی جی سچھ ناہے کے منبط ش خاط کا یادر کھنا ال کی حفاظت کرنا بنیاد ٹی شرط ہے۔ اس ہے ہے کیسہ ہے عبار حقیقت ہے کہ امام ابو صنیفہ اور امام والک روایت والمعے کی اب رہ نہیں اسے تیں ۔ ورفخ اسمام سی ہے روایت والمعنے پر شدیع وابند کی حوص فتا ایس امام نے قبل کی ہے س ہے بھی س کی تا مید ہوتی ہے۔ چنانچ وہ فرماتے ہیں

والعربيمة في الاداء باللفظ و لرحصة معاه بالانقص وربادة للعالم بالشعة و مواقع الالعاظ وقال فجر الاسلام الافي بحوا المشترك والسمحمل والمتشابه بحلاف العام والحقيقة المحتملتين للحصوص والمحاز امّاالمحكم منهما فتكفي اللغة.

مرا میت تورویات میں ہا مفظ می او بیٹی ہے اور رفصت روایت بالمعنے ہے بیٹر طیکہ ر وق روں واں اور مواقع نفاط ہے واقف ہواور کی زیادتی شاکرے ورفغ الاعلام

مراتب حديث اورامام إنظم

یے مات تنہیم شدہ ہے کہ تو ت کے لواج ہے مصدیف کا ارضا نیسٹیمیں ہے ہوں۔ شن قائل مراہ ہے ہے فقید ما اور محدیثی اوٹوں کے والا جے معدیث می تیس شمین میں رامتا ہے۔ مضاور اور خیارت جا اسلام سالم سالم کے سادہ برووک ہے مثور ترکی ہے تھر بیف میں ہے۔

سے رواہ ہ کول ان کی محمد س کے یہ ہے۔ میں فریعن کا مجموعہ ہوت کا موج ہواتا۔ میں مور (۳)

الوالوال الدولي المراقي المراقي المراقية الموالي في الشرطين اللي تين و المراوي المراقية الله المراوي المراوي

والعاص المرياد المالي ما المالي والمعلق والمعلق

(653)

الصد كان بكشي الفاضي في نظلان ما ادعى انه شرط البحاري ول حديث مذكور فيه ـ

الآنسي ئے وجو کے آئے تلایط کے ہیے بینی ان کو کہلی می روایت واقی ہے۔ () بہنس میں بہتے تر معنوی ریجی تین تشمیس تالی جن

الماترات المراشد المراشد ا

والراساد

یے کے دوریت کو اور اس اور اس

⁽¹⁾ تربية الخد ص10

اں میں عشر و مشر و بھی واخل میں۔ حافظ کین الدین مواتی فرات جین کے میں ہے ہیں گے۔ راویوں کو اُسٹ کیا تو ان کی گنتی ہج س مونی۔ حافظ من مندو اور مامری میں ہوئے کے عشر وہشر واس کی روایت پر جمع جیں۔ اہام یعنی مام حاکم کے حوالے ہے فراہت ہیں

لانعلم منة اتفق روايتها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الخدياء الاربحة ثم العشرة الدين شهد لهم رسول الله صلى الله عليه وسهم بالجنة فمن يعدهم من اكابر الصحابة على تفرقهم في البلاد الشامعه غير هذه السنة.

المارے ملم علی میں کوئی حت نہیں ہے جس کی رویت پر جسور انور منٹی مذہب وہا مرسے خاففا وراشد میں معرفہ میں ہوئی سے کے۔(۱) مانفا میں اشدین معرفہ وہور پھر وہور پھر الایر میں بہتنی ہوئے میں سات اس ست کے۔(۱) مادر ہے کہ بید تو از تھیں تح مید کے وقت رقع بدین کو حاصل ہے میر بیدن میں سے تقریع بڑھ کے بین حافظ تھر بن ایراسیم مر ریائے بھی ہے بات میں ادھ مکھی ہے کہ

فعن اعظه دالک حدیث رفع البدین عدد کسوه الاحو ه بالصلاور (۱) کی اجدت کر علی تحرید کے افت رفع بی زن پر است می سمی جی ۱۰۰ میں نیس مولی میں مطامد شوائی نے کش ۱۰۱ مطار میں جادہ میں اور ماج میں منذ روز ما مد میں کے حوالے سے اور جافظ این نیم مستقد فی نے نی میں جافظ میں میدام سے والے سے میس تم یمد کے وقت رفع یدی کو یہ کہ کر جری امت کا قیمل قرار دیا ہے کہ

جمیع العلماء علی جواز رفع البدین عند افتتاح العبلوة. تحریمه کا دنت رفتی بری روی است کا اجماع ہے۔ (۳) بداستادی تواتر ہے اور کی محدثین کے یہاں زیر بحث آتا ہے۔ حافظ این کیر اور

(P) でしている (P) CT (P) CT (P) CT (P) CT (P) CT (P) (I)

جب مل و سے بہت میں مقائز کا و قید اکر آتا ہے تو ہ مخض کا اس مقائز کی تھے اس کی مرب کی جاتا ہے بہتی متوائز لفظی میں اور کا میں تھا ہے بارے بھی افتیان کے بارے بھی اور بھی کا میں مقتلی ہے اور بھی افتیان کے مرا افتیان کی مرا افتیان معنوی ہے اور بھوا کا رکز ہے تیں ساتا کی مرا افتیان معنوی ہے اور بھوا کا رکز ہے تیں ساتا کی مرا افتیان کے باور بھوا کا رکز ہے تیں ساتا میں ہو تی ہے بھی ہو تی ہو ہو تی تی ہو تھو تی ہو تی ہ

توارغل

ای تو ارش کرد او این او جوت پرشش او تا این او با اساقی عروست است او این آن است این قدر بور کرد و او این این او جوت پرشش او تا این او با این با او با این این او با این با این او با این با این

ينزل مدرلة المتواتر في انه ينسخ المفطوع.

ال شب بيداري ك مصلح شراء في الأسارات عن المعدد الرحمي و الله عن الم و كوني تبياروا على تيروا ول بيد وال ول علا وبتاتا بي تعد و اليام النام التعد أن يس فدر مشترک ہے۔ ما 80 سیونجی فریات میں مار مار میں مائند اصالے بن مدینا کی میں کئی الاستم ع الوائر بيايا ال معلول والعمور والسل ملاهديه الله المتاه الما المناه والدينين أفي تولايا

برومظم اورعم الايث

میں آتا ہو آرامی ہور ہے اس والا سے اس مات واقع کے اس مات واقعی مال واقعی المت كوتوار ممل تواران ورتاح ترافية كالدرافية كالماء ويصادات ورش كاب ما مين بنا آيا من أن جي قرائل كرية المسلول ما وحد إلى من يدي منت سالي محدثین کی روایات میں ناتو قرآن ن پر روایات قرارا شاند رسوستی میں ۔ ور سامات پر روایات محد ثین به اور ندقر آن فاقر آن بونا قرا وسیعه کی رو بات پر مقوف بیشا در زسنت فاسنت ۱۶۰ روایات محدثیں پر موقوف ہے۔ مدین تو ارتصل تاریخ سنت اور اس بی راایت کا نام ہے۔ مدیث کے اس رو بی سلطے ہے پہلے تھی سنت موجود تھی اور اس ہے جدیکی ہے۔ انھا سے آئے السيد شاو محميري في ميس جيب إلى قر مانى ب كد.

كان الاستناد لشلاية خل في الدين ماليس منه لالبخرج من الدين ماثبت منه من عمل اهل الاستادا

روایت واسناد کا ملسلداس کے بروئے کارآیا تھا کروین شن وہ چیز شرآ نے یائے جود ال سين ب س بياس كدوي سے تا ب شدوج وفارت يا جا ب ر () قرآن ہو یاست دونوں رواتی سلطے ہے الگ ہو کرمتواتر ہیں۔ قرآن چونک ایک ملک چیز ہے ان سے ان کا آنا کا کی ملک ہے واست بیسائن بی اے ان سے اواقع کی میں ا ہے۔ای بنا پراحناف نے مدیث مشہور کی عام شام راد سے بہت کریے تعریف کی ہے کہ ماكان احاد الاصل متواترا في القرن الثاني والثالث.

ا ورجه الكاروير منه الن بنا بالشهر ومثالة كالشيم ثين جليد من أن فشمر قو مروع منه جہاں تک میں مجمعتا ہوں اس مان مہاری ہے اوا پانوٹیس کے ساوار معظم کے جو تی ان تراپیہ

اس ك ساتحدمة الرجيها معامد والت يعني السي العلى منسول بحى بوسك المرا) محدثیں نے قوار عمل کی وجہ ستدائیہ سے زیادہ طعیف طارقوں وسی قرار ویا ہے۔ مثلًا حديث الاوصية لوارث "الفاظ تحكوش مروى ساور في من ترفدي في سرك بالعرام الله الله الماسية كالصحى اوريض كي تسيس بحي فرياني بياليكس حاط ان اور بيس

656

لايخلو اسناد كل منها عن مقال اس کے باوجودانہوں نے لکھا ہے ک

جمع الشافعي في الام الي هذا الص معراتر .. اس کے متواثر ہونے کی وجہ خوا او مشاقعی نے جو بتالی ہے ووان کی زوفی سے وحندنا اهل الفتيا ومن حفظنا عبهم من أهل العدم بالمعاري من قريش لايتحتلفون في أن النبي صنى الله عليه وسلم قال عام الفتح الاوصية لوارث" ويناثرونه منس لقوه من أهل العلم فكان بقل كافة عن كافة

فهو قوئ من نقل واحد. ہم نے ال اول کو اور ان ال علم کو جس سے ہم نے سمام کا علمی سرمایہ ماسل کا ہے۔ وع بے کے دواس میں شنق بیں کے حضورا اور نے لئے کدوالے سال الاو صدیة لسوارث فر مایا ہے اور بیالوگ اس ارشاہ کو اپنے ہے قبل اہل علم بی سے نقل کرتے ہیں۔ اس لے یال کاذی کاف ہے یہ راسے می قول ہے۔ (۲)

اس سے آپ اندازہ لگا کے جیں کہ تواتر عمل کی کی قدر طاقت ہے۔ اس پر تو تا جين کي مديثو ۾ نا جانج تھا ارحديث کي سحت کا به کيسا معيار تھا۔

تواتر قدرمشترك:

حافظا سيوطى أس كوتو الزمعنوي كبتية بيل الدي روايات جومتعدوط أل يبية كي بول العاظ مختلف ہوٹ و قعات امک الگ ہوں کئین اس میں وکی قدر مشترک مورث اعضورانور مسلی اللہ علیہ وسلم

⁽۱) العليق ت على . نوات عاصد ص ٢٣٨

اخبارة حاداورامام الطلم:

خبر واحد ال حديث كو كبتر بين جس كے واوى ايك ودياس سے زيادہ بول ايك ال اللهن شهرت کے انسان مارور اور معظم اور الله معلی میں جندوں کے اندر آن اواقوال الدران قر را و شد در ویفاش سر مفول با ماه این است ماه مفهم هایا شاه این ست

(F 254)

همدا أبسو حسيفة يقول ماجاه عن الله تمالي فعلى الراس و العين وماجاء عبن يبقبول ماجاه عن رصول الله صلى الله عليه وسلم فسمعاً و طاعة ومناجاه عن الصحابة تحيرنا من الوالهم ولم محرج عمهم وماجاه عن التابعين فهم رجال وتحن وجال

بالاصفد فرمات میں کہ جو یک اللہ سمان کی جانب سے آئے لیجی قرآن وہ مر م محمول نے اور اور پائیر نسور میں میں میں جائے ہیں اور است آ ہے اس سے م مرایا شنید و طاعت میں اور محابہ سے جو بھر آئے تو ان کے اتوال میں سے ہم ا آقاب کریں مے اور کی ورجہ علی ان کے اوشاوات سے علیحدہ تہ ہوں کے اور اگر الله على عدا عداد م كل الله يهدوك الله عدال

ابرحز والمسكري نے نام اعظم كاجوارشاد تال كيا ہے دواس سے بھى واضح ہے۔ امام ابو حذید قرمات میں جب حضور انور صلی الله علیه وسلم سے حدیث تنج سند سے آئے ہم ای کو لیے یں اوراس ہے آئے میں جاتے۔(۲)

ابوحز وکوامام مافظ الدین این البز از کردری نے مناقب میں امام اعظم کے حلاقہ كن أو الله المراجعة الله المراجعة المرا

سند العش في والدائد المحت والماء في المحمل عليه في الاستهم والتيم في صدى م محد شن ۵ موانسه بيد بيد بيد بدار و موسطيت البراء عد الناموشوع محد شن بياموانک ق ومناحت كرتے ہوئے الطراز ہيں

ش و کا سے ان کا ان اور اسٹ ان روپایا ماکا ہے۔ چہ اور مام عمد اور اب ان ان اتجا ہے۔ اس فيدكان الأمام بواحيقه بشيرط في الحديث المنفول عن رسول لله صلى الله عليه وسلم قبل العمل به أن يرويه عن ذالك الصحابي جمع اتفياء عن مثلهم هكدار

الوجه ريث سهر ورسل مدهايه وهم من التول والن في ما تا وم الشر فعل منه یے پیٹر یا جائے بیں ۔ ان آئی وہ مان بیت میں منت کر سمان ہے ۔ اقل (1)_2-1,5,3/

یانید کا کوئی او کول کی ایک جماعت می لی سے برایاتل کرتی آئے اس مت ه سنده چنا سيانتي هر پار داره مي ه ان شي حديد سياندر سياسيد بعد قرار اوي اوي اور قراره ايند 20 F 12 - - - APT - 10 300 - 20 Eq. - 3 AT - 10 B JU 100 T FOR DE

احديبكتاب البله فعالم اجد فيسنة رسول الله والاثار الصحاح التي فشت عنه في ايدي النفات عن النفات.

ال يديد فقره كـ"آپ كى دو يح مديشين جو ثقات ك باقول على ثقات ى ك الله المراج المراجع ال ه م^{اه م} چي د سال ما د اون د اون د اون د امان ما اون د ا پار دور تا جیش ہے۔ ان کی سات کے استحمال ہے '' محمول سے ان شام دور آگی اور مدایت کا المساء ربية يبط ١٠٠ ل و ١٠ وهت بساء وهمي أنجيب الردش بي

ا حادیث کی شمرت کا المتبار قرن ووم وسوم علی بوگا۔ قرون ثلاث کے بعد شمرت کا المتبارتين ہے كينك ال زمانے بيں اخبار آ حادثشيور ہو كئ تھيں حالاتك ان كومشبور

(١) الحيو ان الكبرتي ج اص١٦

pr 1

ما لحديث مصحبح الحديث المستد الذي يتصل استاده بنعل تعدل الصابطه عن العدل الصابه الي منتهاه ولا يكون شادًا ولا معللاً. سنج او پاسد حدیث ہے آس ق سند بیش تھیال ہوا جو عاول مصابطہ عال معاطفہ وماطت بياآ فرروايت كرياور ثاة ومعلل شهو اوراس کے بعد اکھا ہے ک

فهدا الجديث الذي بحكم له بالصحة

مي دو دريد يري سي سي سي من من المستري سي الم الله المسال الدين الراقي فرماية إلى الدياب محدثين كي عديث ك بادا عام على اله المدر ١٠٠٠ من ما يامد عث من المح المح الن المان كي مرادية بوتي من كامند كانزام يوتي ہے۔ مطلب تبیں ہوتا کہ دواس حدیث کی قطعیت مقارہے ہیں چنانچے علامہ عراقی قرماتے ہیں حبنت يقول النمحنائون هداحديث صحيح فمرادهم فيما ظهرانا عملاً يظاهر الاستاد لا اله مقطوع بصبحته في نفس الامور(٢) اور ما فظ ابن العلاج في محى مكى بات المى ب

ليس من شرطه ان يكون مقطوعاً به مافظ ابن ايراجيم الوزير في اس كي دجه يدينا في بيك

لجواز الحطاء والنسيان على الثقة

مطلب یہ ہے کہ محت سے ان بزرگوں کی مراومرف اصطلاحی محت ہے قرآن جيسي ۽ تعليم سن نيس ايد ره بيت اير اس اصطاق مهت کي خودو نتني ميرين مگ جه کي تيمن بعرجان مي معسام الهاول في ثبوات اور فيرمعموم ناقدول كالبيب قيملد عند ايدا فيملد م وت ب سيادت و درود ساس بالكرية ويتاه أطعوت ساها للأكان موسل الم سی ای و صاحت بتدیوت تطویر ہے الله جائے کی تو یقینیوٹ اپنی جگیا ہے یہ طیس کی۔ راوی کی شیادت کواچی جگہ چھوڑ فی پڑے گی۔

> (1) مقدر عاده الحديث مي ۲۲

خروا در رعل کرنے کے موضوع پر تمام ہوں اس کا سال سال ایک سے مدان كك كفتها والماركاس يراك اسم

أعرر ودويو الحوال

جارے ملم عل اس كا كوئى بھى محرفيس باور شاس برآج تك كى نے كوئى اعتراض کیا ہے۔ ان کا یہ اتفاق بتا رہا ہے کہ ان مب کے نزو کیا اس رفعل واجب الركيل مى الكاركا كولى كالناموة فو تاريخ على الى كالمائية واجب م وربي ين الله يو الداد عارة عاد ب يه معود محت يا ين ادراد مارة عادمه وسالمعمل ا مو الما الما تعد مغيد ليقيل محي بين و نعيل عليه الله المان المان والوال والتين مفسول بين مي ال ليان مي فكرونظر كااختلاف باكزم ي-

اخبارا حادكامعيارا حتجاج:

المور محدثین کا موقف تو ہے ہے کہ خور آب والی وقت تک تو ہاں اور العليس المبيد منه ال التي حاص فياص شراط شاعل ما الأساء الأساء الأساء اليما الأس الما الماش الماس التي ان شرا للا كالنميل جائزه فين قر ما يا ي-

خرواصد میں جمت ہوئے کے لیے ضروری ہے کدائی میں بیشرا نظ ہوں۔ راوی ی تنا بات اور مدافت کے ساتھ اتناعلم ہو کہوہ جو پھر کہدر ہاہے اے جانا ہواور الفاظ ہے ہٹ کر معنے کو دوسر الفظول کا لبادہ بہنائے کی صلاحیت رکھتا ہو یا چر روايت باللفظ كرتا يور اكر مافظركي مدوست بيان كرتاب تو مديث كا مافظ جواور اكركتاب معددات كرتاب وكتاب كالعافظ فكات راديون كاجموا والدلس فدوا ال المراق و ويول في المرق أن الوال الله يقط المساوع أن المدارية المساور أورسي القد عليه وسلم تك التي جائي - (٢)

ومرے محدثین فی می ای معیاد کواہا اے چنا نے حافظ این الصلاح فرائے میں

(۲) الكواب س (1) الكفايي في علوم الراوي: من الا

ر المورود المراس من المورود ا

طاعلی تاری محدث نے اس مدیث کو جو جمعت الوداع بی قضائے عمر کے بارے میں آئی ہے موضاعات میں قطعاً باطل قر اردینے ہوئے تکھاہے .

لا عبره منطل صاحب النهاية وعبره من نقية شرح الهدامه لنسوا من المحدثين والا استد والحديث الى احد من المخرجين_(1)

س حدیث و صاحب نہاہا اور عرائے ہے اور ہے شار دوں ہے بیش کرنے وہ وٹی اسٹار میس ہے رہ حدہ و اندوا تحدث ہیں اور اندائد شی ہے انوالہ ہے بیش کرتے ہیں۔(۴) مرموسانا معدائی العمولی نے عاصی قاران کے اس فیصلہ سے الدوالہ عالے ہے مقدمہ علی جو نتیجہ نکالا ہے دو بھی گوش گذار قرما کہتے۔

عد علی آق ال سے اس فیصد سے میں تاریب والے معلوم سو کی کے فقد می کا بیس ای جگد مسائل سے سے فواوکنٹی معتقالی وران سے واقعی می جائے می صاحب ماں

(3)

میں آپائے میں میں فوٹ پر سے دیا تھاں محت ان سے اور خود و انسان کا وحد میں تھی ہیں۔ یا آباز ہے کہاں والوں سے آل آس ان والت معلوم وعلی سے آ رآ پ ٹیام وں سے مسامل و علی و سے اشروار ان تعلیق مرین آئے ہے ہی وجہ سے۔

وو برى طرف ارباب روايت بين حنبون ئے محدثين كي في كوش مستف كي

الته إلى و معيد ما يا المدار المول المدار الشرائل المدار المعلى من المدار الما المرافق اليم الرائية والمناط والمناط المناط والمناط والمناط المنط والمناط والمناط والمنطوع ستا المتران والمراج والمساحد من المستحد المراجع المراجع المراجع والمراجع المراجع المراجع والمراجع والمراجع ے آسا بیت کے مشرق فرمیت فوالیت و انتہام مجمل این واقعید و کا میں میں باتھ کے اپنی این اور مان اس تھ تے واقع اتن حمال کے حوالہ سے تکھا ہے کہ

664

ان النظر أن كان للسبد فالشيوخ أولى وأن كان لمتن فالعفهاء.. -----ش ور یو جمنا موق فقہاء سے ہو جمنا ما ہے۔(١) ال كي دجد الم حازي في يتالى ب

الان فتبدعها تدات لاحكاه ومحال بطرهها في دالك مسبع والمناس والمعالم المناس والمناس والمنا طامد خطائی کی خاطر ویش کرتا فاکدے سے خالی تیں ہے وہ قرماتے ہیں کہ میں نے ا ہے زمائے میں ملاء کو دو گروہ میں مختصم و بکھا ہے۔ محدثین اور ارہا۔ انتہ ا وونول طمول میں مقام اور کل کے لی ظ سے الجبائی قرب کے باوجود یہ اس مق المَّا وَالْمُرَكِيْمِ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ مُنْ يُونِ مِنْ الشَّرِيقِ فَي مُعَلَّم وَالْمُ ر سے میں میں اور ال ووق کے ایک سے دول سے کہد ور میں والے والحرابات المراجية والمعروبة والمعروبة أتناني حمال والمسترين أتمياه المستراكم . _ ي الله مال يه ب كروديث كي وديك ان كوقدر علم أو ب حران س ن بر كرى كولى ش تيزكا إلك القريس بدوس)

> (+)شروط الإشراقي عا (1) الباقف المعثيث ص 193

(١٩٠ من أم استن ت اس ٢٠٦)

العامد النوار أن أن توجيه القر مين لهمي سنتم و محايت كي ت با تهرعال مير موضوع مناسيان طاب يت يا والواد اليد مم اصول موال ب ال بيداس باب من المنتقل كي رویہ سے با مدیث ن محت کے بارے میں تد ٹین سے ور مدیث نی قبویت کے متعلق مجتدين وفقها وساستغاد وكرنا مإي

الليارة موادات القال فالمسدم ف مديث كي محت المتعلق تين عداس كا معت ہے یا تھ تورٹ ہے بھی تعلق ہے الام اقطم محدث ہوئے کے ساتھ ہونگہ انتہا ہو المجتماد ملی من این سید مدیث و صحت کے ماتھ صایت و آمالت و جی شطین بنائی بیان مدیث و معلت بيام بنسول يرووجي وويل بالوازيات تين جويام ارباب رايت فالمسلف بالمسل بعديث ي عبيل و الأنتاج من المناسبة ا

- اوایت وین کے مسلم اصولوں کے خلاف شہور
 - 🕸 معانی قرآن سے متنادنہ ہو۔
 - 🕸 سنت مشہور و کے خلاف ند ہو۔
- 🥵 محابہ و تا بھین کے قمل متوارث کے خلاف تہ ہو۔
 - الله خرواصد كاتعلق عوم بلوك عداد-

مسلمه اصولول کے خلاف روایت:

الرادال الله في كرداليت الي المسلمة صوبول من قارف تدبوله الرائل ميت تمام الاستاء وتباوي ناميش تليم في سند وهنرت شاو فيد هم ير بام أفظم كاس معيا كا できるとれるとうが

أريت والممي مرفايدا والتم فاست في أن في الاراد واث الرايد في أين ب التصور س د ماسد بيل شر يك شرات بيش منامل د دام بيشر يت دراسل ان ي قوائمن كا نام ہے۔ جہند كا كام بركران ضوابط كوجوادث جرئيے متاثر تربوت وے۔(ماوی عربری) علامه شاطبی اس موضوع بر تفتکو کرتے ہوئے رقسطراز میں

طامر شافتی اس پر بحث کرت جوے رقطران میں

جب بقد رہید استقراء ایک قاعدہ کلیہ تابت ہو چکا ہے پھر اگر کوئی جزئیہ مامض آجائے جواس قاعدہ کے ظاف موقو جزئیہ کے لیے ایس محمل جو بر کرتا ہوگا جس سے وہ قاعدہ عام ہے ہم آ جنگ ہو جائے کیونک قاعدہ کی کلیت کا علم تو ہوری شریعت کے سنٹم کوہ کی کر ہوا ہے یہ انگن ہے کہ اس قاص جزئیکی وجہ ہے تواعد کی قارت کو سمار کیا جائے۔(۱)

قوا نین عامد پر جزئی اورخصوصی واقعات اثر انداز نبیل ہوتے ۔ کیونکہ قوا عرکلیے تھی ہوتے ہیں اور حوادث جزئی ہوتے ہیں۔ گمان ووہم سے یعین واقعان کی عمارت منہم نبیل ہوئی اور ندگل جل مقین کا درمقائل بنے کی تاب ہے۔ تیز قواعد کلیے والا کی قطعیہ سے غذا حاصل کرتے ہیں اس لیے ان جس کسی وومر سے آن ان کی کسی والا کی ان کا درقان کا امکان رہتا ہے۔ احادیث واخبار کی حیثیت جزئیات کا امکان رہتا ہے۔ احادیث واخبار کی حیثیت جزئیات کی ہے۔ اور قواعر کا مقام کلیات کا ہے۔ (1)

شریعت میں اس کی ایک سے زیادہ مثالیں ہیں۔ صرف ایک مثال ہدیدہ ظرین کرتا ہوں ۔ قرآن وسنت میں وضو میں ہر کے سے کا ایک عمومی صابط قرآن میں ہے۔

وامتحوا برؤسكم

مسي ليب الناجسر صنار اصلامن الإصول والاناجتاج الي عرامية على

الماسية المراب والمساوية بالكاكما بالمستحدات التي تزهم أوالها م ورين كان موت ك بعد تيم في سدى شرامهام شرامول عي اصول و الم و من المراب المركي بخاري اور حديث أن ووسري أنواو ب شن حديث آلي الم

عس ابي هريرة انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكدب ابراهيم الإثلاث كديات ثنتين منها في دات الله تالي قوله الي سقيم و قوله بل فعله كبير هم هذا و واحدة في سارق

أرال معيد كون ليا بالنار معدد كارت اول كر بعدايد المل بي و في و ير بيايكي المناه كرامولول يش بي الكيد المنال بن جائد كالمعاد الله نه الله ، مدان بياني الدائل كي حداقت مائي بوع اصواول عن ست اليك مسلم اصول بي الرشران مديث كوال مديث كے اليه مطالب ك مات كانش كرت في الداور يدار - - government and on the contraction ري سائل موه ال سام في سايو مواجه اليام الماسية المواجه المواجع المواجه المواجه المواجه المواجه المواجع and the first the contract of the contract of the first the contract of the first the contract of the first the contract of th angent of the contract of the contract of الحياش كالماء مريد ياكان والأمرو مواد والارام والكرامون الراث بير و الحراق في المساور إلى الراث بيراث بيراث بيراث والتراث والمراث الماث المساور الماث والمراث والم

الفرض دوسری صدی کے محد تین کا فران سر اخبار آحاد کے بارے میں وائل ، ے۔ طامد شاطبی نے انام ما لک کا بھی کی قدیمی تایا ہے اور علاصدات م فی فی م ، لک کارائج مسلک میں قرار دیا ہے۔ چنانچے ووفر اتے ہیں کہ

اداجاء الحبر معارضاً لقاعدة من قواعد الشرع هل يحور العمل به . لا افتقال ابنو حبيعة لا ينجور العمل به وقال الشافعي يجور و تودد مالك في المستلة قال ومشهور قوله و الذي عليه المعول _ الحديث ان عصدته فاعدة أخرى قال به وان كان وحده تو كه

م والدك قاعدوش يت كموارش دولوكيات الله الله الماس مدار المي وَفِهَا عَنْ يُنْ كُونُ إِلَا مِنْ كُلُكُ إِنْ كُولُاكِ ١٠٠٠ من الله مشہور اور قابل احماد میں ہے کہ صدیث کی تامید علی آ رکوئی قامدہ بوتو عمل ر

The state of the s

الله المالية which it a second in the first of the second in the second ے میں ٹی ورک کے اور کے ایک کے ایک کے ان کے ایک کو ان کے ان کی ان کے ان کی ان کے ان کی ان کی ان کی ان کی ان کی ک

و الأصل أن التحديث لتماثيث عن رسول الله صلى الله عليه وستم وجب القول به وصار أصلا في نفسه.

حدیث جب حضور الورسلی الله علیه وسلم سے ثابت ہوجائے تو اسے اپنا تا واجب ب اور دوخود ائيب اصل سنايه (1)

الحديث الصحيح اصل بنصياب الاحديث فردا يك اعمل ب)(٢)

(١) منام شن ق السيال (١)

فبدينجلف صينغ حمديث لاختبلاف البطرق واذلك من جهة بقل الحديث بالمعتراد

حدیث بھی الفاظ متعدد طرق ہے آئے کی جب مختلف ہوتے میں اور یہ اختا ہائی الله ظامون في وجديد ع كدهديث في روايت بالمعن مولى ع-(1) ير المراز أوا بالمال المالية والالوق أأن إلى فرماستے تھے۔ ان مدیثوں بیں جو اپنے معنے بیل منفرو ہوتی تھیں ان کو ژک کر وية ادران كانام شاذر كير (٢)

اس ہے معلوم ہوتا ہے کہ اخبار آ حاد اگر معالی میں ہے ۔ وہ ان تھی وہ ہ سايان بأديت د مرغي الأداء ومون أن الأن الماض من يدمن - يەشىرىمى ھەسىزىن كى ئىلانىيە ئىرىنى ئىرى ئىلانىيىلىنى ئىلىرى ئىرى ئىرى ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنى ئى الله المسلمان في المن الشاش أكتم إلى في المن المنظل الله المنظل المن المنظل المن المنظل المن المنظل المن المنظل المن وق من روان في من و كان النازية ولا النازية النازية النازية النازية النازية النازية النازية النازية النازية ے کی لیے ان سامٹ سے میں وہ اور میں میں معرور والی میں تاریخ کے ان وہ بات یں۔ چنانچے امام حازی رفیطراز میں

چر يا جي معلوم جونا جا ي كدا خبارة حاد كفيف جون كي وجود ايك عدر إده ہ ہے ہے یا تو مختلف کی ہوگی میں اور اس طر سن موسول میں مختلف ہوتھ یا ہے تھ کھتے ہیں فتنہا ہ جمہتدین کے نزادیک حدیث کے ضعیف ہونے کی وجود مقرر ہیں اور ان على يزرگ ترين بيا ہے كەھەرىڭ كى مقبوليت كا دارو مدار قلام تررو كى جمو الى ي بداور محد ين كرو يك دوم سامياب يل (٣) ے مسلمہ اصوبوں کے مقالم بلے میں تشاہم نہیں کی جا تنتی۔ اور الجزائری نے جو بھش کی طرف

هدا الحديث لا يسغى ان يقبل لان فيه بسسة الكدب الي ابر اهبيل اس صدیث وشرف آبول عاصل نیس بوسکتا کیونک عفرت ایرانیم کی طرف مجون کی

نه س و با به و جم داو فی کی هنگی و با چنی ب چنی ای ای سال می این می این میت

حافظة وي في الله العقدال على تعوال

اما لامدعى العصمة في الوواقد (جم راوي بي معمت يواويداري س او بول میں محدثین سے زیادہ عدالت کے مدفی میں اور عدالت اور عصمت میں جب مجى تى رش دوكا أو مصمت وراس أنسا ، ساء ،

۔ یا۔ ان عادر شائل محمل مالوں کی کوئی می تیں ہے۔

موني آل ہے متصادم روایت

حدیث کی اصطال صحت کے بعد وین کی زندگی میں اے اپنانے اور اس کی ا من ساس من المنظم الما يتنا أنه طالية تحلي متألث عن الدود حديث كي ورج على معالى ا الله المعالم ' و ' تا ' عن ' سائن الله الله عن الله ' حقّ عن ووحتى اور طعى المداور احاديث النبار آحاد جو في ٠٠٠ ١٠ ١٠ د ١٠ الله الدام الله المساح المناهام على وركز ورار تطعي أيس ويل واليك روايك و من من من المسابقة بي من من عن بين ينتيم الأمن شادولي القدفر مات تين

ويرم فحقم وعمر بديث

عظر عام رقبیں آئی اور ان کے مطاصر مین اس ہے آشنائبیں ہیں۔ شاہ ولی القد فرمائے ہیں قرائ مالك وابو حيفة هذ اعلة قادحة في الحديث_(١) يم حال الام عظم الحبار آجاء ومعالى قرس ب سائح يش قرل مرجديث ف عبولیت کا فیصلہ کرتے ہیں۔ حافظ ایجنفر طحادی فریات ہے

اخلاصه به که حدیث جسیدشر جت کے موقع اس آن س کا مصدق مواد میں جار س ك ويدبون و يك مديث ل تعديق واجب مديمن أر مديث شريت ف حلاف ہوقر " ان اس کی محکزیب کرتا ہوتا سال مدیث فارد کرنا مشروری ہے وہ ہے اس بات کی کملی نشانی ہے کہ برقر مودہ نیوت نیں ہے۔ (۲) مشہور محدث الويكر خطيب بغدادى فرمات ي

ا النبارة عاد كومندرجيد الل صورتول عن قيول ما يا جائد كا بنب مقل صل ما عال بور جب تعم قرآنی کے فلاف ہو۔ جب سنت مشہورہ کے فلاف مو اور جب ک ا ہے ممل نے طابی کے جو جو سنت سے قائم مقام ہو کر چال رہا ہے اور جب کی بھی وليل تطعي كي خلاف مور (٣)

الخطيب بغداوي عي في العقيد والحفظ عن ياوت السيدوي عدد الما والفاحت ي عِين كي إلى المار والمركوش في العقيد والمعتقد في الواسات ان كاليديون فلم بغريات و اے موانا کا اور وہ والعالی اے اوالی ایر اور ای ل عبق میں قبل یو سے ووقر بات میں جب ثقة والمون روي كوني وريث متصل الأساد دوايت كريدة والت صرف ال وجوه كى بنايرردكيا جاسكا ي-

(اول) مفل مے مرت خلاف ہور (اوم) علم قرآن یا سنت متو ترو کے خلاف ہو۔ اگرایا ہو گا تو تیلیا حدیث بامل ہے وریا پھرمنسوں ۔ (سوم) جمال کے خارف ہو کیونکہ میا تائمن ہے کہ صدیت سی سو ور مت کسی ایک چیز پر مختل موجوں جواس کے قلاب ہو۔ (جہارہ) راہ کی سی ایک بات کے بیون عمل منفر و موجے سب

2910,000 - 17300 (0/2) ا ال المناه علوم والأسند والمدائين من يهول علين الواسع من من ويوسا مقر الين الما علق رتا رمحدثانه متطرهم سناست مناه والمقهرة من يهري الله ف الكن بالإنسانية معدودان من المائد والمسام المحارث والمرافع والمسائل المائل ميحين اوردومر عارياب محاح في مديث روايت كى بك

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتبايعان بالخيار مال

اليامديث مح المرصاب أن أو بالمن متعدوط أن المام وي المار مراس ب للديث يرفح ريا او فهر ولقر كه بعدان و أن في منديش بيبا بكر تارك "رين علت معلوم ہوئی۔ تاتے والول نے اس کا سلسلہ ستد ہوں قاہر کیا

يعلى بن عبيد حن مفيان الثوري عن عمر و بن وينارعن ابن عمر عن النبي العديث الكمل بي لكن أجراري أيت مين كراس مين هنت موجود بي مراس هن ك وجه على الاستراع ميس بيد چاني فرات ين

> وهومعلل غير صحيح آب ہوچ کے این کا طبع کیا ہے؟ الجزائري في تایا ہے كد.

والمعلة في قوله عن عمر و بن دينار انما هو عن عبدالله بن دينار عي ابن عبصر هكذا رواه الاثمة من اصحاب سفيان فوهم يعلى بن عبيد وعدل عن عبدالله بن دينار الى عمر و بن دينار و كلاهما ثقة.

اس میں جات ہے ہے کے ساتھ میں جمر و میں ورج ورآ ہے ہے جا واعلی تم و ورب ورج مشکل جار محمد العدمان الريتار ہے۔ المدائے ایمانی رویات میا ہے تعلی ان عبید و و تمریع کیا اور عبدالله كي جكه عمرو مُركور جو كيا_(1)

بیا کارٹا نے تقلیل ہے کئیں حدیث میں جو فقہ و جنی عام و لک اور امام و حلیلہ ہے عالي توه را معلوم في منه ووال منه مواسعة النابع من منه كما يه عد ريث ربا مأفقها والمعاش (F. '1)

هذا حديث غير محفوظ

اور مج روایت کی نشاندی کی ہے۔ سی علا والدین مخلطا کی فرماتے میں ک أحاديث هدا الباب كلها معلولة وليست اسابيد هاقوية مين قامتي ابر بيسف ئے اس كے بارے ميں جو فيملد قربايا ہے اس سے ال كى مديث وفقه يش مزالت ثبان كالنداز و بوتا ہے أ م ت آب

هو عندنا شاذو الشاد من الحديث لا يؤحديه

ية كدائد المدالة المن المال المالة المال يو ڪ الريامور ۽ آن ڪا ايڪ ايس

لان للله معالى له يحن لامكاح لاربع فما كان من فوق دالك كله فحر ه من الله في كتابه.

رومرالد اون ساليد وقت الله يور سد وال الال يوب وي واليد ك シーディ さいかいさいと

و کیے لیجے معانی قرآن سے تصاوم ہوئے کوشاذ ہونے کی علمت قرار دیا ہے۔ ای قبل سے صدیث معراة بے لین معرت ابو بریرة کی متدبعة فیل صدیث الملات ومرية أبيتان كرائات رمون الفاصلي القاطبية ومهم الأفراولي سناكم اونت کری کومعرا لاند بناؤجو کوئی ایسا جانور فریدے تو دو دورہ دو ہے کے بعد التياردات م والماء الدر الصاوري عاق المادي مرادات كالمراس كالمراس باخ كوايك صاع مجوديد عد (١)

ا ما معظم نے اس جدیث و موالی قرام ان سے معارض موالے بی دور سے فیر مقبول قر را يا عدال مديك أن رو عصرو ساق و عن أن صورت يش فريد را كو دوره الا عوال تقبیمار ن صورت میں ۱۰ کرے فاقعر مایا گیا ہے واشد میپ کی موجود کی جیل مشتری و معاملہ سنتی الرائية والتي والمن المنظم والمرابع والمناسبة والمن المن المنافع والمن المنافع والمنافع والمن

كو جاننا جائير - (جُرُم) راوي كوني ايها الكراف كرا الله عندة حمة تربيع جاہے۔ان یا نج ل صورتوں میں خبر واحد قائل پذیرائی مذہو کی۔(۱) ف الذابية الرائص أن كُنْ أَنْ أَنْ أَنْ لَا يَتُ مِنْعُوا مَا الرِّلِ الْبِكِيدِ مِنْ وَلَكُمْ إِلَا فِي فِي

ال يت و كل ١٥ ها ديد ك رو الهاي دول ١٥ مي دول ١٠٠٠ الله أحدوه والتي والمل أيمن من يودرة أن ل الأرق الله المن أفلع من من عن المن الم اليموز بالياري ورية ما ورسد الماقة أن يروق عنراش بوكار (٢)

اس مواقعہ نے علی مد مرد اللا یہ بی رق رق کے اس ریان سے چیٹم وٹی کر ج اس می م ہے سه علياتي يوكن حوالموال في أعمل الدا الترجمات

تُقَدَّرُ وَ أَنَّ فِي فِلِدِينَ وَقَرَّ مِن أَنَّ فَا تَعْتُ فِي مِنَا لِمِي وَمُرَبًا مِن سَالَ وَ سے۔ عادوہ اس صام ہے ۔ جو اقبار تریاد والکی متوافر کی طر خ اللمی کیتے ہیں۔ ان ك كتب يل خر واحدكوكاب الله كوايك ترازو يل تولا جاتا سے ال سے ال موضوع پر بات می بیکار ہے۔ (۳)

ہم حال اہام عظم اور مام ما یک حدیث ل معنت کے بعد اس کی مقبورت میں معانی وَ * لِ نَهُ إِنَّ إِنَّ مِنْ وَ مِنْ وَطِينَا لَوْمِيرَةً مِنْ مِنْ أَنْ مِنْ إِنْ أَمُونَ مِنْ مِن مِن السّ عدية الواصل قرار كرنا قاشيد يال الوسيد الدي الالمدارة على الما مدارة والكريد عس عبدالله أن عيلان من سلمه التقفي أسمم وله عشرة بسوة في الحاهبية فاسلمن معه قامر النبي صلى الله عليه وسلم ان يتخير منهن اربعاً.. ا مام ترقدی نے اے بحوالد زمری من سالم من عبداللہ روایت کیا ہے امام بالاری نے

(۱) دمقیه و سید او به الله شی دولل سید و الل الروم

الو محد فالد الدور يل بيافيمند كيا الماكد

・プアと - 二十(P) (P) (P) (ア) (アンプラン (P)

(٢) تق در الشاري فالاستان

() وفي يا کي سروم

م ب سه ن بدون با من شاعد قرآن با معلومت المسروعات من ۱۹۲ با ۱۹۱ با ۱۹۱ من میل مثل مثالیا ہے۔ قرآن کی بیرآیات اس کی صرت مشاوات ہیں۔

هم اعددی علیکم فاتعدواعلیه و مثل ما اعددی علیکم۔ پی جو کوئی تم پر زیادتی کرے تو جاہے کہ جس طرح کا محافداس نے تمبارے ماتھ کیا ہے۔ بالکل دیں عمادتم بھی اس کے ماتھ کرو۔ ایک ادرار شادے

ميان آ آ را ہے اتمارہ میں

و ان عافیت اعتمار مثل ما عوفیت به

ادراً برتم سزاد د تو چاہیے کہائی ہی سزاتم دوجی تہیں دکی تی ہے۔

ہے آیات قرآ کی صراح کے کہائی ہی سزاتم دوجی کی حدود جس تاوان مثلیات جی

میٹنی ہی کی ہے۔ ان ارش ان میں ان میں ان میں ان میں اور دیا تا ہے وہ دوجا تا ہے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں ان میں اور تا ہے کہ ان میں میں ان میں ان میں میں ان میں میں ان میں ا

عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قصى ان النواج بالضمان _ في كريم صلى الشعلية وسلم كافيعله ب كرفزاع حمان كرماته بها _ ي قسم ان وسنت ب والشي اصول إن الاربيد واليت ان كرما وشرب ان بيت ال بيت المرابع من وشرب ان بيت المرابع من والمن المرابع المرابع والمنا والمعلم المرابع والمنا والمعلم المرابع والمنا والمعلم المرابع والمنا والمعلم المرابع والمنا والمنا والمنا والمعلم المرابع والمنا والمنا

پاوے جائزہ لیا ہے۔ دوفر ماتے ہیں

عدالتي فيمله يصه

المورود الله المستريد رائية المستريد ا

العلم الراكري ما المان الموروكا برل مع جوسود على وقت جانور ك بهتائول المرسل الدستى مد عايد المرسل المرسل الدستى مد عايد المرسل المرسل المرسل مد المرسل المر

انه عبر محالف للاصول لان فيه تقويم المتلف بغير النقدوفيه ابطال ودالمثل فيماله مثل.

یہ مدین اصول کے ما اللہ ہے اللہ میں تھے شرونین اصال فیر عقری ہو، وہو، ہ ہے ور اللہ اللہ میں میں شکیات میں شکی ہے، یے ساصول ورو اللہ ہے ہے۔ ہر عصور ہے کہ یہ اصول قرار ن ای تابی وا ہے۔ اس ہے میں مدین معانی قرار ن

لم يقل ابر حيمة بهذا الحديث

کس ہے کہ ابوطیف اس نے کمل شیں کرت کہ بیا ہدیت ال کی راہے جی اصول معلومہ ہے جارہ ہے جو رہ ویہ محل فرات جی کہ خہر آجاد آ سراصول معلومہ نے فی قب ہوں تو س پھل ویسے نیس سے صدیت ہے اصول معلومہ ہے فاقف ہوں یہ اوام مظم کے مواقف کوش آفد وجو س سے ملح کیا ہے س جی اوجن وجہ یہ تافی ہے کہ

یے کہ شماعت میں تاوا ن شملی ورقیقی شاور میں قبت سے موتا ہے اس مدیث میں ا ۱۹۱۰ء سے دونا جا ہیں اور اگر فیتی ہے تو اس کی قبت ان جائی جائے کین حدیث میں تاو ن حواج کے اس مدیث میں تاون ناحوج کے اس کی تی تاور ناتیج کی جائے کا در ناتیج کی جائے کی جائے کی جائے کا در ناتیج کی جائے کا در ناتیج کی جائے کی ج ورم إنظم اورتكم الحديث

ی تطعیت کو داست تیاب میر دارای عمر داست کیا ہے۔ ان پر مسیلی تیر و ان دار سے -62 1200

(F)

مديك مسرق أن بارياش ما معقق المحتى والقناة الجن بالمعاديث معالى ا قرآن سے معارش موسف کی دورے اورچاتھویت حاصل شین کرسٹی یہ کیکن محوص ف وہت ہے ہے کے خود انتان ہے بھی اوم عظم ہے وقت وسیح اندار میں قرآن میں یا اس ہے میں ایس ر چوال ت انجرآ ئے۔

ميس بن بال المام المطم المعاقف والرصافي سطر في والديال الما آجاه جن کے بیے کی مورت میں جی تیاں میں کہا تن انظل سے 🕟 اوی فقید نہ موا ہے رو کو مو عاے اور بیادد با معراق ای فیل سے سے بنائے صافامید اقدار قرش معت یں

مندهب عينسي برزان مر اصحاب شبراط لقه الراوي لتقديم لحبر عمي القياس وخرج عليه حديث المصراة وتابعه اكثر المتاحرين.(١) عالمة الأن قبر " مقط في عاللا الن الكيم عاللا "م "يمية عد ميه الأولي العيد اور عد مه شولا في سائد المار المراسية احتى في المان المان المرتويين بالمار وك

هو كلام ادى قائده به نفسه و في حكايته على عن تكنف الر دعليه ــ (٣) کنر اسلام بزدوی نے ایام اعظم کی جوزجانی ک ہے وہ بھی ہے تار شہات ق تخلیق کا و ریدی ہے نہوں ہے موس فیائ کا سار پائے اورائیٹ می طبوں کو یہ وور کر ہے كى كوشش أن بياك چوند حديث معداة قياس ك معارض باس اليا اسالام معم سائيس ا پنایا ہے چنانچے و س مدیث کے مقبول شاموے کی وجو بات بیوں کرتے ہو سے فر مات جیں وووجه ألي على الله معال مجور كا ويناضر ورئي تمجما أبياست فعام ست كه اواج فریداری اور بکری پر قبلند کے جدی اوہا گیا۔ وگا لہدا ووفریدار کی قامہ ارق بیش واقتل ہے کیونکہ وہ اس کا یا مک ہے اس سیانا وان کا سواں تک میش ۔ ۲۰۰ ھال کی مينيت نمين ركمة بكدات بعضي بكري كالجداس المشيع في يانادان في وفي وبد

> 14-Jaj J., 2 (r) M2012000 (1)

یں اس کے بیرود بداس اصول کے خالف ہے۔(۱)

مام معظم کے موقف ق اصاحت سے بعد _سور و اور ان اور است جو مات می مال ہے ك ي حوظه بر صديب پر تهل چي ميل دي فيش ان صديب قديم منظم ك مو ميل كه خار آن با آن. مهول معلومه المام مارض مولي تأويل تول تين إليان بالأنجاس وتأثيل عبد براه من المن حص البردنيجير الواحيد بالتمجالفة لللاصول لايمجاهة فاس الاصول_(٢)

یک جو بالام شون کی رائے اس سے عادہ الاندار ت اس مدیث اس و الصور معقومه لله نبين وكله تايان اصول منائد غله لنه يلن طارمه الن اليش الأيدان ال جواب ق میہ بدر کروفی علدا مطو (تحل نظرے) مزوری وحرب شارو برا پرے۔ حالیہ من هجر ورهد منطاقي و هميدان بيه الكاري وفي كهاش تين في كه حديث عمرية العمول معدمه سَدُ خَوَافِ بِ وَلِي مِن لِي أَمْرُون الرقي من صول من ظرين كر بي جمهوص وسن ما تحت مید معدت بایدا کر ای که محد ثین کی اصطلا تی صحت کے بعد مرحد یک ثور تن مید اصل ن ایشیت اختيار كركتي ب- چانچه علامه خطاني فرماتي بين

ان الحديث ادالت عن رسول لله صلى الله عليه وسمم وحب الفول به وصار اصلاً في نفسه.

مديث دسيا مشور توريسي مدمليه والمراسة كابت يوجات والساق سند بهاناه اجب ي ادروومديد فردامل ب_(٣)

حافظ این چر عسقد نی جم محی یک و ت و من کی ب

الحديث لصحيح صل بمنه (٣) لنيكن بيرم ف بن المول المحليقي الارتامة بسير جوقر آن كرياتهم المحاط أوت العاريث

⁽r) نش الاوطاري a عن هما

⁽٥) گي دري ق ١٥٠ و ١٥٠

^{112 873} CHUIDIG (1)

⁽ ص) من أراعلن بي واس ١٠

(184)

ر لین دین عمر کمن رکے ڈریعے امورکہ دیا تو عد است کے دیلیے اس فا اقدار خروری ہے۔ مرکبین دین عمر کمن رکے ڈریعے امورکہ دیا تو عد است کے دریعے اس فا اقدار خروری ہے۔ وراگر کروارے وربعے مذکیس کی ہے تو قانونی طور پر تو ا قالہ ضروری نبیل ہے یکن رروہ ویات ضروری ہے۔ قانون بیش کطے اور صاف حقاق پر ، کو بوتا ہے۔ پوشدہ اور مستور کارروائیاں قانون کے احساب سے بائ میں۔ مان میں جائے کے تصریبا جو کہ اور قدلیس سے ور س میں باٹ پر و جب سے کہ معاملہ کو گئے کرے بیکن سے وجوب از روے قانون۔ اس ہے حصور اتور مسلی الله علیه وسلم جعلی سازی اور آریس کرے والوں بوار روی ویاشت حسن حاشرت كى فاطر قرماد يه ين كدا كركوكى الى بعل سارى وجود ين أج ي ق ف ق · . و بھی روا داری فاتف سا ہے کہ جو توروات کے ایا جانے درمشتری کی مروت ہے ہے ۔ وو ا ہے ایک صال مجور دیدے یا س کی قیمت اوا کرو ہے جیسا کہ ڈھالی نے قامنی و یوسف كى دائے بتانى سے دورند جب تك معامدتى تقط فرسے اس كى قانونى حيثيت المعتى سے ووتو وي يے جوتر " ن اور عنت ل بنا پر جوطيس كے حافظ ان تيميا كئتے ميں تو نقصا ل ميپ میں قرآن وسنت فاضا بط بی ہے رحمد ت اور عدوانات میں تاوان اوات الدمشال میں

ببرجال خبار ما كامعالي قرس كمعارض بوجانا الام أنظم كانواب يدمك قادد ہے۔

سنت مشهوره بيمعارض حديث:

ا انب تر الدا الرسنة سے احداث و بانواوان پر صطار فی صحت کی محد ثیم سے تنگی ی میرین کا ای موں امام اعظم اس کو گلی امبار آن جا کے ہے علی قاد درقر ارا ہے تین سے اور اس میں اور مظم ہی فائنیں بلکہ دور ی صدی کے سب محدثیں کا مواقف کی ہے۔ ویکر الحقایب کی رمانی آپ اس کی پاری استان پیشائ کے میں۔ان کا میا یا گوٹھوڑ کر جن کے یہاں مرحد ہے محدثیں کی اصطلائی صحت کا اب و ماکن مینے کے بعد خود میں اصل ان جاتی ہے الإرض ب يعال أن ما أو جا في كالأول معيال بيو يشكل بي سب كنتي ميل كران من ما سلت مشہورہ کے معارض ہوں تو بے علمت قاد حد ہے۔

میں ہے۔ نیا اوا ھو وہ ان وائل جی ایو جائے قبیادات کی طرح کرور کے تان ك يره مى تريد أن دا مدا رئين ك أن تريد ريانوان ان ليريك ان سے حقد ناتی ہے ہو ۱۰۰۰ جا کے مقابلے میں بری بی قیمت کی مربوہی ہے ہے۔ اور اور ان کی می^{ر مشق} ان ان تحدی ہے تو دو انتا دوارہ و ان کر و سد ہوائی ن قيت دے۔ كى جى صورت يى ايك صاح تمر دين كاكوئى جواز الى بعد (١) اس بان کی دوج باور صرف سے کر حدیث معرانا قطعاً خلاف تاس ہے اور م ال آيال الوقع كا وجد عمر (ووجه

شيقت يه يه كديدان بزرگول كواچى الك ب-ان كى يتخ عات امام امعم ي مست والرساق تين أن يواء من السايوول عنا بالم تظم المسل مسائي تمور ما منظمی آئی۔ چنانچ ام ابواکس کرفی نے تقری کی ہے کہ:

مارے اصحاب ان مدیثوں ہر اس لیے عل نہیں کرتے کہ یہ کتاب اللہ اور سات ے قباب میں نے کہ ان ہے یہ اس مقبر کئن سے حدیث مصافقہ کا ہے واحقت دونوں کے خلاف ہے جیما کہ پہلے میان ہو چکا ہے۔

ں سیام یا بات ہا کال واکٹن ارساک ہے ارسکی ایام انظم کا موقف ہے ۔ حدیث العداة معانی قرمس اور سنت کے خلاف موٹ ق ابدے تا قابل قبول ہے۔ اس ہند کیس کہ ہے جدیث جدوب قیاس سے جیس کے بر اول دانیاں ہے ور س سیانیس کداس سے راوی دھڑت ابوہ ایرہ میں اور وہ فیر التیار میں جیس کے میں اور ان والے ہے۔ بہال حافظ اس تمید کی ہے وت سبا مداء في بيئة كدااسي ل طلبية عديث شن ميسا كي من ياتيل بلداس كي طلبية ووقطل عاري ورهم يمن ب من كاما مك ب ووروب كرمانا وأيا ب كاللي بوج مف من الرياد و حقيدا بية تين كناه وايدامويني والوكي و منده كرفي الوقع حديث على جانوري والمن ا عمر ہو ہے ارتباع میں نا پانے کے چو اس رائد ہوت کے دریعے اور معظم ہو مواقعہ ہے جد الكلم واليور والماتات وهوام كرووال هار التامة ب منتاب كان بها والمساور والمستاد

امنااما مة العلام بعد أن يعقل الامامته ويفقه في الصلوة فحائرة وأن لم يتحصلهم وفيسمنا قبال النبي صلعم يؤم القوم اقرأهم وأن كان اصغرهم دلالتعلى دالك.(١)

لڑ کے کی امامت عقل وقیم کے بعد ورست ہے اگر چہنایا لئے ہواور حضور کا ہے ارشاد کے لوگوں میں جو زیادہ پڑھا ہوا ہو وہ امامت کرے اس کی دلیل ہے۔ علامہ شوکا فی فرماتے میں کہ

فينه حبوار امامه لصني ووجه لدلانه مافي قوله ليومكم كتركم قراد من العموم_(۲)

تاریک سات کیس یک سرمحسوس بیای شش باید می است بارید ایس اعتبار او مسلی حد ساید و سام کابیدار شاوا است کو طلاح به دشتا و الک بین الحویرث کیتے جیس کرن

ہم ایک وفد کی صورت میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی قدمت گرامی میں حاضر موسئے میں دوڑ آپ کی فدمت میں مہم آپ بڑے بی مہر ہان اور شیق تھے جب

(EHZ)

معلو اورصی الله علیہ وسلم ہے جم جم ہے مثل اور سی ہوں تھا اُل ہے مت و یہ مت معلام علی ہے کہ اوامت کے ہیں وضحی آئے ہوتا جائے جو ماقل و فی ہو ورائل طابعہ علیہ بیس میں وق میش فیل ہے۔ معرف جم و این سمر کی کیا منظ و روازت میں حس ہوتا ہے کہ انہوں نے ایسے قبیلہ بی معرف جے سال کی عربی انامت کی ہے۔

⁽۱) منتحی ال خبار بی ۱۳ س۱۳۰

اخبارا حادكا توارث عصمارضه:

عام انظم اورهم الحديث

 آب ب مرجل والمين كا المتي قرصون يا قر رشاط مايا كرو بال به حمل ربو تعليم جارى ركمو ورفاء بإحوالب ما والت آب باب كرت من ساييد اقال كجاور ليتومكم الكهو كم جوتم بل برا موده المامت كرب (1) الساد تعاكواه م بخارى في أيد تعرفين بك بيد بيدا بين مختف اس تدو و سائن يا بيدا بي المحالات من من الدول والمساورة والمامة على المارة المن المارة المن المارة المناس المناس

قدمت علاما لم تحمكم السروب بدحته تدك الية اماما للمستمين في صلاتهم.

تم نے جھوعائے بیچ کوانام پنالیا۔

اہم اعظم نے ان صاف اور است مریت و رہٹن میں پی فد و وفق مت سے امامت کے اس ضابلہ عام کو جوست کی راہ سے آیا ہے اپنی جگہ سے تہ بلنے ویا۔

یہ قوس نالس مجھ نے افرائش میں سے سنت سے معادی ہوئے کی دو سے مدیث پالیا مقورت ماسل نے رکنی ایمن اس کا مطلب بیائیں سے دم ف کبی طلب تکا در ہے دس مدیث کی محت بالکل کلمالی ہے۔

محدثین نے س کی صحت میں تھی تھی کارم یہ ہے۔ انطقائی فر ایک جی کہ اندام اجرفر ایک جیل کہ عمرہ ایک سلمہ فا واقد صفیف ہے اور جا افاوائن تھیم ہے بدلتے الفوائد میں اس روازے کے ایار ہے شرکھوں ہے۔ فیک کہ راحل محھول فھو عبر صلحبح اس میں ایک ججو ان دائی ہے۔

⁽¹⁾ دواد الجماعة متى الاخبار: ج عم ١٣٣٠

فلهد السقال وهد العلق حمد بدالك قوت عيده والطعاف اليد نفسه الراس والعيبي والخاطع العالم بدالك قوت عيده واطعافت اليد نفسه المرافع والعالم بدالك قوت عيده واطعافت اليد نفسه المرافع الم

ا کی بید شده می دارد میں میں میں انتظام و کے تھے ، میں میں و تک یو اس میں انتظام میں انتخاب میں ان

(۱) الطلق المجد على يام روع ما (۳) مشن الي داؤد

عافظ انن عبد برئے عند کارش ادام کا مک بے دوالیے سے بی تھر تا کی ہے کہ جب نی کریم من اللہ علیہ وسلم سے دو محقف عدیثیں آئی اور جمیں بیس عدوم بوک حفظ ت ابو برنے س پر مس کیا ہے تو بیاس بات کی دلیل ہوگی کے حس روایت پر انہوں نے کہ ایس ہوگی کے حس روایت پر انہوں نے مل کیا ہوگی کے حس روایت پر انہوں نے مل کیا ہے وہ می کی اور مقبول ہے۔ (1)

687

عالقا الویکر افظیب بغدادی نے امام مالک کا کیک و دم ایوان تل کیا ہے۔

ار بیا حدیث معمول بر موتی کہ امام مینی رقبان پڑھے تو تم بھی بینی کری فدر پڑھوتوں کر بیشتور فورسلی مقد حدید محمرت ابو بحروهم و حمان منز در جمل کریت ۔ (۳)

ای سیسے میں امام اور و دیت پٹی شن میں جو ضا بھ تھا ہے وہ بھی من نیجتے۔

جب وہ حدیثیں حضور افور مسلی اللہ علیہ وسلم ہے مختلف آ کی تو یہ بکھ جا ہے گا کہ جب کا کہ ہے۔

آ ہے کے محابہ نے کس رحمل کیا ہے۔ (۳)

ما من من وارقی محدث ف و ف سے مشہور محدث اوم منتی بیوں کرتے میں ک دب کی موضوع پر احاد بیت منتقب ہوں اور راتی و مر بول کا پید نہ ہوتو ہم ہید میں میں میں کا بید نہ ہوتو ہم ہید میں میں کا بید نہ ہوتو ہم ہید میں کا بید کا بید نہ ہوتو ہم ہید میں کے خلفات راشد بن سے مشہور اور مسلی اللہ علیہ وسلم کے جد اس پر مناف بی میں ای کورائی قرار دیں میں جس پر طافات راشد میں کا ممل ہے۔ (م) مشہور جمہد اور اصولی المام جافظ ایج کر الجمعاص قرباتے ہیں کہ:

جب حضور الورصلى القد عليه والمم ہے اوارش مردى جوں اور ان جن ہے ايک ہ معف كافل جوتو كو ثابت كہ جائے ہے۔ اور كى صدى جن تقاتل و تو رث كى عاقت اس درجه معلوم تقى كے اس اور كے مصلفى الى كاروں جن صرف ان حد يۇن كوان تے تھے جن كى چات پر تقاتل كى توت جوتى تقى بے چنا في تاخى الاخ مىش قرماتے جن:

عليك من الحديث ماتعرفه العامة.

(۲) تاریخ بانداد اج ۲س ۲۳۷ (۳) هم الباری جاراول

(١) اعلام الموقعين ج مص ١٤٠٠ (١) اعلام الموقعين ج ١٥ ص١١ (١١) كن ب الروح ص١١

اس موقد پر مافظ این تیمیہ یوے ہے کی بات قرما مجے میں۔ اس کونظر انداز کرنا

عفرض امام اعظم ابو عنیف اخبار آ حاد کے مقبول ہونے کے لیے تعافل کے ہموا مونے کی شرط لگاتے تھے اور ای معیار پر خبار آ حاد کو جانچے تھے۔ چنانچ ایک سے زیادہ مسائل شر ای معیار سے اخبار آ حاد کو تا پا کیا ہے تمازش ہم اللہ آ ہشتہ پڑھنی جائے یہ بند آ واز سے انبار آ حاد کو تا پا کیا ہے تمازش ہم اللہ آ ہشتہ پڑھنی جائے مسلم ک حدیث سے اس موضوع پر ایک سے زیادہ حدیثی آئی ہیں۔ انس بن مالک کی میں مسلم ک حدیث کی وضیف کی مؤید ہے۔ محد ثین نے اس حدیث کو معلل قرر دیا ہے اور متن ہی علت ہونے کی مثال ہی سب نے اس حدیث کو ثیش کیا ہے۔ چنانچ الجزائری لکھتے ہیں

فعلل قوم رواية اللفظ المدكور لماراً والاكثرين الما قالوا فيه فكالوا يستقتحون الح

> کولوگوں نے اس مدید الس کومطل قرار دیا ہے۔ اور صاحب وراسات الیب نے داوی کیا ہے کہ:

علا حدیث البسملة قد علل دوایة مسلم بسبع علل۔
المسلم کی عدیث دوایت مسلم عمل سات طل موجود جیں۔(۱)

الر پدائ کا واقع اور شائی جواب عافظ این تیمیہ نے تو وی عمل وے ویا ہاور تای ہے اور تای ہے کہ اس موضوع پر حضرت انس کی عدیث عمل کوئی اضطراب نیمیں ہے سب کی سب بم آ بنگ جیں چنانچے انہوں نے یہ کر بات فتح کروئ کن

ف حاديث اسس الصحيحة كلها موتعة متفقة تيس انه بفي الجهر بالقراء فه وانه لم يتكلم في قراء تها سرألا ينفي ولا البات و حيّد فلا اضطراب في احاديثه الصحيحة..

معرت انس کی ساری مدیشیں فی جی اور ہم آ ہگ جیں سب یہ بتا ری جی کہ قر اُت میں سب یہ بتا ری جی کہ قر اُت میں کہ م قر اُت میں ہم اللہ بلند آ واز ہے نہیں پڑھی گئے۔ آ ہستہ پڑھی گئی یو نہیں اس سے صدیث کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ (۲) الأصطف والعم ومريث

وعندالكتبير حين يهوى ساجدات

اور صاحب ورامات المليب نے ائن الي شير كے حوالد سے بين السجد عن رقع پیرین و اعترات از آن اور این ایران کیا این کے خوالہ سے جیش کیا ہے اور عارب این و آتی ا عبیر ے شن عمدہ بین ہیں اسپرتش رفع پدین کو قانونی قرار دیا ہے اور طامع الی ہے جس مرج د نظائظرے اے مرابا ہے دو قرماتے ہیں:

هي مشتة وهي مقدمه على النفي. (١)

یا ما اعظم نے ان اخمار آجاد و تو ارث ہے معارض ہونے کی وجہ ہے معلق آف را پو ور نے تمام مو آئی میں ہے اساف اس رفتی پر این و تقتیار فریا میا جو استادا متوا ہے ور شے تورث ن تا مع حاصل من يمن عمير تح يد من وقت رانبون في ان روايات وجس روتن مي مطاعد فی مایا و مست کا ممال متوارث ہے۔ ایونار ہانی میں اصحاب امیر الروشین علی مرسی اور سى ب الديدول الموارق بول لا رب تصديدا عادة بن البرام كوف وري آراول مد بارے میں مشہور محدث محد بن نصر مروزی کے حوالہ سے بیا تحشاف کیا ہے ک

لاسمنسه مصرا من الامصار تركوا رفع البدين باحماعهم عبدالحفض والرقع الااهل الكوفة_(٢)

و و ہے مواتم مرشوں میں ایبا وٹی شبر سمیں معلوم شین جس ں '' وہ تی ہے بالا فَهَالْ رَكُوعُ مِن جانع اور المُعتقد وقت رفع يدين جموز امو-

ا وريان حال رواندا والها يام وأيب شن ما يند طبيسا كالمتناب بإنا أي هادمه الان وشعر المهاه الماسية ين ن و مام ما من المدروارت من و القيور الراس في الماء بتايا ج اوفر مات الناس

ان النبيب لروايه البرك عن مالك هو عمل المدينة (د دالك فهدا العدد العظيم لعله مبنى على الترك. (٣)

الم مالك يرك وفي من كاروايت أفي كالعب الله يدكامل ب-المدين رقع بيري عمد عند عن المريو كروان عشر شوراً بهو الناسط من المال عدا

 $a^{*} \cup a^{*} = a(r) - r \circ a^{*} \circ a$

LERO Frend of Ferral Lind Secretarion of Objective م عنوں نا اوقا کی ہے۔ اس مکیل ہے۔ اس میکی سم شاہ بیدا ہو رہے ہے يرعني ريل برا)

ال سناجي كيد قدم أكر برحاكري معياد كالمرفع بين كرمونون والبرر ا من الأنهاج عند التحمير تحويد في حد تلك تورون ما إن كالمسد المت ثيل الحاقي عند بإن أيه حادة الن فو مشرق و بات بين ك

لمه بمحملقوا ال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرقع بديد حيي يفتح لصبرة

تحبير تح يه ك دقت دفع يدين ش كوئي جي اختلاف بيس ب-اگر چه خاه این از ۴ سیامطلق رفتی پیرین شن توافر کا په بهد کر دموی می سیامیس که ان سے علامہ محمون مندحی نے دراسات اللبیب من فقل کیا ہے:

ال احادث الواقع في كل حفص و روقع متواترة توجب بقيل العلم. (٢) على جوره كراك بين والسراح أراك من المعادو والمسال المعاد المسال الم ت ن و در من المستقل المتال من التال من التال من المتال من المتال المناس المتال المتال المتال المتال المتال المتال الوريات التي التعاريل عاد منتكم أن الأعمل يعاني مستاق من القارش الدعادة رين الدين من في ال المسروات الرواجة والمناوية والمنطق المناوية والمتحوج والمتارك والمتارك والمتارك والمتارك السيد أن شريا علومان ينحي المراه مي أنين مهاتي مين مراك يدين المستمهمور أيرافتا ف المساتا تمي تح ایار ساخا ۱۹۹۶ در سازه واقع پر سامه آن ملامعان مهب سازیا و هم جورزو بات هفرت میداند و بازا ن سند يه روايت خود مو آن رفع يدين شرع تف يه يده مرت الآن المرق رويت الله يق مام مين شيء كلَّ بِهِ رَقِي مِنْ كَالْمُدُرُوبِ مِنْ مِيرٌ مِيدًا وَلَا الرَولُ مِنَا الْحَيْمَ وَقِيدًا وَلَا ال عن القدمة من سنة الحيقة وقت بحل رقع ميزن لدور مصاور وطول بخاري في ووايات بين ما في ال رو بيت النال بيد يا نجو بار من الدولين الدولين جائد والت من بدُكور بي جس ب العادر يا اليال بدر تا من مل مع الا مسلب مين الناب المدارية في المين الراسب مين التقديرات الدارم معين مندهي في شامطوم كن وليل كي قوت سے بياد الوق كيا ہے.

ليس احد من السحدثين يلتعت في صحة الحديث وحسته الى اشتراط العلداهل العلم له...

عمد نیس میں سے وقی کی صدیت و است یا اس میں بیٹر وائیں کا تا را سے ال علم کی عملی تائید حاصل ہو۔(۱)

س سے بعد اور میں نہوں نے محسول ریو کے اور ان انٹری کا سنن میں ہور ممل میں ا سے در ان اور ان مال کے میں سے ایستان کی والور ان انٹرون میں انہ ہیں انہ ہیں اور ان میں انہ ہیں انہ ہیں اور انہ میں انہ ہیں اور انہ انہ کی کرانے کی انہ کی کا انہ کی کی انہ کی کی انہ کی انہ کی کر انہ کی کر انہ کی کی انہ کی کی انہ کی کی کی کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کی کی کی کر انہ کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کر کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کی کر انہ کر انہ کی کر انہ کر کر انہ کر کر انہ کر انہ کر کر انہ کی کر انہ کر انہ کر کر انہ کر

وان كان ليرمدي يوي دالك فهومما احتص به على خلاف حماهيو العلماهـ(٢)

ا الَّذَاقَ سلف وتوارث النَّال المن تحقيم است درفقه.

ار مسل ہے بات جس ای آن آن اور استی کی ہے دو پھوا در ہے۔ آب دورائش ، م کرما ہے آجائے تو راو کی ماری مشکلات مل ہوجاتی ہیں۔

اعمال والوال صحابه كالسلام عن مقام:

السل مات میں کے کے محمد شین الرفقتها مال میں الدواقوال ورق وی معیاب سے المان واقوال ورق وی معیاب سے المحمد اللہ میں اس موضوع کروہ را میں نمیس میں آسا جھ

(١٠١) وراسات اللهيب " (٢٠١)

سبر حدل درم المنظم المررة حدوق رف و تعالى لل و من ق ت مين و ت مين و المنظم المررة حدوق و من و المنظم المررة عدوق و المراحد في المنظم المراجد و المنظم المراجد و المنظم المراجد و المنظم المراجد و المنظم الم

قاما الاتمة و فقهاء اهل الحليث قابهه سعون الحديث لصحيح حيث كان الدكن معمولا به عبدالصحابة ومن معلمه او عبد طائفه منهم قاما انفي على قو كه قلا يجوز العمل به لامهم ماتو كوه الاعلى علم انه لا يعمل به المراجمة إن العمل به والمرافقة ومن معلم انه الا يعمل به المراجمة إن المرافقة والمحمل به المرافقة والمحمل به المرافقة والمرافقة و

و مستر آرائی کے شن کی ای و انہایا ہے کہ آرائی کا مطاعہ دیا ہ وہ اللہ اللہ میں اس معنوں پر مدیث اور اللہ اس کی تا ہدیمیں منت فاقس ہے اس میں والد میں اور اللہ اس کی تا ہدیمیں منت فاقس ہے اس میں ہوتائیں و اس سے اور العمل عدی ہدا عبدی اہل العملی ہا اس سے ان و العمل عدی ہدا عبدی اہل تا میر حاصل سے اس سے اس سے اس کے شاور ہے تر اندان ال فتصافیات اس

ب جان كرى جمور اب كديدنا قائل مل بر(١)

(1) المتهيات على الدواسات عم ١٤١٣

الله بها كال والله المنظل ك جدافهار أله أوافي المحديثين و عدد وبي في منی کش کے وارا ہوستی ہے۔ سندھ کے مشہور ما لم محمص کے ای بنا پا مکھنا یا ہے کہ

ويتركب عمل الصحابة الثابت عنهم بالحديث الضعيف

من بہا ہے ٹا بت شدوا اٹمال کو حدیث صعیف کی وبیا ہے کھی جیسٹر و جا ہے گا۔ () اور تھید کی تروید کے جوش عی بہاں تک قرما کے کہ:

السمسك ساثار الصحابة عبدوحدان المرفوع الصحيح عني حلافه تمسک معیف۔

جب صديث مرفوع موجود بيوتو ۽ خارسيءَ کو فقي رکرنا ايپ غلط عند . ب ت ـ (٢) ہوں جمسوں ہوتا ہے کہان پر رگوں کو بے ملاقتی ہوگی ہے کہا سارم کا سار ملحی مروبی روایت والناه کی نی تکی ترار و کے ذریعے میں ف صدیمت مرفوع کی صورت جی دمت و مدیت و عا انگر صورت معاهد بیانیس ہے۔ امل مدے کہ جساہم سنت کہتے میں اواسی یہ ومحسوں اور مرتی زمری مے دریعے آئی ہے انہوں نے ہری صدیث کو شاروایت کیا ہے ور نداس کا حمام كيا بيدال موقد يرحافظ الن العيم مفيد بات قرما مح جين:

یے حقیقت ہے کہ سی ہے کرام نے حضور ابورصلی امتد طبیہ اسلم سے ہمستی سوئی معد یہ ہو روایت کیس پاسو جے معرت الوئیر الصدیق اور مطرت فی روق معلم میرود م 🕳 ب رمحابہ نے جو چھ نظور انور صلی اند علیہ اسلم ہے۔ ۲۴ سالہ دیاہ نبوت میں منا ہوگا س کو کچور بھی اس سے نبیت ہے جو حدیثوں کی مقداران سے مروق ہے۔ حعزت ایو بکڑ ہے مرف سو صدیثیں مروی ہیں۔ وران حالیہ حفزت ہو مروق ت تک حضورا نورسلی الله طبیه وسلم کی وفی وت بھی ان سے جھیں سونی سامی - حضورا نور منتی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت سے دھنرت ابو کر گوٹر ف منبوری اور " پ ہے قول وتعل طاعم رباسة ب كي سيت وكرداركان مجيو ب كي تطريب سيت قدرامت عن مب سے زیاد وحضور اتور ہے او کرئی دافق تھے۔ میں حال دوسر کے سارسی ک

اختلاف ہے تو وہ انداز تول میں ہے۔ امام ابوضید قرماتے ہیں

. في من وسنت عن أول مسلم أنك للما أو عن الوال من به يومس الأموال من بالمول اور من لا قول جابته بول الله ليته وال اور حمل كا جابته بول جيسا التي و ال على يا بحی نیس سائے ان کے اتوال ہے تجور سے کی ارواقی ہے ور ا الاسرونيك تو محايد ك الحال واقوال وسنت فاورجه اللية فين اوفق ف سحالي ور عدیث نے بائین مورٹ کرتے تھے۔ چونلدان افاریہ سے بینوں میں باسے افران افتار ورت ہے ان لیےون کے بیمال احادیث کی سمت اور مختلف مدیثوں میں ترقیق کا معیاجی یجی ہے۔ مسرف شیعہ کوائن ہے انتقابات ہے اوسی بہان ان واقوں واقوں میں تاہی انتجاج نے ق نظی ایت میں مادی میں القیم نے جمہور کے ذریب و ۱۳۹۶ اس سے تا اس میں اسٹار ه و ۱۰ ش قو ئن مهر مو شرخین لیکن پیون ان ق تعصیل موجب هوانت دو گی _(۴) یا ب آخری ۱۰۰ عن علا مد شرطانی نے بی کتاب ارشاد الفجال علی تھا تھیں و فقیاد کے اس مسلک پاتھید کی ہے اور فابت كيا ب كدا أوال محاب جحت فيس من دوفر مات ين

1 5 mg 1 1 8 mg 1 1 1 1 1 (644)

حق بيات كرقول سى في جحت أيس باس ي كرالله تعالى الم معطف سى الم عبية مهم من من اوركو من في ليمعوث نبيل في عام وورود ارسال يب المن أب أبيات ورجمتي امت الإن أب ومنت إما المريث بن المحمل م اُ مِنَا ہے کہ بند کے واپن کی بغیر کیا ہا القداور سات رسوں اللہ سے بیآتی کی جمعت ہے تو دور این شل ایک وت کبتا ہے جو تابت تبیس اور شرحت سلامیہ میں اس شال ا ين و أو تا هي جس كي يي وي كالنشاف علم تين الياب اوراييا أمن بهت بزي و عه ہے۔ اندائند ہے موال کی ایک یا چند بندوں سے بارے میں ہے جم گانا کہ اس فالے ان کا قول مسلمانوں پر جمت ہے اور اس پر عمل واجب ہے قام ہے۔ (۲)

() التي ير من الله (٢) السلط عن حافظ عن القيم أن حام الموقعين أن علمه جن من الله على على وقد الا معالدمتيد بال على بعدمتيطى جابر إرب يرب (m) ارشاد أقول الى تحقيق أنق في علم الأمول من rur

کی شریعت صاف و واکن سے اس میں وقی تی اس کیس ہے۔ عادمہ شاملی فروت میں۔ الشريعة لامعارص فيها إلسة ميش إونداهم أورسلي بقيطيه المرق تشريق ريدك وجرق ا جارت المرتب أموره منهن في تعين اور يوم في آراتيب السيانين تيكي اور جو بحوسي بها كساد مريد ينتيكي اس میں کھی جھٹن کور و چوں نے راویت واقت کی ہے۔ اس سے اداری تکاویش تھارت مجسوں موتا ہے۔اور تعارض کا حاصل یہ ہے کہ

ان ياتي حديثان متضاد ان في المعنى ظاهراً

اس تساویوه ور کرنے فامیصور شرمین میشور کے سے اس کی سمیت فاموارو س ہے وہ سے کہ یہ و مصرف میں محدثین وائنس ہے بعد اس سے ہیں ورک ہے کہ اقتیار ساتے ہو انجیا مافظ الج برمازي فرمات ين

د لک من وطبقه انفقهاء لان قصدهم البات الاحکام ومحال نظر هم

فى ذالك متسع مل حادث المستحد بيانتها وها هام منه الإعدامة ريث ثين إن ها أن تخرا وكام ثارت من الاتاسة الإراس موضوع بران کی قکری جوانا تیاں وسٹی ہیں۔(۱) 🕆

اورانام نووي فرماية جي

الممايلكلملل لله الاتسمه الجامعون بين الفقه والجديث والاصولون الفواصون على المعاني_

بيانا مريون عن مدات ني الريش عن حديث و فقد أن شان جامعيت يا أن بال ہاوروہ اصوبین جوسوائی کی گہرائیل میں اترے ہیں۔(۲) ما فعال كر حواله على ما فظائم بن ابراتيم ولعطر ازجين

هندا فنن تنكسم فننه الاسمة النجامعون بين انفقه والجديث وقواعده مقررة في اصول العقه

وال موضوع إلى المول في بالموال في المولادية والمولادية والمقال المواحد اوراس كرقواعداصول فقديش مقررين-(٣)

(۲) المر يب من ۱۳ (۳) متنى الانكار ج ۲۳ (۳) (1) شروط الاقت الخسية على عام

کا ہے بینی جو پھرانہوں نے حضور انور سلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا یا جو آ ہے۔ حالات مشامرہ کے تھے ان کے مقالمے میں ان کی مرویات کی تعداد بہت کم برم ا كريد اين مشابدات اورمموعات كوروايت كرتے تو ان كى روايات كى تعداد حرت ابر بريد الكرنيادد بولى (١)

ال العالم المواجعة من الموسوك المي الموسول ال الكن و التحرير الأحيال في والأولاد ويدا تحرير والمحمل والمركز الأن المنظم الأولام والمعمل في المعمل في آئی ہے اور تا بھین میں اس کا داعمہ پیدا ہوا۔

ور ال عام و تورق و ب ما يده ف مت والحل من وروور ي على مدروي كي المراوات المبارا مات والقير معمل بالمل المايل في روايت ومعمل المايل بدر ال است را عاد ما در او او الما المان ال عن يدفي المراس والمن والمناطقة المناس الله والمنافرة والمناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس الرائية في المباحل بياتهم والمائية أن الساكوان والمساقدون والمال والمساعد والمام والمال يد رائد وبعث ورد الداش جدارات الدائل ساتوت فالكيب سنحام اوري والعيار مثاله

اخباراً حاديس مفاجمت اورامام الحقيم:

التدسيحانيات خصورا تورملي التدعلية وملم كوخاطب كر محفر مايا ب

ثه حفيناك على شريعة من الامرقا تبعيا والانتبع هواء الدين لايعلمون. ي مريز كرام وسال الرعوب والتراق الحج الريام خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے۔

منسويهمة من الامو كمعد إلى امركى راور امريا الموركا واحدب اوريا اوامركا مره و مراية متعلم يريالة ب ورمن يالان ويور اليان و والمرايد ان شداد المراه العربية المعالم بيائية التي الرقافي قدر رور ويرام سالم كو والما والمسادة المعالم المشاهدة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة

(١) اعلام الموقين بي جاس ٢٣٨

افسوس نے کے ما مدھین شدھی نے اسان میں کی موفی می وجہ میں جائیں ہ

ليس بشخ الجديث بالجديث فاراد لك لا يتحفق الأنصر تح استنج المرقوع الي رسول الله صلى الله عليه وسلم

لياسديك الأحديث بت أن أثر التدارة كالأن بياء كالتاموب ب يخطور الور صلى الله عليه وملم عصران في ابت اونا عايد (١)

کویا موصوف نے بیافرش کرلیا ہے کہ حدیث کے نام پر جو تاریخ سنت محدثین کی رواوت سے موں و فروع فر فرع کی تاریخ آتیہ سے ساتھ مرتب و موں و فر سے عا الهيامية بت معاهد و على السياسية الشمل من العموم ورقع في معهم من بدر هم أن يش علت في بينارن كيفيف النفق المتقاوفي ساء ووالن التي بالدويون سائن المينا عاطاتي محد شکل نف جانیانی ہے ۔ محد ہے جانبہ آتا اسام میں ہے ہیں میں کا بات کی ہے اسام میں کا اسام جانبہ ہیں روے وال كا ترشن وتعجد رين برا مات الشور محدث من مثن ويو عديث والحل

> أن البي صلى الله عليه وسلم صلى الى عبرة حضوراتور ملی الته علیه وسلم نے صور و (نیز و) کومتر و بنا کرنماز پڑھی۔

الله إلى الماري والمارية المارية سے میں مان مام بھاری اور مسلم مام تریزی مام سانی اوام یوداود در مام میں ماج کے اسادہ میں۔ اور جس کا تعلق قبید عمر و سے ب اردو اس جدیث کا یے مطاب محجتے رہے ۔ رساں مقد معلی الله عالیه و علم کے قدید علا وال علم ف الدن کے اللہ الله الله علم الله الله الله الله الله الله مارے وہ اے موری ہونے پر ناز کرتے تھے اور کتے تھے

تحي قوم لناشر ف محي من عنزة صلى الينا وسول الله صلى الله عليه وسلم ماری قوم کوشرف ماسل ہے کہ ہم خبید عنو و سے بیں ماری طرف رسول الشمل القد عليه وسلم نے تمازین سے۔ (۲) ورائ كي وحديد بي كريد كام المراوت شام تعديد أنت بحي روتا ب ال مرات بيات كريدا أيد كام تعمل جكد سي يك وقت متعدد كاموس سند وجور والماراتا بجد ور محملف احادیث میں مفاہمت کر فی ہاتی ہے۔ اُس ایدات کیا جائے قرش بہت کے مارید وهام بالمركز البائين اورثري وقالوني قداري يُوني مشقل التأبيت شاريب عادة أن حرم سنة ال ملط على جمل فراخد في كاية فرما كرمظايره كيا بيك:

اذا تعارض الحديثان ففرض على مسلم استعمال كل ذالك. آر دو حدیثوں میں تحارض موقوم مسلم کا فرض ہے کہ سے پر ہی مس کرے۔ (۱) يتيه اليد منفر و رندگ ك يه آران ك صد تك يد اليد فولى ك وت به يمن شريت جب اين الدي يم هم كي معنوي عمل كي وتفكي اور توار ن اور تعرب التعامية الأمر م يها ل حد بعد أن فا كولى خط خود ره أن فا كيد الهم قاضا هي حوال أما م أن وري وري من ت است منا آسين و قانون سال مواحكام ان على حديد يول كافطوط ساست اور بحرات إلى ي المطوع جوئى بين على على الله الأفون كى يورى فارت على جاتى بياتى بالرب وحديث يامل رے کی آرائی کا پرواند الیہ بہت بری فر خدلی ہے لیکن حیات اجتما فی میں میں آر ال م ف الكال كيل ب بتنا يك منز وزيد كي ك الرواد ولي حد تك حافظ المن حزم ساسانو ب بلديد بالإنا المرك كالتفاكل كالقاصة بكوادر كل ين كاليك كوش كوراسة ، وأريس بها یو ہے ، بہر ۔ کوش کی بھی خیر کھنی ضروری ہے۔ بقیما ترجمیں احبار آ حادیش آئے میں وقانوں ق الله ار ما بي ك ك لي بعلى مقاليمت كرني بي في بيتو بعلى ١٠ صديقو باير رحي ومرحوح قد راينا ين البيد الراس ك ساته ي أر عاري تقراء بن حام يرب الرسيس ك الراس ش سناليك كاليب بونا اور دوس كا بعد ش بونا معلوم بوكي بياق يد و فاحد مرقر الرابعي ال عداد س مد ليامين أوت كي جانب من كالمراحت كالتفارض وري تين ب

الحمع معيل عبدالامكان دادر الامريبة وبيل هدار العمل باحدهما بالكناها جب صورت حال بي موجائ كرمقا بحت مو ورث دونول على عدا يك باتحد عد مانے کی تو مقاہمت ضروری ہے۔(۱)

مقاجمت کے موضوع پر امام اعظم کی ذیانت اور فطانت کوسب نے مرابا ہے احکام تو روام مير العام المستعمل الدارية ش مراحمة في المستعمر كراوات را أل تعرفها کے بیال استدلائی ہے۔

ونیا ش املام کے روقما ہوئے کے بعد اسلام کی داوت کو قبول کرنے کا سب سے ہے اتنا مارید میں کی ان میں وہ آتا ہے ، وہ ان اور میں میں فقیارہ وراجی اس میں مختف میں باق حدیثا با میں ومین مسلم معنات میں مانا یا ہے۔ تریدی ور اسان و الدیثا ب يل يرشرف معرت الويكر او يا كيا يه يكوروايات ش معرت مده من و ١٠٠٠ و ين ١٠٠٠ العض مدية بي المرات ويدين ماريدوسيات إلى المسمول مار ياكي تاريحد أي ال ان ره بات من او ی کند هر سانگیل دا دم یا و حاصی محد تا سانظر سند ت پر حشاقه ما فی با النيس بداور ال في المدار المراكب التالياء المنظ من العدادة أيصد الداوات المال من ويدال ك ن را يوت شن را في من بيخ العدال معتمد يا تسول بينه عند من ما معتمر فاوو اليمعد من ويا بيس من امام صاحب في ان حديثول من مقاعمت كا قارمولا بيش كيا ب

قند اجناب اينو حسيفة ببالجمع بين هده الاقوال ان اول من اسلم من البرجنال الاحبر اراينوينكر ومن النساء خديجة ومن الموالي ريدين حارثه ومن الغلمان على بن ابي طالب

الاحتية في ان سب من اس طرح بم آبلي پيدا كروي بيك آزاد مردول عل على عدديدكواورالأكون على مع الفني كوماصل مواعد(٢) وم بام ساک سرید کل پیدا اور و دو کان ساده ال کار موور شاة (يمرى) كے معد ش جمت قادروايت ولعد اس طرح كرتا تا كد

صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شاقـ (١)

الله المن المن المن المن المناسبة الله والمن المنافرة في المايير كان و قار المركي ساته خول و تاوي شرو يت و قر مر السيخي بدون م و كان و من بارق س ساولت من و مدية با من سايد بالمنها في من شرعت في من من ے بالا فالے کے سام کے وہر میں آن سے کے ٹان کی گر اور افغات ان وہے کی اس و في في المستاكل المسترقية محمد قبل المساول في المستروع المستروع المستروع المستروع والمستروع وال منت میں کے بات بار منام میں ترکی اور کی میں ہے کہ میں تاریخ میں ہے اوالا بر الله من المارية الم المائيل ليا المان و المان الما شن است سے این الیب وشمال برای آن کیا ہے واقعیرم و اور ان وشھوں کے اس و جانب ہا۔ میں است سے این الیب وشمال برای آن کیا ہیں وہ عدم و اور ان وشھوں کے اس و جانب ہا۔ اور پائمس به و تو منا مت و آن پائے ہوئے یا جاتا گا۔ منا مت پیرے کہ وہ مدیق کا میں المراسي وطرن مير والإسار المؤل مرف ساتفاق ساتفاض والاستيار على معتاته و بن البيامية و بن من ورق بين جديد عن أنساء شن تفريق رندكي مرتام من وجي من الکن المدشن الاور الته المساور الله مارکن من المات کی وهموم و مرود و باش قرار اور ماید العاملة المتعملة والمناشر في معافى المتعمل المناسبة عن المنطوع والمنطوع المعالمة المتعمل المناسبة على المتعمل المتعالمة

اولي الأشيئاء اذا روى جنيشان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم واحتملا الاتفاق واحتملا التصادان تحملهما على الاتفاقء الجمايي بكردومدية وين على إلىم مقامت كرائي جائد (٢) حضرت مولا احبراكى في علامه ابن احمر الحاج كحوالد المل كياب

 $(x_1, x_2, x_3) = (x_1, x_2, x_3) + (x_1, x_2, x_3) + (x_2, x_3) + (x_3, x_4) + (x_4, x_3) + (x_4, x_4) + ($ الماس المراس المناس الم الين تأكيمنا بمت بيامونون يرايام محم فاحد ووريات والمح تداره والتدر

(2)

ر فع يدين كي صورت:

مختب آن بین راه و این فجر ک فقیس میں اور اور وجه میں وقع میں وقع کا میام وقع کا میں اور اور میں میں میں کا می ا الله الله المن المن الله والمنه المن الله المن الله الله المن الله المن الله المن الله المن المن المن المن ال كان رسول الله عليه وسلم يرفع يديه حذو منكبيه اذا افتتح الصلاة_

حضورانور تراز کے آغاز جی موٹر هوں تک ہاتھ افعاتے تھے۔ الرواؤة أنهائي شروائل كي روايت عن بيالفاظ مين

يرقع ابهاميه إلى شحمة الابساء

باتحالف ترون باتعالون كرسام بوت تهد

الله أن أن الله المناصل عبد وأحد عليه عامل بي الكن عبد في ما ما الماتي ع الدراسة الدريب يترافي الاعتقائين هو حسار الشافعي في منتهي الوقع ١٠٠١ تدرير ما الدرية ال الكان السائدة بالأقلافر السافل وقرفت الوصارين وأكافر الأناق المواسطان والمساتين والمساتين

> ورجح مدِّهب الشافعي بقوة السند الحديث ابن عمر (١) المام ثمانعي كے ندجب كوتو ة سندكي وجہ ہے دائج قرار ديا ہے۔

العاملة المنظمة من مدفر ويات الأن الأم المطم المسائح أفر يدال والآت الكي بيان في هوهورت تأن شدار

مرقع يديه حتى يحادي بابها ميه شحمتي الأسيد

تُ وَيِنَ أَنْ مُ إِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُوسِطِينَ مُوسِطُنِي أَمُو الْخُلِينَ فِي وَيْ مِنْ سَا سائے ہوما میں۔ (۲)

(1) فخ القدير جاس ١٩٨

ا جسال سے سوں سے ماحد یکھی سے بارے بیٹن اپنا موقف واکن از ماویز کہ او ال موضوع بيرة في موفي مدينة من عمل تركي وتمن بعد مقاهمت كوابينات عين المرامواهمت من طرت نے سازمید المو شخیادان کی پایٹری سے مصل موں سیاتو ہاتھ کا باال حصرا مرا و ب ہے سائت موجه وتحديد زيرين هفسه وخرهول كي مي أهل بوگا اوران طرح اين عمرُ و شاه ربو يک س هویت ن تارم محملف رو یات شن مفاجمت موفی به در پیرمیه ق و کی را به تبیین جرایه ب مشبور شار بن جامعہ میں اسمام نے محل رکٹا یعرین ف اس صورت سے میکن تیجہ کا اسے۔ چنا تیجہ

والا متعارضة قال محاداة الشجمتس بالانها ميل تسوع حكايه محاداه البدين بالكبين والا دنين

ا ان حدیثا یا میں وٹی معارضاتین ہے کے بعد جسب انگو تھے یا پڑایوں کے سامنے 🔸 🗸 كة باتحد كالون اور مولا حول كرمايخ آ جائي كــ(١)

ا او بات الله مر راول كا بال الى في بكد مح ب كوند عمية ميد بدوات والد ا أن أن مدت تعمل وفي بيار مرحهم في المنظر مرى نكاه باتحد سه جس فصدي بيزي في في فا روايت ش اعمار كرويار

ببدگ دانسی براحادیث می مفاجمت:

中でではか

عن ابن عباسٌ قال قال رسول الله صلى الله عليه ومنفم العائد في هبنه كالكلب يعود الى قينه

معضورا ورصلی عفد علیه وتلم ۵ ارشاه ہے کہ مبیدا ہے کروانوں کینے وا وہ یہا ہے تعلیما (r)-ショングシロン

يه صديت الم الخاري الي شي اوطريق ت الم يين مك بحوار العيدة ي مسيب

ارشاد نبوت اور محالی کے فتو کی میں مفاہمت:

منتج بخارى يش معزت الديرية كي مديث ب

ان رمسول الملمة صملني الملمة عليه وصلم قال اذا شريب الكلب في الله احدكم فليغسله سبعأر

أتجود سن أن تشريحي أوادو الرواسية الوالي والساوات والعووا الماء منن دارطنی ش معرت الوجرية كى دومرى مديث ب

قبال رسبول البنيه صلي بنه عليه وسنبه بعسن الإناء من وبوع بكنب ثلاثا اوخمسا اوسيعأب

يه والشال الله عليه اللم المسأل على أنه المن المرأن مين وتدا المنه المن التي وتحيي يايا كاياسات إرداويامات (1)

عادة ريش سالتن مرك سام ماس يد مرسديك الناس وم يه ي يك

قبال وسنول البله صمى الله عليه وسميد دا ولع الكلب في اناء احدكم فيلهرقه وليفسله ثلاث مرات_(٢)

يرتن عن كمَّا منه ذال جائے تواے كرا كرتين إر دحوؤ۔

ير و رفض ب ال ال من شرا المراجع من و و المواقة ي المحل و المات الماس

اداولغ الكلب في الاناء فاهرقه ثم اغسله ثلاث مرات_(٣)

جب كما برتن جمي مندة ال وياتو الصافحاؤ ادرا سے تين بار دموؤيہ

اوروار مطنی نے دعرت ابو بریرہ کا سامل می اقل کیا ہے کہ:

أنه كان أذا ولغ الكلب في الإناء أهرقه و غسله مرات_(٣)

برتن عن كمّا مندوّال وي توايه كراكر ثمن باردموت تھے۔

(١٢١٦) نصب الراب ج اص ١٢١ (۱) نصب الراب خ احم ۱۳۱ مردوري علاية رسيدا وتول عدية ي كي احد سناه ما الدان سن إدر كا تتعيث ساما الدان ا فيعد قرمايا بك

> لا ينحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ببداور صدق کود محروالی لیمائمی کے لیے روائیں ہے۔ لين ال كماته المدومرى مديث بى آتى ب

ن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابر جع في هبله الاالوالد من وبدور برسام ساوایک کا اتن کی واکن ہے والے والد ہے کہ ووالے ان سا ہے والے واليس ليسكاع

یمن بوگوں کے جدیث ایل عن من من من طب فعام ی کی جج اور بیعن کے میدا ہے۔ آمرہ ایس یت و کتا کے قبلے میں تعمید وق ب انہوں کے سال واجل کے بیار مت واقعد ر و وائل شياك شقا كا يا ساتوني ب ورنا ياك جيره من اللين الام المظم ساييون المراقب ي کھی و یعند اے تے سے تشہد وی سے جد تشہد کر برات کم سے تور کے جد تاہ اس آتا ما يا المعاول من ورما يا الميز حرام محلي وفي منه أن العمور ورمني الله عايد ومن أو تعميرون ے اور ایک ہے۔ باوے اوالی کیے اور ان انکی ان میں نے سے اور کے اور سے اور کے بعد توليد و بي أند منه من والمن فين و المن الناف و المن الناف و الناف المن الناف و الناف المن الناف و المنافع و ت كرات والمراس الميكن كية ك يه والمنس من والمدهدة وحرمت والعمل الفيف ب وال والتجيد الى عدال جل و والمراج بدو والمراه ولى يعد الى عديد المعداد لیا است بھی اس وقت ہے جاب کر موسو ہے ہیں اُسدہ ہاتا ہی رہیں وار فرامو ور موجو ہے راق جا ب ست سيد مندولوا ب كالوفي بدل ساما او الربياء وال شطيل الم الطلم في الوحديثون وبيش عمر ركو المقررة بالي من رشته الري وشرط كماني شرات بويد مشقره الاالبواليد من ولده ستاحدُن ہے اور مال ق شرط الطق اور من فی شعیدی سرویت سال ہے

الرحل احق مهنته مالم يشب منها داريرة عدار كردسيات الدال فالجراب تريال وفي الشرائ المعارط بي التاقيم رافية التاسية وميال معاهمت موكيد

يه مان المدين على المداهم عن المدينة المال على المدينة المالية المتلا على المدينة المتلا ے و مواد ان کے ورط مرافوق و آیا ان تعد ہوش کم کیا کہ

مدرے اب ان ان ان اور ان کے ان جانے اور اس استقاہم علی وق اور کی معریف سي در ما الأس من ب رهديد كوان من ورون كالناعب إلى كوليمور و بن ورا المرابعة بلك أنوان التي الله عند الله ويد المند التيمور بن سنة فو واوو الى م راوي يا فيرراوي (١) اورعلامه شوكاني رقطرازين

ال ما يا الشريحي ال فاقل المساورة والسلى المساطية والم من القال المناطق المسترية ا من شنان حد تعديم ليه والناء الله الماه منا الماه والعلى اليماء عمول المامول کا تیامیا کئی ہے بیٹن میں مال ہے کہ ہے گئی ہے کا بیما ماجنمور کے ارشاد کا مقابد جنسور کے رات سے بنت بیدادوار ان منتاج ماری میں جوالدادوم برنا ہے اور دومرا اوم را والی ہے موالہ ہے میں الشقی میں ہے اور اس ف تا میر میں اعتراف ابو بریروڈ فاقعمل اور اس فاقلو کی میں عدد رام بين وت مدارات ما رائم تاوي يوفا يا يون درمت مي كرفسر من ما يوا برتن میں آیا مزرا ک اے تو این مرتد اصلیا جات اور اور سے شہونے کی دوری میا ہے جہد روايت کي سند سن پر جو ميوه واکن کې سند ورمن سند ساتيم اي پر جو مير وقاتون کا سند رے تیں۔ اورائی ہے یا تحد الفرائد ہے اور ایو کا پیدیاں کی درست ہے کے تصور کے تامان کے ور الله والمعالي والمساورة والمناس المناس ال ا و ت او ب اعترات او ما یاد ب حتمی به یاد ترقیم می یاد و این پرفتو کی کیون و یار ایند می از اور ایند می و ے بیان اور اور المعراب ال ایساق الله الله المعالی الموافر الفور کے سفتے میں۔ ریاں میں استان کا میں اور بیامت ان میں استان کے ایک انتقام پڑھ کے اس ارتبار اوا اور " با يولية الناسان والمناطان الناساء والأولوك والمرووع والأولى

حبدتسنا بنعيم بن حماد فال سنعت وكيفا نقول سمعت شعبه بقال بوروي عبدالملك براني مغمل حديثا احرامثل حديث الشفعة طراحب حديثه مع يرت إلى كداكر ميد ميد عديث منوب ما وولي اور عديث رورت الم كاتوش ال كامديث أو يجيل دول كا

ية ل " ك في الجدم في تكون ما في كل على على الميل الميل الميل الميل الميل المعالم المن المعتمد المناط ے۔ کیمن فرق تھے جا ہے 'اس کا علاج ان سے ہوستا ہے ۔ ابود وہ ہے میں ہے کہ وہ میں مديثين الدن مين جن ف وفي من نتين ب ماه من بي وصعيف من عن من و وصعيف المنازي و والعندي من المنازي ما كنان بنعيم يضنع الحديث في تقويه السنة وحكيات روزة ثبب بعمان كلها كدب

ھیم سنت کی تقویت ہے ہے حدیثیں کھڑے تھے اور امام ابو منیفہ کے مثل ہدیں مِمُونَى حَامِيْنِي عَالَمَةِ مِنْ حَالِهِ إِنَّ عَالَمَ عِلْمَا لَمْ مِنْ اللَّهِ عِلْمَا لَهِ مِنْ

اورول کا پرید نیم کر ش تو بیان کا گفت من که میم بینی سال کی ب تمان ب مطال بات کے عدا کی منت کوتو کی ہے تو نی تا ہے ہے مدافعات فاردو کی ای ہے ور وشش ق ہے کہ تھی کی روایات کو ججرو ن سرویا جانے اور اس کے بیٹے بچارے میں میں و شاندینا یا درند میداملک کوچمله محدثین کی مارت حاصل ہے اورسب سے دو کیٹ تک تیں ہے گا فىورمرف يىدى:

كان من احفظ اهل الكوفة. (٢) (يَهُو الْمُؤَافِدِيثُ مِن عَدِينَ الهام عايان ۋُرن كَتِ تِين كه جا فاحديث وكون على هجي بن سعيداً عهد الملك من في سلیمان اور اسو میل بن حالد جیں۔ عبدارتین بن مبدی کہتے ہیں کہ اوم شعبہ عبد ملک ہے ما فظ پر ب حد تیم ال ہوت تھے۔ امام یکی ہن معین ہے عبد کمک کی حدیث ثف ہے بارے من جسبه الريافت كيا كيا تؤ فره يا كه لوكول ف الن حديث ير رفت كي بينس ميدا ملك تقد ين صدوق ين -ان بيسول يركر فت كن بوعتى -

⁽r) تارخ بغراد ع ۱۰ هـ ۲۳۳

⁽ו) אנוטונוכול. גדים דיים

ا اُس چاففاظ حدیث فاس میں انتا ہے کے بالیانتسور پورسٹی مذہایہ وسم و میں و ب يا حفرت بويريوه و لتوى بر حدت والم شائل ف آب ايام ش ف حدث ایو ہر پروا کا جنگ کی می قرار دیا ہے۔ این الی ثیبہ کا مصنف میں امرانی ای شرح میں وہ عارض الجي ميد بي جد حافظ التي تجرام تدرقي في التي تين كد تديد الداختي في الا تدار الدار الله الله الله ال ال كالى الى الى المادات اللي كاب

للام وينول ك ال عديث من كن سمجوات كر الرابعة عن عالى موجوب وروق للخفل منتیں وقیر و پڑھار ہا ہوتو اس کی منتیں کا عدم اور ماحل سوں گے۔ چنا کچہ مدر شواہ کی ہے۔ ظاہریہ کے حوالہ ے قل کیا ہے۔

واهل الطاهر انهالا تنعفد صلاه تطرع في وقب اقامه الفريصة.(١) تعابر ہی روٹ عل فرش قام ہوئے پر کونی عل زر تعین ہوتی ہے۔

الدعلامة شوكاني كالهاميل نأتكي يتن متدوهما المفول هو الطاهر كبي قول عام ہے۔ کیکن اس مدیث میں تماز کے باطل ہوئے کے ہے دور کا بھی اشار وکش ہے۔ شاہران کا متطوق ہے شدلول اور ندمغیوم ۔ای بنا پر انسار جدیش سے بیرک فاقد بہے تمین سند۔ تمہور کا مذہب کی ہے کہ ور سائیں بک پوری کر سامان اطلم کا غرب کی سائد کا اسکارا المنالية تع بوتوستيل منجد عن الرائد من وقيد س مديث الما أي ب

من الترك الركعة من الصلاة فقد الترك الصلاق (رواه ابو دالودم جس في تازى ايك ركعت يالى اس في تمازيال المام اعظم كايد زجب المامحرف جامع صغير عي النالة فايس لكما ب

رحبل النهبي التي الإصام في الفحر ولم يصل ركعتي الفحر فحشي ال ينفوتنه ركعة ويندرك الاحرى فناسه يصلي ركعني الفجر عندباب المسجدفان حشي فوتهما دحل مع الاماه وثم يصل ركعني الفحرب المام عظم الوعليق ب أن مسه عدية ب واور عشر ب او بي أب التا ي مِیْنَ کَلَمْ رَکَارُولِ عِیْنِ مِنْ مِنْ الْمِنْ أَرُولُ مِنْ أَرِيلِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ جى اپنى جگە سے نبيش كى بے فرادت يى كەشكى بار دھود دىپ سنداور سامت فالدو استى کے لیے ہے۔ چنانچہ امام محادی قرماتے میں

يحمل مارادعلي الثلاث في المرفوع والموقوف على التي شريرة كمهما على الاستحباب لورودا لنظيث في لمرفوع والموقوف عند.(1) تمن ے زیادہ مدد کومتحب قرار دیا ما کا گا۔ اور حافظ این البهام قرباتے بیں

طهناره الاباء الذي ولع فنه الكلب لا بتوقف على النسع بن تشب قبل السبع سائتلات عملني ماذكرة الحاكم في اشاراته وهو ايصا معتصي مقلهم عن ابي حنيقة وجوبها واستحباب الاربعة يعلها.

جس برتن عل کتے ہے مندہ مل ویاس کا پاک وہ سات پر موقوف نیس بکہ وہ سات ہے ملے می تمن سے پاک ہو چا ہے صیرا کروام نے بنایا ہے اور یکی تناف سے وام و حذید ق ال دوارت فاحس میں کہا ہے کہ تیس بار جموز و حب سے اور سات بار ستے ہے۔ (۴) اس هر جه دونو ب در شاه بوت می ورد وی مدیث کے نتوی میں منا جمت ہوتی اور

تمام صديقول براني الي جكم لل موكيار

جماعت کھڑی ہوجائے پرسنتیں پڑھنا: ای حم کی ایک اور مثال سننے معج مسلم میں صدید آئی ہے

عس اسى هزيرة على البي صلى الله عليه وسلم قال اداً فيمت الصلوه فلاصلوة الاالمكتوبة

حضورا تورصلی القدهبیه وسلم نے قرمای کہ جب مار قائم کروی جائے قرنش تمار کے مواكوني فمازليل ي

(۱) كل الاطار چ^{۱۳} كر الا

Argre 171 (1)

(١) سال الاجر

ورهدورز المستحل منتهان بيانوات المدعشة ولي تين وادرتهام الماجي ستون كالاستحاب كيرآنى بهدچانچرندى ش ب

حنورا ورمهلی الله علیه وسهم یا به تشریف استه ما را های دوگی بیش نے جماعت سے صُ ن من ١٠ و ال معمور الورُّ من قو محصر ماريز عصر اليكان في اليومين تجوزا اليا ١٠ المارين بيسادم مين مشام من ياك يا المال مقد مين حداث ي ومشين تعمل بالتي يں۔ قرمايا گر جي ايس۔

ا حسور اور تصلی ملا ملیه الاسم سے ایک میں کو حما علت علا کی ہو جائے پر موار ان آتا ہ ع هنا و بيها به حب حضور آماز الله عار بي و كنه تو حضور الوراث الله الله الله الله مع کی نماز جارکھتیں ہیں؟ کیا نمازی جاررکھت ہے؟ ایک اور حدیث سی مسلم میں ہے۔

ا بيت تنمن مسجد عن آيا هنهورا أورصلي الشاهيروهم من كي نمار پيز هارت تحيياس ك وور كعت مسجد على بيرهي في عنها عت عن أن أبيات تعنور ف سلام بيجيم أرف الإوول نمازوں بی کون ی نماز کولائے قرارویا ہے؟ انفرادی کویا جماعت والی کو؟ ان تمام ارشادات كونورے يوسے اور بار بار يوسے آپ كے ساتے يہ بات ك مواراً جانب في المفتاء لبوت منتقل ورفر تسول واليب الى جكيد الدار بإله عن التصارة مناجه الم مقصد یا سے کے دونوں میں تصل میں جائے پینا تی ماط وجعفر علی وی فرمات میں

ال العديث في النافي من كالعشور ورأف أن فيها أنه في حس مات بريماً و رقي ١ النب فرمایا ہے اوستوں و بیان کے از نسوں ہے تھے ان مسل کے اس ا ال الله المن المنظم المن المنظم المنظ ها وأوت عرامه جامات من المرام علم علم على المرام المعلم على المرام المرام المرام المرام المرام المرام المرام الم يجي خالي أمجم بنار إيام والا المسلمات التصليوة بين المراتي بناة (الحراق من من من من ال ظر ب روال من و الكر فك معان مند أنوام من الدهم ف المعان مند معان مع ب والمسارت

و المان المراس و المان الم الديشر بواور دومرى ركعت عنى اميد بوقوات اجازت بكرمير كروروازي ب يول كن والمنتس و المعال المعال من المنتسلة المارية المعالمة يس شاطى موجائے اور ستيس نديز ھے۔

صاحب بدایات باب اوراک الفریشری ای کوعقارقر ارویا ہے اور علامہ شوکائی فالمام صاحب كالجي فيهب متاياب

المغراب الأماري في الرام يت كان ما العالق الواب ير الأمري عنظ المناوع أي ے وہ ال عامل وہ میں میں بھی اور میں اس میں میں اور فرنسی و میر فلسی و میں کھی ہے ہے ہے ہے ا الما المنت السائل المنت السام المناس المناس المستكن المنتقب المنتان المنتقب المنتان المنتقب المنتقب المرا و نسول شال تصال بداین جانب جلالہ اعصال و تا جو ہے و اعتمار الورسلی اللہ جائے وسلم ہے اس ہات و محمقت منے بیری من جیش ما ہے سب ق رو ن ہے ہے کہ مار فجر کی سنتوں ورفو نسوں میں صل كياجات بكرايك موقع يآب فيد بات مراحظ فرمانى ب

ان راسول البلية صبلني البلية عبلينة وسلم مربعيد الله بن مالك وهو متملك تصلي ثمه قبل صنوه الصلح فقال الا تحملوها بينها فصلانا حضور انورسلی الله علیه وسلم عبدالله بن ما لک کے پاس سے گذرے وہ تماز مج سے ي المنتمل والدرات التي المنافع المان المنافع المنتم المنافع المنتم المنت منتق جيبات بناؤان شي مجموفا صلا كروب

اس میں دضاحت کے ساتھ بنا دیا کے مقصود سے مجمع کے فرضوں اور سنتوں ہیں الواسد و يا يا يولاسد ول و وول ياسو كال بلد و دايد الحال بدو في السال معلوم المعالم المستعمر المسائن والمن المستعمل المستعمل والمستعمل والمستعمر المستعمر المستعمر المستعمل المستع الكان مله محمد الساوم و ما سالة معن و موايات و الموايات كانا تسال كنا عد تي ن آل في ه ا من آن کرن کے حساق کا ایک تری کے ان کان فاصلہ اواقا مسطوق کا مرابی وقت رویز جو سے

عن عدم س الحطب أن السي صنى الله عدية وسند بهي عن لصغوة بعد المعجو حتى تقوب الشمس. (منفق عليه) المعجو حتى تقوب الشمس. (منفق عليه) المشررا ورسل مد عديه المراح من المراج من المراج من المراج الم

س فی ده ت و این سائیں بند سیمی ایک میں جاتے ہیں جا اور میں تا اور میں اور استان کے تاوید میں اور استان کی ایک استان کی ایک اور استان کی ایک اور ایستان کی ایک اور ایستان کی ایک اور ایک میں ایٹا خود منافظ میں اور ایک کراہے اس میں دھا اور ایک میں ایک اور ایک میں ایک ا

اس صدیت میں فلا ادن کے معنے فیلا بیاس ادن میں میں وفی مغیر میں تا اس میں و میکی روایت ممر کے معارش براہ یا اور بطور تو اگن می نوار کے بعد میں کے اس کے اس کے اس میں اور اور اس می ایوا شدا سے ایور اور اس و قعد می میں میں لا یو قیس و تجواز استقیس) میں احت سے بیا ہے میں میں صدیدی تا گزیر ہے مونی ہے مونی مقل و بھی بیٹیں کرسٹن کے اا ہور کی شہم مجھ میں گئ کی جم عت کو کی ہوئے پر قدم روئے رہین پر ہر حتم کی ناد جرام ہے آئر بیدواقعہ ہے تو بھر ادا افیصت المصلوة میں مقال سے مقال یعنی مجد ہی مراد ہے اس لیے نار عزی ہوجائے پر محد میں منتیں نہ پڑھنی جو میں ۔ یکی ایام او منبعہ کا انس خدہب ہے میں ہے جمل ہے بھی اس بی محد میں منتیں نہ پڑھنی جو میں ۔ یکی ایام او منبعہ کا انس خدہب ہے میں ہے جمل ہے بھی اس

حرح عبدالله بن عمرو بن بنه فاقيمت صلوة الصبح فركع وكعين قبل أن يندخل المستحد وهوفي الطريق ثم دخل المستحد فصلي الصبح مع النامي وكعين.

بیاوراس می کایک سے زیادو آثار می بات جی امام او بکرین شیبہ نے ایس سحاب کے آثار ویش کیے جی جن سے جان مجد می کی ڈیاز کھڑی ہو جانے کے باوجود اوا م سخت کا پید چلاا ہے۔

شید آپ یہال سیطش محسول کریں کہ اہم اعظم وصل کی سنق کی اوا کی پراس قدر اصرار کیوں ہے۔ واقعہ سے ہے سے اصرار بھی امام اعظم فالین نبیس بلکہ براہ راست مرج رسالت متیر کا اصرار ہے۔ متداحمہ اجوداؤد جس ارشاد ہے۔

لاتدعوا ركعتي العجو ولوطو دتكم النعيل مع كانتيل مع كي شين شرج ورد والمجار والوطو دتكم النعيل مع كي شين شرج ورد والمجار والمحرب المعادل مع المعادل الم

من جن هن منتشل موري هنت بين وسواديت نه موري قرق رويو جاي به اوي بيا بيا بيا وريية أن كالملك يوجاة ساكد أن والعط أن روال عن الووجوء أن التقويل والمواد $\mathbb{Z}_{p} = \mathbb{Z}_{p} \times \mathbb{Z}_{p}$ على بتايا ہے ك

فبداور ديجص التمتنافي بيات الترجيحات بنفاو أربعين وجهافي ترجيح احد الحديثين على الاخرر الماري بحض ائته في وجوده رقي حاليس من ياده مائية مين (1) ا والعدر من مار كل الأنب القوال الشريعي والتووير أن الأن الإنتاء و مناس في المعا بال المادرة فرش يا كالقرال كى الم

فهمذا المقبدر كاف في ذكر الترجيحات و ثيروجوه كثيرة اضربناعي دكرها كيلا يطول هذا المختصر

ا القوام في ال بيام تقد ما في الناس المناسوم و الرجي وبهت الي الوو مين المناس م طوالت کے ای بشہ ان کا ذکر تیں کیا ہے۔ (۲)

م فقاسيونى في وجوه كثيرة مك جيرة ابهام سے يد كر نقاب بنائى بے ك ووصلها غيره الى اكثر من مائة كما استوفى ذالك العراقي في بكتف حازی کے علاوہ اوروں نے اس تعداد کو ایک سوتک بہتائے دیا ہے جیما کہ حافظ عراتی نے کمت الی این السلاح عمداس کی تفصیل کی ہے۔ (٣)

الو تعلق من من الأعلى وراتيان تا النس المان الشاط من هذا المان ويتيه المان تيك رية النظامة المساورة مونی میں کے رائے پیمل یاجا ہے اور مرجوع والھوڑ ای جائے ۔ از کے ہے مہیقے

 $P(Y_1) = \{ (P_1, P_2) : P(P_1, P_2) = (P_1, P_2) : P(P_2, P_3) = (P_1, P_2, P_3) \}$

ال المدارات العلامات المسائل المسائل المراجعة على المسام المسام المراجعة ال المناور أراح في أن الدوور والمراب المراه عند والكوائسات والمداع في وروا المسلا وں سے معلے میں مام اعظم سے ساف سیال فام بن مام سے کی بعد صدیعت ما میں آمرہ ور يه مريد يون وه الكل الم عن وقد ويد وأنس بالأن يد يهد ويدا ال ا و بالولول و المنطولية الن ال في النظام الله النظام المن المن المنطور الولوكي المديدية وعلم الفي كولولوكي يا أن راق بالشور و كالمدامين أن الماري الميارية والمنا ياهل للحصيب سامراه الملك منه وأقراب بها ما بالموارم أن والمنا والمتأثث والمرابعة الموا ا التي المال الله المالية ورحم في " في ب المعدل في مالين و التي من الأمر و ويتحم في " في ما منا الحداث تحلق حوالاصور الورمهني المديلية والمراه والوارث الحني آبات جوحام المسام تعدرت شن اء الشمل المنتالي ورتز من البيان المار والمناسط المناسط المناط

المان المان

امل لهايضان وكعلي الفجر فللصلهما لغد بالطلع الشمسات ا من المهمل المنظم في المقيل من والمعمل المنه بي المنه التا المنظم في المنه المناس المنظم في المنظم في المنظم في المنظم يامو مت الراق باليد الله بوت أي مت سامل سد الإسداء وراساط بالأس أن ره با به پیندون چی طور کی و کل وروش بروی کی چی تا که کام بین اند رو سمین کیمون المارة أن أن من منك المستمولين من والمنتيد المنتيد الله الله المنتاك المستميد المنتيد المنتاك المنتاك

وجوه ترج اورامام اعظم:

اكر وو مج حديثون شي تقارض جواوران بن باجم مفاصت كي كوكي صورت شاجوتو ن کان بینام کراه در دی معرفول آن دروند تا سال کان انتخبت برایت که دروند معنے واقع کے ایک اور ایسے ایکوری اور آم ایک اور ایک ایکاری ایک انتظام کی ایک اور ایک واقع

ك سليل عرص ف ١١٠ وي سات س ك يا جوام ف ويول أن الماجت كي مجد ے فتما و کی رواعت کورائح قرار دیا گیا ہے۔(١)

ا اس کا مطلب مید ہے کہ اگر دو حدیثوں میں تق رش ہو جانب اور جی ط سند دوتوں تو تی جوال کین آیمه کی سد مد سند میں شیون حدیث مول اور ووسری فقها و ک وساطت ست آ ری موتو خود ریاب حدیث کے نرو کیے بھی نقب و روایت کا پٹرا بھاری ہوگا۔ جا ہے نقب و کی رہ بت ہے مقابلے شن محدثین کی روایت والطوا کا مقام بھی حاصل ہو یعنی القباء کے سلسطے بیش راویوں کی تحداد زیاہ و رحد ثین سے طرح کی بیش راویوں کی تحداد نم ہو۔ طامہ محم معین مذحى نے اس مقام پر بے کہ کرک

فقه الرواة لا الزله في صحه المروى وانما مدار ها عني العدالة والصطر ر راولع ب كي القابهت كا روايت كي تحت ير كولي الرحين موتا بيدروايت كا الروه الرقو راويول كى عدالت ومنيذ يرب (٢)

و فلا دے کام لیا ہے۔ عمموروایت کی صحت میں نیس ہے کیونلہ بد مسلما اللہ تی ہے کر روایت کی صحت کے ہے فقہ راہ کی شرع میں ہے۔ اس عمل دور امیں نہیں ہیں۔ عظوم اس تل ہے کہ آ کر دو تھے روا بھول بھی تھی رش ہو جائے ' دونوں رو بھول کے راویوں بھی عدالت و عنبط نيسال مواور ان مي والم كي طرب مفاحمت ما موسكة و كرار في فرار ويا جاست في م ے كەمھە ئين نقدراوى كورز في غيل سبب مورز قرار ديتے ئين رائا ب ادم حازى كى تھرت يوھ یکے میں جافظ سیوطی اور جافظ عمر تی جیسے اس طین حدیث بھی امام حاری کے بھم زمان میں۔ چنا فيه حافظ جلال الدين السوطي رتسطرازين:

ثالثها من وحود الترجيح فقه الراوي مواء كان الحديث مرويا ببالسمير أوباللفظ الان الفقية أدا سمع ما يمسفر حمله على طاهرة بحث عنه حتى يطلع على مايزول به الاشكال.

وجوور نیک ش ہے تیم کی مید فقد راوں بھی ہے جاسے مدیرے کی روبہت بالعلق ہو یا

ر بات جن بيس قر کي ان مواه يو ت که موسان او جو مساليک شرعيد شداه ها ش ورهوا بي يوت المام في بول من شي يريي موجود ودودجامي الميان كي كالدواسة سن به شهار مشل مسی میشیت مرون در کسی ک چه و کی چی کی دند سے موانی ساد () ا ال و جوو النبي في الديار ما موقعة تيمن المساهر محمد أيس أنه سرات للم بالدف وفي جي ويه المراحل و فنب مرام نے اسلام کی قانون سازی کے محتف مرحلوں پر استعال کیا ہے۔

718

ے میں سب سے سم یہ سے کہ اس معدیش کی جانے ہے ، وجود یا معتمارین والمستعمروا الموراقة واللمركن ووالتاب والمان تين والن حدثات وسيتمثل ثين كسراوي بالثان فابراء بيناوجرز في بيد چنانجالام مازى رقطرازي

الرجورة أن شي المراج إلى مداليات المراه مدية الى التي الى اليما الله الله الله كرتے والے الرحفظ وصبط على جم ليد بول ليكن ان على سے ايك كے راوى فقياء البعالية الترابيل المريت والراثي وكالراحل بالأعظم محدث كشتر بين كراهم المناسات و کیج نے کہا کہ ان دوستدوں میں ہے جہیں کون کی سند پہند ہے؟ احمش عن ابی و کیج نے بتایا کہ اس سندیس اعمش اور الدوائل شیوع صدید جیں۔ اور دومری سند اللهن مقيل أمنصوا أراجيح ورعاتم أنتها ومهي ورووهد يث جوانتها والراوات بلاشراس مديث عي برتم ع جو كدين كي وساطت ع آ ع ـ (١)

علامه الوانسعادات مجد الدين ابن الاثيرية جامع الاصول شي اس موقع مرج تے گات سی ہے۔

ب سلسلہ روایت فقہا ، کی راہ سے عبداللہ بن مسعود تک دیا فی ہے اور محدثین کی الرائب المنت بالأل المساعق فتها والمساهر الق عن عبر مله تك جوار واول عن ورحمد قبل

⁽١) جامع الاصول: ج اعراد

الواليت يرحاك الأموما بالنام في عالم بعد على بدع المناسم عن المحلى آل جدراً)

خطیب بغدادی قرماتے ہیں ا

ويرجح بكثرة الرواة لاحد الحبرين (٢)

سيكن سوضوياً پرام مقم ونحدثين ب حت ب عد باد ما موت به يا ١٠ رواين کي ترکي ان رويت ووي حال کي جس سايون پر شاوا ساختي و وي دي چي څي ر کئے بیدیزں کے موضوع پر انہوں نے ادام اور علی ہے مرافظ سے ب وقت ای اصور و پہایا ہے۔ امام اور ائی ہے امام اعظم کا بیمن ظرو مام موفق ۔ مام ان رقی ہے اوا یہ سے سدمتمل مل بیا ہے۔ حافظ وہی نے آم کرہ جی ظاش قائم بن منظ کے ترجمہ بش اوم حارق کا ل الفاظ يس تعارف كرايا بـ

عام مادرا دالتم ومحدثه الإمام العديد الومحمر البدائق بن يتقوب بن والث الألق ابخارى الملقب بالاستاذ جامع منداني منيفه (٣) المام حارثی نے اس واقعہ کی سندیکسی ہے۔

حدثتنا منصمد بن ابراهيم بن زياد الراري حدثنا سليمان بن الشاذ كوفيي قمال مسمعت مسفيسان بمن عيينته يقول اجتمع ابو حنيفة والا

حافظ ابن البهام في في القدير عن عارمه على الدين في عن يا من يا تن عن عاص في في في ش تا تغییص این اوالطیب سندهی می ترخدی می اور مین ادرا سیدم منسی بریدی می مقود اهم م المعليقة ليس س واقتله فالتذكره كيا بياب الدي معروف ومشهور وستال ب بارب يس راوي أن معاصر شد چھٹنگ سے تاہور فا عدواف کر ہے صل جو نے فاجو کی کرنا فن کامنے چڑائے کے متراہ ف ہے۔ جے ت ہے کہ ملامہ محمعین سرحی ب س تعدیث علق ہوت اور کہا ہے۔

מין די או בין ניתור (r) ולעובים ויאר (l) ADP SUBIR/S (P)

بالمعنى بيو أيوند التيد حب وفي الدي مات من بندر النفاظ من المحمول أما والوار س كيوري على بحث وكريش بيره مين شاعة أخدود مان الإلم المستن موجوع ے اول حالات ال مع جاتی ہیں۔(۱) خطيب بغدادي لكيح مين:

وجووت في مراجع

وبسرحمح بال يكون رواته فقهاء لان عبابة الفقيه بما يتعلق من لاحكام و مثله من عناية غيره بدالك.

ك مديث كواس ساء ويون كالتيديوك في بنايرة في وي جاس كا يوعد القتى مالى مرازى قويدا والمراح ووسرى كرمتها هي الشراع المرازي وومولى الصداع) بہرجاں علامہ عین الدین سندھی نے ہے مہاکرات کا طبوں و ایک تحلین نعطنی میں الم النظرين وشش في ہے۔ ور ندام واقعہ یہ ہے کہ روابات کی صحت کے لیے فقتار و کی سی کے موسا پات بھی اُٹر وائنس ہے۔ القار وال المحت کے ہے کیس بلام ف اور کی روالتوں اٹس آر کی فاسم ہے۔ - حج الایت اور صحت رویت و دانگ مگه موضوع میں ان کو با امر نعط معط کرنا تقلیمین و خاط ہے۔ ا بهر حال فقدراوي ن الرحي و الت ب الياسية من مورث من محدثين اور فقيه و فا عقد طر الیا ہے اور بیانیں بے غیار حقیقت ہے۔ جع عبدا عطیف سندھی کا بیار وہ کا بالل بجا ہے کہ

لايرتاب احدقي ان فقه الراوي ممايثيت به الترجيح. ا راوی کی فقامت روایت کی تراتیج سے بیٹ شبت ہے اور اس بی کونی بھی شرخیس

ا بال المتداس بين المقد ف البياك أله المؤل رواليتن تشخيح الون وروونون بين على من تعارض ہو اور ، ونوں میں انیب کے راوی فقیا ہ ہوں اور ، وسری متعد اطر ق ہے مر وی ہو۔ تو اس میں على و فا النَّارِ ف ہے۔ محد ثين اور ارباب روايت كا موقف ہے ہے كما ثير الط تل روايت و را تج قرار دیا جائے گا۔ چنانج انام حازی رقم فرماتے ہیں.

⁽٢) الكلايي في طوم الرواية من ٢٠١٦

⁽۱) ترب الرادي ال

⁽r) ذب ذبايات الدراسات عاص ١٥١

ومن عنده السيد فليات به

722

حالانک بیدواقعہ نہ تو غیر مند ہے جیما کہ آپ امام حارثی کی زبائی من آئے ہیں۔ مدسوں سے سیند مند میں اسے باسند موسید، چند چیاہ عاصداتی فرمات ہیں

فقد است فعا ابو محمد عبدالله بن محمد بن يعقوب بن الحاوث الحرثي البحاري المعروف بالاست تلميد الى حفص الصغير بن بي حصص الكبير تلميذ الامام محمد بن الحسن في مستده بقوله حدثنا محمد بن ابراهيم بن زياد ـ الآر)

تھے جہ اور اور میں کی روازے مات ہیں۔ ایام الاصیفہ جو بابو کے ماد میں ہے۔ رواد القید تھے را ارائی میں اسے الاحار عام تھے۔ اور اُسر سحالی جو نے ہو ہواں ما جونا تو جس ہے کہنا کر علقہ مجدالقد میں محر سے تیاوہ عالم فقد تھے اور عبدالقد تو آخر میں میں تیں۔ ()

مداید سے مراہ اور شریق میں اور سے اس این میں میں اس میں اور اور میں میں کا بھی میں میں میں میں میں میں میں میں مسعود کا ہم لیاد میں ہے۔

حافظ ابن البمام في بدواقد دوج كرك لكما يك

رائی یہ بن سے مرتب و آپ تارسی به در الفور الور تسلی الله علیہ و الم سے حدیثی رائی الله علیہ و الم سے برک دونوں رائی الله علیہ و الم الله الله و الله الله و الله و

ادرية مي لكعاب كد

ر فنی پیرین اور پدر مرفع و واد باشم می روازتون چی موارت کرت جو سه اوام او منیف

المين بينايا يات بالقدوم أن ن مان ره يت وفراني اي جامران طاجل منظ في الروع ب سياسية كان شاع ما يت يتي الركوافر الروغراب ك لي بنايا أن يا معاني ہے اس و و فی ملت نیس و ند مند ہے ویں میں انتہا طاقا تقاصا تو میل ہے کدویں میں فکر واقعراور فقه المين ساريك وران وساع الله العاري الورة قروني الجياتو الم كدفوري مقد اول م باريب شن منهورا ورسني المديدية وملم ناه وقتم تقاجو حوال الومسعود الصاري اور بخوال هيدافقه ين مسعود مستداح مسلم ابو داؤ د اور ترندی جس ان القاظ جس موجود ہے۔

ليليسي اولوالا حلام النهي منكم الحصة ريب لمازيم تم على الله المحل وقيم بواكري بٹی علم وافقتاں و صف وں نئٹ رہنے وہ اس کے مواجبہ میں ہو نکتی ہے جو علا مسٹودہ ٹی نے بتائی ہے۔

التحدو عن الاماه وباحدعهم غيرهم لابهم امس بصبط صغه الصلاة وحفظها ونقلها وكبليعهاء

تأكيه والمصال والمعال في فان مرين ورزائه عامدان سيا فمال واقعال ان کانی کر ہے۔ یونک شاخم می مار کے طریقہ وزیاد وطبط اور حفظ کر گئے جی اور ان ش اے آ مے عل كرف اور چنجان كى صلاحيت ب.(١)

ے۔ کی بیری ہے ہارے شن اللہ الت البرائد اللہ من المرکی حدیث ہے اور حدم رکانے ہے موضوع کی ج الله سن الله عند من المعلوم في رويت المناسبة المن الأول عدية من كي رواتي الور المواقي المجيت ووه بي وأسلم بيد وران دونو بارواته بي ن سحت نش وني فاستبليل بيد اوام وهم من جعفرت ميال أن معود في والت و الله و من العلم معود الله من معود براسي ما م میں برنی میں پر کشور او ملی مدھیرہ مرت جھے مف ول میں موت تھے، همنورا ورک معتمل أوس والراب المنازية من العقايات ورف عاياب كالإس جي وتمبارات اليام

نے عدم رفع کی روایت کوراویں و فقاحت کا مار اور مام و کل کے مقد کے عال ہونے کی مارتر نے ال ہے۔ (۱)

المام النظم في روايت ف الناوق هوم ت بت أرفقات و أي في عن يول وجر ارديا عال لے ك

724

فقابت كاورية نقيدش في الرفياني فالمعودادر ميقد موتاب السهال ولي الملك بات معلوم بول يب مس والهام عن أمر يت عدها بتت أيس والو اس کواول اُظریمی علی روایت نیمی رج جدوس ف تقیقت دا معاف دا تا سنا اس کے معنے یں مرکروال دیتا ہے جب ووسطین او جاتا ہے تو روایت کرتا ہے برخلاف فيم فقيد ك كرياس كريس ويت يح نيس دول بداوي ول ويت كولة ك جلاوية بيد أل عليل الا تناف يا الله بالمائة ال رويت والقيد أن روايت يرتري ولي جائد (٢)

ترجح روایت نے بارے میں در میں الام اور مینے فائی فریب ہے اور تھا ہے ال ئے زویک دو سی طریق کی شریع کا سب او از بید افز الداما اس اوی سے آسال والے ك هدف مسلعيسا في التوحيح راوري فق أن ابره م ف أي و ل تقرير عن خرب منصر قر ارديا بادر ماالى قارى في واشكاف لفتول على ماديا بك.

والمدهب المنصور عبدعلماء تا الحنيفة الافقهية دون الاكثيرة كامياب قدمب احتاف كزويك الخبيد باكريت فيس ب-اس کا مطلب اس من اورای بے کے سروی طاقت ورووٹوں ب رووٹی اے ک روايت كوراع فرارديا جائ بكريد كما جائ كرمنويت كهال ع

الله برقان يزركول في الام المقلم في الاران شاطرة في الله ما ما يعاقب والماروين الله بطرة في المم فاصابيعا قبر روي م مے جان متانے کی ناکام کوشش کی ہے لیکن شاید ان کو حرشیں ہے کے محدثیں سے علم حدیث کے متعلق سارے عی اصول وضوا بوتخ یکی جی ۔ اصول صدیث وا ون منابط اور تا مدوجی معلوث کی ووی تسمیل بتات تنظیمی اور ضعیف به چناچه مام حمد کند روید تک حدیث و وی آمول يش مخصر كل الأواب والمهيون من قالول الرجيات في يلن جعد المساحد ثين المدان والأوال الم ورمیان حن کی صورت تکال لی .. چنانچه مافظ این تیدرحمد الدفر مات بین:

صدیث کی سیختیم سن ور شعیف و مروضی تر فری کی بنانی مونی ب مدن ے پہلے پیالتیم ک سے مروی میں سے ور اٹھائی کے ماسیسے میں ای مراد می و کئے کروئی ہے چنانچے ووفر ہائے ہیں۔ مسن وو ہے جو متعدو طرق ہے مر وئی مو ور جس والولي كراوى كرب سي مجم ند بواور ندى شاه مول بيرم جياش ال مح سيام ہے جس کے راولیوں کی عدر سے اور شیعہ معلوم ہوتا ہے ۔ شعیف وو ہے جس 8 راوی معهم بالكذب موياروي الحفظ مور (١)

علامه خطانی نے حسن کی بہتر ایف کی ہے۔

جس کا تخرج معلوم ہواورجس کے رادی مشہور ہول ۔(۱)

ليكن حافظ من تيبية كو عار مدفعة في ساء المات عنده والا متر يذي سامه من ال صديث اس دو بي او متعده طرق سے مروى مو وروائ فا وقى روى مدب سے الم

ان کا مطلب ہیا ہے کہ متافرین شنہ 'سن کئے میں وہ حقد میں ہے یہ راتم عیف ے۔ چنانچہ مافقائن القيم رحمدالله قرمات إلى:

ليس المراد بالحديث الصعيف في اصطلاح السلف هوا الصعيف في اصطلاح المشاحرين مل مايسمينه المتاحرون حسدقد يسميه المطدمون طعيفأب

ضعیف کے بارے میں معقد عن اور حاجر من کی اصطلاحی الگ الگ میں۔ منافرین بھے حسن کہتے ہیں حقد مین کی رون میں اس کا نام ضعیف سے۔ (٣) ا ک ضعیف کے بارے میں محد ثین ہے اور ماعظم کا یہ واقف بتایات کہ ووات رہے۔ مسعود بيسد برسيد شي مهارسيد سنيداي پر رامني ول. د ۱۱) ورفر دايد كداران معود سد فريد اور تحقیق کی مضیوقی ہے قائم رکھواوراس پر جے رہوں(۴) عمرے کرا کے ان وهم 10 ما ہوہے اور وقی و بول کی طرف معلم قرآن و مفت بنا آمر رو نه میا او مانو و کی قیعتی قیل که عبدانند و معلوو اختفات وشدين سيجي زياده عالم تقرعفزت ايوموي اشعري كيتيرين كرووم وقت اعهر ا ورکے پال رہیج تھے اور حضور نوراً ال ہے ک وقت جی ہائے کرتے تھے۔ ال ان وفات یا خد سال کی هم شی اعلاج میں بولی ہے مسلمان اور اور شن پر چینے مسلمان میں اس كي ن فا تُحار الإيجَار وهمُ عَلَيْان وكل كَ مهاتها السلطانيقون الأولون ثان شدا ب فايون وم المظمأ وبابني بياكم منفود الوركسرف تجمياتح بيبات وقت رألا يدين كربت تقع وراهنا معامدالله ین فرایب شک بزرگ ترین صحالی میں نیکس حضور انور کی جرت ہے وقت ان کی فرم ہے وہ ان کمی اور و فات کے وقت پر الرکی چوجیمویں مہار و کیجہ ہے جی ۔ فاج ہے کہ ان کا شار نہ المسابقوں الاولسون عن بالارتداء بروم كالمراصل عن تم يدين مارين من شم يدين والمرين من وكار من المن المن المناور كن ويجيان مقام عمداللة بان مسعود كاب وويقية عبدالله بان عراق أيس ب س ليدادم المعلم في عبد مند من مسعود کے بیان کورائج قرار دیا ہے۔

726

عديث ضعيف اورايام الطمم:

محدثین نے مدیث شعف کی یہ تعریف کی ہے کہ:

جدیث شعیف ووجدیث ہے حس میں حس مدین کی صفات نہ موں۔ (٣) اور مك في عالي ك

صدیث ضیف دو صدیث ہے جوسن کے بائے کی شہو۔

لکین حدیث ضعیف کی بالفریف ب حدیث آے والے محدثین کروم کی خشا می ے جن کے زو کیل حدیث تین قسمول پر مشتمل ہے۔ سیج مسن اور ضعیف۔ ورند متعدین مدیث کی اس علی کی تعلیم ہے آئے نائے مان کے یہاں مدیث کی تھیم کی ان کی معدیث

⁽۱) معدرك ماكم على ١١٩ (٣) الاستعياب عاص ١٥٩ (٣) تقريب ص٥٥

جمت ابنی جاری ہے جو سامع ن ترزی ضعیف ہے قاب ان او اوال ہے طریقہ و ترجے وسید کے جو مدیث سے کا انتاع کا اظہار کرتے ہیں۔(۱) حافظ این القیم نے بھی بات بوری صراحت سے کھی ہے۔ قرماتے ہیں ضعیف ہے بھی و محر مراہ ہیں ہے اور نہ و روایت ہے جس کے راہ بول جی اور متہم و بقد مدیث ضعیف ن کے یہاں حدیث کی تیم ہے شرنہیں ہے ان کے یہاں صدیث ک ہا قراری بلاٹی کہ تیم ہوتی ہے اور ضعیف ان کے یہاں مراہ ہوائی ۔(۲) ماں مراہ من ماں صدیقی نے ان اس محد کے ان مراہ پر کہ حدیث منعیف پر جس یو جانے کا شرطید سی موضوع پر وقی سے ان مریک مدین ماہ پر کہ حدیث منعیف پر جس ایر ا

مدینے ضعیف کے مارے میں ماستھ سے جوانتول ہے واس میں ضعیف ہے مراہ
وو تعیف ہے بڑو تی کے مقاب میں اور پینودان م جمد اور متعقد میں کا عرف ہے کو کہ
ان کے بیال حدیث کی اور تی تشمیل کی و صعیف ہیں ور بیضعیف میں وار کی شامل
ہے اور بیات فی من فرین کی اصلات کی ضعیف تو دوانا مرحمہ کی ہر ترز مراوئیں ہے۔ (۳)
اور بیات فی مام احمد ہی کی فیش بلکہ امام اعظم ابو منیف کے ارش میں بھی ضعیف
ہے۔ حقد مین کی اصطار کی ضعیف مراوے چنا نچہ طامہ میں ملائ کی نے علامہ در کش کے حوال

وقريب من هندا قول ابن جرم الحنيفة متفقون على ان مدهب ابي حنيفة ان صعيف الحديث عنده اولى من الراى و الطاهر ان مرادهم بالضعيف ماسيق. (٣)

اخرض من في مام مظم عن والنين بكر قيام عمر كاخريب يجي بهاك أوي بوراب كما ين بين حديث ضعيف برحمل يوج ب رين أي حافظ الن القيم فرمات س ليس احد من الاتمة الاوهو موافقه على هذا الاصل من حيث الجملة.

 اصبحاب ابني حبيفة مجمعون على ان منظب ابي حبيفة ان طعيف الحديث اولى عنده من القياس و الرايب

ا یومنیذ کے اصحاب کا اس پر اجماع ہے کہ امام ایومنیند کا قد بہب میر ہے کہ ضعیف حدیث ان کے نزد کی تیاس اور رائے ہے پہٹر ہے۔(۲) بعد جاند نام میں تیم سی سے اس موضوع کی امام یو جنید اور مام حجمہ ہی حضل میں جم

آ بنگی کا دائون کیا ہے۔ چنانچہ دو فرماتے ہیں .

فسف دسم المحديث الصعيف والار الصحابة على القياس والراي قولة وقول الامام احمد بن حيل.

عدیث صعیب ورآ تارسی به و آیان ورزیب پرمقدم کرناه مواوه نید ور و مواهد فا قول ہے۔(۳)

لين شعيف سناه الريان من المنطق التعليف كان المبار المساورة المنطق المساورة المنطق المساورة المنطق المنطقة ال

(۳) اہلام الرقعین بن اص ہے

(٣) اعلام الموقعين - ج اص ٨٣

MG (1)

آ ہے مار ہے چید شامل میں کی ان عبار کا مار کا ہے۔ ایان ان زند کی می ضعیف مدیثوں ہے کس طرح اور کس انداز میں فائد وافعایا ہے۔

حدیث قبقهه ب وضو کے نوٹے پر استدلال:

مسديدين كأورك والتائل ألتتها وأرشاب يتال بيناق المستانية وس الأضوع به إن اليانية مندوره مرسد الأول آتي مين به العاليث مندو مين في موی شعری موم رو افیدانشد آن نم سران با بیسام می این مهمد مند اهمر این النسیس و این معيار ۾ ان ٽائين ڪاران مهن ۾ روارڪ طر ان ڪاڻ ڪا آريد ڪانو ڪن ڪاڻ ڪ رجال ق تا بنی کی ہے میں ان میں محمد ہے میں مصافقات نیا ہے۔ حدیث اب میں مشاراتی میں ہے کا متفقع ہوئے کے حاتمو میر عزانے ورمیر مالک فی بورے فیعیف ہے۔ میں ہے کا متفقع ہوئے کے حاتمو میر عزانے ورمیر مالک فی بورے فیعیف ہے۔

حافظ ابن عدى فرماتے بيل

.54

والبلاء في هذا الاستاد من عبدالغريز و عبدالكريم وهما صعفان. (٢) ا میدانشدین فرکن مدریث سے بار سے شن اس اجور کی 8 علی میں میدیش أیمل می

مناحنيث لايضح

مدینے اٹس سنن وارتکنی میں ہے اس میں بھی واؤد متروک الحدیث اور الوب ضعيف بيدوالطني فرمات بي

رواء داتودان المحراو سروك بصح الحدث عن ايوب وهو صعف. (١٠) عد رہے ہیں۔ جی شن ا^{مرو}ق میں سے بیکن اس میں اور یہ ان شاب سعیف سے۔ عمر ال مان الصليل في روايت عمر ان فيس اورهم وان هبيد في وحد ست باييا مترور ست مرق اولي ے۔ واکٹن کا س وفعول پر ہوں اپ العظم اب کی ابنیا ہے محد کٹین کے ارباء کس الحد والی ہے

> (۲)ستن دارتطنی . ص ۵۹ (۱) نصب الراب ع اص M

المامول على ع برايك ببرمال الموضوع برالم احمد كاجموا بـ(١) لیکن یہاں تی وت محوظ خاط رک جاہے کہ یہ المہ جس مدیث ضعیف ہے استدال كرت بين ووضعيف الإساد تو تحدثين تك جنيج مثن ضرور موتى بيتر ضعيف أمتن نہیں ہوتی ہے۔ انصال عمل کی سی شاہر سیجی کی ظاہر قر س کی اور بالآ حر کیٹا ہے حر تن و سے يتينا تائد ماسل مولى ب-

عان الروري كي صد تك صافقات تيميد براسات كي وعافر والتي تين ا لیک مخص محدثین کے بہال مدیث عمل خلفیوں کی اجدے صفیف 🖥 رہا ہا ہے لیکن اس کی حدیثوں میں زیاد وزر سے جوتی ہیں یادوائن سے بھن متہا، (۲) والتعدالي فاطر صديثين روايت رئي جي أونكه تعداط آل اوريث تا الابدا روایت عل اتن قوت آجاتی ہے کہ اس کے دریع علم حاصل ہو جاتا ہے ا جا ہے۔ روایت کرنے والے فائل و فاجری موں اور اگر روایت میں تجھیوں کے باد جود بیان کرنے والے مل واور عاول ہوں تو لا کی بات ایس ایس مبدات ہن ا ہینہ ۔ بیا کا ہر علوہ میں ہے تیں ۔ لیکن کی دجہ سے ان کی روایات میں غدهیا ں او تی مِن مالا كدان كي روايات يشرك مولي مين (٣)

(١) الدم مرقص فاص الإرام) الشار صور مديث واليد صفارت من كالمفاب يا الأ ے کے روابت فی مخف مندیں گئ کر کے بیمی جائیں تا کہ بات مال جائے کے لقد وطعیۃ ب کے طور پر سماد منس و الله حصد ورست اور سي ب ما فظ اليولي الراب من كرامتها راي منا وحت اور شاه محدث الرافع من فاص اصفائی رہاں ہاں ہار سے اور است استانول معلوم کرتے جی سب سے باجات جی کہ راوی ہے بیاں بیل منفرو ہے یانتیں چھ ہیا کہ معروب ہے یا محبول ومستوریہ المایاد ہے ہے کہ ک روایت فی مختلف سندیں بیجی کی جا جی اور دیکھا جائے کے سندیش کی ورکی مموانی بھی اسے حاصل سے فا نبیں اس بھو کی ہے سم پہنچائے فانام مشہار ہے۔ چھ اس حل ش میں گرر والی کی یا راولی کے ستان یا ا تاوی کاون آخر مند تک منتول فی جائے تواس کا نام متابعت ہے، ور چرا کر اس روایت کے منتر معے كوني الأرزاعة للمنتائج ومتناب وجوب والتنافع التافاع المنافع مستاني فأعات بين كما متهارها فالعاوية

الله بالمساوق عديث المساكن المساميد المسترس المساكن المسترفي المس

مه لله الدام ال والديث على الديديث الم يكن والحارا (المعد ت علا حليث لا يثبت . (المعددت تابت تكل م) (٢)

حديث مقدارا يام فيفس

والحديث مشهور ثب بطرق محتفه و عملت به الصحابه (٣٠) ما فقاتان البمام قرائل جين

فهنده عالمة احاديث عن السي صنعه متعدده الطرق و د لک بوقع الصعيف لي الحسن.(٣)

یا شهر اور مسلی ملد علیه و عمر ای چهر علد بشی این اور متعدوها ق سند ؟ سه ای مهد سند و دنجه است و مینی گلی بیش ب

والاختال الماتي

حسن ونیم وجی تا بال حتیات موجاتی ہے جب و متعدوط ق سے تا ہے۔

(۲) فسب الرابية ع المن ۱۳۳۳ (۲) فقد في الرابية المن ۱۳۳۳ (۱)معالم المنتن ج اص ۸۳ ۱۳۱۱ می ن س ۲۰ جن حال ال المون فات الومندونيين بدرم سدين الديني فالم حاديد رفاق السياس المسلم في المحاديد والمون المسلم ا

احمع اهل الحديث على صعفه. ()

س سے بادروا کے مقدیت کا نتا ہا ہی ہے ورقی س طی چاہت کے کہ تھے۔ و سے دوسر وصیفہ سے تناہد وواضو سے لیے واقعی آئے رویا ہے۔ اس واب میں برت سے دور تفصیل طلب جیل لیکن یہال مزید اطناب کا موقعہ میں ہے۔

نبیز تمرے دضو کی حدیث

ر درون ول بدرو درم ب تحمد و بن ميد اي مؤو نبيد ال سه الله و بدرون ول بيد الله و بالله و بالله

حدیث الی فرار ذفی لوصوء لیس نصحیح و نورید مجهول مافظ ایوجعفر شادی قربات بین:

ل حدیث اس مسعود روی می طرق الا نفوه بمثلها حجد (۴) پیدندیث این "معود و ۱۹۰۰ آرمان او اس عاد نے رویت یو سال محد شی سے یعالی این نامیمت مخدش ہے ۔ هوا ساحب مدیوو ای سے فاصل سال مجارت ساری ادر مدرن کے "مورمجدٹ یو المراس شین کے آئی ہے تی

لائتست في هذا البائب من هذه الرواية حدث بل احيار التسجيح، عن عبد لله باطفةبحلاقة_

1710 - -- (+)

ا ير مأسي ل سرمه

آن کی سے کام لیے جیں۔ ایمونی نے مام عمری کا میں بیاسی بیال تا یا ہے کہ اقاق کی مدیثوں جی تسامل مناسب ہے جین امام احکام جی میں۔(۱) علامہ مراقی فرمائے میں کہ:

مافق ابن البمام في تقريع كى بيك.

مدیث اگر ضعیف مواور موضوع شاموتو اس سے استخباب تابت موجاتا ہے۔ (۳) بیمن جادع سیانی نے تدریب او اون شاور جادع سخاوں نے احتوال البدئی میں جادع

اس جو حد تدر فی سے اوال سے بتاہ یا کہ مصدیق معیمی کی قبورت کے اپنے تھی شرطیس تیں۔

- وں بیا کہ حدیث میں ضعف ریا و نہ ہو نیکن حدیث سے راوی ایسے نہ ہوں جو جو سے میں اور ایسے نہ ہوں جو جو سے میں شدید میں شدید ہوتا ہے۔
- علی است دوم بید که درید بیشند جس مضمون بیمشش سنداس در ونی اصل شریعت می موجود مو بات محض به اصل اور من محرمت شادور
- ک سرمیے کے ممال کے وقت میں ان کے ثابت ہوئے کا مقیدہ ندر کھا جاتے بندار رو یہ احتیاط اس پر ممال ہوئے آخری اوٹر طیس جا دیو الدین میں عبدائسل میں ملامدایس التی التی التی العبد کی بتائی ہوئی ہیں۔اور مہل شرط کو علائی نے اختاقی قرار دیا ہے۔

مون عبد کی نے نظیر ایمانی فی شرخ مختصا جرجانی مثل ان سدگاند شرطوں کا تذکرہ کر سے مثالیں بھی دی ہیں۔ ووقر مانے ہیں:

(۱) قو بر قد ہے ہے۔ (۲) گری ہے اس ۲۹ گری تدریر بی اس ۲۹ س

امام تو وی جمی علامہ مخاوی کے جم زبان جیں۔ وہ قرباتے جی کہ مدیث کی علامہ مخاوی کے جم زبان جی ۔ وہ قرباتے جی کہ مدیث کی سندیں آگر الگ الگ جوں جا ہے وہ ضعیف جول ان کا مجموعہ باہمر تقویت کی وجہ سے صدیث کو حسن اور قائل احتجاج بتا ویتا ہے۔ امام جی کی جب بجی بجی بجی ایک رائے ہے کہ صدیث ضعیف کٹریت طرق ہے آئے تو تو تو ی بو بی نام کی اس میں مام کو ان سے اور سے بیاں تند شن مام کو ان مام کو ان سے اور منام کول و معمول جدیث ضعیف اگر متحد و طرق سے مروی ہوتو وہ ضعیف سے حسن اور متجول و معمول بدی و جاتی ہے۔ (۱)

734

یں نے ابو بکر ذکر یا یا ختری ہے سنا وہ فریائے ہے کوئی حدیث اگر حلال کو حرام وار حرام کو حلال نہ کرتی ہواور کسی تھم کو واجب نہ کرتی ہواور صرف ترفیب و تربیب ہے

تستی ہمتی ہوتی ہوتی ہے گا اور جیسا کہ امام عبدا فرخن ہی مہدی فرمائے ہیں کہ جب

تر افی ہے کام لیاجائے گا اور جیسا کہ امام عبدا فرخن ہی مہدی فرمائے ہیں کہ جب

ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے حلال و حرام اور احتکام کی روایت کرتے ہیں تو

اسانید کے بارے میں تحق یرتے ہیں اور رجال پر فقد کرتے ہیں اور جب فض کی والے ہی اور جب فض کی والے ہی اور جب فض کی والے ہی روایت کرتے ہیں اور جب فض کی والے ہی روایت کرتے ہیں اور جب فض کی والے ہی روایت کرتے ہیں اور احادیث ہی

فقبي واحناف فاليمعد ہے كه وان كالمات أستية بهتار و بري آوار ہے اور تلميم جدی ا بری آوارے کی جات اور ایس کرنامستی ہے ور س پر اسوں نے ترمذي كي س مديث سه التد ال أياسه جو محاله عند سه جايز ب غاد ش آني ب كر دعفورا أو معنى الله عبيه اللم ف إن ب فرطوب كري و الإبادان دوتو آہتہ آہتدوواور جب مجبر کوقو جلدی کرد۔الح امام ترندی نے اس مديث كراب ش مواب كر هواساد معهول الامرافط والان راوی فیدا تعم کی تصویف کی ہے اس کے باہ جود چوکمہ اُنٹا اُس فیاں میں حدیث صعیف کافی ہو جاتی ہے اس ہے التمباء نے اس پیمل کو مستحب قرارہ یا ہے۔ نیز فقیا ، طنیذ اضویل کرن کے مسی وستحب قر روستے تیں اوراس پراو کیدائی حدیث سے استوال کرتے میں جو فائلس محدثا ند منط کھر سے ضعیف ہے۔ وااوو على ہے كے طلح بن معم ف النين والد اور و و ك حوالد ك روايت كر ك ين كه يس ے رسول القد ملی مند طبیہ وسم و سر فامن سرتے ہوت و معمد تا تا ہے۔ ب نے للذال غياميح أبيار قذال أوان بيدو لي همدو يتية بين باليدوايت معاني عار مى بھى بے ليكن ساسب روايات طعوى وجدے ما قابل المبار إلى دائى القطان نے طلح ان کے والد اور ان کے واوا کو مجبول قرار دیا ہے۔(۱)

علامه دواني كاشبه اوراس كاجواب:

طارمداو فی نے انہوؤی علوم سے بیب کیے شہرافی کران و وں وجو کتے میں کہ صدیف ضعیف ہے استہاب ثابت ہو جاتا ہے کید پریشانی جی ڈ ساوی ہے۔ عدارہ وصوف کے اس شرکوموالا تا عبدائی نے ایجو شاان ضد جی مور تا میدی شرکوموالا تا عبدائی نے ایجو شاان ضد جی مور تا میدی شرمار ہا اللہ بین التا تک نے قواعد انتخد ہے جس بنزی آب و تاب ہے بیاں بیا ہے۔ ان کے شہر فاطلام سے بیاں بیا ہے۔ ان کے شہر فاطلام سے ہے کے فقی والیک طرف فرات جی کہ مدین ضعیف ہے استہاب اور جوار معلوم ہو مکتا ہے۔ لیکن دوسری طرف یہ بھی ان کا بی رشاد ہے کہ استی ہے ہوار۔

(737

به می ادعام شر میدیش شداید اهم کی ایشیت رکت بین به در باتحدیدهی فر بات بین که مدیدی

علامه الحد الخدا الخفارق ف النيم من من شف و النفوه و النبي عن شور الوروب و يوات أن

كا قلاصهيب

ایام حظم اورظم ایدیث

عدیث ضعیف سے نصیت کا تا تا او تا اس تکم کے تا تا او سے بیستر مشین سے

یہ عمل جس کا استخباب سی معریف سے تابت ہوائی قا او ب یواست سے معروم

تر فریب یا سی ہے کی فصیات یو فقار ہا اور وی فصیات کر کی شعیف حدیث سے معروم

ہو جائے تو اس کا ہو کر یہ مطاب نیس سے کر انس خر بی شعیف سے تا سے مور بوجائے اللہ اور فضائی اعمال جی بہت ہوا فرق ہے۔ (۱)

علامر تفایق بی وت برنی مرک سادر به اس بیان که در بیده و برخت و اول با استان بیان به در بیده و برخت و اول با اور و و کس کس به و ت تارا با به جو بیل که در بی تسفیف سے کی تمل کا دیور کا سائیس با با ہے جاکہ کا رہ برد کا بات میں با وجود کا بات میں با ایک جود کا بات میں با کا بیا بات موجود اللی جس فا وجود و اللی شرح بید با بات میں بات بات کی برد کی سویت و اللی کی برد کی ک تاب بات میں بات بات میں بات بات بات کی برد کی ک توب کے بیا بات کی برد کی ک توب کے بیا بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی بات کی برد کی ک تاب بات کی برد کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کار برد کی بات کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی بات کی برد کی بات کی بات کی برد کی بات کی برد کی بات کی بات کی بات کی بات کی برد کی بات کی بات کی بات کی بات کی برد کی بات کی بات کی برد کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات کی بات کی برد کی بات کی با

ایام اعظمراه رعلم ایدیث

اس مق من واقعی اور کی وت برے کے اسے کی جی کا اس مقام اور اس کی اس سال عديث في سي الارت شاجو وراس موصوع في ول الأعيف عديث ما سيالا إلى ال ضعف شدید ز بوتوال سے جواز واستباب تابت بوسکا ہے بشرطیک اس کام کی کوئی العنول شريعت مي موجود جواور بيافا مراحهو بالشر ويداورد السليحظ مدمال بداورا خود عد الدواوال في الرجوال فاحو جواب بالإسباء أن جدار التوال الشاق المساورة العرائد راب سے بات او مرکی روج سے کی اس سے بیمان ان فاق مد مدیور میں اور میں۔ ن مضول پر تابل علي ويد سے كر جب ك جمل كام أن أو أن كى حديث معدم بوجائے اور وہ کام ناجاز اور محروہ ہونے کے اندیشے سے بالا بوتو ایسے موقعہ م صعیف پر کمل جا بر اور مستحب ہے جانب ہے جانب سے سے اس سے اور سے پر سا سے ادراس يرواب في قوت بهاداس قول وهده من الوحت المراس والها مُنْتُ وَمَا بِهِ مِنَا مِنْ إِنَّ وَالسِدِي مِنْ الْمِيدِينِ فَلَى المِيدِيرِ فَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الم الجواج من الطاعر الورائحيات ك ورمياني مقام يرموق بير الاجتار في تاب مو ع من ایت اور سخیاب سے ۱۹ چار موتو اس میں قروغور کے سید وقی کئی گی عل متی ہے قبل کی صورت میں فرہ و کا عمار موسکتی ہے اور تر ب ف جات میں متحب سے دستیرداری کی راہ ہے۔اگر کراہت کا اندیشہ قوی ہو اور استحاب کا ا من کا روز مو آو ارن حالت میں آرے ور کی ان جائے گی اور است کے اور الدينة مرار بوتوهمل مين احتياط كالبيهو سے اور اگرط فين برابر موں تاہيم بھی ممل ين ستن به ينايا جانب کانه ال تمام صورتون شن حديث ضعيف يامن ال شاه ب ب في شروط ب كروم اور د احمي ند جويد فاللي الم يب أيد كي د م واحوا ا و المعورة أن عن حديث شعيف المستمن بله إم المساعظوم موتا من ورحتما ما ا ہے تھی جدیث ضعیف ہے تھیں جاراں تواہر شرمیہ سے موتا ہے جو ایس ال ریدی يرافتها واستحية روية ي دائل عاده مين عدل جا الي مديث

ان الله أو او الله المراسط على في ولي اليكن الله المراس ا

اذا ورد حديث ضعيف بكر اهية بعض البيرع او الانكحة فالمستحب ان يجزه عنه_(1)

جب ون شعید مدیت کان یا سول می سال آس می باشد می است. اور جافظ این البهام کے اس نظرید کے بھی فازف ہے۔

يثبت الاستحباب بالحديث الصعيف_(٢)

التحاب مديث معيف عدايت موجاتا ب

بيد هرف المدقى قدلان كو باريجه الفقال عند المحفوط كراي اور دولا في هرف المدق مَنَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ أَنَّا وَ مِنْ الأَرْبِ لِيَعْمِ مِنْ فَي يُدَا يُرِضَ اللَّهِ عِنْدِ اللَّهِ یے او کول کوچوز کر پوری امت نے آیاس کی شرعیت کو مانا ہے۔

وم شاقی کے مجبورش رو وامم نی راندانند تی س پر مقبور کے اوے معتومیں مصوراه السل الله عليه والم كم منه وقت الناس في رأ في الله وفي معاهدات السافية، الوريوطان فرنظيم وطل مصلفا قي أن 10 فارار مت كين من يوعد ووثما أن شيووي ماكراكام كانام بدرا)

مافقاین القیم فرماتے میں ک

حضور ولورتسلی مند ملیه و معم سے محمد وقت آنے والے جو وہ شاہ میں احتراب ہے ہ ہے تھے اور بعض وبلانس پر تیاں کرے تھے ہوا پیا ظیر ہے اور کا تھے اور پیا تھے (r) = = 1

ا ما ما وجواله (١٠٠) رخسي بينه اس موضوع به مقيد او ريز بيه بينة ان ما تتاله مي هـــ

(۱) جامع عان العلم دفعتله (۲) اعلام الموقعين . خاص ٢ عا

(٣) ان فانام محد ان مرسنیت این را تقب حمل است مست ما این بارن و و ت ت مول التناكل بال يأكب بالمعرين في توجي بهدين الإيدان أن تابياه تدار والم موساد نے مشاف ایا ت بدائے تاب ساقان المانوار م المانول قائد میں معلی المام بالمانوار م ي ڇپيءَ على بوكن آپ او عالمه ڀنهن اور ان شامهان آيش ان (الله من علمون اس ۴٠) و عالاء الناف المستركة والمراق من والمراج المراج الم عبدائل ب معط العلم في عور من التابي من من التاب الدرش من من من ما ١٠٠٠ والوحم المدال تيد ش تعيف بار ١٥٠ وت و المامة و المامة و المامة المامة و المامة ال النوائداليد اص عد) اس مشير قع كي طرف اشاره ب

74 لعديث وقي سائل تي شي اوراي و أهم

بالم المعلم المراجع الديث

معیب سے تا سائیں ہوئی بلدان میں حدیث صحیف سے رہیںے استہا ہے کا انتہاں دوروہ وہ ے۔ ان ہے حقیقا اس میں یا ہے اور احقیاما عمل کا سخباب خواقہ عدائہ میں ے معلوم ہے۔(۱)

موں مدائق ہے اس موضوع ہے۔ تھیلی موجہ مان کی شمرا یوں تلغر و پوٹی میں ایٹ ان میں بار سے ماں منظر میں موں یا متاہ این مضعیف میں امار ہے ہے وہ جوافعل الفعيد يرمننق بي - اكر چاس كي وجوبات عن اختلاف ب-

المحقد مين حديث مشعيف برعمل تا عين الراج ل تا عيل وملى تا ليد في البياسة كرات ين - اور متافرين تعدو طرق عا من ك عاير-

من الرین کے مارش جس حدیث صعیب پافس کے بارے میں افکا ہے ہو ہ و پن اسط تی معید ہے۔ ان و معقد شن ن معید سے وقی معین ایس سے۔ حديث و قياس مين تعارض اورامام العظم :

تو نو ن و و و ن تربول میں قیال و حوظ ہے کی ہے ہم تا ہے کو اس س میں وهما بالنسل من سبت السائل من وحث بي كواش وبدر مام تعظم الديلم الشراح المراميل المدر

اس پر سب کا الله تی ہے کہ احکام متابی علی اور حوادث و واقعات جو روزانہ نت عے پیش آ رہے ہیں ووان گنت ہیں۔اشہرستانی رقسطراز ہیں

منس ال فا قطعا علم ہے کے اور اٹ و واقعات تواہی کا حلق عروات ہے مو یا محاطات ے۔ بے حماب اور بے اور یہ کی ہمیں بات ہے کہ ہم ہر واقعہ و الله الله بينا بارك على صاف الورم من حفرتنين بينا ويرافحن مح تنبير المناس مح تنبير مے صورت حال نے مشاکرہ ایت وہ تعامل س^{ائر}ت اور ادام مقررو میں قو اس فا التيد الأبيات كالمناع مناعي مناس وحد من مين المنت من بين بيروات متى المر محتل ہے کہ سوم میں احتیاد وقیائی کا فاص مقام ہے تا کہ ہر بیٹی یا افتاد و ساں کے لیے اجتماد کے ذریعے راستہ مطوم ہو تھے۔

الا مرسواس و المساور المساور

مدریشون نفی از اور آنیاس و تشت اوس شدی یی استه سی سه می ایس اور ایس شدی یی استه اوس و معتباری اور ایس و معتباری اور ایس و ایس و معتباری ایس اور ایس و ایس و معتباری ایست به ای و ایستان ای

لاحبلاف بيس فنفهناء الامتصنار ومسائر أهل لسنة في نفي القياس في التوجيد والياله في الإحكام الادائود الظاهري فاله تفاه

فقی و ورتن مراہل است کا موقف ہے ہے کے مقالہ شن آیا س رو نیس ہے وراوی م عمل ورست ہے واؤد نے احکام عمل مجمی افکار کیا ہے۔ (۳)

ترام ال سنت ك قيد يراني ت أن أول بات نكل من أيوند شيد و مواقف س موضوع برالل السنت من بالكل جداب- واكثر مي يوسف موى قرمات جين ا

ابیب طبقے نے تیاں ہے موضوں پر شدید کا خت ن سے ان میں سے سے می میں شعید تیں وواسے قطعہ مجت نیس و نے میں ران کے بعد کل انظام میں وران ہے سر مردود ووفوام کی ور خدیب فوج ہے کہ مشہور ناشر جا فظ این حزم میں ۔ (ہم)

الخراا سام برووى بالماطقم فاحوموقف قرارا بإب بدارسل ماماعهم ونيين بكيسي بن ابان كاموقف بيد چانج علامه عبد العزيز بخاري فمطرازين

هدا مذهب عيسي بن ابان وتابعه اكثر المتاخرين یے سنی این ابان کا ند ب ہے اور ای کی اکثر متا قرین نے جیروی کی ہے۔ ورنہ حیاں تک امام مطلم الماس میشوں پر موقف کا ملق سے دوئیں جونو اساں م بتارے میں جا۔ و ہے جو ان کے جو ان میں میں میں جو ہے گئی ہو ہے گ صدیت اور قیاس میں آئر تھارش ہو جائے قریدیت کو قیاس پر مقدم کیا جائے کا شرعمید معایت سیج ماہ رکٹاب وسنت کے خارف نے مور صدر اسام میں کے امام اعظیم کے اس مسلمان قال ہے۔ معالم میں ماہ رکٹاب وسنت کے خارف نے مور مسلم اسام میں کے امام اعظیم کے اس مسلمان قالم ہے۔ قرمائی ہے کہ

ردوی فی عدات اور عداد تا و جات سے جدروایت شن تنے و تبدل کا دیا ہ يدام ووم عدود عدد ورو بهرفي راعت والان في وقوي ب و المنظل الراب الذي الدواء عند الدواكر أي الاستداد يوايد المنظم الدواكر الدواكر المنظم المنظم المنظم المنظم ا

محرين محر اللب صدرالا ملام اوركتيت الإالمير ب وفول بين أن الينز اقت كما مام موسة - ال مك جد عن الأن الأرائل والمشركي الون المساقاء إلى الله المساقة على المساقة على المساقة على المساقة على المساقة المساقة كان فاصلى القصاف بسيعر فحيد (١٠٠٠ ل ٢٠٠١ ل ١٠٠٠ ل ١٠٠٠ ل ١٠٠٠ سيمي عادا مورث ما الله من من المستون الياس السياس المراس التي من الشياس المنظم المن المستور المساعم المستعمل المستور المستعمل ب الما أن المريد في ما يرجم من من المساحق من الما أن المناسب من ال سمولفاله في الأصول والفروع بأفراء مان تما يبدائل بينا متدريا والأثال بين موجين ب روام فی مدین مراث، صورها ب از امام و ادامت بی اس استان می استان می ا يولى اورصدرالاسلام ك وقات رجب الاسم على يولى عبد

العرص بيامسدال التي بين وفي خاص المنا في نيس به ورحن أو الما ف بان الله اجاع من قادع فيل عجيا كسوفى فتقري كى ب-

المتركل بُث يديبُ له أن قيال الفير العدين قداش موجات تو ايواجات. يات و مدوى على أن أو لك في البيات والداوي على وريام من و مدوقول كري قياس كوردكرويا جائ

اس موضوع بي بالمرافظم ل آرجها في أربت موت إيجانو بالمنظمين بعد يكا و بالم بُرُورِي بِدِا كُرون م

الخوال ما مها و ال ملى أن محمد فالمبراج بيت أبراً الجيم والعدائ واوكي المحاب أبور مون مان العلمان من المعلم من الميلا على المعلود الله المن كالمنا المعاد عن العلم المان المعلم في عاش و و بي سي و موهم وهمل شار شه سيار من الأسال و بيت كرووهد يكو با و تا يو تا ي وى جائے كى ر خود فخر الاسلام نے اس كى تو جيداس المرح كى ہے:

ال ل دبر ہے ہے ار حدیث آج کی کا اعظ و مدھ مزا استن کام ہے آ ہے کو اللہ کی جانب ہے ش به معیت فی تسی به اس به ایس روایت به اشده به امروان تی اگر راوی حدیث که معید ريام ال في حال الما يت قام وقام الما كالطوار في الما يتكالم ولي وهناها المنازور والإياب الأراز المراثي عديث المن أنوال المناطب الدوهل مو جاے و مذا ال ایس التهاد می رواد و باب اور ال تصور مهم سے مارا مطاب الله ف مقاف كا وقت من أخر مديث من التوليد الم التوليد المنظمور من المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم الم ي وه الوشيف من الربية إلى مرشول من الرائع و من أن والمنافي والبيان وم والوج ال بن براي الي الله وب المن الدائد التابع مسلم بولية كالينادا ول مديث ال دوايت ال والته تراس والمساكن وسياس المائي الراسية اللي كالمائي الأوالي ت و كل الإنب أن أن من منها ورو منه الديون من من التواويون أن بالت سنت مشبوره ك مخالف تصوركي طائح في اورا بداع كي محى -(١)

کواچنانا ضروری ہے۔(۱) شخص و اسن کی نے بھی اہم عظم ہے منٹ ن کی تریمانی ان ہے۔ چہ تجاملہ عمدالعزیز بخاری فرماتے ہیں۔

ی اس رقی اور ن سامنو ای سام اید حدیث ساتیان پر مقدم سا سامندادی در اقدات شرونگی سامد، این در آبایت ساس ای این می عدالت اور منبط موتا کافی ہے ہاں بیر خروری ہے کہ صدیث قرآن وسنت کے قلاف ند مور بلاشرائی عدیث کو آیاس پر مجی مقدم کیا جائے۔(۲)

ن او اس من من شخص المرابط والتي منت تدويت بدوي وقر منت إلى الدائد عدار طل المنافع والمعدد والقيدام بحيث لا جمع قدم الخبر مطلها عند الاكثر منهم ابو حديدة والشافعي واحمد،

صدیت اور تیا سی بین شریقی رش سوجاب اور سی طری بینی دونوں کا ایم آن آئرہ ممکن نے ہو تو چر صدیث کو باہ شرط مقدم کیا جائے گا کٹھ کی راے میں ہان تی عیل ابوطنیفیڈ شافعل اور احمہ جیں۔ (۳)

اور یا آوہ نے اور کے اہم اعظم کے اس موقف ن جو بیر جل جو ایک ہوگئ ہے جی ال ل تعصیل و یہ ب موقد نہیں لیکن طامہ عبدالع یہ بخاری ہے ای سلسے جس جو بات جو ال قوت ہے متاقی ہے دو شنے کے لاکق ہے۔ فرماتے جیں ا

(۱) کآب التحیق ص ۱۲۵

فق احن ف شر جن رواوت بالفل شير مير كي عديد عواوا مديد معراق المراد من المراد المراد المراد المراد المراد المراج المراد المرد المراد المراد المراد ال

ے ہے ، ف کی اور مسلم ہے اسے جو شراع اجوا صول وقو عد اور جو صوا بط متاجرین ہے ، نام وں اور بتاہے میں ان میں کیا بھی معاصرت ور انقاء کو مشکی کر کے اور بخاری اور بار مسلم ہے صادرہ معلق رفیص ہے۔ بک بتائے والوں نے کھے بغدوں میر محتق کے بارے

الجزائري مجي طامه مقدى كي مزيان يس قرمات يس

اعبلىم ان البلخبارى لىم ينوجند عنده تصريح بشرط معين وانها اخد ذالك من تسمية الكتاب والاستقراء من تفرقه.

جود بخاری و کی شرط کے بارے شرکونی تھے تا نیس سے ان و آب کے ام اور کتاب میں ان کے تفردات سے لوگوں نے فود ساخذ کر لیا ہے۔ (۲)

جے کت ن بات ہے کہ اُسلامت حدیث ہے وضوع پر تو ایکن کی تو اُس فی بروہ شت نیماں میں جاتا ہے۔ اور میں کی تو اُس فی بروہ شت نیماں میں جاتا ہوں کا بات میں اور تاہیں ہوئے ہیں۔ کا بات ہوئے ہیں۔ کا بات ہوئے ہیں اور الن پر تو انہیں ہوئے ہیں اور الن پر تو انہیں ہوں میں کہ بیتین اور الن برائز اور الن الله المشتکی۔

(1) شروط الانكمة السدويس 40

748

حدیث میں امام اعظم کے اصول:

مدیث کی صحت اور س کی تیوایت کے مارے بیس ماس مقلم نے جو اصول متم فران جی اور اس فرن بیس جو کیک فرن فار کی حیثیت سے معمی خدمت مرانج سوف س ال اللہ میں اور آپ ہے بی معمود کر بیجی بید و بی کی جھک آپ مال سفوات بیس و کیو بیک جی اور آپ ہے بیجی معمود کر بیجی جی ہے۔ تیم ان صدی بیس ماس شعبہ اور بیجی بین معین سے رہائے تی اور معظم کی ذات کے اس س

ا به مر و حقیقه اوران کے صافعین کوان افتاعی صول و تواعد کاوجم و خیا ب بھی نہ گذرا جوگا۔ (۲)

میرے خیال میں بیان ہزرگوں کی جائب ہے بہت ہوگی نیادتی ہے۔ اس بیاں دو چیزیں میں اور دوس اپنے عزائ کے عاظ سے انگ انگ میں و محت جدیث اور قولیت جدیث۔

سیمت صدیت کے لیے اصور اقباط اور آبی نین وضواط بنانا اگر محدثین کا 6 سے آبا آب یت ہے ہے شام ورقبا مدم تب کرنا رہاہے الانتباء اور فقیہا وہ فائم ہے سامدیت ل سمت

(١) کندالار ج اس ۱۳ (۲) ترکویل

اس سے میں تغییر سے شرووں سے اس کی فیل بیاجاتا ہے اس تانو ہاتا ہے یہ موں سے افتہ اللہ اور العالمی میں ال صول الموار اللہ کے فیل ہو ہے ان کے اس کی ہے۔ کی ہے۔

شاه صاحب قرمات جي كن

مٹر مائے بیر خیاں کر سے میں کے مام اور طنینہ میں میں ٹائی جانات سے بزور نی وجی ہ کی کتابیوں میں میان شدواصولوں پر بنی ہے۔ لیکن امر واقعہ سے کہ سیاصول زیادہ تر ان کے اقوال پر تخر شکا کیے گئے میں۔(۱)

شاہ صاحب کی اس عمارت سے ہے۔ کہنا کے جمل آوا احکاظی مرمایہ گرنگی ہاور

جوری میں میں سے ہے۔ دیا اور القبار سے بات اور اور القبار سے اس میں میں مقدی ارحانی واللہ القبار سے اس میں میں مقدی الم القبار سے اس میں میں مقدی الم القبار القبار

انعاف ي من شاد صاحب في يمي تايا بك

ان قواعد کی پابندی اور ان پر وارد شدہ اعتراضات کے جوابات میں تکفف ہے کام لینا جبیرا کہ بردوی کا کام ہے متعقد مین کا برگز شیور تبیل ہے۔

شاہ مساحب کے اس ارشاد کی حیثیت بھی بالکل اس محالکمہ کی ہے جو مافقہ این بدر مراب سے متر میں تدرش سے حوالت میں بیش یا سے صوب سے مدیث ان تعمیم و بخاری ومسلم کے دائر سے بھی محدود کر دیا تھا۔ مافقا این البمام نے بتایا کہ:

(75°

بیانو واتو اول آئی ہے اس میں ان کا تعلیم رو آئیں ہے کا والد اصحیت الامر رہ اس ف ان شراطی ہے انوان ، رکوں ہے این آباوں میں شوط رکھی ہیں۔ آریجی شرطیس ان اور آباوں کے عدادہ انٹیں اور می پائی ہو ایس آفر کا اسلمیت اوال میں محدود و ا بالکل ہے معلے ہے۔ (ا)

اس المراه في المرد و المراه في المرد في المرد

اللَّ اللَّ من أَمْر عن الرقبال و في المنت المحدثين و زوفي سي يلاس في

یر نبان الرشاد صاحب اور جامظ این ۱۵ م ۱۷ نول کا آپ مو ریته کریں گر و آپ محسوس کے بیار کے کہ ۱۷ دول میں کیک رول کا کام کر رہی ہے قوتی ہے تو صرف میا کہ شاہ میا حب بہت ہے افل الرائے نے اکثر احادیث کا ایک شرطوں کی وجہ ہے انکار کر دیا جو انہوں نے خود لگا کیں۔(1)

کس فقر رافسوس کی بات ہے کہ مدیث کی صحت کے لیے اگر محدیث محافرین ما فرین ما فرین محافرین اللہ میں الہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ

جن علاء نے اصول وقواتین پر تدوین کی خدمت انجام دی ہے انہوں نے اس م امریز ہے سے منتو او و و میں سرمایہ سے اخذ کر کے امری طرف منسوب کیا ہے۔ قاس وسٹ من فرین فقیده شد ورسه شروی بات اسر به جن جوای ایمام شد من فرین ایمام مید. اور من شرکی ہے۔

واقد نیے ہے کہ اصول وقوالد صحت مدیث ہے متعلق ہوں یا قبویت ہے۔ دوؤی ا تو جی اور اختر الی اور بعد جی آئے والوں کے بنائے ہوئے آیا ۔ شاتو محد شین کے یعلی صحت مدیث ہے تھاتی صحت مدیث ہے تھاتی صحت مدیث کے اصول بذراید وہی آئے آئی اور ند نقید و کے پاک تبویت مدیث ہے تھاتی تو اخیر منصوص ہیں۔ اگر تو اعد وضوا مطاکو یہ تبر کر جی اند رکر دیا جائے کہ یا انسانوں نے بنائے موج کے جی تو تمام نظام شریعت ورجم برجم ہوجائے گا۔

اس جی معلی طور پر کوئی تھی نہیں کے معول وقواعد تخ بیکی تیں اس ہے اس 8 من احتیار نہیں ہے۔ ہاں اس کی جگہ سے وہ معلی کو این کی ہے کہ فن کے تواعد اللہ فن کے دائے اور کے دوئے ہے ایس کہ کیوند کی فن تیل میں انظارہ سے استفاد وفن سے حتیاں بن این ہے۔ حافظ محر بن ابراہیم الوزیرای موقعہ پر بڑے ہے کی بات قرما گئے۔

تن م اسلامی فرقے اس پرشنق میں کے بر فن میں سے فنکاروں کی وہ جمت ہو کی یہ اُسرا بیان کیا جائے تو عوم وفنوں کی ویا فتم ہو جائے کیونکدانا زی میں تو آئی میں بات شاکر محکے گا اور اگر ہائے کرے گا تو فلا کرے گا۔ (1)

یا ما قو منی برانساف ہے گئی اس میں ونی مقیب نیس ہے کے اصول اقوا مدو

تو بہتی بنا کر چرمعتہ قرار دے دیا جائے۔ ہے آ ربھور اصل تسیم کرایا جائے قان قائے میں اصول

تج یدے اصول اوب ولفت میں لفت وربان کے قو عدافقہ میں اصول فقہ مدیث میں اصول

حدیث تغیبہ میں اصور تغیبہ سب بی اشانوں کے وشع کردواور تح بجی تیں۔ ان کوا اسیا ہے ہے ہے ۔

را کر دیا جائے کہ یہ وضی اور تح بجی تیں قو سدام کے بور سے می سرمایہ سے وست براار مونا

برا کر دیا جائے اصور وقواعد مدیث کے بول یا فقہ سے سب السائی محفق ی شرمایہ سے وست تیا

اس سے یہ کن جی وزن نبیں رکت کے احتاف نے کہو شرطین لگاں تیں جیسا کے جافظ من تیابہ اس تی جیسا کے جافظ من تیابہ اس کے جوجود الرسائل ہی کھا ہے:

⁽¹⁾ مجوية الرسائل والمسائل ع عاص ١٦

شاه صاحب كانشاء:

الآلاء مدر درات مدر المؤلف المورد من المحتمقين الموقال المؤلف الموقال الموقال الموقال المحتمل المحتمون المحتمل المحتمون المحتمون المحتمل المحتمون المحتمل المحتمون المحتمل المحتمون المحتمل المحتمل المحتمون المحتمون المحتمل المحتمون المحتم

یے تسائن س بوت کی تعلی شاہ کتا ہے کہ شاہ صب اصول وقو امیر ن مصلی تی سیس قرار سے میں حوالا سے ارباب تد ہمب کی فروعات سے احذ ہے میں بعد ساتر روں '' و

یہ تم سے اس پر خور انتیں ہو الد ور سے ور سوس من فی سے قرام معمل معرف سے فی سے قرام معمل معرف کی سے قرام معمل معرف کی مسلم معرف کی استان میں معرف کی استان میں معرف کی استان میں معرف کی استان کے ساتھ کے ساتھ کی استان کو کی ویجا ساتھ کے ساتھ کی استان کو کی ویجا ساتھ کی استان کو کی ویجا ساتھ کی انتہاں کے مطابق کو کی ویجا ساتھ کی استان کو کی ویجا ساتھ کی کھی کی کھی کے مطابق کو کی ویجا ساتھ کی کھی کھی کا میں کی کھی کا میں کا کا میں کا میں

اصول وضوا بطصحت وتبوليت حديث:

ارباب رو بات اور المر جنبا السي التقط الكاولان موادي الموادي المعالم الموادي المعالم الموادي المعام الله المعام الموادي المعام الموادي المعام الموادي المعام الموادي المعام الموادي المعام الم

⁽١) مجدالا البالد : جا الرا ١٢١

احادیث کاظم مع ایرانیداه رسیح وضعیف کی معرفت میاش میں سف برای ت ے و تغیت ع بی زبان کا هم استفاط مسائل اور نسوس میں تطبیق کا هم _ () مو اِنا محموما على الشبيد بي مجتمدين وثريت بيرب سنم إر ميثيت مجموق عم مونے على انبياء كے مشابقر ارديا ہے۔ چنانچ دو قرماتے ہيں.

الجن مشابه بالجيوه ورين أن محتمدين متنويس اند - بهن يشان را الأميان ويرثم ومثل المداد بعد- بهر چند مجتمهٔ دین بسیارار بسیار گذشته فاما مقبول ارمیان جمهورامت تمین چند الشخاص الديس كويا كرمش بهت تامده ري فن نفيب يشاب مرديدو- بناء عليه رميان جمابير اسلام ازخواش وموام بلقب امام معروف كرويد تمد

اس تن بیل انبیاء سے مشامت رہے والے مجتمدین ہیں ال کوائن تن وہ وہ مجمل جا ہے جیسے انمرار بعد۔ اگر چہ جمہم ین بہت ہوے جی سیس جمهور است جس مطہور سی چند ہستیاں میں۔ ان سے کو یا پورٹی بوری مشاہبت اس فن میں ان سے جی حصہ بیل آئی ہے۔ یکی وید ہے کہ حمہور امت کے خواص وعوام بیل میں بر رک امام ك لقب ع مشور و ي إلى (٢)

ادرامامت كايدمطلب مايا بكر.

ا ما مت در بر کمال عمارت است از حصول مشابهت تامه با نبیا وانند دران کمال ـ اور علامہ شاطعی نے ای کمال کا تذکرہ اس طرح کیا ہے کہ:

اسما تنحصل درحة الاحتهاد ولنمن اتصف بوصفين احدهما فهم مقاصد الشريعة على كما لها والثاني من الاستباط

ا درجہ اجتماد صرف اس محفی کو مان ہے جو اومنتوں ہے مصوف ہوتا ہے ہیں ہے کہ بوری شريت ك مقاصد كو بحقة جودوم ب يكسرال الاسف ك قدرت رفت وراس) اک کی جونک آیان اصولوں میں الیمین کے جون ، رگوں نے روہ تویت روایات کے ہے وضع فر مائے ہیں اور جن کے ویش نظر ان بزرگوں کی پیر جیٹیت نسی دوہ را ہے

الأم يني بن معين عاري مسمر وحاتم اورره أمالي ابن عدي المطل اور ب جے اعظ سے کے قاصر کی اللہ اور اور اور کی اضعیب احداد یک کے وار استان وی ے جوارام مالک المیال ورق اور فی شائعی وران صبح معرف سے شااس احام ر ورجاد _{سام} و معرفت سے بات میں ہے۔ اور عمد میں اپنے عطرات کی موت سے جو محد شیں میں حمی امام میں اور أنتها ما تیل بھی اور ووٹو ی جہا متو ی بیش شاش میں۔ کوان میں سے ایک جماعت کی طرف ان کا انتہاب زیادہ موزوں ہے۔ اور حدیث و قتر ہے اللہ اللہ میں مالک شاقعی احمد اور النواق این رامو بیادرای طمال الم الوضيفة كالجي وي مرتب جوان كرشايان شان ب-(١)

الحدثين فالناس ونسوخ الهبارآ ماه وأنتار كي تحقيق جحاظ روايت كرنا بشاور كسا اں ہے ان یا تباری شاکھ خااب ہے وروورویات ومعتبر یا غیرمعتبر قراروہ ہے جس صوب اس کو چش نظرر کھتے جیں کہ اساد ور جال کے لحاظ سے دو کیسی ہے؟

ا کے بیار کا سامحتمد میں ہے وہی تھرصہ ف استاد ورجال عی تبیس جکہ س کے یا تعد ل ك تأل أهر بالبين الموى ثمر وحد القدة وير مسلم مواتا ب الن بوير عديث أن أوايت ب شو به ب سايد با ال سارير أمرت و شاري الإنجام عالى قرات وي

اما العقهاء فمدارك الضعف عندهم محصورة وجلها منوط بمراعاة

المتنب والسال سباب ضعف حديث محدودين وران بين تنظيم ترييب كدووي و کھتے ہیں کرور مان ظاہر شریعت سے می تدوموافق ہے۔(١)

عيم المت شاه و في لله بياشيت به يورب سنم يو نظر بوت فاليامض بما يا

(٢) شروط الاعمد الخمسة :ص ٥١

(1) الروقي البرى ص ١١٠ أ ص ١١٠

رہ سیمیات کی تے محدث و پیامند ہو جاتا ہے کہ دو کئی اور میں کئی سند والے ووق ہے جيان يم ہے۔

ا پر انجاج ہے ۔ ان کے میرور میں ان مرید کی ہے اور میں ہے اعتاب اور ہے۔ ان انجاج ہے ۔ ان کے میرور میں ان مرید کی ہے اور میں ان کے انتقاب اور ہے اور میں انتقاب کے انتقاب کو انتقاب کے اللهل المساهيد المسن المعامد في المعادية المارية المساهد المارة أريت المساهد والمراوية المساهم المساورة يد كيانك ليت بن؟ فرايا جي عليم جنون كابد لكاليما ب-اورای کمال کوووائے الفاظ ش ایل تبیر کرتے تھے ک

معرفة الحديث الهام (سرعث كامعرفت الهام م) (١) المهدالميد كالرم ل مجتره بالمداء والأنتأ أمتن مديث بالفرة التقاق وياتا ن ب رياسيت أو و العامي كم ن سام العامل العالمي الما الما المعالمة و الله التعالى المعلى والمعلى المعلى المعالية المعلى المعلى المعالى المعلى المعلى المعالى المعلى المعلى المعلى ے۔ حوالم شرح میں اس میں اور مجھٹا ہے وہ بی الفیاستی مدھے وظم کا دیا ہم ال شاک و ا جو تا ہے ۔ ان تو ان ماہ میشد و و جو ان تا و تا ہے کہ ان کئی ہے ہیں۔ اوا اور ٹرو وہ میں مامل السائب بوت د مومتان مند مهر مال من و مير من الشركو بيجوانية دا هند دو جومحد ثين و مومات ي مقرن حديث الله الموقول فاعله موالو مُحتر إلى ومعتالت الإمتارية ونول حالتين مرتا مر وم في ين و كل ما لا ساتمت كان آني وي وي سيادي عن وهم القابات أي كل شراعة الدويد ا کی در اسائل در در یک در در در می انتها در ایمان در این در در می در این در این در این در این در این در این در ا بيان محت الدان مدتها المدراايت بياري بي ويات يش منز بي ادار وا

ایک مدیث کوایام سلم اس تحدی کے ساتھ اپنی تع جی لاتے ہیں کہ ليسس كال شيشي عشدي صنحينج وضبعتمه ههنا الما وجعت ههنا مااحمعوا عليدن

م موجد ريك الواج المار ويدا تن المحمل الماري المراج المراجع ال مسترين والمالين في المالين المالية المسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين یم ن رہے ، وجود مرت کی حدیثین جی جس و کی مدے آلا در بی مان و مساف المارة والمساكل الا والمال لل المارة ألى والمنافق المن المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافقة نے ایک ناقد کی حیثیت ہے چیش کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں .

ے۔ ان تاب ہا تا الله بدائمور فی شان ماہ تع فی مسرم ان اللہ بدائمور فی شان ماہ تع فی مسرم ان الأسطال التي الوراية "و والسامرة التيام "إن كريوريث و الأنتيان ووايت الشارة . ال معامل بيار ت اللي بالدائد مي محمل العامات الرحديث ل أفي شال بومال تا وفي من حافظان سند أفر ياملم على قوالت أس شن يك من سيم اليه الياسوي وی سے بھی واوٹ آئی ہیں۔ میا سامعم علی اس محم سے وی و ا و بات لا مرديد محمل شوايد الآول التبايد فا الله من المتأثمين المسايد الدار والتبايد في فر بات میں ر شوام اور وائن ما مداست کی صدید کا مال معلوم من سال ما سا بالارمسم في تأب تك الصحت كالترام يا بياقة " ب ي تاب بدوو مديث حوقود ان دامول هيه آتي مودوق کي ايسي توکي اسب واشتا تيل در يوشتا میں ماحد شن سے بہال جدیث شن ان اور عسل و آجے الفظائ و انتہا ان ا ہے جس دری ورسعہ وہوں تھی تاہوں میں معدر پرمشتمال رموت ہے۔ ال المعالمة المن بين من ولي معنى يشتمن ركت كي معر تصحيح المسالة ووور و ت من عن القطاع الله من الأن بيدا م مسلم ب عوال الي السيال عن الم اليادي المن حرام والأعليم لتي النبيان من معلم الكنافوات المنافر التي المنافر المنافر المنافر المنافر المنافر ا الوالرير عدر يافت كياكر جميده صديش سناؤ جوتم في فود جاير سے كن يل-

الرول نے مرف منز وصر بشین منا میں۔ اس بنا پر تفاط کتبے جیں کے ایٹ کی صد بشین عوال الى الربير عن جاير منتج جي ليكن مسلم عن جابر كى بحوال الى النبير بان لعى مديثين بين جوليف كي وساطت عينين آئي بين اورجن بين معدم یر ایا مسلم نے جاہراور اہاں تم کے توالہ سے تحت الودائ کے موضوع کی ہے روایت جیران ہے کہ ای کر پیرمسلی مند ملیے و عمر اس بی وی الحورُ و تعدیم بیان ہے گئے آپ ے وہاں الوق فاضر أيا ہم عدى تن مار باتھ كرمنى والان تو في الله الله وور ای و بت می ب كرات بواق قاصد كرات من تري الداور في راتم منی میں اوا کی۔ دوتوں روانتوں و کئے کرنے کے بیے پے تو دیے کرنے وی کے اُنور ق الکہ می میں او انگر منتی میں بیان جوار کے سے وہ بارہ پڑھی۔ کر جا وہ ان فرم ا منت میں کہ ان دونوں رواغول میں سے مید باا شبہ جموث ہے۔ یت تی مسم میں مدیث الرادي بياصال و به كرداند سراه به واقل كا ب يخافي آب سه بين في آ ہے۔ حفاظ حدیث سنداس پر ہڑی ہے اس کی ہے اور اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ات يىسىم كى حديث فلق الله لتر تر وم السب و تفاق عفاط معيف بـ (١) الغرض بتانا مدج بتناجون كرجين المرجمتندين قبوليت مديث كي مدتك مسامل مي احما ف الصح من الراب على محدثين محلي روايت طايك كي حدثك المحت مديث بين الماني ر تعق بین ۱۹ رقبویت و صحت مین ان مید آفری خشاف کا مظام وان اصول و ضوا بل مین سمی موا

ہے جواس موضوع پران بزرگوں سے متقول ہیں۔ الندة صديث اورامام العلم:

ا آر میلی ہے کہ دردت اپ کھل ہے بچانا جاتا ہے و الم جیس کہ اوس این جمعی نے میں سے کہ ایام عظم کی عظمت ثنان کو سمجھنے کے لیے یہ کافی ہے کا بڑے ہیں ہیا ۔ انداوان ك ب سار أو يرش أروى مطير ك كاش ف عاص ب جنا نجوفره تاين

منت کے سر محتمد میں ماہ ہا <mark>گ</mark>ئیس میں سے بنا ہے بات و کو ل سے مام العظم کی الشائر وي حتيار في المعالم المستعلين عمد بلدين المهارب حن كي ها مت قدم النَّاق عام ب- اور مي المم ليف بن معد اور ما لك بن انس - آخر من قرمات ا مِنْ لَهُ مَا هَلِكُ مِهُولًا الأَلْمَاةِ الْمُعْلِيدِهِ كَتَبِينَ كَانِ لِيَا مِنْ الْمُؤْلُ مِنْ امام بخاری نے تاریخ کیر میں مدیث میں امام اعظم کے بہ الدو تا ایل رو کی عند 🔾 عمیاه بان ۱ ماه ۱ مرح بین امریار ب نشیم و و 💍 و مسلم بین خوامد بروه و **و محاوی** ب

سے اللہ بالحد عبدا حسن من فی حامر برای نے ال ریاسا مراق س ۲۰ مرابع تعيم و النافة اور يالت روم) جاوي النافع من في مناه النام النام الناف المراصاف يوت.

ته و ۱ ایرانیم من طبهای مهمزی تا تا میب از یات ۱ رفر ان البدیل و بوسف تاشی دا او میکی احمانی میشن می می بازی بازی در قال استان هم و هلی ش حام ان یکل از ارق⊙فاردیه سامصف(عبد مجید آن کی داور) می سامسه س محمد بان شیر العبدی ۱ معصب بان مقد من مجی آن عان ۱ آن آن الی مر یکس و

عادی مستدنی نے مریس ہے میں کھیا ہے کہ و آحروں پیل اوطینہ کے معریث میں صرف ہی تبیں بلکہ اور بھی الافروجیں۔

خطیب بعدادی نے ان ناموں کی اور نشاندی کی ہے۔

ی بیران بارون کی میں ساتھے کی میں نسر در شروس مجمد دورو میں فعیلے ۔ (*) عاقلا این نے تھے تا کی کے کہ معاصب کے ماشنے الوسیال ساتھیکر سے السے والتم كيانا هدو تين ما كيمه ووتي حدول ما فترشي الأم صاحب منا التفاوو بيات الرواوس م ووجي حسون في حديث يس ومرصاحب ب رائي رائو ي تميزت يوسي المردوو ب يا جادور في الموهيري وراحتي وي دور المتياري دور الله الله الماسية

(۱) تاریخ کبیر جهم ۱۸ (۲) کتاب الجرع والتحدیل جهم ۱۳۹

ا مدم مناه شهوراه موران شريت كي ب ت اصحاب اور ثما كرونيمي ووب جس قدراه م الوحليل كرموك ورجس للرمعودك أب الساطفاه وكياب كرمورك التأكيل ياله ا الام المعلم ف الأدار و كا در واس قدر وسيع على كرخليفه وقت كي حدود مملفت يحي من ے یا وہ تنا کی میں براہ مواقع لدیں الباہم وارائٹروری پینے امام مظملہ کے پخصوص تابطہ و کا مسیلی تمر کرہ کینے کے بعد سات سوتس مشاہیر طلاے کرام کے نام میتد نب لکھے تیں ور صوبدا السام الأربيا ہے۔ چہا تي جس صوبہ جات والى بك كااس سلط على انہول في نام بياہے

كد معظمه ٥ مديد مؤره ٥ كوفه ٥ يعره ٥ واسطه مومل ٦٠ يره ٥ مدر صنی و وش و رساد و معرو یکن و عامد و مر این و بغداد و اعواد و آرون کا اصفیان ۵ مطوان ۱۵ میزان ۲۰۰۵ میزان میزوند ۵ در سند ۱ مغزی ۵ مغزی ته س وطبر شان و حرب ن و تبشیر و مرض و شاور مرون بخدان سر قدن شين مغايل و ترفرون معانت و تواور المعان و معاور المعان و المعارف والمعانية من روى عنه الحديث والعقه شرقاً و غرباً بلدًا بلدًا_(١)

حافظ الدين بن البر رالكروري نے ان امكد كے جن خاص خاص حالم و كا مركره ز بر عنوان نکھا ہے ان کی تعداد سات تو تھی مشاہیر علاء ہیں۔

عامد بن الديم في اللم من شراى بينات كوه ف الراطر ف شاره يات العلم مرا ومحر اشوق و عربا بعد اوقر بالدوينة رضي الله بعالي عبه_(٢) ال المارة إلى الدوالة المنت الين ألدواري مدي كالمدي كالمقت الأفي عن الام المظم الما ا علدوا مدى و يا ب دينيا دينيا بالتين الني تنه ورام بكر هم كي اشاعت شر مصروف تنها ار مدنی در به این گرفته همی ایران تن تن میان این در این میان این میان از میان می این میان در این ایران در این ا حاته می تلب ان می د چری از رو قدر بعد پهتال ک پیامتولیت اور مر موشد حيات بر بعد مامان رثك منا موا تعار

تعقمه بم جماعة من الكبار منهم أفر بن الهديل و ابو يوسف الفاضي الي احرف

اور تمر ڈائی کے لیے دوقر ماتے ہیں

روى عبه من الحدثين والفقهاء عدة لا يحصوب اس کے بعد ان گنت محد ثین میں سے چند محد ثین کا بطور شنتے از خروار تر کرو کی ڪراڻ اول ۾ ڏڻ ڇوڳ ۾ آن ۾ اڳوڪيو

ت ت و يعيد الته م و الله والده ومعر بن كدام وسفيان الثوري م ، بب بن الحمن بن صالح والوكر بن عمياش وحفص بن غمياث O جرير بن عبدالحميد الجاري ابواسي ق الغزاري اسجاق بن بوسف الارزق المعانى بن عمران وزيد ان الحياب صعدين المصلة O حفص بن عبدالرحمن عبيدالقدين موك محمد ين عبدانة. الإنساري الإاسامة ١٥ ابن فير ٥ جعفرين مون ٥ اسحال بن سيمان (t)_(t)/c

يم في بالدادو عمرار سے ايج كے ليے ال ناموں كو جوز ديا ہے جو يہا آ يك يں۔ وفع الوالحجاج الموى نے تبذيب العمال من أمر جدمادے تلافدوكا استصا كيل يا ۔ · ن نے تذکرہ الحفاظ عل علاقہ و کی بہتات کا تذکر و کرنے اور قمونہ کے چھر نام و کر کرنے کے بعد وبشر كبر "اورمناقب ش" وخلائق" فرماكر تالدوكي كثرت كومتالي ب-اس بہتات کے اجمال تذکرے کو حافظ عبدالقادر قرشی نے بیا کہد کر ہے تقاب کیا

تحوص اربعة الاف نقر ـ (٢) روی عن ابی حیفة علانہ وکی ای کشوے اور بہتاہ کے تذکرے بیل ماشیہ تسائی بیس مافع این جمر عواله عاص الكاية الأقل كاع

(٢) الجوابر المضي

(۱)مناقب ذہبی ص

رام محتمر ورهم وريث

میندگی آروں سے متحلق آپ و وں سند یہ یہ دو بیافتیار کیا ہے میں ہو و ماہ وق اللہ میں اللہ و میں ہو و من اللہ و میں و میں اللہ و میں و

ا هرش الاستظم ئے عالم و کی جمد ری دیمی شد جا تھی۔ ان تا الدویش میں کی تو ان تا الدویش میں کی ترب ہو ہیں۔ لگر جمعی شد جا تھی مدریت کے تاتی ہو ہیں۔ لا ترب ہو ہیں ان فاط حدیث بلکہ عمر مدریت کے تاتی ہو ہیں۔ ان فاط مدریت کی فاط چند کا تی رف بطور کے اور کھی تھی اور کھیے جیں:

الحافظ يحلي بن زكريا بن الى زائده:

عاظ میں بہتر کرہ اس ویس ان وسامی فی صف کے قب سے وال یا ہے۔ یوسمید شیت اور ولد کے دینے والے میں۔انظیب نے ایام علی بین المدنی کے جوالے سے ان کے بادے میں بیا تکشاف کیا ہے کہ

عدیث بین روایت و اساد کے سارے سائل کا محورصرف چیز بررگ میں مان ہے۔ تام تا ہے۔ ان کے بعدان چیز بررگوں فاطم ارباب تھا بیٹ ہے جی بین آیا ہے۔

(ו) מו ביושות שדי מסי ום

س و پڑھ الداز واس سے اوتا ہے کہ الدہ وال ہے اوتا ہے کہ الدہ والے ہیں آپ نے مروفا کام پڑھا ہے۔

یہاں مرسہ سے فقہ تنفی ن خفر انی تھی مراہ مراہ مراہ مراہ ہیں گالدہ کی ایک بڑی جی عت یہاں تھا ا
ان داور تدریس ہیں مشعول تھی۔ مدسنصر بن شمیل جب جمرہ سے موان کی تھی قدروائند ل
کی شرے من کر یہاں آ ہے تو ایا مرافظم کے عوم کی یہ قبولیت عام اوراش عت عام انکید ن نئے
اور پڑھ تو محد شین کو اپنے مرافظ می مراہ مراہ مرافظم کے عوم کے خواف ایک منظم سکیم بنائی۔ چنا نچہ مددوال الکرنے ہے یہ مند کھا ہے کہ ملح بین عمر کہتے ہیں

764

تعنز بین شمل جس ریائے میں مروش مقیم تھے بیں وجی تھے۔انہوں سے عام اعظم كي نها بون كو آب روال مي ليجي كر وهونا شروع كيابه خالد بن منتي في حوال ونون مرو کے قامنی تھی ہے کہائی تن تو ووخود ور خانواد و سیج کے دیگر افر وفضل بن سیل کے یاں کینے۔ یہ مامون کا وزیر اعظم تھا۔ وراق کیتے ہیں کدائی زمانے ہیں فاؤ وؤ صبح میں بھی ان باال ہے بھی ریدا ہے ملی وموجود تھے جو عدلیہ میں کا سکرے کی معاجیتوں ہے ور مال تھے۔ خالد کے ساتھ ابراہیم بن رستم اورمہل بن مزاتر ھی تے اں سب بعزات نے آ کر نظل بن سل کوصورت حال ہے آ گاہ کیا۔ نظل سے والقدين كرجواب وبإكراس وقت تك اس معاهد على وفينيس كرسكما جب تك ك صورت واقعہ کو خلیفہ کے روہرو پیٹن نہ کروں ۔ میہ مرکفتنل مامون ارشیعہ کے یا س ا اور ہے مارے واقعہ ہے آگا و کیا۔ مامون نے فریقیں کے بارے میں ہوجما ک بے کون وگ بین کا تھنال نے بتایا کے بیانو نیج تو اسی تی بن راہو بیاہ راحمہ بن رہیں بیں تعریض بن تعمیل ان کے ساتھ جی اور دوسرے خاند بن میں سہل من مزاقم اور ا ہر ایک بان رستم میں۔ مامون نے دومرے روز دونوں کو جیش کرنے کا تھم ویا۔ اسحاق اوران کے ساتھویں کو مامون کی منتگومعلوم ہوئی تو اسحاق بن راہو ہیا کو لیے تکر والتكير جول كرمون مع تعقول ركر على ترافروت من يده على كداهم ین زمیر عاصول سے مشکو کریں۔ چنانجے اوسرے روز اور پار میں حاض کی ہوئی عاموں نے آئے ہی سام یا اور نظر بن حمیل ہے مخاطب ہو کر کہنے گا کہ اعام ہو

منية اللمعي على تقرت كي هيا-

ان المصفيد مين علمانيا كانوا يملون المسائل الفقفية وادلتها من الاحديث البوية باسابيدهم

ہمارے جو وحتفر میں مسائل اور ان کے ولاگل کا احادیث تجویہ سے اپنی اسمانید کے 11.22 1917

ول کے فیرمسلم مختنین میں سے ذاکر فلب حق نے بھی میں اکساف کیا ہے۔ فيدر ها التواجيفية في تكوفية وبعد داو يوفي <u>ما التا</u> وكان فعا حيراف التجارة للهامال علها أي لفقه فاصلح عظم علمانه في الأسلام وقد الصى بتعاليمه شعها لتلاميذور

المعاميدة وأناه المعارات والمنافية والمستولين والمستوال يشاه والماسات المريد والمراجد والمراجد والمراجد المراجد والمراجد والمرا سائے آئے آپ نے اپی تعلیمات کوانے علامید تک زبانی پہنجادیا۔ (۲) المراجع المراج الله في حدد المنها المنها المنه المن

ے میں ویک کی برنے بعد میں جی کامی کی گئی ہے۔ میں سے میں میں بی بی ہی آب ہے۔ ان ان ان ان ان ان ایس اور ان ایس میٹر و میرود میرود وروں وارون کا ان ا س الجراح كا نام لے كراتو شطيب بقدادي في علائياور برطانكوديا ہے ك

و کیع انما صنعی کتبه علی کتب یحیی بن ابی زائده_(۳)

يكي بن ذكريا كرمائي جن اثر وديث في زانو عداوب تهدكيا ب حافظ ذبي ت ل الله المراه المراه الله المراه الله المراه الله المراه الله المراه الله المراه الله المراه المراع المراه المراع المراه المرا شيبة على بن الى شيراور مرت بن يوس كا بحى مذكره كيا بيداوري كى مكان المداد

> (۱) منیدال می ش ۹ (۲) تاریخ العرب ع مس ۲۸ م (m)

بعد ارزن ان اروب تمليف لا باراهم ورخي يا ي تميمين بايش من سرار يا ي اول على بن ذكر إدوم على بن معيد (١) اور سيجى المام على من المديني على كا تا را بيك

ر ما شدا این همیات چیل طعم این طبات بهار ما شاهنگای بی اور اما مدنو رق چیل تو ای

راور زمان کی یس می پارختم ہے۔(۲)

الماء من آلما بيدي رُك يُول ماء 6ء كي سنة أصف المن قدر تاويت كسال المناصا صداب المصابيف المن الرام الي عاقر ع من من ما وروش المؤمل مداس من يعد من في الي میں۔خطیب بغدادی نے بھی میں لکھا ہے کہ

اله أول من صنف الكتاب في الكوفة وكان يعد في فقهاء محدثي الكوفة ر مین وت مھی جاتہ مے ور داخوری سے۔ حافظ واقعظم طحافان کے اس ن چ ک وضاحت فرمانی ہے وویس متعمل اسدین القرات سے ناقل جی کے:

المام مظم الإعليف والمائد والمهول في تدويل شباط عام يات بال تحداد الي ليمن بينار ال الأحمر التا يمن جواتيام بين الأين مف الما يجيع جات تع وام ا بوع سف الأم زفر واو و الأن اسد س الروا يوسف بن حالد الدين س را و و ن في ر دا مده جین به اور نگی سه اینها و مصنفاها دام تنی در نگی تمین مال تلب این مین عین عین است (+)-C12/088

ال و الهال الله و الاستاد الله المائي الله والمائم وي المائي والله تمين بال المرافظم و ترافي عن يات أب مدينة وراك بير في والمعتلي ورام الم عامله او آبات او ۱۸ مرت تے اور ترام القریب سالی او کارنا سائٹ بلا بار معظم او مستنی دروس ہے۔ کُی تو مسرف کارے دادام کر کے لیے کارے کی نام بعد واحد کی ہے میچی کی طرف میت کرویانه عام اعظم ک بیما با تصدیف فاطر به میچی تنده والبینه شاه ۱۹۰ با کو الله أن أن تن يقيم المعيم والمقيل فان الأمام بال تفايد بين جدها الله من أعلو في ل

رام وقيد أس والمركن

اساب اس اس قدامه احبرا اس طرود ادا ابو عالم بن الساء ادا ابو محمد الجوهري اتنا ابوبكر القطيعي فابشر بن موسئ اذا ابو عبدانو حمل لمفرى عن ابي حمه عن عطاء عن حابرانه واد بهلي في قسيص حقيف لمس علمه اوار والارداء قال والا اظلم صلى فيه الالبرينا انه لاباس بالصلاة في التوب الواحد (1)

769

ابن الي حاتم كامغالطه:

آب احرن والتحديل من مرسم کی ساز بده من الم محرف کا ایک این بیان ورق یا ساز با مرفق کا ایک این بیان ورق یا ساز و ساز با ساز کی طور پر فارت بھی تہیں ہے۔

الله من الله مستم کی کا بات ساز کا بات کی بیان کرتے ہے اور جب مواد اللہ یون فریاتے دیاں کرتے ہے اور جب مواد اللہ یون فریاتے دیاں اللہ معجم کلا اللہ معجم کلا اللہ معجم کلا اللہ مواد اللہ یون فریاتے دیاں اللہ معجم کلا رہیں و ساف ، ان آس ساز الله مال اللہ یون فریاتے اللہ اللہ یون فریاتے اللہ اللہ یون فریاتے دیاں اللہ اللہ یون و سوائی اور اللہ یون فریات کی ساز اللہ یون فریات کی اللہ یون فریات کی اللہ یون و سوائی اور اللہ یون کر اللہ یون کا بیان کے ایاں اللہ یون کی شان محد اللہ یون کی شان محد اللہ یون کی بیان کی دور ہوگئی ہو کہ این کا جو ایک اور ایک اس کا تجو ہوگئی ہو کہ ہو کہ ہوگئی ہو کہ ہو کہ ہوگئی ہو کہ ہو کہ ہو کہ ہوگئی ہو کہ ہو کہ

ان بی جاتم ہے ہیں کہ مجھے ماہیم اجور جانی نے ایک خط بی اہم ابو عبد امر حمن کا مید بیان لکھا ہے

(١) مَدُكُرة الطاط جَ الس ١٦٠

کان علی قصاء البدائی و بعد من حفاظ الکوفییں للحدیث معتبا مدیتا۔ ماکن کے قاضی شے اور ان کا شار کوف کے تفاظ صدیث میں ہے۔ (۴) ں و جات مممی تا عدار مار و قائیں من عید انتظام نا او یا ت بر تحید توجہ ہو وہی نے لکھا ہے ک

ر آب وریس محصر بین سے باور بین ست دائی ست در بیشہ مدائن جم اسل الم سال الم سال میں مدائن جم ۱۹۳ مال الم اللہ علی ہے۔ ارباب میں تائے ان سے احدویث روایت کی جیں۔ اور بیش مدائن جم ۱۳۳ مال وفات یا کی ہے۔

امام ابوعبدالرض المقرى:

مسمع من غون و اپي حيفه

بعرے میں ۲۶ سال اور کے معظمے میں ۲۵ سال قرآن پڑھایا ہے ای لیے مقری کر کے مشہور میں صدیث کی ساری کیا ہوں جس ان کی دوایات ہیں۔
مشہور میں صدیث کی ساری کیا ہوں جس ان در مقصل اور سکی ان سرمی مانکشاف کیا ہے کہ

ما فظ و ای نے آز کروش ان کے والے سے بستد متعمل ایک مدیث دوایت کی ہے۔
اس میں ریست نے ریست مقر ہوتا است میں سے بعد تاریخ کے آتھ یوست میں ہے سو مان اسے بیان نے فرمائے ہیں

PROUTED ACCOMPLETE SAFE TO THE TO ACCOMP

من و بالم جاد ہ

عبدالله بن المبارك أين في المان في المان المراق المان المراق المان المراق المر

 مر عالی اق سے اور و رو رو سے اللہ مردا اس میں اور اس می اس میں اور اس میں او

اماالحوزجاني فلاعبره يحطه على الكوفيين

كان و معاروا وسمرة لي ال التي تحد لاحول ولا فوه الا بالمدرو)

ادرم ف تنذیب می نیش مد سال ایم اس میں اس میں میں اور م معادر میا وی کھول کر بتانی ہے کہ کوفیاد و سال میں میں جارجانی سے جارجانی قد مات تا تا تا ہم برداشت ہیں۔

البحادق اد تامل ثلب الى سحاق الحور حالى راى بعجب و دالك لشدة الخرافة في النصب.

⁽۱) تارخ بخداد ج ۱۳ س ۲۳۸

البول ب آئار ورويت يا آيان هند پاه رق احاق جيت عارق ۽ ها جهد مقام سے ازر ہے ہوں۔

> و لا بالمشرقين و لا بالكوفة (١) ولم يكن له بالعراق مظير ية مراق ميں ان كى كوئى مثال تھى 💎 يەشرق ومغرب اور نە كوئى مى

المام العظم ك أقد سنة بارك شن مهادند بين مهارك كالجويما أر عادي مهارك م مويدين لم سانواله ہے مکھا ہے ان ہے ان وگوں ان تروید ہوتی ہے جو وگوں واقتہ فی حلیقہ ت بارے میں صوارند کی طرف مفتوب آلرے افسات سات رہے ہیں۔ و مات جہاں

لا تقوقوا راي ابي حنيمة ولكن قولوا انه تفسير الحديث. اے ابوطنیفد کی وائے ند کہو بلک بد کہو کہ بدحدیث کی تقیمر ہے۔ (۲) اور پیانگی عبداللہ بین المبارک می فال جات کے حدیث سے چھٹ جاہ اور حدیث ک

يعرف تاويل الحديث ومصاه

حاظر امام المظم ہے کیوں؟ اس فی میں بھی خود عبد سان اسارے فی رہائی ہے

اور خود این امپارک فاتی و آن تربیت کے بارے میں دور منظم کے متحلق ہوڑ ہے

لولا أن الله أعانني بابي حنيعة ومنفيان كنت بدعياً.

المام ابو منید کے علوم سے بودے طور پر سیراب ہونے کے بعد سفیان تو ری سے شر مخدمامل كياب امام ويى فيدعممل توليا بك

مالزمت سفيان حتى جعلت علم ابي حنيفة بكذا واشار بقبض يده يس مغيان كے ياس اس وقت كيا جب يس في الح صنيف كم كو يور الد طور م

ان ك أن الله وتقوى اور يارسان ٥ عام ياتها كالشهور كدرة سفيان بن جيبيد كت فياك

(۱) جامع السانيد ان ۲۰ س ۲۰ (۲) الجوابر العفيه ان اس ۲۹۰ (۲۰) من تب وي مس ۲۹

الاستميدالقدين المبارك

ماقط جمال الدين الموى في تبذيب الكمال عن مافط والي في مناقب عن ا جا الحالات الماريل العالم في السياحي المستريد الله الماس الماري المساملة الماري المستريخ عن عبد العديدي البارك كوامام المقتم كي تلافدوش ثاركيا ب

772

میر ساری مہارے ان جو است قبر کا مارہ کا جاتا ہام میس میں میں گئی کا سے بیواں

يزهن ووفرمات بيل ك

عبدالله بن السيارك كے تائدہ نے ايك ميننگ اس ادادے سے منعقد كى كدامام موصوف کی خوبیال بیان کی جائیں۔جن خوبیوں پرسب کا انقاق ہوا ہے میں الله ٢ وب رأي فت ريد. هي مت ٥ أيم ٥ أصاحت هي عن ٥ في ٥ جی و فی مسئل مدن کھوڑ ہے ق سور ان کا ہے یا مسئنی انصاف و رفتا ہے کم ا تنزاف ٥ يرمب فويال آپ كي ذات كرا ي شي جي جي -(١)

الله يعن والالها التي المن الله ما إلى قيد كان عند عالط و الكي في التي كما الله مہر سائے بات کیا ہا ہم مظم کو ترکہ وجود قربان محمل کے وریا میں یو کہا جات الشمال من المنظمة إلى الموالي الموالية الماكرة أن من المناطرة في أو المناطرة المنظم على المنظم على المنظم على ا اورود خواتش کے مراب تھے۔(۲)

الام الن المباركية مائية مين كرين بالأم معلم ب الأدوبار ما كولي تمين ويكف ے اور ایک ظرمیں اور انسان کے اور وقعم ان شان میں ملحق سے اور وقعلم کی محدود شان کا مراه بات الله المعلم الم الم الم الم الم الم الم المعلم الم المعلم الم المعلم الم المعلم الم المعلم المام چانج فرماتے ہیں

كطيران الصقور من المنيعة

روئ اثاره فاجاب فيها

(r) من تبذير. ص ۱۵

17 2 18 5 5 (1)

على في الك بارهيدانتدين المبارك كويد كنت مناك. كان ابو حسعة ابية

ید انگس و با از است و ایدا انس اید تا ب آرایت ای پی شیخ شیمی و ح می د موالد این مدر سال فراد است ایر بر مدامش امر آنان پیدایش شد که آیت و فراند می سا بسازی شرک بید آراین کی بداری این این این و این این اید وی المعبر اور عالمه وی الشر اور بعدادی قرآن کی بدآیت علادت کی

وجعلنا ابن مريم وامها ايةً. (1)

(۱) تارخ بغداد اج ۱۳ س ۲ ۱۲

774

المه بان والدين امنو ان تخشع فلوبهم لد كرالله ومانزل من الحق-عن سراح من بال سراح سرايد موض ي بالبيد في وقال مدرة من موضى كرويج يوم وقال مدرة من موضى كرويج يوم وقال مدرة من موضى كرويج يوم كرويج يوم كروزام الدندكي كاروزاول بهدر (٢)

مس شراء آن مرال راه رال شواعاء رخص مدامه ای امبورسان آدو با شرا مجل در مطع توشن مایون موجاتا (۳)

ان کی گذاهی تقریباً میں ہزار صدیثوں پر مشتل تھیں۔ (۳)

(۲) الفوائد اليوبية عن اس

morphis substition

(١) عرق بقداد ج ١٠١٠ ١٢١٢

(۲) تاريخ بخرا

الم المراضي

الإمام ابراجيم بن طهمان:

کدین کیون کے اور ایک میں اس میں کا اور ایت اور واللہ الا کو عن الاصاعر کیا ہیں۔ اور ایک محدث کے لیے شروری ہے کہ دو اپنے سے بالا اور کمتر اور اپنے جیموں سے دواعت کرے۔ ولا مرز مذی نے محدثین کہار کا فیماد لکھا ہے کہ

INCOME OF CH

آیا ہے اس میں کو فی طریق کھی اردائیس نے کئی سامیا جائے۔ فی استم رہ بہت ہو محد تا یہ کھی۔
نظر سے پوسٹ مارٹم نے کریں اور مان میں کہ وہ تھی دعتہ سے مبد سے بید بات و بانی ہے آو و فی وجہ نیس ہے کہ بم اسے نظا معنے پین کر او کوال و بید باور اردائے ہی وشش اور ایرائیس معظم کی معربیت نے آئی تھی۔ کہ بم استعمال موجہ سے استعمال موجہ سے استعمال موجہ سے ایسے بھوئی راور دو مرسے میں تیس کے اصطلاحی۔
کے اصطلاحی۔

(7/b)

املاح محدثین میں یتم دو فخص کباری ہے جو یک حدیث و م از کم ایب سوسندہ ر سے معامت مذکر ہے۔ چیا نچے مشہور تھ ٹ ابراہیم بن معید جو بری کہتے ہیں:

كل حديث لم يكن عندي من مانة وجه فانا فيه يتيم.

یو صدید بیچے سوستدول سے نہ ہے تا ہیں اس بین پنے کو بیٹیم سیجٹ ہوں۔(۱)

عافظ محمد بن اہرائیم الور ہوئے بھی بین بات اسروش اس سم میں نقل کی ہے۔

اگر اس معنے کے ڈیا ظامے ابام اعظم حدیث میں بیٹیم میں تو یہ بات ندا ہام اعظم سے لیے لکہ را ہونہ کی کے لیے قابل مدرج سے۔ اہم اعظم حاربانہ الراح ہی کے لیے قابل مدرج سے۔ اہم اعظم حاربانہ الراح ہیں کا رہانہ نہتی اس کی کو گا تا ہوں ساز ہے تا بھیں اور ساز سے محالبہ حدیث میں بیٹیم میں یونایرسی براہ رہا بھین میں کی کو گئی ارشاہ نبوت سوسوطر تی سے معلوم نہتی ور نداس کی ضرورت تھی۔ حدیث تو اراح سال کا مسلم کے اقوال نے افعال ور قداس و احوال کار نہ کہ اکرار طرق کا۔

اسلام کی زندگی جس مسائل کے سے ضروت کی چیج حدیث ہے ناکہ طرق بداورامام اعظم ویہ جی

AND STREET STOP

الاهام بالميم من طبهان

وراهم جائي اوريميل هيان رجاه في ايدن كالمقيقت للي أوش مدار فرما عبي خد جل رسائد شائطيب فداوي فاكروس مقام يرارج وي حقيقت الوالصلة ك والرے یہ کد کرے فتاب کر گئے۔

قال على - قال ابو الصنت لم يكن ارجاء هم هذا ولمدهب الحبيث ان الايتمان قبول بلاغمل وان ترك العمل لا يصر بالايمان بل كان ارجناء همم انهم كانوا برجون لا بل الكيار العفران ردا على الجوارح وعيسرهم البديل بكفرون لباس بالدبوب فكانوا يرحون والانكفرون بالدبوب و محن كذالك.

ال كارجامية لمرتب نعيث ناشأ أبدايمال قول جني فمل بيدار أربياتمل بيديد نميں كونتا ہے بكدان فارجورة صاف يوتف كروا كاروں ہے ہے ميدور معقرت تے دوخواری کی آئ پیرارے تے جو وگوں واسرف کروں ہوا تی کروں ہوا ۱۱ و مارا سے فال ایستان و مشش و امید سرت تنے و کی و مادول امید ے كافرند كيتے تصاور بم بھى ايسے ي بيں۔

ا اور من المراجع في المعلوم عند الما ين المام والتي من الحرب المعلوم والتي من المراجع في المواجع الم يے عد ين كا بى كى دب ب

و في العرال المجالين من من من المول وري من المحرور عن من الموادي من الموادي من الموادي الموادي الموادي الموادي فالمات مع المائي معلى كالمول كالمواجع المائي ما المعتايين امیدوارمغفرت میں خواہ وہ کیسائی ممل کریں۔(۱)

وروالقديد بين أكر والمنظ أثر من القيمة في التميم وفي يا تعليم عن ما يوالد يقيم ما اليلان وتمل جد جد مين اوران على - الكيب فالتمريج كمنت بينا حسر ف بيدا مجد الساب بالمع المسابقة مع الجمام من الأنب عن الأن المركب القديدة في الأن الله المنافق المنافق الله المنافق الله الله الله الله فالمنظم ال يومون المستقيل على المدم مها المسترد المستمل والطبيت الي وفي تعلق المسترد لايكون محدثا حتى ياحد عمل فوقه و مثله و دونه

(17)

محدث بوق کے لیے ضروری ہے کانے سے برا کمتر اور مثل سے روایت الے۔(1) اور اس منا ير محدثين في ال كي عظمت شان اور جلالت قدر كا اقرار كيا بي وو

Cart to

بوع مهم تدعواليه الهم العالية والانفس الركية

ببرحال امام المحمّم نے استاد مونے کے باوجود ایرائیم بن طبهان سے روایت لی التعريب بيام سان مورت مول لا تين عام ال الحالي ۾ ۾ ان ما ان ال مبدی ابوعام العقد ی محمر بن سابق فن بن الى بكيركانام نيا بد حافظ وجبي في ان كوافئافظ المراه ك شب سافر رائد الشهور كدائ الأن الراز ويافر والتراكي أوالية الأول المديث شاہت کی متادی کی ہے۔(۲)

افسوس بكايما باكال اور بلند بايد محدث محى ارباب تلوابركي فرقد واراند چشك with the second of the second عد الانتهائي بن مين او وونون كالقرم تنب سن الربوي الرُون ب ساري جي مرجه و سنان بنایا ۔ لیکن ان کو پھر بلآ خرمنہ کی کمانی پڑی۔ اور حافظ ذہبی کو کہنا پڑا۔

فلاعبرة نقرل مصعفه

اس مزعوم کے خلاف تمام ار باب محات ان کی مدیدے سے احتیاج پر منت ہیں اور مشبور محدث اقرار کرتے ہیں ک

انه حسن الحديث يميل شيئا الى الارجاء في الايمان حبب الله حديثه الى الباس (٣)

⁽١) تارئ بفراد ع٢ص٠١٠

⁽¹⁾ نجيج ۽ وي النظر ص ٢٣٦ (ع) عرق بغراد قاص ۱۰۸ (۳) تذكر وانحايط ع١٩٨٠

لان الله تعالى ببركته فتح لي ياب العلم_

(۲) تبذيب البدعب المال ۲۹۵

780

الهامان فظلى بن ابراتيم

یام احمد بن منبل کے وال میں سائی وس قد معملت میں کہ انبیک باراں کی مجلس میں ا یہ عمر جوور کر وار قرارام حمد بیاری کی وجہ سے اور سائل کے میٹھے تھے۔ اُٹھ جیٹھے اور فر وج

لاینیفی ان یذکر الصالحون فینکار(۱) مالین کا دکر بودو د حاستانگانا میمانی هیاسی و دست برست شریرد دروق می الایسی شریم کنتر میش بولی در مراهد

الامام الحافظ على بن ايراجيم:

وا و انکی نے ان کا فاکر اس طرح فر و گاہیے ہے۔ الحاق الدام فی خراسال۔ اور سے اس تذویس بریدی الی جیداور سن بن قیم نے ساتھ ال مدبوطیف کا بھی تذکرہ نیا ہے۔ حدث عن ہزید ب ابی عبید و جعفو الصادق و بھو بن حکیم و ابی حدیقة وهشام۔

ا مرتمی من ایر خیر بام الظم کے خاص تاریز ویش سے میں۔ صدر الا مر رقبطر از میں ایک مرسیک رہے اور کی من میں ایک عرصہ تک رہے اور آ ہے فقد وحد بیث حاصل کیا اور بھٹر ت روا بھٹی لیں۔(۲)

یام می هم حدیث میں بہت بڑے امام میں۔ بڑے بڑے بڑے بڑے میلیل القدر المران کے شرائر ہے۔ ش کر مقصل مام احمد بن ختیل امام کی من معین اور امام بخاری نے ان کے سامنے را نوے اوب

^{777 (1) 2 (1) 2 (1)}

⁽٣) مناقب مدرالاند ج عم ١١١

⁽r) مناقب مدر الانف ج اص ۲۰۲

y 1. 1. 1. 1. 1. (5)

المناقى و المناسط المناطط المن بخاری کے مندرجہ ذیل ابداب میں آئی میں

باب أثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم . باب قدر كم ينبعي ن بيك رايين المصلي والسفرة باب الصنوة إلى السطوانة باب وعب ليعرب تناب صبورة عيشاور أمانيان أنا حيل بين المنت بيت التيفية في تجرب بيتا من راي العدد باب غروة خيبر، باب آنيته المحوس، باب اذاقتل نضه خطأ.

الا مام الضحاك بن مخلد ابو عاصم النبيل:

ر م^{ور} مراجع المراجع ا

العادي والمحاملين في المستريب عن المواد في المستريد المعامل والمن والما اليون م في سالمند يب عنان شراع محدث كيم ن ساعة قب من ن ما مام محمر سا الا يده شن أو الا سند ال وفو سند لا بالمستشمر شن وما الدون المسل وم الماق ب ر ما يا الأمراق أن المرين أن ما الأمام المان في المستن المستن من المن أن أن المان المن المن المناسبة و بالشاري به المواه ما المواهم و بيده من المواهدي و المداري المواهدي المواهدي المواهدين المواهدي ألدك مد المال من من إلى المنظم والمحيد من من المناف المواردون ب می نے بھی نیبت نیس کی۔(۱)

ں ان پیسے تصوفیت ہے تک ہے کہ ان کا سار علم ان سے میں میں میں قالے باتا ہے ۱۰ س. آل کنتا میں الدیو فلی بعدہ کلیاں ان ہے ، آخر میں کی انائے ان میں میں وہ مافلاؤى في كان كال قول كوي كد كرمراا بك لم يحدث قط الاس قبل حفظه_(٢)

ان کوئیل کیوں کہتے ہیں۔

اس على على مك مختلف خيالات جي - حافظ وجي قرمات جي كدان كروري اور

(۱) تهذیب اجدیب ن ۱۳ سامه רדו בולונוע בולווד בוליוחדו

المامقم علم علم مع إر على ال كاتار يق كد كنان اعلم اهل زمانداور محدثین کی اصطلاحی زبان ش علم ہے مراوحدیث می ہوتا ہے۔

رو مرتی ہے وہ میں بار مصر ان حدیث و ان ان مقطمت کا خدارہ میں اس مقعم ہے۔ ہوسکتا ہے جوصدرالائرنے اسائیل بن بشیری زبانی تقل کیا ہے کہ

ایک بارجم المام کی کی مجلس ورس میں حاضر تے انہوں نے ورس شروع کیا ک حادث نو حیقه از ریام کا گزارے بیدہ ہاں کا حادثنا عل حریح مرتب ا جرائع کی در دیاہ بیاں کیا۔ ان پر در مالی و ان قدر قصہ کیا کہ چیزے در نفسہ ہوں کیا۔

انا لانحدث السفهاء حرمت عليك أن تكتب على قم من مجلسي ہے میری جلس سے کمڑے بوجاؤ۔

چنانچه جب تف ال طحم و ری محص سے ندانی ایو حدیث بین سائین کی اور جب اس کو تکال دیا گیا تو گار دی حدثنا ابو حنهده کا سلسله شروع کردیا۔

اليام مي والأم معظم من الأعلاد كان من من مناطقة اللي المنظم من المناطقة والأوالي في المناطقة والأوالي الم ال بي المديد المهال يش ما الدين المراجع بيا المراجع بيا المراجع بيا الشريعي المراجع المراجع المراجع تقرق کی ہے۔

العاملة الما جمر م تقد في في القدمة أنَّ البراي من حمال الأم بفاري في الما الما تذور مشان سيده ه م و عدال و الله الله و ال ے والم میں فیوں میں اور افارق کے ساتھ و اول الاقتاع الله میں الاور الوال الاقتاع الله من جو مام عارق ساطيقداد في سائيون ين ساداني وربا متدمي ساد يه ا

45) ± 20

الوسر المعند آن الله المعند ا

مالظ اس جمر نے و ماصر اُمیل و کی دوم ماری سے باتر ویس میں اور میں ماری ہے۔ اندویس میں اور و طاقت اور کا ماری ک طقداد ان کا داخلہ ہے ہے۔ یہ کی ان میں ان کی میں سے تیس ور ان ان میں سے بیت میں جس ان میں ہے گئے اور ہی ان است اس میں جو ایک ان اور ان میں جمال کی تقداد کی میں جمد ہے۔

شرب بیست بیسه دراو ما میست و فت یا که آپ که نیول شرب نیول شرب و دانید شرب و او حضید د قر مواسیون می مقاوید و می برای که او حصید دافته بیش مقام تو ایر ساسه بیست در از می از از ایران از آن سیم کی در سیاری و می محمون ساست فی تنگ هم به آن قام یافته همی به فی تشرب بید در از می می بید برای و ماهم منویل و شیمیت او استهام سیمار ندویش و شیمی فی قدر ساسه بیران و ماهیم منویل و شیمیت او استام سیمارند و شربی و شیمیت او استام از ایران و می ایران و می استان و می می بیشت او استام استان از ایران و می ایران

 ا سے و مور سے بی و کی یا دون سے دون سے و انتقال فضا کی بر انتقال کی استان میں ہوئے ہیں ہے۔ اس انتقال میں انتق

امام زقر کے بہاں ان کی اکثر حاضری ہوا کرتی۔ انفاق سے امام موصوف کے یہ ان باق ہوں کا میں ایس ان ان کی اس موصوف کے حسین وجیل اور خوش ہوتی تھے۔ ایک بار کا ذکر ہے کہ انہوں نے حسیس معمول امام حسین وجیل اور خوش ہوتی تھے۔ ایک بار کا ذکر ہے کہ انہوں نے حسیس معمول امام زقر کے درواز سے پروشک وی اوخری نے آ کر دریافت کیا کون؟ جواب ملاکی الا عاصم کے زیز نے افدر جا کر اطلاع وی کی کے ایو عاصم درواز سے پر حاضر بین ۔ امام زقر مراح کے ایو عاصم اور واز سے پر حاضر بین ۔ امام زقر محموز) ابو عاصم اور وا سے اس سے معمول امام زقر قرمانے کی کے اس لوجری نے جہیں و و فقیب سے معمول ایام دور ان سے جواب کی تھے۔ ابو عاصم کا بیان ہے کہ اس دور سے میرائے لقب پڑھیا۔ (۱) سے مطقب کیا ہے۔ ابو عاصم کا بیان ہے کہ اس دور سے میرائے لقب پڑھیا۔ (۱)

مافقا این افی العوام نے بھی اس واقد کو بھر متعل نقل کیا ہے۔ بھرے میں ابو اسر متعل نقل کیا ہے۔ بھرے میں ابو اسر میں ہی اسر میں ہی اس میں اس می

ی فظ میدالقادر قرشی فریاتے ہیں کرامام فخادی نے بکارین تخیید کے حوالے سے لکھا اے کیشن سے مورد میاسم ان رونی مات نے انسان مسلم ان فدمت شا

⁽¹⁾ الجوابر المفية ج م م ١٥٦ (٢) مناقب مدر الافراج ع م ١٥٥

⁽١) الجوابر المفيد في المن ١٩١٠

الديم العالم الوشيب إليام الدان من رب ين المن المات على و شيبه الطائل قاشي تقوة يزيرن كمثى تصدان كالإرب شرايع الون بأب ات زمائے عل الوشیدے زیادہ عادلاند فیمل کوئی ندکرتا تھا۔ (۱)

یدامام بزید کے مدیث علی استاد بھی میں۔ افسول ہے کہ ابوشیر کے بعد کے محدثین کے قبلی تیروں فاشکا سامتا ہو ہے اور اس بی منیو اکھن کید افسا ہے ہے جی ہے وہ شام پیر ين بارون تك ان كى نقامت اور ديانت يس كى كوكوني كام مرتما.

ئ يد سه السينة للحل حلمال على الل قدر الولي بإليه ركعته تقطأ بدروم ن جيس مطيم ا ما " ت خویف بهت بزید ملمی حول به وجود این سے خواجی خواجی کے جو واقع کھی ہال سےال کی تائید ہوتی ہے۔

الله والم الشار الديدورام عدام والدارك يووي ت مير د دو تو الله على روا كرة من التول بالوات وأوج يده كون يرى؟ جن سے آب كو الديشر بـ جواب ديا كر جمع الديشر ب كريس اعلان کروں اور جزید میری تروید کریں اور لوگوں علی اختلاف ہو کہ رائے عامر فتن ه ۱۹۷۴ کو جائے واقع کی اور کا انگری کی کو کا ان مارو کی میں اور کا ان مارو کی سے جاتی الأنظامة أن وراجها كما الموافقين أب والألام التبية عن الأنتاج المائي والمائية ارادہ ہے کہ یس قرآن کے محلوق ہونے کا اطان کروں۔ امام بزید نے بنتے ی فرمایا کہ تم جموت اول دہے او اجرالمؤمنین نے یہ بات فیس کی اور ت الا الماسين عديدة الله بالمدورات عامدت ماسي مان وعداليس ألى ب موام آشائيل جي _(١)

أسيديان كرج ان عن شاكره من رثيد ساريين رمان شان ن وشاه ولا بالأس بالمناط التي في تعرف المنطق بالمان وفات المنطق من وفي والمعال المنطق يريد ان مارون أل وفات من يورب تي مان بعد التي شرائل كالمار أرا يا

(۱) تارخ بقداد. چ۲ ص۱۱۲



الامام الحافظ يزيد بن بارون:

ا جانف کی ہے کہ کرۃ اسماط میں معمود ترجمہ مکھا ہے جوان العاظ ہے ثم و ٹے ہوتا ے۔ ان ویو الانتہاد واللے اس مرام یا اور حافظ این جم مستقار فی کے تعمد یب عمل ال کے بیم سات ا من بارون المنازية و وهذه عن كن كو يو كنان و يكون ما في الماسم فا يول المبيد كم يزير رات مج و على بإحث نهال من ويو الهربي ليكن سال غله عشره من وضوات في كار يبعي ے پر ان اور وہ العرب کے عمر تصل کی ان فی جاتا ہوں تھا ہے کہ میں ہے وجد و ش با با منظم بالنظام الله في من النام التي المن الكرامة المناطر في الن والكرام الكافي بِينَ تَعْمَى ﴿ ٢ ﴾ يا ويو مهر الله و قرش في أنجو ما مصير شي اور حاولاه بن في مُرَّر و الحداج الله الاستونين به المدين تسال في تأسيع إليام من به الاستهام معالد يتين روايت كُن في ما يو بام ساهب كم المنظل وكون ورجع مديث مد الجارية من في تقيد اليدايون میں فریات میں کہا ان اکون و میں ہے ایمی ہے ان میں اوجنیفہ سے ریادہ فقیدو کی کئیں۔ و فظ ابن عبد البرئ يزيد بن مارون مع حوال ي لكما ب

ادركت الف رجل فكتبت عن اكثرهم مارأيت فيهم افقه ولا اورع ولا اعلم من خمسة اولهم ابو حيفة...

اللهن بيان المنظمة الأرام والمن الله المناطق بين بين بين مين مناسوان ي في ت رواه و الأنتيداور عام وفي شن ويجوت ب شن وينون وطبيعه س والس ال و حديث الله عن فاحد له يت بيش أن شعيب عبيَّة عيل كه يل بساخوا الأم بير كتيساب كر مجمع بالاساد يويس بزار مديثين زباني ياديس (٣)

(ع) تاريخ بقداد: چ ۱۳۳ س ۱۳۹

(1) يَرُوالِهاءَ عِالِي 197

(ع) تبذيب جاال ٢٧٨ (٣) جامع بيان العلم وفضل

rar から まはなりで(r)

من من و بالمرام المراجع شر بالمات الما بالرقاع ما المام ما

وفات روک تی ری۔

ببرمال المام بزید بن بارون کی ذات کرافی محدثین کے یہاں ایک استدادی محمد التاريخ المساور ا الهام الهدين تعليل بالمعلى من المدين مهام الوضيف بالمن والمرامن في شيرة خطف من الأمن والمهاله ین اطلح وقیرہ وفیر میں ان مارو ہے حد ہے تمام محدثین کے ہے اوم بیزید میں جروں اتباہ

الامام الحافظ وكيع بن الجراح:

ه ای این حرب این این شوری نام او غیری سیت به میآم دای اور جی ظرور ای اور جی ظرور ای أوفى من وهم حديث مشهوراه من من حافظ التن من والأرام الثابت الماقط محدث العراق ب الناب ب يات مشهر ناقد رجال عني بن معين هم حديث من ان فا دايد ات تے میں ایا تے تین و کیلے فلی رضامہ کالا وراعی فی رضامہ باقتار شان سا ور مراه المراح ا ابد بحرين الى شيباورابدكريب في ال كرة كرزانوسة اوب تهدكيا معد(١)

النظام التحميل كنظ مين بالخد عن المنا المام والله المناه والعدارة المدارية المارية ر ہے۔ اس کیل دیما ور تھے وق سے ریاد و حالظ کی کوئی نظر کیل کیا۔ ورقم وات تھے کہ محدثين قربيار بين بدول يلحى أن عربير القلطي اور الدان صل مراهماي صبل وفي والأرق مات والمنازي سيمشد سيات وقي عاليا وصريف كالساط ورعادة كالكن عدال والنايية و بيان بسائد عن بين علامة عن جين علم مفطوع وضيط عن روايت والماؤ فقيرو المطام عن اور پاريان و

(۲) عرق بخداد ج ۱۳ س ۲۵۳

MINTO BUSIES (1)

ے موقات مولی معید بان معمور ہے جی کے مسیل کے ان کے بیٹی کے مسام اق م موندی کیسا؟ جو ب برای مست و یافر مایا که معمال دو سال فوگ شار بیمال با حرصات العالك الكواس الأنوا الماسكة المالية المالي من والعواس المواش المحل المسائل و بلمي تن را ۱) مه ف مين کي پر پار انظم ڪالا زو مين ڪ تي مير ان ريا 18 ان ڪ ر المدان ميد اللي تحديث وسند مديد مام الطم سال الكندوس الدين سال سال الله عليه

794

بادے على فودامام صاحب في يتاثر فار فرمايا ہے

تم بمرے دل کی مسرت اور محرے رہ جم کا جلا ہوا فقہ وشرائش کی زین جس نے تہادے کے کس دی ہے اور گام تمادے باتھ میں دے چکا ہوں۔ رائے عامہ تها حافظ چان ارتما حالها و انتا أن مأن الراح اليام عالم المثال المام رهايات والمراج المايات المراج المراث المان ة المراقي شريع الإسام المسائلية الإيامية المراقع المراقع المساعدة المام المراقع المراقع المراقع المراقع المراق وكول من الميل من التي ما ويول ما كالرمن ورين المواجع من الميل و الما اوز قماز کے بعد اعلان کے ذریعے ارباب مشرورت کو تابش کریا اور ٹماز عشاء کے بعد خصوصاً اس مقصد کے لیے تمن باراعلان کرنا۔ اگر بیار جو جاؤ تو بیاری کے زیائے کی مستخروت بین او از از و مست و استان برای برای کا ایسا و استفروه و با ردبیا تحتیار کرے تو اس کی سربرائی باطل اوراس کی حکومت یا جائز ہے۔ (۲) وأبل في إلا الدأم بيره فا أن المرام تقع عن من فا أن الديد من التقور الله من فا

ره بي في مسلمان ب محلق قدر خود امام و في كرو بدايه اطيب رقيط رايس به میں امام انتش کے پاک آیا اوا ن سے احال مثارہ بت کرے ن ارتوا مثال موں المُن الجهرات من المهمار والتساييات الأيراق المارة الموركة المحمد المستحمد المستحمد

کال قلمسمع منه شیأ کثیر ار(۱) تو حافظ این مردالبر نے بھی کی لکھا ہے کہ:

الامام الحافظ على بن مسير:

بالم المطم ورهم الديث

(۱) عرب شربه ش الماسي

(7-0)

ی سے ۱۹۶۹ سے ۱۹۶۹ سے ۱۹۸۹ میں میں قدر ممل وقل تی اور اتی اور تی طید ن مراتی اور کئی طید ن مراتی ہوئی طید ن مرحت پر تھے اور مارہ سا اشید سر براو محست عوائی سے امام ویٹی وحد پیدیش سے ان وشش المحل میں محس سے کے سول سے جدو تھا تجو س سرتے سے صاف الکار اس و سے چنا چاہا ہو اور کی لکھتے جی کہ:

اراد الرشيد ان يولى وكيماً قضاء الكوفة فامتع_(٢)

اور بی اور بین کا بیند کنی کر میں آواریا می سمجھٹ موں کرانام ویٹ کے اپنے ستاوی کے آئی اللہ میں اللہ میں اللہ می قدم پر چین می وشش کی اور اس راویش اپنی وات پر امتوا ت رہونے کی وید سے اپنے ستاوی لیستان تصحت برقمل کیا تھا۔

المام في صاحب تعاليف بزرك بين يهم سامن كي تعاليف كا كدشته الاراق بين وُكر كيا ہے۔

PARTICULARITY (F)

(١) الريخ بفراد ع ١١٣ ال

وهوالدي احد عنه سفيان علم ابي حيمة و نسخ منه كتبه_(١) ال در مول في ل و وكل ساء رسافي المام ا کیتا تر تایا ہے۔

صفيان الثوري اكثر متابعه مني لابي حنيقة_(٢) على بن مسير آ رميليا على عدليد العلق ركف كي وجد الأنفى كبالات تعد حافظ و الى الله الله المراجعة المراجعة المراجعة الله المراجعة محدثین فے ان کی شاہت ویانت اور امانت کے بہت کن کانے ہیں۔

الإمام الحافظ حفص بن غمياث:

حفص بن غیات نام ابوعمر و کنیت نسبا تختی اور وطنا کوفی میں فطیب بغدادی نے ں سے مدروں کی معامل جمال کا انتخاب کے انتخاب کی معامل کی انتخاب کر ين معين على بن المدعى زبير بن حرب اور اسحاق بن راجويه ين _

اول يغداد پر كوف يل منصب تضاير فاتزر بي يل-

الأناس من مياث من ما مواقعه المن المعلم المن المناس المناس المن المن والم معظم المنا ا تعریر سے آ اس میں سے ان سے اکاشی ہے وہ اس ان اطریب بقد اس سے موجعی سے اس سے جب عبدالتد بن اوريس مغص بن غياث اور وكي بن الجراح كو مارون الرشيد في الله يد شان ١٥٥ من الناب النها الماج الأمكاس عن النهيجة الن المراسد الن المراس النا الما من الشيدة عام يواور عليه المعاص المثن يراد يؤال يولي محسول وتا ا تحد به درون البيار وفي شدا ب وأنه محدير وتحد الله بالميتهم بنا بياء ودون سامير وصورت حال وهيورووتول وتأثل قراويه والاستأوال أنتته تيل كهرأ المجحار قراش اوراولاد کا بار تد موتا تو شل بھی بھی ہے مبدہ قبول تد کرتا۔ (۴)

ا ته کال در کے بیش دروں میں میں الدوج ، باق و افزور المرق کے۔ باللها والشام العالى ف أيل كم العلم الماليوث بيدارا والمراحد على مقدم ل رايات يقط به عن منظمت ب علي من من أب بيان بيريد النظار أن كه منالت و وقت بين عن أن والت الله المنتاب الموارة بالإيام أن الرياب بالدوون بالراب المعلى من قويت ب يا شاميع عنها إلى أما كيا سالكي يدام و المروب الرئيا بيادي المراجع و المراز المصاحب مي مستقل التواجع التوكيد في المرووع في التوجع في التوج کیا۔ یہ برائل کی ہے۔(۱)

(14)

ل ال الديث (أن الديث الذي أن الله و ((و و و و الدو و (الب الد أن و و و و ا ين - چناني ام يكي من مين فرمات بين.

وو قمام احادیث جوامام حفص بن قبات نے کوفہ و بغداد میں بیان کی میں ووسب رولي والشف كالمراس والمان الله المائي المراجع والمائي والمراجع عديةُ ن في تحد الموهمُ و ما يت من مساحين تمن مرار شااه ميو ت معرفين م کیادگیں۔(۲)

زجدو بإرمائي اوراس شان تحدثات كم ماتحدة ب جذبه عاوت ع يكي الامال تفدين أبير وجهم الريدي سان والأفي م سائلة مناسبة والاستعادان مناهية اعلان مح تقل كيا ب

من لم يا كل من طعامي لا احدثه_

محدثی ہے ہے؟ ان روں کے اثبیت وری ہے روں اپنے المان آن المن من الران والمن من مربول النامي المناه المناه المناه المناه والمن فعال فعال المناه ا حد الشاري و تو الحد الله مع و الراكي مند و الصحة وضعف كالبية تنين جل مُعَمَّا ما يَبِي معدي شن ق اس ور چند ال صورت و منگل الواقد اس روایت کن حدیثا ال بسیاراوی ترام تر مهی به استارا ه التأخيل على تصدق ل و را كور جانب يا سالمسام فيت الأي را فالبائد يتأثب المنظمين على المارية على التأثير

ه مر محمد و علم العديث

ال ما مان الله الله المان المان المان الله الله الله الله الله الله المان المان المان المان المان المان المان ا the second and the source in the principle of the الماء في الدول الدونية الدوم عند من مرين في مدا

را دو مشیر توخی و شیرو می را می را صرف می شد به این با می ماند با می این می این می این این می این این می این ا ، كانا يدارا أشكري و كان و قاتل و شراب و باش به هاك قاتل سادت ب بيت أن واليه ماس و وو و من الماس الخفيب بغدادي في مندمتمل بدواقد اس طرح الل كيا ب ك

اليب والمشام ووراه ك وأثير من أو من مناه والت والأقول من والما والما ق مان أربيه الشيم أن من والت الرائد من المحمل من المسال المسامل الماسان مع وال على المعالم الم اليماليم بعاكاء أثم السابو بالأوالة توالدتي سأتر شرفا فأشي أوا مسامله أمر أبية تأتى سامب أيم ساورانك وساتحه مباتكي سامبوس ي كُوْ يُهِ مِنْ كِي كُون بِي مِنْ فِلْ كُلِي الْمُعْكِ مِنْ الْحِلْسِ فَالْ مُوْمُ الفيلان بيني شن تم يومديث إلا تصالب والفياش أن المسأمل ووالأورو تعليه عليه مرے کر آئے واورے میرے نصیب جملائی اس کی جمی آرزو بھی کرسکنا تھ۔(۱) ا بغداد عن هم حديث ن الناحث عن الأمام عشم الأبرا باتحد عند إذا تجديد الداخو علاق فالم وي كواله عالي ك

بغداد جوعراق كاسب سے بداشمر باس كى آبادى تابعين ك آخرى دوريس حد عمد الشيخ شيار (٢)

المرمعل في كيا هـ ن ه صعف وُلِيَّة الله إلى في بها بالنَّمُن جديدا على مراوري الله ينه طري والريت عن ألما اللي في ا عن التناسب المعرف الأن الارتف عدريث السار الأيل عن الأن الأوار في الأولاد في الأولاد الأولاد الأوراء والأرضوب و بایند دمیت کم تقص با مراهم و دراه مرور باید و بیشتر مدیثین ای طاقه کندراوی بایت مقول ہیں۔ ای ہے ووصحت ووۋق کے ملیارے سے سے اس جھی جاتی ہی جاتی ہیں۔ اور ی مدي شن پانوه کون کے روايت مديث شن مدب ياتي الله کام يو تو ا مد جري موجود ک تا الله الارواق على روانقول مواليات چهاي و وام سول شروق وات ويس

744

ور ومرحفص دن فوات کے وقت ہے۔ ان تھاستان امریت وقعموں کرنے والے اللط على يوسية كابات فرال م

> اذاتهمتم الثيبح فحاسبوه بالسنين جب كى فض كونتم كروتو دونول كى عمرول كاحساب لكالو-(1)

عن اس راای کی تر کااس محمل ق حراب کا و حس سے بروایت کر رو ہے کہ بیر اس اے دریکی ہے وہ بیان اس الباروایت کا اعمالی مراز ہے۔ ہم حال اور مرحقیماں اس نوع براء معم كان من عدوش من وراد الدورة المان والمان والمان ول الم

الامام الحافظ مشيم بن بشير:

مشيم بن بيَّر بن في خارم الله مم بن و يار ما الومعاد يه نيت أنبت و الي وي ب سمی میڈین کی اطاع وسطی اور بلی ظ واور ش حد اگ ٹیں۔ <u>اسام</u>ے شکل پیوا ہو ہے۔ این ہے روا ما معن المحمل کے سامنے راتو ہے اور کی تبدیع سے میں عمرہ این وینار اور رام کی یہ اوم بفاری با تاریخ اس می امام عظم با تا جدایش جن ا مداستهای تمریخ ی ب کدانیون المام الوضيق من عديث روايت ل بال شرامشيم بن وير كو كل ماري بالمام وي ہے ہیں قب شن بھی س کی تعرب کی ہے اور پہلی تذکرہ شن کھنا ہے کہ لا مواع فی امام میں الحماظ التقات_(٢)

ن ہے والد تنہا تا ہی موسف تھی کے باور پی تھے کیملی پیائے میں خاص مہارت تھی۔

^{12 (1) 2/3/28 51 (1)}

محدثین می مشم سے زیادہ می نے بعد پالے کوئی تیں دیکھ ہے کہ محدثین آ ۔ ا مغیان تو رئی ہے بھی برز کہتے تے ۔ اس سال ن سرتر بسا سات نے اور اسے تنہیم می نہ کا ت تے رم اق میں ان کے مواکوئی محدث ہے ووفر ماتے تھے یہ مشم ہے بڑھ کر بھی مواق میں کوئی محدث ہے؟ (1)

میں میں سے ماتھ دام احمد بن حقیل کو خاص مقام حاصل ہے آل کی تا ہے جہ مشکم اور اور علی ہے میں مقام حاصل ہے آل کی تا ہے جیسے جشکم اور اور قاضی الا احمد کا بہتم رشتہ استاد برادر ہوئے کا سے ایسے می ایام احمد کا رشتہ بھی بشکم اور قاضی الا است کی بیام احمد کا بہت ہے میں میں اور قاضی الا است کے بیام میں است کے میں است کے بیام میں است کے میں است کے بیام میں است کی میں اور ایام احمد اور ایام کی بین میں کی ان کے بارے میں آوراہ پڑھیے ۔ افسوس کی ہے تقصیل کا کی گئیں ہے۔

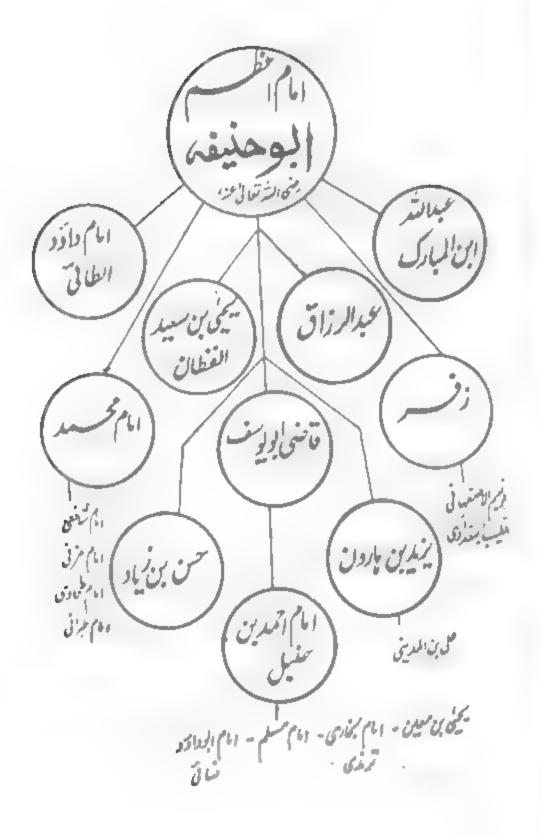
ببرحال مشيم بن بشرهم حديث عام ادرامام ابوطنيف كميذيل-الخليب ف

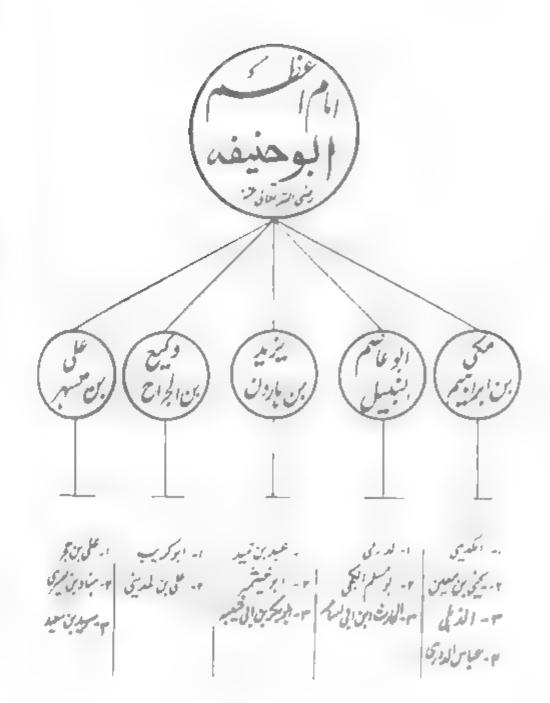
一ついまけていじいし

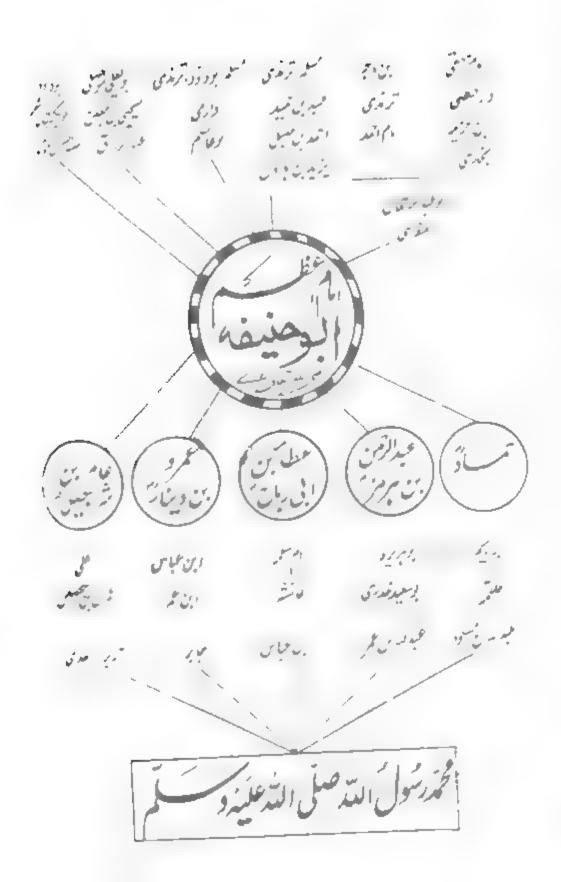
مر بال براور مراب براور مراب براور مراب براور مراب براور مراب براور برا

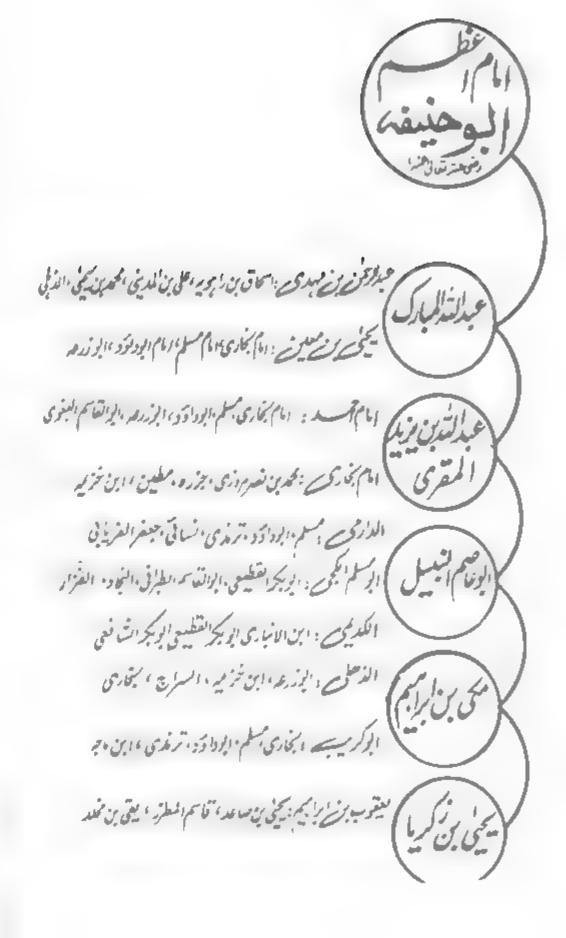
(١) تارن بديو ن ١١٣٠ ال

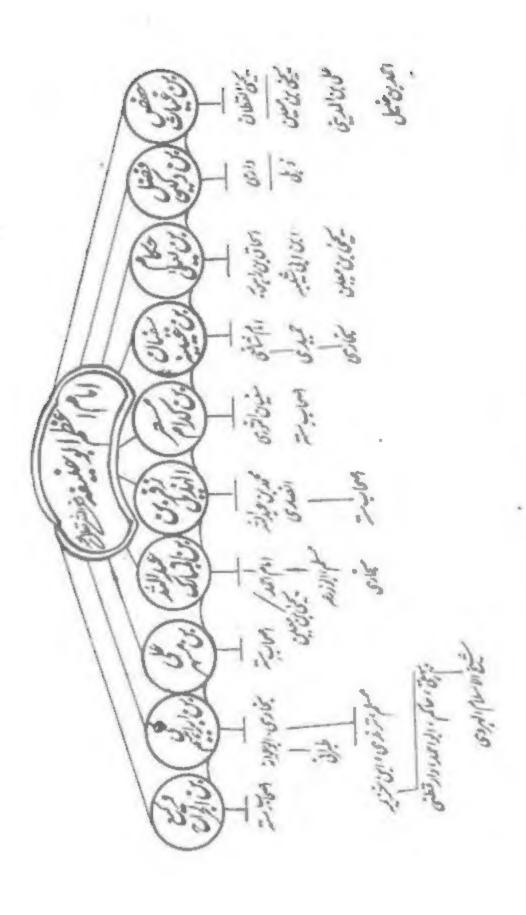


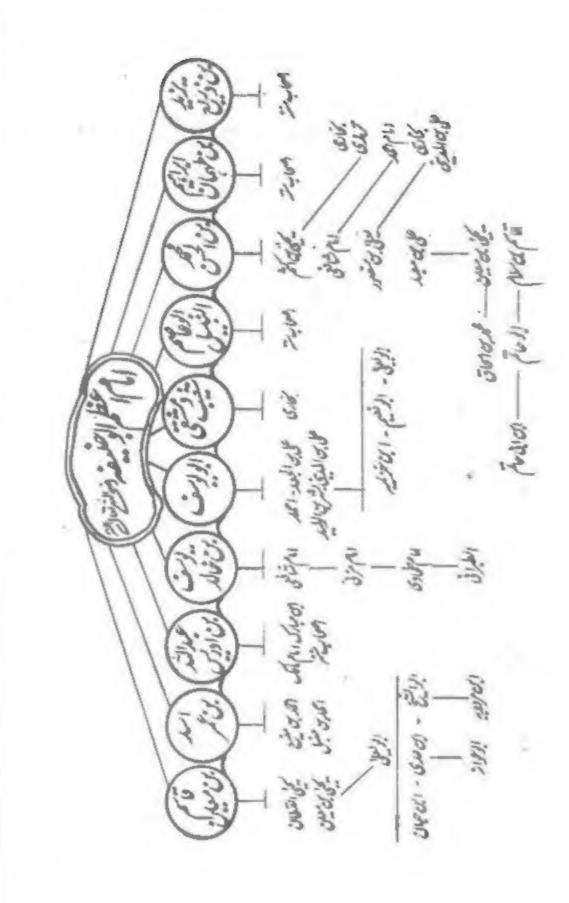


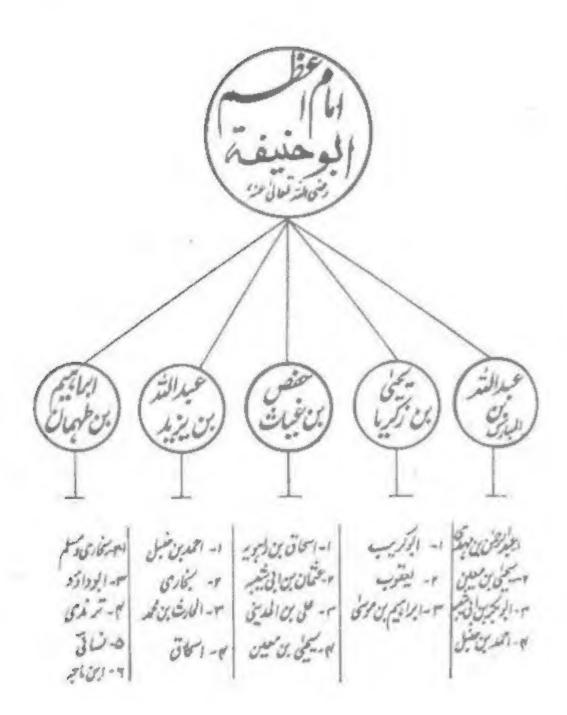














مصنف حكيم الامت مجد دالملّت

حضرت مولاناشاه محمداشرف على تقانوى رحمة الله عليه

مكتبة انعاميه

د كان نبر 24، قائم مينز، أردد بازار، كراچي 021-32216814, 0345-2151205

ساري ديگر طبوعات -20-300 dish DF . وتبرس P 56 والمقرقة Pour 1000 A ROPUS 45% ALC: NO. -See Se 245 dutin to Marie 200 Sec. 900 200 200 and i and Min Police distra police and the -the f CALL A, Roots, Str. 100 200 -Rs. 450